

ترجمہ جوگ بششٹھ

جلد دوسری

جسمین

شری مدرگھ بنشی کل گرو بگیان تر برہم رکھ بششٹھ جی نے شری مدپر برہم پرماتما سچدانند گھن آنند کند شری رام چندر جی سے

بیراگ جوگ گیان کا گیان برنن کیا ہی اس سنسار سمدر سے پار اترنے کے لیے سادھو رام پرساد نرنجنی مہاراج پنجابی نے

بھاکھا مین ترجمہ و ترتیب دیا تھا

جسکو حسب الایاے منشی نول کشور صاحب پنڈت پیارے لال صاحب بیکنٹھ باشی نے اس ملک کی بھاشا مین آراستہ

کیا تھا اور

مکرر نظر ثانی لالہ بھگوانداس صاحب جنکی انشا پردازی قابل تعریف ہی

نظر ثالث کی

اور بجنسہ اسی مطبوعہ پستک دیوناگری سے حسب الایاے منشی صاحب موصوف لالہ سوامی دیال کایستھ سری باستو

رئیس لکھنؤ نے حرف فارسی مین لکھکر شدھ کیا

باردوم

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین چھپا

ماہ مارچ سنہ ۱۸۹۵ع

اس کتاب کی رجسٹری بہ نمبر ۲۴۳-۱۵- مارچ سنہ ۱۸۹۶ع بموجب دفعہ ۱۸ و ۱۹ ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ع ہو گئی ہی

اور باجون سے دب گیا تب جیسے برسات مین بادل گرجتے ہین اور مور چپ ہو جاتے ہین تیسے ہی بششٹھ جی چپ ہو گئے - ایسا شبد ہوا کہ جس سے آکاش پرتھوی اور سب دشا بھر گئے اور پنجرون مین پنچھی پنکھ پھیلا پھیلا کر پھڑپھڑانے لگے جیسے بھونچال آنے سے لوگ کانپتے ہین اور شبد کرتے ہین - اور بالک اپنی اپنی ماتا کے شریر سے لپٹ گئے - اسکے بعد منیشور بششٹھ جی بولے کہ ہے ینہ پاپ رگھناتھ جی مین نے تمھارے چت روپی پنچھی کے پھنسانے کے لیے اپنا بچن روپی جال پھیلایا ہے اس سے اپنے چت کو بس کرکے آتم پد مین استھت ہو - ہے رام جی یہہ جو مین نے تمکو اپدیش کیا ہے اسکے سار مین در بدھ کو تیاگ کر چت کو لگاو - جیسے ہنس جل کو تیاگ کر دودھ کو پی لیتا ہے تیسے ہی تم آد سے انت تک سب اپدیش کو بار بار بچار کر سار کو لے لو - اس پرکار سنسار سمدر سے پار اتر کر پرم پد کو پراپت ہو گے اور طرح سے نہ پراپت ہو گے - ہے رام جی جو ان باتون کو مانیگا وہ سنسار سمدر سے تر جائیگا اور جو نہ مانیگا وہ نیچ گت کو پراپت ہو گا - جیسے بندھیاچل پربت کی کھائین مین ہاتھی گر کر کشٹ پاتا ہے تیسے ہی وہ سنسار مین گر کر کشٹ پاویگا - ہے رام جی جو ان میرے بچنون کو نہ گرہن کریگا وہ نیچے کو گریگا - جیسے راہ چلنے والا ہاتھ سے دیپک تیاگ کر رات کو گڑھے مین گرتا ہے - اور جو اسنگ ہو کر بیوہار کریگا تو اتم سدھ کو پراپت ہو گا - یہ جو مین نے تمسے تو گیان اور من اور باسنا کا ناش کہا ہے اسکے ابھیاس کرنے سے تم سدھ ہو جاوگے یہ شاستر کا سدھانت ہے - ہے سبھا والو - ہے مہاراجو - ہے شری رام لچھمن اور بھوپت جو کچھ مین نے تمسے کہا ہے اسکو تم بچارو - اور جو کچھ اور کہنا ہے اسکو مین پراتہ کال کہونگا - اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ ہے سادھو اس پرکار جب منیشور نے کہا تب سب سبھا اٹھ کھڑی ہوئی اور بششٹھ جی کے بچنون کو سنکر سب پرسن ہو گئے جیسے سورج کو پاکر کمل کھل جاتے ہین - بششٹھ جی اور بشوامتر دونون اکٹھے اٹھے اور بششٹھ جی بشوامتر کو اپنے استھان پر لے گئے - آکاش مین پھرنے والے دیوتا اور سدھ لوگ بششٹھ جی کو نمسکار کرکے اپنے اپنے استھان کو گئے - مہاراجا دشرتھ ارگھ پادیہ سے بششٹھ جی کا پوجن کرکے اپنے محل مین گئے اور سننے والے لوگ بھی آگیا لیکر اور بششٹھ جی کا پوجن کرکے اپنے اپنے گھر گئے - راجکمار اپنے منڈل مین گئے اور منیشور لوگ بن مین گئے اور شری رام لچھمن اور شترگھن جی بششٹھ جی کے آشرم تک گئے اور پوجا کرکے پھر اپنے گھر آئے - سب شروتا لوگ اپنے اپنے استھانون کو جاکر اسنان اور سندھیا دک کرم کرنے لگے پتر اور دیوتاون کی پوجا اور براہمنون سے لیکر نوکر چاکر تک سبکو بھوجن کرا کے اپنے متر اور بھائیون کے ساتھ آپ بھوجن کیا اور جتھا شکت اپنے برن اور آشرمون کے دھرم کو سادھا - جب سورج بھگوان استت ہوئے اور دن کی کریا سب نبرت ہوئی تب رات ہوئی اور نشاچر پھرنے لگے تب پرتھوی پر کے لوگ راج پرکھ اور راجکمار آدک جو شروتا لوگ تھے سو سب رات کو ایکانت مین اپنے اپنے آسن پر بیٹھکر بچار کرنے لگے - راجکمار اور راجا اپنے اپنے استھان پر بیٹھے اور براہمن تپسوی کش آدک بچھا کر بیٹھے بچارتے تھے کہ

سنسار کے ترنے کا کیا اُپاے ہے اور جو بچن بششٹھ جی نے کہے اُنہین اچھی طرح چت کو ایکاگر کر اور بھلے پرکار بچار کر ہنور ہے۔ جیسے سُورج کے اُدے ہونے سے پدمنیان بند ہو جاتی ہین تیسے ہی وہ سب شکھشت کو پراپت ہونے پر شری رام لچھمن بھرت شترگھن جی تین پہر تک بششٹھ جی کے اُپدیش کو بچارتے رہے اور آدھے پہر سو کر پھر اُٹھے۔

سرگ دُوسرا ۔ بشرام ورڈھ کرن برنن

بالمیک جی بولے کہ ہے سادھو۔ جب اِس پرکار سب رات بیت گئی اور اندھیرا مِٹ گیا تب شری رام لچھمن شترگھن آدک اسنان اور سندھیا آدک کرم کرکے بششٹھ جی کے آشرم پر جاکر ٹھہرے۔ بششٹھ جی بھی سندھیا آدک کرم کرکے اگن ہوتر کرنے لگے اور جب اگن ہوتر کر چکے تب شری رام چندر جی آدک نے اُنکو ارگھ پادّیہ سے پوجا اور چرنون پر اچھی طرح سے مستک رکھا۔ جب شری رام چندر جی گئے تھے تب بششٹھ جی کے دروازے پر کوئی نہ تھا پر ایک گھڑی بھر مین ہزارون جیو آگئے اور بششٹھ جی شری رام چندر آدِ کو ساتھ لیکر مہاراجا دشرتھ کے دروازے پر آئے تب مہاراجا دشرتھ اگوانی کو آگے آئے اور بششٹھ جی کا آدر پوجن کیا اور دُوسرے لوگون نے بھی بہت پوجن کیا۔ آکاش اور پرتھوی کے رہنے والے جتنے شروتا تھے وہی سب آئے اور نمسکار کرکے بیٹھے اور سب نہہ اَسپند اور ایکاگر ہوکر استھت ہوئے۔ جیسے نہہ اسپند بائو سے کملون کی پنکت اَچل ہوتی ہے تیسے ہی سب شروتا لوگ بیٹھے۔ بھاٹ لوگ جو اُستت کرنیوالے تھے وہ بھی ایک جگہ بیٹھے اور سُورج کی کِرن جھروکھون کی راہ سے آئی مانو کِرن بھی بششٹھ جی کے بچن سننے کو آئی ہے۔ تب بششٹھ جی کی طرف شری رام چندر جی نے دیکھا جیسے سوام کارتک شری سداشو جی کی طرف اور کچ برہسپت کی طرف اور پرہلاد جی شکر جی کی طرف دیکھتے ہین اور جیسے بھونرا گھومتا گھومتا آکاش سے آکر کمل پر آ بیٹھتا ہے تیسے ہی شری رام چندر کی درشٹ اور رون کو دیکھتے دیکھتے بششٹھ جی کے اُوپر آکر ٹھہر گئی تب بششٹھ جی نے شری رام چندر جی کی طرف دیکھکر کہا کہ ہے رگھُ نندن مین نے جو تمکو اُپدیش کیا ہے وہ تمکو کچھ یاد ہے۔ وہ بچن پرمارتھ بودھ کے کارن آنند رُوپ اور مہاگمبھیر ہین۔ اب اور بھی بودھ کے کارن اور اگیان رُوپی تمر کے ناش کرنے والے چندرما کی طرح پرکاشمان بچنونکو سنو۔ نرنتر آتم سدھانت شاسترمین تمسے کہتا ہون۔ ہے رام جی بیراگ اور تتو کے بچار سے سنسار سمدر کو ترتا ہے۔ اور سمیک تتو کے بودھ سے جب دِربودھ مِٹ جاتا ہے تب باسنا بھی مِٹ جاتی ہے اور نردُکھ پد کو پراپت ہوتا ہے وہ پد دیش کال بستُ کے چھیدن سے رہت ہے وہی برہم جگت رُوپ ہوکر استھت ہوا ہے اور بھرم سے دُو کیطرح بھاستا ہے وہ سب بھاوون سے رہت سربتر برہم ہے۔ اِس پرکار مہت سوروپ جانکر شانت کو پراپت ہو گے۔ ہے رام جی کیول برہم تتو اپنے آپ مین استھت ہے نہ کچھ چِت ہے نہ اَبدیا ہے نہ من ہے نہ جیو ہے۔ یہ سب کلنا برہم مین بھرم سے پھُرتی ہین۔ جو اسپند پھُرنا درشیہ اور چت ہے سو کلنا رُوپ سمجھ ما ہر

برہم سے کوئی پدارتھ الگ نہین ہر - ہے رام جی سورگ پاتال پرتھوی مین شری سدا شوجی سے لیکر تنکے تک جو کچھ جگت ہر وہ سب پربرہم ہر چد روپ سے الگ نہین - اُداسین اور مترباندھو سے لیکر سب برہم ہین جب تک اگیان کلنا سے جگت مین بدھ استھت ہر اور برہم بھاو طرح طرح کا ہر تب تک چت آدک کلنا ہوتی ہر - جب تک دیہہ مین اہنگ بھاو ہر اور اناتم جگت مین ممتا ہر تب تک چت آدک بھرم ہوتا ہر - اور جب تک سنت جن اور ست شاسترون سے اونچے پد کو نہین پاتا اور موڑکھتا نہین مٹتی تب تک چت آدگ بھرم ہوتا ہر - ہے رام جی جب تک دیہہ کا ابھمان نہین ٹٹتا اور سنسار کی بھاونا نہین مٹتی اور سمیک گیان نہین ہوتا اور جب تک چت آدک پرکٹ ہر تب تک اگیان سے اندھا ہر اور بشیون کی آشا مین موہ ہر اور موہ روپی مورچھا سے نہین جاگتا تب تک چت آدک کلنا ہوتی ہر - ہے رام جی جب تک آشا روپی بکھ کی گندھ ہردے روپی بن مین ہوتی ہر تب تک بچار روپی چکور نہین آتا اور بھوگ باسنا نہین مٹتی - جب بھوگون کی آشا مٹ جاوے اور ست شیلتا اور سنتشٹتا (آسودگی) ہردے مین پراپت ہو تب چت روپی بھرم مٹ جاتا ہر - جب موہ اور ترشنا مٹ جاوے اور نت سمپت ہو تب چت شانت بھومکا کو پراپت ہوتا ہر - ہے رام جی جب پرش کی استھت سوروپ مین ہوئی ہر وہ آپکو دیہہ سے دور دیکھتا ہر - اُس سمیک درشی کے چت کی بھومکا کہتے ہین کہ جب اننت چیتن تتو کی بھاونا ہوتی ہر اور جگت کو تیاگ کر آتم سوروپ مین پراپت ہوتا ہر تب وہ پرش سب جگت کو اپنا انگ ہی دیکھتا ہر ارتھات سب اپنا سوروپ دیکھتا ہر - ایسا جو آتم روپ دیکھتا ہر اُسکو چت آدکا بھرم کہان ہر - جب اگیان بھرم مٹ جاتا ہر تب پرم ادویت پد اُدے ہوتا ہر - جیسے رات کے مٹ جانے سے سورج اُدے ہوتا ہر تیسے ہی موہ کے مٹ جانے سے آتم تتو اُدے ہوتا ہر اور جب سوروپ کا ساکشات کار ہوتا ہر تب چت کا ناش ہو جاتا ہر - جیسے سوکھا پتا آگ مین جلجاتا ہر تیسے ہی گیان وان کا چت نشٹ ہو جاتا ہر - ہے رام جی جیون مکت جو مہاتما پرش اور پر اور درشی ہر اور جسکو سب برہم ہی دیکھ پڑتا ہر اُسکا چت ست پد کو پراپت ہوتا ہر وہ چت ست کہاتا ہر اور اُسمین باسنا بھی نہین دیکھ پڑتی - وہ چیتن من ہر اور وہ چت ست پد کو پراپت ہوا ہر یہہ جگت گیان وان کو لیلا ہی ماتر بھاستا ہر اور وہ ہردے سے شانت روپ اور نت ترپت ہر اُسکو سربدا آتم جوت بھاستی ہر - ببیک سے اُسکے چت سے جگت کی ستتا مٹ گئی ہر اور سوروپ مین اُسنے استھت پائی ہر سو چت ستا کہاتی ہر - پھر وہ کرم چیشٹا کرتا ہوا بھی دیکھ پڑتا ہر تو بھی موہ کو نہین پراپت ہوتا ہر - جیسے بھونا ہوا بیج نہین اُگتا ہر تیسے ہی گیانی کے کرم جنم کے کارن نہین اور جو اگیانی ہین اُنکی باسنا موہ سنجگت ہر - جیسے کچا بیج اُگتا ہے تیسے ہی اگیانی باسنا سے پھر پھر جنم لیتا ہر اور جب چت سے آسکت ہونا مٹ گیا ہر اسکی باسنا جنم کا کارن نہین وہ چت ستا کہاتی ہر - ہے رام جی جن پرشون نے ہانے جوگ پد کو پایا ہر اور گیان کی اگن سے چت کو جلا دیا ہر وہ پھر جنم نہین پاتے - جو کچھ جگت ہر سب اُنکو برہم روپ ہر جیسے برچھ اور ترکھنے ہی کو دو ہین واستو مین دونون

ایک ہی ہین تیسے ہی برہم اور جگت نام ماتر دو ہین پروا ستو مین ایک ہی ہین جیسے جل مین ترنگ اور بدبدے جل روپ ہین تیسے ہی برہم مین جگت برہم روپ ہے - چیتن آتما روپی مرچ مین جگت روپی کڑوائی ہے رام جی ایسے برہم تم ہو - جو تم کہو کہ مین چیت نہین تو کچھ مانا جاتا ہے کیونکہ جو تم کہو کہ مین جڑ ہون تو تم آکاش کی طرح ہوئے تم ہین کلنا کا الیکھ کیسے ہو - جو چیتن ہو تو شوک کسکا کرتے ہو اور جو چینمر ہو تو نراباس آد انت سے رہت ہوئے - نہ ان سب تھین ہو اپنے سوروپ کو یاد کرو تب شانت کو پاؤگے -

جو سب بھاؤ مین استھت ہو اور سبکو ادہر کرنے والے شانت روپ چیتن اور برہم روپ ہو - ہے رام جی ایسی جو چیتن روپی شلا ہے اسکے ادہر مین باسنا روپی پھرنا کہان ہے وہ تو مہاگھن روپ ہے - ہے رام جی جو تم ہو سو ئی ہو اسمین اور تم مین کچھ بھید نہین وہی ست است روپ ہو کر بھاستا ہے جسکے بھیتر سب پدارتھ ہین اور جسمین نانا تو اور اہنگ تو نگ الگیہ تگلیہ مین کچھ کلنا نہین - ایسا جو ست روپ چدگھن آتما ہے اسکو نمسکار ہے - ہے رام جی تمھاری جے ہو تم آد انت سے رہت بشال ہو اور شلا کے بھیتر کی طرح چدگھن سوروپ آکاش کی طرح نرمل ہو - جیسے سمدر مین ترنگ ہین تیسے ہی تم مین جو جگت ہے سو لیلا ماتر ہے - تم اپنے گھن سوروپ مین استھت ہو -

سرگ تیسرا - برہم ایکتا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے نہپاپ رام جی جس چیتن روپی سمدر مین جگت روپی ترنگ اپجتے اور لے ہین ایسے اننت آتم بھاؤ کی بھاونا سے مکت اور بھاؤ ابھاؤ سے رہت ہو ایسا جو چدآتم تمھارا سوروپ ہے وہی سب جگت روپ ہے تب باسنا آدک آبرن کہان ہین - جیو اور باسنا سب آتما کا کنچن ہے دوسری لبت کچھ نہین تب اورکتھا اور پرسنگ کیسے ہو - ہے رام جی مہا نرمل گمبھیر اور پرکاش روپ جو چیتن سمدر ہے وہ تمھارا روپ ہے اور رام روپی ایک ترنگ پھر آیا ہے سو سمدر تم ہو - ایسا جو آتم تتو ہے وہ جگت روپی ہو کر بیاپاری بھاستا ہے - جیسے اگ سے گرمی پھول سے سگندھ کجل سے سیاہی برف سے سفیدی گڑ سے مٹھائی سورج سے پرکاش الگ نہین تیسے ہی برہم سے انبھو الگ نہین - نت روپ ہے - انبھو سے اہنگ الگ نہین اہنگ سے جیو جیو سے من من سے اندریان اندریون سے دیہہ الگ نہین اور دیہہ سے جگت الگ نہین - اس پرکار مہا چکر جو پرورت کی طرح ہوا ہے سو کچھ پرورت نہین نہ شیگھر پریورتن چیر کال کا پرورتتا ہے نہ کوئی کم ہے نہ زیادہ ہے سربدا ایک اکھنڈ ستا پرماتم تتو ہے - جیسے آکاش مین آکاش استھت ہے تیسے ہی برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہے وہی ستا بجر بھوت اور وہی پورن ہو کر استھت ہے دوئیت کلپنا کچھ نہین - ایسے اپنے سوروپ مین جو پرش استھت ہے وہ جیون مکت ہے ایسا جو گیان وان ہے وہ من اور اندریون اور شریر کے کرم بھی کرتا ہے پر اسکو کرم کا بندھن نہین ہوتا ہے رام جی گیان وان کو نہ کچھ تیاگنے جوگ ہوتا ہے اور نہ کچھ لینے جوگ ہوتا ہے وہ سب پدارتھون سے نرلیپ رہتا ہے جب تک اسکو گرہن اور تیاگ کی بدھ رہتی ہے تب تک سنسار کے سکھ دکھ کا بھاگی

ہوتا ہے اور اس سے ہیتو پادے کا جسکو ابھاو ہے وہ سکھ دکھ کا بھاگی نہین ہوتا - ہے رام جی جو کچھ جگت ہے وہ ایک ادونیت آتم تتو ہے دوسرا کچھ نہین - جیسے گھٹ اور مٹھ کی اپادھ سے آکاش طرح طرح کا بھاستا ہے اور سمدر ترنگ سے انیک روپ بھاستا ہے پر طرح طرح کے بھاو کو نہین پراپت ہوتا تیسے ہی آتما مین طرح طرح کا جگت بھاستا ہے اور طرح طرح کے بھاو کو نہین پراپت ہوتا - ایسے سوروپ کو جانکر اسمین استھت ہو - باہر سے اپنے برن آشرم کا بیوہار کرو پر ہردے سے پتھر کی طرح دکھ سکھ سے رہت ہوکر رہو سمبت ماتر آتما کو جو اپنا روپ دیکھتا ہے وہی سمیک درشی ہے اور اسکا اگیان اور موہ نشٹ ہو جاتا ہے جیسے ندی کا بیگ کنارے کے برچھون کو جڑ سہت کاٹتا ہے تیسے ہی آتم گیان موہ سہت اگیان کو کاٹتا ہے - انترتا بیر سکھ دکھ راگ دویش آدک جو بکار ہین وے چت مین رہتے ہین سو اسکا چت نشٹ ہو جاتا ہے - ہے رام جی گیانی سوتا بھی دکھپڑتا ہے پر کبھی نہین سوتا - جسکا اناتما مین اہنگ بھاو مٹ گیا ہے اور جسکی بدھ نرلیپ (بے لگاو) رہتی ہے وہ پرش جو اس لوک کو مارے تو بھی اسنے کسی کو نہین مارا - ہے رام جی جو بست ہو اور بھاسے اسکو مایا ماتر جاننا چاہیے - جاننے سے وہ نشٹ ہو جاتی ہے - جیسے تیل نہونے سے دیپک شانت ہو جاتا ہے تیسے ہی گیان سے باسنا مٹ جاتی ہے اور چت اچت ہو جاتا ہے - جسکو سکھ اور دکھ اور گرہن اور تیاگ نہین وہ جیون مکت آتما مین استھت ہے -

سرگ چوتھا - چت بھاو ابھاو برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی من بدھ اہنکار اور اندری آدک جو جگت ہے وہ سب اچنت چنماتر ہے اور جیو بھی اس سے الگ روپ نہین - جیسے سبرن اور بھوکھن مین بھید نہین تیسے ہی چنماتر اور جیو آدک مین کچھ بھید نہین - جب تک چت اگیان مین ہوتا ہے تب تک جگت کا کارن ہوتا ہے اور جب اگیان نشٹ ہو جاتا ہے تب چت آدک کا ابھاو ہو جاتا ہے - ادھیاتم بدیا جو بیدانت شاستر ہے اسکے ابھیاس سے اگیان نشٹ ہو جاتا ہے - جیسے اگ کی گرمی سے جاڑا مٹ جاتا ہے تیسے ہی ادھیاتم بدیا کے بچار اور ابھیاس سے اگیان مٹ جاتا ہے - جب تک اگیان کا کارن ترشنا نہین مٹتی تب تک اگیان ہے اور جب ترشنا کا ناش ہو جاوے تب جانیے کہ اگیان کا بھی ناش ہوگیا - ہے رام جی ترشنا روپی بشوچکا روگ کے ناش کرنیکا منتر ادھیاتم شاستر ہی ہے اسکے ابھیاس سے ترشنا ناش ہو جاتی ہے - جیسے شرد رت مین کہرا مٹ جاتا ہے تیسے ہی آتم ابھیاس سے چت شانت ہو جاتا ہے - اور جیسے شرد رت مین میگھ نشٹ ہو جاتا ہے تیسے ہی بچار سے مورکھ پن نشٹ ہو جاتا ہے - جب چت اچت ہو جاتا ہے تب باسنا بھرم سب مٹ جاتا ہے - جیسے تاگے مین موتی پروئے ہوتے ہین اور تاگے کے ٹوٹ جانے سے موتی الگ الگ ہو جاتے ہین تیسے ہی اگیان کے مٹ جانے سے من آدک سب مٹ جاتے ہین - جو پرش ادھیاتم شاستر کے ارتھ کو نہین دھارن کرتا اور نہ پریت ہی کرتا ہے وہ پاپی کیڑے آدک نیچ جون کو پاتا ہے - ہے کمل نین تم مین جو کچھ

مورکھتا اور چنچلتا تھی وہ سب جاتی رہی اور جیسے پون کے ٹھہر جانے سے جل اُچل ہو جاتا ہے تیسے ہی تم استھر ہوگئے اور بھاو ابھاو سے رہت پرم آکاش کی طرح نرمل پد کو پراپت ہوئے ہو - ہے رام جی مین ایسا سمجھتا ہون کہ تم میرے بچنون سے گیان وان ہوئے ہو اور بڑی اگیان روپی نیند سے جاگے ہو سمان جیو بھی ہماری بانی سے جاگ اُٹھتے ہین اور تم تو اُت اُدار بدّھ ہو تمھارے جاگنے مین کیا آشچرج ہے - ہے رام جی جب گرو بکتا ہوتا ہے اور شکھ بھی شدّھ پاتر ہوتا ہے تب گرو کے بچن اُسکے ہردے مین پرویش کرتے ہین - سو مین گرو بھی سمرتھ ہون کہ مجھکو اپنا سوروپ سدا پرتچھ ہے اور ست شاستر کے انسار مین نے بچن کہے ہین اور تمھارا ہردے بھی شدّھ ہے اسمین وے بچن پرویش کر گئے ہین - جیسے گرم زمین کے کھیت مین جل پرویش کر جاتا ہے تیسے ہی تمھارے ہردے مین بچنون نے پرویش کیا ہے - ہے رگھناتھ جی ہم رگھو بنش کل کے گرو کے گرو ہین ہمارے بچن تمکو دھارن کرنے چاہئین - اب تم دُکھ سے رہت ہوکر اپنے پرکرت آچار کو کرو - اِتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ اِس پرکار جب مُنیشور نے کہا تب سورج اُست ہوئے اور سب سبھا آپسمین نمسکار کرکے اپنے اپنے گھر گئی رات کے بیت جانے پر سورج کے نکلتے ہی پھر سب آ بیٹھے -

سرگ پانچوان - راگھو بشرانت برنن

شری رام چندر جی بولے کہ ہے مُنیشور مین پرم سوستھ ہوکر اپنے آپ مین استھت ہون اور آپکے بچنون کی بھاونا سے جگت جال کے استھت ہوئے پر بھی مجھکو شانت ہو گئی ہے - آتمانند سے مین ترپت ہوا ہون جیسے بڑی برکھا سے پرتھوی ترپت ہوتی ہے اور پرسن ہوکر استھت ہون - سب اور سے مجھکو کیول آتما روپ ہی بھاستا ہے اور طرح طرح کا بھاسنا مٹ گیا ہے - جیسے کُہرے سے رہت دشا اور آکاش نرمل بھاستا ہے تیسے ہی ستیک گیان سے مجھکو شدّھ آتما ہی بھاستا ہے اور موہ بھی جاتا رہا ہے - موہ روپی جنگل مین جو ترشنا روپی ہرن اور راگ دویش آدک دھول اور کہر اتھا سو سب مٹ گیا ہے اور گیان روپی برکھا سے سب شانت ہوگئے ہین اب مین آتمانند کو پراپت ہوا ہون جو آد انت سے رہت اور امرت ہے بلکہ امرت کا مزہ بھی اُسکے آگے کچھ نہین ہے ایسے آنند سے مین اپنے سوبھاو مین پراپت ہوا ہون - مین رام ہون ارتھات سب مین رمنے والا ہون میرا مجھکو نمسکار ہے - اب مین سب سندیہون سے رہت ہون اور میرے سب سنشے اور بکار مٹ گئے ہین - جیسے پراتہ کال ہونے سے نشاچر اور بیتال آدک نہین رہتے ہین تیسے ہی میرے راگ دویش آدک بکار نہین رہے ہین اور نرمل اور بڑے بستیرن (وسیع) ہردے کمل مین مین استھت ہون - جیسے بھنورا پھرتا پھرتا کمل مین اگر ٹھہر جاتا ہے تیسے ہی مین آتم روپی سار مین ٹھہرا ہوا ہون - اپدیا روپی کلنک آتما مین کہان تھا مین تو نشچے سے نرمل ہو گیا ہون - جیسے سورج کے اُدے سے اندھکار کا ناش ہو جاتا ہے تیسے ہی میرے سب سندیہہ اور اپدیا ناش ہو گئے ہین - اب مجھکو سب آتما ہی بھاستا ہے اور کلنا کوئی نہین - بھاوت آکار اپنے سوروپ کو پراپت ہوا مین اگلی پرکرت کو دیکھکر ہنستا ہون کہ کیا جانتا تھا اور کیا کرتا تھا مین نت

سُنبندھ جیوؔن کا تیوُن آدانت سے رہت ہون - ہے مُنیشور تمھارے بچن رُوپی اَمرت کے سمُدر مین مین نے اسنان کیا ہی اور اُس سے اجر امر آنند پد کو پاکر سوُرج سے بھی اُونچے پد کو پراپت ہوا ہون اور شوک سے رہت ہو کر پرم شُدھتا سمتا شیتلتا اور ادّویت ابھو کو پراپت ہون -

سرگ چھٹواں - اگیان ماہاتم برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے مہا باہو - پھر بھی میرے پرم بچن سُنو - تمھارے ہت کی کامنا سے مین کہتا ہون اب تم آتم پد کو پراپت ہوئے ہو پرنت بودھ بڑھنے کے لیے پھر سُنو جسکے سُننے سے تھوڑی بدھ والا بھی آنند پد کو پراپت ہو - ہے رام جی جسکو اناتما مین آتما کا ابھمان ہی اور آتم گیان نہین ہوا اُسکو اندری رُوپی شتر دُکھ دیتے ہین جیسے نرمل پُرش کو چور دُکھ دیتے ہین اور جو آتم پد مین استھت ہوا ہی اُسکو اندریان دُکھ نہین دیتی ہین - جیسے زبردست راجا کے دُشمن بھی دوست ہو جاتے ہین تیسے ہی گیانی کے اندریان متر ہو جاتی ہین - جن پرشون کی دیہہ مین استھت بدھ ہی اور اندریون کے بشیون کو سیون کرتے ہین اُنکو بڑے دُکھ پراپت ہوتے ہین - ہے رام جی آتما اور شریر کا سمبندھ کچھ نہین - جیسے اندھکار اور پرکاش بلکشن سوبھاو ہی تیسے ہی آتما اور دیہہ کا پرسپر بلکشن سوبھاو ہی - آتما سب بکارون سے رہت نت مُکت ادی انت سے رہت اور سب سے نرلیپ ہی اور سدا جیوؔن کا تیوُن پرکاش رُوپ بھگوان آتما ست رُوپ ہی اُسکا سمبندھ کس سے ہو - دیہہ جڑ اور است اگیان رُوپ تچھ ناش وان ہی اور کرتگیہ نہین ہی اُسکا سنجوگ کس طرح ہو - آتما چیتن گیان ست اور پرکاش رُوپ ہی اُسکا دیہہ کے ساتھ کیسے سنجوگ ہو - اگیان سے دیہہ اور آتما کا سنجوگ بھاستا ہی پرنت سمیک گیان سے سنجوگ کا نہونا بھاستا ہی - ہے رام جی یہ مین نے نپن بچن کہے ہین اِنکا بار بار ابھیاس کرنے سے سنسار موہ کا ابھاو ہو جاویگا جب سنسار کا کارن موہ مٹ گیا تب پھر اُسکا ست بھاو نہوگا - جب تک اگیان رُوپی نیند سے اچھی طرح نہین جاگتا تب تک پردہ رہتا ہے جیسے نیند سے جاگے پر پھر نیند گھیر لیتی ہی پر جب درڑھ ہو کر جاگی تب پھر نیند نہین گھیرتی تیسے ہی درڑھ ابھیاس سے اگیان مٹا ہوا پھر نہین پیدا ہوتا - اِس سے موہ اور دُکھ مٹنے کے لیے درڑھ ابھیاس کرو - ہے رام جی آتما دیہہ کے گُنون کو انگی کار نہین کرتا جو دیہہ کے گُنون کو انگی کار کرے تو آتما بھی جڑ ہو جاوے پر وہ تو سدا گیان رُوپ ہی اور جو دیہہ آتما کا گُن پرمارتھ سے انگی کار کرے تو دیہہ بھی چیتن ہو جاوے پر وہ تو جڑ رُوپ ہی اُسکو اپنا گیان کچھ نہین - جب جیوؔن کا تیوُن گیان ہو تب شریر تچھ اور جڑ بھاسے - ہے رام جی دیہہ اور آتما کا کچھ سمبندھ نہین اور سمواے سمبندھ بھی نہین پھر اِس سے ملکر برتھا دُکھ کو گرہن کرنا اِس سے بڑھکر اور مُوڑھتا کیا ہی - جب کچھ بھی اُسکا سمان لچھن ہو تب سمبندھ بھی ہو پر جسکا کچھ بھی سمان لچھن نہو اُسکا سمبندھ کیسے ہو - آتما چیتن ہی دیہہ جڑ ہی - آتما ست رُوپ ہی دیہہ است رُوپ ہی - آتما پرکاش رُوپ ہی دیہہ اندھکار رُوپ ہی - آتما نراکار ہی دیہہ ساکار ہی - آتما سوکشم ہی دیہہ استھول ہے - تو پھر آتما اور

دیہہ کا سمبندھ کیسے ہو اور جب اِنکا سنجوگ ہی نہین تب دُکھ کیسکا ہو۔ جیسے سوکشم اور استھول۔ دن اور رات۔ گیان اور اگیان۔ دھوپ اور چھایا۔ ست اور اسَت کا سنجوگ نہین ہوتا تیسے ہی آتما اور دیہہ کا سنجوگ نہین ہوتا اور دیہہ کے سُکھ دُکھ سے آتما کو سُکھی دُکھی جاننا متھیا بھرم ہی۔ بڑھاپا موت سُکھ دُکھ بھاو ابھاو آتما مین ذرا بھی نہین۔ جو دیہہ مین ابھمان ہوتا ہی تو اونچ نیچ جنم پاتا ہی۔ واستو مین کچھ نہین۔ کیول برہم ستّا اپنے آپ مین استھت ہی اور اُسمین بکار کوئی نہین۔ جیسے سورج کا پرتبمب جل مین ہوتا ہی اور جل کے ہلنے سے پرتبمب بھی چلتا ہی تیسے ہی دیہہ کے سُکھ دُکھ سے آتما مین سُکھ دُکھ بکار مورکھ دیکھتے ہین۔ آتما سدا نرلیپ ہی اور جب جیتھا بھوت سمیک آتم گیان ہو تب دیہہ مین استھت بھی بھرم کو نہ پراپت ہو۔ ہے رام جی جب جیتھا بھوت گیان ہوتا ہی تب ست کو ست جانتا ہے اور اسَت کو اسَت جانتا ہی۔ جیسے جب دیپک ہاتھ مین ہوتا ہی تب ست اسَت پدارتھ بھاستے ہین تیسے ہی گیان سے ست اسَت جیتھارتھ جانتا ہی اور اگیان سے موہ مین بھرمتا ہی۔ جیسے ہوا سے پتا بھرمتا ہے تیسے ہی موہ روپی ہوا سے اگیانی جیو بھرمتا ہی اور کبھی سوستھ نہین ہوتا۔ جیسے بازیگر کی پتلی تاگے سے کام کرتی ہی تیسے ہی اگیانی جیو پران روپی تاگے سے کام کرتے ہین اور جیسے نٹ بہت طرح کے سوانگ دھرتا ہی تیسے ہی کرم سے جیو بہت طرح کے شریر دھارن کرتا ہی۔ جیسے کاٹھ کی پتلی گھاس لکڑی پھول آدِک کو لیتی اور چھوڑتی اور ناچ کرتی ہی تیسے ہی یے پرانی بھی کرم کرتے ہین اور شبد اسپرش روپ رس گندھ کو لیتے ہین۔ جیسے وہ پتلیان جڑ ہین تیسے ہی یے بھی جڑ ہین۔ جو کہو کہ اِنمین تو پران ہین تو جیسے لوہار کی دھوکنی سانس لیتی اور چھوڑتی ہی تیسے ہی یے جیو بھی کرم کرتے ہین۔ ہے رام جی اپنا واستو سوروپ ہی شو برہم ہی اُسکے پرماد سے جیو موہ اور کرپنتا کو پراپت ہوتے ہین۔ جیسے لوہار کی کھال برتھا سانس لیتی ہی تیسے ہی اِنکے کرم برتھا ہین۔ اِنکے کرم اور بولنا انرتھ کے نِمت ہین۔ جیسے دھنکھ سے جو بان نکلتا ہی سو جیو مارنے کے لیئے نکلتا ہی اُس سے اور کچھ کام سِدھ نہین ہوتا تیسے ہی اگیانی کے کرم اور بولنا انرتھ اور دُکھ کے نِمت ہی سُکھ کے نِمت نہین اور اُسکی سنگت بھی کلیان کے نِمت نہین۔ جیسے جنگل کے ٹھوٹھے برچھ سے چھایا اور پھل کی اِچھا کرنا برتھا ہی اُس سے کچھ پھل نہین ہوتا اور نہ بشرام کے نِمت چھایا ہی پراپت ہوتی ہی تیسے ہی اگیانی جیو کی سنگت سے سُکھ نہین ہوتا اُسکو دان دینا بھی برتھا ہی جیسے کیچڑ مین گھی ڈالنا برتھا ہوتا ہی تیسے ہی مورکھ کو دان دینا برتھا ہوتا ہی اور اُسکے ساتھ بولنا بھی برتھا ہی جیسے جگت مین کُتے کو بُلانا برتھا ہی تیسے ہی مورکھ سے بولنا برتھا ہی۔ ہے رام جی جو اگیانی جیو ہین وہ سنسار مین آتے جاتے مرتے پیدا ہوتے ہین اور شریر کا بھروسا کرتے ہین۔ جیسے استری پتر بھائی بندھو دھن آدِک سے بہت پریت رکھتے ہین پر اِس متھیا درشٹ سے دُکھ ہی پاتے ہین اور مکت کبھی نہین ہوتے کیونکہ اناتم مین آتم بدھ کو تیاگ نہین کرتے اور ممتا بدھ مین درڑھ رہتے ہین۔

ہے رام جی جو اگیانی جیو ہین وہ اسَت پدارتھ کو دیکھتے ہین اور بسُت روپ کی اور سے اندھے ہین اس سے پرمارتھ دھن سے بمکھ رہتے ہین نرک کا سار جو استری آدک ہین اُنسے وہ پریت کرتے ہین اور اُنکو دیکھکر پرسنّ ہوتے ہین - جیسے میگھ کو دیکھکر مور پرسنّ ہوتا ہی تیسے ہی استری آدک کو دیکھکر مورکھ پرسنّ ہوتے ہین ہے رام جی مورکھ کے مارنے کے نمت استری روپی بکھ کی بیل ہی نیتر روپی اُسکے پھول ہین اونٹھ روپی پتّے ہین چھاتیان گچھے ہین اگیان روپی بھونرے وہان رہتے ہین اور ناش ہوتے ہین - مت روپی تالاب مین ہرکھ روپی کمل اور چت روپی بھونرے سدا رہتے ہین اور اگیان روپی ندی مین دکھ روپی لہرین ہین اور ترشنا روپی بدبدے ہین ایسی ندی مرن روپی بڑوا اگن مین جاگرتی ہے - ہے رام جی جب جنم ہوتا ہی تب جیو گربھ کی مہا اگن سے جلتا ہوا نکلتا ہی اور مہا مورکھ اوستھا مین نکل کر دکھی ہوتا ہے - جب جوانی کی عمر کو پہنچتا ہی تب بشے بھوگ کرتا ہی وہ بھی دکھ کے کارن ہین پھر جب بوڑھا ہوتا ہے تب سامرتھ سے رہت ہو جاتا ہے شریر مین بل نہین رہتا اور ترشنا ہردے کو جلاتی ہے - اس پرکار جنم مرن اوستھا مین جیو بھٹکتے ہین - ہے رام جی سنسار روپی کنوئین مین موہ روپی گھڑون کی مالا ہی اور ترشنا اور باسنا روپی رسّی سے باندھے ہوئے جیو روپی ٹیر بھرمتے ہین - گیان وان کو سنسار کوئی دکھ نہین دیتا گوپد کی طرح سہج ہو جاتا ہی اور اگیانی کو سمدر کی طرح ترنا کٹھن ہو جاتا ہی - وہ اپنے بھیتر ہی بھرم دیکھتا ہی اور نکل نہین سکتا تھوڑا بھی اُسکو بہت ہو جاتا ہی - جیسے پنچھی کو پنجڑے مین اور کولھو کے بیل کو گھر ہی مین بڑا مارگ ہو جاتا ہے تیسے ہی اگیانی کو تچھ سنسار بڑا ہو بھاستا ہی - ہے رام جی جب جگت کو جیو اچھا جانکر اُسکے پدارتھون کی اچھا کرتا ہی وہ سب تچھ تتو کے پدارتھ ہین پر موہ سے اُنکو سُندر جانتا ہی اور استھر جانکر اُنمین پریت کرتا ہی اور وہ سب انرتھ کے کارن ہوتے ہین - ہے رام جی اگیان روپی چندرما کے اُدے ہونے سے بھوگ روپی برچھ پُشٹ ہی ہوتے ہین اور بہت سے جنمون کے رس کو پاتے ہین - کرم روپی جل سے سینچے جاتے ہین اور پنّ اور پاپ روپی منجری اُنمین ہوتی ہے - اگیان روپی چندرما کا باسنا روپی امرت ہی اور آشا روپی اُسکو دیکھ کے پرسنّ ہوتا ہے - آشا روپی کملنی پر اگیان روپی بھونرا بیٹھکر پرسنّ ہوتا ہی اس سے سب جگت اگیان سے سُندر بھاستا ہی - ہے رام جی جس اگیان سے یہ جگت استھت ہی اُسکا پرباہ سُنو کہ جب اگیان روپی چندرما پورن ہوکر استھت ہوتا ہی تب کامنا روپی چھیر سمدر اُچھلتا ہی اور بہت سے ترنگ پھیلاتا ہی - اُسکے رس سے ترشنا روپی منجری بڑھتی ہی اور کام کرودھ لوبھ موہ روپی چکور اُسکو دیکھکر پرسنّ ہوتے ہین دِبیا بھان روپی رات کے مٹ جانے سے اور بببیک روپی سورج کے اُدے ہونے سے اگیان روپی چندرما کا پرکاش مٹ جاتا ہی - ہے رام جی اگیان سے جیو بھرمتے ہین اور اُنکی چیشٹا اُلٹی ہو گئی ہے - جو پدارتھ تچھ اور نیچ اور دکھ کے روپ ہین اُنکو دیکھکر وے سُندر اور سکھدایک جانتے ہین اور استری کو دیکھکر پرسنّ ہوتے ہین - کبیشور لوگ کہتے ہین کہ اسکے گال کمل کی طرح - آنکھین بھونرے کی طرح - ہونٹھ

ہنسنے والے - اور بھجا بیل کی طرح ہین - سونے کے کمل کی طرح اشتن (پستان) ہین - پیٹ اور بغل بہت سندر ہین - جانگھین کیلے کے کھمبھ کی طرح ہین - جس استری کی کبیشور لوگ تعریف کرتے ہین وہ لہو اور مانس کی پتلی ہے - گال بھی لہو اور مانس ہین - ہونٹھ بھی لہو اور مانس ہین - بھجا نہ ہرے درخت کی شاخین ہین چھاتیان بھی لہو مانس ہین اور سارا شریر لہو مانس ہڈی سے بھرا ہوا ہے - ایک پتلی بنی ہے اسکو جو سندر جانتے ہین وہ مورکھ ہین موہ سے موہت ہین اور اپنے ناش ہو جانے کی اچھا کرتے ہین - جیسے جو کوئی ناگن سے ساتھ کریگا وہ ناش ہوگا تیسے ہی استری سے ہت کرنے والا ناش ہوگا - اور جیسے کیلے کے بن کا مہابلی ہاتھی کا مدیو سے نیچ گت کو پاتا ہے اور بپت مین پڑجاتا ہے اور انکس کی مار کھاکر اپمان کو پاتا ہے سو استری سے ہت کرنے ہی سے ایسی گت کو پاتا ہے تیسے ہی یہ جیو استری کی اچھا کرنے ہی سے طرح طرح کے دکھ پاتا ہے - جیسے دیپک کو سندر جانکر پتنگ اسمین پرویش کرتا ہے اور ناش ہو جاتا ہے تیسے ہی یہ جیو استری کی اچھا کرتا ہے اور اسکے سنگ سے ناش ہو جاتا ہے - لچھمی کا آسرا کرکے جو سکھ کی اچھا کرتا ہے وہ بھی سکھی نہین ہوتا - جیسے پہاڑ دور سے دیکھنے مین سندر بھاستا ہے تیسے ہی یہ بھی دیکھنے ہی مین سندر لگتی ہے پر لچھمی کا آسرا کرکے جو سکھ کی اچھا کریگا تو سکھ نہ ملیگا انت مین دکھ ہی پاویگا - جب لچھمی پراپت ہوتی ہے تب انرتھ اور پاپ کرنے لگتا ہے اور دکھون کا گھر ہوتا ہے اور جب جاتی ہے تب دکھ ہی دے جاتی ہے جس سے وہ جلتا رہتا ہے - ہے رام جی جگت مین سکھ کی اچھا کرنا برتھا ہے - پہلے جنم لیتا ہے تب بھی دکھ ہی سے جنم لیتا ہے پھر پیدا ہوکر مورکھ اور نیچ بال اوستھا مین رہتا ہے تب کچھ بچار نہین ہوتا ہے اسمین دکھ پاتا ہے اور کچھ شکت نہین ہوتی اس سے دکھ پاتا ہے - جب جوبن اوستھا روپی رات آتی ہے تب اسمین کام کرودھ لوبھ موہ روپی نشاچر پھرتے ہین اور ترشنا روپی پشاچنی پھرتی ہے کیونکہ اس اوستھا مین ببیک روپی چندرما ادے نہین ہوتا اس سے اندھکار مین وہ سب کھیلتے پھرتے ہین - ہے رام جی جوبن اوستھا روپی برسات مین بدھ آدک ندیان میلی ہو جاتی ہین کامدیو روپی میگھ گرجتا ہے اور ترشنا روپی مورنی اسکو دیکھکر پرسن ہوکر ناچتی ہے پھر جوبن اوستھا روپی جو ہے کو بڑھاپا روپی بلاو کھا جاتا ہے شریر مہا نربل ہوکر سامرتھ سے رہت ہو جاتا ہے - ترشنا (ہوس) بڑھتی جاتی ہے اور ہر دم سے جلتا ہے - پھر موت روپی سنگھ اس بڑھاپے روپی ہرن کو کھا لیتا ہے -

اس طرح جیو پیدا ہوتا ہے اور مرتا ہے اور آشا روپی رسی سے بندھا ہوا گھٹی جنتر کی طرح بھٹکتا ہے شانت کبھی نہین پاتا - ہے رام جی برہمانڈ روپی ایک برچھ ہے اور اسمین جیو روپی پتے لگے ہین سو کرم روپی بایو سے ہلتے ہین اور اگیان روپی اسمین جڑ تا ہے - چت روپی اونچا برچھ ہے اسپر لوبھ آدک گھوگھو بیٹھے ہین -

جگت روپی تالاب مین شریر روپی کمل ہین اسپر جیو روپی بھونرے آ بیٹھتے ہین اور کال روپی ہاتھی آکر انکو کھا جاتا ہے - ہے رام جی جن روپی پرانے پنچھی آشا روپی پھانسی سے بندھے ہوئے باسنا روپی سکھاون مین پڑے ہوئے ہین اور راگ دویش روپی اگن مین پڑے ہوئے کال روپی پرش کے مکھ مین پرویش کرتے ہین

جن رُوپی پنچھی اُڑتے پھرتے ہین توکسی دن اُنکو جب کال رُوپی بہلیا (شکاری) جال پھیلا ویگا تب پھنسا لیگا
ہے رام جی سنسار رُوپی تالاب مین جیو رُوپی مچھلیان ہین اور کال رُوپی بگلا اُنکو بھوجن کرتا ہی - کال رُوپی کمہا
جن رُوپی مٹی کے برتن بناتا ہی اور وہ جلد ہی ٹوٹ جاتے ہین - جیو رُوپی ندی کرم رُوپی ترنگون کو پھیلاتی ہی
اور کال رُوپی بڑوا اگن مین جا پڑتی ہے - جگت رُوپی ہاتھی کے مستک مین جیو رُوپی موتی ہین اُس
ہاتھی کو کال رُوپی سنگھ کھا جاتا ہے - وہ کال ایسا کھانے والا ہے کہ جسنے برہما تک کو کھا لیا ہے اور
کھاتا چلا جاتا ہے پر اگھاتا کبھی نہین - جیسے گھی کی آہت سے اگن نہین اگھاتی ہے تیسے ہی جیوُون کے
کھانے سے کال نہین اگھاتا ہے - ہے رام جی ایک پل بھر مین بہت سے جگت اُپجتے ہین اور اُسی
پل بھر مین مٹ جاتے ہین - سب کے مٹ جانے کے بعد جو باقی رہتا ہی وہ رُدر ہے پھر وہ بھی نبرت ہوتا ہی
اور سب کے پیچھے ایک پرم تتّو برہم ستّا باقی رہتی ہے - ہے رام جی جو کچھ جگت ہی وہ اگیان سے بھاستا ہی
جنم مرن لڑکپن جوانی بڑھاپا آدک بکار اگیان سے بھاستے ہین اور اگیان کے مٹ جانے سے سب مٹ جاتے ہین
جب تک آتم بچار نہین اُپجتا تب تک اگیان رہتا ہے اور جب آتم بچار اُپجتا ہی تب اگیان رُوپی رات نبرت
ہو جاتی ہے کیول برہم پد بھاستا ہے

سرگ ساتوان - اَبدیا لتا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سنسار رُوپی جو بن جیتن رُوپی پربت کے کنگورے پر استھت ہی اور ابدیا
رُوپی بیل اُسپر بڑھکر پھول رہی ہے اور سُکھ دُکھ بھاو ابھاو اگیان اُسکے پتّے اور پھول اور پھل ہین -
جہان ابدیا سُکھ رُوپ ہوکر رہتی ہے وہان اُونچے سُکھ کو بھوگ کراتی ہی اور اُسکے ستّا بھاو کو پراپت
ہوتی ہے اور جہان دُکھ رُوپ ہوکر رہتی ہے وہان دُکھ رُوپ بھاستی ہے - وہی سُکھ اور دُکھ اسکے
پھل اور گچھے ہین - دن رُوپی پھول ہین رات رُوپی بھونرے ہین - جنم رُوپی انکر ہین اور بھوگ رُوپی
رس سے پورن ہین - جب بچار رُوپی گھن ابدیا رُوپی بیل کو کھانے لگتا ہی تب وہ مٹ جاتی ہے -
جب تک بچار رُوپی گھن نہین لگتا تب تک وہ بیل دن دن بڑھتی جاتی ہی اور دڑھ ہوتی جاتی ہے -
ہے رام جی ابدیا رُوپی بیل کی جڑ سنبت رُوپی پھرنا ہی اُس سے پھیلی ہی - ستارے اُسکے پھول ہین -
چندرما اور سورج اُسکا پرکاش ہی اور لگرم رُوپی نرک استھان اُسکے کانٹے ہین - شُبھ کرم رُوپی سورگ اُسکے
پھول ہین سُکھ دُکھ رُوپی پھل ہین اور جیو رُوپی اُسکے پتّے ہین جو کال رُوپی ہوا سے ہلتے ہین اور پرانے ہوکر
گر پڑتے ہین - پرتھوی اُسکی چھال ہی - پربت گھوڑے ہین مرن رُوپی اُسمین چھید ہین - جنم رُوپی انکر ہین - موہ
رُوپی کلیان ہین جنکے مہا سُندر گورے انگ ہین اُنسے جیو موہت ہوتے ہین جیسے استری کو دیکھکر پُرش موہت
ہوتے ہین اور سات سمُدر کے جل سے وہ بیل سینچی جاتی ہے جس سے وہ پُشٹ ہوتی ہے - اُس
بیل مین ایک زہر کی بھری ہوئی ناگن رہتی ہے جو کوئی اسکے پاس جاتا ہی اُسکو وہ کاٹتی ہے اور وہ

مُورچھا سے گرپڑتا ہی - سنسار روپی مُورچھا کی دینے والی ترشنا روپی ناگن ہی - وہ بیل اور طرح سے ناش نہین ہوتی جب بچار رُوپی گھن اُسکو لگتا ہی تب وہ ناش ہو جاتی ہی - ہے رام جی جو کچھ جگت تمکو بھاستا ہی سو سب اَبدّیا رُوپ ہی - کہین اَبدّیا جل رُوپ ہوئی ہی کہین پہاڑ - کہین ناگ - کہین دیوتا - کہین دیت - کہین پرتھوی - کہین چندرما - کہین سُورج - کہین ستارے - کہین اندھکار - کہین پرکاش - کہین تیج - کہین پاپ - کہین پُنّ - کہین اَستھاور - کہین مُوڑھ رُوپ - کہین اگیان سے دُکھی - کہین گیان سے آپ ہی ناش ہو جاتی ہی - کہین تپ اور دان آدک سے گھٹ جاتی ہی کہین پاپ آدک سے بڑھ جاتی ہی - کہین سُورج رُوپ ہوکر پرکاشتی ہی - کہین استھان رُوپ ہوتی ہی - کہین نرک مین ملجاتی ہی - کہین سورگ نواسی ہوتی ہی - کہین دیوتا ہوتی ہی - کہین کیڑا مکوڑا ہوتی ہی - کہین بشن رُوپ ہوکر استھت ہوئی ہی - کہین برہما ہوکر استھت ہوئی ہی - کہین رُدّر رُوپ ہی - کہین اگن رُوپ ہی - کہین پرتھوی رُوپ ہوئی ہی - کہین آکاش اور کہین بھوت بھوشّیہ برتمان (ماضی مستقبل حال) ہوئی ہی - ہے رام جی جو کچھ دیکھنے مین آتا ہی سو سب اسی مایا کی مہما ہی - ایشوّر سے آدلیکر تنکے تک سب اَبدّیا رُوپ ہی جو اس جگت جال سے باہر نکلا ہوا ہی اُسکو جانو کہ یہ آتما مین استھت ہوگیا ہی -

سرگ آٹھوان - اَبدّیا نراکرن برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون - بشن اور رُدّر آدک تو شُدّھ آکار آکاش رُوپ ہین اُنکو تم اَبدّیا کیسے کہتے ہو یہ سُنکر مجھکو سندیہہ اُپجا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی پہلے اَبدّیا اور تتّو سُنو کہ کسکو کہتے ہین - جو اَبدیمان (غیر موجود) ہو اور بدیمان (موجود) بھاسے وہ اَبدّیا ہی - اور جو سدا بدّیمان ہی اُسکو تتّو کہتے ہین ہے رام جی شُدّھ سمبت اور کلنا سے رہت جو چنماتر آتم ستّا ہی وہی تتّو ہے - اُسمین جو اہنگ اُلیکھ سے سمبیدن کلنا پورن رُوپ سے پھُری ہے وہی چنماتر سمبت کا آبھاس ہے وہی سمبیدن پھر کر استھان بھید سے سُوکشم استھول اور مدّھ بھاو کو پراپت ہوئی ہی اور پھر وہی دڑھ اسپند سے من بھاو کو پراپت ہوئی ہے - ساتوک راجس تامس تینون اُسی کے آکار ہوئے ہین وہ اَبدّیا ترگُن پراکرت دھرمنی ہوئی ہے اور تین گُن جو تمسے کہے ہین وہ بھی ایک ایک گُن تین تین طرح کے ہوئے ہین - جس سے اَبدّیا کے گُن نو طرح کے بھید کو پراپت ہوئے ہین - جو کچھ جگت تمکو بھاستا ہی وہ اَبدّیا کے نو گُنون مین ہی - رکھیشور مُنیشور سدّھ ناگ بدّیا دھر اور دیوتا اَبدّیا کے ساتوک بھاگ ہین اور اُس ساتوک کے بھاگ مین ناگ ساتوک تامس ہین - بدّیا دھر سدّھ دیوتا مُنیشور اَبدّیا کے ساتوک بھاو مین ساتوک راجس ہین - اور بشن رُدّر آدک کیول ساتوک ہین - ہے رام جی ساتوک جو پرکرت بھاگ ہین اُسمین جو تتّو کے جاننے والے ہوئے ہین وہ موہ کو نہین پراپت ہوتے کیونکہ وہ مُکت رُوپ ہوتے ہین - ہری ہر آدک شُدّھ ساتوک ہین اور سدا مُکت رُوپ ہوکر جگت مین استھت ہین - وہ جب تک جگت مین ہین تب تک جیون مُکت ہین اور

جب بدیہہ مکت ہوتے ہین تب پرمیشور کو پراپت ہوتے ہین - ہے رام جی ایک اَبدّیا کے دو روپ ہوتے ہین ایک اَبدّیا بدّیا روپ ہوتی ہو جیسے بیج پھل کو پراپت ہوتا ہو اور پھل بیج بھاو کو پراپت ہوتا ہو - جیسے جل سے بدبدے اُپجتے ہین جیسے ہی اَبدّیا سے بدّیا اُپجتی ہو اور بدّیا سے اَبدّیا مٹ جاتی ہو - جیسے کاٹھ سے اگن اُپج کر کاٹھ کو جلا ڈالتی ہو تیسے ہی بدّیا اَبدّیا سے اُپج کر اَبدّیا کو ناش کر دیتی ہو واستو مین سب چدا کاش ہو - جیسے جل مین ترنگ کلپنا ماتر ہو تیسے ہی بدّیا اَبدّیا بھاونا ماتر ہو اسکو تیاگ کرنے سے آتم ستّا ہی باقی رہتی ہو - اَبدّیا اور بدّیا آپسمین پرتجوگی (برخلاف) ہین جیسے اندھیرا اور اُجیرا - اس سے ان دونون کو تیاگ کر آتم ستّا مین استھت ہو - بدّیا اور اَبدّیا کلپنا ماتر ہو - بدّیا کے نہونے کا نام اَبدّیا ہو اور اَبدّیا کے نہونے کا نام بدّیا ہے - یہ پرتجوگی کلپنا متھیا اُٹھی ہو - جب بدّیا اُپجتی ہو تب اَبدّیا کو ناش کر دیتی ہو اور پھر آپ بھی مٹ جاتی ہو - جیسے کاٹھ سے اُپجی اگن کاٹھ کو جلا کر آپ بھی مٹ جاتی ہو - اس سے جو باقی رہتا ہو وہ اشبد پد سرب بیاپی ہے جیسے بٹ بیج مین پتے ٹہنی پھول پھل ہوتے ہین تیسے ہی سب مین ایک آتم ستّا بیاپی ہے وہی برہم تتو سرب شکت ہو اسی سے سب شکت کا اسپند ہو اور آکاش سے بھی اَدھک شونّ ہے - جیسے سورج کرانت مین اگن ہوتی ہو اور دودھ مین گھی ہوتا ہے تیسے ہی سب جگت مین برہم بیاپ رہا ہو - جیسے دہی کے متھے بنا گھی نہین نکلتا ہو تیسے ہی بچار بنا آتما نہین بھاستا ہو - جیسے آگ سے چنگاریان اور سورج سے کرنین نکلتی ہین تیسے ہی یہ جگت آتما کا کنچن روپ ہو - جیسے گھٹ کے ٹوٹ جانے سے بھی گھٹا کاش اَبناشی ہو تیسے ہی جگت کے نہونے سے بھی آتما اَبناشی ہو - ہے رام جی جیسے چمبک پتھر کی ستّا سے جڑ لوہا چیشٹا کرتا ہو پرنتو چمبک سدا اکرتا ہی ہے تیسے ہی آتما کی ستّا سے جگت دیہہ آدک چیشٹا کرتے ہین اور چیتن ہوتے ہین پرنتو آتما سدا اکرتا ہو - اس جگت کا بیج چیتن آتم ستّا ہو اور اسمین سمبت سمبیدن آدک شبد بھی کلپنا ماتر ہو - جیسے جل کو کہیے کہ بہت سندر اور چنچل ہو سو جل ہی جل ہو تیسے ہی سمبیدن آدک سب چیتن روپ ہو جہان نہ کنچن ہو نہ اکنچن ہو سو تمھارا سوروپ ہو -

سرگ نوان - اَبدّیا چکتسا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی - استھاور جنگم جگت جو کچھ تمکو بھاستا ہو وہ ادھ بھوتک نہین ہو سب چدا کاش روپ ہو اور اسمین کچھ بھاو ابھاو کی کلپنا نہین اور جیو آدک بھید بھی نہین - ہمکو تو بھید کلپنا کچھ نہین بھاستی - جیسے رسّی مین سانپ نہین ہو تیسے ہی برہم مین بھید کلپنا نہین ہو - ہے رام جی آتما کے اگیان سے بھید کلپنا بھاستی ہو اور آتما کے جاننے سے بھید کلپنا مٹ جاتی ہو وہی سب سمپدا کا انت ہے شدھ چیتن مین چت کا سمبندھ ہونے کا نام اَبدّیا ہو - جو پرش چت کی اُپادھ سے رہت چنماتر ہو وہ شریر کے ناش ہو جانے سے ناش نہین ہوتا اور شریر کے اُپجنے سے اُپجتا نہین - شریر کے اُپجنے اور ناش ہونے مین وہ سدا ایک رس جیون کا تیون استھت ہو - جیسے گھٹ کے اُپجنے اور مٹ جانے مین گھٹا کاش

جیون کا تیون رہتا ہی تیسے ہی شریر کے ہونے اور نہونے مین آتما جیون کا تیون رہتا ہی۔ جیسے بالک دوڑتا ہی
تو اُسکو سورج بھی دوڑتا جان پڑتا ہی اور ٹھہر جانے مین ٹھہرا ہوا جان پڑتا ہی پرنتُ سورج جیون کا تیون ہی
تیسے ہی چِتّ کی چنچلتا سے مورکھ لوگ آتما کو بیاکُل دیکھتے ہین۔ چِتّ کے اَچل ہو جانے مین اَچل دیکھتے ہین
اور چِتّ کے اُپجنے مین اُپجتا دیکھتے ہین پرنتُ آتما سدا جیون کا تیون ہی۔ جیسے مکڑی اپنے جالے سے آپ ہی
گھری ہوئی ہو جاتی ہی اور نکل نہین سکتی تیسے ہی جیو اپنی باسنا سے آپ ہی بندھ جاتے ہین۔ شری رامچندر جی
نے پوچھا کہ ہے بھگون۔ بڑی مورکھتا کو پراپت ہو کر جو استھاور آدک تن مین جیو استھت ہین اُنکی باسنا
کیسی ہوتی ہی سو کرپا کر کے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو استھاور جیو ہین درخت وغیرہ وہ آتم ستّا
کو نہین پراپت ہوئے وہ کیول من اوستھا مین بھی نہین استھت ہین پرنتُ مدھ اوستھا مین ہین اُنکی پرشٹکا
سُکھُپت روپ ہی سو کیول دُکھ کا کارن ہی اُنکا من نہین نشٹ ہوا وہ سُکھُپت اوستھا مین جڑ روپ استھت ہین
سو سمے آنے پر جاگین گے اب اُنکی ستّا گونگی اور جڑ روپ ہو کر استھت ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے
دیوتاؤن مین اُتم۔ جو اُنکی ستّا ادویت روپ ہو کر استھاور شریر مین استھت ہی تو مُکت اوستھا اُنکے پاس ہی
ہی یہ بات سِدھ ہوئی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مُکت کیسے پاس ہوتی ہی۔ مُکت تب ہوتی ہی جب
بُدھ سہت بشت کو بچارے اور جتھا بھوت ارتھ درشٹ آوے۔ جب ستّا سمان کا بودھ ہو تب کیول آتم پد کو
پراپت ہو۔ ہے رام جی جب جیون کا تیون پدارتھ جان کر باسنا کو تیاگ کرے تب ستّا سمان پد پراپت ہو۔
پہلے ادھیاتم شاستر کو بچارے اور اُس شاستر مین جو سار ہی اُسکی بار بار بھاونا کرے تب اُس سے جو پراپت ہو
سو ستّا سمان پرتر برہم کہاتا ہی۔ استھاور کے بھیتر باسنا ہی پرنتُ باہر دیکھ نہین پڑتی کیونکہ اُنکی سُکھُپت باسنا ہے
جیسے بیج مین انکر ہوتا ہی اور پھر اُگتا ہی تیسے ہی اُنکے جنم ہونگے اور باسنا جاگے گی۔ اُنکے بھیتر جگت کی ستّا ہے
پر باہر دیکھ نہین پڑتی۔ یہ سُکھُپت کی طرح جڑ دھرم ہی۔ وہ اننت جنمون کے دُکھ پاوینگے۔ ہے رام جی۔
استھاور جو اب جڑ دھرما سُکھُپت پد مین استھت ہین سو بار بار جنم پاوینگے۔ جیسے بیج مین پتے ٹہنی پھول
پھل استھت ہین اور مرتکا مین گھٹ شکت ہی تیسے ہی استھاور مین باسنا استھت ہے۔ جسمین باسنا
روپی بیج ہی وہ سُکھُپت روپ کہاتا ہے اور وہ سِدھتا جو مُکت ہی سو نہین پراپت ہوتی۔ اور جہان نِربیج
باسنا ہی سو تُریا پد ہی اور وہ سِدھتا کو پراپت کرتی ہے۔ ہے رام جی جب چِتّ شکت باسنا سے
ملی ہوتی ہی تب استھاور ہوتی ہی اور وہ پھر جاگتی ہی۔ جیسے کوئی کرم کرتا ہوا سو جاتا ہی تو سُکھُپت سے اُٹھکر
پھر وہی کرم کرنے لگتا ہی کیونکہ کرم روپی باسنا اُسکے بھیتر رہتی ہی تیسے استھاور باسنا سے پھر جنم پاوینگے
جب وہ باسنا ہردے سے مٹ جاتی ہے تب جنم کا کارن نہین ہوتی۔ آتم ستّا سمان بھاو سے گھٹ پٹ
آدک سب پدارتھون مین استھت ہی۔ جیسے برسات کا ایک ہی بادل طرح طرح کے روپ کا ہوتا ہے
تیسے ہی ایک ہی آتم ستّا سب پدارتھون مین استھت ہوتی ہی۔ اِس سے سب مین آتما ہی بیاپ رہا ہی

ایسی درِشٹ ہے جو رہت ہو اُسکو اُلٹی درِشٹ بھرم والی ہوتی ہو اور جب آتم درِشٹ پراپت ہوتی ہے
تب سب دُکھ ناش ہو جاتے ہین - ہے رام جی اسمیک درِشٹ ہی کو بُدھیشور اَبِدّیا کہتے ہین - وہ اَبِدیا
جگت کا کارن ہو اور اُس سے سب پھیلا ہوا ہو تا ہو جب اُس سے رہت اپنا سوروپ بھاسے تب اَبِدّیا کا ناش ہو
جیسے برف کا ٹکڑا دھوپ سے گل جاتا ہو تیسے ہی شُدّھ سوروپ کے ابھیاس سے اَبِدّیا ناش ہو جاتی ہے
جیسے سپنے سے رہت جب اپنا سوروپ دیکھتا ہو تب پھر سپنے کی اور نہین جاتا تیسے ہی شُدّھ سوروپ کے
ابھیاس سے سب بھرم مٹ جاتے ہین - ہے رام جی جب بستُ کو بستُ جانتا ہو تب اَبِدّیا مٹ جاتی ہو -
جیسے پرکاش سے اندھکار مٹ جاتا ہو پر دیپک کو ہاتھ مین لیکر دیکھو تو اندھکار کی کوئی مورت نہین دیکھ پڑتی
اور جیسے گرمی پاکر گھی کا دانہ گل جاتا ہو تیسے ہی آتما کے درشن ہونے سے اَبِدّیا نہین رہتی - واستو مین اَبِدیا
کچھ بستُ نہین اَبچار سے سدّھ ہو اور بچار کرنے سے مٹ جاتی ہو - جیسے پرکاش سے اندھکار ناش ہو جاتا ہو
تیسے ہی بچار سے اَبِدّیا ناش ہو جاتی ہو اگیان سے اَبِدیا کی پرتیت ہوتی ہو جب تک آتم تتّو کو نہین دیکھتا
تب تک اَبِدّیا کی پرتیت ہوتی ہو اور جب آتما کو دیکھتا ہو تب اَبِدّیا کا ناش ہو جاتا ہے - پہلے یہ بچار کرے
کہ لہو مانس ہڈّی کا جو یہ شریر ہو اسمین مین کیا چیز ہون - ستّ کیا ہے اور اَستّ کیا ہے اِس بچار سے
جسکا ابھاو ہوتا ہو وہ اَستّ ہے اور جسکا ابھاو نہین ہوتا وہ ستّ ہے - پھر انوی بیتِ رِیک سے بچارے
کہ کارج کلپت کے ہوتے بھی ہو اور اُسکے ابھاو مین بھی ہو سو انوہی ستّ ہو - دِیہہ آدِک کے بھاو مین بھی
جو آتما ادھشٹھان ہے اور اِنکے ابھاو مین بھی نِرُپادھ سِدّھ ہو سو ستّ ہو اور دیہہ آدک بیتِ رِیک
اَستّ ہو - ایسے بچار کر آتم تتّو کا ابھیاس کرے اور اَستّ دیہہ آدک سے بیراگ کرے تب نِشچے کر کے اَبِدّیا
مٹ جاتی ہو کیونکہ وہ واستو نہین ہے اَستّ روپ ہو اُسکے نشٹ ہونے پر جو باقی رہو وہ نہہ کنچن کنچن سوروپ ہے
اور ستّ ہو برہم نِرنتر ہو سو تتّو بستُ لینے جوگ ہو - ہے رام جی ایسا بچار کرنے سے اَبِدّیا مٹ جاتی ہو -
جیسے پونڈے کا رس جب زبان سے لگتا ہے تب ضرور مزہ دیتا ہے تیسے ہی آتم بچار سے اَبِدّیا مٹ جاتی ہو -
جو واستو مین کہیے تو اَبِدّیا بھی کچھ الگ بستُ نہین ایک اکھنڈت برہم تتّو ہو جسکے گھٹ پٹ رتھ آدک پدارتھ
الگ الگ بھاستے ہین اسکو اَبِدّیا جانو اور جسکو سب مین ایک برہم بھاونا ہو اسکو بِدّیا جانو - اِس بِدّیا
سے اَبِدّیا کا ناش ہو جاے گا -

سرگ دسوان - جیون مکت نِشچے اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تمھارے بودھ کے لیے مین تمسے بار بار سات بار کہتا ہون کہ آتما کا درشن بھاونا
کے ابھیاس بنانو گا - یہ جو اگیان اَبِدّیا ہو سو اننت جنم کا درڑھ ہوا بھیتر باہر دکھائی دیتا ہے آتما سب
اِندریون سے اگوچر ہو - جب من سہت چھ اِندریون کا ابھاو ہوتا ہو تب کیول شانت کو پراپت ہوتا ہو -
ہے رام جی جو کچھ برت بہر مکھ پھُرتی ہے سو اَبِدّیا ہے کیونکہ وہ برت آتم تتّو سے الگ جانکر پھُرتی ہے اور

جو اَنتر مُکھ آتما کی اُور پھرتی ہو سو بِدیا اَبِدّیا کو ناش کرتی ہو - اَبِدّیا کے دو رُوپ ہین - ایک پردھان رُوپ
دُوسرا اَنکرِ بِشٹ رُوپ ہو - اُس اَبِدّیا سے بِدیا اُپج کر اَبِدّیا کو ناش کرتی ہو اور پھر آپ بھی ناش
ہو جاتی ہو - جیسے بانس سے آگ نکلتی ہو اور بانس کو جلا کر آپ بھی شانت ہو جاتی ہو تیسے ہی جو اَنتر
مُکھ ہو سو پردھان رُوپ بِدیا ہو اور جو بہر مُکھ ہو سو نکرِ بِشٹ رُوپ اَبِدیا ہو اِس سے اَبِدیا بھاو کو ناش
کرو - ہے رام جی اَبھیاس بِنا کچھ سِدّھ نہین ہوتا - جو کچھ کسی کو پراپت ہوتا ہو سو اَبھیاس رُوپی برچھ کا
پھل ہو - بہُت دِنون تک جب اَبِدّیا کا دِڑھ اَبھیاس ہوا ہو تب اَبِدّیا دِڑھ ہوئی ہو - جب آتم گیان کے
واسطے جتن کر کے دِڑھ اَبھیاس کروگے تب اَبِدّیا ناش ہو جایگی - ہے رام جی ہردے رُوپی برچھ سے
جو اَبِدّیا رُوپی بُری بیل پھیل رہی ہو اُسکو گیان رُوپی تلوار سے کاٹو اور جو کچھ اپنا پرکرت آ جا رہو اُسکو کرو
تب تمکو دُکھ کوئی نہوگا - جیسے راجا جنک گیانی ہوکر بیوہار کرتے تھے تیسے ہی آتم گیان کا دِڑھ اَبھیاس کر کے
تم بھی رہو - ہے رام جی جیسا نِشچے برہما بِشن سداشِو جی برہسپت چندرما اگنی پون نارد دِلیپ پُلست اَنگرا
بھرگ شُکدیو اور گیانی براہمنون کا ہو وہی تمکو بھی پراپت ہو - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے براہمن
جس نِشچے سے بُدھمان شوک سے رہت ہوکر اِستھت ہوئے ہین وہ مجھسے کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی
جیسا نِشچے سب گیان وانون کا ہو اور جیسے وے بیوہار مین سم رہے ہین سو سُنو - بستار رُوپ جو کچھ جگت جال
بھاستا ہو وہ نِرمل برہم سَتّا اپنی مہما مین اِستھت ہو - جیسے سمُدر مین ترنگ اِستھت ہوتے ہین اور طرح طرح
کے پیدا ہوتے ہین سو ایک جل ہی کے رُوپ ہین جل سے الگ نہین تیسے ہی جو گرہن کرنے والا ہو سو بھی
برہم ہو اور جسکو بھوجن کرتا ہو سو بھی برہم ہو - متر بھی برہم ہو شتر بھی برہم ہو برہم ہی اپنے آپ مین
اِستھت ہو یہ نِشچے گیان وان کو سدا رہتا ہو اور برہم کو برہم اِسپرش کرتا ہو تب کسکو اِسپرش کیا -
ہے رام جی جنکو سدا ایسی نِشچے رہتا ہو اُنکو راگ دویش کچھ دُکھ نہین دے سکتے - برہم ہی برہم مین پھرتا ہو
بھاو رُوپ بھی برہم ہو ابھاو رُوپ بھی برہم ہو کچھ الگ نہین تو پھر راگ دویش کلنا کیسے ہو - برہم ہی
برہم کو چیتتا ہو - برہم ہی برہم مین اِستھت ہو - برہم ہی اَہنگ اَشم ہو - برہم ہی سم ہو - برہم ہی آتما ہو
اور گھٹ بھی برہم ہو پٹ بھی برہم ہو - برہم ہی سے بستار کو پراپت ہوا ہو - ہے رام جی جب سب برہم ہو
تو راگ براگ کلنا کیسے ہو - موت بھی برہم ہو شریر بھی برہم ہو - مرتا بھی برہم ہو مارتا بھی برہم ہے - جیسے
رسّی مین سانپ بھرم سے بھاستا ہو تیسے ہی آتما مین سُکھ دُکھ بھرم سے بھاستا ہو - بھوگ بھی برہم ہے
بھوگنے والا بھی برہم ہو اور بھوگ کرنے والی دیہہ بھی برہم ہو - نِدان سب برہم ہی ہو - جیسے سمُدر مین لہر
اُپجتی اور مِٹتی ہین سو جل سے الگ نہین تیسے ہی شریر اُپجتے اور مِٹتے ہین سو برہم ہی برہم مین اِستھت ہے
ہے رام جی جل کے ترنگ جو ناش کو پراپت ہوئے تو کیا ہوا وے تو جل ہی ہین تیسے ہی مرتک برہم نے جو مرتک
دیہہ برہم کو مارا تب کون مرا اور کسنے مارا - جیسے ایک ترنگ جو جل سے اُپجا اور دوسرے ترنگ سے ملکر

دونون اکٹھے ہوکر مٹ گئے سو جل ہی جل ہین وہان مین تو آدک دوسرا کچھ نہین تیسے ہی آتما مین جو جگت ہی
سو آتماہی اپنے آپ مین استھت ہی تیرا میرا کچھ الگ نہین - جیسے سبرن مین بھوکھن اور جل مین ترنگ
ایک روپ ہی تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین - ہے رام جی جو پرش جتھارتھ درشی ہے اسکو
سدا ایسی نشچے رہتا ہی اور جسکو سمیک گیان نہین پراپت ہوا اسکو الٹا روپ اور کا اور بھاستاہی پر وہ اسمین
سدا ایک روپ ہی گیان اور اگیان کا بھید ہی - جیسے رسی ایک ہوتی ہی پرنتو سمیک گیان جسکو ہوتا ہے
اسکو رسی بھاستی ہی اور جسکو سمیک گیان نہین ہوتا اسکو سانپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی جو گیان وان پرش ہے
اسکو سب برہم ستا ہی بھاستی ہے اور جو اگیانی ہی اسکو جگت روپ بھاستا ہی اور طرح طرح کا جگت
دکھ وایک ہوتا ہی پر گیان وان کو سکھ روپ ہی - جیسے اندھے کو سب طرف اندھکار ہی بھاستا ہے اور
اور آنکھ والے کو پرکاش روپ بھاستا ہی تیسے ہی سب جگت آتما روپ ہی پرنتو گیانی کو آتم ستا سکھ روپ
بھاستی ہی اور اگیانی کو دکھ دایک ہی - جیسے بالک کو اپنی پرچھائین مین بیتال بدھ ہوتی ہی اور اس سے
وہ ڈرتا ہی پر بدھ وان نربھے ہوتا ہی تیسے ہی اگیانی کو جگت دکھ دایک ہی اور گیانی کو سکھ روپ ہے -
جو تم میرا نشچے پوچھو تو یہ ہی کہ مین سرب برہم نت شدھ سب مین استھت ہون نہ کوئی مرتا ہی نہ پیدا ہوتا ہے
جیسے جل مین ترنگ نہ اپجتے ہین نہ مٹتے ہین جل ہی جل ہی تیسے ہی بھوت بھی آتما روپ ہی اور جگت بھی
آتما روپ ہی - آتم برہم ہی اپنے آپ مین استھت ہی اور شریر کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا -
مرتک روپ بھی برہم ہی اور شریر بھی برہم ہی برہم ہی انیک روپ ہوکر بھاستا ہی برہم سے الگ شریر آدک
کچھ سدھ نہین ہوتے - جیسے ترنگ اور پھینا اور بدبدے جل روپ ہین تیسے ہی دیہہ کلپنا اندریان اچھا
دیوتا آدک سب برہم روپ ہین اور جیسے بھوکھن سبرن سے الگ نہین ہوتا سبرن ہی بھوکھن روپ ہوتا ہی
تیسے ہی برہم سے الگ جگت نہین ہوتا برہم ہی جگت روپ ہی - جو موڑھ ہین انکو دویت کلپنا بھاستی ہے
ہے رام جی من بدھ اہنکار تنماترا اور اندریان سب برہم ہی کے نام ہین اور سکھ دکھ کچھ نہین - اہنگ آدک
جو شبد ہین انمین الگ الگ بھاونا کرنی برتھا ہی اپنا انبھو ہی دوسرے کی طرح بھاستا ہی - جیسے پہاڑ مین شبد
کرنے سے پرت شبد کا بھاس ہوتا ہی سو اپنا ہی شبد ہی اسمین اور کی کلپنا متھیا ہی - جیسے سپنے مین کوئی اپنا
سر کٹا ہوا دیکھتا ہی سو برتھا ہی پر وہی بھاس آتا ہی جسکو آتمیک گیان ہوتا ہی اسکو ایسا ہی ہی - ہے رام جی -
برہم سرب شکت والا ہی اسمین جیسی بھاونا ہوتی ہی تیسا ہی بھاس آتا ہی - جسکو سمیک گیان ہوتا ہی وہ اسکو
نراہنکار سپرکاش اور سرب شکت دیکھتا ہی - کرتا کرم کارن سمپردان اپادان ادھکرن یہ جو کھٹ کارک
بدھ ہی سو سب برہم ہی ہی - برہم ہی ارپن - برہم ہی ہب - برہم ہی اگن - برہم ہی ہوتر - برہم ہی آہت کرنیوالا
ہی اور برہم ہی پھل دینے والا ہی - ایسا جاننے والے کا نام گیانی ہی اور ایسا نہ جاننے سے اگیانی ہے -
جاننے والے کا نام برہم گیانی ہے - ہے رام جی جو بہت دنون کا باندھا ہوا اور اسکو دیکھے تو جانے کہ

باندھو ہے اور جو دیکھنے مین نہ آوے اور اُسکا ابھیاس دور ہوگیا ہو تو باندھو بھی اباندھو کی طرح ہو جاتا ہے تیسے ہی اپنا آپ ہی برہم سوروپ ہے - جب بھاونا ہوتی ہے تب ایسا ہی بھاس آتا ہے کہ مین برہم ہون اور دویت کلپنا مٹ جاتی ہے سب برہم ہی بھاستا ہے - جیسے جسنے امرت پیا ہے وہ امرت مے ہو جاتا ہے اور جسنے نہین پیا وہ امرت مے نہین ہوتا تیسے ہی جسنے جانا ہے کہ مین برہم ہون وہ برہم ہی ہوتا ہے اور جسنے نہین جانا اُسکو طرح طرح کی کلپنا اور جنم مرن بھاستا ہے اور برہم پراپت ہونے کی طرح بھاستا ہے - ہے رام جی جسکو برہم بھاونا کا ابھیاس جگا ہے وہ ابھیاس کے بل سے جلد ہی برہم ہوتا ہے - برہم روپی بڑے درپن مین جیسی کوئی بھاونا کرتا ہے تیسا ہی روپ ہو بھاستا ہے - من بھاونا ماتر ہے اور باسنا سے سوروپ کا آبرن ہوا ہے - جب باسنا مٹ جاتی ہے تب نہ کلنک آتم تتو ہی بھاستا ہے - جیسے سفید کپڑے پر کیسر کا رنگ جلد چڑھ جاتا ہے تیسے ہی باسنا سے رہت چت مین برہم سوروپ بھاس آتا ہے - ہے رام جی آتما سب کلنا سے رہت ہے اور تینون کال مین نت شدھ سم اور شانت روپ ہے - جسکو گیان ہوتا ہے وہ ایسا جانتا ہے کہ مین برہم ہون اور سدا کال سب مین سب طرح سب گھٹ پٹ آدک جو جگت جال ہے اُسمین مین ہی برہم اکاش کی طرح بیاپ رہا ہون نہ کوئی مجھکو دکھ ہے نہ کرم ہے نہ کسی کو تیاگ کرتا ہون نہ کسی کی اچھا کرتا ہون اور سب کلنا سے رہت نرامے ہون - مین ہی لال پیلا اُجلا اور کالا ہون اور لہو مانس ہڈی کا شریر بھی مین ہی ہون - گھٹ پٹ آدک جگت بھی مین ہی ہون اور گھاس پھوس بیل گچھے ٹہنی بن پربت سمدر ندیان گرہن تیاگ سنکلپنا اور بھوت آدی شکت سب مین ہی ہون - مین ہی بستار کو پراپت ہوا ہون - برچھ بیل پھل گچھے جسکے آسرے پھرتے ہین وہ چدآتما مین ہی ہون اور سب مین رس روپ مین ہی ہون - جسمین یہ سب ہے اور جس سے یہ سب ہے جو سب ہے اور جسکو سب ہے ایسا چدآتما برہم مین ہی ہون - جسکے چیتن آتما برہم سب امرت گیان روپ آدک نام ہین ایسا سرب شکت چنماتر چیت سے رہت پرکاش ماتر نرمل سرب بھوت پرکاشک اور من بدھ اندریون کا سوامی مین ہون - جو کچھ بھید کلنا ہے سو سب اسی نے کی تھی اور اب انکی کلنا کو تیاگ کر مین اپنے پرکاش مین استھت ہون - شبد اسپرش روپ رس گندھ آدک جو سب جگت کے کارن ہین اُن سب کا چیتن آتما روپ برہم نرامے ابناشی نرنتر سوچھ آتما پرکاش روپ من کے اُتھان سے رہت مون روپ مین ہی ہون اور پرم امرت نرنتر سب بھوتون کے ستا روپ سے مین ہی استھت ہون - سدا الیپ ساکشی سکھوپت کی طرح اور دویت کلنا سے رہت اچھوبھ روپ مین ہی ہون - شانت روپ جگت مین مین ہی پھیل رہا ہون اور سب باسنا سے رہت اچھوبھ روپ انبھو مین ہی ہون - جس سے سب سواد کا انبھو ہوتا ہے سو چیتن برہم آتما مین ہی ہون - جسکا چت استری مین پھنسا ہے اور جسکو چندرما کی چمک سے بھی بڑھکر آنند ہے اور جس سے استری کا اسپرش اور آنند کا انبھو ہوتا ہے سو چیتن برہم مین ہی ہون اور سکھ دکھ کی کلنا سے رہت امن ستا اور انبھو روپ جو آتما ہے سو چیتن روپ آتما برہم

مین ہی ہون - کھجور اور نیم آدک مین سواد روپ (مزہ) مین ہی ہون - دُکھ سُکھ ہان لابھ سب مجھکو برابر ہین اور جاگرت سوپن سُکھوپت اور ساکشی ترُییا روپ آد انت سے رہت چیتن برہم نرامے مین ہون جیسے ایک کھیت کے پونڈون مین ایک ہی طرح کا رس ہوتا ہے تیسے ہی انیک مورتون مین ایک برہم ستا ہی استھت ہے وہ ست سُدّھ سم شانت روپ اور سربگیہ ہے جو پرکاشک اور سورج کی طرح ہے سو پرکاش روپ برہم مین ہی ہون اور سب شریرون مین بیاپ رہا ہون - جیسے موتی کی مالا مین تاگا گُپت ہوتا ہے جسمین موتی پروئے ہوتے ہین تیسے ہی موتی روپی شریرین تاگا روپ گُپت مین ہی ہون اور جگت روپی دودھ مین گھی روپی برہم مین ہی بیاپ رہا ہون - ہے رام جی جیسے سُبرن مین جو طرح طرح کے بھوکھن بنتے ہین سو سُبرن سے الگ نہین ہوتے تیسے ہی سب پدارتھ آتما مین استھت ہین آتما سے الگ نہین - پربت سمُدر اور ندیون مین ستا روپ آتما ہی ہے - سب سنکلپون کا پھل دینے والا اور سب کا پرکاشک آتما ہی ہے - اور سب پانے جوگ پدارتھون کا انت آتما ہی ہے - اُس آتما کی اُپاسنا ہم کرتے ہین جو گھٹ پٹ تٹ اور کندھ مین استھت ہے - جاگرت مین جو سُکھوپت روپ استھت ہے اور جسمین کوئی پھرنا نہین - ایسے چیتن روپ آتما کی ہم اُپاسنا کرتے ہین - مدھر مین جو مدھرتا ہے اور کڑوی چیز مین جو کڑواپن ہے اور جگت مین چلنے کی شکت ہے اُس چیتن آتما کی ہم اُپاسنا کرتے ہین - جاگرت سوپن سُکھوپت ترییاتیت مین جو سم تتو ہے اُسکی ہم اُپاسنا کرتے ہین - تینون لوک کے دیہہ روپی موتیون مین جو تاگے کی طرح چھپا ہے اور پھیلانے اور سنکوچنے کا کارن ہے اُس چیتن روپ آتما کی ہم اُپاسنا کرتے ہین - جو سولہ کلا سہت اور سولہ کلا سے رہت اور اکنچن کنچن روپ ہے اُس چیتن آتما کی ہم اُپاسنا کرتے ہین - چیتن روپ امرت جو چھیر سمُدر سے نکلا ہے اور چندرما کے منڈل مین رہتا ہے ایسا جو سوتہ سدّھ امرت ہے جسکو پی کر کبھی موت نہو اُس چیتن امرت کی ہم اُپاسنا کرتے ہین جو اکھنڈ پرکاش (لازوال روشنی) ہے اور سب بھوتون کو سُندر کرتا ہے اُس چدآتما کی ہم اُپاسنا کرتے ہین جس سے شبد اسپرش روپ رس گندھ پرکاشتے ہین اور آپ اُنسے رہت ہے اُس چیتن آتما کی ہم اُپاسنا کرتے ہین - سب مین ہون اور سب مین نہین اور بھی کوئی نہین اس پرکار پرگٹ جانکر اپنے ادوتّ روپ مین تاپ سے رہت ہوکر استھت ہوتے ہین یہی نشچے گیان وانون کا ہے -

سرگ گیارہوان - جیون مُکت نشچے برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو نہہ پاپ پُرش ہے اُسکو یہی نشچے رہتا ہے کہ ست روپ آتم تتو ہے یہ پورے گیانی کا نشچے ہے اُسکو نہ کسی مین راگ ہوتا ہے اور نہ کسی مین دویش ہوتا ہے اُسکو جینا اور مرنا سُکھ دُکھ نہین دیتا اور وہ ایک ہی طرح پر رہتا ہے - وہ بشن نارائن کا انگ ہے ارتھات ابھید ہے اور سدا اچل ہے - جیسے سُمیر پربت بایو سے چلایمان نہین ہوتا تیسے ہی وہ دُکھ سے چلایمان نہین ہوتا - ایسے جو گیانی پُرش ہین وہ بن مین رہتے ہین اور نگر دیپ آدک طرح طرح کے استھانون مین بھی پھرتے ہین پرنتُ دُکھ نہین پاتے

کوئی سورگ مین پھولون کے بن اور باغیچون مین پھرتے ہین کوئی پربت کی کندرا مین رہتے ہین - کوئی راج کرتے ہین اور شترو کو مار کر مہر پر جھلاتے ہین - کتنے بید اور شاستر کے انسار کرم کرتے ہین - کوئی بھوگ بھوگتے ہین کوئی برکت (آزاد - تارک) ہین - کوئی دان جگ آدک کرم کرتے ہین - کوئی استریون کے ساتھ لیلا بہار کرتے ہین - کہین گیت سنتے ہین - کہین نندن بن مین گندھرب لوگ گاتے ہین - کوئی گھر مین استھت ہین - کوئی تیرتھ اور جگ کرتے ہین - کوئی نوبت نقارے تُرہی آد سنتے ہین اور طرح طرح کے استھانون مین رہتے ہین پر کسی مین موہت نہین ہوتے - جیسے سُمیر پربت تالاب مین نہین ڈوبتا تیسے ہی گیانی کسی پدارتھ مین نہین پھنستا - وہ اچھی چیز کو پاکر سکھی نہین ہوتا اور بری چیز کو پاکر دکھی نہین ہوتا - وہ آپدا اور سمپدا (مصیبت اور دولت) دونون کو برابر سمجھتا ہی اور پرکرت آچار کرم کرتا ہی پرنتُ اسکا ہردے سب ارتھ سے رہت ہی - ہے رگھناتھ جی اسی درشٹ کا آشرے کرکے تم بھی رہو - یہ درشٹ سب پاپون کو ناش کرتی ہی اہنکار سے رہت ہوکر جو اچھا ہو وہ کرو - جب جیتا بھوت درشی ہوئے تب نربندھ ہوئے پھر جو کچھ پرپت پرواہ سے آکر پراپت ہوگا اسمین سُمیر پربت کی طرح تم رہوگے - ہے رام جی یہ سب جگت چینا تر ہی نہ کچھ ست ہی نہ اسَت ہی وہی اس پرکار ہوکر بھاستا ہی - اس درشٹ کا آشرے کرکے اور تچھ درشٹ کا تیاگ کرو - ہے رام جی اسنسکت بُدھ ہوکر سب بھاو ابھاو مین استھت ہوکر راگ دویش سے چلایمان نہو - اب ساودھان ہو رہو - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون - بڑا آشچرج ہی کہ مین نے آپ کے پرساد سے جاننے جوگ پد کو جانا اور پربُدھ ہوا ہون - جیسے سورج کی کرنون سے کمل کھلتے ہین تیسے ہی مین کھل گیا ہون اور جیسے شرد رت مین کہرا مٹ جاتا ہی تیسے ہی او رچن سے میر اسندیہ اور مان موہ مد متسر سب مٹ گیا ہی مین اب سب چھوبھ سے رہت ہوکر شانت پد کو پراپت ہوا ہون -

سرگ بارہوان - گیان گینیہ بچار برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون - سمیک گیان بلاس سے باسنا ادے ہوتی ہی سو جیون مکت پد مین کس پرکار بشرانت پاتے ہین سو کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سنسار ترنے کی جو جگت ہی اسکا نام جوگ ہی وہ جگت دو پرکار کی ہی ایک سمیک گیان اور دوسری پران کے روکنے سے -

پھر شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون + ان دونون مین سگم کون ہے جس سے دکھ بھی نہو اور چھوبھ بھی نہو - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی - دونون پرکار سے جوگ شبد کہاتا ہے تو بھی جوگ پران کے روکنے کا نام ہی - جوگ اور گیان دونون سنسار سے ترنے کے اپاے ہین ان دونون کا پھل ایک ہی شری سداشو جی نے کہا ہے - ہے رام جی کسی کو جوگ کرنا کٹھن ہوتا ہے اور گیان کا نشچے سگم ہوتا ہی اور کسی کو گیان کا نشچے کٹھن ہوتا ہی اور جوگ کرنا سگم ہی - جو مجھسے پوچھو تو گیان ہی دونون مین سگم ہی کیونکہ اسمین جتن اور کشٹ تھوڑا ہی - جاننے جوگ پدارتھ کے جاننے سے پھر سپنے مین بھی بھرم نہین ہوتا

کیونکہ وہ ساکشی ہوکر دیکھتا ہی اور جو بدّھمان جوگیشور ہین اُنکو بھی کچھ جتن نہین ہوتا وہ سوبھاو ہی سے چلے جاتے ہین اور اُنکی ایک جگت سمجھکر چت شانت ہوجاتا ہی - ہے رام جی دونون کی سِدّھتا ابھیاس اور جتن سے ہوتی ہی ابھیاس کے بنا کچھ پراپت نہین ہوتا - وہ گیان تو مین نے تمسے کہا ہی - جو ہردے مین براجمان گیئیہ ہی اُسکو جاننا ہی گیان ہی جو پران اپان کے رتھ پر سوار ہی اور ہردے روپی گپھا مین استھت ہی - ہے رام جی اُس جوگ کا بھی کرم سنو وہ بھی پرم سِدّھتا کے لیے ہی - پران بایو جو ناک اور مکھ کی اور سے آتی جاتی ہی اُسکے روکنے کا کرم کہتا ہون اُس سے چت اُپشم ہو جاتا ہی -

سرگ تیرہوان - بھسنڈ اتہاس سمیر شکھر لیلا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی - برہم روپی آکاش کے کسی کونے سے یہ جگت روپی اسپند آبھاس پھرا ہی جیسے مرُستھل مین سورج کی کرنون مین مرگ ترشنا کا جل پھر آتا ہی - اُس جگت کے کارن بھاو کو وہی پراپت ہوا ہی جو برہم کے نابھ کمل سے پیدا ہوا ہی اور پتامہ اُسکا نام ہی اُسکا مانسی پُتر مین سریشٹھ آچاری بششٹھ ہون نچھتر اور تارا چکر مین میرا نواس ہی اور جگ جگ پیچھے مین وہان رہتا ہون - ایک سمے مین نچھتر چکر مین اُڑا اور اندر کی سبھا مین گیا تو دیکھا کہ وہان رکھیشور منیشور بیٹھے تھے اتنے مین نارد مُن آدک چرنجیوی (ہمیشہ جینے والے) کا جو پرسنگ (تذکرہ) چلا تو شاتا تپ نام ایک بدّھمان رکھیشور نے کہا کہ ہے سادھو - سب مین چرنجیو ایک ہی سمیر پربت کے ایک کونے مین پدم راگ نام کندرا کے شکھر پر ایک کلپ برچھ ہی جو مہا سُندر اور اپنی شوبھا سے پورن ہی اُس برچھ کے دکھن طرف کی شاخ پر بہت سے پنچھی رہتے ہین اُن پنچھیون مین ایک مہا شری وان کوا رہتا ہی جسکا نام بھسنڈ ہی وہ راگ سے رہت اور بدّھمان ہی اور اُسکا گھر اُس کلپ برچھ کی ٹہنی پر بنا ہوا ہی - جیسے برہما جی نابھ کمل مین رہتے ہین ویسے ہی وہ اُس گھر مین رہتا ہی جیسے وہ جیا ہی ویسے نہ کوئی جیا ہی نہ جیے گا - اُسکی بڑی آیربل (عمر) ہی اور وہ مہا بدّھمان بشرانت وان شانت روپ کال کا جاننے والا ہی - ہے سادھو بہت جینا بھی اُسیکا سپھل ہی اور پُن وان بھی وہی ہی کیونکہ اُسکو اُتم پد مین بشرانت ہوئی ہی اور سنسار کا بھروسا جاتا رہا ہی - اِس پرکار جب اُس دیو دیو نے کہا تب سب سبھا مین رکھیشور نے دوسری بار پوچھا کہ اُسکا برتانت پھر کہیے تب اُسنے پھر برنن کیا تو سب لوگ آشچرج کرنے لگے - جب یہ کتھا بارتا ہو چکی تب سب سبھا اُٹھ کھڑی ہوئی اور اپنے اپنے گھر کو گئے پر مین آشچرج مین ہوا کہ ایسے پنچھی کو کسی طرح دیکھا چاہیے - ایسا بچار کر مین سمیر پربت کی کندرا کے سامنے ہوکر چلا اور ایک چھن مین وہان پہنچا تو کیا دیکھا کہ مہا پرکاش روپ اُس کندرا کا شکھر رتن مَن سے پورن ہی اور اُسکا گیرو کا ایسا رنگ ہی جیسے اگن کی جوالا ہوتی ہی ویسے ہی اُسکا پرکاش روپ ہی مانو پرلی کال مین اگن کی جوالا جاگتی ہی اور بیچ مین نیل مَن دھوین کے سمان تھا مانو دھوان نکلتا ہی اور سب رنگون کی کھان ہی - ایسا چمتکار پرکاش تھا مانو سندھیا کے لال بادل اکٹھے ہوئے ہین - یا جیسے جوگیشورون کے برہم چھید سے اگن نکلکر اکٹھا ہوئی ہے یا مانو بڑوا اگن

سمُدر سے نِکل کر میگھ کو پکڑنے کے لیے ٹھہری ہوئی ہو۔ مہا سُندر رچنا بنی ہوئی تھی جو پھل اور رتن مَن سے بہت
پرکاش وان تھی اور اُوپر گنگا جی کا پرباہ چلتا تھا سو مانو جھنڈو تھا۔ گندھرب لوگ گیت گاتے تھے۔ دیبیوں کے
رہنے کے استھان بنے تھے اور آنند اُپجانے کو مہا سُندر بیل کے استھان بدھاتا نے وہان رچے تھے۔

سرگ چودھوان ۔ بھشنڈ درشن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ایسے شکھر پر مین نے کلپ برچھ دیکھا کہ وہ مہا چھاؤن سے پُورن ہے اور
رتن اور منیوں کے گچھے اور سونے کی بیلین لگی ہوئی ہین ۔ تاروں سے دونے پھول درشٹ آستے ہین
میگھوں کے بادل سے دونے پتے دکھائی پڑتے ہین اور سورج کی کرنوں سے دگنے ترپرگ بھاستے ہین جنکا
بجلی کی طرح چمتکار ہو۔ پتوں پر دیوتا کنر بدیادھر اور دیبیاں بیٹھی ہین اور اپسرا ناچتی اور گاتی ہین جیسے
بھونرے گنجار کرتے پھرتے ہین ۔ ہے رام جی رتنوں کے گچھے اور کلیاں اور من کے پھول پھل پتے بے چھید
درشٹ آتے تھے۔ سب استھان پھول پھل اور گچھوں سے پُورن تھے اور چھیو رت کے پھول اور پھل وہان
پائے جاتے تھے۔ اُس برچھ کی ایک شاخ پر پنچھی بیٹھے ہوئے پھول پھل آدک کھاتے تھے۔ کہین برہما جی
کے ہنس بیٹھے تھے کہین اگن کے باہن طوطے کہین استُوتی کمار اور بھگوتی کے شکھا والے مور اور کہین بگلے
کہین کبوتر کہین گرڑ بیٹھے ہوئے ایسے شبد کر رہے تھے مانو برہما جی کمل سے پیدا ہوکر اونکار کا اُچار کرتے ہین
کہین ایسے پنچھی دیکھے کہ آنکے دو دو چونچین تھین ۔ پھر مین آگے دیکھنے کو گیا تو جہان اُس برچھ کا ٹاس تھا
وہان بہت سے کوّے بیٹھے دیکھے جیسے مہا پرلے مین میگھ لوکالوک پربت پر آکر بیٹھتے ہین تیسے ہی وہان بہت
کوّے اچل ہوکر بیٹھے تھے جو چندرما سورج برُن اندر کبیر کی جگت کی رچھا کرنے والے اور گن وان استری کو
آنند دینے والے پت کے سندیسے (پیام) پہنچانے والے تھے اُنکے بیچ مین ایک مہا ستری وان اور شوبھاوان
کوّا اونچی گردن کیے ہوئے بیٹھا تھا ۔ جیسے نیل مَن چمکتی ہو تیسے ہی اُسکی گردن چمکتی تھی اور پُورن مَن اور
مانی ارتھات مان بڑائی کرنے کے قابل اور سُندر اور پران اسپند کو جیتنے والا انت اتر مکھ اور نت ہی سکھی
وہ چیرنجیوی کوّا وہان بیٹھا تھا ۔ جگت مین جسکی بڑی عمر اور جگت کی آنے جانے والی گت کو دیکھتے دیکھتے جسنے
بہت سے کلپ بتا دیے ہین یعنی گذران دیے ہین ۔ کتنے ہی اندر جسنے دیکھے ہین ۔ لوکپال برُن کبیر جمراج
آدک کے کئی جنم جسنے دیکھے ہین اور دیوتوں اور سدّھوں کے بہت جنم جسنے دیکھے ہین اور جسکا پرسن اور گمبھیر (گہرا)
انتہ کرن ہو۔ جسکی سُندر بانی بہت سیدھی ہو جو نرمل نر آہنکار اور سبکو پیاری ہو اور حلوے کی طرح بہت میٹھی ہو
جو پتا کے سمان ہین اُنکو پتر کی طرح ہو اور جو پتر کے سمان ہین اُنکو اپدیش کرنے کے ہِت پتا اور گرو کی طرح سمرتھ
(صاحب طاقت) ہو اور جو سربھتا سرب پرکار سرب کال سب مین سمرتھ پرسن مہامت ہردے پنڈریک اور
بیوہار کا جاننے والا گمبھیر شانت روپ مہا گیانی ہو ایسے کوّے کو مین نے دیکھا۔

سرگ پندرہوان - بھسنڈ ہی سماگم برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اسکے بعد مین آکاش مارگ سے وہان آیا اور مہاتیجوان دیپک کی طرح پرکاشمان میرا شریر تھا - جب مین اترا تب جتنے پنچھی وہان بیٹھے تھے وہ سب جیسے بایو سے کمل کی پنکت چھوبھ کو پراپت ہوتی ہے اور بھوچال آنے سے سمدر چھوبھت ہوتا ہے تیسے ہی چھوبھ کو پراپت ہوئے اُنکے بیچ جو بھسنڈ کوا تھا وہ مجھکو ترنت ہی جان گیا کہ یہ بشسٹھ ہے اور اُٹھکر کھڑا ہوکر بولا کہ ہے منیشور سوستھ ہو کشل تو ہے - ہے رام جی ایسا کہکر اُسنے سنکلپ کے ہاتھ رچے اور اُنسے میرا ارگھ پادیہ کرکے بھاو سہت پوجن کیا اور نوکرون کو دور کرکے آپ ہی برچھ کے بڑے پتے لاکر آسن بناکر مجھکو بیٹھاکر بولا کہ بڑا آشچرج ہے - ہے بھگون آپ نے بڑی کرپا کی جو درشن دیا - بہت دنون تک درشن روپی امرت سے ہم برچھ سہت پورن ہو رہے ہین - ہے بھگون میرے پن اکٹھے ہوکر پرسنتا کے نمت آپکو یہان لے آئے ہین - ہے منیشور دیوتا لوگ جو پوجنے جوگ ہین وہ بھی آپکا پوجن کرتے ہین - کرپا کرکے کہیے کہ آپ کس نمت یہان آئے ہین اور آپکا منورتھ کیا ہے - آپ کے درشن کرکے مین نے تو سب کچھ جانا ہے - سورگ کی سبھا مین جب چرنجیو لوگون کا پرسنگ (ذکر) چلا تھا تب مین بھی سُرگ مین آیا تھا اس سے آپ مجھکو پوتر کرنے آئے ہین پرنتُ پربھو کے بچن روپی امرت کے سواد کی مجھکو اچھا ہے اسلیے مین پربھو کے مکھ سے کچھ سننا چاہتا ہون - ہے رام جی جب اس پرکار اُس چرنجیوی بھسنڈ نام پنچھی نے مجھسے کہا تب مین نے کہا کہ ہے پنچھیون کے مہاراج جو کچھ تمنے کہا سو ستّ ہے - مین ابھیاگت تمھارے آشرم پر اس نمت آیا ہون کہ چرنجیوون کی کتھا چلی تھی اور اُسمین تمھارا برنن ہوا تھا - تم مجھکو شیتل چت دیکھ پڑتے ہو اور کشل کی مورت ہو اور سنسار روپی جال سے نکلے ہوئے دیکھ پڑتے ہو - اس سے میرے اس سندیہ کو دور کرو کہ کب تمنے جنم لیا تھا اور کیسے تم گیانی ہوئے - تمھاری عمر کتنی ہے - کون کون حال تمکو دیکھا ہوا یاد ہے اور کس کارن یہان نواس کیا ہے - بھسنڈ بولا کہ ہے منیشور جو کچھ تمنے پوچھا وہ سب کہتا ہون آہستہ آہستہ سب سنو - تم تو آپ ساکشات پربھو تینون لوک مین پوجے گئے اور ترکال درشی ہو پرنتُ جو کچھ تمنے آگیا کی ہے سو ماننے جوگ ہے تم ایسے مہاتما پرشون کے سامنے ہونے سے اپنے مین جو کچھ جلن ہوتی ہے وہ بھی مٹ جاتی ہے جیسے میگھ کے آگے آئے ہوئے سورج کی تپن مٹ جاتی ہے -

سرگ سولہوان - اُستاچل لابھ برنن

بھسنڈ بولے کہ ہے منیشور - اس جگت مین سب دیوتاؤن کے بڑے دیوتا شری سداشو جی مہاراج ہین جنھون نے اپنے آدھے انگ مین شری بھگوتی کو دھارن کیا ہے اور جو مہا سندر مورت اور ترنیتر ہین - جنکی بڑی بڑی جٹا ہین اور مستک پر چندرما براجمان ہے جس سے امرت ٹپکتا ہے اور جٹا کے چارون طرف شری گنگا جی پھرتی ہین جیسے پھولون کی مالا گلے مین ہوتی ہے - کال کوٹ بکھ کے پینے سے نیل کنٹھ بھوکھن کے سمان شوبھایمان ہو رہا ہے

کنٹھ مین مُنڈ مالا ہی اور سب اُور سے بھسم لگی ہوئی ہی - دِشا (اطراف) اُنکے کپڑے ہین - مسان اُنکا گھر ہی اور مہا شانت رُوپ رہتے ہین - اُنکے ساتھ جو سینا (فوج) ہی مہا بھیانک رُوپ ہی - کسی کے رُدر کی طرح تین نیتر ہین - کسی کا طوطے کی طرح مکھ ہی - کسی کا اُونٹ کا ایسا مکھ ہی - کسی کا گدہے کا ایسا مکھ ہی - کسی کا بیل کا ایسا مکھ ہی - کوئی جیوون کے ہردے مین گھسکر لہو اور مانس کے بھوجن کرنے والے ہین - کوئی پہاڑون ہی مین رہتے ہین - کوئی بن کندرا اور مسان مین رہتے ہین - اُنکے ساتھ دیبیان بھی ایسی ہین کہ جنکے مہا بھیانک رُوپ اور کرم ہین - اُن دیبیوں مین جو مکھ دیبیان ہین اُنکا جس جس دِشا مین نواس ہی وہ سنو - جیا بجیا جیت اپراجیت بائین دِشا کی اُور تمبر رُدر کے آشری ہین اور سِدھ مُکھکا رکتکا آلمبسا بھیرون رُدر کے آشری ہین سب دیبیوں مین یہ اشٹ نایکا ہین اور ایک لاکھ دیبیان ہین - رُدرانی بیشنوی برہمانی باراہی بایوی کوماری باسوی سوری آدک اُنکے ساتھ ملی ہوئی ہین - آکاش مین آٹھ دیو کِنّر گندھرب پرکش مہر سنمبھوتیان تِنکے ساتھ ہوئی ہین - بھوچر پرتھوی مین کروڑون ہین اور طرح طرح کے رُوپ اور نام سے پرتھوی مین جیوونکو بھوجن کرتی ہین اُنکی سواری اُونٹ گدہا آہندر طوطا وغیرہ ہین - اُن دیبیوں مین کئی لوگ دھرمنی ہین جو نیچ کرم مین استھت ہین اور کئی بدرت بید جیون مکت پد مین استھت ہین - انہین نایک المبسا دیبی ہے - جیسے بشن بھگوان کا باہن گرڑ ہی تیسے ہی اِس دیبی کا باہن کوا ہی اور یہ دیبی آٹھو سِدھ کے ایشورج سہت ہی اِن دیبیوں نے ایک سمے مین بچار کیا اور جگت کے پوجے تمبر اور بھیرون کی پوجا کرکے یہ بچارا کہ شری سداشوجی ہمارے ساتھ بھاو سہت بولتے نہین ہین اور ہمکو تچھ جانتے ہین اِس سے ہم اُنکو کچھ اپنا بھاو دکھاوین کیونکہ پربھاو کے دیکھے بنا کوئی کسی کو نہین جانتا ہی - ایسا بچار کرکے لیے شری پاربتی جی کو لس کرکے چرا لے گئین اور آنند کرکے مدرا اور مانس آدک کھایا اور مایا کے چھل کرکے شری پاربتی جی کو مار کر چاول کی طرح پکایا اور اُنکے کچھ انگ پکائے ہوئے شری سداشوجی کو دیے تب شری سداشوجی نے جانا کہ میری پاربتی جی کو انھون نے مارا ہی ایسا بچار کرکے وہ کوپ کرنے لگے تب اُن دیبیوں نے اپنے اپنے انگ سے اُنکے انگ نکالے - سوری نے آنکھین کوماری نے ناک - اِسی طرح سب نے اپنے اپنے انگ نکال کر ویسی ہی مورت شری پاربتی جی کی لادی اور نیا بواہ کر دیا - تب شری سداشوجی پرسن ہوئے اور سب جگہ اُتساہ ہوا اور آنند ہوا اور سب دیبیان بھی اپنے اپنے استھانون کو گئین - چند نام کاگ جو المبسا دیبی کا باہن تھا اُسنے برہمانی کی ہنسنی کے ساتھ بہار کیا اسیطرح سب نے بہار کیا جس سے سب کے گربھ رہے - جب وہ ہنسنی برہمانی کے پاس گئی تب برہمانی نے کہا کہ اب تمکو میرے اُٹھانے کی شکت نہین ہی کیونکہ تم گربھوتی ہو جہان تمھاری اچھا ہو وہان جاؤ پھر آنا - ہے منیشور ایسا کہکر برہمانی نربکلپ سمادھ مین استھت ہوئی اور نابھ سرُوور جو برہماجی کے پیدا ہونے کا استھان ہی وہان جاکر استھت ہوئی اور اُس تالاب کے کمل پتر پر نواس کیا - جب کچھ دن گذرے تب اُن ہنسنیوں نے تین تین انڈے دیے - جیسے بیل سے انکر پیدا ہوتا ہی تیسے ہی اُنسے اکیس ۲۱ انڈے کرم سے

پیدا ہوئے۔ کچھ دنوں بعد جب اُن انڈون کو چھوڑا تو اُن انڈون سے ہمارے انگ پیدا ہوئے اور کرم کرکے یعنی آہستہ آہستہ جب ہم بڑے ہوکر اُڑنے جوگ ہوئے تب ماتا ہمکو برہمانی کے پاس لے گئی۔ اُنکے آگے ہمنے مستک نوایا تب برہمانی نے جو اُسی سمے سمادھ سے اُتری تھی ہمکو دیکھکر کرپا کی درشٹ سے ہمارے سر پر ہاتھ رکھا۔ برہمانی کے ہاتھ رکھنے سے ہماری اَبدیا جاتی رہی اور ہمارا من ترپت اور شانت روپ ہوگیا اور ہم جیون مکت پد مین استھت ہوئے تب ہمکو یہ برت پھر آئی کہ کسی پرکار ایکانت مین جاکر دھیان کرین۔ دیبی نے آگیا دی کہ اب تم جاو۔ تب دیبی جی کی آگیا سے ہم پتاجی کے پاس آئے تو ہمارے پتاجی نے ہمکو گلے سے لگایا اور مستک چوما۔ پھر ہمنے اَلَمبسا دیبی کی پوجا کی تب پتانے ہمسے کہا کہ ہے پُترو تم سنسار روپی جال مین تو نہین پھنسے اور جو پھنسے ہو تو مین بھگوتی کی پرارتھنا کرتا ہون وہ سب کو ان پر دیا کرتی ہے جس طرح تم پرابت ہوگئے اسیطرح تمکو پراپت کرگی تب ہمنے کہا کہ ہے پتاجی ہم تو جاننے والی بات کو جان چکے ہین جو کچھ جاننا چاہیے وہ ہمنے جان لیا ہے اور جو کچھ پانا چاہیے وہ ہمنے برہمانی دیبی کے پرساد سے پایا ہے۔ اب ہمکو ایکانت استھان کی اِچھا ہے جہان ایکانت ہو وہان جا بیٹھین۔ جب چند پتا نے کہا کہ ہے پُترو سمیر پربت ہر دوش مہاپوتر ہے جو سب سے رہت سُندر استھان ہے سب رتنون کی کھان ہے سب دیوتاؤن کا آشرے روپ ہے اور سورج چندرما اُسکے دیپک ہین جو چارون طرف پھرتے ہین۔ یہ برہمانڈ روپی منڈپ کا وہ کھمبھا ہے اور سُبرن کا ہے۔ چندرما اور سورج اُسکے نیتر ہین اور تارون کی گلے مین مالا ہے دسو دشا اُسکے کپڑے ہین رتن اور من کے بھوکھن ہین اور برچھ اور بیل روئین ہین۔ اُسکی تینون لوک مین پوجا ہوتی ہے اور وہ سولہ ہزار جوجن پاتال مین ہے جہان ناگ اور دیت لوگ پوجا کرتے ہین اور چوراسی ہزار جوجن اوپر کو ہے جہان گندھرب دیوتا کنر راچھس منکھ پوجا کرتے ہین۔ ایسا پربت جمبودیپ کے ایک استھان مین استھت ہے اور اُسکے سہارے چودہ طرح کے جیو رہتے ہین۔ وہ پربت بڑا اونچا ہے اور پدم راگ نام اُسکا ایک شکھر سورج کیطرح اودے ہے اُس شکھر پر ایک بڑا کلپ برچھ ہے جو مانو جگت روپی شکھر کا پرتبمب آپڑا ہے۔ اُس کلپ برچھ کے دکھن طرف کی جو شاخ ہے اُسمین مہا رتنون کے گچھے لگے ہین سونے کے پتے اور چندرما ایسے پھول ہین اور گھنے اور رنگیلے گچھے لگے ہین۔ وہان ایک گھر بنا ہوا ہے وہان مین بھی آگے رہ آیا ہون۔ جب دیبی جی سمادھ مین استھت ہوئی تھین تب مین وہان گھر بناکر رہتا تھا۔ چنتامن کی اُسمین شلاکا لگی ہین اور مہا رتنون سے بنا ہے۔ وہان جاکر تم نواس کرو وہان اور کوون کے بچے بھی رہتے ہین جنکا ہردے آتم گیان سے شیتل ہے اور باہر سے بھی پھل پھول سے شیتل ہے۔ تمکو وہان بھوگ بھی ہے اور موکش بھی ہے۔ ہے بششٹھ جی جب اس پرکار پتانے ہمسے کہا تب ہم سبھون نے پتا کے چرن چھوئے اور پتانے ہمارا مستک چوما۔ پھر ہم بندھیاچل پربت سے اُڑے اور آکاش مارگ سے میگھ پکھشر چکر لوکانتر ہوتے ہوئے برہم لوک مین پہنچکر دیبی جی کو پرنام کیا اور دیبی جی نے اچھی طرح ہمارے اوپر کرپا درشٹ کی اور دیا اور اسنیہ سہت گلے سے لگایا اور مستک چوما۔ ہم بھی مستک ٹیک کر سمیر پربت کو چلے

اور سورج اور چندرما کے لوکون اور تارا گن اور لوکپال اور دیوتاؤن کے لوک اور میگھ اور پون کے استھا
نانگھ کر سمیر پربت کے کلپ برچھ پر پہنچے۔ ہے منیشور جس پرکار ہم اپجے اور جس سے ہم گیان کو پراپت ہوئے
اور جس پرکار ہم آکر رہے وہ سب سماچار تمہارے آگے اکھنڈت کہا۔

سرگ ستر ہوان۔ سنت ماہاتم برنن

کاگ بھشنڈ بولے کہ ہے منیشور۔ یہ بہت دنون کی بات تمسے کہی ہو وہ مہرشٹ اس مہرشٹ سے دور ہے پرنت
مین نے برتمان کی طرح ابھیاس کے بل سے سنایا ہو۔ ہے منیشور میرا کوئی پن تھا سو اکر پھلا ہو کہ آج تمہارا
نربگھن درشن ہوا اور یہ گھر اور بتا کھا اور برچھ پوتر ہوا اب جو کچھ سنشے ہو وہ پوچھو تو مین کہون۔
بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رام جی اس پرکار کاگ بھشنڈ نے کہکر میرا بھلی پرکار ارگھ پادیہ سے آدر سہت پوجن کیا
تب مین نے اس سے کہا کہ ہے پنچھیون کے راجا تمہارے وے بھائی کہان ہین جو تمہارے سمان ہی گن کے
جاننے والے تھے وے تو دیکھ نہین پڑتے اکیلے تم ہی دیکھ پڑتے ہو۔ کاگ بھشنڈ بولے کہ ہے منیشور یہان مجھکو
بہت سے جگ بیت گئے ہین۔ جیسے سورج کو کتنے ہی دن رات بیت جاتے ہین تیسے ہی مجھکو یہان
مجھکو یہان کتنے ہی جگ بیت گئے کچھ دنون تک وے رہے تھے پھر انھون نے سمے پاکر شریر کو تیاگ دیا اور تنکے
کی طرح شریر کو تیاگ کر شو آتم پد کو پراپت ہوئے۔ ہے منیشور بڑی آیربل ہو یا سدھ مہنت ہو بلوان ہو
یا ایشورج وان ہو کال سبکو کھا لیتا ہو۔ پھر مین نے پوچھا کہ ہے سادھو۔ جب پرلی کال کا سمے آتا ہو تب سورج
چندرما بایو اور میگھ سب اپنی مرجادا کو تیاگ دیتے ہین اور بڑا اپدرو ہوتا ہو پر تمکو کلیش کیون نہین ہوتا۔ سورج
کے تپنے سے ادیاچل استاچل پربت سب بھسم ہو جاتے ہین پر اس دکھ سے تم دکھی کیون نہین ہوتے۔
بھشنڈ بولے کہ ہے منیشور کئی جیو جگت مین آدھار سے رہتے ہین اور کئی نرآدھار رہتے ہین۔ جنکو ستینا آدک
ایشورج پدارتھ ہوتے ہین وے آدھار سہت ہین اور جو ان پدارتھون سے رہت ہین وے نرآدھار ہین پر دونو کو
ہم تچھ دیکھتے ہین ست کوئی نہین۔ بڑے ایشورج وان اور بلی بھی ہین پر ست کوئی نہین انہین پنچھی کی ذات
مہانیچ ہو جسکا اجاڑ بن مین نواس ہو اور وہان ہی انکا دانہ پانی ہو۔ یے بے سہارے ہین اور انکی جیوکا یعنی
روزی دیو نے ایسی ہی بنائی ہو۔ ہے بھگون مین تو سدا سکھی ہون اور اپنے آپ مین استھت ہون اور آتم
سنتوکھ سے ترپت ہون کبھی اس جگت کے چھوبھ سے دکھی نہین ہوتا اور سوبھاو ماتر مین سنتشٹ ہون اور
کشٹ سے چھوٹا ہوا ہون۔ ہے براہمن اب ہم صرف وقت کو گذران کرتے ہین اور جگت کے بھلے برے پدارتھ
ہمکو چلایمان نہین کر سکتے۔ نہ ہمکو مرنے کی اچھا ہو نہ جینے کی اچھا ہو کیونکہ جینا مرنا شریر کی اوستھا ہو آتما کی اوستھا
نہین۔ ہمکو جینے کا راگ نہین اور مرنے کا دویش نہین۔ جیسی اوستھا آکر پراپت ہو اسی مین سنتشٹ ہین۔
ہے منیشور ایسے ایسے دیکھے ہین کہ وے پھر بھسم ہو گئے ہین انکی اوستھا دیکھکر ہمارے من کی چنچلتا جاتی رہی ہو
اور ہم اس کلپ برچھ پر بیٹھے ہین جسمین رتنون کی بیل لگی ہین۔ اسپر بیٹھکر مین پران اپان کی گت کو دیکھتا ہون

انکی کلا کی جو شوکشم گت ہو اُسکا مین جاننے والا ہون اور دن رات کا مجھکو کچھ گیان نہین - ست بُدّھ سے مین کال کو جانتا ہون اور سار اسار کو بھی مین اچھی طرح سے جانتا ہون - ہے مُنیشور جو کچھ بستار بھاستا ہو وہ سب جھوٹھا ہی ست کچھ نہین اسی کارن مجھکو جگت کے کسی پدارتھ کی اچھا نہین مین پرم اُتّم پد مین استھت ہون اور یہ سب جگت بھی مجھکو شانت رُوپ ہو - جو کوئی اس جگت جال کا آشرے کرتا ہو وہ سُکھی نہین ہوتا - یہ جگت چنچل رُوپ ہی استھر کبھی نہین ہوتا اسکی اوستھا مین مین پتھر کی طرح اچل ہون - نہ کسی کا مجھکو راگ پُھرتا ہو نہ دویش پُھرتا ہے نہ مین کسی کی اچھا کرتا ہون سب جگت مجھکو تُچھ بھاستا ہو - یہ سب بھوت رُوپی ندیان کال رُوپی سمدر مین جا گرتی ہین پرنتُ مین کنارے کھڑا ہون اس سے نہین ڈوبتا ہون اور جتنے جیو ہین سب ڈوبتے ہین پر کوئی ایک تم ایسے نکلے ہوئے ہین اور تمھاری کرپا سے مین بھی نربکار پد کو پراپت ہوا ہون - ہے مُنیشور مین نربکار سب جگت کے چھوبھ سے رہت ہون اور آتم پد کو پاکر اُتّم رُوپ ہون - ہے مُنیشور - تمھارے درشن سے مین اب پُورن آنند کو پراپت ہوا ہون - سنت کی سنگت چندرما کی چاندنی کی طرح شیتل ہے اور امرت کی طرح آنند دینے والی ہو - ایسا کون ہو جو سنت کے سنگ سے آنند کو نہ پراپت ہوا ہو ارتھات سب آنند کو پراپت ہوتے ہین یہ ارتھ ہو - ہے مُنیشور سنت کا سنگ چندرما کے امرت سے بھی بڑھکر ہے کیونکہ چندرما تو شیتل ہو پر ہردے کی تپن نہین بُجھا سکتا ہو اور سنت کا سنگ انتہ کرن کی تپن بُجھاتا ہے - وہ امرت چھیر سمدر کے متھنے کے چھوبھ سے نکلا ہو اور سنت کا سنگ سُکھ سے پراپت ہوتا ہو اور آتمانند کو پراپت کرتا ہو اس سے یہ پرم اُتّم ہو - مین تو اس سے بڑھکر اور کسی کو اُتّم نہین مانتا ہون سنت کا سنگ سب سے اُتّم ہو - سنت بھی وہی ہین جنکی آپات رمنیک سب اِچھا مٹ گئی ہین ارتھات بچار بنا جو جگت کے پدارتھ سُندر بھاستے ہین اور ناش ہو جانے والے ہین وہ اُنکو تُچھ بھاستے ہین اور وہ سدا آتمانند سے ترپت ہین وہ ادویت کی نشٹھا رکھتے ہین اُنکی دویت کلنا مٹ گئی ہو وہ سدا آتمانند مین استھت ہین - ایسے پُرش سنت کہاتے ہین ان سنتون کی سنگت ایسی ہو جیسے چنتامن ہوتی ہو جسکے پانے سے سب دُکھ ناش ہو جاتے ہین - ہے مُنیشور ترلوک رُوپی کمل کے بھونرے اور سب گیان وانون مین اُتّم تم ہی دیکھ پڑتے ہو تمھارے بچن چکنے کومل آتم رس سے پُورن ہردے مین آنے والے اور اچیت ہین اور تمھارا ہردے مہا گمبھیر اور اُدار اور دھیرج وان اور سدا آتمانند سے ترپت ہو اس سے تم سب سے اُتّم مجھے دیکھ پڑتے ہو - تمھارے درشن سے میرے سب دُکھ ناش ہو گئے ہین اور آج میرا جنم سپھل ہوا ہو - تم ایسے سنتون کا سنگ آتم پد کو پراپت کرتا ہو اور دُکھ اور درد کو دُور کرکے بےڈر کر دیتا ہو -

سرگ اٹھارہوان - جیوت برتانت برنن

بھشنڈ بولے کہ ہے مُنیشور - تمنے جو پوچھا تھا کہ سُورج اور بایُو اور جل کا چھوبھ جب پرلے کال مین ہوتا ہو تب تم دُکھ کیون نہین پاتے اُسکا جواب سُنو کہ جب سب جگت کا چھوبھ ہوتا ہو تب بھی میرا یہ کلپ برچھ بنا رہتا ہو

چھُو بھو کو پراپت نہین ہوتا۔ ہے مُنیشور یہ میرا برچھ سب لوک کو اگم ہی سب جیو ناش ہوجاتے ہین تب بھی
مین اس سے سُکھی رہتا ہون۔ جب ہرنیہ کشیپ دیہون سہت سب پرتھوی کو سمیٹ کر پاتال مین لیگیا تھا
تب بھی میرا برچھ ہلا ڈُلا نہین تھا۔ جب دیوتا اور دَیتّون کا جُدھ ہوا تھا تب اور سب پربت چلایمان ہوگئے تھے
پر میرا برچھ جیون کا تیون استھر بنا رہا تھا اور جب چھیر سمُدر کے متھنے کے لیئے بشن بھگوان سُمیر پربت کو اُکھاڑنے لگے
پر میرا برچھ نہ ہلا تب مندراچل پربت کو لے گئے اور چھیر سمُدر کو متھنے لگے۔ جب پرلی کال کا پون اور میگھ چلا
تب بھی میرا برچھ نہ کانپا۔ پھر ایک دَیت آکر سُمیر پربت کو پٹکنے لگا اور اُسنے کچھ اُکھاڑا پر میرا برچھ ہلائے نہ ہلا
ہے مُنیشور بڑے بڑے اُپدرو ہوئے ہین اور پرلی کال کے میگھ اور پون اور سُورج تپے ہین تب بھی یہ میرا برچھ
بنا ہی رہا۔ اِتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی پھر مین نے اُس سے کہا کہ ہے سادھو جب پرلی کال کے پون
اور میگھ گرجتے ہین تب تُو تاپ سے رہت کیسے رہتا ہی۔ کاگ بھُسنڈ نے کہا کہ ہے سادھو جب پرلی کال کے
میگھ اور پون آدک کا اُتپات ہوتا ہی تب مین کرتگھن (احسان فراموش) کی طرح اپنا گھر چھوڑکر اور سب
چھُو بھو سے رہت ہوکر آکاش مین استھت ہوتا ہون اور اپنے سب انگ سمیٹ لیتا ہون۔ جیسے باسنا
کے روکنے سے من سکُڑ جاتا ہی ویسے ہی مین بھی انگون کو سمیٹ لیتا ہون۔ ہے مُنیشور جب پرلی کال کا سُورج
تپتا ہی تب مین جل کی دھارنا سے جل رُوپ ہوجاتا ہون اور جب بایُو چلتا ہی تب پربت کی دھارنا باندھکر
استھت ہوجاتا ہون۔ جب سب تتّون کا اُپدرو ہوتا ہی تب مین سبکو تیاگ کر برہمانڈ کھپّر کے پار جو نرمل پرم
پد ہی وہان مین سُکھپت کی طرح اچل گمبھیر ہوجاتا ہون اور جب برہما جی اُپج کر پھر سرشٹ رچتے ہین
تب مین سُمیر پربت کے اسی برچھ پر اسی گھر مین رہتا ہون۔ پھر مین نے پوچھا کہ ہے پنچھیون کے راجا جیسے
تُم اکھنڈ ہوکر رہتے ہو ویسے ہی اور جوگیشور لوگ کیون نہین رہتے۔ کاگ بھُسنڈ بولے کہ ہے مُنیشور پرماتما کی یہ
نیت کسی سے نانگھی نہین جاتی۔ اُن جوگیشورون کی نیت اسی پرکار کی ہوئی ہی اور میری اُتپت اسی پرکار ہے
ایشور کی نیت اتھاہ ہی اُسکی برابری کسی سے نہین کیجاسکتی ہی جہان جیسی نیت ہوئی ہی وہان ویسی ہی ہے
اور طرح کسی سے نہین ہوسکتی۔ ہمکو اسی پرکار ہوئی ہی کہ کلپ کلپ مین اسی پربت کے برچھ پر گھر ہوتا ہے
اور ہم آکر رہتے ہین۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے پنچھیون کے راجا تمھاری بہت بڑی عُمر ہے اور تُم گیان اور
بگیان سے پُورن اور جوگیشور ہو اور تمنے بہت سے آشچرج دیکھے ہین اُنہین جو تمکو یاد ہو وہ کہو۔ کاگ بھُسنڈ
بولے کہ ہے مُنیشور۔ ایک مرتبہ کی یاد ایسی ہی کہ سب پرتھوی پر گھاس پھوس اور برچھ ہی تھے اور کچھ نہ تھا
پھر ایکبار گیارہ ہزار برس تک راکھ ہی راکھ دیکھ پڑتی تھی جو گھاس پھوس برچھ تھے سب جل گئے تھے
ایکبار ایسی سرشٹ ہوئی کہ اُسمین چندرما اور سُورج نہ اُپجے تھے اور دن رات کی گت کچھ نہ جانی جاتی تھی
پر کچھ کچھ سُمیر پربت کے رتنون کا پرکاش ہوتا تھا۔ ایک کلپ ایسا ہوا کہ جسمین دیوتا اور دَیتّون کا جُدھ ہوا
اور جب دَیت لوگ جیت گئے تو اُنھون نے سب دیوتاؤن کو مَنگھون کی طرح مار ڈالا۔ برہما بشن رُدر

ان تینون دیوتاؤن کے سوا سے اور سب ہرشٹ اُنھون نے جیت لی اور بہت جگ تک اُنھین کی آگیا چلی - ایک دفعہ کی ایسی یاد آتی ہی کہ دو جگ تک پرتھوی پر برچھ ہی برچھ تھے اور کچھ نہ تھا - ایک بار دو جگ تک پربت ہی پربت گھنے ہو رہے تھے اور کچھ نہ تھا - ایک بار ایسا ہوا کہ سب جل ہی جل ہو گیا اور کچھ نہ دیکھ پڑتا تھا سمیر پربت ہی کھمبھے کی طرح دیکھ پڑتا تھا - ایکبار اگست مُن دکھن دشا سے آئے اور بندھیاچل پربت ایسا بڑھا کہ سب برہمانڈ کو پیس ڈالا - ہے مُنیشور مجھکو بہت کچھ یاد ہی پر تھوڑا سا کہتا ہون تم سنو - کہ ایکبار ہرشٹ مین منکھ دیوتا آدک کچھ نہ دیکھ پڑتے تھے اور ایکبار ایسی ہرشٹ ہوئی کہ براہمن لوگ مدرا پیتے تھے اور شودر بڑے ہو بیٹھے تھے اور سب جیوون مین اُلٹے دھرم ہو گئے تھے - اور ایکبار ہرشٹ ایسی یاد آتی ہی کہ پرتھوی بھر مین کوئی پربت نہ دیکھ پڑتا تھا - ایکبار ہرشٹ ایسی پیدا ہوئی کہ سورج چندرما چھتر لوکپال آد کچھ نہ اُپجے - ایکبار ہرشٹ ایسی اُپجی کہ سب ہی اُپجے - ایکبار ہرشٹ ایسی ہوئی کہ اُسمین سوامِ کارتک اُپجے دیتّ لوگ بڑھ گئے اور دیتّون ہی کا راج ہو گیا - مجھکو بہت کچھ یاد ہی کہان تک کہون - سورج چندرما چھتر لوکپالون کے بہت سے جنم مین نے دیکھے ہین - جب ہرنیہ کشپ کو جو بید چرا لایا تھا بشن بھگوان نے مارا تھا وہ بھی مجھکو یاد ہی اور چھیر سمدر کا متھا جانا بھی مجھکو یاد ہی - ایسی ہرشٹ بھی مین نے دیکھی ہی کہ جسمین بشن بھگوان کا باہن گرڑ نہین ہوا - برہما جی ہنس باہن بنا بھی ہوئے ہین اور رُدر بیل باہن بنا بھی ہوئے ہین اسیطرح بہت کچھ مین نے دیکھا ہی کیا کیا تمھارے آگے برنن کرون -

سرگ اُنیسوان - چرانجیت برنن

کاگ بھشنڈ بولے کہ ہے مُنیشور - جب پھر ہرشٹ پیدا ہوئی تب تم اور بھاردواج پلست نارد اندر مریچ اُدالک کرت بھرگ انگرا سنت کمار بھار گولیش آدک اُپجے - پھر سمیر مندراچل کیلاس ہمالیہ آدک پربت اُپجے اور اتر باسدیو بالمیک آدک یہ تو تھوڑے دنون کے اُپجے ہین - ہے مُنیشور تم برہما جی کے پتر ہو اور تمھارے آٹھ جنم مجھکو یاد آتے ہین - کبھی تم آکاش سے اُپجے ہو کبھی جل سے کبھی پہاڑ سے کبھی پون سے اُپجے ہو کبھی اگن سے اُپجے ہو - ہے مُنیشور جب مندراچل پربت کو چھیر سمدر مین ڈالکر متھنے لگے اور دیوتا اور دیتّ دُکھی ہوئے کہ مندراچل نیچے چلا جاتا تھا تب بشن بھگوان نے کچھپ روپ دھر کر پربت کو ٹھہرایا تھا اور اَمرت نکالا تھا سو مجھکو بارہ دفعہ کا یاد ہی اور تین بار ہرنیہ کشپ پرتھوی کو سمیٹ کر پاتال مین لیگیا اور چھ بار پرشرام جی رینکا ماتا کے پتر ہوئے ہین سو بہت ہرشٹ کے پیچھے ہوئے ہین - جب چھتریون مین دیتّ اُپجنے لگے تب اُنکے ناش کے نمتّ بشن بھگوان نے پرشرام جی کا اوتار لیا تھا - ہے مُنیشور ایک ہرشٹ ایسی ہوئی ہی کہ جسمین آگے سے شاستر اور پُران کے ارتھ اُلٹے ہوئے ہین اور ایک کلپ مین اور ہی پاٹھ اور ہی جگت اور ہی ارتھ ہوئے کیونکہ جگ جگ پیچھے اور ہی پُران ہوتے ہین - کسی کو دیوتا بناتے ہین کسی کو رکھیشور مُنیشور بناتے ہین - کتھا اور اتہاس بھی مجھکو بہت سے یاد ہین - بالمیک جی نے بارہ مرتبہ راماین بنائی اور بھول گیا ہے

اور بیاس جی نے دو بار مہابھارت بنایا اور سات بار اُنھون نے اُوتار لیا - ہے مُنیشور اس پرکار کتھا اتہاس اور شاستر جو جو ہوئے ہین سو سب مجھکو بہت سے یاد ہین - ہے سادھو دیتون کے مارنے کے لیے جگ جگ پیچھے بشن بھگوان اوتار لیتے ہین - گیارہ بار مجھکو شری رام چندر جی کا اوتار یاد آتا ہو اور بسدیو جی کے گھر مین پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے لیے شری کرشن بھگوان نے سولہ بار اوتار لیا ہو سو بھی مجھکو یاد ہو اور تین بار بشن بھگوان نے نرسنگھ اوتار لیکر ہرنیہ کشیپ کو مارا ہو - ہے مُنیشور اسی پرکار مجھکو بہت سی سرشٹ یاد آتی ہین پرنت سب بھرم ماتر ہین کچھ اپجی نہین ہین - جب آتم تتو مین دیکھتا ہون تب کوئی سرشٹ نہین دیکھ پڑتی سب ستّا ماتر ہے جیسے جل مین بدبدے اُپج کر مٹ جاتے ہین تیسے ہی آتما مین من کے پھرنے سے کئی سرشٹ اُپجتی ہین اور مٹ جاتی ہین - اُس پھرنے سے کئی سرشٹ دیکھی ہین - کوئی سدرش (ہمشکل - مانند) ہی اُپجتی ہین کوئی اردھ سدرش (نصف مانند) اور کوئی بپرتی روپ (برخلاف) ہین - ہے مُنیشور کسی کسی سرشٹ مین ایک ہی طرح کی صورت اور کرم اور آچار ہوتے ہین - کوئی منتر سو منتر پیچھے اور ہی اور سرشٹ ہوتی ہو اور کسی مین ایسا ہو جاتا ہو کہ پتر پتا ہو جاتا ہو اور شتر متر ہو جاتا ہو - اپنا بیگانہ اور بیگانہ اپنا ہو جاتا ہے اسطرح بھی اُلٹی باتین ہوتی دیکھی ہین - کبھی اسی کلپ برچھ پر ہمارا گھر ہوتا ہو کبھی مندراچل مین کبھی ہمالی پربت مین اور کبھی مالو پربت مین ہوتا ہو - اسی پرکار بن اور برچھ اور بیل پر بھی ہو جاتا ہو اور کبھی اسی کلپ برچھ پر ہو جاتا ہو پر اب تو اسی کلپ برچھ پر بہت دنون سے رہتا ہون - جب سرشٹ کا ناش ہو جاتا ہے تب بھی میرا یہی شریر رہتا ہو - مین آسن لگاکر اپنی پریشٹک کو برہم ستّا مین استھت کرتا ہون اسی سے مجھکو پھر یہی شریر ملتا ہو - ہے مُنیشور یہ جگت سب سنکلپ ماتر ہو جیسا سنکلپ پھرتا ہو ویسا ہی آگے ہو بھاستا ہے یہ جگت ستّ بھی نہین اور استّ بھی نہین کیول بھرم روپ ہو اس جگت بھرم مین بہت سے آشچرج یعنی عجائبات دیکھ پڑتے ہین - پتا پتر ہو جاتا ہو - متر شتر ہو جاتا ہو - استری پرش ہو جاتی ہو - پرش استری ہو جاتا ہے کبھی کلجگ مین ست جگ برتنے لگتا ہو کبھی ست جگ مین کلجگ برتنے لگتا ہو - کبھی دواپر مین تریتا اور کبھی تریتا مین دواپر برتنے لگتا ہو - کبھی اودھشیہ ہی بید بدیا کے ارتھ ہوتے ہین اور طرح طرح کے آشچرج بھاستے ہین ہے مُنیشور جب ایک ہزار چوکڑی جگون کی بیت جاتی ہین تب برہما جی کا ایک دن ہو جاتا ہے - سو ایک دفعہ دو دن تک برہما جی سمادھ مین لگے رہے اور سرشٹ خالی پڑی رہی یہ بھی مجھکو یاد ہو - اور بھی کئی دیش کریا بچتر روپ چت مین آتے ہین کیا کیا کہون -

سرگ بیسوان - سنکلپ نراکرن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی - اس پرکار جب کاگ بھشنڈ نے کہا تب مین نے جگیاسا کے ارتھ پھر پوچھا کہ ہے پنچھیون کے راجا تم تو بہت دنون تک جگت مین بیوہار کرتے رہے ہو تو تمھارے شریر کو موت نے کیون نہ کھا لیا - کاگ بھشنڈ نے کہا کہ ہے مُنیشور تم سب جانتے ہو پرنت برہم جگیاسا کر کے پوچھتے ہو اس سے جیسے

بد یارتھی بھی پدارتھ پڑھکر پھر گروؤ کے آگے کہتے ہین تیسے ہی مین آگیا مان کر کہتا ہون - ہے مُنیشور موت کسکو مارتی ہے
اور کسکو نہین مارتی سو سُنو - دُکھ رُوپی موتی یا سنارُوپی تانت مین پروئے ہین یہ مالا جسکے ہردی رُوپی گلے مین
پڑی ہی اُسکو موت مارتی ہی اور جسکے گلے مین یہ مالا نہین پڑی اُسکو موت نہین مارتی - شریر رُوپی برچھ مین
چِت رُوپی سانپ بیٹھا ہی - آشا رُوپی اگن جس برچھ کو نہین جلاتی اُسکو موت نہین مار سکتی - راگ دویش
رُوپی بکھ سے بھرا ہوا جو چِت رُوپی سانپ ہی وہ ترشنا سے مارا جاتا ہی اور لوبھ رُوپی بیادھ سے نشٹ ہوتا ہی
اسکو موت مارتی ہی اور کھا لیتی ہی - اور جسکو انکا دُکھ اسپرش نہین کرتا اُنکو موت بھی نہین ناش کرتی -
ہے مُنیشور شریر رُوپی سمدر کو وہ رُوپی بڑوا اگن سے جلتا ہی جسکو کرودھ رُوپی اگن نہین جلاتی اُسکو موت
بھی نہین مار سکتی - جسکا من پرم پاون اور نرمل پد مین درڈھ بشرانت اور استھت ہوا ہی اُسکو موت نہین مار سکتی
ہے مُنیشور جیسین کام کرودھ لوبھ موہ بھی ترشنا چنتا چنچلتا ابھمان پرماد آدِک دُکھ ہوتے ہین اُسکو موت
مارتی ہی اور جسکو کام کرودھ لوبھ موہ آدِک روگ سنسار بندھن کا کارن باندھ نہین سکتے اور جو انمن نہین پھنستا ہی
اُسکو آدھ بیادھ رُوپی نہین اسپرش کرتا - جو منگ لیتا ہی دیتا ہی سب کام کرتا ہی پر چِت مین اناتما کا ابھمان اسپرش
نہین کرتا اور جو پُرش اچھی بات کی اِچھا نہین کرتا اور بُری بات مین دُکھی نہین ہوتا دونون باتون مین برابر ہی
رہتا ہی اُسکو سماہت چِت کہتے ہین - ہے مُنیشور جتنے اچھے اچھے بہت سُندر پدارتھ ہین سب اَست رُوپ ہین
پرتھوی پر چکرورتی راجا اور سورگ مین گندھرب بدیادھر کنّر دیوتا اور اُنکی استریان اور دیوتون کی سینا
آدِک سب ناش رُوپ ہین - منکھ دیوتا دیت اسر پہاڑ تالاب ندیان جو کچھ بڑے پدارتھ ہین سب ہی
ناش رُوپ ہین - سورگ پرتھوی پاتال لوک جو کچھ جگت کے بھوگ ہین وہ سب اَست رُوپ اور اشبھ ہین
کوئی پدارتھ اچھا نہین - نہ پرتھوی کا راج اچھا ہی نہ دیوتاؤن کا رُوپ اچھا ہی نہ ناگون کا پاتال لوک اچھا ہی
نہ کچھ شاستروُن کا بچارنا اچھا ہی نہ کاویہ (شاعری) کا جاننا اچھا ہی نہ پُرانی کتھا کا کرم سے برنن کرنا اچھا ہی -
نہ بہت جینا اچھا ہی نہ مورکھ پنے سے مرجانا اچھا ہی نہ نرک مین پڑنا اچھا ہی اور نہ تینون لوک مین اور کوئی
پدارتھ اچھا ہی جہان سنت کا من ٹھہرتا ہی وہی اچھا ہی - یہ طرح طرح کا جگت کرم چل رُوپ ہے - جو گیانی
پُرش ہین وہ موڑھ بنکر چل پدارتھ مین نہین رہتے اور بہت جینے کی اِچھا بھی نہین کرتے -

سرگ الیسوان - پران اپان سمادھ برنن

کاگ بھشنڈ بولے کہ ہے مُنیشور کیول ایک آتم درشٹ سب سے اُتم ہی جسکے پانے سے سب دُکھ ناش ہو جاتے ہین
اور پرم پد پراپت ہوتا ہی - وہ آتم چِنتن سب دُکھون کا ناش کرنے والا ہی اور بہت دِنون کے تینون تاپون سے
تپے ہوئے اور بہت جنمون کی راہ سے تھکے ہوئے جیو کی تھکن کو دور کرتا ہی اور تپن کو بجھاتا ہی - سب دُکھون کو
اور اَبدیا سنتا جو انرتھ کی دینے والی ہی اُسکو بھی دور کرتا ہی - جیسے اندھکار کو پرکاش ناش کرتا ہی تیسے ہی جیو
کے ہردی مین شیتل پرکاش آجاتا ہی - ہے بھگون ایسا جو آتم چنتن سب سنکلپون سے رہت ہی سو تم الیسون ہی کو

سُکھ پراپت ہی اور ہم ایسون کو کٹھن ہی کیونکہ سم ست کلنا سے اتیت ہی - ہے مینشور جو اُس آتم چیتن کی اور بھی کوئی سُکھی پراپت ہو تو سب تاپ مِٹ جاوین اور مہا شیتلتا پراپت ہو - اُنین سے ایک سُکھی مجھکو پراپت ہوئی ہی وہ سب دُکھون کو ناش کرتی ہی سب سو بھاگیہ کی دینے والی اور جیون مُول ہے - ایسی پران چِنتا مجھکو پراپت ہوئی ہی - ہے رام جی جب اس پرکار مجھسے کاگ بھُشنڈ نے کہا تب مین نے جانکر بھی کھیل کی طرح اُس سے پوچھا کہ ہے سب سنشیون کے دُور کرنے والے چِرنجیوی پُرش تم سچ کہو کہ پران چِنتا کسکو کہتے ہین - بھُشنڈ بولے کہ ہے سب بیدانت کے جاننے والے اور سب سنشیون کے دُور کرنے والے میرے اُپہاس کے نمِت تم مجھسے پوچھتے ہو تم تو سب کچھ جانتے ہو پرنتُ تمسے شِشیہ کی طرح کہتا ہون کیونکہ گرو کے آگے کہنا بھی کلیان کے نمت ہی - بھُشنڈ کے جینے کا کارن اور بھُشنڈ کو آتم لابھ دینے والی پران چِنتا کہاتی ہے ہے بھگون اسی درِشٹی کا آشرے کر کے مین پرم پد کو پراپت ہوا ہون مجھکو بندھن نہین ہوتا اور سب اوستھا مین بیٹھتے چلتے جاگتے سوتے سب جگہ میرا چِت ساودھان رہتا ہی اس کارن کوئی بندھن نہین ہوتا -

ہے مُنیشور مین نے پران اور اپان کے سنچرنے کی گت پائی ہی اُس یُکت سے مجھکو آتم بودھ ہوا ہی اور اُس بودھ سے میرے مد موہ آدِک بکار سب نشٹ ہو گئے ہین اور شانت رُوپ ہو کر استھت ہوا ہون - ہے مُنیشور جسکو پران اپان کی گت پراپت ہوئی ہی وہ سب کرمون کو کرے یا سب کرمون کو تیاگ کرے پرنتُ سدا شانت رُوپ ہی اُسکا کال سُکھ سے گُذرتا ہی - ہے مُنیشور پران ہردے سے اُپج کر بارہ انگل تک باہر جاتا ہی اور وہان جاکر استھت ہوتا ہی اُس جگہ سے اپان رُوپ ہو کر ہردے مین آکر استھت ہوتا ہی - ہے مُنیشور باہر آکاش کے سنمکھ جو پران جاتا ہی سو اگنی کے کُنڈ کی طرح گرم ہوتا ہی اور جو ہردیاکاش کے سنمکھ آتا ہی سو شیتل ندی کے پرباہ کی طرح آتا ہی - اپان چندرما رُوپ ہی اور باہر سے اندر آتا ہی اور پران بھیتر سے باہر جاتا ہی وہ اگنی اور سُورج کی طرح گرم ہی - پران بایُو ہردیاکاش کو تپاتا ہی اور اَنّ کو پچاتا ہی یعنی غذا کو ہضم کرتا ہی - اور اپان بایُو چندرما کی طرح ہردے کو شیتل کرتا ہی - ہے مُنیشور اپان رُوپی چندرما جب پران رُوپی سُورج مین جہان ساکشات ہوئین ملجاتا ہی تب اُسمین استھت ہوا من پھر شوک کو نہین پراپت ہوتا اور پران رُوپی سُورج جب اپان رُوپی چندرما کے گھر مین لین ہوتا ہی اُس اوستھا مین استھت ہوا من پھر جنم کو نہین پاتا ہی - ہے مُنیشور سُورج رُوپی پران اپنے سُورج بھاو کو تیاگ کر اپان رُوپی چندرما کو جب تک نہین پراپت ہوتا تب تک اُس اوستھا کے دیش کال کو بچارے تو پھر شوک کو نہین پاتا اور سب بھرم ناش ہو جاتے ہین - بارہ انگل تک جو آکاش ہی اُس سے اپان رُوپی چندرما اُپج کر ہردے کے پران رُوپی سُورج مین ملجاتا ہی پر سُورج بھاو کو جب تک نہین پراپت ہوتا تب تک اُسکے بیچ والی اوستھا مین جسکا من لگا ہی وہ پرم پد کو پراپت ہوتا ہی - ہردے مین سُورج اور چندرما کے استت بھاو اور اُدے بھاو کا جاننے والا ہو کر اور اُسکا آدھار بھُوت جو آتما ہی اُسکو جانکر پھر من نہین اُپجتا - ہے مُنیشور

پران اور اپان روپی سورج اور چندرما جو ہردیاکاش مین اُدے اور اَست ہوتے ہین اُنکے پرکاشش سے
ہردے مین جو بجا سکر دیو ہے اُسکو جو دیکھتا ہے وہی دیکھتا ہے - باہر جو سورج پرکاشتا ہے اور کبھی اندھکار ہوتا ہے
تو اُس پرکاش کے اُدے ہونے اور اندھکار کے ناش ہونے سے کچھ سدّھ نہین ہوتا پرنتُ جب ہردے کا
اندھکار دور ہوتا ہے تب پرم سدّھتا کو پراپت ہوتا ہے - باہر کے اندھکار کے دُور ہونے سے لوک مین پرکاشش
ہوتا ہے اور ہردے کے اندھکار کے دُور ہونے سے آتم پرکاش اُدے ہوتا ہے اور اگیان روپی اندھکار کا ابھاو ہوکر
پرم پد کو پاکر مُکت ہوتا ہے - پران اپان کی جُگت جاننے سے اندھکار نشٹ ہو جاتا ہے - ہے منیشور پران اور
اپان روپی جو چندرما اور سورج ہین سو جتن بِنا اُدے اور اَست ہوتے ہین - جب پران روپی سورج ہردے
کوٹ سے اُپج کر باہر جاتا ہے تب اُسی چھن اپان روپی چندرما مین مِلجاتا ہے اور اپان روپی چندرما اُدے ہوتا ہے
اور جب اپان روپی چندرما ہردے کوٹ کے پران باہو روپی سورج مین استھت ہوتا ہے تب اُسی چھن مین پران
روپی سورج اُدے ہوتا ہے - پران کے اَست ہونے سے اپان اُدے ہوتا ہے اور اپان کے اَست ہونے سے
پران اُدے ہوتا ہے - جیسے چھایا کے اَست ہونے سے دھوپ اُدے ہوتی ہے اور دھوپ کے اَست ہونے سے
چھایا اُدے ہوتی ہے تیسے ہی پران اپان کی گت ہے - ہے منیشور جب ہردے کوٹ سے پران اُدے ہوتا ہے
تب پران کا ریچک ہونے لگتا ہے اور اپان کا پورک ہونے لگتا ہے اور جب پران اپان مین استھت ہوا تب
اپان کا کُمبھک ہوتا ہے - اُس کُمبھک مین جب استھت ہوتی ہے تب پھر تینون تاپون سے نہین تپتا ہے -
جب اپان کا ریچک ہوتا ہے تب پران کا پورک ہونے لگتا ہے اور جب اپان جاکر استھت ہوتا ہے تب پران کا
کُمبھک ہوتا ہے اُسمین جب استھت ہوتا ہے تب بھی تینون تاپون سے نہین جلتا - ہے منیشور پران اور اپان
کے بھیتر جو شانت روپ آتم تتّو ہے اُسمین جب استھت ہوتی ہے تب من تپایمان نہین ہوتا اور جب اپان آکر
استھت ہوتا ہے اور پران اُدے نہین ہوا اُس اوستھا مین جو ساکشی بھوت ستّا ہے وہ آتم تتّو ہے اُسمین جب استھت
ہوتی ہے تب پھر وہ کُشٹھ نہین ہوتا - جب اپان کے استھان مین پران جاکر استھت ہوتا ہے اور اپان جب تک
اُدے نہین ہوتا وہان جو دیش اور کال کی اوستھا ہے اُسمین جب من استھت ہوتا ہے تب من کا منتو بھاو سب
جاتا رہتا ہے پھر نہین اُپجتا - ہے منیشور پران جو اپان مین استھت ہوا اور اپان اُدے نہین ہوا وہ کُمبھک ہے
اپان پران مین استھت ہوا اور پران جب تک اُدے نہین ہوا اُس کُمبھک مین جو شانت تتّو ہے وہ آتما کا سوروپ ہے
اور شدّھ اور پرم چیتن ہے جو اسکو پراپت ہوتا ہے وہ پھر دُکھی نہین ہوتا - جیسے پُشپ مین گندھ سے پریوجن ہے
تیسے ہی پران اپان کے بھیتر جو انبھو تتّو ہے اُس سے پریوجن ہے - وہ نہ پران ہے نہ اپان ہے اُس انبھو آتم تتّو کی ہم
اُپاسنا کرتے ہین - پران اپان کوٹ مین چھے ہو جاتا ہے اور اپان پران کوٹ مین چھے ہو جاتا ہے اُس پران اپان
کے بیچ مین جو چِداتما ہے اُسکی ہم اُپاسنا کرتے ہین - ہے منیشور جو پران کا پران ہے - اپان کا اپان ہے - جیو کا جیو ہے اور
دیہہ کا آدھار ہے ایسے چِداتما کی ہم اُپاسنا کرتے ہین - جسمین سرب ہے جس سے یہ سرب ہے اور جو یہ سرب ہے ایسا جو چِداتما ہے

اُسکی ہم اُپاسنا کرتے ہین۔ جو سب پرکاشون کا پرکاش کرنے والا ہی سب پوترون کا پوتر کرنے والا ہی اور جو بھاو ابھاو پدارتھون کا اپنا آپ ہی اُس چداتما کی ہم اُپاسنا کرتے ہین۔ جو پران ہردے مین پرسپر بکشپت رہتے ہین اُسمین استھت جو ساکشی رُوپ اور بھیتر باہر سب جگہ وہی ہی اُس چداتما کی ہم اُپاسنا کرتے ہین۔ جب اپان اُستت ہوا اور پران نہین اُپجا اُس چھن مین جو کلنک سے رہت ہی اُس چیتن تتو کی ہم اُپاسنا کرتے ہین جب پران استت ہوا اور اپان نہین اُپجا ایسا جو ناک کی نوک مین شُدھ آکاش ہی اور اُسمین جو سَتّا ہی اُس چد سَتّا کی ہم اُپاسنا کرتے ہین۔ جو پران اپان کے اُتپت کا استھان اور بھیتر باہر سب جگہ میں ایک اور جوگ کلا کا آدھار ہی اُس چد تتو کی ہم اُپاسنا کرتے ہین۔ جو پران اپان کے رتھ پر سوار ہی اور شکت کا شکت رُوپ ہی اُس چد تتو کی ہم اُپاسنا کرتے ہین۔ ہے مُنیشور جو سمپورن کلا کلنک سے رہت اور سب کلا جسکے آشرے ہین ایسا جو انبھو تتو ہی اور سب دیوتا جسکی شرن مین رہتے ہین اُس آتم تتو کی ہم اُپاسنا کرتے ہین۔

سرگ بائیسوان ۲۲ - چربجیوی ہیئت کتھن برنن

بُھسنڈ بولے کہ ہے مُنیشور۔ اِس پرکار مین پران سمادھ کو پراپت ہوا ہون اور اِس کرم سے مین آتم پد کو پراپت ہوا ہون۔ اِسی نرمل درشٹ کا آشرے کرکے استھت ہون اور ایک پل بھی چلایمان نہین ہوتا سُمیر پربت کی طرح استھت ہون اور چلتا ہوا بھی استھر ہون۔ جاگرت مین سُکھپت سوپن مین استھت ہون اور سدا آتم سمادھ مین لگا رہتا ہون گھبراتا کبھی نہین ہون۔ ہے مُنیشور ہنت اُہنت بھاو سے جو جگت استھت ہی اُسکو تیاگ کر مین انترمکھ اپنے آپ مین استھت ہون اور پران اپان کی کلا جو تمھارے پدیاں کہی ہے اُسکا سدا ایسا ہی پرباہ چلا جاتا ہی اُسمین میری اجپت سمادھ ہی اس سے مین سدا سُکھی رہتا ہون کبھی کچھ دُکھ نہین ہوتا۔ جسکو یہ کلا پراپت نہین ہوتی وہ دُکھ ہی پاتا ہے۔ ہے مُنیشور اگیانی جیو مہاپرلی تک سنسار رُوپی سمدر مین ڈوبتے ہین اور نکلکر پھر ڈوبتے ہین اِسی پرکار غوطے کھاتے ہین اور جن پُرشون نے پُرشارتھ کرکے آتم پد پایا ہی وہی دُکھ سے بچتے ہین۔ ہے مُنیشور گذرے ہوئے دنون کی مجھکو چنتا نہین اور آنے والے کی اِچھا نہین اور موجود مین جیسا پراپت راگ دویش سے رہت ہوکر بچرتا ہون۔ مین سُکھپت کی طرح استھت ہون اِس سے کیول سوروپ مین بھاو ابھاو پدارتھون سے رہت ہون اور اِس کارن چربجیوی ہوکر دُکھ سے رہت ہون۔ پران اپان کی کلا کو شم کرکے سوروپ مین استھت ہون۔ آج یہ کچھ پایا ہی اور کل یہ پاؤنگا یہ چنتا میری دُور ہو گئی ہی اس کارن نردُکھ ہوکر جیتا ہون۔ نہ کسی کی تعریف کرتا ہون نہ کسی کی نندا کرتا ہون سب آتم سوروپ دیکھتا ہون اس کارن سُکھ سے جیتا ہون۔ بھلے کے ملنے مین سُکھی نہین ہوتا اور بُرے کے ملنے مین دُکھی نہین ہوتا۔ مین نے پرم تیاگ کیا ہی اور سربا تم بھاو دیکھتا ہون۔ میرا جیو بھاو دُور ہو گیا ہی اس سے نردُکھ ہوکر جیتا ہون۔ ہے مُنیشور میرے من کی چنچلتا سب مٹ گئی ہی اور راگ دویش دُور ہو گئے ہین من شانت ہو گیا ہی اس کارن اروگ جیتا ہون۔

کاٹھ سُندر استری پہاڑ تنکا آگ سونا سبکو برابر جانتا ہون۔ ہے مُنیشور مین موت اور بڑھاپے کے دکھ اور راج ملنے کے سُکھ اور دُکھ سے رہت ہوکر سم بھاو مین استھت ہون اور نردُکھ جیتا ہون۔ یہ میرے اپنے ہین یہ پرائے ہین یہ مین ہون یہ میرا ہی یہ سب کلنا مجھکو کچھ نہین اسی سے سُکھی جیتا ہون اور اہار بیوہار کرتا بیٹھتا چلتا سونگھتا اسپرش کرتا اور سوانس لیتا ہون پرنتُو یہ جو ابھمان ہی کہ مین دیہہ ہون اس ابھمان سے رہت ہوکر سکھ سے جیتا ہون۔ اس سنسار کی اور سے مین سُکھپت روپ ہون اور اس سنساری گت کو دیکھکر ہنستا ہون کہ اصل مین یہ بڑا نہین آشچرج ہی ہی۔ اس کارن نردُکھ جیتا ہون۔

ہے مُنیشور مین سربدا کال سرب پرکار سرب پدارتھون مین سم بُدھ ہون اور بکھمتا مجھکو کچھ نہین بھاستی نہ کسی سے سُکھی ہوتا ہون نہ دُکھی ہوتا ہون جیسے ہاتھ پھیلائیے تو بھی سریر ہی اور سمیٹ لیجیے تو بھی سریر ہے اس پرکار مین نے سرباتما آپکو جانا ہی اس سے مجھکو کوئی دُکھ نہین۔ میری بولی اور نشچے چکنا اور کومل سب کے ہردے مین آنے والا ہی سب جگہ مین جو ایسا دیکھتا ہون اس کارن نردُکھ جیتا ہون۔ چرن سے لیکر ماتھے تک مجھکو دیہہ مین ممتا نہین ہی اور اہنکار روپی کیچڑ سے مین نکلا ہون اس کارن اروگ جیتا ہون۔ کام کرتا اور بھوجن کرتا بھی دیکھ پڑتا ہون پر میرے من مین کچھ کرم نکرنا دڑھ ہی۔ ہے مُنیشور سامرتھ کرکے کرم کرون تو بھی مجھکو ابھمان نہین اور درِدری ہو جاؤن تو بھی مجھکو سمپت اور سکھ کی اِچھا نہین ارتھات مین کسی مین آسکت (دل بستہ) نہین ہوتا ہون۔ اس است روپ سریر کے ناش ہونے سے ابھمان نہین ہوتا۔ سب جگت است روپ ہی اور آتما ست روپ ہی ایسا جانکر مین استھت ہون اور آشا روپی پھانسی سے مُکت میرے چِت کی برتی سماہت ہوئی ہی اور اناتم مین آتم ابھمان کی برتی نہین پھُرتی۔ ہے مُنیشور مین نے جگت کو است جانا ہی اور آتما کو ست اور ہاتھ مین بیل پھل کی طرح پرتچھ جانا ہی۔ اس جگت مین مین سُکھپت پربُدھ ہون۔ سُکھ کو پاکر مین سُکھی نہین ہوتا اور دُکھ کو پاکر مین دُکھی نہین ہوتا۔ سب کا مین پرم متر ہون اسی کارن نردُکھ جیتا ہون۔ آپدا مین اچل چِت ہون سمپدا مین سب جگت کا متر ہون اور بھاو ابھاو سے جیون کا تیون ہون اس کارن سدا سُکھی جیتا ہون۔ نہ مین ناش وان اہنگ ہون نہ کوئی اور ہی نہ کوئی میرا ہی نہ مین کسی کا ہون یہ بھاونا میرے چِت مین دڑھ ہی۔ مین جگت ہون اور مین ہی آکاش اور دیش کال کریا سب ہون یہ نشچے مجھکو دڑھ ہی۔ گھٹ بھی چیتن ہی پٹ بھی چیتن ہی رتھ بھی چیتن ہی اور یہ سب چیتن تتو ہی یہ نشچے مجھکو دڑھ ہی اسی کارن دُکھ سے رہت جیتا ہون۔

ہے مُنِ شاردول یہ جو سب مین نے تمسے کہا ہے سو کاگ بھُشنڈ جو تینون لوک روپی کمل کا بھونرا ہے اُس نے مجھ سے کہا تھا۔

سرگ تیئسوان[۲۳]۔ کاگ بھُشنڈ کتھا سماپت برنن

کاگ بھُشنڈ بولے کہ ہے مُنیشور جیسا مین جون تیسا تمھاری آگیا کے سِدھ کے ارتھ کہا ہی نہین تو گرو کے آگے

کہنا بھی ڈھٹھائی ہی تم گیان کے پارگامی ہو - پھر مین بولا کہ ہے بھگون آنچرج ہی اور آشچرج سے بھی ادھک آشچرج ہی کہ تمنے سُروَن کا بھوکھن کہا اور آتم اُدت رُوپ بچن جو تمنے کہے مین وہی پرم آشچرج کے کارن ہین - ہے بھگون تم دھن ہو تم مہاتما پرش ہو اور جیہ بجیو ون مین تم مجھکو دوسرے برہماجی ہی بھاستے ہو - آج مین بھی دھن ہون کہ تم ایسے مہاپرش کے مُکھ سے اس طرح کے آتم اُدت بچن سُنے ہین جیسا مین نے پوچھا تیسا ہی تمنے کہا - ہے سادھو مین نے اس پرتھوی کے سب لوک دیکھے ہین اور سب دشا اور آکاش اور پاتال لوک بھی دیکھے ہین ترلوکی مین تم سا کوئی برلا ہی ہی - جیسے بانس بہت ہوتے ہین پر موتی والا بانس کوئی برلا ہی ہوتا ہی تیسے ہی کوئی تم ایسا برلا ہی ہوتا ہی - ہے سادھو آج مین پُن رُوپ ہوا ہون اور آج میری دیہہ پوتر ہوئی ہی جو تم ایسے مکت آتما کا درشن ہوا ہی - ہے سادھو اب مین سپت رشیون مین جاتا ہون میرے مدھیان کا سمے ہوا ہی - جب مین نے یہ کہا تب بھشنڈ کلپ لتا سے اُٹھ کھڑا ہوا اور سنکلپ کے ہاتھ کرکے اُسنے سونے کا برتن بناکر موتی اور رتنون سے بھر کر میرا ارگھ پادیہ کرکے پوجن کیا - جیسے ترینتر شری سداشوجی کی پوجا کرتے ہین تیسے ہی اُسنے چرنون سے لے کر مستک تک میرا پوجن کیا اور بہت نرم ہوکر پرنام کیا - مین نے بھی اُسکو پرنام کیا - اس پرکار آپسمین نمسکار کرکے مین وہان سے اُٹھکر آکاش مارگ کو چلا - جیسے پنچھی اُڑتا ہی تیسے ہی مین اُڑا اور وہ بھی میرے ساتھ ساتھ ہی اُڑا - آپسمین جب ہم دونون ہاتھ پکڑے ہوئے ایک جوجن تک چلے گئے تب مین نے اُس سے کہا کہ ہے سادھو تم اب یہان سے پھرو - اس پرکار بار بار کہکر مین نے اُسکو ٹھہرایا اور مین چلا گیا - جب تک مین اُسکو دیکھ پڑتا رہا تب تک وہ مجھکو دیکھتا رہا اور جب مین نہ دیکھ پڑا تب وہ اپنے استھان مین جا بیٹھا - تب مین سپت رشیون کے منڈل مین جا پہنچا اور ارُندھتی نے میری پوجا کی - ہے رام جی بھشنڈ کے آشچرج رُوپ بچن مین نے تمکو سُنائے اب بھی وہ سُمیر پربت کی چوٹی پر اُس کلپ برچھ کی لتا پر کلیان رُوپ اور سم ہوکر رہتا ہی اور شانت رُوپ اور مان کرنے جوگ ہے اور سدا سمادھ مین رہتا ہی - ہے رام جی یہ ہمارا اور کاگ بھشنڈ کا ملنا ست جگ کے دو سو برس گذرنے پر ہوا تھا اور اب ست جگ آخر ہوکر تریتا جگ لگا ہی اسمین تم اُپجے ہو - ہے رام جی ابھی آٹھ برس گذرے ہین کہ ہمارا اور کاگ بھشنڈ کا پھر ملاپ ہوا تھا اب بھی وہ اُسی برچھ لتا پر ہی - ہے رام جی یہ جو اتہاس مین نے تمسے کہا ہی سو پرم اُتم ہی - جب تم اسکو بچاروگے تب سنسار بھرم مٹ جایگا - بششٹھ مُن اور کاک بھشنڈ کی کتھا کو جو کوئی نرمل بدھ سے بچاریگا وہ بھوساگر رُوپ سنسار کے ڈر سے چھوٹ جایگا -

سرگ چوبیسوان - پرمارتھ جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے نہ پاپ شری رگھناتھ جی یہ جو مین نے تمسے کاک بھشنڈ کا برتانت کہا اس بُدھ کاک بھشنڈ سا سنکٹھ سے ترا ہی اس دشا کا تم بھی آشری کرکے پران کی جگت کرکے ابھیاس کرو تب تم بھی

بھسنڈ کی طرح بھوساگر سے پار ہو جاؤ گے۔ جیسے بھسنڈ نے گیان جوگ سے پانے کے لائق پد کو پایا ہے تیسے ہی تم بھی پاؤ اور جیسے پران اپان کے ابھیاس سے بھسنڈ پرم تتو کو پراپت ہوا تیسے ہی تم بھی ابھیاس کر کے پراپت ہو۔ بگیان درشٹ جو تم نے سنی ہے اسکی اور چت لگا کر اتم پد کو پاؤ پھر جیسی اچھا ہو تیسی کرو۔

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون پرتھوی مین آپ کے گیان روپی سورج کی کرنون کے پرکاش سے میرے ہردے مین اگیان روپی اندھکار اب نہین رہا دور ہو گیا ہے اور اب پربدھ ہو کر اپنے آنند روپ مین استھت ہوا ہون اور جاننے جوگ پد کو جانا ہے مانو دوسرا بششٹھ ہوا ہون۔ ہے بھگون یہ جو بھسنڈ کا چرتر آپ نے پرمارتھ بودھ کے نمت کہا ہے اسمین لہو مانس ہڈی کا شریر روپی گھر کسنے بنایا ہے کہان سے اپجا ہے کیسے استھت ہوا ہے اور کون اسمین استھت ہے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی پرمارتھ تتو کے بودھ ہونے اور دکھ مٹ جانے کے لیے میرے بچن ہین سو سنو کہ ہڈی اس شریر روپی گھر کا کھمبھا ہے اور اسکے نو دروازے ہین۔ لہو مانس سے جو یہ بنا ہے سو کسی نے بنایا نہین آبھاس ماتر ہے اور متھیا بھرم سے بھاستا ہے۔ جیسے آکاش مین دوسرا چندرما بھرم سے بھاستا ہے تیسے ہی است روپ شریر بھی بھرم سے بھاستا ہے۔ ہے رام جی جب تک اگیان ہے تب تک شریر ستّ بھاستا ہے اور جب گیان ہوتا ہے تب شریر استّ روپ بھاستا ہے۔ جیسے سپنے کے پدارتھ سپنے مین ستّ بھاستے ہین اور جاگنے مین سپنا استّ بھاستا ہے تیسے ہی اگیان کے سمے مین اگیان کے دیہہ آدک پدارتھ ستّ بھاستے ہین اور گیان کے سمے استّ ہو جاتے ہین۔ جیسے جل مین بدبدا جل کے اگیان سے ستّ بھاستا ہے اور جل کے جاننے سے استّ بھاستا ہے اور سورج کی کرنون مین مرتھل (خشک جگہ) کی ندی بھاستی ہے تیسے ہی آتما مین دیہہ بھاستی ہے۔ ہے رام جی جو کچھ جگت بھاستا ہے وہ سب آبھاس ماتر اگیان سے بھاستا ہے اور مین تو آدک کلپنا سب من ماتر من مین پھرتی ہین۔ تم جو کہتے ہو کہ یہ شریر ہڈی اور مانس کا گھر بنا ہے سو ہڈی اور مانس سے نہین بنا۔ سنکلپ ماتر ہے سنکلپ سے بھاستا ہے اور سنکلپ کے نہونے سے یہ شریر نہین پایا جاتا۔ ہے رام جی سپنے مین جو دیہہ دھر کر دشا نٹ پربت آدک تم دیکھتے پھرتے ہو جاگنے مین وہ شریر تمھارا کہان جاتا ہے جو شریر ستّ ہوتا تو جاگنے مین بھی بنا رہتا۔ اور منوراج سے سورگ کو جاتا ہے اور سمیر پربت اور بھولوک مین بھی پھرتا ہے۔ ہے رام جی ان استھانون مین جیسے من کا پھرنا دیہہ ہو کر بھاستا ہے سو استّ روپ ہے تیسے ہی یہ شریر من کے پھرنے ماتر ہے اس سے اسکو استّ جانو۔ یہ میرا دھن ہے یہ میری دیہہ ہے یہ میرا دیش ہے آدک کلپنا من کی رچی ہوئی ہے۔ سب کا بیج چت ہے۔ ہے رام جی جگت کو بہت دنون کا سپنا جانو یا بڑے چت کا بھرم جانو یا بڑا منوراج جانو واستو مین جگت کچھ نہین۔ جب اپنے واستو پرماتم سوروپ کو ابھیاس کر کے جانو گے تب جگت استّ روپ بھاسیگا۔ ہے رام جی مین نے آگے تمسے برہما جی کے بچنون مین کہا ہے کہ سب جگت من کا رچا ہوا ہے اس سے سنکلپ ماتر ہے۔ بہت دنون سے جو ابھیاس ہو رہا ہے اس سے

ستّ بھاستا ہی۔ جب دِرڑھ پرُشارتھ سے آتم ابھیاس ہوگا تب اُستّ بھاسیگا۔ ہے رام جی جو بھاونا ہردی مین دِرڑھ ہوتی ہی اُسکا مِٹ جانا بھی سُگم نہین ہوتا پر جب اُسکے برخلاف بھاونا کا ابھیاس کیا جاتا ہی تب وہ بھاونا مِٹ جاتی ہی۔ یہ مین ہون یہ اور ہی آدک کلنا جو ہردی مین دِرڑھ ہو رہی ہی جب اُسکے برخلاف آتما کی بھاونا ہو تب وہ کلنا مِٹ جاسے اور سب آتما ہی بھاسے۔ ہے رام جی جسکی تیز بھاونا ہوتی ہی وہی روپ پھل اُسکا ہو جاتا ہی۔ جیسے کامی پرُش کو سُندر استری کی کامنا رہتی ہی تیسے ہی جیو کو جب آتم پد کی چنتا رہی تب وہی رُوپ ہو جاسے۔ جیسے کیڑا بھرنگی ہو جاتا ہی اور جیسے دن مین بیاپار کا ابھیاس ہوتا ہی تو رات سپنے مین بھی وہی دیکھتا ہی تیسے ہی جسکو جیسا دِرڑھ ابھیاس ہوتا ہی تیسا ہی انبھو ہوتا ہی۔ جیسے سورج آکاش مین تپتا ہی اور مرتھل مین جل ہوکر بھاستا ہی پر وہان جل کا ابھاو ہی تیسے ہی بھاو سے رہت پرتھوی آدک پدارتھ بھرم سے بھاو رُوپ بھاستے ہین۔ جیسے نیتر کے دوش سے آکاش مین موتیچور آدک بھاستے ہین تیسے ہی اگیان سے جگت جال آدک بھاستے ہین۔ ہے رام جی جگت سب آبھاس رُوپ ہی سوروپ کے پرماد سے سُکھ اور دُکھ کو پاتا ہی جب سوروپ کو جانتا ہی تب سُکھ اور دُکھ اور بھرم سے چھوٹ جاتا ہی۔ جیسے سپنے کے نگر مین چت کے بھرم سے سنگھ آدن سے ڈرتا ہی اور جب جاگرت سوروپ مین چیت آتا ہی تب سنگھ کا ڈر مِٹ جاتا ہی تیسے ہی آتم گیان سے نربھی ہو جاتا ہی۔ جب بیراگ ابھیاس کرکے جیو نرمل آتم پد کو پاتا ہی تب پھر دُکھ نہین پاتا اور راگ دویش رُوپی مل اُسکو نہین اسپرش کرتا۔ جیسے تانبا جب پارس کے اسپرش سے سونا ہو جاتا ہی تب وہ تانبے بھاو کو نہین گرہن کرتا تیسے ہی جیو پھر میلا نہین ہوتا۔ مین تو آدک جگت جو کچھ بھاستا ہی وہ سب آبھاس ماتر ہی ہی۔ ہے رام جی پہلے ستّ اُستّ کو جانکر اُستّ کا نرادر کرو اور ستّ کا ابھیاس کرو تب چت سب کلنا سے رہت ہوکر شانت پد کو پراپت ہوگا۔ جو تتو گیان سے سمیک درشی ہوا ہی اُسکو جگت کے اچھے پدارتھ پانے سے سُکھ نہین ہوتا اور بُرے کے پانے سے دُکھ نہین ہوتا۔ وہ نہ کسی کی استُتی کرتا ہی نہ کسی کی نندا کرتا ہی اور ہردی سے شانت رُوپ اور شیتل رہتا ہی۔ جب کوئی بھائی بندھ مرتا ہی تو وہ دُکھی کیون ہوتا کیونکہ وہ تو ضرور ہی مرتا۔ جب اپنی موت آتی ہی تب شریر چھوٹ جاتا ہی پر تب دُکھی کیون ہوتا ہی۔ جب دولت ملجاتی ہی تب اُس سے خوش نہین ہوتا ہی کیونکہ جو کچھ بھوگنا تھا سو بھوگا آنند کس سے ہوا۔ جب دُکھ آوے تب سوچ کیا کرنا کیونکہ شریر کا بیوہار سُکھ اور دُکھ آتا جاتا ہی ہی اور انِت ہی اور جب اپنا کیا کرم اُدے ہوتا ہی تب بھی شوک کیون کرتا ہی۔ ہے رام جی جو ستّ ہی وہ اُستّ نہین اور جو اُستّ ہی وہ ستّ نہین پھر جگت دویش کسواسطے کرے۔ جسکو ایسا نشچے ہوا ہی کہ نہ مین ہون نہ جگت ہی نہ پرتھوی ہی تو وہ شوک کسکا کرے اور جب دیہ اور ہی ہی اور مین چیتن ہون تو چیتن کا ناش نہین ہوتا تب شوک کسکا کرے۔ ہے رام جی دُکھ تو کسی پرکار نہین ہی پر جب تک بچار نہین تب تک دُکھ ہوتا ہی اور بچار کرنے سے دُکھ نہین رہتا۔ سمیک درشی جو منشو ہی وہ ستّ کو ستّ اور اُستّ کو اُستّ جانتا ہی اِس سے دُکھ نہین پاتا اور جو اسمیک درشی ہی وہ اگیان سے دُکھ پاتا ہی۔ جیسے دن کے انت مین منڈل شیتل ہو جاتا ہی

تیسے ہی منتیاک درشٹی کا ہردے شیتل ہوتا ہی - جسکو کرتبیہ مین کرترتو کا ابھمان نہین ہی وہی سمیک درشٹی ہی -
ہے رام جی جتنے جگت کے پدارتھ ہین اُنکو ہردے سے آبھاس ماتر جانو اور باہر سے جیسا آچار ہو تیسا کرو یا اُسکا بھی
تیاگ کرو اور نرآبھاس ہو کر استھت ہو - مین چداکاش نت سربگیہ اور سب سے رہت ہون - ایسا بھاو
کرکے ایکانت اور نرمل آپکو دیکھوگے یا ایسی دھارنا کرو کہ نہ مین ہون نہ بھوگ ہی نہ ارتھ روپ جگت ہے -
یا یہ دھارنا کرو کہ مین ہی نت شدھ چداتما آکاش روپ سب کچھ ہون - مجھسے کچھ الگ نہین اور مین اپنے آپ مین
استھت ہون - ان دونون باتون مین سے جو تمھاری اچھا ہو وہ کرو تو تم شدھ ہو جاؤگے - جگت کو آبھاس
ماتر جانو یہ بھی کلنک روپ ہی اس چنتنا کو بھی تیاگ کر نرآبھاس ہو رہو - تم چداکاش نت سرببیاپی
اور سب سے رہت ہو آبھاس کو تیاگ کر نرمل اَدوَیت ہو رہو اتھوا بدھ نشیدھ دونون درشٹون کا آشرے
کرو - ہے رام جی کرم کرو پر راگ دویش سے رہت ہو - جب راگ دویش سے رہت ہوگے تب تم آتم
پدارتھ برہمانند کو پراپت ہوگے اور جو سب کا ادھشٹھان ہی اُسکو پاؤگے - ہے رام جی جسکا ہردے راگ
دویش روپی اگن سے جلتا ہی اُسکو سنتوکھ بیراگ آدک گن نہین پراپت ہوتے - جیسے جلتی ہوئی زمین کے
جنگل مین ہرن نہین پرویش کرتا تیسے ہی راگ دویش آدک والے ہردے مین سنتوکھ آدک نہین پرویش
کرتے - ہے رام جی ہردے روپی کلپ برچھ ہی ایسا برچھ جو راگ دویش آدک سانپون سے رہت ہی اُس سے
کون پدارتھ ہی جو نہ پراپت ہو - شدھ ہردے سے سب کچھ پراپت ہوتا ہی - ہے رام جی جو بدھمان بھی ہی اور
شاستر کا جاننے والا بھی ہی پرنت راگ دویش والا ہی وہ سیار کی طرح نیچ ہی اُسکو دھکار ہی - جن پدارتھون
کے پانے کے لیے لوگ جتن کرتے ہین وے تو آتے جاتے ہین - دھن کو اکٹھا کوئی کرتا ہی اور کوئی لیجاتا ہی تب
راگ دویش کسکا کریے - جو کچھ پراربدھ ہی سو ضرور ہوتا ہی دھن کا جتن پھر کیا کریے - بھائی بندھ کپڑے
آتے ہین اور پھر جاتے بھی ہین - جیسے سمدر مین مچھلی کا آشرے بدھمان لوگ نہین لیتے تیسے ہی جگت کے پدارتھون کا
آشرے گیانی لوگ نہین لیتے - بھاو ابھاو روپ پرمیشور کی مایا ہی اور سنسار کی رچنا سپنے کی طرح ہے اُنمین جو
آسکت ہوتے ہین اُنکو وہ ناگن کی طرح ڈستی ہی - دھن اور باندھو اور جگت وستو مین متھیا ہی ہین اگیان
سے ست بھاستے ہین ہے رام جی جو آد مین نہو اور انت مین بھی نہ رہی پر مدھ مین بھاسے اُسکو بھی اَست جانو
جیسے آکاش مین پھول اَست ہین تیسے ہی سنسار کی رچنا اَست ہی اور جیسے سنکلپ رچنا اَست ہی اور جیسے
گندھرب نگر سندر بھاستا ہی پر ناش ہو جاتا ہی اور جیسے سپنے کا نگر بہت بڑا بھاستا ہی یعنی مدت دراز کا معلوم
ہوتا ہی پر بھرم روپ ہی تیسے ہی یہ جگت اَست روپ اور بھرم ماتر ہی کیول سنکلپ روپ ابھیاس کے
بش سے دڑھ ہو رہا ہی - دیوار جو آکار وان بھاستی ہی سو آکار سے رہت پرکاش روپ ہی اور آتم
سکھوپت کی طرح اَدوَیت روپ ہی - اُس سکھوپت روپ پد سے جب گرتا ہی تب بڑے لمبے سپنے کو دیکھتا
ہے رام جی اگیان روپی نیند مین جو اپنے سوبھاو سے گرا ہی وہ سنسار روپی سوپن بھرم کو دیکھتا ہی جب

اگیان رُوپی نیند کا ابھاو ہوتا ہی تب اپنے آتم راج اور نربکلپ مُرت آتم پد کو پراپت ہوتا ہی - جیسے سُورج کو دیکھکر کمل کھِلتے ہین تیسے ہی گیان سے شُبھ گُن پھُولتے ہین - آتم رُوپی سُورج سب دُکھون سے رہت ہے جو پُرش نیند مین ہوتا ہی وہ شُو کشم بچنون سے نہین جاگتا پر بڑے شبد کرنے اور جل ڈالنے سے جاگتا ہی - سُو مین نے تم پر بادل کی طرح گرج کر بچن رُوپی جل کی برکھا کی ہی اور گیان رُوپی شیتلتا سہت یے میری بچن ہین اُنسے اب تم گیان رُوپی جاگرت بودھ کو پراپت ہوئے ایسے گیان رُوپی سُورج سے جگت کو بھرم رُوپ دیکھوگے ہے رام جی تمکو نہ جنم ہی نہ مَرن ہی نہ کوئی دُکھ ہی نہ بھرم ہی سنکلپون سے رہت آتم پُرش اپنے آپ مین استھت ہو اور تمھاری برِتّ سم شانت اور سُکھپت کی طرح ہی اور بڑے بستار سہت اور سم اور شُدّھ اپنے سوروپ مین استھت ہو -

سرگ پچیسوان ۲۵ - وِیہہ ستّا بچار برنن

اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ اس پرکار جب بشِشٹھ جی نے بچن کہے تب شری رام چندر جی سم اور شانت اور چیتن تتّو مین بشرام پاکر پرمانند کو پراپت ہوئے اور سب سبھا جو بیٹھی تھی وہ بھی بشِشٹھ جی کے بچن سُنکر سم اور آتم سمادھ مین استھت ہو گئی اور بولنے کا بیوہار شانت ہوگیا - پنجڑے مین جو پنچھی بولتے تھے وہ بھی شانت ہو گئے بن کے جو بندر تھے وہ بھی بچن سُنکر استھت ہو گئے اور سب اَور سے شانت ہو گئی - جیسے آدھی رات کو پرتھوی شانت رُوپ ہو جاتی ہی تیسے ہی سبھا کے لوگ چُپ ہو گئے اور بچنون کو بچارنے لگے کہ کیا اُپدیش مُنیشور نے کیا ہی - ایک گھڑی بھر تک سب شانت رہے اسکے بعد پھر بشِشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اب تم سمّیک پربُدّھ ہوئے ہو اور اپنے آپ مین استھت ہوئے ہو - جو کچھ جانا ہی اُسکے ابھیاس کا تیاگ نکرنا اسی مین درڑھ رہنا - ہے رام جی سنسار رُوپی چکر کا نابھ استھان چِت ہی اُس چِت نابھ کے استھر ہونے سے سنسار چکر بھی استھر ہو جاتا ہی - اس سنسار رُوپی چکر کا بڑا تیز گھماو ہی جو تب اُسکو روتے ہین تو بھی پھرنے لگتا ہی اس سے درڑھ جتن اور بل کرکے اسکو روکنا چاہیے - سنتون کے سنگ اور سَت شاسترون کے بچن جُگت سہت بُدّھ سے رُکتا ہی - ہے رام جی اگیان سے جو دیو کلپا ہی اُسکو تیاگ کر اپنے پرمارتھ کا آشرے کرو اس سے پرم شانت پد پراپت ہوتا ہی - برہما جی سے لیکر چیونٹی تک جو سب اگیان رُوپی سنسار چکر ہی سُو سب اسَت رُوپ ہی اور بھرم سے سَت کی طرح بھاستا ہی اسکو تیاگ کرو - ہے رام جی اسَت رُوپ پدارتھون مین جو راگ دوِیش کرتے ہین وہ مُورکھ ہین اُنسے تو تصویر کا آدمی اچھا ہی جب اچھا پدارتھ ملتا ہی تب وہ سُکھ سے کھِل جاتے ہین اور بُرے کے ملنے مین دُکھی ہوتے ہین پر تصویر کے آدمی کو سُکھ دُکھ کسی مین نہین ہوتا اس کارن مین کہتا ہون کہ تصویر کا آدمی بھی اُنسے اچھا ہی یے آدھ بیادھ سے جلتے ہین پر وہ سدا جیون کا تیون رہتا ہی - تصویر کا آدمی تب ناش ہو جب آدھار بھوت کو ناش کرے آدھشٹھان کے ناش بنا اسکا ناش نہین ہوتا اور مُنکھ اَبناش کے آدھار ہی اُسکا ناش نہین ہوتا پر مُورکھتا سے اپنے کو

ناش ہوتا مانتا ہی اور راگ دویش سنیت ہی اس سے تصویہ کے آدمی سے بھی بدتر ہی - منوراج سنکلپ روپ دیہہ بھی اس دیہہ سے اچھی ہی کیونکہ جو کچھ دکھ اسکو ہوتے ہین وہ بہت دنون تک رہتے ہین پر منوراج کا دکھ اور سنکلپ کے آنے سے مٹ جاتا ہی اس سے تھوڑا ہی سنکلپ دیہہ سے بھی استھول دیہہ بدتر ہی - ہے رام جی جو دیہہ تھوڑے کال سے ہوئی ہے اُسمین دکھ بھی تھوڑا ہی اور جو بہت سنکلپ روپی دیہہ ہی اسمین دکھ بھی بہت ہی اس سے مہانیچ ہی - ہے رام جی یہ دیہہ بھی سنکلپ ماتر ہی نہ ست ہی نہ است ہی اسکے بھوگ کے لیے مورکھ لوگ جتن کرتے ہین اور دکھ پاتے ہین - دیہہ ابھمان کرکے اسکے سُکھ سے وہ سُکھی ہوتے ہین اور دکھ سے دکھی ہوتے ہین اور اسکے ناش ہونے سے آپکو ناش ہوا مانتے ہین - جیسے منوراج کے ناش ہونے سے پرش اور دوسرے چندرما کے ناش ہونے سے چندرما کا ناش نہین ہوتا تیسے ہی اس دیہہ کے ناش ہونے سے ویہی پرش کا ناش نہین ہوتا - جیسے سنکلپ پرش کے ناش ہونے سے پرش کا ناش نہین ہوتا اور جیسے سوپن بھرم کے ناش ہونے سے پرش کا ناش نہین ہوتا تیسے ہی دیہہ کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا جیسے گھن دھوپ کے کارن بائو مین جل بھاستا ہی اور اچھی طرح سے دیکھیے تو جل نہین بھاستا ہی پرنت دیکھنے والے کا ابھاو نہین ہوتا تیسے ہی سنکلپ سے رچا ہوا ناش روپ جو شریر ہی اُسکے ناش ہونے سے تمھارا ناش نہین ہوتا -

ہے رام جی بہت کال کا رچا ہوا جو سپنے کا شریر ہی اُسکے دکھ اور ناش سے آتما کو دکھ اور ناش نہین ہوتا - چیتن آتم ستا ناش نہین ہوتی اور اپنے سوروپ سے چلایمان بھی نہین ہوتی نہ بکار کو پراپت ہوتی ہی وہ تو سدا شُدھ اور اچت روپ اپنے آپ مین استھت ہی اور دیہہ کے ناش ہونے سے اُسکا ناش نہین ہوتا - اگیان کے دڑھ ابھیاس سے دیہہ کے دھرم اپنے مین بھاسنے لگے ہین جب آتما کا دڑھ ابھیاس ہو تب دیہہ ابھمان اور دیہہ کے دھرمونکا ناش ہو جاوے - جیسے کوئی چکر پر چڑھکر گھومتا ہی تو اُترنے پر بھی کچھ دیر تک گھومتا ہوا بھاستا ہی پر جب بہت دیر ہو جاتی ہی تب استھر ہو جاتا ہی اسی پرکار دیہہ روپی چکر کو پراپت ہوا اور اگیان سے بھرا ہوا آپکو بھرمتا دیکھتا ہی جب اگیان مٹ جاتا ہی تب بھی کچھ کال تک دیہہ بھرم بھاستا ہی جس سے جانتا ہی کہ میرا ناش ہوتا ہی مجھکو دکھ ہوتا ہی آدک - یہ کلپنا اگیان سے بھاستی ہی پر جب اُس بھرم درشٹ کو دھیرج سے نبرت کرے تب مٹ جاتی ہی

ہے رام جی جیسے بھرم سے رسی مین سانپ بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین دیہہ بھاستی ہی سو است اور جڑ ہی نہ کرم کرتی ہی نہ مکت ہونے کی اچھا کرتی ہی - دیو پرماتما بھی کچھ نہین کرتا وہ سدا شُدھ اور درشٹا اور پرکاشک ہی - جیسے نربات دیپک اپنے آپ مین استھت ہوتا ہی تیسے ہی تم بھی شُدھ سوروپ اپنے آپ مین استھت ہو - جیسے سورج آکاش مین استھت ہوتا ہی پر سب جگت کو پرکاش کرتا ہی اور اُسکے آشری ہوکر سب لوگ اپنا اپنا کام کرتے ہین پرنت سورج کچھ نہین کرتا وہ کیول سب کا ساکشی ہی تیسے ہی آتما کے آشری دیہہ آدک کے کرم ہوتے ہین پرنت آتما ساکشی روپ ہی اور پاپ پُن سے رہت ہی - ہے رام جی اس دیہہ روپی شُون گھر مین اہنکار روپی پشاچ کلپت ہی - جیسے بالک پرچھائین مین بیتال کلپ کر ڈرتا ہی تیسے ہی اہنکار روپی پشاچ کلپ کے

جیو ڈرتا ہی - وہ اہنکار روپی پشاچ مہا نیچ ہی اور سب سنتون سے نندا پاتا ہی جب اہنکار روپی بیتال نکلی تب آنند ہو دیہہ روپی سُونے (خالی) گھر مین اُسکا واس ہی جو پُرش اسکی سیوا کرتا ہی اُسکو یہ نرک مین لیجاتا ہی اس سے تم اسکے نکلوا نہونا - جب اِسکے ناش کا اُپا ہم کروگے تب آنند پاوگے - ہے رام جی یہ چیت روپی مست بیتال جسکو بش کرتا ہی اُسکو اُنشٹ کرتا ہی - ارتھات اُسکا دھیرج اور نشچے مٹاکر دُکھ دیتا ہی اور نج سوروپ سے گرا دیتا ہی - جو بڑے بڑے سادھ سنت ہین وہ بھی اِسکے ڈر سے سمادھ مین استھت ہوتے ہین کہ کسی طرح اہنکار کا ناش ہو ہے رام جی اہنکار روپی پشاچ جسکو اسپرش کرتا ہی اُسکو اپنا سا کر لیتا ہی یہ جیسا آپ تُچھ ہی ویسا ہی تُچھ اور کو بھی کر دیتا ہی جہان ستسنگ اور سَت شاستر کا بچار اور آتم گیان کا نواس نہین ہوتا اُس شُون اور اُجاڑ دیہہ روپی مندر مین یہ رہتا ہی اور جو کوئی ایسے استھان مین پرویش کرتا ہی اُسمین یہ پرویش کر جاتا ہی - ہے رام جی جسکو اہنکار روپی پشاچ لگا ہی اُسکا نہ دھن سے بھلا ہوتا ہی نہ بھائی بندھ اور متّرون سے بھلا ہوتا ہی اہنکار روپی پشاچ سے بلکہ جو کچھ کریا کرم وہ کرتا ہی سو اپنے ناش کے لیے کرتا ہی اور دُکھ کی بیل کو اُپجاتا اور بڑھاتا ہی - ہے رام جی جو پُرش بیبیک اور دھیرج سے رہت ہی اُسکو اہنکار روپی پشاچ جلد ہی کھا جاتا ہی وہ سرپ روپ ہی اور جسکو اسپرش کرتا ہی اُسکو مُردہ کر کے چھوڑتا ہی - جسکو اہنکار روپی پشاچ لگا ہی وہ نرک روپی اگنی مین کاٹھ کی طرح جلیگا - اہنکار روپی سانپ دیہہ روپی برچھ کے چھید مین کُنڈلی کو دھارن کیے بیٹھا ہی اُسکے پاس جو جائیگا اُسکو مار ڈالیگا اور جو مین میرا بھاو کو پراپت ہوگا وہ مرتک سمان ہوگا اور جنم مرن پاویگا - اہنکار روپی پشاچ جسکو لگتا ہی اُسکو میلا کر دیتا ہی اور سوروپ سے گرا کر سنسار روپی گڑھے مین ڈالتا ہی اور بڑی آپدا کو پراپت کرتا ہی - جتنی آپدا ہین اُن سبکو اہنکار پہنچاتا ہی بہت برسون تک بھی اُن آپداؤن کو برنن نہین کر سکتا - ہے رام جی یہ جو میلی کلپنا اُٹھتی ہی کہ مین ہون - مین مرتا ہون - مین جلا جاتا ہون - مین دُکھی ہون - مین سُکھی ہون آدک سو اہنکار روپی پشاچ کی شکتی ہی - آتم سوروپ نت شُدھ جڑ اکاش سرب گت سچدانند سب کا اپنا آپ ہی پر اہنکار کے بش جیو آپکو پرچھن اور دُکھی مانتا ہی - جیسے آکاش سرب گت اور الیپ ہی ویسے ہی آتما سب مین الیپ ہی کسی سے سمبندھ نہین رکھتا اہنکار کے سمبندھ سے بھی الگ ہی - ہے رام جی گرہن تیاگ چلنا بیٹھنا آدک جو کچھ کریا ہی سو دیہہ روپی جنتر اور بایو روپی رسّی سے اہنکار روپی جنتری یعنی بازیگر کراتا ہی اور آتما سدا نرلیپ سب کا ادھشٹھان روپ کارن کارج بھاو سے رہت ہی - جیسے برچھ کی اونچائی کا کارن آکاش نرلیپ ہی ویسے ہی آتما سب کامون کا کارن ادھشٹھان اور نرلیپ ہی - جیسے آکاش اور پرتھوی کا سمبندھ نہین ویسے ہی آتما اور اہنکار کا سمبندھ نہین - چیت کو جو آپ جانتے ہین وہ مہا مُورکھ ہین آتما پرکاش روپ مت اور سرب گت بِبھو ہی - چیت مُورکھ اور جڑ ہی اور آبرن کرتا ہی - ہے رام جی آتما نرمل اور چیتن روپ ہی چیت مُوڑھ ہی اور پتھر کی طرح جڑ ہی اسکو دُور کرو اسکا اور تمھارا کچھ سمبندھ نہین تم اس مُوہ سے دُور ہو جاو دیہہ روپی سُونے (خالی) گھر مین چیت روپی بیتال رہتا ہی جسکو وہ اپنے بس مین کر لیتا ہی اُسکو کھا لیتا ہی بھی

نہین چھڑا سکتے اور شاستر بھی نہین چھڑا سکتے - جسکا دیہابھمان چھوٹ گیا ہی اُسکو گرو اور شاستر بھی چھڑا سکتے ہین
جیسے تھوڑے کیچڑ سے ہرن کو نکال لیتے ہین تیسے ہی گرو اور شاستر نکال لیتے ہین - ہے رام جی جتنے دیہہ روپی
شُونّ مندر ہین اُن سب مین اہنکار روپی پشاچ رہتا ہی - کوئی دیہہ روپی گھر اہنکار روپی پشاچ سے خالی نہین
اور ذرہ سے ملا ہوا ہی - جیسے پشاچ اشدّھ گھر مین رہتا ہی پوتر استھان مین نہین رہتا تیسے ہی جہان سنتوکھ بچار
ابھیاس ست سنگ سے رہت دیہہ ہی اُس استھان مین اہنکار رہتا ہی اور جہان سنتوکھ بچار ابھیاس اور
ست سنگ ہوتا ہی وہان نہین رہتا ہی - جتنے شریر روپی اشمشان ہین وہ سب چیت روپی بیتال سے بھرے ہین
اور بڑے موہ روپی بیتال کے بش جگت روپی مہابن مین موہ کو پراپت ہوتے ہین جیسے بالک موہ کو پراپت
ہوتا ہی - ہے راجی تم اپنے آپ سے اپنا دکھ اُدھار کرو اور ست بچار کرکے دھیرج کو پراپت ہو - اس جگت
روپی پرانے بن مین جیو روپی ہرن پھرتے ہین اور بھوگ روپی گھاس کا آشرے کرتے ہین پر وہ بھوگ روپی
گھاس دیکھنے مین تو سندر بھاستی ہی پرنت اُسکے نیچے گڑہا ہی - جیسے ہری ہری گھاس سے چھپا ہوا گڑہا دیکھکر
ہرن کے بچے چرنے لگتے ہین اور گڑہے مین گر پڑتے ہین تیسے ہی جیو روپی ہرن بھوگونکو سندر جانکر بھوگنے لگتے ہین
اور اُنکی ترشنا سے نرک آدک جنمون مین گرتے ہین اور اگن مین جلتے ہین - ہے رام جی تم ایسے نہونا -
جو کوئی بھوگ کی ترشنا کریگا وہ نرک روپی گڑہے مین گریگا اِس سے تم ہرن کی مت کو تیاگ کر سنگھ کی
برت کو دھارن کرو - موہ روپی ہاتھی کو سنگھ ہوکر اپنے ناخنون سے چیر پھاڑ ڈالو اور بھوگ کی ترشنا سے
رہت ہو - بھوگ کی ترشنا والے جیو جمبو دیپ روپی جنگل مین ہرن کی طرح بھٹکتے ہین اُنکی طرح تم نہونا -
ہے رام جی استری جو بہت سندر لگتی ہین اُنکا اسپرش تھوڑے دنون تک شیتل اور سُکھد ایک ہوتا ہی پرنت
کیچڑ کی طرح ہی - جیسے کیچڑ کا لیپ شیتل بھاستا ہی پرنت تچھ ہی - جیسے ہاتھی دلدل مین پھنسا ہوا نکل نہین سکتا
تیسے ہی یہ جیو بھوگ روپی دلدل مین پھنسکر پھر نکل نہین سکتا اسمین تم سنتون کی برت کو گرہن کرو - گرہن کرنا کسکو
کہتے ہین اور تیاگ کرنا کسکا نام ہی ایسے بچار سے اَست برت کو تیاگ کرو اور آتم تتو کا آشرے کرو - ہے رام جی یہ
اَپوتر دیہہ لہو مانس ہڈی سے پورن ہی اور تچھ ہی اور اسکا دُشٹ آچار ہی - دیہہ کے نمت بھوگ کی اِچھا کرنیسے
پرمارتھ سدّھ نہین ہوتا - دیہہ اور نے رچی ہی - چیشٹا اور سے کرتی ہی - اور نے اسمین پرویش کیا ہی - دُکھ کو اور
گرہن کرتا ہی جو دکھ کا بھاگی ہوتا ہی - سنکلپ نے دیہہ رچی ہی - پران سے چیشٹا کرتا ہی - اہنکار پشاچ نے اسمین
پرویش کیا ہی اور گرجتا ہی - من کی برت سکھ دکھ کو گرہن کرتی ہی - جیو دکھی ہوتا ہی - اس سے آشچرج ہی -
ہے رام جی پرمارتھ ستا ایک ہی اور سرب سمان ہی رس مین الگ ستا نہین - جیسے پتھر بالکل جڑ ہوتا ہے
اور اسمین اور کچھ نہین پھرتا تیسے ہی ستا ماتر سے الگ دوسری ستا کسی پدارتھ کی نہین - جیسے پتھر گھن روپ
ہی تیسے ہی پرماتما گھن روپ ہی اور جڑ چیتن کوئی الگ نہین یہ متھیا سنکلپ کی رچنا ہی - جیسے بالک کو پرچھائین
مین بیتال بھاستا ہی تیسے ہی سب کلپنا من کی ہی - جیسے ایک پونڈھے کے رس سے گڑ شکر آدک ہوتی ہے

تیسے ہی ایک پرم آتم ستّا سمان سرب ہی اُسمین جڑ چیتن کی کلپنا متھیا ہی - جب تک سمّیک درِشٹ نہین ہوتی ہی تب تک جڑ چیتن کی درِشٹ ہوتی ہی اور جب جتھارتھ درِشٹ ہوتی ہی تب بھید کلپنا سب مٹ جاتی ہی - جیسے سیپی مین روپا بھاستا ہی سو نہ ست ہوتا ہی نہ اَست ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین جڑ چیتن ست اَست متھیا کلپنا ہے ہے رام جی جو ست ہی وہ اَست نہین ہوتا اور جو اَست ہی وہ ست نہین ہوتا - آتما سدا ست روپ اپنے آپ مین استھت ہی اور اُسمین دوٗ اور ایک کا ابھاو ہی - جیسے پتھر مین دوسری ستّا کا ابھاو ہی تیسے ہی آتما مین دوسری ستّا کا ابھاو ہی طرح طرح کا روپ بھاستا ہی تو بھی دوسرا کچھ نہین سدا انبھو روپ ہی اور اُسمین بھاگ کلپنا کچھ نہین سدا اَدویت روپ ہی بھید کلپنا چِت سے بھاستی ہی جب چِت کا ابھاو ہوتا ہی تب جڑ چیتن کی کلپنا مٹ جاتی ہی - جیسے بانجھ کے پتر اور آکاش مین برچھ کا ابھاو ہی تیسے ہی آتما مین کلپنا کا ابھاو ہی - ہے رام جی یہ چیتن ہی یہ جڑ ہی یہ اپجتا ہی یہ مٹ جاتا ہی آدک کلپنا سب متھیا ہین - جیسے رسّی مین سرپ متھیا ہی تیسے ہی کیول نربکلپ چنماتر آتما مین کلپنا متھیا ہی - گرو اور شاستر بھی جو آتما کو چیتن کہتے ہین اور اناتما کو جڑ کہتے ہین وہ بھی بودھ کے لیے کہتے ہین اور درِشٹانت جگت سے درِشیہ کو آتم سوروپ مین استھت کرتے ہین - جب سوروپ مین درِڑھ استھت ہوگی تب جڑ چیتن کی بھید کلپنا جاتی رہیگی کیول اچیت چنماتر ستّا بھاسیگی جو تتو ہی - اسطرح گرو جڑ چیتن کے بھاگ کا اُپدیش کرتے ہین تو بھی مورکھ نہین گرہن کر سکتے - تو جب پہلے ہی اچیت چنماتر اباچ پد کا اُپدیش کرے تب کیسے گرہن کرے - ہے رام جی اور آشچرج دیکھو کہ چِت اور ہی اور اندری اور ہی اور دیہہ اور ہی اور دیہہ کا کرتا کوئی درِشٹ نہین آتا اور اہنکار سے بھری ہوئی ہی - یہ جیو ایسا مورکھ ہی کہ دیہہ کو اپنا آپ جانتا ہی اور دکھ پاتا ہی پر جو بچاروان پرش آتم پد مین استھت ہوئے ہین اُن مہاتماؤن کو کوئی کریا دکھ بندھن نہین کر سکتی - جیسے منتر جاننے والے کو سرپ دکھ نہین دے سکتا تیسے ہی گیان وان کو کرم بندھن نہین کر سکتے - ہے رام جی نہ تم سر ہو نہ آنکھ ہو نہ لہو ہو نہ مانس ہو نہ ہڈی آدک ہو نہ من ہو نہ بھوت جات (مخلوقات) ہو تم چِت سے رہت چیتن کیول چنماتر اور ساکشی روپ ہو اسلیے شریر سے ممتا تیاگ کر نت شدھ اور سرب گت آتم سوروپ مین استھت ہو -

سرگ چھبیسواں ۲۶ - بششٹھ آشرم برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ابھی درِشٹ کا آشرے کرو اور بھید کشٹ درِشٹ کا تیاگ اور ناش کرو - جب کشٹ درِشٹ نشٹ ہوگی تب ایسا آتمانند پرگٹ ہوگا جس آنند کے پانے سے آٹھو سدھیون کا سکھ بھی اَتچھا نہ جانکر تیاگ کروگے - اب اور درِشٹ سنو جو مہا موہ کو ناش کرتی ہی اور جو آتم پد پانا کٹھن ہی اسکو سکھ سے پراپت کرتی ہی جسکا ناش کبھی نہین ہوتا - یہ درِشٹ دکھ سے رہت آنند روپ شری شو جی مہاراج سے مین نے سنی ہی جو پوربِ کال مین کیلاس کی کندرا مین سنسار دکھ دور ہونے کے لیے اَردھ چندر دھاری شری سداشو مہاراج نے مجھسے کہی - ہے رام جی مہا چندرما کی طرح شیتل اور پر کاشمان ہمالے پربت کا

ایک شکھر کیلاس پربت ہی جہان شری پاربتی جی کے رہنے کے استھان اور مہا سُندر مندر ہین اور شری گنگا جی کی دھارا جھرنون سے بہتی ہی - پنچھی بولتے ہین اور مند مند سُکھدایک پَون چلتا ہی - کنبیر کے ٹھور وہان پھرتے ہین کلپ برچھ لگے ہین مہا اُجّل شیتل سُندر کُندر اپر مندار اور تمال کے برچھ لگے ہین جنمین ایسے پھول لگے ہین جو مانو اُجلے بادل ہین - گندھرب اور کنّر آتے اور گاتے ہین - دیوتاؤن کے سُندر استھان ہین - اُسی پربت پر شری سدا شِو جی مہاراج ترنیتر دھاری ہاتھ مین ترشول لیے گنون کے ساتھ شوبھایمان آدھے انگ مین بھگوتی کو لیے براجتے ہین - ایسے سکل لوک کے کارن ایشور جنھون نے کامدیو کا گرب ناش کیا اور کھٹ مُکھ والے سوام کارتک جنکے ساتھ بیٹھے ہین اور مہا بھیانک شوت اشمشانون مین جنکا نواس ہی ایسے مہادیو جی کی مین نے پوجا کی اور مہا پَوتر وان ایک کُٹی بنا کر ایک کمنڈل اور پھول اور مالا پُوجن کے نمت رکھے اور شاستر کے موافق پُنّ کریا سے اُسمین تپ کرنے لگا - پانی پیتا تھا - پھول بھوجن کرتا تھا - بدیارتھی جو ساتھ تھے اُنکو پڑھاتا تھا اور شاستر کا ارتھ بچارتا تھا - برہم بدیا کی پُستکون کا ڈھیر آگے تھا اور ہرن اور اُنکے بچے پھرتے تھے - اس پرکار بید کا پڑھنا اور برہم بدیا کو بچارنا اور شاستر کے موافق تپ کرنا - ان تینون گُنون کے ساتھ کیلاس بن کُنج مین مین بشرام کرتا تھا - جب ساون بدی اشٹمی کی آدھی رات سے مین سمادھ سے اُترا تو کیا دیکھتا ہون کہ دسو دِشا کاٹھ کے سمان ہون اور شانت روپ ہین بڑا اندھیرا ہو رہا ہی اور مند مند پون چلتا ہی اور اُسکے کنکے گرتے ہین مانو پون ہنسی کرتا ہی - اُسی سمے مہا شیتل امرت روپی کرنون سے چندرما پرکاشت ہو کر اوکھدیون کو رس سے پُشٹ کرنے لگا - چندر مُکھی کمل کھل آئے چکور امرت کی کرنون کو پی کر مانو چندرما روپ ہو گئے - پرلے کال کے تارون کی طرح من اوپر آکر گرنے لگین اور سپت رکھ سر پر آکر استھت ہوئے مانو میرے تپ کو دیکھنے آئے ہین - سپت رکھیون مین پہلے جو تین تارے ہین اُنکے بیچ مین میرا مندر ہی وہان مین سدا براجتا ہون - چندرما سے سب استھان شیتل ہو گئے اور پون سے پھول گرنے لگے -

سرگ ستائیسوان - رُودر بششٹھ سماگم برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تب مجھکو تیج کا پرکاش درشٹ آنے لگا جیسے مندراچل پربت کے پانے سے چھیر سمدر اُچھل آتا ہی مانو ہمالے پربت مورت دھر کر استھت ہی یا مانو ماکھن کا پربت کھڑا ہی یا سب اُجّل سنکھ اکٹھا ہوئے ہین یا موتیون کے ڈھیر اکٹھا ہو کر اڑنے لگے ہین بہت بڑا پرکاش دیکھ پڑنے لگا - مانو گنگا جی کا پرباہ اُچھلنے لگا ہی اُس پرباہ کی شیتلتا نے سب دِشا بھر دیے اور مین دیکھکر آشچرج کرنے لگا کہ کیا اکال ہی پرلے ہونے لگا - تب مین گیان درشٹ سے من مین بچارنے لگا کہ یہ کیا ہی پھر دیکھا کہ دیوتاؤن کے گرو ایشور شری سدا شِو جی مہاراج چندر کلا کو دھارن کیے ہوئے گوری بھگوتی کا ہاتھ پکڑے بہت سے گنون کے ساتھ ساتھ چلے آتے ہین اُنکے کانون مین سانپ پڑے تھے گلے مین مُنڈون کی مالا تھی ماتھے پر جٹا تھی اور اُنپر کدم کے

برچھ اور تمال کے برچھون کے پھول پڑے تھے اُنکو پہلے مین نے من سے دیکھا من ہی سے مندار برچھ کے پھول لیکر
ارگھ پادیہ کیا من ہی سے پرنام کیا اور من ہی سے پردچھنا کرکے اپنے آسن سے اُٹھ کھڑا ہوا پھر اپنے شِشکھ کو جگاکر
ارگھ پادیہ لیکر چلا اور تر نیتر سداشو جی کو پُشپانجلی دی اور پردچھنا کرکے پرنام کیا تب شری سداشو جی مہاراج نے
مجھکو کرپادرشٹ سے دیکھا اور سُندر مدھر بانی سے کہا کہ ہے براہمن ارگھ پادیہ لے آؤ ہم تمہارے آشرم مین
اَتھِتھ (مہمان) آئے ہین - ہے نِشپاپ تُم اچھی طرح سے تو ہو - تُم ہمکو شانت رُوپ بھاستے ہو اور مہا سُندر
اُجّل (نِرمل) تپ کی لچھمی سے شوبھایمان ہو چلو ہم تمہارے آشرم کو چلین - ہے رام جی پھولون سے چھائے ہوئے
استھان مین شری سداشو جی مہاراج بیٹھے تھے سُو ایسا کہکر اُٹھ کھڑے ہوئے اور گنون سمیت میری کُٹی مین آئے
وہان مین نے پھول اور ارگھ سے اُنکے چرنون کی پوجا کرکے پھر ہاتھون کی پوجا کی اور اسی طرح چرنون سے لیکر
مستک تک سب انگون کی پوجا کی پھر شری پاربتی جی کی پوجا کرکے اُنکی سکھیون اور شو جی کے گنون کی پوجا کی -
ہے رام جی اس پرکار بھکتی پُوربک جب مین شری پاربتی اور پرمیشور کا پوجن کر چکا تب چندر کلا دھاری
شری سداشو جی نے شیتل بانی کے ساتھ مجھسے کہا کہ ہے براہمن طرح طرح کی چنتا کرنے والی جو چِت برتّی
ہے سُو تیرے سوروپ مین بِشرانت کو پراپت ہوئی ہے اور تیری سمپت اُتم پد مین استھت ہوئی ہے - تیرے
شِشکھ اچھی طرح سے تو ہین - اور تیرے پاس جو ہرن پھرتے ہین وہ بھی سُکھ سے تو ہین - مندار برچھ تجھکو
پوجا کے لیے اچھی طرح سے پھول پھل دیتے ہین - اور گنگا جی تجھکو اچھی طرح سے اسنان کراتی ہین - دیہہ کے
اِشٹ انِشٹ کی پراپت مین تو دُکھی تو نہین ہوتا - اس پربت مین کبیر کے ٹھگوے جچھ راچھس اور ہمارے گن
چکش اور نِشاچر جو رہتے ہین وہ تجھکو دُکھ تو نہین دیتے - ہے رگھناتھ جی اس پرکار جب مجھسے دیو دیو شری
مہادیو جی نے بانچھت پرشن کیے تب مین نے اُنسے کہا کہ ہے کلیان رُوپ مہیشور جو آپکو سدا اسمرن کرتے ہین
اُنکو اِس لوک مین کوئی ایسا پدارتھ نہین جسکا مِلنا کٹھن ہو اور اُنکو ڈر بھی کسی کا نہین - جنکا چِت آپ کے اسمرن
کرنے کے آنند مین سب اور سے پُورن ہوا ہی وہ جگت مین دُکھی نہین ہوتے - وہی دیش اور اُنہین لوگون
کے چرن اور وہی دِشا پربت نمسکار کرنے کے جوگ ہین جہان ایکانت بُدھ ہوکر آپکا اسمرن ہوتا ہے -
ہے پربھو آپکا اسمرن اگلے پُن رُوپی برچھ کا پھل ہی اور برتمان کرمون سے سینچا جاتا ہی - آپ من کے پرم مِتر ہین
آپکا اسمرن سب آپداؤن کا ہرنے والا ہی اور سب سمپدا رُوپی بیلون کو بڑھانے والا بسنت رِتُ ہی - ہے مہا پربھو
بڑی مہما اور بڑے سے بڑے کرمون کے کارن کا کارن آپکا اسمرن ہی - ہے مہا پربھو آپکا اسمرن بِبیک رُوپی
سمُدر مین پرمارتھ رُوپی رتن ہی اگیان رُوپی اندھکار کا ناش کرنے والا سورج کا سمُوہ ہی گیان رُوپی امرت کا
کلش اور دھیرج رُوپی چاندنی کا چندرما اور موکش کا دروازہ ہی - ہے مہا پربھو آپ کا اسمرن اپُورب رُوپی
اُتم دیپک ہی اور چِت کا منڈپ جو سنسار ہی اُسکو پرکاش کرنے والا ہی - ہے مہا پربھو آپکا اسمرن اُدار
چنتامن کی طرح سب آپداؤن کا دُور کرنے والا اور بڑے اُتم پد کا دینے والا ہی - ہے مہا پربھو آپکا اسمرن

جو ایک چھن بھر بھی چت مین ٹھہرتا ہی تو سب دُکھ اور بھی کو ناش کر دیتا ہی اور بَردان دینے والا ہی اُسکے بل پر مین بھی آپ کی طرح سُکھ سے رہتا ہون۔ بالمیک جی کہتے ہین کہ جب اِس پرکار مُنیشور نے کہا تب دِن بیت گیا اور سب سبھا آپسمین نمسکار کر کے اپنے اپنے استھان کو گئی اور سورج کے نکلتے ہی پھر سب لوگ اپنے اپنے آسن پر آبیٹھے۔

سرگ اُٹھائیسوان۔ جگت پرماتم روپ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب مین نے اس پرکار کہا تب گوری بھگوتی جگت ماتا (شری پاربتی جی) جیسے ماتا پُتر سے کہی تیسے مجھسے بولی کہ ہے بششٹھ جی ارُندھتی جو پت برتاؤن مین مُکھ ہی وہ کہان ہی اُسکو لے آؤ وہ میری پیاری سکھی ہی اُس سے مین کتھا بارتا کرونگی۔ ہے رام جی جب اِس پرکار مجھسے شری پاربتی جی نے کہا تب مین تُرنت جاکر ارُندھتی کو لے آیا تب وے دونون آپسمین کتھا بارتا کرنے لگین۔ مین نے بچارا کہ مجھکو پرمیشور ملے ہین اور پوچھنے کا اوسر بھی ملا ہی اِس سے سرب گیان کے سمُدر سے پوچھکر سندیہ کو دُور کرون۔ ہے رام جی ایسا بچار کر مین نے شری گوریش (مہادیو جی) سے پوچھا اور جو کچھ چندر کلا دھاری نے مجھ سے کہا ہی وہ مین تمسے کہتا ہون۔ مین نے پوچھا کہ ہے بھگون بھوت بھوشیہ برتمان تینون کال کے ایشور اور سب کارنون کے کارن آپ کے پرساد سے مین کچھ پوچھنے کو سمرتھ ہوا ہون۔ ہے مہادیو سوامی جو کچھ مین پوچھتا ہون اُسکو پرسن بُدھ تتو سے اُدیگ کو تیاگ کر جلد کہیے۔ ہے سب پاپون کے ناش کرنے والے اور سب منگلیان کے بڑھانے والے آپ دیو ارچن کا برتان مجھسے کہیے۔ پرمیشور بولے کہ ہے براہمن۔ جو اُتم دیو ارچن ہی اور جسکے کرنے سے سنسار سمُدر سے ترجایئے سو سُنو۔ ہے براہمنون مین اُتم کمل نین جو بشن ہین سو دیو نہین اور ترلوچن شوجی اور کمل سے اُپجے برہما جی اور ہزار آنکھ والے اندر یہ بھی دیو نہین۔ نہ دیو پَون ہی نہ سورج ہی نہ اگن ہی نہ چندرما ہی نہ براہمن ہین نہ چھتری ہین نہ مین ہون نہ تم ہو نہ دیہ ہی نہ چت ہی اور نہ کلنا روپ ہی۔ اکرترم اناد اننت اور سمبت روپ دیو کہاتا ہی آکار آدک پرچھن روپ ہین سو واستو مین کچھ نہین۔ ایک اکرترم اناد اننت چیتن روپ دیو ہی سو دیو شبد سے کہاتا ہی اور اُسی کا پوجن پوجن ہی۔ اُس دیو کو جس سے یہ سب ہوا ہی اور جو شانت آتم روپ ہی اُسکو سب جگہ مین دیکھنا یہی اُسکا پوجن ہی پر جو اُس سمبت تتون کو نہین جانتے اُنکو آکار (مورت) کی پوجن کہی ہی۔ جیسے جو پُرش جو جن بھر تک نہین چل سکتا اُسکو ایک کوس دو کوس کا چلنا ہی اچھا ہی تیسے ہی جو پُرش اکرترم دیو کی پوجا نہین کر سکتا اُسکو آکار ہی کا پوجنا اچھا ہی۔ ہے براہمن جسکی بھاونا کوئی کرتا ہی اُسکے پھل کو اُسی کے انُسار بھوگتا ہی۔ جو پرچھن کی اُپاسنا کرتا ہی اُسکو پھل بھی پرچھن پراپت ہوتا ہی اور جو اکرترم آنند اننت دیو کی اُپاسنا کرتا ہی اُسکو وہی پرماتم روپی پھل پراپت ہوتا ہی۔ ہے سادھو اکرترم پھل کو تیاگ کر جو کرترم پھل کو چاہتے ہین وے ایسے ہین جیسے کوئی مندار برچھ کے بن کو تیاگ کر کنج کے بن کو پراپت ہو۔ وہ دیو کیسا ہی

اُسکی پوجا کیا ہی اور کیونکر ہوتی ہی وہ بھی سنو - بودھ ساتیہ سم یہ تین پھول ہین - بودھ سمیک گیان کا
نام ہی ارتھات آتم تتّو کو جیون کا تیون جاننا - ساتیہ سب مین پورن دیکھنے کو کہتے ہین - اور سم کا ارتھ یہ ہی کہ
چت کو نِبرت کرنا اور آتم تتّو سے باہر کچھ نہ پھُرنا - انھین تینون پھولون سے شِو چیتنا شُدّھ دیو کی پوجا ہوتی ہے
اور آکار ارچن سے ارچنا نہین ہوتی - آتم سمبت جو چیتن ہی اُسکو تیاگ کر اور جڑ کی جو ارچنا کرتے ہین وہ
بہت دنون تک دُکھ بھوگ کرتے ہین - ہے براہمن جو گیانی پرش ہین وہ آتم دھیان کے سوائے
اور پوجن ارچن کو لڑکون کے کھیل کی طرح جانتے ہین - آتما بھگوان ایک دیو ہے وہی شِو ہے اور پرم
کارن روپ ہی اسکا سدا گیان ارچن سے پوجن ہوتا ہے اور کوئی پوجا نہین ہی - چیتن آکاش اور ادویہ
سوبھاو ایک آتم دیو کو جانکر پوجا پوجک پوجا تریپٹی سے آتم دیو کی پوجا نہین ہوتی - مین نے پوچھا کہ
ہے بھگون چیتن اکاش ماتر آتما کو جیسے جگت اور چیتن کو جیو کہتے ہین سو کہیے - پرمیشور بولے کہ ہے منیشور
چیتن آکاش پرسدھ ہی جو سب پرکرت سے رہت ہے اور جو مہا کلپ مین باقی رہتا ہے وہ آپ ہی
کنچن روپ ہوتا ہے اُس کنچن سے یہ جگت ہوتا ہے - جیسے سپنے مین چدآتما ہی سرب گت جگت روپ
ہوکر بھاستا ہے تیسے ہی جاگرت جگت بھی چد اکاش روپ ہے - آد اُتپت سے لیکر اس سمے تک
آتما سے باہر کچھ نہین ہے - جیسے سپنے مین جو جگت بھاستا ہے سو بھی سب چد اکاش روپ ہی الگ
کلپنا کوئی نہین چنماتر ہی پربت روپ ہے چنماتر ہی جگت ہی چنماتر ہی آکاش ہے چنماتر ہی سب جیو ہین
اور چنماتر ہی سب بھوت ہین چنماتر سے باہر کچھ نہین - سرشٹ کے آد سے لیکر انت تک جو کچھ دویت
کلپنا بھاستی ہی سو سب بھرم ماتر ہے - جیسے سپنے مین کوئی کسی کے انگ کاٹ ڈالے سو کاٹتا تو نہین ہی نیند
کے دوش سے ایسا بھاستا ہی تیسے ہی یہ جاگرت جگت بھی بھرم ماتر ہی - ہے منیشور آکاش اور پرم آکاش
اور برہم اکاش تینون ایک ہی کے نام ہین - جیسے سپنے مین سنکلپ کی مایا سے انبھو ہوتا ہے سو سب
چد اکاش ہی تیسے ہی یہ جاگرت جگت بھی چد اکاش روپ ہے اور جیسے سوپن پر (عالم خواب) آکاش
سے کچھ الگ نہین ہوتا تیسے ہی جاگرت سپنا بھی آتم تتّو ہو بھاستا ہی آتما سے الگ نہین - ہے منیشور جیسے
سپنے مین چد اکاش ہی گھٹ پٹ ادک ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی اُتپت پرلی آدک جگت چد آتما سے کچھ
الگ نہین آتما ہی ایسا ہو بھاستا ہی - جیسے شُدّھ سمبت ماتر سے سپنے مین نگر الگ نہین پایا جاتا تیسے ہی
جاگرت مین انبھو سے الگ کچھ نہین پاتے - ہے منیشور جگت تینون کال بھاو ابھاو روپ پدارتھ
بھاستا ہی سو سب چد اکاش روپ ہی آتما سے الگ کچھ نہین - ہے منیشور یہ دیو مین نے پرمارتھ سے تمکو
کہا ہی تم مین اور سب جگت مین جو سب کا دیو ہی سو چد اکاش پرماتما ہی اُس سے الگ کچھ نہین - جیسے سنکلپ
مین سب چد اکاش ہی شریر روپ ہو بھاستا ہی اُس سے الگ کچھ نہین بنا تیسے ہی یہ سب جگت چد اکاش روپ ہے

سرگ اُنتیسوان ۲۹ - چیتن اُنگھو بچار برنن

بسیشٹھ جی بولے کہ ہے براہمن اس پرکار یہ سب جگت کیول پرماتما روپ ہی پرماتما کا شش برہم ہی ایک دیو کہاتا ہی اُسی کا پوجن سار ہی اور اُسی سے سب پھل پراپت ہوتے ہین - وہ دیو سرب گیہ ہی اور سب اُسمین استھت ہین وہ اکرتم دیو اج پرمانند اور اکھنڈ روپ ہی اُسکو سادھن کرکے پانا چاہیے جس سے پرم سکھ پراپت ہوتا ہی - ہے منیشور تو جاگا ہوا ہی اس کارن مین نے تجھسے اس پرکار کی دیو ارچنا کہی ہی پرنت جو اُتمیک درشی بالک ہین جنکو نشچے آتمک بدھ نہین پراپت ہوئی اُنکو دھوپ دیپ پشپ آدک ارچنا ہی کہی ہی اور آکار کلپت کرکے دیو کی متھیا کلپنا کہی ہی - ہے منیشور اپنے سنکلپ سے جو دیو بناتے ہین اور اُسکو پشپ دھوپ دیپ آدک سے پوجتے ہین سو بھاونا ماتر ہی اُس سے اُنکو سنکلپ رچت پھل کی پراپت ہوتی ہی یہ بالک بدھ کی ارچنا ہی - تم ایسون کی یہ پوجا ہی جو تمکو سر آتم بھاونا سے کہی ہی -

ہے منیشور ہمارے مت مین اور دیو تو کوئی نہین ایک پرماتما دیو ہی تینون لوک مین ہی وہی دیو شو ہے اور سرب پد سے اُتیت ہی وہ سرب سنکلپون سے باہر رہتا ہی اور سرب سنکلپون کا ادھشٹھان بھی وہی ہی - دیش کال اور بست کے پرچھید سے وہ رہت ہی اور سرب پرکار شانت روپ ایک چیتن نرمل سوروپ ہی وہی دیو کہاتا ہی - ہے منیشور جو سمبت ستا پنچ بھوت کلا سے اُتیت اور سب بھاو کے بھیتر استھت ہے وہی سبکو ستا دینے والا دیو ہی اور سبکی ستا ہرنے والا بھی وہی ہی ہے براہمن جو برہم ست است کے بیچ اور ست است کے باہر کہاتا ہی وہی دیو پرماتما ہی - پرم سوچھ ستا سو بھاو ہے جو سبکو پراپت ہوا ہی اور مہا چت کہاتا ہی سو پرماتم دیو ستا ہی - جیسے سب برچھون کی لتا کے بھیتر رس استھت ہی تیسے ہی ستا سمان روپ سے پرم چیتن آتما سب اور سے استھت ہی - جو چیتن تت ادھتی کا ہی اور جو چیتن تت تجھ نشپاپ کا اور شری پاربتی جی کا ہی وہی چیتن تت میرا ہی اور وہی چیتن تت تینون لوک کا ہی سو ئی دیو ہی اور دیو کوئی نہین - ہاتھ پانون سہت جو دیو کلپتے ہین وہ چنماتر سار نہین چنماتر ہی سب جگت کا سار ہی اور وہی ارچنا کرنے جوگ ہی اُسی سے سب پھل ملتے ہین - وہ دیو کہین دور نہین اور کسی پرکار کسی کو پراپت ہونا بھی کٹھن نہین - جو سب کی دیہہ مین استھت اور سب کا آتما ہی سو دور کیسے ہو اور کیسے اُسکا ملنا کٹھن ہو - سب کرم وہی کرتا ہی اور کھلنے کپڑے آدک سے وہی پالن کرتا ہی وہی سانس لیتا ہی وہی سب کا جاننے والا ہی جو پریشٹکا مین پرتبمب ہوکر پرکاشتا ہی - جیسے پربت پر جو چراچر جیو رہتے ہین اور چلتے بیٹھتے کرم کرتے ہین سو سب کا آدھار پربت ہی ہے تیسے ہی من سہت چھ اندریون کے کرم آتما کے آشری ہوتے ہین - اُسی کا نام بیوہار کے نمت تتو جاننے والون نے دیو رکھا ہی - ایک دیو چنماتر سو کشم سرب بیاپی نرنجن آتما برہم ادک نام گیان وانون نے شاستر بدھ اُپدیش بیوہار کے نمت رکھے ہین - ہے منیشور جو کچھ بستا سہت جگت بھاستا ہی سب کا وہ پرکاشک ہی

اور سب سے رہت ہی نت شدھ اور ادویت روپ ہی سب جگت مین بیاپک ہی۔ جیسے بسنت رت مین طرح طرح کے پھول اور برچھ بھاستے ہین پر سب مین ایک ہی رس بیاپ رہا ہی جو انیک روپ ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی ایک آتم ستّا انیک روپ ہوکر بھاستی ہی۔ ہے منیشور جو کچھ جگت ہی سو سب آتما کا چمتکار ہی اور آتم تتّو ہی مین استھت ہی کہین پرکاش کہین جیو کہین چِت اور کہین اہنکار روپ ہی۔ کہین وِشا روپ کہین درِشیہ کہین بھاو بکار کہین اندھکار کہین پرکاش اور کہین سورج پرتھوی جل اگن بایو آدک استھاور جنگم روپ ہوکر استھت ہی۔ جیسے سمدر مین ترنگ اور بدبدے ہوتے ہین تیسے ہی ایک پرماتما دیو مین تینون لوک ہین۔ ہے منیشور دیوتا دیت منکّھ آدک سب ایک دیو مین بہتے ہین جیسے پانی مین تنکا بہتا ہی تیسے ہی پرماتما مین جیو بہتے ہین۔ وہی چیتن تتّو چیتر بھج ہوکر دیتون کا ناش کرتا ہی جیسے جل میگھ روپ ہوکر دھوپ کو روکتا ہی۔ اور وہی چیتن تتّو ترنیتر مستک پر چندرما دھارے بیل پر سوار پاربتی روپی کملنی کے مکھ کا بھونرا رُدر ہوکر استھت ہوتا ہی۔ وہی چیتنا بشن روپ ستّا ہی جسکے نابھ کمل سے برہماجی ترلوکی بیدھ ہر روپ کملنی کے تلاو ہوکر استھت ہوئے ہین۔ ہے منیشور اس پرکار ایک ہی چیتن تتّو انیک روپ ہوکر استھت ہوا ہی جیسے ایک ہی رس انیک روپ ہوکر استھت ہوتا ہی اور جیسے ایک ہی سُبرن انیک بھوکھن روپ ہوکر استھت ہوتا ہی تیسے ہی ایک ہی چیتن انیک روپ ہوکر استھت ہوتا ہی اس سے سب درِشیہ ایک چیتن تتّو کی ہی جیسے ایک برچھ سے بہت سے پتّے ہوتے ہین تیسے ہی ایک چیتن تتّو سے سب درِشیہ ہین۔ وہی چیتن مستک چوڑامن دھارن کیے ترلوک کا پت اندر ہوکر استھت ہوا ہی۔ وہی دیوتا روپ ہوکر استھت ہوا ہی اور وہی دیت روپ ہوکر بھی استھت ہوا ہی اور مرنے اور اپجنے کا روپ بھی وہی دھرتا ہی۔ جیسے ایک سمدر مین بہت سے ترنگ اپجتے ہین اور مٹ جاتے ہین سو جل کا روپ ہی ہین تیسے اپجنا اور مٹنا چیتن مین ہوتا ہی وہ چیتن روپ پرماتما ایک ہی ہی۔ ہے منیشور چیتن روپی درپن مین جگت روپی پرتبمب ہوتا ہی اور اپنی رچی ہوئی بستُ کو آپ ہی گرہن کرکے اپنے مین دھارن کرتا ہی۔ جیسے گربھوتی استری اپنے گربھ کو رکھتی ہی تیسے ہی چیتن تتّو جگت پرتبمب کو رکھتا ہی۔ ہے منیشور سب کریا اسی دیو سے سدھ ہوتی ہین اور سورج آدک پرکاش روپی اسی سے پرکاشتے ہین اور اسی سے پرپھلت ہوتے ہین۔ جیسے نیل اور لال کمل سورج سے کھلتے ہین تیسے ہی آتما سے اندھکار اور پرکاش دونون سدھ ہوتے ہین۔ ہے منیشور ترلوک روپی دھول چیتن روپی بایو سے اڑتی ہی۔ جو کچھ جگت کے کرم ہین ان سبکو چیتن روپی دیپک پرکاش کرتا ہی۔ جیسے پانی کے سینچنے سے بیل ہری ہوتی ہی اور پھول پھل پیدا کرتی ہی تیسے ہی چیتن ستّا سب پدارتھون کو پرگٹ کرتی ہی اور سبکو ستّا دے کر سدھ کرتی ہی۔ ہے منیشور چیتن ہی سے جڑ کی سدھتا اور چیتن ہی سے جڑ کا ابھاو ہوتا ہی۔ جیسے پرکاش ہی سے اندھکار سدھ ہوتا ہی اور پرکاش ہی سے اندھکار کا ابھاو ہوجاتا ہی تیسے ہی سب درِشیہ چیتن سے سدھ ہوتی ہین اور چیتن ہی سے درِشیون کا ابھاو ہوجاتا ہے

چیتن بھی اُسی سے ہوتا ہی اور شوجی بھی اُسی سے ہوتے ہین۔ ہے منیشور ایسا پدارتھ کوئی نہین ہی جو چیتن کے بنا
سدّھ ہو جو کچھ پدارتھ ہی سو آتما ہی سے سدّھ ہوتا ہی۔ ہے منیشوشٹ پر رُوپی برچھ بڑی اُونچی ڈالیون سہت ہین
پرنتُ چیتن رُوپی منجری بنا نہین سوہتے۔ جیسے رس بنا برچھ نہین سوہتے تیسے ہی چیتن بنا دیہہ نہین سوہتی
بڑھنا گھٹنا آدک جو بکار ہین سو ایک آتما سے سدّھ ہوتے ہین۔ یہ جگت سب چیتن رُوپ ہی اور چیتن ہی
اپنے آپ مین استھت ہی۔ اِتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اِس پرکار امرت رُوپی بانی سے ترنیتر
شوجی مہاراج نے مجھسے کہا تب مین نے امرت رُوپی بانی سے اچھی طرح سے پوچھا کہ ہے ناتھ جب سب جگت
چیتن دیو بیاپک رُوپ استھت ہی اور چیتن ہی بڑے بستار کو پراپت ہوا ہی تو یہ پہلے چیتن تھا اب چیتن پنے
سے رہت ہی اس کلپنا کا سب لوک مین پرتچھ انبھو کیسے ہوتا ہی۔ شری مہادیو جی بولے کہ ہے برہم جاننے والون مین
اُتم یہ مہا پرشن تو نے کیا ہی اسکا جواب سُن کہ اس شریر مین دو چیتن رہتے ہین ایک چیتن انگُشٹھ رُوپ ہی
اور دوسرا نربکلپ آتما۔ جو چیتن چیتن انگُشٹھ جگت سے ملا ہوا ہی سو جیو سنکلپ کے پھُرنے سے دوسرے
کی طرح ہو گیا ہی پر وہ استو مین اور کچھ نہین ہوا کیول جگت سنکلپ کے انبھو کو گرہن کرنے سے جیو رُوپ ہوا ہے
جیسے استری اپنے شیل دھرم کو تیاگ کر بدچلن ہو جاتی ہی تو شیلتا جاتی رہتی ہی پرنتُ استری کا سوروپ
نہین جاتا تیسے ہی چیتن انگُشٹھ سے انبھو رُوپی جیو رُوپ ہو جاتا ہی پرنتُ چیتن سوروپ کا تیاگ نہین کرتا۔
جیسے سنکلپ کے بش سے پُرش ایک چھن مین اور رُوپ ہو جاتا ہی تیسے ہی چیت سنتا پھُرنے بھاو سے اور ہی رُوپ
ہو جاتی ہی۔ ہے منیشور آدمین چیت کلا مین اسپند ہوا ہی تب شبد کے چیتنے سے آکاش ہوا۔ پھر اسپرش
تنماترا کا چیتنا ہوا تب بایو پرکٹ ہوا۔ اسیطرح پنچ تنماترا کے پھُرنے سے پنچ تتّو ہوئے پھر دیش آدکا بھاگ ہوا
اُسمین جیو پرتبمبت ہوا پھر نشچے برت ہوئی اُسکا نام بُدھ ہوا پھر اہنگ برت ہوئی اُسکا نام اہنکار ہوا۔
پھر سنکلپ بکلپ برت پھُری اُسکا نام مَن ہوا۔ چِنتنا سے چیت ہوا پھر سنسار کی بھاونا ہوئی تب سنسار کا
انبھو ہوا اور ابھیاس کے بش سے سنسار بھاسنے لگا۔ جیسے اُلٹی بھاونا کر کے براہمن آپکو چانڈال جانتا
تیسے ہی اُلٹی بھاونا ہونے سے وہی چیتن آپکو جیو ماننے لگا ہی۔ سنکلپ کی جڑتا سے چیتن رُوپی جیو گرہن کر
سنکلپ مین برتتا ہی اور اننت سنکلپون سے جڑتا ہی ہو کر جڑ بھاو کو لیکر دیہہ بھاو کو پراپت ہوتی ہی۔ جیسے
درڑھ جڑتا سے جل برف رُوپ ہو جاتا ہی تیسے ہی چیتن جب اننت سنکلپون سے جڑ دیہہ بھاو کو پراپت ہوتا ہی
تب چیت مَن موہت ہو کر جڑتا کا آشری کر کے سنسار مین جنم لیتا ہی اور موہ مین آکر ترشنا سے دُکھی ہوتا ہی
اور کام کرودھ سہت بھاو ابھاو مین پراپت ہوتا ہی اور اپنے اُتّمت پنے کو تیاگ کر ناش وان کرمون مین
رہتا ہی دُکھ دایک اگن سے جلا ہوا شُوتن بھاو کو پراپت ہوتا ہی اور بھید بھاو کو گرہن کر کے مہا دُکھی ہو جاتا ہی
ہے منیشور موہ رُوپی گڑھے مین جیو رُوپی ہاتھی پھنسا ہی اور بھاو ابھاو سے سدا ڈولتا رہتا ہی۔ جیسے جل مین
ترن بھاستا ہی تیسے ہی اسار رُوپ سنسار مین بکار سہت راگ دویش سے جیو تپتا رہتا ہی شانت کبھی

نہین ہوتا اور جیسے اپنے جھنڈ سے بچھڑا ہوا ہرن دکھی ہوتا ہی تیسے ہی آبرن بھاو جنم مرن سے جیو دکھی ہوتا ہی اور اپنے سنکلپ سے آپ ہی ڈر کو پراپت ہوتا ہی - جیسے بالک اپنی پرچھائین مین بیتال کلپ کر آپ ہی ڈر کو پراپت ہوتا ہی تیسے ہی جیو اپنے سنکلپ سے آپ ہی بھر بھیت ہوتا ہی اور سنکٹ مین پڑتا ہی - آشا روپی پھانسی سے بندھا ہوا کشٹ سے کشٹ پاتا ہی اور کرمون کو کر کے تپایمان ہو کر بہت سے جنم پاتا ہی اور ڈر مین رہتا ہی جب بالک ہوتا ہی تب مہا دین اور پربش ہوتا ہی - جوبن اوستھا مین کامدیو آدک کے بس ہو کر استری مین پھنسا رہتا ہی اور برڈھ اوستھا مین چنتا مین ڈوبا رہتا ہی اور جب مرتا ہی تب کرمون کے بس ہو کر پھر جنم پاتا ہی اور گربھ مین دکھ پاتا ہی اور پھر بال اوستھا جوبن اوستھا برڈھ اوستھا اور مرن اوستھا کو پاتا ہی - سوروپ سے گرا ہوا اسی طرح بھٹکتا پھرتا ہی کبھی استھر نہین ہوتا - ہے منیشور ایک چت سنا استپند بھاو سے انیک بھاو کو پراپت ہوتی ہی کہین دکھ کے مارے روتی ہی کہین دکھ بھوگ کرتی ہی کہین سورگ مین دیوتون کی استری ہوتی ہی پاتال مین ناگنی راچھسون مین راچھسی اسرون مین اسری بن کوٹ مین بندریا سنگھون مین سنگھنی کنرون مین کنری ہرنون مین ہرنی بدیادھرون مین بدیادھری گندھربون مین گندھربی دیوتاؤن مین دیبی آدک جو روپ دھرتی ہی سو چیتن انگھٹو جیو کلا ہی - چھیر سمدر مین وہ بشن روپ ہو کر استھت ہوتی ہی - برہم پری مین برہما روپ ہو کر رہتی ہی - پنچ مکھ ہو کر ردر ہوتی ہے اور سورگ مین اندر ہوتی ہی - بہت تیز کلا ہونے سے سورج ہو کر دن کرتی ہی اور چھن دن مہینا برس کرتی ہے چندرما ہو کر رات کرتی ہی اور کال ہو کر نچھترون کو پھیرتی ہی - کہین پرکاش کہین اندھکار کہین بیج کہین پھل کہین من ہوتی ہی کہین ندی ہو کر بہتی ہی کہین پھول ہو کر پھولتی ہی کہین بھونرا ہو کر سگندھ لیتی ہی کہین پھل ہو کر دکھاتی ہی کہین بایو ہو کر چلتی ہی کہین اگن ہو کر جلاتی ہی کہین برف ہوتی ہی اور کہین آکاش ہو کر دکھائی پڑتی ہی - ہے منیشور اسی پرکار سرب گت سرباتما سرب شکت سے ایک ہی روپ چت شکت آکاش سے بھی نرمل ہی جیسی چیتنا ہی تیسی ہی ہو کر استھت ہوئی ہی - جیسی جیسی بھاونا کرتی ہی ویسا ہی روپ ترنت ہو جاتی ہی پرنت سوروپ سے الگ نہین ہوتی جیسے سمدر مین پھینا ترنگ ہو کر بھاستا ہی پرنت جل سے الگ نہین جل ہی جل ہی تیسے ہی چت شکت انیک روپ دھرتی ہی پرنت چیتن سے الگ نہین ہوتی - چت شکت ہی کہین ہنس کہین کوا کہین شور کہین مکھی کہین چڑیا آدک روپ دھر کر سنسار مین پھرتی ہی - جیسے پانی مین پڑا ہوا تنکا گھومتا پھرتا ہی تیسے ہی بھرمتی ہی اور اپنے سنکلپ سے آپ ہی بھے پاتی ہی اور جیسے گدھا اپنا شبد سنکر آپ ہی دوڑتا ہی اور بھے پاتا ہی تیسے ہی جیو اپنے سنکلپ سے آپ ہی بھے پاتا ہی - ہے منیشور یہ مین نے تجھ سے جیو شکت کا آچار کہا اسی آچار کو گرہن کر کے بدھ نیچ اور تچھ دھرمنی ہوئی ہی اور سوروپ کے پرماد سے جیسا جیسا سنکلپ کرتی ہی تیسی ہی کرم گت کو پا کر دکھی ہوتی ہی اننت دکھ پاتی ہی اور اپنی چنتنا سے ملن ہوتی ہی جیسے بھوسی سے منڈھا ہوا دھان سنتاپ کو پراپت ہوتا ہی کہ بار بار بویا جاتا ہی پھر پھر اگتا ہے پھر پھر

کاٹا جاتا ہی تیسے ہی سوروپ کے آبرن سے جیو کلا دربھاگ سے جنم مرن کا دُکھ پاتی ہی - جیسے پت سے رہت استری دُکھی ہوتی ہی تیسے ہی جیو کلا دُکھی ہوتی ہی - ہے مُنیشور جڑ جگت اور اناتم روپ کی پرتیت کرنے اور اپنے سوروپ کو بھول جانے سے آشا روپی پھانسی سے بندھا ہوا چیت جیو کو نیچ جون مین لیجاتا ہی - جیسے گیند کبھی نیچے جاتا ہی کبھی اوپر جاتا ہی تیسے ہی جیو آشا کے بش ہو کر کبھی پاتال اور کبھی آکاش کو جاتا ہی -

سرگ تینواں - من پران اُگت پرتیاون برنن

پرمیشور بولے کہ ہے مُنیشور - سوروپ کے بھول جانے سے جو اس پرکار ہوتا ہی کہ مین مارنیوالا ہون مین دُکھی ہون سو اناتما مین اہنگ کی پرتیت کرنے ہی سے دُکھ کا انبھو کرتا ہی - جیسے سپنے مین پُرش آپکو پربت سے گرا دیکھکر دُکھی ہوتا ہی اور آپکو مرا ہوا دیکھتا ہی تیسے ہی سوروپ کے پرماد سے اناتم مین آتم ابھمان کرکے آپکو دُکھی دیکھتا ہی - ہے مُنیشور شُدھ چیتن تتو مین جو چیت بھاو ہوا ہی سو چیت کلا پھرنے سے جگت کا کارن ہوا ہی پرنتو واستو مین سوروپ سے الگ نہین - جیسے جیسے چیت کلا چیتتی گئی ہی تیسے تیسے جگت ہوتا گیا ہی وہ چیت کا کارن روپ بھی نہین ہوا اور جب کارن ہی نہین ہوا تب کارج کسکو کہیے - ہے مُنیشور نہ وہ چیت ہی نہ چیتن ہی نہ چیتنے والی ہی نہ درشٹا ہی نہ درشیہ ہی نہ درشن ہی جیسے پتھر مین تیل نہین ہوتا - نہ کارن ہے نہ کرم ہی اور نہ کارن اندریان ہین جیسے چندرما مین سیاہی نہین ہوتی - نہ وہ من ہی نہ ماننے جوگ درشیہ بستُ ہی جیسے آکاش مین انگ نہین ہوتا نہ وہ اہنگتا ہی نہ تم ہی نہ درشیہ ہی جیسے سنکھ کو سامتا نہین ہوتی - ہے مُنیشور نہ وہ نانا ہی نہ انانا ہی جیسے ذرہ مین پہاڑ نہین ہوتا - نہ وہ شبد ہی نہ اسپرش کا ارتھ ہی جیسے مرتھل مین بیل نہین ہوتی - نہ بستُ ہی نہ ابستُ ہی جیسے برف مین گرمی نہین ہوتی - شُونیہ ہی نہ اشُونیہ ہی نہ جڑ ہی نہ چیتن ہی جیسے سورج منڈل مین اندھکار نہین ہوتا - ہے مُنیشور شبد اور اسپرش آدک کی کلپنا بھی اُسمین کچھ نہین جیسے اگن مین شیتلتا نہین ہوتی وہ تو کیول کیولی بھاو ادویت چینماتر تتو ہی - سوروپ سے کسی کو کچھ بھی دُکھ نہین ہوتا - ہے مُنیشور جگت کو اسّت جانکر ابھاونا کرنا اور آتم کو ستّ جانکر بھاونا کرنا اس بھاونا سے سب انرتھ مٹ جاتے ہین یہ اور کسی سے پراپت نہین ہوتا اپنے آپ ہی پراپت ہوتا ہے اور انادی ہی سدھ ہی جب اُسکی اور بھاونا ہوتی ہی تب سب بھرم مٹ جاتے ہین اور جب اناتم بھاونا ہوتی ہی تب اُسکا پانا کٹھن ہوتا ہی - جو جتن کے ساتھ ہی سو جتن بنا پایا نہین جاتا - آتما نربکلپ ادویت اور سب سے اتیت ہی اُسکو ابھیاس بنا کیسے پایئے - آتم تتو پرم ایک نرمل تیج کا بھی پرکاشک سرب گت نت سدا اُدت شکت روپ نربکار اور نرنجن ہی - گھٹ پٹ بٹ برچھ گاڑی بانر دیت دیوتا سمدر ہاتھی ادک استھاور جنگم روپ جگت جو کچھ ہی سب کا ساکشی روپ ہو کر آتم تتو استھت ہی اور دیپک کی طرح سبکو پرکاشتا ہی - آپ سب کریا سے اتیت ہی پر اُسی سے سب کام سدھ ہوتے ہین سرب کریا نجگت

بھاستا ہی وہ سرب بکلپ سے رہت جڑ کی طرح بھی بھاستا ہو پرنتو پرم چیتن ہی آتم تتو سب چیتن کا سار
چیتن نربکلپ اور بہت سوکشم ہی اور اپنے آپ مین کنچن ہو بھاستا ہی اپنے ہی پرمادسے روپ اولوک اور
نمسکار تریپٹی بھاستی ہی - جب بودھ ہوتا ہی تب جیون کا تیون آتما بھاستا ہی - نت شدھ نرمل اور پرمانند
روپ کے پرمادسے چیتن چیتیہ بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی - جیسے سادھو بھی درجن کے سنگ سے اسادھو ہو جاتا ہی
تیسے ہی اناتما کے سنگ سے یہ نیچ ہو جاتا ہی - جیسے سونا دوسری دھات کے ملنے سے کھوٹا ہو جاتا ہی اور جب
شودھا جاتا ہی تب شدھ ہو جاتا ہی تیسے ہی اناتما کے سنگ سے یہ جیو دکھی ہوتا ہی اور جب ابھیاس
اور جتن کرکے اپنے شدھ روپ کو پاتا ہی تب وہی روپ ہو جاتا ہی - جیسے مکھ کے سوانس سے درپن میلا
ہو جاتا ہی تو اسمین کچھ نہین بھاستا پر جب میلا پن دور ہو جاتا ہی تب شدھ ہو جاتا ہی اور مکھ اسمین صاف
صاف دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی چیت سمبیدن کے پرمادسے پھرنے کے کارن جگت بھرم بھاسنے لگتا ہی اور
آتم سوروپ نہین بھاستا - جب یہ جگت ستا پھرنے سمت دور ہوگی تب آتم تتو بھاسیگا اور جگت کا است
ہونا بھاسیگا - ہے منیشور جب شدھ سمبت مین چیتن پنے کا پھرنا مٹ جاتا ہی تب جیو اہنگ بھاؤ کو پراپت
ہوتا ہی اور اہنکار کے پراپت ہونے سے ابناشی روپ کو بناشی جانتا ہی - ہے منیشور جب سوروپ سے کچھ بھی
اٹھان ہوتا ہی تب اس سے سوروپ سے گر کر دکھ پاتا ہی - جیسے پہاڑ سے گرا نیچے چلا جاتا ہی اور ٹکڑے ٹکڑے
ہو جاتا ہی تیسے ہی جیو جب سوروپ سے گرتا ہی اور اناتما مین ابھمان اور اہنگ کی پرتیت کرتا ہے تب
بہت سے دکھ پاتا ہی - ہے منیشور سب پدارتھون کا ستا روپ آتما ہی اسکے اگیان سے دیو بھاؤ کو پراپت
ہوتا ہی جب اسکا بودھ ہو تب دیو بھاؤ نبرت ہو - وہ آتما شدھ اور چینماتر سوروپ ہی اسی کی ستا سے
دیہہ اندری آدک بھی چیتن ہوتے ہین اور اپنے اپنے بشے کو گرہن کرتے ہین - جیسے سورج کے پرکاش سے
سب جگت کا بیوہار ہوتا ہی اور سورج کے پرکاش بنا کوئی بیوہار نہین ہوتا تیسے ہی آتما کی ستا سے دیہہ
اندری آدک بیوہار ہوتا ہی اور اپنے اپنے بشے کو گرہن کرتی ہین - ہے منیشور پران بایو کے لیے جو نیتر مین
استھیا ہوتا ہی وہ اپنے آپ مین روپ کو گرہن کرتی ہی اسکا باہر کے بشے سے سنجوگ ہوتا ہی اور اس
روپ کا جسمین انبھو ہوتا ہی وہ پرم چیتن ستا ہی - کھال اندری اور اسپرش کا جب سنجوگ ہوتا ہے
تو ان دونون کا جس سے انبھو ہوتا ہی وہ ساکشی بھوت پرم چیتن ستا ہی اور ناک اندری کا جب گندھ تنماترا
سے سنجوگ ہوتا ہی تو اسکے سنجوگ مین جو انبھو ستا ہی سو پرم چیتن ہی - اسی پرکار شبد اسپرش روپ رس گندھ
پانچون بشیون کو کان کھال آنکھ جیبھ ناک پانچون اندریون سے ملکر جاننے والا ساکشی بھوت پرم چیتن
آتم تتو ہی - وہ سکھ سمبت پرم چیتن کہاتا ہی اور جو باہر مکھ پھر کر جگت سے ملا ہی وہ میلا چیت کہاتا ہی - جب
وہی میلا روپ اپنے شدھ سوروپ مین استھت ہوتا ہی تب شدھ ہوتا ہی - ہے منیشور یہ جگت سب آتم
سوروپ ہی اور شلا گھن کی طرح ادویت اور سب بکارون سے رہت ہی نہ ادی ہوتا ہی نہ است ہوتا ہی

سنکلپ کے بش سے جیو بھاو کو پراپت ہوتا ہے اور سنکلپ کے مٹ جانے سے پرماتما روپ ہو جاتا ہے - ہے منیشور آد چت کلا جیو روپی رتھ پر چڑھی ہے اور جیو اہنکار روپی رتھ پر چڑھا ہے اہنکار بدھ روپی رتھ پر چڑھا ہے بدھ من روپی رتھ پر چڑھی ہے من پران روپی رتھ پر چڑھا ہے پران اندریان روپی رتھ پر چڑھے ہین اندریونکا رتھ دیہہ ہے دیہہ کا رتھ پدارتھ ہے - جو کرم اندریان کرتی ہین اسی کے بش ہوکر جرا مرن روپی سنسار پنجرے مین بھرمتی ہین اسطرح یہ چکر چلتا ہے اور اسمین پرماد کرکے جیو بھٹکتا ہے - ہے منیشور یہ چکر آتما کا آبھاس بروپ ہے - جیسے سپنے کے نگر مین طرح طرح کے پدارتھ بھاستے ہین سو واستو مین کچھ نہین ہین تیسے ہی یہ جگت واستو مین کچھ نہین ہے اور جیسے مرگ ترشنا کی ندی بھرم سے بھاستی ہے تیسے ہی یہ جگت بھرم سے بھاستا ہے - ہے منیشور من کا رتھ پران ہے جب پران کلا پھرنے سے رہت ہوتی ہے تب من بھی استھر ہو جاتا ہے اور من کے استھر ہونے سے من کا من بھی شانت ہو جاتا ہے - جب پران کلا پھرتی ہے تب من کا من بھی پھرتا ہے اور جب پران کلا استھر ہوتی ہے تب من نربرت ہو جاتا ہے - جیسے پرکاش بنا پدارتھ نہین بھاستے اور بایو کے شانت ہونے پر دھول نہین اڑتی تیسے ہی پران کے پھرنے سے رہت من شانت ہوتا ہے - جیسے جہان پھول ہوتے ہین وہان سگندھ بھی ہوتی ہے اور جہان آگ ہوتی ہے وہان گرمی بھی ہوتی ہے تیسے ہی جہان پران اسپند ہوتا ہے وہان من بھی ہوتا ہے ہردے مین جو ناڑی ہے اسمین پران آپ سے آپ ہی پھرتے ہین اور اسی سے من ہوتا ہے - سمبت جو نرمل روپ ہے سو جڑ اجڑ سب مین بھاستی ہے اور سمبید ن پران کلا مین پھرتی ہے - ہے منیشور آتم ستا سب جگہ بیاپک ہے پرنت جہان پران کلا ہوتی ہے وہان بھاستی ہے اور جہان پران کلا نہین ہوتی وہان نہین بھاستی - جیسے سورج کا پرکاش سب جگہ ہوتا ہے پرنت جہان اجل استھان جل یا درپن ہوتا ہے وہان پرتبمب بھاستا ہے اور جگہ نہین بھاستا تیسے ہی آتم ستا سب جگہ ہے پرنت جہان پران کلا پرتشٹھا ہوتی ہے وہان بھاستی ہے اور جگہ نہین بھاستی - جیسے درپن مین مکھ کا پرتبمب بھاستا ہے اور شلا مین نہین بھاستا تیسے ہی پرتشٹھا جو من روپ ہے سو سب کا کارن ہے اور اہنکار بدھ اندریان اسی کے بھید ہین جو آپ ہی سے کلپت ہین سب جگت جال اسی سے ادے ہوتا ہے اور کوئی بستو نہین یہ اچھی طرح ابھو کیا ہے - اس سے من ہی دیہہ آدک کو پالتا ہے اور پرم تتو بستو اسی سے بھاستی ہے -

سرگ اکتیسوان - دیہہ پات بچار برنن

شری مہادیوجی بولے کہ ہے منیشور آتم ستا بنا جیو کندھ وت ہوتا ہے اور آتم ستا سے چیتن ہو کر چیشٹا کرتا ہے جیسے چمبک پتھر کی ستا سے جڑ لوہا کام کرتا ہے تیسے ہی سرب گت آتما کی ستا سے جیو پھرتا ہے اور آتم ستا بھی جیو کلا مین بھاستا ہے اور جگہ نہین بھاستا - جیسے مکھ کا پرتبمب درپن مین بھاستا ہے اور جگہ نہین بھاستا تیسے ہی پرماتما سرب گت اور سرب شکت بھی ہے پرنت جیو کلا ہی مین ہے - ہے منیشور شدھ واستو سوروپ سے جو اس جیو کلا کا اتھان ہوا ہے اور جگت کی اور اس سے چیت بھاو کو پراپت ہوا ہے - جیسے شودر کی سنگت کر کے براہمن بھی آپکو شودر ماننے لگتا ہے تیسے ہی سوروپ کے پرماد سے جیو کلا آپکو چیت درشیہ بھاو جاننے لگی ہے

اگیان سے گھیرا ہوا جیو مہا دین بھاو کو پراپت ہوتا ہی - جڑ دیہہ کے ابھیاس سے کشٹ پاتا ہی اور کام کرودھ بات پت آدک سے جلتا ہی - جیسی جیسی بھاونا ہوتی ہی تیسا ہی تیسا کرم کرتا ہی اور اُن کرمون کی بھاونا سے ملا ہوا بھٹکتا ہی - جیسے رتھ پر چڑھکر رتھ والا چلتا ہی تیسے ہی آتما من اور پران کرم کو دڑھ کر کے چلتا ہی - ہے مُنیشور چیتن ہی جڑ درشیہ کو انگی کار کر کے جیو تو بھاو کو پراپت ہوتا ہی اور من پران روپی رتھ پر چڑھکر پدارتھ کی بھاونا سے طرح طرح کے بھید کو پراپت ہونے کی طرح اسھت ہوتا ہی - جیسے جل ہی ترنگ بھاو کو پراپت ہوتا ہی تیسے ہی چیتن ہی طرح طرح کا ہو کر اسھت ہوتا ہی - یہ جیو کلا آتما کی ستّا کو پاکر برت مین پھرن روپ ہوتی ہی جیسے سورج کی ستّا کو پاکر نیتر روپ کو گرہن کرتے ہین تیسے ہی پرماتما کی ستّا پاکر جیو برت مین پھرتا ہی اور پرماتما چیتنّو مین جو اسھت ہی اُس سے پھرن روپ جیتا ہی - جیسے گھر مین دیپک ہوتا ہی تب پرکاش ہوتا ہی دیپک بنا پرکاش نہین ہوتا - اپنے سوروپ کو بھلا کر جیو جگت کی اور لگا ہی اس کارن آدھ بیادھ سے دکھی ہوتا ہی - جیسے کمل جب پوڑی کے ساتھ لگتا ہی تب اُسپر بھونرے آکر ٹھہرتے ہین تیسے ہی جیو جب جگت کی اور لگتا ہی تب دکھ اسھت ہوتے ہین اور اُنسے جیو دکھی ہو جاتا ہی جیسے جل ترنگ بھاو کو پراپت ہوتا ہی اور اپنی کریا سے آپ بندھ جاتا ہی - جیسے بالک اپنی پرچھائین کو دیکھکر آپ ہی اپجا سے ڈرتا ہی تیسے ہی اپنے سوروپ کے پرماد سے جیو آپ ہی دکھ پاتا ہی اور دین ہوتا ہی -

ہے مُنیشور چدشکت سرب گت اپنی آپ ہی اُسکی ابھاونا کر کے جیو دکھی ہوتا ہی - جیسے سورج بادل سے گھر جاتا ہی تیسے ہی موڑھتا سے آتما کا آورن ہوتا ہی پر جب پرانون کا ابھیاس کرے تب جڑتا نبرت ہو اور اپنا آپ آتما اسمرن ہو - جنکی باسنا نرمل ہوئی ہی پر ہردے سے دور نہین ہوئی تو وہ اسھتر ہوئی ایک روپ ہو جاتی ہے اور وہ جیو جیون مکت ہو کر بہت دنون تک جیتے ہین اور ہردے کمل مین پرانون کو روک کر شانت کو پراپت ہوتے ہین جب لوہے لکڑی کی طرح دیہہ گر پڑتی ہی تب پُریشٹکا آکاش مین ملجاتی ہی جیسے آکاش مین پون ملجاتا ہی تیسے ہی اُنکا من پُریشٹکا وہان ہی ملجاتی ہی - ہے مُنیشور جسکی باسنا شدّھ نہین ہوئی اُسکی پُریشٹکا مرتّ کال مین آکاش مین اسھت ہوتی ہی اور اُسکے بعد پھر پھر آتی ہی تب اُسکی باسنا کے انسار سورگ نرک کو بھی وہ دیکھنے لگتا ہی جب شریر من اور پران سے رہت ہوتا ہی تب شُون روپ ہو جاتا ہی - جیسے پرش گھر کو چھوڑ کر دور جا رہتا ہی تیسے ہی شریر کو چھوڑ کر من اور پران اور جگہ جا رہتے ہین اور شریر شُون ہو جاتا ہی - ہے مُنیشور چدستا سب جگہ ہی پرنت جہان جیو پُریشٹکا ہوتی ہی وہان ہی بھاستی ہی اور چیتن کا انبھو ہوتا ہی اور جگہ نہین ہوتا ہے مُنیشور جب یہ جیو شریر کو تیاگ کرتا ہی تب پنچ تنماترا کو گرہن کر کے سنگ لیجاتا ہی اور جہان اسکی باسنا ہوتی ہی وہان ہی پراپت ہوتا ہی - پہلے اسکا انت باہک شریر ہوتا ہی پھر جگت کے دڑھ ابھیاس سے استھول بھاو کو پراپت ہوتا ہی اور انت باہک ہونا بھول جاتا ہی - جیسے سپنے مین بھرم سے استھول آکار دیکھتا ہی تیسے ہی مُوہ کر کے جب مرتا ہی تب اپنے ساتھ استھول آکار دیکھتا ہی - پھر استھول دیہہ مین اہنگ پرتیت کرتا ہی ۔

اُس سے مِلکر کرم کرتا ہی تب اَسَتّ کو سَتّ مانتا ہی اور سَتّ کو اَسَتّ مانتا ہی اس پرکار بھرم کو پراپت ہوتا ہی
جب سَرب گت چدانش سے جیو من ہوتا ہی تب جگت بھاو کو پراپت ہوتا ہی - جب دِہیہ سے پران نکل جاتے ہیں
تب آکاش مین جاکر ملجاتی ہی اور دِہیہ پھرنے سے رہِت ہوتی ہی تب اُسکو مرتک کہتے ہین اور اپنے سوروپ کو
بھول کر جر چری بھاو کو پراپت ہوتا ہی - جب جیو سنکلپ ہردی کمل مین مورچھت ہوتی ہی اور پران رُوکے جاتے ہیں
تب یہ مرتک ہوتا ہی - پھر جنم لیتا ہی - پھر مرتا ہی - ہے رامیشور جیسے برچھ مین پتے لگتے ہین اور کال پاکر نشٹ
ہوجاتے ہین اور پھر نئے لگتے ہین تیسے ہی یہ جیو شریر کو دھارن کرتا ہی اور نشٹ ہوجاتا ہی پھر شریر کو دھارن
کرتا ہی اور وہ بھی نشٹ ہوجاتا ہی جو برچھ کے پتے کی طرح اُپجتے اور نشٹ ہوتے ہین اُنکا شوک کرنا برتھا ہی -
ہے رامیشور چیتن رُوپی سمدر مین شریر رُوپی انیک ترنگ اور بدبدے اُپجتے اور نشٹ ہوتے ہین اُنکا شوک
کرنا برتھا ہی - جیسے درپن مین جو انیک پرکار کا پرتبمب ہوتا ہی سو درپن سے الگ نہین ہوتا تیسے ہی چیتن مین انیک
پدارتھ بھاستے ہین - وہ چیتن نرمل آکاش کی طرح پھیلا ہوا ہی اُسمین جو پدارتھ پھرتے ہین وہ دُوسرا رُوپ نہین
ایک ہی ہین اور بدھ متر بھی وہی رُوپ ہی کچھ اور رُوپ نہین -

سرگ بتیسوان ۳۲ - دُویت نیا ون برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے اندو چیندر دھاری جو چیتن تتّو پرماتما پُرش ہی وہ اننت اور ایک رُوپ ہی
اُسکو یہ دوئیت کہان سے پراپت ہوا - بھوت اور بھوشیہ کال (گذرا ہوا اور آنے والا زمانہ) کہان سے
درشٹ ہوا ہی - ایک مین بہت ہونا کہان سے آگیا - برہمان لوگ دُکھ کو کیسے نبرت کرتے ہین اور وہ کیسے
نبرت ہوتا ہی - شری مہادیو جی بولے کہ ہے براہمن برہم چیتن سرب شکت ہی جب وہ ایک ہی اَدوئیت
ہوتا ہی تب نرمل ہوتا ہی ایک کے بھاو سے دوئیت کہاتا ہی اور دوئیت کی اپیکشا (نسبت) سے ایک کہاتا ہی
پر یہ دونون کلپنا ماتر ہین - جب چیت پھرتا ہی تب ایک اور دو کی کلپنا ہوتی ہی اور چیت اسپند کے مٹ جانے
سے دونون کی کلپنا مٹ جاتی ہی اور کارن سے جو کارج بھاستا ہی سو بھی ایک رُوپ ہی - جیسے بیج سے لیکر
پھل تک برچھ کا بستار ہی سو ایک ہی رُوپ ہی اور بڑھنا گھٹنا اسمین کلپنا ہوتی ہی تیسے ہی چیتن مین چیت کلپنا
ہوتی ہی تب جگت رُوپ ہو بھاستا ہی پرنتُ اُس کال مین بھی وہی رُوپ ہی - ہے رامیشور برچھ کے سمیت بھی
بیج ایک بستُ رُوپ ہی اور کچھ نہین ہوا پرنتُ بیج پھرتا ہی تب برچھ ہو بھاستا ہی تیسے ہی جب شُدھ چیتن میں
چیتن کلنا پھرتی ہی تب جگت رُوپ ہو بھاستا ہی - ہے منیشور کارن کارج بکار رُوپ جگت آتمیک درشٹ
سے بھاستا ہی - جیسے جل مین ترنگ بھاستے ہین سو جل رُوپ ہین جل سے باہر نہین - جیسے خرگوش کے
سینگ اَسَتّ ہین اور جل مین دوئیت کلنا اَسَتّ ہی اگیان سے بھاستی ہی تیسے ہی آتما مین اگیان سے
جگت بھاستا ہی - جیسے درو تا سے جل ہی ترنگ رُوپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی پھرنے سے آتم تتّو جگت رُوپ

ہو بھاستا ہی اور دُوسرا نہین - چیتن رُوپی بیل پھیلی ہی اُسمین پتّے پھول پھل سب ایک ہی رُوپ ہین - جیسے
ایک بیل انیک رُوپ ہو کر بھاستی ہی تیسے ہی ایک ہی چیتن جو آہنگ تُو تنگ دیش کال آدِک بِکار ہو کر بھاستا
ہی سو وہی رُوپ ہی - ہے مُنیشور جب سب ہی چیتن ہی تب تیرے پوچھنے کا اَوسر کہان رہا - دیش کال
کریا نیت آدِک جو شکت پدارتھ ہین سو ایک ہی چِداتما ہی - جیسے جل مین جب دروتا ہوتی ہی تب ترنگ رُوپ
ہو کر بھاستا ہی اور اُسکا نام ترنگ ہوتا ہی تیسے ہی برہم مین جگت پُھرتا ہی تب آہنگ تُوتنگ (مین تُو) آدِک
طرح طرح کے نام ہوتے ہین پر وہ برہم شُدّھ پرماتما چیتن سَتّا دُونیت اَدُونیت آدِک نامون سے الگ ہی
کہنے سے باہر ہی - ایسا نِربِکلپ نِرِیشٹ تتو سدا اپنے آپ مین استھت ہی یہ جگت جو کچھ بھاستا ہی سو بھی وہی
چیتن تتّھ ہی - جیسے بیل پھول اور پتّے ہو کر پھیلتی ہی تیسے ہی چیتن سَرب رُوپ ہو کر پھیلتا ہی - ہے مُنیشور
مہا چیتن مین جب کِنچن ہوتا ہی تب جیو رُوپ ہو کر استھت ہوتا، اور پھر دُونیت کلنا کو دیکھتا ہی - جیسے سپنے مین
اپنا سوروپ تیاگ کر پرچھن شریر کو دھارن کرتا ہی اور اَدُونیت رُوپ جگت کو دیکھتا ہی پر جب جاگتا ہی تب اپنے
اَدُونیت رُوپ کو دیکھتا ہی پرنت جاگے بنا بھی دُونیت کچھ نہین ہوا تیسے ہی یہ جاگرت جگت بھی کچھ ہی نہین بھرم
سے بھاستا ہی جب یہ جیو اپنے وستو رُوپ کی اور بھاونا ہوتا ہی تب اُسکے ابھیاس سے وہی رُوپ ہو جاتا ہی
ہے مُنیشور اِس جیو کا پہلا شریر انت باہک ہی او سنکلپ ہی اُسکا رُوپ ہی جب اُسمین اہنگ بھاونا ہوتی ہی
تب وہی ادھ بھوتک ہو بھاستا ہی جب اُسمین اہنتا دِڑھ ہوتی ہی تو اُسکی بھاونا سے راگ دویش سے دُکھی ہوتا ہی
پر جب ایکا ایک ہردے مین بچار اُپجتا ہی تب سنکلپ رُوپی پردہ دُور ہو جاتا ہی اور اپنے وستو سوروپ کو پراپت ہوتا ہی
جیسے بالک اپنی پرچھائین مین بیتال کلپ کر ڈرتا ہی تیسے ہی جیو اپنے سنکلپ سے آپ ہی بھے پاتا ہی - ہے مُنیشور یہ جگت
جو کچھ بھاستا ہی سب سنکلپ ماتر ہی جیسا سنکلپ ہردے مین دِڑھ ہوتا ہی تیسا ہی بھاسنے لگتا ہی - پرتچھ دیکھ لو کہ جو پُرش
کچھ کام کرتا ہی تو کرتر تو بھاو اُسکے ہردے مین دِڑھ ہوتا ہی اور کہتا ہی کہ یہ کام مین نہ کرون جب یہ سنکلپ دِڑھ ہوتا ہی
تب اُس کام سے آپکو اکرتا جانتا ہی تیسے ہی جگت کی بھاونا سے جگت سَتّ دِڑھ ہو گیا ہی - جب جگت کا سنکلپ
نِبرت ہوتا ہی اور آتم بھاونا مین لگتا ہی تب جگت بھرم مٹ جاتا ہی اور آتما ہی بھاستا ہی - ہے مُنیشور پرمارتھ
سے دُوسرا کچھ ہی نہین سب سنکلپ کی رچنا ہی - سنکلپ سے رچا ہوا جو جگت ہی سو سنکلپ کے نہ ہونے سے مٹ جاتا ہی
جیسے منو راج اور گندھرب نگر من سے رچے ہوتے ہین اور جب سنکلپ کے ابھاو ہونے سے ابھاو ہو جاتے ہین
تب کچھ کلیش نہین رہتا - ہے مُنیشور جگت سنکلپ کے پُشٹ ہونے سے جیو دُکھ پاتا ہی جیسے سپنے مین سنکلپ کر کے
جیو دُکھی ہوتا ہی - اِس سنکلپ کی اِچھا تیاگ کر دینا کیا مشکل ہی جیسے سپنے مین جو سُکھ بھوگ کرتا ہی سو سُکھ بھی
کچھ بستُ نہین بھرم ماتر ہی تیسے یہ سُکھ بھی بھرم ماتر ہی - ہے مُنیشور سنکلپ بِکلپ نے جیو کو دُکھی کیا ہی جب
سنکلپ بِکلپ کو تیاگ کرتا ہی تب چِت اَچِت ہو جاتا ہی اور اُونچے پد مین براجمان ہوتا ہی - جس پُرش نے
بِبیک رُوپی بایُو سے سنکلپ رُوپی میگھ کو دُور کیا ہی وہ پرم نِرمل ہو گیا ہی - جیسے شرد رِت کا اکاش نِرمل ہوتا ہی

تیسے ہی سنکلپ بکلپ روپی مل سے رہت جیو اُجل بھاو کو پراپت ہوتا ہی سنکلپ کے تیاگنے سے جو باقی رہتا ہی سو ستّا ماتر
پرم آنند میرا سوروپ ہی - ہے منیشور آتما سرب شکت روپ ہی جیسی بھاونا ہوتی ہی تیسا ہی اُسکو اپنی بھاونا سے
دیکھتا ہی اِس سے سب سنکلپ ماتر ہی بھرم سے اُدی ہوا ہی اور سنکلپ کے مِٹ جانے سے سب مِٹ جاتا ہی -
ہے منیشور سنکلپ روپی لکڑی اور ترشنا روپی گھی سے جنم روپی اگن کو یہ جیو بڑھاتا ہی اور پھر اُس سے انت کبھی نہین ہوتا
جب اسنکلپ روپی ہاؤ اور جل سے اُسکو بجھاوے تب شانت ہو جاوے - جیسے دیپک بجھ جاتا ہی تیسے ہی جنم روپی
اگن بجھ جاتی ہی اور سنکلپ روپی ہوا سے تنکے کی طرح اُڑتا پھرتا ہی - ہے منیشور ترشنا روپی گنج کی بیل کو جیو
سنکلپ روپی جل سے سینچتا ہی جب اسنکلپ روپی شو کھتا اور بچار روپی تلوار سے اُسکو کاٹے تب اُسکا ابھاو ہوتا ہی
جو ابھاو ماتر ہی سو ابھاس کے مِٹ جانے سے ابھاو ہو جاتا ہی - جیسے گندھرب نگر ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت آتما کے
گیان سے بھاستا ہی اور سمیک گیان سے لین ہو جاتا ہی - جیسے کوئی راجا سپنے مین اپنے کو دَردری دیکھے اور
پہلے کا سوروپ بھول کر دُکھی ہو جاے پر جب پہلے کا سوروپ یاد آوے تب آپکو راجا جانے اور دُکھ مِٹ جاے
تیسے ہی جیو کو جب اپنا اصلی سوروپ بھول جاتا ہی تب آپکو ناش وان اور دین اور دُکھی جانتا ہے پر جب
سوروپ کا گیان ہوتا ہی تب سب دُکھ مِٹ جاتے ہین اور جیسے شرد کال کا آکاش نرمل ہوتا ہی تیسے ہی نرمل
ہو جاتا ہی - جیسے برسات کے بادل کے نہونے سے آکاش نرمل ہوتا ہی تیسے ہی اگیان روپی مل سے رہت
جیو نرمل ہو کر شدھ پد کو پراپت ہوتا ہی - جو ایسی جُگت سے بھاونا کرتا ہی کہ مین ایک آتما اور دویت سے
رہت ہون تو وہی ہوتا ہی اور دویت کا ابھاو ہو جاتا ہی اور اُتم پد برہم دیو پوجیہ پوجک پوجا کیجئے نہین
کی طرح چیت ایک روپ ہو جاتا ہی -

سرگ تینتیسوان ۳۳ - پرمیشور اُپدیش برنن

شری مہادیو جی بولے کہ ہے منیشور وہ دیو نرنتر اسپھت ہی دویت اور ایک پد سے رہت ہی اور دویت
اور ایک سنجگت بھی وہی ہی - سنکلپ سے ملکر چیتن روپ سنسار کو پراپت ہوا ہی اور جو سنکلپ مل سے رہت ہی
وہ سنسار سے رہت ہی - جب ایسا جانتا ہی کہ مین ہون اسی سنکلپ سے بندھن مین پڑتا ہی اور جب اسکے بھاو
سے چھوٹ جاتا ہی تب سکھ دُکھ نہین رہتا اور شدھ نرنجن ایک ستّا سرب آتما آکاش کی طرح ہوتا ہی اسی کا
نام مکت ہی - آکاش کی طرح بیاپک برہم ہوتا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے پربھو جب من مین من چھین ہوتا ہی
اور اندریان من مین لین ہوتی ہین وہ دوسرا اور تیسرا پد کسکی طرح باقی رہتا ہی - جو مہا ستّا آتم ستّا
سب کا لین کرتا ہی سو کسکی طرح ہی - پرمیشور بولے کہ ہے منیشور جب من سے من کو جسکے انگ اندریان ہین
بچار کرکے چھیدتا ہی یا اُپاسنا کرکے آتم بودھ کو پراپت ہوتا ہی تب دو اور ایک کی کلپنا مِٹ جاتی ہے
جگت جال کی ستّا مِٹ جاتی ہی اُسکے پیچھے جو باقی رہتا ہی سو آتم تتّو پرکاشتا ہی - جیسے بھونے بیج سے

انگر نہین اُپجتا تیسے ہی جب من اُپشم ہو جاتا ہو تب اُسمین جگت ستّا کا ابھاو ہو جاتا ہو اور چین ستّا چیت ستّا کو
کھالیتی ہو۔ جب من رُوپی میگھ کی ستّا نشٹ ہو جاتی ہو تب شرد کال کے آکاش کی طرح نرمل آتم ستّا بھاستی ہو
جب چیت کا چنچل پنا مٹ جاتا ہو تب پرم نرمل پاون چنماتر تتّو پراپت ہوتا ہو۔ ایک دویت اور بھاو ابھاو
رُوپی سنسار کلپنا مٹ جاتی ہو اور سم ستّا رُوپ تتّو جو سرب بیاپک اور سنسار رُوپ سمدر سے پار
کرنے والا پراپت ہوتا ہو تب سُکھپت کیطرح نربھی بودھ ہو جاتا ہو اور شانت رُوپ آتما کو پاکر شانت رُوپ
ہو جاتا ہو۔ ہے منیشور من کے چھین ہونے کا یہ پہلا پد تمسے کہا ہو اب دُوسرا پد سُنو۔ جب چیت شکت من کے
من سے مکت ہوتی ہو تب چندرما کے پرکاش کی طرح شیتل ہو جاتا ہو آکاش کی طرح بستیرت رُوپ اپنا آپ
بھاستا ہو اور گھن سُکھپت رُوپ ہو جاتا ہو۔ جیسے پتھر کی شلاؤں سے رہت ہوتی ہو تیسے ہی وہ درشیہ سے
رہت گھن سُکھپت اُسکا رُوپ ہوتا ہو اور نمک کی طرح رس مے برہم ہو جاتا ہو۔ جیسے آکاش مین شبد ملجاتا ہو
تیسے ہی وہ چیت آتما مین ملجاتا ہو اور جیسے بایُو چلنے سے رہت اچل ہو جاتا ہو تیسے ہی چیت اچل ہو جاتا ہو۔
جیسے گندھ پُشپ مین استھت ہوتی ہو تیسے ہی چیت برت آتم تتّو مین بشرام پاتی ہو۔ وہ آتم ستّا نہ جڑ ہو نہ
چین ہو سرب کلنا سے رہت اچیت چنماتر انگر رُوپ سب ستّاؤن کو دھارن کرنے والی اور دیش کال
کے پرچھید سے رہت ہو۔ جسکو وہ پراپت ہوتی ہو اُسکو تُریا پد بھی کہتے ہین وہ سب دُکھ کلنک سے رہت
پد ہو۔ اُس ستّا کو پاکر ساکشی کی طرح استھت ہوتا ہو اور سب کہین سدا سم ہو کر رہتا ہو۔ سب پرکاش
وہی ہو اور شانت رُوپ ہو۔ اُس آتم ستّا کا جسکو آتم تتّو سے انبھو ہوتا ہو اُسکو دُوسرا پد پراپت ہوتا ہو
ہے منیشور یہ دُوسرا پد بھی تجھسے کہا اب تیسرا پد سُن۔ جب آتم تتّو مین برت کا بالکل پرنام (اخیر) ہوتا ہو
تب برہم اور آتما آدنامون کی بھی نبرت ہو جاتی ہو بھاو ابھاو کی کلنا کوئی نہین پھرتی اور استھان کیطرح
اچل برت ہو کر پرم شانت اور نہ کلنک سب سے اُلنگھت تُریا تیت پد کو پراپت ہوتا ہو جو سب کا انت
اور سب کا آدھار رُوپ ایک ادویت نت چنماتر تتّو ہو اور تُریا سے بھی آگے ہو جسمین بانی کی گم نہین۔
ہے منیشور سرب کلپنا سے رہت اتیت پد جو مین نے تمسے کہا ہو اُسمین استھت ہو وہی سناتن دیو ہو اور
جگت بھی وہی رُوپ ہو وہی تتّو سمبیدن کے بش سے ایسا رُوپ ہو کر بھاستا ہو پروا ستو مین نہ کچھ پربرت
ہو نہ کچھ نبرت ہو۔ آکاش رُوپ سم ستّا ادویت تتّو اپنے آپ مین استھت اور آکاش کی طرح نرمل ہو
اور اُسمین دویت بھرم نہین ہو۔ ایک چد گھن ستّا پتھر کی طرح اپنے آپ مین استھت ہو اُسمین اور جگت مین
ذرا بھی بھید نہین۔ جیسے جل اور ترنگ مین کچھ بھید نہین ہوتا تیسے ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین۔
سم ست ستّا شِو شانت رُوپ اور سرب بانی کے بلاس سے رہت ہو۔ اسکی چار ماترا ہین اور تُریا
پرم شانت ہو۔ اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ ہے بھاردواج اس پرکار جب شری مہا دیو جی نے کہا اور
پرم شانت رُوپ آتم تتّو کا پرسنگ بششٹھ جی نے سُنا تب دونون کی برت آتم تتّو مین استھت ہو گئی اور

چپ ہوگئے جیسے تصویر لکھے ہین اور ایک مہورت تک چت کی برت ایسی ہی رہی پھر شری مہادیو جی جاگے۔

سرگ چوتیسوان ۳۴ - دیو نرنے برنن

بالمیک جی بولے کہ ایک مہورت کے بعد شری سداشو جی نے تینون نیتر کھولے تو جیسے پرتھوی روپی ڈبے سے سورج نکلے تیسے ہی اُنکے نیتر نکلے اور جیسے بارہ سورجون کا پرکاش اکٹھا ہوتا ہے تیسے ہی اُنکا پرکاش ہوا۔ اُنھون نے دیکھا کہ بششٹھ جی کی آنکھین بند ہین تب وہ بولے کہ ہے میشور جاگو اب کیون آنکھین بند کیے ہو جو کچھ دیکھنا تھا سو تو تمنے دیکھا ہے اب سمادھ لگانے کا پرشرم کیون کرتے ہو تم ایسے تتو جاننے والون کو کسی ہٹھیو پادیے نہین ہوتا - تم جیسے بدھمان ہو تیسے آتم درشی بھی ہو - جو کچھ پانے جوگ تھا وہ تمنے پایا ہے اور جو کچھ جاننے جوگ تھا وہ جانا ہے - بالکون کے بودھ کے نمت جو تمنے مجھسے پوچھا تھا سو مین نے کہا ہے اب تمکو چپ رہنے سے کیا پریوجن ہے - ہے رام جی اس پرکار کہکہ شری سداشو جی نے میرے بھیتر پرویش کرکے چت کی برت سے مجھکو جگایا اور جب مین جاگا تب پھر شری سداشو جی نے کہا کہ ہے بششٹھ جی اس شریر کی کریا کا کارن پران استپند ہے پرانون ہی سے یہ شریر سب کام کرتا ہے اور اسمین آتما اُداسین کی طرح رہتا ہے وہ نہ کچھ کرتا ہے نہ بھوگتا ہے - جب جیو کو اپنے سوروپ کا پرمادھ ہوتا ہے تب دیہہ مین ابھمان ہوتا ہے اور اپنے کو کرم کرنے والا اور بھوگنے والا مانتا ہے اس سے دکھ پاتا ہے اور اس لوک اور پرلوک مین بھٹکتا ہے جب آتم بچار اُپجتا ہے تب آتما کا ابھیاس ہوتا ہے دیہہ کا ابھمان مٹ جاتا ہے اور دکھ سے چھوٹ جاتا ہے - شریر کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا - شریر چیتن ہوکر پرانون سے پھرتا ہے جب ہیچ سے پران نکل جاتے ہین تب شریر کو نکا جڑروپ ہو جاتا ہے - چلانے اور پوتر کرنے والی جو سمبت شکت ہے وہ آکاش سے بھی بہت باریک ہے - وہ شریر کے ناش ہونے سے ناش نہین ہوتی اور جو ناش نہین ہوتی تو ناش کا بھرم کیسے ہو - ہے میشور آتم تتو برہم سب کہین ہے پرنت وہان ہی بھاستی ہے جہان ساتوک گن کا اُلّاس من ہوتا ہے اور پران ہوتے ہین من اور پرانون سہت دیہہ مین بھاستی ہے - جیسے نرمل درپن مین مکھ کا پرتبمب بھاستا ہے اور جب درپن میلا ہوتا ہے تب مکھ ہوتا ہے تو بھی نہین بھاستا تیسے ہی من اور پران جب دیہہ مین ہوتے ہین تب آتما بھاستا ہے اور جب من اور پران نکل جاتے ہین تب میلے شریر مین آتم ستا نہین بھاستی - ہے میشور آتم ستا سب جگہ پورن ہے پرنت بھاستی نہین جب اُسکا ابھیاس ہوتا ہے تب سربا تمار وپ ہوکر بھاستی ہے - سرب کلنا سے رہت شدھ سوروپ سبکی ستا روپ وہی ہے - بشن شو برہما دیوتا اگن بایو چندرما اور سورج آدک سب جگت کا پہلا شریر وہی ہے وہ ایک دیو شدھ چیتن روپ سب دیوون کا دیو ہے - سب اُسکے نوکر ہین اور سب اُسکے چت بلاس ہین - ہے میشور اس جگت مین برہما بشن رودر جو بڑے ہین سو اسی تتو سے پرکٹ ہوئے ہین - جیسے اگن سے چنگاریان نکلتی ہین اور سمدر سے ترنگ پرکٹ ہوتے ہین تیسے ہی

ہم اُس سے پرکٹ ہوئے ہین یہ اَبِدّیا بھی اُسی سے پرکٹ ہو کر بہت سی شاکھاؤن کو پراپت ہوئی ہو۔ دیو اَدیو
بید اور بید کے ارتھ اور جیو سب اُس اَبِدّیا کی جٹا ہین اور اَننت بھاو کو پراپت ہوئی ہین پھر پھر اُپجتی اور مٹتی ہین
دِیش کال پرتھوی آدک بھی اُسی سے پیدا ہین اور سرب سَتّا رُوپ وہی آتم دیو ہی۔ ہم جو برہما بشن رُدر ہین
سو ہمارا پرم پتا آتما ہی ہو۔ سب کا مُول بیج وہی دیو ہی اور سب اُس سے اُپجتے ہین۔ جیسے برچھ سے پتّے
اُپجتے ہین تیسے ہی سب اُسی مہاربو سے اُپجتے ہین سب کا بھوکتا وہی ہو اور سبکو سَتّا دینے والا اور سب
پرکاشون کا پرکاش وہی ہو وہ تتّو جاننے والون سے پوجنے جوگ ہو سب مین پریچھِنّ ہی اور سدا سب طرح سے
سب مین اُدِت آکار چیتن انبھو رُوپ ہو۔ اُسکے آواہن مین منتر اور آسن آدِک سامگری کچھ نہ چاہیے کیونکہ
وہ سدا انبھو رُوپ سے پریچھِنّ ہو اور سب طرح سے سب جگہ موجود ہی۔ جہان جہان اُسکے پانے کا جتن کرتے
وہان وہان آگے ہی موجود ہو وہ شُدھ تتّو آدہی سے سِدّھ ہو اور مَن بانی مین تینون رُوپ وہی ہو بھاستا ہے
سب کی آد اور پوجیہ اور نمسکار کرنے جوگ اور جاننے جوگ بھی وہی ہو۔ ہے مُنیشور ایسا جو آتم تتّو جرا مرت
اور بھے کا ناش کرنے والا ہو اُسکو جیو اپنے آپ ہی دیکھتا ہو اور اُسکا ساکشات کار ہونے سے چِت بھونے
ہوئے بیج کی طرح ہو جاتا ہو پھر نہین اُگتا۔ وہ شُدھ تتّو جیو کا بھی جیو ہو اور سب پدون کا پد وہی ہے۔
انبھو رُوپ آتما پرم پد ہو اُس سے الگ درشٹ کا تیاگ کرو۔

سرگ پینتیسوان ۳۵ - مہیشور برنن

شری مہادیوجی بولے کہ ہے مُنیشور۔ وہ چِد رُوپ تتّو سب کے بھیتر استھت ہو انبھو سِدّھ دیو ایشور
اور سب بیجون کا بیج وہی ہو سب سارون کا سار اور سب کرمون کا کرم اور سب دھرمون کا دھرم چیتن
دھات نرمل رُوپ سب کارنون کا کارن اور آپ اپنا کارن ہو۔ وہ سرب بھاو ابھاو کا پرکاشک اور سب
چیتن کا چیتن پرم پرکاش رُوپ ہی۔ بھوتک پرکاش سے رہت اور اَلوکِک پرکاش کرنے والا سب
جیون کا جیو وہی ہی۔ چیتن گھن نرمل آتما اَسَت تتھا رُوپ ہو اور ست اسَت سے رہت مہاست رُوپ ہے
سرب سَتّا کی سَتّا وہی ہی جیسا تر تتّو طرح طرح کا رُوپ ہو رہا ہی۔ جیسے ایک ہی آتم سَتّا سپنے مین آکاش پربت
آدک ہو کر بھاستی ہو تیسے ہی طرح طرح کے رنگون سے رنگا ہوا وہی بھاستا ہی۔ جیسے سورج کی کرنون مین
مرِگ ترِشنا کی ندی کروڑون کرنون سے بہت سی ترنگون سنجگت ہو بھاستی ہو تیسے ہی یہ جگت اُسمین بھاستا ہے
ہے مُنیشور اُسی آتم تتّو کا یہ آبھاس پرکاش ہو اُس سے الگ کچھ نہین۔ جیسے آگ سے گرمی الگ نہین اُسی کا
رُوپ ہو تیسے ہی آتما سے جگت کچھ الگ نہین وہی سو رُوپ ہی۔ سُمیر پربت بھی اُسکے آگے ذرّہ برابر ہی۔ اور
سب کال اُسکا ایک پل برابر ہی۔ کلپ بھی نِمیکھ اور اُنمیکھ کی طرح اُدے اور اَنت ہوتے ہین اور ساتون سمندر
سمیت پرتھوی اُسکے بال کی نوک سے بھی کم ہی۔ ایسا وہ دیو ہی۔ وہ سنسار رچنا کو نہین کرتا ہی اور کرم بھاو کو
پراپت ہوتا ہی۔ بڑے بڑے کرم کرتا ہوا بھاستا ہو تو بھی کچھ نہین کرتا۔ درِشیہ رُوپ درِشٹ آتا ہو تو بھی درِشیہ سے

رہت ہی - نردریہ ہے تو بھی دریہ وان ہی - دہیہ وان نہین تو بھی دہیہ وان ہی اور بڑا دہیہ وان ہی تو بھی ادہیہ ہے سبکا ستا روپ وہی دیو ہی - ہنڈھی - بھول - گھلے - ہنچل - پنڈھلی - مانگ لے - بیل - بلبلا - ٹوپ لاگ - جگل - سبھس آدک شبد بے ارتھ ہین انکا ارتھ کچھ نہین ہی تو بھی اُس دیو سے سدھ ہوتے ہین - ایسا کچھ نہین جو اُس دیو مین استت نہین اور ایسا بھی کچھ نہین جو اُس دیو مین ستت نہین - ہے منشور جس سے یہ سرب ہی اور جو یہ سرب ہی اور جو سرب مین بنت ہی اس سرباتما کو میرا نمسکار ہی -

سرگ چھتیسوان ۳۶ - نیت نرت برنن

شری مہادیو جی بولے کہ ہے منیشور شبد کی ستا روپ وہی ہی - سرب ستا روپ رتھون کا ڈبا وہی ہے اور وہی تتو چمتکار کرکے پھرتا ہی - جیسے جل ہی تزنگ پھینا بدبدے آدک روپ ہوکر پھرتا ہی تیسے ہی وہ دیو طرح طرح کے روپ ہوکر پھرتا ہی - وہی چل اور گھتے روپ ہوکر استھت ہوتا ہی اور وہی اُنمین سگندھ ہت ہوتا ہی - ناک مین رہ کر آپ ہی سونگھتا ہی آپ ہی تو چا اندری ہوتا ہی آپ ہی پون ہوکر چلتا ہی آپ ہی اسپرس سے گرہن کرتا ہی آپ ہی جل روپ ہوتا ہی آپ ہی پون ہو رسکھتا ہی آپ ہی شروَن اندری ہی آپ ہی شبد ہوکر گرہن کرتا ہی - اسیطرح کھال آنکھ جیبھ ناک کان ہوکر آپ ہی اسپرش روپ رس گندھ شبد کو گرہن کرتا ہی اُسی نے سب پدارتھ رچے ہین اور اُسی نے نیت رچی ہی - برہما بشن رُدر شو اور پنچم ایشور سداشو تک وہی دیو اس پرکار ہوا ہی اور آپ ہی ساکشی کی طرح رہتا ہی - جیسے دیپک کے پرکاش سے گھر کے سب کام ہوتے ہین تیسے ہی سنسار روپی گھر کے سب کام اُسی ساکشی سے ہوتے ہین - اسمین اُسکی شکت نرت کرتی ہی اور آپ ساکشی روپ ہوکر دیکھتا ہی - بششٹھ جی کہتے ہین کہ پھر مین نے پوچھا کہ ہے جگت ناتھ شو کی شکت کیا ہی - کیسے استھت ہی - دیو کو ساکشات کیسے ہی اور اُسکا نرت کیسے ہوتا ہی - شری مہادیو جی بولے کہ ہے منیشور آتم تتو سوبھاو سے اچل اور شانت روپ ہے - شو پرماتما نرمل چنماتر روپ اور نراکار ہی اُسکی آسکت اِچھا اور کال نیت موہ گیان کریا کرتا آدک شکت ہین اُن شکتیون کا انت نہین - وہ اننت روپ چنماتر دیو ہی یہ جو مین نے تجھسے شکت کہی ہی سو بھی شو روپ ہی الگ نہین - شو اور شکت ایک روپ ہی اور بہت بھاستی ہی - جیسے پدارتھون مین ارتھ شکت اور آتما مین ساکشی شکت کلپت ہی تیسے ہی کال شکت نرتک کی طرح برہمانڈ روپی نرت منڈل مین نرت کرتی ہے اور کریا شکت بھی کرترتو سے نرت کرتی ہی سو شکت کہاتی ہی - جیسی آدنیت ہوئی ہی تیسی ہی برہما جی سے لیکر تنکے تک استھت ہی اور طرح نہین ہوتی ہی - ہے منیشور یہ سب جگت نرت کرتا ہی سنسار روپی نٹنی کو نچانے والی نیت ہی اور پرمیشور پرماتما ساکشی روپ ہی وہ سدا اُدت پرکاش روپ ہی اور ایک رس استھت ہی - نیت آدک شکت بھی اُس سے الگ نہین وہ وہی روپ ہین اس سے سب دیو ہی جانو دوسرا کوئی بھی نہین ہی -

سرگ سینتیسواں - انتر باہر پوجا برنن

ایشور بولے کہ ہے منیشور - وہ ایک دیو پرماتما سنتون سے پوجنے جوگ ہے - وہ چیتنیہ آنند آتما گھٹ پٹ آدک سب مین استھت ہے اور برہما اندر آدک دیوتا اور جیو سب کے بھیتر باہر وہی استھت ہے اس پرماتما شانت روپ دیو کا پوجن دو پرکار سے ہوتا ہے - اس اشٹ دیو کا پوجن دھیان ہے اور دھیان ہی پوجن ہے - جہاں جہاں من جاوے وہاں وہاں چھل چھدر روپ آتما کا دھیان کرو - سب کا پرکاشک آتما ہی ہے - چدروپ انبھو سے بھیتر استھت ہے اور اہنگتا سے رہت ہے وہی سب کا سار روپ ہے اور سب کا آشرے روپ ہے - اسکا جو براٹ روپ ہے سو سنو - باہر اننت پار اوار سے رہت ہے پرم آکاش اسکی گردن ہے - اننت پاتال اسکے چرن ہین - اننت دشا اسکی بھجا ہین - سب پرکاش اسکے شستر ہین - برہمانڈ کوش کے کونے مین رہتا ہے اور بہت سے برہمانڈون کو پرم پرا سے پرکاشتا ہے - پرم آکاش پار اپار روپ ہے برہما بشن رودر آدک دیوتا اور جیو اسکے روئین ہین - تینون لوک مین جو دیہ روپی جنتر ہین انمین اچھا آدک شکت روپ سوت بیاپا ہے جس سے سب چیشٹا کرتے ہین وہ دیو ایک ہی اور اننت ہے - شانتاتمہ اسکا سروپ ہے - سب جگت جال اسکا نرت ہے - کال اسکا دربان ہے اور پربت آدک برہمانڈ جگت اسکی دیہ کے کسی کونے مین استھت ہین - اس دیو کی چنتنا کرو - اسکے ہزار چرن ہین اور ہزار ہی آنکھ سر بھجا اور کیچاؤن کے بھوکھن ہین - سب کہین اسکی ناسکا اندری ہے - سب جگہ جہوا اندری ہے - سب کہین سماونا اندری ہے اور سب طرف من ہے پرنتو سب من کلا سے اتیت ہے - سب طرف سے وہی شو روپ سدا سب کا کرتا ہے سب سنکلپون کے ارتھ کا پھلدا ایک ہے اور سب بھوتون کے بھیتر استھت ہے اور سب سادھنون کا سدھ کرنے والا ہے ایسا دیو سب مین سب طرح سب کال مین استھت ہے - اسی دیو کی چنتنا کرو اور اسی دیو کے دھیان مین ساودھان ہو رہو - سدا اسی کے آکار رہنا اس دیو کا باہری پوجن ہے -

اب بھیتر کا پوجن سنو - ہے برہم جاننے والون مین اتم سمپت ماتر جو دیو ہے سو سدا انبھو سے پرکاشتا ہے اسکا پوجن دیپک کرکے نہین ہوتا اور نہ دھوپ پشپ دان لیپ او کیسر سے ہوتا ہے - ارگھ پادیہ آدک جو پوجا کی سامگری ہین انسے بھی اس دیو کا پوجن نہین ہوتا اسکا پوجن تو کلیش بنا انت ہی ہوتا ہے - ہے منیشور ایک امرت روپی جو بودھ ہے اس سے اس دیو کا سجاتی پرتیت دھیان کرنا اسکا پرم پوجن ہے - ہے منیشور شدھ چنماتر دیو انبھو روپ ہے اسکا سدا سب طرح سے پوجن کرو اور دیکھتے اسپرش کرتے سونگھتے سنتے بولتے دیتے لیتے چلتے بیٹھتے اور اس سے لیکر جو کچھ کریا ہے سب پرتچھ چیتن ساکشی مین ارپن کرو اور اسی کے آشرے ہو رہو - اس پرکار آتم دیو کا پوجن کرو - ہے منیشور آتم دیو کا دھیان کرنا ہی دھوپ دیپ ہے اور سب سامگری پوجن کی یہی ہے - دھیان ہی اس دیو کو پرسن کرتا ہے اور اس سے پرمانند

پراپت ہوتا ہی اور کسی پرکار سے وہ دیو نہین ملتا ہی۔ ہے مُنیشور موڑھ بھی اس پرکار دھیان سے اُس
ایشور کی پوجا کری تو تیرہ نمیکھ مین جگت اُداں کے پھل کو پاتا ہی اور سو نمیکھ کے دھیان سے پر بھو کو پوجی تو اشومیدھ
جگ کے پھل کو پاوی اور جو کیول دھیان سے آتما کا ایک گھڑی تک پوجن کری تو راجسوے جگ کرنیکا پھل
پاوی۔ جو دو پہر تک دھیان کری تو ایک لاکھ راجس جگ کرنے کے پھل کو پاوی اور جو دن بھر دھیان کرے
تو بے انتہا پھل کو پاوی۔ ہے مُنیشور یہی پرم جوگ ہی یہی پرم کریا ہی اور یہی پرم پر پوجن ہے۔
ہے مُنیشور دونون پوجا مین نے تمسے کہی جسکو یہ پرم پوجا ملتی ہین اُسکو پرم پد ملتا ہی اُسکو سب دیوتا
نمسکار کرتے ہین اور سب سے وہ پُرشش شمیر کی طرح پوجنے جوگ ہوتا ہی۔

سرگ اُرتیسوان۔ دیو پوجن بدھان برنن

شری مہیشور بولے کہ ہے مُنیشور اب تم کھیتر کا پوجن سنو جو سب پوتر کرنے والے کو بھی پوتر کرتا ہی اور
سب اندھکار اور اگیان کا ناش کرنے والا ہی وہ اُتم پوجن مین تمسے کہتا ہون جو سب طرح سے سب سمی مین
اُس دیو کا پوجن ہوتا ہی اور وگھن کبھی نہین پڑتا۔ چلتے بیٹھتے جاگتے سوتے سب کامون مین نت دھیان مین
رہتا ہی۔ ہے مُنیشور اس سنسار مین سمبت روپ چنماتر نت استھت ہی اُسکا پوجن کرو جو سب پرتھی کا کرتا
اور سدا انبھو سے پرکاشتا ہی اُسکا آپ سے آپ پوجن کرو اُٹھتے چلتے کھاتے پیتے جو کچھ باہر کے ارتھ تیاگ
گرہن اور بھوگ ہین سبکو کرتے ہوئے بھی اُس دیو کی پوجا کرو۔ ہے مُنیشور شریر مین شو لنگ چنتھ سے رہت
بودھ روپ دیو ہی جتھا پراپت مین سم رہنا اُس دیو کا پوجن ہی۔ جتھا پراپت کے سم بھاو مین اسنان کرکے
شُدھ ہوکر بودھ روپ لنگ کا پوجن کرو۔ جو کچھ پراپت ہوا ہمین راگ دویش سے رہت ہونا اور سربدا
ساکشی روپ انبھو مین استھت رہنا یہی اُسکا پوجن ہی۔ ہے مُنیشور سورج بھون آکاش مین یہی سورج ہوکر
پرکاشتا ہی اور چندرما کے بھون مین چندرما ہوکر استھت ہوتا ہی۔ ایسے آدلیکر جتنے پدارتھ ہین جیسی جیسی بھاو
سے انہین پھرنا ہوا ہی وہی روپ ہوکر وہ دیو استھت ہی۔ ہے مُنیشور جو نت شُدھ بودھ روپ اور ادویت ہی
اُسکو دیکھنا اور کسی مین برت نہ لگانا یہی اُس دیو کا پوجن ہی۔ پران آپان روپی رتھ پر چڑھا ہوا جو ہردے مین
استھت ہی اُسکا گیان ہی پوجن ہی وہی سب کرم کرتا ہی سب بھوگون کا بھوگتا اور سب شبدونکا اسمرن
کرنے والا اور بھاگوت روپ ہی اور سب کی بھاونا کرنے والا پرم پرکاش روپ ہی ایسا جو سمبت تتو ہی اُسکو
سربگیہ جانکر چنتنا کرنا یہی اُس دیو کا پوجن ہی۔ وہ دیو سکل نشکل دیہہ مین استھت ہی تو بھی آکاش کی طرح
نرمل ہی۔ وہ جاتا بھی ہی اور نہین جاتا۔ پران روپی گھر مین پرکاش کرتا ہی۔ ہردے کنٹھ تالو جیبھ ناک اور نیترون مین
بیاپک ہی۔ شبد آدک بشئی کو کرتا اور من کو پریرتا ہی۔ جیسے تل مین تیل آشری بھوت ہی ویسے ہی آتما سب مین
آشری بھوت ہی وہ کلنا روپی کلنک سے رہت ہی اور کلناؤن سے سنجگت بھی ہی۔ سب دیہون مین وہی ایک
دیو بیاپ رہا ہی پرنت پرتچھ ہردے مین جو ہوتا ہی سو نرمل چنماتر پرکاش روپ ہی اور کلنا روپی کلنک سے رہت

سدا پرتیچھ ہی اور اپنے آپ ہی سے انبھو ہوتا ہی - مہر بدا سب پدارتھون کا پرکاشک پرتیچھ چیتن آتم تتو جو اپنے
آپ مین استھت ہی سو اپنے بچھڑنے سے جلد ہی دونیت کی طرح ہو جاتا ہی - ہے منیشور جو کچھ سا کار روپ جگت
درشٹ آتا ہی سو سب براٹ آتما ہی اس سے اُسکو براٹ ہی کی بھاونا کرو کہ ہاتھ پانون ناخن بال یہ سب برہماشٹ
میرا اشریر ہی - مین ہی پرکاش روپ ایک دیو ہون نیت اچھا آدک میری شکت ہی اور سب میری اُپاسنا
کرتے ہین - جیسے استری اچھے پت کی سیوا کرتی ہی ویسے ہی شکت میری اُپاسنا کرتی ہی - من میرا دوارپال ہی
جو تینون لوک کا نبیدن کرنے والا ہی - چینتن میری آنے والی پرتیہارنی ہی - طرح طرح کے گیان میرے
انگ کے بھوکھن ہین - کرم اندریان میرے دروازے ہین اور گیان اندریان میرے گن ہین - ایسا مین ایک
اننت آتما اکھنڈ روپ بھید سے رہت اپنے آپ مین استھت سب مین پرپورن ہون - ہے منیشور اسی بھاونا
سے جو ایک دیو کی پوجا کرتا ہی وہ پرماتم دیو کو پراپت ہوتا ہی - دینتا آدک اُسکے کلیش سب نشٹ ہو جاتے ہین
انشٹ کی پراپت مین اُسکو شوک نہین اُپجتا اور اشٹ کی پراپت مین آنند نہین اُپجتا - نہ تو کھ وان ہوتا ہے
نہ کوپ وان ہوتا ہی - بشئی کے ملنے سے نہ ترپت ہوتا ہی اور نہ اُسکے بجوگ سے دُکھی ہوتا ہی - نہ اپراپت کی اچھا
کرتا ہی نہ پراپت کے تیاگ کی اچھا کرتا ہی سب پدارتھون مین سم بھاو رہتا ہی - ایسا پُرش اُس دیو کا پرم
اُپاسک ہی - گرہن اور تیاگ سے رہت سب مین برابر رہنا اور بھید بھاو کو پراپت نہونا اُس دیو کا اُتم پوجن
ہی - ہے منیشور چیتن تتو دیو مین نے تمسے کہا ہی جو اسی دیہ مین استھت ہی - جو بستو پراپت ہو اُس سے پوجن
کرکے اسی کے آگے رکھنا - سب کا ساکشی آتما کو دیکھنا اور کسی سے دُکھی نہونا اور اُسمین اہنگ پرتیت رکھکر
علیحدہ جگت کی بھاونا نکرنا ہی اُس دیو کا پوجن ہی - ہے منیشور جو کچھ پراپت ہو اُسمین جتن بنا برابر رہنا -
کھانے چبانے چاٹنے چوسنے کے بھوجن جو کچھ مل جائین اُس دیو کے آگے رکھ کے گرہن اور تیاگ کی بدھ اُسمین
نکرنا یہ اُس دیو کا پوجن ہی - سب پدارتھون کی پراپت مین دیو کی پوجا کرنے سے انشٹ بھی اشٹ ہو جاتا ہے
مرتُّ آوے تب دیو کی پوجا - جنم آوے تب دیو کی پوجا - دردر آوے تب دیو کی پوجا - راگ پراپت ہو تو دیو کی پوجا
اور نانا پرکار کی بچتر چیشٹا کرنا - یہ سب اُس دیو کے آگے پُشپ ہین - راگ دویش مین سم رہنا ہی اُس
دیو کا پوجن ہی - سنتون کے ہردے کی رہنے والی جو میتری ہی کہ سب سنسار کا متر ہونا اس سے بھی اُس دیو کا
پوجن ہی اور بھوگ تیاگ راگ سے جو کچھ پراپت ہو اُس سے اُس دیو کا پوجن کرو - جو نشٹ ہوا سو ہوا اور
جو پراپت ہوا سو ہوا دونون مین نربکار رہنا اس سے اُس دیو کا پوجن کرو - یے بھوگ آپات رمنیک ہین
ہونے بھی ہین اور ناش بھی ہو جاتے ہین انکی اچھا نکرنا - سدا استھت رہنا جو کچھ پراپت ہو اُسمین راگ
دویش نکرنا - یہ اُس دیو کا پوجن ہی - ہے منیشور جو کچھ پراربدھ سے ملجاوے اُس سے آتما کا پوجن کرو
اور اچھا ان اچھا کو تیاگ کر جو کچھ پراپت ہو اُس سے اُس دیو کا پوجن کرو - ہے منیشور گیان وان نہ تو
کسی کی اچھا کرتا ہی نہ تیاگ کرتا ہی جو بے اچھا کے پراپت ہو اُسکو بھوگتا ہی - جیسے سمدر مین ندی جا ملتی ہین

اور سمدر اُس سے نہ کچھ سُکھ مانتا ہے نہ دُکھ مانتا ہے تیسے ہی گیان وان اِشٹ اَنِشٹ کے ملنے مین راگ دویش
سے رہت جتھا پراپت کو بھوگتا ہے یہی اُس دیو کا پُوجن ہے - دیش کال کریا اُشبھ اَشبھ جو کچھ پراپت ہو
اُسمین سنتُسرن بکار کو پراپت نہونا اُس دیو کا پُوجن ہے - جو درتیہ انرتھ رُوپ ہو تو بھی سم رس سے ملا ہوا
امرت ہو جاتا ہے - جیسے کھٹ رس سواد شکر سے ملے ہوئے میٹھے ہو جاتے ہین تیسے ہی انرتھ رُوپی رس
سم رس سے ملے ہوئے امرت ہو جاتے ہین کھید نہین کرتے اور اننت رُوپ ہو جاتے ہین - چندر ماکیطرح
سب بھاونا امرت رُوپ ہو جاتی ہے - جیسے آکاش نرلیپ ہے تیسے ہی سمتا بھاو کر کے چت راگ دویش
سے رہت نرمل ہو جاتا ہے - درشٹا کو درشیہ سے ملا نہ دیکھنا ساکشی رُوپ رہنا یہی اُس دیو کا پُوجن ہے -
جیسے پتھر کی شلا نہ اسپند ہوتی ہے تیسے ہی بکلپ سے رہت چت اَچل ہو جاتا ہے یہی اُس دیو کی پوجا ہے -
ہے منیشور بھیتر سے آکاش کی طرح اسنگ رہنا اور باہر سے پرکرت آچار مین رہنا کسی کا سنگ ہردے مین
اسپرش نکرنا اور سم اسم بھاو بکلپان سے پُورن رہنا ہی اُس دیو کی اُپاسنا ہوتی ہے - جسکے ہردے رُوپی آکاش
سے اگیان رُوپی میگھ نشٹ ہو گیا ہے اُسکو سپنے مین بھی بکار نہین پراپت ہوتا اور جسکے ہردے رُوپی آکاش سے
اہنکار رُوپی کہر امٹ گیا ہے وہ شرد کال کے آکاش کی طرح اُجل ہوتا ہے - ہے منیشور جسکو سم بھاو پراپت
ہوا ہے اور اُس سے اُسنے دیو کو پایا ہے وہ پُرش ایسا ہو جاتا ہے جیسے نیا بالک راگ دویش سے رہت ہوتا ہے
جیو رُوپی چیتنا کو نانگھ کر پرم چیتن تتو کو پراپت ہوتا ہے اور سکل اچھا اور سُکھ دُکھ بھرم سے مُکت شریر کا
نایک ہو کر رہتا ہے یہی اُس دیو کا ارچن ہے -

سرگ انتالیسوان ۳۹ - دیو پُوجا بچار برنن

شری مہیشور بولے کہ ہے منیشور جیسی کامنا ہو اور جو کچھ کرم کرو یا نہ کرو سو اپنے آپ سے چیتنا سمبت ستو کی
پوجا کرو اِس سے وہ دیو پرسن ہوتا ہے اور جب دیو پرسن ہوتا ہے تب پرکٹ ہوتا ہے جب اُسکو پایا اور اسکت
ہوا تب راگ دویش آدک شبدون کا ارتھ نہین پایا جاتا - جیسے آگ مین برف کا ڈلا (ٹکڑا) نہین پایا جاتا
تیسے ہی پھر اُسمین راگ دویش آدک نہین پائے جاتے اِس سے اُس دیو کی پوجا کرنا چاہیے - جو راج یا درد
یا سُکھ دُکھ پراپت ہو اُسمین سم رہنا یہی اُس دیو کا پُوجن ہے - ہے منیشور شُدھ چنماتر سے پرمادی نہونا
اِسی کا نام پُوجن ہے - جو کچھ گھٹ پٹ آدک جگت بھاستا ہے سو سب آتما رُوپ ہے اُس سے الگ کچھ نہین -
وہ آتما شو شانت رُوپ انابھاس ہے اور ایک ہی پرکاش رُوپ ہے - سمپُورن جگت پرتیت ماتر ہے اور
آتما سے الگ کچھ دویت بستُ آبھاس نہین پرماتما رُوپ ادویت تتو جب بھاستا ہے تب اُسمین یہ اپت ہے
جانتا ہے کہ بڑا آشچرج ہے گھٹ پٹ آدک سب وہی رُوپ ہے اور کچھ نہین - ہے منیشور یہ سب پرماتما اننت
شو تتو ہے جسکو ایسا نشچے ہوا ہے اُسنے دیو کی پوجا جانی ہے - گھٹ پٹ آدک جو پدارتھ ہین اور پُوج پُوجا پُوجک بھاو
سو سب برہم رُوپ ہے - نرمل دیو آتما مین کچھ بھید بھاو نہین ہے - ہے منیشور آتم دیو سرب شکت اور اننت رُوپ

جگت مین اُس سے الگ کچھ نہین - نرمل پرکاش سمبت رُوپ آتما اِستھت ہی ہمکو تو ایشور دیو سے الگ کچھ نہین بھاستا اور سب کہین سب طرح سے وہی سرباتما پُورن درشٹ آتا ہی - جنکو دیش کال کے پرچھید سہت ایشور بھاستا ہی وہ ہمارے اُپدیش کے جوگ نہین وہ گیان بندھ نیچ ہین اُنکی درشٹ کو تیاگ کر بیری درشٹ کا آشرے لے تو سوستھ اور بیت راگ اور نرامے ہو اور جیتھا پرارَبدھ سُکھ دُکھ جو کچھ آکر پراپت ہو کھید سے رہت ہوکر اُس دیو کا پوجن کرے تب شانت کو پاوے - ہے منیشور اُس دیو کی سب طرح سے سرباتما کرکے بھاونا کرے یہی اُس دیو کا پوجن ہی - برت کا سدا ابھو رُوپ مین استھت رہنا اور جیتھا پراپت مین دُکھی نہو کر بچرنا یہی اُس دیو کا پوجن ہی - جیسے اسپھٹک کے مندر مین پرتمبت بھاستے ہین سو اور کچھ نہین نہ کلنک اسپھٹک ہی ہی تیسے ہی سب اُور سے رہت اور جنم آدُ دکھون سے رہت نہ کلنک آتما ہی اُسکے ملجانے سے تجھ مین جنم آدک کلنک اور دُکھ کچھ نہ رہین گے -

سرگ چالیسوان - جگت متھیاتو پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے ناتھ - شو کسکو کہتے ہین اور برہم - آتم - پرماتم - تت ست - نہ کنچن - شُون - بگیان آدک کسکو کہتے ہین اور یہ نام کا بھید کس واسطے ہوا ہی کرپا کرکے کہیے - شری مہادیو جی بولے کہ ہے منیشور جب سب کا ابھاو ہوتا ہی تب آناد اننت انابھاس سَتّا ماتر باقی رہتا ہی جو اندریون کا بشے نہین اسکو نہ کنچن کہتے ہین - پھر مین نے پوچھا کہ ہے ایشور جو اندریون اور بدھ آدک کا بشے نہین ہی اسکو کیونکر پا سکتے ہین - شری مہادیو جی بولے کہ ہے منیشور - جو موکش کے ادھکاری ہین اور جنکو بید کے آشرے سنچت ساتو کی برتی پراپت ہوئی ہی اُنکو ساتوکی رُوپ جو گرو شاستر نام بدیا پراپت ہوتی ہی اُس سے اَبدیا کا بھاگ نشٹ ہوجاتا ہی اور آتم تتو کا پرکاش ہوتا ہی - جیسے صابون سے دھوبی کپڑے کا میل دُور کر دیتا ہے تیسے ہی گرو اور شاستر اَبدیا کو دُور کر دیتے ہین - جب کچھ دنون مین اَبدیا نشٹ ہو جاتی ہی تب اپنا آپ ہی دیکھ پڑتا ہی - ہے منیشور جب گرو اور شاستروں کا ملکر بچار پراپت ہوتا ہی تب سوُرُوپ کی پراپت ہوتی ہے دویت بھرم مٹ جاتا ہی اور سب آتما ہی پرکاشتا ہی اور جب بچار کرکے آتم تتو کا نشچے ہوتا ہی کہ سب آتما ہی ہے اُس سے الگ کچھ نہین تب اَبدیا جاتی رہتی ہی - ہے منیشور آتما کے ملنے مین گرو اور شاستر پرتچھ کارن نہین کیونکہ جنکے ناش ہونے سے نِبَرت کو پایئے اُنکے موجود رہتے ہوئے کیسے پایئے - اندریون کے سمُوہ کا نام گرو ہی اور برہم سب اندریون سے الگ ہی اُنسے کیسے پایئے - اکارن ہین پرنتُ کارن بھی ہین کیونکہ گرو اور شاستر کے کرم سے گیان کی سِدّھتا ہوتی ہی اور گرو اور شاستر کے بنا گیان سدھ نہین ہوتا - آتما نہ دیش اور نہ شبد آدک سے ملتا ہی اور گرو اور شاستر سے بھی نہین ملتا اپنے آپ ہی سے آتم تتو ملتا ہی - جیسے اندھیرے مین کوئی چیز ہو اور دیپک کے پرکاش سے دیکھ پڑی تو دیپک سے نہین پایا اپنے آپ سے پایا ہی تیسے ہی گرو اور شاستر بھی ہی - جو دیپک ہو اور آنکھ نہو تو کیسے پایئے اور آنکھ ہو اور دیپک نہو تو بھی نہین پایا جاتا

جب دونون ہون تب پدارتھ پایا جاتا ہی تیسے ہی گرو اور شاستر بھی ہون اور اپنا پرشارتھ اور تیبر بدھ
یعنی تیز عقل بھی ہو تب آتم تتو ملتا ہی اور طرح نہین ملتا ہی - جب گرو اور شاستر اور شکھ کی شدھ بدھ یہ تینون
اکٹھے ہوتے ہین تب سنسار کے سکھ دکھ دور ہوتے ہین اور آتم پد ملتا ہی - جب گرو اور شاستر آبرن (پردہ) کو
دور کرتے ہین تب آپ سے آپ ہی آتم پد ملتا ہی - جیسے جب بایو بادل کو دور کرتی ہی تب آنکھون سے سورج
دیکھ پڑتا ہی - اب نام کے بھید سنو - جب گیان کے بش سے کرم اور بدھ اندریان ناش ہو جاتی ہین اسکے
پیچھے جو باقی رہتا ہی اسکا نام سمبت تتو آتم ستا آدک ہی جہان بے سمپورن نہین اور انکی برتی بھی نہین اسکے
پیچھے جو ستا باقی رہتی ہی سو آکاش سے بھی سوکشم اور نرمل اننت پرم شونیہ روپ ہی جہان شونیتا کا بھی
ابھاو ہی - ہے منیشور جو ممکش شانت روپ اور من کلنا سے سنجگت ہین انکو جیون مکت پد کے گیان کیواسطے
شاستر موکش اپاے برہما بشن رودر اندر لوکپال پنڈت پران بید شاستر اور سدھانت رچے ہین اور
انہین شاستروں نے چیتن برہم شو آتما پرماتما ایشور ست چت آنند آدک الگ الگ بہت سے نام کہے ہین
پر گیانی کو کچھ بھید نہین - ہے منیشور ایسا جو دیو ہی اسکا پوجن گیان وان اسطرح کہتے ہین اور جس پد کے
ہم آدک ٹہلوے ہین اس پرم پد کو وہ پراپت ہوتے ہین - پھر مین نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ سب جگت
ابدیمان (غیر موجود) ہی اور بدیمان (موجود) کی طرح جان پڑتا ہی یہ کیا بات ہی - سم اور بست کہنے کو آپ ہی
سمرتھ ہین - شری سداشو جی بولے کہ ہے منیشور جو برہم آدک نامون سے کہا جاتا ہی وہ کیول شدھ سمبت
ماتر ہی اور آکاش سے بھی باریک تر ہی اسکے آگے آکاش بھی ایسا موٹا ہی جیسا انو (ذرہ) کے آگے سمیر پربت
موٹا ہی - اسمین جب بدنا شکت ابھاس ہو کر پھرتی ہی تب اسکا نام چیتن ہوتا ہی - پھر جب اہنگ بھاو کو
پراپت ہوا جیسے سپنے مین پرش آپکو ہاتھی دیکھنے لگے تیسے آپکو اہنگ ماننے لگا پھر دیش کال آکاش آدک
دیکھنے لگا تب چیتن کلا جیو اوستھا کو پراپت ہوئی اور باسنا کرنے والی ہوئی جب جیو بھاو ہوا تب بدھ
نشچے آتمک ہو کر اسھت ہوئی اور شبد اور کریا گیان سنجگت ہوئی اور جب ایک ایک سے ملکر جلد ہی کلپت ہونے
تب من ہوا جو سنکلپ روپی بھاکھا کا بیج ہی تب اشٹ باہک شریر مین آتم سوروپ ہو کر برہم ستا اسھت
ہوئی اس پرکار یہ پیدا ہوئی ہی - پھر بایو ستا اسپند ہوئی جس سے اسپرش ستا کھال (جلد) پیدا ہوئی -
پھر تیج ستا ہوئی جس سے پرکاش ستا ہوئی اور پرکاش سے نیتر ستا پرکٹ ہوئی - پھر جل ستا ہوئی جس سے
سواد رس ستا ہوئی اور اس سے جہبا پرکٹ ہوئی - پھر گندھ ستا سے پرتھوی اور پرتھوی سے سونگھنے
کی ستا اور اس سے پنڈ ستا پرکٹ ہوئی - پھر دیش ستا اور کال ستا اور سب ستا ہوئین جنکو اکٹھا کرکے
آتم ستا پھری - جیسے بیج پتے پھول پھل آدک کے آشری ہوتا ہی تیسے ہی اس سرشٹی کا کو جانو - یہی اشٹ باہک
دیہہ ہی اسی کے آشری برہم ستا ہوئی و اسمین کچھ اچنبا نہین کیول پرماتم ستا اپنے آپ مین پھرتی ہے -
جیسے دبل مین جل پھرتا ہی تیسے ہی اپنے آپ مین آتم ستا پھرتی ہی - ہے منیشور سمبت مین جو سمبیدن پرتھک

روپ ہو کر پھری اُسکو یہہ اسپندکر کے جب سورُوپ کو جانی تب وہ نشٹ ہوجاتی ہی - جیسے سنکلپ کا رچا ہوا نگر سنکلپ کے مِٹ جانے سے مِٹ جاتا ہی تیسے ہی آتما کے گیان سے سنبیدن کا ابھاو ہوجاتا ہی - ہے منیشور سنبیدن تب تک بھاستا ہی جب تک اُسکو جانا نہین جب جانتا ہی تب سنبیدن کا ابھاو ہوجاتا ہی اور سنبیت مین لین ہوجاتی ہی الگ ستّا اسکی کچھ نہین رہتی - ہے منیشور جو پرتھم اَن ماترا تھی سو بھاونا کے بش سے استھول دیہہ کو پراپت ہوئی اور استھول دیہہ ہوکر بھاسنے لگی - آگے جیسے جیسے دیش کال پدارتھ کی بھاونا ہوتی گئی تیسے تیسے بھاسنے لگی اور جیسے گندھرب نگر اور سوپن پُر بھاستا ہی تیسے ہی بھاونا کے بش سے یہ پدارتھ بھاسنے لگے ہین - مین نے پوچھا کہ ہے بھگوان گندھرب نگر اور سوپن پُر کے سمان آپ اسکو کہتے ہین یہ جگت پرتچھ دیکھ پڑتا ہی - شری مہادیو جی بولے کہ ہے منیشور سنسار کو دُکھ باسنا کے بش سے دیکھ پڑتا ہی کہ اَبدیا مین سورُوپ کے پرماد سے بدیان بندھ ہوئی ہی اور جگت کے پدارتھون کو ست جانکر جو باسنا پھرتی ہے اُس سے دُکھ ہوتا ہی - ہے منیشور یہ جگت اَبدیان ہی جیسے مرگ ترشنا کا جل اَست ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت اَست ہی اسمین باسنا باسک اور باسنا کرنے جوگ تینون برتھا ہین - جیسے مرگ ترشنا کا جل پی کر کوئی ترپت نہین ہوتا کیونکہ جل ہی اَست ہی تیسے ہی یہ جگت ہی اَست ہی اسکے پدارتھون کی باسنا کرنا برتھا ہے برہماجی سے آدلیکر تنکے تک سب جگت متھیا رُوپ ہی - باسنا باسک اور باسنا کرنے جوگ پدارتھون کے ابھاو ہونے سے کیول آتم تتّو رہتا ہی اور سب بھرم شانت ہوجاتا ہی - ہے منیشور یہ جگت بھرم ماتر ہے واستو مین کچھ نہین - جیسے بالک کو اگیان سے اپنی پرچھائین مین بیتال بھاستا ہی اور جب بچار کرکے دیکھی تب بیتال کا ابھاو ہوجاتا ہی تیسے ہی اگیان سے یہ جگت بھاستا ہی اور آتم بچار سے اسکا ابھاو ہوجاتا ہی جیسے مرگ ترشنا کی ندی بھاستی ہی اور آکاش مین نیلاپن اور دو مرا چندرما بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین اگیان سے دیہہ بھاستی ہی جسکی بُدھ دیہہ آدک مین استھر ہی وہ ہمارے اُپدیش کے جوگ نہین ہی جو بچاروان ہی اُسکو اُپدیش کرنا جوگ ہی اور جو مُورکھ بھی اَست بادی ست کرمون سے رہت اناری ہی اُسکو گیانوان اُپدیش نکرے - جنمین بچار بیراگ کو ملتا اور شُبھ آچار ہون اُنکو اُپدیش کرنا جوگ ہی اور جو اِن گُنون سے رہت ہون اُنکو اُپدیش کرنا ایسا ہوتا ہی جیسے کوئی مہا سُندر اور سونے کی طرح چمکنے والی کنّیا کو کلپت پُرش کو بیاہ دینے کی اِچھا کرے -

سرگ اکتالیسوان - پرمارتھ بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے بھگوان وہ جیو جو آدِ سورگ سے پیدا ہوا اور اپنے ساتھ دیہہ بھرم دیکھنے لگا اسکے بعد وہ کیسے استھت ہوا - شری سداشو جی بولے کہ ہے منیشور وہ جیو سپنے کی طرح سرب گت چدگھن آتما کے آشرے سے اُپجا اور اپنے شریر کو دیکھنے لگا - ہے منیشو - آد جو جیو پھر کر پرماد کو نہ پراپت ہوا اور اپنے سورُوپ ہی مین مگن رہا اس کارن اِیشور ہوکر استھت ہوا - اُسکو یہ نشچے رہا کہ مین سناتن نت شُدّھ پرماتند اور ابیکت رُوپ پرم پُرش ہون - آتما کی نسبت سے اُسکو جیو کہا ہی اور سرشٹ جگت کی نسبت سے اُسکو اِیشور کہا - ہے منیشور

وہ جو آدِ جیو ہی سو کبھی بشن روپ ہوکر برہماجی کو اپنے نابھ کمل سے پیدا کرتا ہی - کسی سرشٹ مین برہماجی پہلے
ہوئے ہین اور بشن اور رُدّر اُنسے ہوئے ہین - کسی سرشٹ مین پہلے رُدّر ہوئے اور اُنسے برہماجی اور بشن جی
ہوئے ہین - چیتن آکاش مین جیسا جیسا سنکلپ پھُراہی تیسا ہی تیسا ہوکر استھت ہوا ہی - آدِ جیو نے اُپج کر جس جس
پرکار کا سنکلپ کیا ہی تیسا ہی تیسا ہوکر استھت ہوا ہی واستو مین سب اَسَت رُوپ ہی اور اگیان بھرم سے
ہوا ہی - جیسے پرچھائین مین بیتال ہوتا ہی تیسے ہی اگیان سے سَت رُوپ ہوکر بھاستا ہی - آدِ پُرش سے لیکر
جو سرشٹ ہی سو پرم آکاش کے ایک نِمیکھ مین ہوئی ہی اور اُنمیکھ مین لی ہو جاتی ہی - ایک نمیکھ کے پرماد سے
بہت سے کلپ بیت جاتے ہین اور پرمانُ پرمانُ مین سرشٹ پھُرتی ہی اُنمین کلپ اور مہاکلپ بھاستے ہین
کئی سرشٹ آپسمین دیکھ پڑتی ہین اور کہین ایک دُوسری سے ادرِشٹ رُوپ ہین اسی طرح سرشٹ اُسکے
اَسپند کلا مین پھُری ہی اور چمتکار ہوتا ہی اور جب اَسپند کلا سو رُوپ کی اُور آتی ہی تب لین ہو جاتی ہے
جیسے سپنے کا پربت جاگے سے لین ہو جاتا ہی تیسے ہی جاگرت کی سرشٹ اُپھُر ہونے سے لین ہو جاتی ہی -
ہے مُنیشور جیو جیو پیچھے اپنی اپنی سرشٹ ہین اُن سرشٹون کو کوئی دیش کال رُوک نہین سکتا کیونکہ وہ اپنے اپنے
سنکلپ مین استھت ہین اور آتما کا چمتکار ہین - جیسا پھُرنا پھُرتا ہی تیسا چمتکار بھاستا ہی - ہے مُنیشور نہ کچھ
اُپجا ہی نہ کچھ ناش ہوتا ہی آپ سے چیتن تتو اپنے آپ مین چمکتا ہی - جیسے سوپن نگر اُپج کر نشٹ ہو جاتا ہی اور سنکلپ کا
پہاڑ اُپج کر مِٹ جاتا ہی تیسے ہی جگت اُپج کر نشٹ ہو جاتا ہی - جیسے سپنے اور سنکلپ کے پہاڑ کو کوئی رُوک نہین سکتا
تیسے ہی اپنی اپنی سرشٹ کو دیش کال رُوک نہین سکتا کیونکہ اور جگہ مین انکا سَت بھاو نہین ہی اس سے یہ
جگت اپنے اپنے کال مین سَت رُوپ ہی آتما مین سَت بھاو نہین سنکلپ رُوپ ہی - ہے مُنیشور جیسے آدِ تتو سے
جیو ایشور پھُرتا ہی تیسے ہی کرم پھُرتا ہی - رُدّر سے لیکر برچھ تک سب ایک چھِن مین اُسی تتو سے پھُر آئے ہین -
سُمیر آدِک بھی اپنے استھت مین رُوکتے ہین دُوسرے اُنکو نہین رُوک سکتے کیونکہ وہان ہی ہی نہین - اس سے
آتما مین سرشٹ آبھاس رُوپ ہی ہے مُنیشور اس پرکار جگت مایا ماتر ہی اور بھاونا سے بھاستا ہی جب
آتما کا ابھیاس ہوتا ہی تب بھید کلپنا مِٹ جاتی ہی اور کیول اُپشم رُوپ شُدھ تتو بھاستا ہے - ہے مُنیشور
نمیکھ کا جو سم بھاگ ہی اُسکے آدھے بھاگ پرماد ہونیسے طرح طرح کا جگت بھاستا ہی - سَت اَسَت رُوپی جگت من
رُوپی بشو کرما بنا ہی - آتم تتو نہ دُور ہی نہ نزدیک ہی نہ نیچے ہی نہ اُوپر ہی نہ پُورب ہی نہ پچھم ہی سَت اَسَت کے بیچ
انبھو رُوپ سب کا جاننے والا ہی اُسمین پرتچھ آدِک پرمان نہین کر سکتے جیسے جل سے اگن نہین نکلتی - ہے مُنیشور
جو کچھ تمنے پوچھا سو مین نے کہا اُسمین چِت لگانے سے تمہارا کلیان ہوگا - اتنا کہکر شری سداشو جی بولے کہ
اب ہم اپنے بانچھت استھان کو جاتے ہین - چلو پاربتی جی اپنے استھان کو چلین - اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ
ہے رام جی جب اس پرکار شری مہیشور نے کہا تب مین نے ارگھ پادیہ سے اُنکا پوجن کیا اور شری مہادیو جی
شری پاربتی جی اور گنون کو ساتھ لیکر آکاش مارگ کو چلے - جب تک مجھکو درشٹ آتے رہے تب تک مین

اُنکی طرف دیکھتا رہا پھر اپنے کُش کے استھان پر آبیٹھا اور جو کچھ شری سداشِو جی نے اُپدیش کیا تھا اُسکو مین اپنی شُدھ بُدھ سے بچارنے لگا۔

سرگ بیالیسوان۔ بشر آنت آگمن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو کچھ مجھ سے شری سداشِو جی مہاراج نے کہا وہ مین بھی جانتا تھا اور تم بھی جانتے ہو یہ جگت بھی اسَت ہر اور دیکھنے والا بھی اسَت ہر اس مایا روپ جگت مین مین تمسے سَت کیا کہون اور اسَت کیا کہون۔ جیسے جل مین دروتا ہوتی ہر تیسے ہی آتما مین جگت ہر اور جیسے پَون مین اسپند اور آکاش مین شُونتا ہوتی ہر تیسے ہی آتما مین جگت ہر۔ ہے رام جی جو کچھ بے پروائی سے ملجاتا ہر اُسی سے مین دیو پوجن کرتا ہون۔ اِس کرم سے مین نرباسنِک ہون اور جگت کی کریا مین بھی نردُکھ ہو کر سب کام کرتا ہون۔ بیوہار کرتا ہوا دیکھ پڑتا ہون تو بھی سدا اشانت روپ ہون اور جتھا پراپت آچار روپی پھول سے آتم دیو کی پوجا کرتا ہون چھید بھید مجھکو کوئی نہین ہر۔ ہے رام جی بشَے اور اندریون کا سمبندھ سب جیوون کو برابر ہے پرنت جو گیان وان ہین وہ سادھان رہتے ہین اور جو کچھ دیکھتے سُنتے بولتے کھاتے سونگھتے اور اسپرش کرتے ہین وہ سب آتم تتّو مین ارپن کرتے ہین اور آتما سے الگ نہین جانتے اگیانیون کو کرم کرنے اور بھوگ کرنے کا ابھمان ہوتا ہر اور اُسمین وہ دُکھی ہوتے ہین۔ ہے رام جی تم بھی ایسی درِشٹ کا آشری کر کے سنسار روپی بن مین نِسنگ ہو کر بچرو تو تمکو کچھ دُکھ نہوگا۔ جسکی بدھ اِس پرکار سمان ہوگئی ہر اُسکو جو بڑا کشٹ آپڑے یا دھن یا بھائی بندون کا بجوگ ہو جاے تو بھی اُسکو دُکھ نہین ہوتا۔ یہ جو درشٹ مین نے تمسے کہی ہر جب اسکا آشری کروگے تب تمکو کوئی دُکھ نہوگا۔ ہے رام جی سُکھ دُکھ دھن بھائی بندون کا بجوگ یہ سب پدارتھ انت ہین آتے بھی ہین اور جاتے بھی ہین انکو آنے جانے والے جانکر بچرو۔ یہ سنسار برہم روپ ہر ایک رس کبھی نہین رہتا اسکو استھت جانکر دُکھی نہونا۔ ہے رام جی پدارتھ اور کال جیسے جاوین تیسے جاوین اور سُکھ دُکھ جیسے آوین تیسے آوین یے سب آنے جانے والے پدارتھ ہین آتے بھی ہین اور جاتے بھی ہین۔ اَچھے کے ملنے اور بُرے کے دُور ہونے مین سُکھی نہونا اور بُرے کے ملنے اور بھلے کے دُور ہونے مین دُکھی نہونا۔ جیسے آوین تیسے جاوین اور جیسے جاوین تیسے آوین۔ جسکو آنا ہر وہ آویگا جسکو جانا ہر وہ جاویگا یے سب سُکھ دُکھ پرنام روپ ہین انپر بھروسا کر کے تیا یمان نہونا۔ ہے رام جی یہ سب جگت تم ہی ہو اور تم ہی جگت روپ ہو اور چینماتر بستِرت آکار بھی تم ہی ہو جو سب تم ہی ہو تو سُکھ دُکھ کس لیے کرتے ہو۔ اِسی درشٹ کا آشری کر کے جگت مین سکھپت ہو کر بچرو تو تُریا تیت اوستھا کو پراپت ہوگے جو سم پرکاش روپ ہر۔ ہے رام جی جو کچھ مجھکو تمسے کہنا تھا سو کہا آگے جو تمھاری اِچھا ہو سو کرو۔ پیچھے تمنے پوچھا تھا کہ اننت روپ برہم مین کلنک کیسے پراپت ہوا ہی سو اب پھر پوچھو تو مین اسکا جواب دُون۔ شری رگھناتھ جی نے کہا کہ ہے مُنیشور اب مجھکو کچھ سندیہ نہین رہا میرے سب سندیہ دُور ہوگئے ہین اور جو کچھ جاننا تھا سو مین نے جانا ہر اب مین پرم اکرتِم ترپتتا کو پراپت ہوا ہون ہے مُنیشور

آتما مین نہ میل ہی نہ دویت ہی اور نہ ایک آدکوئی کلپنا ہی پہلے مجھکو اگیانتا تھی تب مین نے پوچھا تھا اب آپکے بچنون سے میری اگیانتا جاتی رہی ہی اس سے کچھ کلنک نہین بھاستا ہی۔ آتما مین نہ جنم ہی نہ مرن ہے سب برہم ہی ہی۔ ہے منیشور پرشن سنشے سے اپجتا ہی سو سنشے میرا مٹ گیا ہی۔ جیسے بازیگر کی پتلی ہلانے سے بہت اچل ہوتی ہی تیسے ہی مین سنشے سے رہت اچل اسھتت ہون اور سب سارون کا سار مجھکو پراپت ہوا ہی جیسے سمیرپربت اچل ہوتا ہی تیسا ہی مین اچل ہون اور کوئی دکھ مجھکو نہین ہی ایسا کوئی پدارتھ نہین جو مجھکو تیاگ کرنے جوگ ہو اور ایسا بھی کوئی پدارتھ نہین جو مجھکو لینے کے جوگ ہو نہ کسی پدارتھ کی اچھا ہی اور نہ ان اچھا ہی مین شانت روپ اسھتت ہون نہ سورگ مین مجھکو سکھ ہی نہ نرک مین دکھ ہی سب برہم ہی روپ مجھکو بھاستا ہی اور سمندر اچل پربت کی طرح آتم تتو مین اسھتت ہون۔ ہے منیشور جسکو ابستہ مین بستہ بدھ ہوتی ہی اور کلپنا کال ہردے مین اسھتت ہوتی ہی وہ کسی کو گرہن کرتا ہی کسی کو تیاگ کرتا ہی اور دین دکھی ہو جاتا ہی ہے منیشور یہ سنسار مہا سمدر روپ ہی اسمین راگ دویش روپی کلولین ہین اور شبھ اشبھ روپی مگرمچھ رہتے ہین۔ ایسے بھیانک روپ سنسار سمدر سے اب مین آپ کے پرساد سے تر گیا ہون اور سب سمپدا کے انت کو پراپت ہو کر سب دکھ میرے دور ہو گئے ہین سب کے سار کو پراپت ہو کر مین پورن آتما ہون۔ اور ادین بد پرم شانت ابھید ستا کو پراپت ہوا ہون۔ آشا روپی ہاتھی کو سنگھ بنکر مین نے مارا ہی اب مجھکو آتما سے الگ کچھ نہین بھاستا میرے سب بکلپون کے جال گل گئے ہین اچھا آدک بکار سب مٹ گئے ہین اور دینتا جاتی رہی ہی تینون لوک مین میری جے ہی اور مین سدا ادت روپ ہون۔

سرگ تینتالیسوان۔ چت ستا سوچن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو کیول دیہہ اور اندریون سے کرتا ہی اور من سے نہین کرتا ہی وہ جو کچھ کرتا ہی سو کچھ نہین کرتا۔ جو کچھ اندریون سے اچھا اچھا ملجاتا ہی اس سے چھن بھر کا سکھ ملجاتا ہی اس چھن بھر کے سکھ کے لیے جو بندھن مین پڑجاتا ہی وہ بالک کی طرح مورکھ ہی جو گیانی ہی وہ اسمین بندھان نہین ہوتا۔ ہے رام جی اچھا ہی اسکو دکھ دیتی ہی۔ جو سندر سندر بشیون کی اچھا کرتا ہی اسکو جب جتن کرنے سے وہ بشے ملجاتے ہین تو چھن بھر کا سکھ ہوتا ہی اور جب وے بشے دور ہو جاتے ہین تب دکھ دے جاتے ہین اس کارن انکی اچھا تیاگ کرنا ہی جوگ ہی۔ انکی اچھا تب ہوتی ہی جب سوروپ کا اگیان ہوتا ہی اور دیہہ آدک مین اہنگ بھاو ہوتا ہی۔ جب دیہہ آدک مین آہنگ بھاو ہوتا ہی تب اینک انرتھ پراپت ہوتے ہین۔ اس سے ہے رام جی گیان روپی پہاڑ پر چڑھے رہنا اور اہنگتا روپی گڑھے مین نہ گرنا۔ ہے رام جی آتم گیان روپی سمیر پربت پر چڑھکر پھر اہنگتا ابھمان کرکے گڑھے مین گرنا بڑی مورکھتا ہی۔ جب درشیہ بھاو کو تیاگوگے تب اپنے سو بھاو ستا کو پراپت ہوگے جو سم اور شانت روپ ہی اور جس سے بکلپ جال سب مٹ جاتے ہین سمدر کی طرح پورن ہوتا ہی اور دویت روپ نہین پھرتا ہی۔ ہے رام جی جب بشے کو زہر سمجھ کر من بھی نرس ہو جاتا ہی اور جب

ہنہ سنسنگ ہوتا ہی - واستو مین دیکھو تو سب مین ستّا سمان روپ برہم چدگھن استھت ہے پر دویت سوروپ کے پرماد سے نہین بھاستا - ہے رام جی آتما کا اگیان ہی بندھن روپ ہی اور آتما کا بودھ مُکت روپ ہی اس سے بل کرکے آپ کو آپ ہی جگاؤ تب اس بندھن سے چھوٹوگے - ہے رام جی جسمین بشَی کا سواد نہین اور جسمین انکا انبھو ہوتا ہی وہ تتّو آکاش کی طرح نرمل ستّا باسنا سے رہت ہی - باسنا سے رہت ہوکر جو پرش کچھ کرم کرتا ہی وہ بکار کو نہین پراپت ہوتا - جو انیک چھٹکہ آکر پراپت ہون تو بھی اسکو بکار کچھ نہین ہوتا - گیاتا گیان گیَیہ یے تینون آتم روپ بھاستے ہین جب ایسا جانی تب کسی کا ڈر نہین رہتا - چت کے پھرنے سے جگت پیدا ہوتا ہی اور چت کے نہ پھرنے سے لین ہو جاتا ہی - جب باسنا سہت پران اُدے ہوتے ہین تب جگت اُدے ہوتا ہی اور جب باسنا سہت پران لین ہوتے ہین تب جگت بھی لین ہوتا ہی - ابھیاس کرکے باسنا اور پرانون کو استھت کرو - جب مورکھتا اُدے ہوتی ہی تب کرم اُدے ہوتے ہین اور مورکھتا کے لین ہونے سے کرم بھی لین ہوتے ہین اس سے ست سنگ اور ست شاسترون کے بچار سے مورکھتا کو ناش کرو - جیسے ہوا کے سنگ سے دھول اڑکر بادل کی صورت ہو جاتی ہی تیسے ہی چت کے پھرنے سے جگت ہوتا ہی - ہے رام جی جب چت پھرتا ہی تب طرح طرح کا جگت پھر آتا ہی اور چت کے نہ پھرنے سے جگت لین ہو جاتا ہی - ہے رام جی جب باسنا شانت ہوتی ہی یا پرانون کا نرودھ (روکنا) ہوتا ہی تب چت اچت ہو جاتا ہی اور جب چت اچت ہو جاتا ہی تب پرم پد پراپت ہوتا ہی - ہے رام جی درشیہ اور درشن سمبندھ کے بیچ مین جو پرماتم سکھ ہی اور جو ایکانت سکھ ہی سو سمبت برہم روپ ہی اسکے ساکشات کار ہونے سے من چھے ہو جاتا ہی - جہان چت نہین اپجتا سو وہ چت سے رہت اکرترم سکھ ہی ایسا سکھ سورگ مین بھی نہین ہوتا - جیسے مرتھل مین برچھ نہین ہوتا تیسے ہی چت سہت بشی کو سکھ نہین ہوتا - چت کے اپشم مین جو سکھ ہی سو بانی سے کہا نہین جا سکتا اس سے بڑھکر کوئی سکھ نہین - اور سکھ ناش ہو جاتے ہین پر آتم سکھ ناش نہین ہوتا ابناشی ہی اور اپجنے اور مٹنے سے رہت ہی - ہے رام جی ابودھ سے چت اُدے ہوتا ہی اور آتم بودھ سے شانت ہو جاتا ہی - جیسے موہ سے بالک کو بیتال دکھائی دیتا ہی اور موہ کے نشٹ ہونے سے نشٹ ہو جاتا ہی تیسے ہی اگیان سے چت اُدے ہوتا ہی اور اگیان کے ناش ہونے سے ناش ہو جاتا ہی - جو چت بدیمان بھی بھاستا ہی تب بھی بودھ سے نربیج ہوتا ہی جیسے پارس کے ساتھ ملکر تانبا سونا ہو جاتا ہی پر صورت تو وہی دیکھ پڑتی ہی مگر تانبے بھاو کا ابھاو ہو جاتا ہے تیسے ہی اگیان سے جگت بھاستا ہی اور گیان سے چت اچت ہو جاتا ہی جڑ جگت نہین بھاستا برہم ستّا ہوکر بھاستا ہی اور ست پد کو پراپت ہوتا ہی پرنتو تام روپ تیسے ہی بھاستا ہی - ہے رام جی گیانی کا چت بھی کرم کرتا دیکھ پڑتا ہی پرنتو چت اچت ہو جاتا ہی جو اگیان سے بھاستا ہی سو گیان سے شونیہ ہو جاتا ہے جو کچھ جگت ابودھ سے بھاستا ہی سو بودھ سے شانت ہو جاتا ہی پھر نہین اپجتا وہ چت شانت پد کو پراپت ہوتا ہی - کچھ کال تو وہ بھی تریا اوستھا مین استھت ہوکر بچرتا ہی پھر تریا تیت پد کو پراپت ہوتا ہی - نیچے اوپر

بیچ سب برہم ہی اس پرکار انیک روپ ہوکر استھت ہوا ہی اور انیک بھرم کرکے بھی ایک ہی ہی اور سربا تما ہی ہی - جت آدک کچھ نہین -

سرگ چوالیسوان - بیل اتہاس برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اب تم سنچھیپ سے ایک انوکھا اور آشچرج روپ بودھ کا کارن گیان سنو کہ ایک بیل پھل ہی جسکا اننت جوجن تک بستار ہی اور جسکو بے گنتی جگ بیت گئے ہین اور کبھی جرجرا و نربل نہین ہوتا وہ اناد ہی اسمین ابناشی رس ہی اس سے کبھی ناش نہین ہوتا اور چندرما کی طرح سندر ہی - سمیر آدک جو بڑے پہاڑ ہین انکو مہاپرلی کا پون تنکے کی طرح اڑاتا ہے پر وہ پون بھی اسکو نہین ہلا سکتا ہی - ہے رام جی جو جنون کی اننت کوٹ نکوٹ سنکھیا ہی پر اسکی سنکھیا نہین کیجاتی ہی ایسا وہ بیل پھل ہی جو بہت بڑا ہے جیسے سمیر پربت کے آگے رائی کا دانہ سوکشم اور تچھ بھاستا ہی تیسے ہی اس بیل پھل کے آگے یہ برہمانڈ سوکشم اور تچھ بھاستا ہی - وہ بیل رس سے بھرا ہوا ہی کبھی گرتا نہین اور پرانا ہی - اسکا آد انت مدھ برہما بشن رودر اندر آدک بھی نہین جان سکتے اور نہ اسکی جڑ کو کوئی جان سکتا ہی نہ مدھ کو کوئی جان سکتا ہی اسکا ادرشٹ آکار ہی اور ادرشٹ پھل ہی اپنے پرکاش سے پرکاشتا ہی اسکا کٹھن آکار ہی سدا اچل ہی کسی بکار کو نہین پراپت ہوتا اور ست نرمل نربکار نرمتر روپ نرندھر اور چندرما کی طرح شیتل اور سندر ہی اسمین گیان سمپت روپی رس ہی سو اپنا رس آپ ہی لیتا ہی اور آپ ہی سبکو دیتا ہی اور سب کا پرکاش کرنے والا بھی وہی ہی اسمین چتر ریکھا بہت سی ہین پرنت وہ اپنے سوروپ کو نہین تیاگ کرتا ہی انیک روپ ہوکر بھاستا اور اسمین اسپند روپی رس پھرتا ہی - تتو تنگ - اودنگ - دیش - کال - کریا - نیت - راگ - دویش ہیو پادیے - بھوت بھوشیہ کال - اجیرا - اندھیرا - بدیا - ابدیا آدک کلنا جال اس رس کے پھرنے سے پھرتے ہین - وہ بیل آتم روپ ہی اور ابھو روپی اسمین رس ہی - وہ سدا اپنے آپ مین استھت ہی اور شانت شانت روپ ہی اسکو جانکر پرش کرت کرتیہ ہو جاتا ہی -

سرگ پینتالیسوان - شلا کوش اپدیش برنن

شری رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون سب دھرمون کے جاننے والے آپ نے یہ بیل روپی مہا چدگھن ستا کہی سو مجھکو ایسا نشچے ہوا کہ چیتن متا روپ انہنگتا آدک جگت ہی اسمین بھید کچھ بھی نہین - ایک ادویت کا ننا سب وہی ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے برہمانڈ کی متا سمیر آدک پر بھتوی ہی تیسے ہی چیتن بیل کی متا یہ برہمانڈ ہی - سب جگت چیتن بیل روپ ہی اور کچھ نہین اور اس سرب چیتن جگت کا بناش نہین ہو سکتا ہے رام جی چیتن روپی مرچے کے بیج مین جگت روپی چمتکار کڑواپن ہی سو سکھمتا کی طرح نرمل ہی اور شلا کے بھیتر کی طرح بے طا ہی - ہے رام جی اب اور آشچرج روپ ایک برتانت سنو کہ مہا سندر پرکاش سنجگت جکنا اور شیتل اسپرش ہی اور بستار روپ ایک شلا ہی سو مہا نرندھر اور گھن روپ ہی اسمین کمل اپجتے ہین اور اسکی

اُوردھ بیل ہے - نیچے جٹہ ہے اور بہت سی شاخیں ہیں - شری رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون آپ سچ کہتے ہیں
یہ شِلا میں نے بھی دیکھی ہے کہ ندی میں بشن بھگوان کی مورت شالگرام ہے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ تو
تم جانتے ہو اور دیکھا بھی ہے پرنت جو شِلا میں کہتا ہوں وہ انوکھی ہے اور اسکے بھیتر بہت سے برہمانڈ ہیں اور
کچھ بھی نہیں - ہے رام جی چیتن روپی شِلا جو میں نے تمسے کہی ہے اسمیں سب برہمانڈ ہیں اس گھن چیتنتا سے
شِلا برن کی ہے وہ اننت گھن اور نرندھر ہے اور آکاش پربت دیش پرتھوی ندی سمدر آدک سارا جگت
اس شِلا کے بھیتر رہتا ہے اور کچھ نہیں ہے - جیسے شِلا کے اوپر کمل کھلے ہوتے ہیں سو شِلا روپ ہیں شِلا سے
الگ نہیں تیسے ہی یہ جگت آتما روپی شِلا میں ہے آتما سے الگ نہیں - ہے رام جی بھوت بھوشیہ برتمان
تینوں کال اس شِلا کی پتلی ہیں - جیسے کاریگر پتلیاں کلپتا ہے تیسے ہی یہ جگت آتما میں ہے اپجا نہیں کیونکہ میں
روپی کاریگر کلپتا ہے اور اس سے طرح طرح کا جگت بھاستا ہے آتما میں کچھ اپجا نہیں - جیسے کھپت روپ شِلا
کے اوپر کمل ریکھا لکھی ہوتی ہے اور وہ شِلا سے الگ نہیں تیسے ہی یہ جگت آتما میں ہے آتما سے الگ نہیں -
جیسے شِلا میں پتلی ہوتی ہے سو اُدے استت نہیں ہوتی شِلا جیوں کی تیوں ہے تیسے ہی آتما میں جگت اُدے
استت نہیں ہوتا کیونکہ واستو میں کچھ نہیں ہے آتما میں دویت کلپنا اگیان سے بھاستی ہے اور جب بودھ ہوتا
ہے تب شانت ہو جاتی ہے - جیسے سمدر میں گرا ہوا بوند سمدر روپ ہو جاتا ہے تیسے ہی بودھ سے کلپنا آتما میں
لِلجاتی ہے - ہے رام جی چیتن آتما اننت ہے اور اسمیں کوئی بکار کلپنا نہیں ہے پر اگیان سے کلپنا بھاستی ہے
اور گیان سے لین ہو جاتی ہے - بکار بھی آتما کے آشری بھاستے ہیں پر آتما بکار سے رہت ہے - برہم سے
بکار پیدا ہوتے ہیں اور برہم ہی میں استھت ہیں پر واستو میں کچھ ہوئے نہیں سب آبھاس ماتر ہیں
جیسے کرنوں میں جل کا آبھاس ہوتا ہے تیسے ہی برہم میں جگت بکار کا آبھاس ہوتا ہے - جیسے بیج میں پتے
ڈال پھول پھل کا بستار ہوتا ہے اور بیج ستّا سب میں ملی ہوتی ہے بیج سے الگ کچھ نہیں ہوتا تیسے ہی چدگھن
آتما کے بھیتر جگت بستار ہے سو چدگھن آتما سے الگ نہیں وہی اپنے آپ میں استھت ہے اور جگت بھی وہی
روپ ہے - جو ایک مانیے تو دویت بھی ہوتا ہے اور جو ایک نہیں کہا جاتا تو دویت کہاں ہو - جگت اور
آتما میں کچھ بھید نہیں ادّویت آتما ہی اپنے آپ میں استھت ہے - جیسے شِلا میں مورت بنی ہوتی ہے سو شِلا کا
روپ ہی ہے تیسے ہی جگت آتما روپ ہے اور جیسے شِلا میں الگ الگ بکھم مورت ہوتی ہیں اور آدھار روپ
شِلا ابھید ہے تیسے ہی آتما میں جگت مورت الگ الگ بکھم روپ ہو بھاستی ہے اور چیتن روپ آدھار ابھید ہے
برہم ستّا سمان سکھپت کی طرح سم استھت ہے بڑے بکار بھی اسمیں درشٹ آتے ہیں پر واستو میں سکھپت
کی طرح بکار سے رہت ہے اور پھرنے سے رہت چیتن شِلا استھت ہے اس نت شانت چدگھن روپ ستّا میں
یہ جگت کلپت ہے - ادھشٹھان ستّا سدا اسر بداشانت روپ ہے بھید کوئی نہیں - جیسے جل میں ترنگ ابھید روپ ہے
اور سبرن میں بھوکھن ایک روپ ہے تیسے ہی آتما میں جگت ایک روپ ہے -

سرگ چھیالیسوان - ستّا اپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے بیج کے بھیتر پھول پھل اور سمپورن برچھ ہوتا ہی سو آد بھی بیج ہی اور انت بھی بیج ہی - جب پھل پکتا ہی تب بیج ہی ہوتا ہی تیسے ہی آتما بھی جگت مین ہی پر سدا اچّت اور سم ہی - کبھی بکار اور پرنام کو نہین پراپت ہوا اپنی ستّا سے استھت ہی - جگت کے آد مدھ انت مین وہی ہی کچھ اور بکار کو پراپت نہین ہوا - دیش کال کرم آدک جو کچھ کلنا بھاستی ہی سو وہی روپ ہی جو کچھ شبد اور ارتھ ہی سو آتما سے الگ نہین - جیسے برچھ کے آد بھی بیج ہی اور انت بھی بیج ہی اور جو کچھ رہتا بیج مین بھاستا ہی وہ بھی وہی روپ ہی الگ کچھ نہین تیسے ہی جگت کے آد بھی آتم ستّا ہی انت بھی آتم ستّا ہی جو کچھ بیچ مین بھاستا ہے سو بھی وہی روپ ہی - ہے رام جی چیتن روپی مہا درپن مین سمپورن جگت پرتبمب ہوتا ہی اور سمپورن جگت سنکلپ ماتر ہی - جیسا جیسا پھرنا کسی مین درڑھ ہوتا ہی تیسا ہی آتم ستّا کے آشرے ہوکر بھاستا ہے جیسے چنتامن مین جیسا کوئی سنکلپ دھرتا ہی تیسا ہی پرکٹ ہو آتا ہی سو سنکلپ ماتر ہی ہوتا ہی تیسے ہی جیسی جیسی بھاونا کوئی کرتا ہی تیسی تیسی آتما کے آشرت ہوکر بھاستی ہی - اننت جگت آتم روپی من کے آشرے ہوکر استھت ہوتے ہین جیسی کوئی بھاونا کرتا ہی تیسی اسکو ہو بھاستی ہی - ہے رام جی آتم روپی ڈبّے سے جگت روپی رتن نکلتے ہین جیسا پھرنا ہوتا ہی تیسا ہی جگت بھاس آتا ہی - جیسے شلا کے اوپر ریکھا ہوتی ہین اور طرح طرح کے چِتّر بھاستے ہین سو ایک روپ ہین تیسے ہی آتما مین جگت ایک روپ ہی اور جیسے شلا کے اوپر سنکھ چکر آدک ریکھا بھاستی ہین تیسے ہی آتما مین یہ جگت بھاستا ہی سو آتم روپ ہی - آتم روپی شلا مین جیسے نہین ہی جیسے جل مین ترنگ جل روپ ہوتے ہین تیسے ہی برہم مین جگت برہم روپ ہی - وہ برہم سم شانت روپ اور سکھوپت کی طرح استھت ہی اسمین جگت کچھ پھرا نہین شلا کی ریکھا کی طرح ہی - جیسے بلاو کے بھیتر مجّا ہوتی ہی تیسے ہی برہم مین جگت استھت ہی اور جیسے آکاش مین شونیتا - جل مین دروتا - پون مین اسپندتا ہوتی ہی تیسے ہی برہم مین جگت ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین جیسے ترو اور برچھ مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین برہم ہی جگت ہی اور جگت ہی برہم ہی - ہے رام جی اسمین بھاو ابھاو بھید کلپنا کوئی نہین برہم ستّا ہی پرکاشتی ہی اور برہم ہی جگت روپ ہوکر بھاستا ہی - جیسے مرُ استھل مین سورج کی کرنین جل روپ ہوکر بھاستی ہین تیسے ہی برہم جگت روپ ہوکر بھاستا ہی - ہے رام جی سُمیر آدک پربت اور گھاس پھوس بن اور چیتّ جگت پرنام سے لیکر جیوون کو بچار کر دیکھیے تو پرم ستّا ہی بھاستی ہی اور سب پدارتھون مین استھول اور سوکشم بھاو سے وہی ستّا بیاپی ہی - جیسے جل کا رس بنس پت (نباتات) مین بیاپا ہوا ہی تیسے ہی سب جگت مین سوکشم روپ ہوکر آتم ستّا بیاپی ہوئی ہی - جیسے ایک ہی رس ستّا برچھ گھاس اور گچھون مین بیاپی ہوئی ہی اور ایک ہی انیک روپ ہوکر بھاستی ہی تیسے ہی ایک ہی برہم ستّا انیک روپ

ہوکر بھاستی ہے - ہے رام جی جیسے مور کے انڈے مین بہت سے رنگ ہوتے ہین اور جب انڈا ٹوٹ جاتا ہے تب اس سے آہستہ آہستہ بہت سے رنگ نکلتے ہین سو ایک ہی رس انیک روپ ہوکر بھاستا ہے تیسے ہی ایک ہی آتما انیک روپ جگت آکار ہوکر بھاستا ہے جیسے مور کے انڈے مین ایک ہی رس ہوتا ہے پرنت جو دیرگھ سوترہی اگیانی ہین انکو بھوشیت انیک رنگ اسمین بھاستے ہین سو ان اپجے ہی اپجے بھاستے ہین تیسے ہی یہ جگت ان اپجا ہی طرح طرح کا اگیانی کے ہردے مین استھت ہوتا ہے اور جو گیان وان ہین انکو ایک رس برہم ستا ہی بھاستی ہے جیسے مور کا رس پرنام کو نہین پراپت ہوا ایک رس ہے اور جب پرنام کو پراپت ہوکر طرح طرح کا روپ ہوا تب بھی ایک رس ہے تیسے ہی یہ جگت پرماتما مین چھپا ہے تو بھی پرماتما ہی ہے اور جب طرح طرح کا روپ ہوکر بھاستا ہے تو بھی وہی ہے - پرنام کو نہین پراپت ہوا پرنتُ اگیانی کو طرح طرح کا بھاستا ہے اور گیان وان کو ایک ستا ہی بھاستی ہے - یا اس درشٹانت کا دوسرا ارتھ یہ ہے کہ جیسے مور کے انڈے مین طرح طرح کے رنگ ہوئے کچھ نہین پر جسکو دِبیہ درشٹ ہے اسکو اسمین ان اپجی نانا تو بھاستی ہے اور جسکو دِبیہ درشٹ نہین اسکو بیج ہی بھاستا ہے نانا تو (طرح طرح کا ہونا) نہین بھاستا تیسے ہی جنکو اگیان روپی دِبیہ درشٹ ہے انکو ان اپجا ہی جگت طرح طرح کا ہو بھاستا ہے اور جو اگیان درشٹ سے رہت ہین انکو ایک برہم بھاستا ہے اور کچھ نہین بھاستا - ہے رام جی طرح طرح کا بھاستا ہے تو بھی کچھ نہین جیسے مور کے انڈے مین طرح طرح کے رنگ بھاستے ہین تو بھی ایک روپ ہین تیسے ہی اس جگت مین الگ الگ پدارتھ بھاستے ہین تو بھی ایک برہم ستا ہے دوسرا کچھ نہین

سرگ سینتالیسوان - برہم ایکتا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے ان اپجے رنگ مور کے انڈے مین ہوتے ہین سو بیج سے الگ نہین تیسے ہی مین تو آدک جگت آتما مین ان اُدے ہی اُدے روپ بھاستا ہے - جیسے بیج مین ان رنگون کا اُدے بھی ان اُدے روپ ہے تیسے ہی آتما مین جگت کا اُدے بھی ان اُدے روپ ہے - آتم ستا اشبد پد ہے بانی سے کچھ کہا نہین جاتا ایسا سکھ سورگ اور کسی استھان مین بھی نہین ہے جیسا سکھ آتما مین استھت ہونے سے پایا جاتا ہے - ہے رام جی آتم سکھ مین بشرانت پانے کے لیے منیشور دیوتا سِدّھ اور مہارکھ درشیہ درشن سمبندھ پھرنے کو تیاگ کر استھت ہوتے ہین اس سے وہ اُتم سکھ ہے - سمبت مین سمبیدن کا پھرنا جنکا نبرت ہوگیا ہے ان پرشون کو درشیہ بھاونا کوئی نہین پھرتی اور نہ کوئی کرم انکو اسپرش کرتا ہے پران بھی انکے نہ اسپند ہوتے ہین - چت چیتن کے سمبندھ سے رہت چتر کی مورت کی طرح استھت ہوتے ہین اور شانت روپ استھت ہوتے ہین - ہے رام جی جب چت کلا پھرتی ہے تب سنسار بھرم پیدا ہوتا ہے اور جب چت کا پھرنا مٹ جاتا ہے تب شانت روپ ادویت استھت ہوتا ہے - جیسے یدّھ راجا کی سینا (فوج) کرتی ہے اور ہار جیت راجا کی ہوتی ہے تیسے ہی چت کے پھرنے سے آتما مین بندھ اور موکش ہوتا ہے - جدپ آتما ست روپ اور اچت ہے پرنتُ من اور بدھ اور اہنکرن کے دوارا آتما مین بندھن اور موکش بھاستا ہے آتما سب کا پرکاشک ہے جیسے چندرما کی چاندنی

ہر چھ آدک کو پرکاشتی ہی تیسے ہی آتما سب پدارتھون کو پرکاشتا ہی - وہ آتما نہ درشّیہ ہی نہ اُپدیش کا بشئے ہے
نہ بستار رُوپ ہی نہ دُور ہی کیول چیتن رُوپ انبھو آتما سے سِدّھ ہی - وہ نہ دیو ہی نہ اندری ہی نہ گُن ہی نہ چیّت ہی
نہ باسنا ہی نہ جیو ہی نہ اسپند ہی نہ اور کوئی اسپرش کرتا ہی نہ آکاش ہی نہ ستّ ہی نہ اسَتّ ہی نہ مدّھ ہی نہ شُونّ ہی
نہ اَشُونّ ہی نہ دیش کال بستُ ہی نہ اَہنگ ہی نہ اِتر آدک ہی - سب شبدون سے رہت ہی وہ استھان مین پرکاشتا ہے
اور کیول انبھو رُوپ ہی اسکا نہ آد ہی نہ انت ہی نہ اُسکو ہتھیار کاٹ سکتا ہی نہ آگ جلا سکتی ہی نہ جل گلا سکتا ہے
نہ یہ ہی نہ وہ ہی نہ اُسکو پون سُکھا سکتا ہی اور نہ کسی کی سامرتھ اُس سے چلتی ہی - وہ چیّت رُوپی آتم تتّو ہی نہ جنم لیتا ہی
نہ مرتا ہی - دیہہ رُوپی گھٹ کئی بار اُپجتے ہین اور کئی بار مِٹ جاتے ہین اور آتما رُوپی آکاش سب کے بھیتر
باہر اکھنڈ اَبناشی ہی - جیسے بہت سے گھڑون مین ایک ہی آکاش استھت ہوتا ہی تیسے ہی انیک پدارتھون مین
ایک ہی برہم سّتا آتما رُوپ ہوکر رہتی ہی - ہے رام جی جو کچھ استھاور جنگم جگت درشٹ آتا ہی سو سب برہم
رُوپ ہی جو نردھرم نرگُن نراکار نربکار نرمل ہی اور آد انت سے رہت سم اور شانت رُوپ ہی ایسی درشٹ کا
آشری کرکے استھت ہو - ہے رام جی جب تُم اس درشٹ کا آشری کروگے تو بڑے کام بھی تمکو اسپرش نکرینگے
جیسے آکاش کو بادل اسپرش نہین کرتے تیسے ہی تمکو کرم اسپرش نکرینگے - کال کریا کارن کارج جنم استھت
سنگھار آدک جو سنسرن رُوپ سنسار ہی سو سب برہم رُوپ ہی اسی درشٹ کا آشری کرکے بچرو -

سرگ اٹھتالیسوان - آشمرت بچار جوگ برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگوان جو برہم مین کوئی بکار نہین تو بھاوابھاو رُوپ جگت کس سے بھاستا ہے
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی بکار کسکو کہتے ہین پہلے تو یہ سُنو کہ جو چیز اپنے پہلے رُوپ کو چھوڑکر بپریت یعنی
برخلاف رُوپ کو پراپت ہو اور پھر اپنے پہلے رُوپ کو نہ پراپت ہو اُسکو بکار کہتے ہین جیسے دُودھ سے دہی
ہوکر پھر دُودھ نہین ہوتا - جیسے بالک اوستھا بیت جاتی ہی تو پھر نہین آتی اور جیسے جوا اوستھا گئی ہوئی پھر نہین
آتی - اسکا نام بکار ہی - پربرہم نرمل ہی - آد بھی نربکار ہی انت بھی نربکار ہی اور بیچ مین اُسمین جو کچھ مل بکار
بھاستا ہی سو اگیان سے بھاستا ہی - بیچ مین بھی برہم نربکار جیون کا تیون ہی - ہے رام جی جو پدارتھ بپریت رُوپ
ہو جاتا ہی وہ پھر اپنے رُوپ کو نہین پراپت ہوتا اور برہم سّتا سدا جیون کی تیون اَدّویت رُوپ ہی اور آتم انبھو
سے پرکاشتی ہی - جو کبھی دُوسرے رُوپ کو نہ پراپت ہو اُسکو بکار کیسے کہیے - ہے رام جی جو چیز بچار اور گیان
سے ناش ہو جاے اُسکو بھرم رُوپ جانو وہ واستو مین کچھ نہین - جو کچھ بکار ہی سو اگیان سے بھاستا ہی
اور جب آتم بودھ ہوتا ہی تب نبرت ہو جاتا ہی - جسکے بودھ سے بکار نشٹ ہو جاوی اُسکو بکار کیسے کہیے - جو برہم
شبد سے کہاتا ہی وہ نردید رُوپ آتا ہی - جو آد انت مین ستّ ہو اُسکو بیچ مین بھی ستّ جانیے اور جو اُس سے
الگ ہو سو اگیان سے جانیے - آتم رُوپ سدا سُربدا سم رُوپ ہی - آکاش اور پون بھی اور اور بھاو کو پراپت
ہو جاتے ہین پرنتُ آتم تتّو کبھی دُوسرے بھاو کو پراپت نہین ہوتا - وہ تو پرکاش رُوپ ایک نتّ اور نرمل

اَنیشور ہر بھاو اَبھاو بکار کو کبھی نہین پراپت ہوتا - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ایک تتّو بدّیمان ہر
سُو برہم سدا اسر بدا نرمل رُوپ ہر تو اُس سنچت برہم مین اَبدّیا کہان سے آئی - بششٹھ جی بولے کہ ہے
رام جی یہ سب برہم ہر آگے بھی برہم تھا اور پیچھے بھی برہم ہوگا اُس نربکار اور آد مدّھ اَنت سے رہت برہم مین
اَبدّیا کوئی نہین یہ نشچے ہر - جو باچ باچک شبد سے اُپدیش کے نمت برہم کہتا ہر اُسمین اَبدّیا کہان ہے -
ہے رام جی مین تُو آدک جگت بھرم اور اگن بایو آدک سب برہم ستّا ہر اَبدّیا ذرا بھی نہین ہر - جسکا نام اَبدّیا ہے
اُسکو بھرم ماتر اور اَستّ جانو - جو بدّیمان ہی نہین ہر اُسکا نام کیا کہیے - پھر شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے
بھگون اُپشم پرکرن مین آپ نے کیون کہا تھا کہ اَبدّیا ہر اور اب کسطرح کہتے ہین کہ بدّیمان نہین ہر - بششٹھ جی
نے کہا کہ ہے رام جی تب تم اَبُودھ تھے اس سے مین نے تمھارے جگانے کے لیے جگت کلپ کر کہا تھا اور اب
تم گیان وان ہوئے اس سے مین نے کہا ہر کہ اَبدّیا اَبدّیمان ہر - ہے رام جی اَبدّیا جیو اور جگت آدک کا کرم
اگیانی کو جگانے کے لیے بید بانی نے کہا ہر - جب تک مَن اگیان ہوتا ہر تب تک اَبدّیا بھرم ہر اور جگت بنا
انیک اُپائون سے بھی گیان نہین ہوتا - جب بُودھ وان ہوتا ہر تب سدّھانت کو اُپدیش کی جگت بنا بھی
پاتا ہر اور اَبُودھ مَن جگت بنا نہین پا سکتا - ہے رام جی جو کام جگت سے سدّھ ہوتا ہر وہ اور جتن سے نہین
سادھا جاتا - جیسے جگت رُوپی دیپک سے اندھکار دُور ہوتا ہر اور دوسرے کسی بل اور جتن سے دُور نہین ہوتا
تیسے ہی اور جتن سے اگیان کی نیند نبرت نہین ہوتی - جو اگیانی کو سرب برہم سدّھانت کا اُپدیش کیجیے تو
وہ اُپدیش برتھا ہوتا ہر - جیسے کوئی دُکھی اپنا دُکھ دیوار کے آگے جا کر کہے تو وہ اُسکا کہنا نہین سُنتی اور اُسکا
کہنا بھی برتھا ہوتا ہر تیسے ہی اگیانی کو سرب برہم کا اُپدیش برتھا ہوتا ہر - مُوڑھ جگت سے جگتا ہے اور
بُودھ وان کو پرتچھ تتّو کا اُپدیش ہو جاتا ہر - ہے رام جی اب تم یہ دھارنا کرو کہ برہم تینون لوک اور مین تُو
آدک سب برہم ہین دویت کلپنا کوئی نہین - پھر جو تمھاری اِچھا ہو سُو کرو اور درشیہ سمبندھ نہ پھرے سدا
آتما مین اِستھت رہو - اِس پرکار کسی کام مین بھی موہت نہو گا - ہے رام جی جو چیتن رُوپ پرماتما پرکاش
رُوپ ہر سُو سدا اہنگ بھاو سے پھرتا ہر ایسا جو اتبھو رُوپ ہر اُسی مین چلتے بیٹھتے کھاتے پیتے کام کرتے
اِستھت رہو تب تمھارا اہنگ مم بھاو نبرت ہو جاویگا اور جو شانت رُوپ برہم سب جیوون مین اِستھت ہر
اُسکو تم پراپت ہو گے اور آد اَنت سے رہت شدّھ سمبت ماتر پرکاش رُوپ آتما کو دیکھو گے - جیسے مٹّی کے
برتن گھڑے وغیرہ سب مٹّی ہی کے ہین تیسے ہی تم سرب بھوت آتما کو دیکھو گے - جیسے مٹّی سے گھڑے الگ
نہین تیسے ہی آتما سے جگت الگ نہین - جیسے بایو سے اَسپند اور جل سے ترنگ الگ نہین ہے
تیسے ہی آتما سے پرکرت الگ نہین - جیسے جل اور ترنگ کہنے ہی بھر کو دو ہین تیسے ہی آتما اور پرکرت بھی
کہنے ہی کو دو ہین پر بھید بھاو کچھ نہین کیول اگیان سے بھید بھاستا ہر اور گیان سے مٹ جاتا ہر - جیسے رسّی مین
سانپ بھاستا ہر تیسے ہی آتما مین پرکرت ہر - ہے رام جی چیت رُوپی برچھ ہر اور کلپنا رُوپی بیج ہے جب

کلپنا رُوپی بیج بُویا جاتا ہی تب چِت رُوپی انکُر اُپجتا ہی اور اُس سے بھاوُ روپ سنسار جب اُپجتا ہی تب آتم گیان
کلپنا رُوپی بیج جلجاتا ہی اور چِت رُوپی انکُر نشٹ ہو جاتا ہی - ہے رام جی چِت رُوپی انکُر سے سُکھ دُکھ رُوپی
پیدا ہوتا ہی جب چِت رُوپی انکُر نشٹ ہو تب سُکھ دُکھ رُوپی بیج کہان اُپجے - ہے رام جی جو کچھ دویت بھرم
سو اگیان سے اُپجتا ہی اور گیان سے مِٹ جاتا ہی - آتما جو پرمارتھ سار ہے اُسکی بھاونا کرو تب سنسار
سے مُکت ہوگے یعنی چھوٹ جاؤگے -

سرگ اُنچاسوان - سمبیدن بچار برنن

شری رام چندر جی نے کہا کہ ہے مُنیشور جو کچھ جاننے جوگ تھا وہ مین نے جانا اور جو کچھ دیکھنے جوگ تھا وہ
اب مین آپکے گیان رُوپی امرت کے سینچنے سے پرم پد مین پُورن آتما ہوا ہون - ہے مُنیشور پُورن نے سب سنسار
پُورن کیا ہی پُورن سے پُورن پرتیت کی ہی اور پُورن مین پُورن ہی استھت ہی دُوسرا کچھ نہین یہ سب مجھکو
انبھو ہوا ہی - ہے مُنیشور ایسا جانکر مین لیلا اور بُدھ بڑھنے کے واسطے آپ سے پوچھتا ہون - جیسے
بالک پتا سے پوچھتا ہی تو پتا گھبراتا نہین تیسے آپ بھی گھبرانا نہین - ہے مُنیشور کان آنکھ کھال جیبھ ناک
یے پانچون اندریان پرتچھ دیکھی پڑتی ہین سو مرنے پر کیون نہین اپنا اپنا بشے لیتی ہین اور جیتے جی کیون لیتی ہین
گھٹ آدک کی طرح باہر سے یے سب جڑ ہین پھر ہردے مین انبھو کیون ہوتا ہی اور لوہے کی شلاکا کی طرح
یے الگ الگ ہین پر اکٹھے کیسے ہوئی ہین - پرسپر جو ایک آتما مین انبھو ہوتا ہی کہ مین دیکھتا ہون مین سُنتا ہون
انسے آدلیکر برت کیونکر اکٹھی ہوتی ہی - مین سامانیہ بھاو سے جانتا بھی ہون پر بشیکھ کرکے آپ سے پوچھتا ہون
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اندریان چت اور گھٹ پٹ آدک پدارتھ نرمل چیتن رُوپ آتما سے الگ
نہین آتم تتو آکاش سے بھی ادھک سوکشم اور نرمل ہی - ہے رام جی جب چیتن تتو سے پرتیشٹھا چیتن
کی بھاونا پھری تو اُسنے آگے سب اندریون کو دیکھا اور اندریان چت کے آگے ہوئی ہین انکی گھنتا سے چیتن
پرتیشٹھا بھاو کو پراپت ہوا ہی اُسی مین سب گھٹ آدک پدارتھ پرتبمبت ہوتے ہین اور پرتیشٹھا مین بھاستے ہین
شری رام چندر جی نے پُوچھا کہ ہے مُنیشور اننت جگت جو رچے ہین اور مہا درپن مین پرتبمبت ہین اس پرتیشٹھا
رُوپ کیا ہی اور کیسے ہوئی ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی آد انت سے رہت جگت کا بیج رُوپ جو آتما
برہم ہی سو نرامے اور پرکاش رُوپ ہی اور کلپنا اور کلنا سے رہت شُدھ چنماتر اور اچیتن جگت کا بیج وہی آتما
برہم ہی - وہ جب کلنا کے سنگھ ہوا تب اُسکا نام جیو ہوا - اُس جیو نے جب دیہہ کو چیتا اور اہنگ بھاو کیا
تب اہنکار ہوا جب منن کرنے لگا تب من ہوا - جب نشچے کرنے لگا تب بُدھ ہوئی - جب پرماتما کی دیکھنے والی
اندریون کی بھاونا ہوئی تب اندریان ہوئین - جب دیہہ کی بھاونا کرنے لگا تب دیہہ ہوئی اور جب گھٹ پٹ
کی بھاونا ہوئی تب گھٹ پٹ ہوئے - اسیطرح جیسی جیسی بھاونا ہوتی گئی تیسے ہی تیسے پدارتھ ہوتے گئے
ہے رام جی یہ سو بھاو جکا ہی اُسکو پرتیشٹھا کہتے ہین - سو رُوپ سے برخلاف جگت کی طرف بھاونا کرنا اور کرم

اور بھوگ اور سکھ دُکھ آدی کی بھاونا کرنا اور کلپنا اور ابھمان جو چت کلا مین ہوا ہی اس سے اسکو جیو کہتے ہین۔ جیسی جیسی بھاونا کا آکار ہوا تیسی ہی تیسی باسنا کو کرتا گیا۔ جیسے جل سے سینچا ہوا بیج ڈال پتا پھول پھل بھاو کو پراپت ہوتا ہی تیسے ہی باسنا سے سینچا ہوا جیو اپنے سوروپ کے پرماد سے مہا بھرم جال مین گرتا ہی اور ایسا جانتا ہی کہ مین منگھ دیہہ سہت ہون یا دیوتا یا استھاور ہون پر ایسا نہین جانتا کہ مین چدآتما ہون۔ وہ دیہہ سے ملا ہوا ناش وان اور تچھ روپ آپکو دیکھتا ہی اسس متھیا گیان سے ڈوبتا ہی اور دیہہ مین ابھمان کرنے سے باسنا کے بش ہو کر بہت دنون تک نیچے اوپر اور بیچ مین بھرمتا ہی جیسے سمدر مین آیا ہوا کاٹھ ترنگون سے اچھلتا ہے اور گھٹی جنتر کا برتن نیچے اوپر جاتا ہی تیسے ہی یہ جیو باسنا کے بش سے نیچے اوپر بھرمتا ہی۔ جب بچار اور ابھیاس کرکے آتم بودھ کو پراپت ہوتا ہی تب سنسار روپی بندھن سے چھوٹتا ہی اور آواگون سے رہت آتم پد کو پراپت ہوتا ہی۔ بہت دنون تک جنمون کو بھوگ کر آتم گیان کے بش سے آتم پد کو پاتا ہے۔

ہے رام جی سوروپ سے گرے ہوئے جیو اس پرکار بھرمتے ہین اور شریر پاتے ہین۔ اب یہ سنو کہ اندریان مرنے کے بعد اپنے اپنے بشے کو کیون نہین بھوگ کرتی ہین۔ ہے رام جی جب شدھ تتو مین چت کلنا پھرتی ہی تب وہ جیو روپ ہوتی ہی اور من سہت چھ اندریون کو لیکر دیہہ روپی گھر مین رہ کر باہر کے بشیون کو بھوگ کرتی ہی۔ من سہت چھ اندریون کے سمبندھ سے بشے کا بھوگ ہوتا ہی بغیر انکے بشے کا بھوگ کبھی نہین ہوسکتا اس پرکار انمین آسکت ہو کر جیو کلا بشے کو بھوگ کرتی ہی۔ یدیپ اندریان الگ الگ ہین تو بھی انکو ایک کرلیتی ہی اور ہے اہنکار روپی تاگے سے اکٹھی ہوتی ہین۔ دیہہ اور اندریان مانک کی طرح ہین انکو اکٹھا کرکے جیو کہتا ہی کہ مین دیکھتا سنتا سونگھتا پھرتا بولتا ہون اور انھین کے ابھمان سے بشے کو گرہن کرتا ہی۔

ہے رام جی دیہہ اندریان من آدک جڑ ہین پرنتُ آتما کی ستا پا کر اپنے اپنے بشے کو گرہن کرتے ہین۔ اور جب تک پرانشٹکا دیہہ مین ہوتی ہی تب تک اندریان بشے کو گرہن کرتی ہین اور جب پرانشٹکا دیہہ سے نکلجاتی ہی تب اندریان بشے کو گرہن نہین کرتی ہین۔ ہے رام جی یہ جو پرتچھ آنکھ ناک کان جیبھ کھال دیکھ پڑتے ہین سو اندریان نہین ہین اندریان تو بہت باریک تنماترا ہین۔ یے انکے رہنے کے استھان ہین۔ جیسے گھر مین جھروکھے ہوتے ہین تیسے ہی یے استھان ہین۔ ہے رام جی اب جیو کا روپ سنو۔ کہ آتم تتو سب جگہ پورن ہی پرنتُ اسکا پرتبمب وہان ہی ہوتا ہی جہان نرمل استھان ہوتا ہی۔ جیسے نرمل جل مین پرتبمب ہوتا ہی اور جیسے دو کنڈ ہون انمین ایک مین تو جل ہو اور دوسرے مین جل نہو تو سورج کا پرکاش دونون مین برابر ہوتا ہی پرنتُ جسمین جل ہی اسمین پرتبمب ہوتا ہی اور جل کے ہلنے سے پرتبمب بھی ہلتا دیکھ پڑتا ہی پر جہان جل نہین ہی وہان پرتبمب بھی نہین ہی تیسے ہی جہان ساتوک انش انتہ کرن ہوتا ہی وہان آتما کا پرتبمب جیو بھی ہوتا ہی اور جب تک شریر مین ہوتا ہی تب تک شریر چیتن بھاستا ہی پر جب وہ جیو کلا پرانشٹکا روپ شریر کو تیاگ جاتی ہی تب وہ شریر جڑ ہو جاتا ہی۔ جیسے جب کنڈ سے جل نکل جاتا ہی

تب گنڈ مین سورج کا پرتبمب نہین رہتا ہو تیسے ہی انتہ کرن اور تماترا پریشٹھا مین آتما کا پرتبمب ہوتا
ہو جب پریشٹھا شریر کو تیاگ جاتی ہو تب شریر جڑ ہو جاتا ہو - ہے رام جی جیسے جھروکھے کے آگے
کوئی چیز رکھیے تو اُس جھروکھے کو اُس چیز کا گیان نہین ہوتا اور جب اُسکا مالک دیکھتا ہو تو اُس چیز کو
لے لیتا ہو تیسے ہی اندریون کے استھانون مین جو بہت باریک تماترا سواد لینے والی ہوتی ہو وہی بشیونکا سواد
لیتی ہو اور جب تماترا نہین ہوتی تب اندریان سواد نہین لے سکتی ہین - ہے رام جی پرتچھ دیکھو کہ کتھا کا
سننے والا پرش کتھا مین بیٹھا ہوتا ہو پر جو اُسکا چت اور جگہ چلا جاتا ہو تو پرتچھ بیٹھا رہتا ہو پرنتو کچھ نہین سنتا
کیونکہ اُسکی شرون اندری (قوت سامعہ) من کے ساتھ گئی ہو تیسے ہی جب پریشٹھا نکل جاتی ہو تب
مر جاتا ہو اور اندریان بھی بشیون کو بھوگ نہین کر سکتی ہین - ہے رام جی مین تو آد جو جگت ہو سو بھی بششٹھ
کے آد مین آتم روپی سمدر سے ترنگ کی طرح پھرا ہو اسکے بعد درشتیہ کلنا ہوئی ہو سو نہ دیش ہو نہ کال ہے
نہ کریا ہو نہ یہ سب اَستّ روپ ہو واستو مین کچھ نہین - ایسا جانکر سنسار کے سکھ دکھ ہرکھ شوک اور
راگ دویش سے رہت ہوکر بچرو تب تم مایا سے تر جاوگے -

سرگ پچاسوان - جیتھارتھ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی واستو مین اندری آدک گن کچھ اُپجے نہین - آد برہماجی کی اُتپتّ جیسی
مین نے تمسے کہی ہو سو سب تمنے سُنی ہو اور جیسے آد جیو پریشٹھا روپ برہماجی اُپجے ہین تیسے ہی اور جیو بھی
اُپجے ہین - ہے رام جی جیو پریشٹھا مین استھت ہوکر جیسی جیسی بھاونا کرتا گیا ہو تیسا ہی تیسا بھاسنے لگا ہے
اور پھر اُسی کی ستّا پاکر اپنے اپنے بشئے کو گرہن کرنے لگے ہین - واستو مین اندریان بھی کچھ اُتپت نہین ہین سب
آتما کے آبھاس سے پھُرتی ہین - اندریان اور اندریون کے بشئے یے سمبندن سے اُپجے ہین سو جیسے اُپجے ہین
تیسے تمسے کہے ہین - ہے رام جی شُدھ سمبت ستّا ماتر سے جو اہنگ اُلیکھ ہوا ہو سوئی سمبیدن ہوئی ہو وہی
سمبیدن جیو روپ پریشٹھا بھاو کو پراپت ہوکر اور بُدھ من اور پنچ تماترا اُپجاکر آپ ہی اُنمین پروش
کرکے استھت ہوئی ہو - اسکو پریشٹھا کہتے ہین پرنتو یہ اُپجی بھی اسپند مین ہو آتما سے کچھ نہین اُپجا - وہ آتما
نہ ایک ہو نہ انیک ہو اور پرماتم تتو اَستّ اناہی ہو اور اُسمین بیدنا بھی ایک ہی روپ ہو - ہے رام جی
اُسمین نہ دویت کلنا ہو اور نہ کچھ من شکت ہو کیول شانت اور ستّا ہو اُسی کو پرماتما کہتے ہین - جو من سہت
چھ اندریون سے اَتیت اچینت چنماتر ہو اُس سے جیو پیدا ہوا ہو - یہ بھی مین اُپدیش کے نمت کہتا ہون
واستو مین کچھ اُپجا نہین کیول بھرم ماتر ہو - جہان جیو اُپجا ہو وہان اُسکو انیک بھاو اُلٹے ہوئے ہین یہی اَبدیا
سو اُپدیش سے مٹ جاتی ہو - جیسے نرملی سے جل کا میلاپن ہٹ جاتا ہو تیسے ہی گرو اور شاستر کے اُپدیش
پاکر جب اَبدیا مٹ جاتی ہو تب بھرم روپ آکار شانت ہو جاتے ہین اور گیان روپ آتما باقی رہتا ہو
جسکے آگے آکاش بھی موٹا ہو - جیسے پرمانُ (ذرّہ) کے آگے سمیر پربت موٹا ہو تیسے ہی آتما کے آگے آکاش

موٹا ہی۔ ہے رام جی آتما کے آگے جو موٹاپن بھاستا ہی سو بھرم ماتر ہی۔ جو بڑے بڑے اُدار آرتھ بھاستے ہین سو تو اَسَت ہی ہین تو پھر اور پدارتھون کی کیا گنتی ہی۔ ہے رام جی آتما مین جگت کچھ پایا نہین جاتا کیونکہ بست اسمیک گیان سے بھاستی ہی اور سمیک گیان سے نہین پائی جاتی۔ جو کچھ جگت جال بھاستے ہین وے سب مایا ماتر ہین اُنسے کچھ ارتھ سدھ نہین ہوتا۔ جیسے مرگ ترشنا کا پانی پیا نہین جاتا تیسے ہی جگت کے پدارتھون سے کچھ پرمارتھ سدھ نہین ہوتا سب اگیان سے بھاستے ہین۔ ہے رام جی جو بست سمیک گیان سے پائیے اُسکو ست جانیے اور جو سمیک گیان سے نہ رہے اُسکو اَسَت جانیے۔ جیو پُرشٹکا اَبدھک بھرم ہی اَسَت ہی ست ہو کر بھاستا ہی اور جب گرو اور شاسترون کا بچار ہوتا ہی تب جگت بھرم مٹ جاتا ہی۔ پُرشٹکا مین استھت ہو کر جیو جیسی بھاونا کرتا ہی تیسی ہی سدھ ہوتی ہی۔ جیسے بالک اپنی پرچھائین مین بیتال کلپتا ہے تیسے ہی جیو کلا اپنے آپ مین دیش کال تتو آدک کلپتی ہی اور بھاونا کے انسار اُسکو بھاستے ہین۔ جیسے بیج سے پتے پھول پھل ڈال آدک کا بستار ہوتا ہی تیسے ہی تنماترا سے بھوت جات سب بھیتر باہر دیش کال کریا اور کرم ہوئے ہین۔ آد جیو پھر کر جیسا سنکلپ دھارن کرتا ہی تیسے ہی ہو بھاستا ہی سو یہ سمبیدن بھی آتما سے الگ نہین۔ جیسے مرچون مین کڑواپن اور آکاش مین نیلاپن ایک روپ ہی تیسے ہی آتما مین سمبیدن ایک روپ ہی اُس سمبیدن سے اُپج کر نشچے کیا ہی کہ یے پدارتھ ایسے ہین یے ایسے ہین سو تیسے ہی ہو گئے اور طرح کبھی نہین ہوتے آد جیو نے پھر کر جو نشچے دھرا ہی اُسیکا نام نیت ہی اور سو سروپ سے سب آتم ستا ہی۔ آتم ستا ہی روپ دھر کر استھت ہوئی ہی۔ جیسے ایک ہی گنے کا رس شکر آد اور مٹی گھٹ پٹ آدک آکار کو دھارن کرتی ہے تیسے ہی آتم ستا سرب گیان کو پاتی ہی۔ جیسے ایک ہی جل کا رس پتا ڈال پھول پھل آدک ہو کر بھاستا ہی تیسے ہی ایک ہی آتم ستا گھٹ پٹ اور دیوار آدک آکار ہو کر بھاستی ہی۔ ہے رام جی جیسے آد جیو نے نشچے کیا ہی تیسے ہی استھت ہی اور طرح کبھی نہین ہوتا پرنت جگت کال مین ایسا ہی واستو مین نہ بمب ہی نہ پرتبمب ہی بے دویت مین ہوتے ہین سو دویت کچھ نہین کیول چدانند برہم آتم تتو اپنے آپ مین استھت ہی اور دیہہ آدک سب چنماتر ہی۔ ہے رام جی جو کچھ جگت بھاستا ہی سو آتما کا کنچن روپ ہی۔ جیسے رسی مین سانپ بھاستا ہے تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی اور جیسے سُبرن بھوکھن ہو بھاستا ہی تیسے ہی آتما درشیہ روپ ہو بھاستا ہی جیسے سُبرن مین بھوکھن کچھ بست نہین ہوتے تیسے ہی آتما مین جگت کچھ بست نہین۔ جیسے سپنے کا دیش اَسَت ہی ست ہو کر بھاستا ہی تیسے ہی جیو کو دیہہ اور بھاستی ہی۔ ہے رام جی آتم ستا جیون کی تئون ہی پرنت پھرنے سے انیک روپ دھرتی ہی۔ جیسے ایک نٹ بہت سے سوانگ بناتا ہی تیسے ہی آتم ستا دیہہ آدک انیک روپ دھارن کرتی ہی۔ جیسے سپنے مین ایک ہی بہت سے روپ دھر کر کام کرتا ہی تیسے ہی جگت مین آتم ستا بہت سے روپ دھرتی ہی۔ ہے رام جی آتما نت شُدھ اور سب کا اپنا آپ ہی اپنے سوروپ کے پرماد سے آپسے آپکا جنم مرن جانتا ہی پر وہ جنم مرن اَسَت روپ ہی۔ جیسے کوئی پُرش آپکو سپنے مین گتے کا روپ دیکھے

تیسے ہی یہ آپکو جنم اور مرن دیکھتا ہی - جیسے اسکو پہلی بھاونا ہی اور بھرم سے اَست کو ستت جانتا ہی اور جیسے سپنے مین بست کو ابست اور ابست کو بست دیکھتا ہی تیسے ہی جاگرت مین الٹا دیکھتا ہی - جیسے جاگرت کے گیان سے سپنے کا بھرم مٹ جاتا ہی تیسے ہی آتما ادھشٹھان کے گیان سے جگت بھرم مٹ جاتا ہی - جیسے پہلے برا کرم کیا ہو اور اُسکے پیچھے اچھا کرم کرے تو وہ برا کرم گھٹ جاتا ہی تیسے ہی اگلے سنسکار سے جب مَیلی باسنا ہوتی ہی اور پھر آتم تتو کا ابھیاس کرتا ہی تو اس پرشارتھ سے میلی باسنا مٹ جاتی ہی جب تک باسنا میلی ہوتی ہی تب تک پیدا ہوتا مرتا غوطے کھاتا ہی اور جب سنتون کے سنگ اور ستت شاسترون کے بچار سے آتم گیان اُپجتا ہی تب سنسار بندھن سے چھوٹتا ہی اور طرح نہین چھوٹتا - ہے رام جی باسنا روپی کلنک سے جیو گھیرا ہوا ہی اور دیہہ روپی مندر مین بیٹھکر انیک بھرم دیکھتا ہی - آد جیو جو پھرا ہی سو اپنے سوروپ کو تیاگ کر انا تم بھرم کو دیکھتا ہی جیسے بالک پرچھائین مین بھوت کلپے تیسے ہی جیو نے کلپ کر جیسی بھاونا کی تیسا ہی بھاسنے لگا - آد جیو پریشٹکا مین استھت ہوا ہی - بدھ من اہنکار اور تنماترا کا نام پریشٹکا ہے اور اننت بالک دیہہ ہی - چیتن آتما کی کوئی مورت نہین ہی آکاش بھی اُسکے آگے موٹا ہی - پران بائو گچھے کے سمان اور دیہہ سمیر پربت کے سمان ہی ایسا باریک جیو ہوتا ہی - سکھپت جڑ روپ اور سوپن بھرم دونون اوستھا دن مین استھاور جنگم روپی جیو بھٹکتے ہین کبھی سکھپت مین استھت ہوتے ہین اور کبھی سوپن مین استھت ہوتے ہین اسی پرکار دونون اوستھا مین جیو بھٹکتے ہین - ہے رام جی سب کی دیہہ اننت بالک ہی اور اُسی دیہہ سے سب کام کرتے ہین کبھی استھاور مین جاکر برچھ اور پتھر آدک کی جون پاتے ہین - جب سپنے مین ہوتے ہین تب جنگم جون پاتے ہین سو وہ بھی کرم اور باسنا کے انسار پاتے ہین - جب تامسی باسنا گھن ہوتی ہی تب کلپ برچھ اور چنتامن آدک کا روپ پاتے ہین - جب کیول تامسی گھن موہ روپ ہوتی ہی تب برچھ اور پتھر آدک کی جون پاتے ہین اسکا نام سکھپت ہی سو گھن موہ روپ ہی اور اس سے الگ جنگم بکشیپ روپ سوپن اوستھا ہی کبھی اسمین ہوتا ہی اور کبھی سکھپت روپ استھاور ہوتا ہی - ہے رام جی سکھپت اوستھا مین باسنا سکھپت روپ ہوتی ہی سو پھر اگتی ہی اس سے موہ روپ ہی اُس سکھپت سے جب اترتا ہی تب بکشیپ روپ سپنا ہوتا ہی اور جب بودھ ہو تب جاگرت اوستھا پاوے - جاگرت دو پرکار کی ہی - جاگرت وہی ہی جو لے اور بکشیپ ہونے سے رہت چیتن اوستھا ہی اس سے رہت اور منو راج سب سوپن روپ ہی - ایک جیون مکت جاگرت ہی اور دوسری بدیہہ مکت ہی - جیون مکت تریا روپ ہی اور بدیہہ مکت تریا تیت ہی - یہ اوستھا جیو کو بودھ سے پراپت ہوتی ہی اور جیو کو اپنے پرشارتھ سے بودھ ہوتا ہی اور طرح نہین ہوتا - ہے رام جی جیو کا پھرنا گیان روپ ہی جو جگت کی اور لگتا ہی تو وہی روپ ہو جاتا ہی اور جو ستت کی اور لگتا ہی تو ستت روپ ہو جاتا ہی - جب جگت کے سنگ ہوتا ہی تب بڑے بڑے بھرم دیکھتا ہی - جیو کے بھیتر جو سرشٹ روپ ہو کر پھرتا ہی سو بھی آتم ستا سے الگ کچھ نہین - جیسے ہلوہی مین وائون کی طرح جل اچھلتا ہی سو اُس جل سے بست الگ نہین تیسے ہی آتما سے

جیو کے بھیتر اور کچھ بست نہین اور سِرشٹ جو بھاستی ہی سو مایا ماتر ہی - ہے رام جی جیو کو اپنے سوروپ کے
پرماد سے سِرشٹ بھاستی ہی اور ست کی طرح ہو گئی ہی اُس سے طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور طرح طرح کی
باسنا پھرتی ہی اُس سے بندھن مین پڑا ہی جب باسنا کا ناش ہو تب مُکت رُوپ ہو - ہے رام جی گھن باسنا
موہ رُوپ کا نام سُکھوپت جڑ اوستھا ہی اور چھین سوپن رُوپ ہی جب سوروپ کا پرماد ہوتا ہی تب جگت مین
ست بُدھ ہوتی ہی اور جب اُسمین پرتیت ہوتی ہی تب طرح طرح کی باسنا اُدے ہوتی ہی پر جب سوروپ کا
ساکشات کار ہوتا ہی تب سنسار ستتا ناش ہو جاتی ہی پھر باسنا نہین پھرتی ہی - ہے رام جی گھن باسنا
تب تک پھرتی ہی جب تک جگت کی ست بُدھ ہوتی ہی اور جب جگت کا بالکل ابھاو ہوتا ہی تب باسنا بھی
نہین رہتی - جیسے بھو کھن کو گلا کر جب سُبرن کیا تب پھر بھو کھن بُدھ نہین رہتی - جو بستُ اگیان سے اُپجی ہے
وہ گیان سے مٹ جاتی ہی اسیطرح باسنا بھرم اگیان سے اُپجتا ہی اور گیان سے مٹ جاتا ہی - ہے رام جی
گھن باسنا سے سُکھوپت جڑ اوستھا ہوتی ہی اور تن باسنا سے سپنا دیکھتا ہی گھن باسنا موہ سے جیو استھاور
اوستھا کو پراپت ہوتا ہی مدھ باسنا سے ترجک جون کو پاتا ہی ارتھات پشُ پنچھی اور سانپ آدِک کا جنم پاتا ہی
تن باسنا سے منکھ آدِک کا شریر پاتا ہی ور کچھ باسنا نہونے سے موکش پاتا ہی - ہے رام جی یہ جگت سب سنکلپ سے
رچا ہوا ہی گھٹ پٹ آدِک جو باہر دیکھتے او گرہن کرتے ہو وہی ہِردے مین استھت ہو جاتے ہین اور جب اُنکو
گرہن کرتے ہو تو گراہیہ (لینے کے قابل) اور گراہک (لینے والے) کا سمبندھ دیکھتے ہو کہ یہ مین نے گرہن کیا ہی
یہ تیاگ کیا ہی جو گیان وان ہی وہ نہ گرہن کرنے کا ابھمان کرتا ہی نہ تیاگ کرنے کا ابھمان کرتا ہی اُسکو بھیتر باہر
چداکاش بھاستا ہی چیتن ستتا سب کا چمتکار ہی تینون لوک ہوکر وہی پرکاشتا ہی ذرا بھی کوئی دُوسرا نہین کیول آتم ستتا
اپنے آپ مین استھت ہی - جیسے سمدر مین ترنگ اور بدبدے ہوکر بھاستے ہین پرنتُ سب جل ہی جل ہی جل سے کچھ الگ نہین
تیسے ہی آتما جگت رُوپ ہوکر بھاستا ہی دویت نہین یعنی سواے آتما کے اور کچھ نہین -

سرگ اکیاون - نارائن اوتار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے جیو کو سپنے مین جو سنسار اُدے ہوتا ہی وہ کلپنا ماتر ہوتا ہی نہ ست ہی نہ اَست ہی
جیکے پھُرنے سے ہی بھرم بھاستا ہی تیسے ہی یہ جاگرت اوستھا بھرم ماتر ہی سوپن اور جاگرت ایک رُوپ ہی - جیسے
سپنے مین جاگرت کا ایک چھن بھی بہت کال جان پڑتا ہی تیسے ہی سوروپ کے پرماد سے جاگرت بھی بہت کال
جان پڑتا ہی جس سے ست کو اَست جانتا ہی اور اَست کو ست جانتا ہی - جڑ کو چیتن جانتا ہی اور چیتن کو اگیان سے
جڑ جانتا ہی - جیسے سپنے مین ایک ہی جیو انیکتا کو پراپت ہوتا ہی تیسے ہی آد جیو ایک سے انیک ہوکر بھاستا ہی
جیسے کسی استھان مین چور بھرم بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین تینون جگت بھرم بھاستا ہی - جیسے سُکھوپت سے
سوپن بھرم اُدے ہوتا ہی تیسے ہی ادویت تتو آتما مین جگت بھرم ہوتا ہی - آتما اننت سرب گت جیو کا بیج رُوپ
ہی جیسا اُسکے انتر پھُرنا ہوتا ہی تیسا ہی سِدھ ہوکر بھاستا ہی - ہے رام جی جو پُرش سوروپ مین استھت ہوا ہی

وہ سدا نہ سنگ ہوکر بچرتا ہی - جیسے بشن بھگوان کے نہ سنگتا کے اُپدیش سے ارجن مُکت ہوکر بچرینگے تیسے ہی ہے مہا باہو تم بھی بچرو - ہے رام جی پانڈو کے پتر ارجن جیسے سُکھ سے اپنا جنم سپھل کرینگے اور سب بیوہاروں مین بھی سُکھی اور سوستھ رہینگے تیسے ہی تُم بھی نہ سنگ ہوکر بچرو - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون - پانڈو کے پتر ارجن کب ہونگے اور کیسے بشن بھگوان نہ سنگ کا اُپدیش اُنکو کرینگے -

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اسَت تماتر تتو مین آتم آدِک سنگیا کلپ کر کہی ہین - جیسے آکاش مین آکاش استھت ہی تیسے ہی نرمل تتو اپنے آپ مین استھت ہی - جیسے سُبرن مین بھوکھن اور سمدر مین ترنگ پھرتے ہین تیسے ہی آتما مین چودہ طرح کے بھوت جات (مخلوقات) پھرتے ہین اور جیسے جال مین پنچھی بھرمتے ہین تیسے ہی جگت مین جیو بھرمتے ہین اور چندرما سورج لوکپال ہوکر استھت ہین اور اُنھون نے پنچ بھوتون کے کرم رچے ہین کہ یہ پُن لینے جوگ ہی اور یہ پاپ تیاگ کرنے جوگ ہی - پُن سے سورگ آدک سُکھ ملتا ہی اور پاپ سے نرک ملتا ہی یہ مرجاد لوکپال نے استھاپن کی ہی - اس پرکار سنسار روپی ندی مین جیو بہتے ہین - سنسار روپی ندی اپنا سُبھاؤ روپ بہتی جان پڑتی ہی پرچھن چھن مین ناش ہوتی ہی - اس جگت مین سورج کے پتر جم راج لوکپال بڑے پرتاپی اور تیج وان ہین اور سب جیوونکو مارتے ہین اور اس پرتت پر باہ کارج کے کرم مین استھت ہین - اُنکا جیوونکو مارنا اور ڈنڈ دینا ہی نیم ہی پرنت چت مین پربت کی طرح استھت ہی وہ جمراج چار چار جگون پیچھے کبھی آٹھ کبھی سات کبھی بارہ یا سولہہ برسون کا نیم کرکے کسی جیو کو نہین مارتے اور اُداسین کی طرح استھت ہوتے ہین جب پرتھوی مین بہت سے جیو ہو جاتے ہین اور چلنے کو راستہ نہین ملتا اور کوئی دُشٹ جیو جیوونکو دُکھ دیتے ہین اُس سے پرتھوی بھاری اور دُکھی ہوتی ہی تب پرتھوی کا بھار اُتارنے کے نمت بشن بھگوان اوتار دھارن کرکے دُشٹ جیوون کا ناش کرتے ہین اور دھرم مارگ کو درڑھ کرتے ہین - ہے رام جی اس پرکار نیم کے دھارن کرنے والے جمراج جی کو اننت جگ اپنے بیوہار کو کرتے ہوئے بیت گئے ہین اور جیو اور جگت بہت سے ہوگئے ہین اس بیوسوت منونتر کے جو جمراج ہین وہ آگے بارہ برس کا نیم کرینگے اور کسی جیو کو نہ مارینگے تب جیو بڑے بڑے کرم کرنے لگین گے اور پرتھوی جیوون سے بھر جائیگی - جیسے برچھ گچھون سے لد جاتے ہین تیسے ہی پرتھوی پرانیون سے لد جائیگی اور جیسے چور کے ڈر سے استری اپنے پت کی شرن مین جاتی ہی تیسے ہی پرتھوی بھی دُکھت ہوکر شری بشن بھگوان کی شرن مین جائیگی تب بشن بھگوان دو دیہہ دھارن کرکے پرتھوی کا بھار اُتارینگے اور ست دھرم کو استھاپن کرینگے اور سب دیوتا بھی اوتار لیکر اُنکے ساتھ آوینگے اور نرون مین نایک بھاو کو پراپت ہونگے - ایک دیہہ سے بشن بھگوان شری بسدیو جی کے گھر مین پتر روپ شری کرشن چندر نام سے ہونگے اور دوسری دیہہ سے پانڈو کے گھر مین ارجن نام سے راجا جدھشٹھر نام دھرم کے پتر ہونگے اور سمدر جسکی میکھلا (کردھنی) ہی ایسی جو پرتھوی ہی تسکا راج کرینگے اُسکے چچا کے پتر کا نام درجودھن ہوگا اور اُسکا اور بھیم کا بڑا اُدھ ہوگا - دونون طرف سے سنگرام کی لالسا ہوکر اٹھارہ اکشوہنی سینا اکٹھا ہوکر بڑے بھیانک یُدھ ہونگے اور اُنکے

بل سے بشن بھگوان پرتھوی کا بھار اُتارینگے - ہے رام جی اُس جُدھ مین بشن بھگوان کا شریر ارجن نام ہوگا جو گانڈیو دھنکھ دھارن کرکے پرکرت سوبھاو مین استھت ہو بہر کھ شوک آدک بکار سہت نردھرمی ہونگے اور جُدھ مین اپنے بھائی بندون کو دیکھکر موہت ہونگے اور موہ اور کایر پنے سے اُنکے ہاتھ سے دھنکھ گر پریگا اور گھبرا جائینگے تب گیان شریر سے بشن بھگوان اُنکو اُپدیش کرینگے - جب دونون سیناؤن کے بیچ مین ارجن موہت ہوکر گرینگے تب بشن بھگوان کہین گے کہ ہے راج سنگھ ارجن تم منکھ بھاو کو پراپت ہوکر کیون موہت ہوئے ہو اس کایر پنے کو چھوڑدو تم تو پرم پرکاش آتم تتو ہو - سب کا آتما آنند ابناشی آد انت مدھ سے رہت سرب بیاپی پرم انگر روپ نرمل دکھ کے اسپرش سے رہت تت شدھ نرامی ہو - ہے ارجن آتما نہ پیدا ہوتا ہی نہ مرتا ہی ہوکر بھی پھر کچھ نہین ہوتا کیونکہ جنم سے رہت نرنتر اور پُراتن سب کی آد ہی اسکا شریر کے ناش ہونے سے ناش نہین ہوتا تم کیون برتھا کایر ہورہے ہو -

سرگ باون - ارجن اُپدیش برنن

شری بھگوان بولے کہ ہے ارجن جو اس آتما کو مارنیوالا مانتے ہین اور مارا گیا مانتے ہین وہ آتما کو نہین جانتے - یہ آتما نہ مرتا ہی نہ مارتا ہی کیونکہ جو ابناشی روپ نراکار اور آکاش سے بھی ادھک سوکشم ہی اُس آتما پرمیشور کو کوئی کس طرح مارے - ہے ارجن تم اہنکار روپ نہین اس اناتم ابھمان روپی مل کو تیاگ کرو - تم جنم مرن سے رہت ہو مکت روپ ہو - جس پرش کو اناتم مین اہنگ بھاو نہین اور جسکی بدھ لپت نہین اور بھوگ ترشنا مین نہین پھنسی وہ پرش سب جگت کو مارے تو بھی کسی کو نہین مارتا اور نہ بندھن مین پڑتا ہی - ہے ارجن جسکو جیسا درڑھ نشچے ہوتا ہی اسکو ویسا ہی انبھو ہوتا ہی اس سے یہ مین میرا آدک جو میلا سمبت نشچے ہوتا ہی اسکو تیاگ کر سوروپ مین استھت ہو - جو ایسی کھاونا مین استھت نہین ہوتے اور آپکو ناش ہوتا مانتے ہین وہ سکھ دکھ سے راگ دویش مین جلتے ہین - ہے ارجن وہ اپنے گنون کے بے انت کرمون مین پھنسے رہتے ہین شبد اسپرش روپ رس گندھ انسے پانچون تتو آکاش بایو اگن جل پرتھوی اُپجے ہین اور ان بھوتون کے انش کان کھال آنکھ جیبھ ناک بشیون مین استھت ہین وہ اپنے بشیون کو گرہن کرتی ہین - آنکھ روپ کو کھال اسپرش کو - جیبھ رس کو - ناک گندھ کو - کان شبد کو گرہن کرتے ہین انہین اہنکار سے جو موڑھ ہوا ہی وہ آپکو کرتا مانتا ہی کہ مین دیکھتا ہون - مین سنتا ہون - مین اسپرش کرتا ہون - مین سواد لیتا ہون - مین گندھ لیتا ہون - ہے ارجن یے سب کرم کلنا سے رچے ہین - اندریون سے کرم ہوتے ہین اور اہنگ بھاو سے جیو برتھا دکھ پاتا ہی - بہت نے ملکر کرم کیا اور انمین ایک ہی ابھمانی ہوکر دکھ پاتا ہی - بڑا آشچرج ہی کہ دیہہ اور اندریون سے کرم ہوتے ہین اور جیو ابھمانی ہوکر سکھ دکھ اور راگ دویش سے جلتا ہی اس سے انکا سنگ اور ابھمان تیاگ کر اپنے سوروپ مین استھت ہو - جو گی کیول اندریون سے کرم کرتا ہی اور انمین ابھمان برت نہین کرتا ہے ارجن اس جیو کو اہنکار ہی دکھ دایک ہی کہ اناتم مین آتم ابھمان کرتا ہی جو ابھمان کو چھوڑکر کرم کرتا ہی وہ

دُکھ نہین پاتا سدا اُسکھی رہتا ہی - جیسے سُندر سَتری پتبرتا اور مُوتر سے میلا کیا گیا ہو تو اُسکی شوبھا جاتی رہتی ہی
تیسے ہی بُدھمان شاستر کا جاننے والا اور گنُون سے بھرا ہوا بھی ہو پر جو اناتم مین آتم ابھمان کری تو اُسکی
شوبھا جاتی رہتی ہی - جو نربل نراہنکار سُکھ دُکھ مین سم اور چھما وان ہی وہ شُبھ کرم کری یا اَشُبھ کرم کری
اُسکو کسی کرم کا اُپدیش نہین ہوتا - ہے ارجن ایسا نشچے دھارن کرکے کرم کرو - ہے پانڈو کے پُتر - جُدھ
تمھارا پرم دھرم ہی اُسکو کرو - اپنا بہت بُرا کرم بھی کلیان کرنے والا ہی اور پرایا دھرم جو بہت اُتم بھی ہو
تو بھی دُکھ دایک ہی اور اپنا دھرم تھوڑا بھی امرت کی طرح سُکھ دایک ہی - ہے ارجن چاہی جیسا کرم کرو
پر نشچے جو تم مین اہنگ بھاو نہوگا تو وہ تمکو اسپرش نکریگا - سنگ ابھمان کو تیاگ کر جوگ مین استھت ہو کر
کرم کرو جو پُرش نہ سنگ ہی وہ چاہی سو کرم کری پر وہ اُسکو کرتے ہوئے بھی بندھن مین نہین پڑتا اِس سے
برہم روپ ہوکر برہم مے کرم کرو تب جلد ہی برہم روپ ہو جاؤ گے - جو کچھ آچار کرم ہو اُسکو برہم مین ارپن کرو -
سدا اس جوگ جُگت سے کرمون کو کرتے ہوئے بھی مُکت روپ ہو گے - اتنا سُنکر ارجن نے پوچھا کہ ہے
بھگون - سنگ تیاگ - برہم ارپن - ایشور ارپن اور جوگ کسکو کہتے ہین - موہ کے مٹ جانے کے لیے انکو
الگ الگ برنن کیجیے - شری بھگوان بولے کہ ہے ارجن - پہلے تم یہ سُنو کہ برہم کسکو کہتے ہین - جہان سب
سنکلپ شانت ہین کیول ایک گھن چیدنا ہی دوسری بھاونا کا اُٹھان نہین کیول اچیت چنماتر ستّا ہی اُسکو
پربرہم کہتے ہین اُسکو جانکر اُسکے پانے کا اُدّم کرنا اور جس بچار سے اُسکو پائیے اُسکا نام گیان ہی - اُسمین استھت
ہونے کا نام جوگ ہی - ایسا نشچے کرنا کہ یہ سب برہم ہی - مین برہم ہون اور سب جگت مین ہی ہون اور برہم
سے الگ کچھ بھاونا نکرنا اُسکا نام برہم ارپن ہی - طرح طرح کا جو جگت بھاستا ہی سو کیا ہی بھیتر بھی شُون
باہر بھی شُون ہی جو شِلا کے سمان ہی ایسا جو آکاش کی طرح ستّا روپ ہی سو نہ شُون ہی نہ شلا کی طرح ہی
اُسکے آشری اسنکھ کلنا استھورت کی طرح دوسرے کی طرح جگت روپ ہو کر بھاستی ہی پرنت آکاش
کی طرح شُون ہی - جیسے سمُدر مین ترنگ اور بُدبُدے انیک روپ ہو کر استھت ہوتے ہین سو جل ہی ہین
اور کچھ نہین ایک جل ہی انیک روپ ہو کر بھاستا ہی تیسے ہی ایک ہی ستّا گھٹ پٹ آدک آکار
ہو کر بھاستی ہی - سمبت سار آتما مین بھید کلنا کچھ نہین - اگیان سے انیک روپ بھید کلنا بکلپ جال
بھاستے ہین اور انیک بھاو کو پراپت ہوتے ہین - آتما کو انیک نام روپ دیکھنا اور الگ الگ دیہہ
اندریان پران من بُدھ آدک انیک مین اہنگ پرتیت سے ایک بھاو دیکھنا اگیانتا ہی - یہ کلنا گیان سے
مٹ جاتی ہی - ہے ارجن سنکلپ جال کو تیاگ کرنے کا نام اسنگ ہی - سب کلنا جال کو بھی ایشور سے
الگ نہ جاننا - اس بھاونا سے دویت بھاو مٹ جاتا ہی اسکا نام ایشور سمرپن ہی - ہے ارجن جب ایسی
ابھید بھاونا ہوتی ہی تب آتم بودھ پراپت ہوتا ہی - بودھ سے سب شبد ارتھ ایک روپ بھاستے ہین
سب شبدون کا ایک ہی شبد بھاستا ہی اور سب شبدون مین ایک ہی ارتھ بھاستا ہی - ہے ارجن - سب

جگت مین ہون دشا اور آکاش مین ہون اور کرم کال دویت ادویت مین ہی ہون تم مجھسے من لگاؤ میری بھگت کرو میرا بھجن کرو مجھی کو نمسکار کرو تب مجھ مین ملجاؤ گے - ہے ارجن مین آتما ہون اور تم میرے آشری ہو - ارجن بولے کہ ہے بھگون آپ کے دو روپ ہین ایک پر دوسرا اپر - ان دونون روپون مین مین کسکا آشری کرون جس سے مین پرم سدھ کو پاؤن - شری بھگوان بولے کہ ہے نہ پاپ - ایک سامان روپ ہے دوسرا پرم روپ ہے - یہ جو سنکھ چکر گدا پدم سہت روپ ہے سو تو میرا سامان روپ ہے اور پرم روپ آد انت سے رہت ایک انامے ہے اس برہم روپ کو آتما اور پرماتما آدک نام سے کہتے ہین - جب تک تم ابودھ ہو اور تمکو اناتم دیہہ آدک مین آتم ابھمان ہے تب تک میرے چتر بھج روپ کی پوجا کے آشری ہو اور کرمون کو کرتے رہو اور جب پربودھ ہوگے تب میرے پرم روپ کو پراپت ہوگے جو آد انت مدھ سے رہت ہے اسکو پاکر پھر جنم مرن مین نہ آؤ گے - جب تم سنکلپون کے ناش کرتا اور گیانی ہوئے تب آتما سے میرا پوجن کرو مین سب کا آتما ہون - ہے ارجن مین مانتا ہون کہ اب تم پربودھ ہوئے ہو آتم پد مین بشرام پایا ہے اور سنکلپ کلنا سے رہت ایک آتم ستا مین استھت ہوکر مکت ہوئے ہو - ایسے جوگ سے تم سب جیوون مین استھت ہوکر آتما کو دیکھوگے اور سب جیوون کو آتما مین استھت دیکھوگے اور سب مین تمکو سم بدھ ہوگی تب سوروپ مین تمکو درڑھ استھت ہوگی - ہے ارجن جو سب جیوون مین استھت آتما کو دیکھتا ہے اور ایکتو بھاو سے بھجن کرتا ہے اور جسکو آتما سے الگ اور بھاونا نہین پھرتی وہ سب طرح سے برتمان بھی ہے تو بھی جنم مرن مین نہین آتا - ہے ارجن جسمین سب شبدون کا ارتھ ہے اور جو سب شبدون مین ایک ارتھ روپ ہے ایسی آتم ستا نہ ست ہے نہ اسّت ہے - ست اسّت سے رہت جو ستا ہے وہی آتم ستا ہے وہ سب لوگون کے چت مین پرکاش روپ ہوکر استھت ہے - ہے بھارت جیسے دودھ مین گھی اور جل مین رس استھت ہوتا ہے تیسے ہی مین سب لوگون کے ہردے مین تتو روپ استھت ہون - جیسے دودھ مین گھی استھت ہے تیسے ہی سب پدارتھون کے بھیتر مین آتما استھت ہون اور جیسے رتنون کے بھیتر باہر پرکاش ہوتا ہے تیسے ہی مین سب پدارتھون کے بھیتر باہر استھت ہون - جیسے بہت سے گھڑون کے بھیتر باہر ایک ہی آکاش استھت ہے تیسے ہی مین سب دیہون کے بھیتر باہر ابیکت سوروپ استھت ہون ہے ارجن برہماجی سے لیکر تنکے تک سب پدارتھون مین ستا سمان سے مین استھت ہون اور نت اجنما ہون - مجھ مین جو جگت سمبیدن پھرا ہے سو برہم ستا کی طرح ہوا ہے اور پھرنے سے جگت روپ ہو بھاستا ہے - پر آتم تتو اپنے آپ مین استھت ہے کچھ دویت نہین - ہے ارجن آتما سب کا ساکشی روپ ہے اسکو جگت کا سکھ دکھ اسپرش نہین کرتا - جیسے درپن پرتبمب کو گرہن کرتا ہے پرنت سب مین سم ہے کسی مین دکھی نہین ہوتا تیسے ہی سب پدارتھ اوستھا کا ساکشی بھوت آتما ہے کسی کو اسپرش نہین کرتا اور شریر کے ناش ہونے سے اسکا ناش نہین ہوتا جو ایسا دیکھتا ہے وہی جتھارتھ دیکھتا ہے - ہے ارجن پرتھوی مین گندھ - جل مین رس - پون مین اسپرش اور اپنے شکت مین ہی ہون - اگن مین پرکاش اور آکاش مین شبد شکت مین ہی ہون - تمسے کیا کہون کہ یہ مین ہون

سرب آتما سرب کا آتما مین ہون مجھسے الگ کچھ نہین - ہے پانڈو یہ جو سرشٹ پروَرتتی ہے اور اُتپت اور پرلی ہوتی دیکھہ پڑتی ہی سو مجھ مین ایسی ہی جیسے سمدر مین ترنگ اُپجتے اور مٹتے ہین - جیسے پہاڑ پتھر روپ ہی - برچھ کاٹھ روپ ہی - ترنگ جل روپ ہی تیسے ہی سب پدارتھون مین مین آتما روپ ہون - جو سب جیوون کو آتما مین دیکھتا ہی وہ آتما کو اکرتا دیکھتا ہی - جیسے سمدر مین طرح طرح کے ترنگ اور سُبرن مین بھوکھن بھاستے ہین تیسے ہی طرح طرح کے روپ آتما مین بھاستے ہین - ہے ارجن یہ طرح طرح کے پدارتھ برہم روپ ہین برہم سے الگ کچھ نہین تو پھر اور کیا کہیے - بھاو بکار کیا کہیے اور جگت دویت کیا کہیے جو سب وہی ہی تو بِرتھا موہت کیون ہوتے ہو - اِس پرکار سنکر بُدھمان لوگ اِس لوک مین سم رس چت ہوکر رہتے ہین - ہے ارجن اِس پد کو تم کیون نہین پراپت ہوتے - جو پرش نربان اور نرموہ ہوئے ہین اور جنکی ابھلاکھا اور دویت ابھاؤ مٹ گئی ہی وہی اِنناشی پد کو پراپت ہوئے ہین -

سرگ تریپن - ارجن اُپدیش سرب برہم پرتپادن برنن

شری بھگوان بولے کہ ہے مہا باہو - اور بھی میرے پرم بچن سنو مین تمھاری پرسنّتا کے نِمِت کہتا ہون کیونکہ تمھارا ہتکاری ہون - یہ جو سردی گرمی بِشَی بھوگ ہین سو اِندریون سے کیے جاتے ہین اور آنے جانیوالے ہین اور تمہارے اَنِت ہین اُنکو سہکر تم آتما کو اسپرش نہین کرتے - تم تو ایک آتما آد اَنت مَدھ سے رہت نراکار اکھنڈ اور پورن ہو تمکو سردی گرمی سکھ دکھ کھنڈت نہین کرسکتے یہ کلپنا سے رچے ہوئے ہین - جیسے سُبرن مین بھوکھن کا نواس ہی تیسے ہی آتما مین اِنکا اَست نواس ہی - ہے بھارت جسکو اِندریون کے بھرم روپ بھوگ اور اسپرش چلایمان نہین کرسکتے اور سکھ دکھ دونون برابر ہین اُسکو موکش کی پراپت ہوتی ہی - ہے ارجن آتما نِت شدھ اور سرب روپ ہی اور اِندریون کے اسپرش اَست روپ ہین اسلیے اَسَت روپ سَت روپ آتما کو موہ نہین کرسکتے - یہ تھوڑا اور تُچھ ہی اور بُدھ روپ آتم تتو سرب گت شدھ روپ ہے اِسکا اسپرش کیسے ہو - سَت کو اَسَت اسپرش نہین کرسکتا - جیسے رسّی مین سانپ کا آبھاس ہوتا ہی سو رسّی کو اسپرش نہین کرسکتا اور جیسے تصویر کی آگ کاغذ کو جلا نہین سکتی اور جیسے سپنے کے دکھ جاگنے پر منکھ کو اسپرش نہین کرسکتے تیسے ہی اِندریان اور اُنکے بِشَے آتما کو اسپرش نہین کرسکتے - ہے ارجن جو سَت ہی وہ اَسَت نہین ہوتا اور جو اَسَت ہی وہ سَت نہین ہوتا - سکھ دکھ آدک اَسَت روپ ہین اور پرماتما سَت روپ ہی جگت کے سَت بَسَت گھٹ آدک اور آکاش کے اَسَت پھل آدک کے تیاگ سے جو نہہ کنچن مہا سَت پد باقی رہے اُسمین استھت رہو - ہے ارجن گیانوان پرش اِشٹ اَنِشٹ سے چلایمان نہین ہوتا وہ اِشٹ کے سکھ سے سکھی نہین ہوتا اور اَنِشٹ کے دکھ سے دکھی نہین ہوتا - چیتن پتھر کی طرح شریر مین استھت ہوتا ہی - ہے سادھو یہ چت بھی جڑ ہی اور اِندریان بھی جڑ ہین دیہہ بھی جڑ ہی آتما چیتن ہی اُسکے ساتھ ملا ہوا آپکو دیہہ کیا دکھتا ہے چت اور دیہہ بھی آپسمین الگ الگ ہین دیہہ کے ناش ہونے سے چت کا ناش نہین ہوتا اور چت کے ناش

ہونے سے دیہہ کا ناش نہین ہوتا - اُنکے نشٹ ہونے سے جو آپکو نشٹ ہوا مانتا ہی اور اُنکے سُکھ دُکھ سے سُکھی
دُکھی ہوتا ہی وہ مہا مُورکھ ہی - ہے ارجن سوروپ کے پرماد سے جو دیہہ آدک مین اہنگ پرتیت کرتا ہی اور آپکو
بھوگتا مانتا ہی وہ نربُدھی ہی - جب آتما کا بودھ ہوتا ہی تب آپکو اکرتا ابھوگتا اور ادوَیت دیکھتا ہی - جیسے رسّی کے
اگیان سے سرپ بھاستا ہی اور رسّی کے گیان سے سرپ نہین بھاستا ویسے ہی آتما کے گیان سے دیہہ اور اندریون
کے سُکھ دُکھ بھاستے ہین اور آتم گیان سے سُکھ دُکھ کا ابھاو ہو جاتا ہی - ہے ارجن یہ سنسار ایک اجنما برہم
سوروپ ہی نہ کوئی پیدا ہوتا ہی نہ مرتا ہی یہ سچّا اُپدیش ہی - ہے ارجن برہم روپی سمدر مین تم ایک ترنگ پھُرے ہو
اور کچھ دنون تک رہکر پھر اُسی مین ملجاؤگے اِس سے تمھارا سوروپ نرامے برہم ہی سب جگت برہم کا اسپند ہے
جو سمی پاکر درشٹ آتا ہی اِس سے مان مد شوک سُکھ دُکھ سب اسَت روپ ہین تم شانت وان ہو رہو -
ہے ارجن پہلے تو تم برہم مین بُدھ کرو اور جو کچھ اگیشو ہنی سینا ہی اُسکا اُنھو سے ناش کرو - یہ دویت کچھ نہین کیول
ایک پربرہم روپ سدا استھت ہی برہم مین بُدھ کرو اور سُکھ دُکھ مان لابھ جے اجے انکو اِس بُدھ مین ایک سمجھو -
برہما جی سے لیکر تنکے تک جو کچھ جگت بھاستا ہی سو سب برہم ہی ہی برہم سے الگ کچھ نہین ایسا جانکر مان لابھ مین
سم ہوکر استھت ہو اور جتنا کچھ نکرو - ہے ارجن جو شریر سے کرم آپ ہی آپ سوبھاو سے ہوتے ہین - جیسے بایو کا
پھرنا سوبھاو ہی سے ہوتا ہی ویسے ہی شریر سے کرم سوبھاو ہی سے ہوتے ہین - ہے ارجن بھوجن کرنا دینا لینا آدک
جو کچھ کرم کرو سو آتما مین ہی ارپن کرو - سدا آتم ستّا مین استھت رہو اور سبکو آتم روپ دیکھو - ہے ارجن -
جیسا کچھ درڑھ نشچے کسی کے ہردے مین ہوتا ہی اُسکو ویسا ہی روپ بھاستا ہی - جب تم اِس پرکار ابھیاس کروگے
تب برہم روپ ہو جاؤگے اسمین سنشے نہین - ہے ارجن جو کوئی کرمون مین آتما کو اکرتا دیکھتا ہی وہ منکھون مین
بُدھیوان ہی اور سب کرمون کو کرتے ہوئے بھی کچھ نہین کرتا - ہے ارجن کرمون کے پھل کی اچھا نہو اور کرمون سے
برس بھی نہو جوگ مین استھت ہو کر کرم کو کرو - ہے ارجن کرم کے ابھمان اور پھل کی اچھا کو تیاگ کر کرم کرو
جو کرمون کے پھل اور سنگ کو تیاگ کر نت ترپت ہوا ہی وہ کرتا ہوا بھی کچھ نہین کرتا - ہے ارجن جسنے سب کرمون
کا منا اور سنکلپ کو تیاگ کیا ہی اور گیان روپی اگن سے کرمون کو جلا دیا ہی اُسکو بُدھمان لوگ پنڈت کہتے ہین
جو آتما مین سم استھت ہی اور سب ارتھون مین نہ پریوجن اور نہ دوند ستّا مین استھت ہی اور جتھا پراپت مین
برتتا ہی اُسکو پرتھوی کا بھوکھن کہنا چاہیے اور سمدر کی طرح اچل اور اپنے آپ مین ترپت ہی - جیسے سمدر مین
بے اِچھا ہی کے جل چلا آتا ہی ویسے ہی گیان وان مین سُکھ چلے آتے ہین وہ شانت روپ ہی اور سب کامناون
سے رہت ہی -

سرگ چوون - جیوتر لی برن

شری بھگوان بولے کہ ہے ارجن تم دیش کال وستو کے پرچھید سے رہت ابناشی اور اجر آتما ہو -
(اجر ہمیشہ جوان کو کہتے ہین) ہے ارجن تم شوک مت کرو یہ جگت تمکو اگیان سے بھاستا ہی - اگیان اپنے پرماد کو

کہتے ہین اور پرماد اناتم مین آتم ابھمان کرنیکا نام ہی - ہے ارجن یہ جو سنسار روپ تمھارا شریر ہی اسمین ابھمان مت کرو یہ متھیا ہی اسمین دکھ ہوتا ہی اور تم اسنگ اور ابناشی ہو تمھارا ناش کبھی نہین ہوتا - ہے ارجن جو ناش روپ ہی وہ کبھی نہ رہیگا اور جو ست ہی اسکا ابھاو نہوگا - تتو جاننے والون نے ان دونون کا یہی نرنے کیا ہی - ہے ارجن جسمین یہ سب پرکاشتا ہی اسکو تم ابناشی جانو اسکا کوئی ناشش نہین کرسکتا - ہے ارجن تم ایسے ہو اور یہ آتما سب کا اپنا آپ ہی اسکا ناش کیسے ہو - اگیانی منکہہ اسکو ناش ہوتا مانتے ہین - ارجن نے پوچھا کہ ہے بھگوان آپ کہتے ہین کہ آتما ابناشی ہی اور سب کا اپنا آپ ہی تو انکا کیونکر ناش ہوتا ہی - شری بھگوان بولے کہ ہے ارجن تم سچ کہتے ہو کسی کا ناش نہین ہوتا پرنتو اگیان سے اپنا ناش ہونا مانتے ہین - ہے ارجن تم آتم گیانی ہو رہو - وہ آتما ایک ادویت ہی - جسکو ایک بھی نہین کہہ سکتے تو دوئیت کہان سے ہو - ارجن بولے کہ ہے بھگوان آپ کہتے ہین کہ آتما ایک ہی تو مرت بھی دوسرا نہوا اور لوگ مرنے کے بعد سورگ اور نرک بھوگتے ہین - جو مرت نہین ہی تو لوگ مرتے کیون ہین اور پاپ پنّ کا پھل کیون بھوگتے ہین - شری بھگوان بولے کہ ہے ارجن نہ کوئی مرتا ہی نہ پیدا ہوتا ہی یہ سپنے کی طرح متھیا کلپنا ہی - جیسے نیند کے دوش سے سپنے مین مرنا اور پیدا ہونا جان پڑتا ہی تیسے ہی سنسار مین یہ جنم مرن اگیان سے بھاستا ہی - اگیان پھرنے کا نام ہی اسی پھرنے ہی سے سورگ اور نرک بنا ہی - ہے ارجن جیسے یہ جیو بھوگتا ہی سو سنو کہ اس جیو نے اپنے سوروپ کے پرماد سے سنکلپ کے شریر رچے ہین - پرتھوی جل اگن بایو آکاش مین من بدھ اہنکار سے جیو پرکاش کرتا ہی اس سے ملکر جیسی باسنا کرتا ہی تیسا ہی آگے بھوگتا ہی - وہ باسنا تین طرح کی ہی - ساتوکی - راجسی - تامسی جیسی باسنا ہوتی ہی تیسا ہی سورگ اور نرک بنجاتا ہی - ساتوکی باسنا سے سورگ بنجاتا ہی اور اوسے نرک آدک بنجاتے ہین - سورگ اور نرک کیول باسنا ماتر ہین واستو مین نہ کوئی سورگ ہی نہ نرک ہی - نہ کوئی مرتا ہی نہ پیدا ہوتا ہی کیول ایک آتما ہی جیون کا تیون استھت ہی - پرنتو یہ جگت بھاس بھرم سے بھاستا ہے اس جیو نے اگیان سے بہت دنون تک باسنا کا ابھیاس کیا ہی اسی سے بھرم دیکھتا ہی - ارجن بولے کہ ہے جگت پت - یہ جیو جو نرک سورگ آدک جون جگت مین دیکھتا ہی اسکا کارن کون ہی - شری بھگوان بولے کہ ہے ارجن اگیان سے جو اناتما مین آتم ابھمان ہوا ہی اس سے جگت کو ست جانکر باسنا کہنے لگا ہی اور جیسے جیسے جگت کو ست جانکر باسنا کرتا ہی تیسے ہی جگت بھرم دیکھتا ہی - جب آتم بچار اپجتا ہی تب جگت کو سپنے کی طرح دیکھتا ہی اور باسنا بھی مٹ جاتی ہی اور جب باسنا مٹ جاتی ہی تب کلیان ہوتا ہی پھر ارجن نے پوچھا کہ ہے بھگوان بہت دنون کے ابھیاس سے جو سنسار بھرم دڑھ ہو رہا ہی سو کس طرح مٹا ہی اور کس طرح مٹ جایگا - شری بھگوان بولے کہ ہے ارجن مورکھتا اور اگیانتا سے جو اناتم دیہہ آدک مین آتم بھاونا ہوتی ہی اس سے جگت کو ست جانکر باسنا کرتا ہی اور اس باسنا کے انسار جگت بھرم دیکھتا ہی پر جب سوروپ کا ابھیاس کرتا ہی تب باسنا نشٹ ہو جاتی ہی اس سے ہے ارجن تم سوروپ کا

ابھیاس کرو ۔ مین میرا آدک باسنا (اچھا) کو تیاگ کر کیول آتما کی بھاونا کرو ۔ یہ دیہہ باسنا روپ ہی جب باسنا نہ رہیگی تب دیہہ بھی نہ رہیگی اور جب دیہہ نہ رہیگی تب دیش کال کریا جنم مرن بھی نہ رہینگے یہ اپنے ہی سنکلپ سے اُٹھے ہین اور بھرم روپ ہین انکی باسنا سے گھیرا ہوا جیو بھٹکتا ہی جب آتم بودھ ہوتا ہی تب باسنا سے چھوٹ جاتا ہی اور نرالمب اسنکلپ ابناشی آتم تتو کو پاتا ہی اسیکو موکش کہتے ہین ۔ ہے ارجن جب جیو کو تتو بودھ ہوتا ہی تب باسنا روپی جال سے مُکت ہوتا ہی اور جو باسنا سے مکت ہوا وہی مُکت ہوا ۔ جو پرش سب دھرمون کو کرتا ہو اور سربگیہ اور شاسترون کا جاننے والا بھی ہو پر جو باسنا سے مُکت نہین ہوا ہی وہ سب طرف سے بندھن مین ہی جیسے درشٹ کے دوش سے نرمل آکاش مین مور کی پوچھ (دُم) کی طرح تارے بھاستے ہین تیسے ہی مورکھ کو شدھ آتما مین باسنا روپی مل جگت بھاستا ہی ۔ جیسے پنجڑے مین پنچھی بند ہوتا ہی تیسے ہی وہ بندھن مین ہوتا ہی ۔ جسکے ہردے مین باسنا ہی اُسکو بندھن مین جانو اور جسکے ہردے مین باسنا نہین ہی اُسکو مُکت جانو ۔ ہے ارجن جسکے ہردے مین جگت کی باسنا ہی وہ جو بڑا دولتمند دکھ پڑتا ہی تو بھی دردری ہی اور دُکھ کا بھوگی ہے اور جسکی باسنا مٹ گئی ہی وہ جو دردری دکھ پڑتا ہی تو بھی بڑا دولتمند ہی ۔

سرگ پچپن ۵۵ ۔ شری کرشن سمباد ارجن بشرانت برنن

کرشن بھگوان بولے کہ ہے ارجن اِس پرکار تم نرباسنک جیون مکت ہوکر بچرو تب تمھارا انتہ کرن شیتل ہوجایگا موت اور بڑھاپے سے رہت اور نہ سنگ آکاش کی طرح ہوگے اور اشٹ انشٹ کو تیاگ کر بیت راگ ہوکر استھت ہوگے ۔ ہے ارجن بے پروائی سے جو کام آجاے اُسکو کرو اور جُدھ مین کایر پنا مت کرو ۔ آتما ابناشی ہی اور دیہہ ناش وان ہی دیہہ کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا ۔ ہے ارجن جو جیون مکت پرش ہین وہ راگ دویش سے رہت ہوکر بے پروائی سے کام کو کرتے ہین تم بھی جیون مُکت سوبھاو ہوکر بچرو اور یہ مین کرون یہ نکرون ۔ اِس گرہن اور تیاگ کے سنکلپ کو تیاگ کرو اسی سے گیان وان لوگ بندھن مین نہین پڑتے ۔ جو مورکھ ہین وہ اسمین پھنستے ہین اور جیون مُکت پرش سُکھوپت کی طرح استھت ہوکر پرباہ پتت اور پرپبدھ کی طرح باسنا سے رہت ہوکر کرم کرتے ہین ۔ جیسے کچھوا اپنا انگ سمیٹ لیتا ہے تیسے ہی گیان وان باسنا کو سمیٹ لیتا ہی اور آپکو چنماتر روپ جانتا ہی ۔ مالا کے دانے کی طرح یہ جگت مجھمین پرویا ہوا ہی اور سب جگت میرا انگ ہی ۔ جیسے اپنے ہاتھ پھیلائے اور سمیٹ لیے اور جیسے سمُدر سے ترنگ اُٹھتے اور مٹتے ہین تیسے ہی آتما سے جگت اُپجتے اور مٹتے ہین الگ کچھ نہین ۔ ہے ارجن جیسے چندوے کے اوپر طرح طرح کے چتر لکھے ہوتے ہین پرنتو وہ رنگ کپڑے سے الگ نہین ہوتے تیسے ہی آتما مین من روپی چتیرے نے جگت رچا ہی اور ان اُپجا ہوکر بھاستا ہی ۔ جیسے تھمبہ مین چتیرا کلپنا کرتا ہی کہ اسمین اتنی پتلیان نکلینگی سو آکاش روپ پتلیان اُسکے من مین پھرتی ہین تیسے ہی یہ تینون لوک کال سنجگت چت مین پھرتے ہین ۔ چتیرا بھی مورت تب لکھتا ہی جب اُسکے چت کے بھیتر کلپنا ہوتی ہی پر یہ آشچرج ہی کہ من آکاش مین چتر کلپتا ہی

ہے ارجن یہ چتر صاف صاف دیکھ پڑتا ہے تو بھی آکاش روپ ہے - جیسے سوپن سرشٹ آکاش روپ ہوتی ہے تیسے ہی یہ بھی ہے اور آکاش اور بھیت مین بھید نہین پرنتُ آشچرج ہے کہ بھید بھاستا ہے - جیسے منوراج اور سوپن پُر مین جگت من کے پھرنے سے بھاستا ہے اور اُٹھر ہوکے لی ہو جاتا ہے سو منو ماتر ہے تیسے ہی یہ منو ماتر ہے اور آکاش سے ادھک شون روپ ہے جیسے سوپن پُر اور منوراج مین ایک چھن مین بڑے کال کا انبھو ہوتا ہے اور اگلے روپ کے بھول جانے ستّ ہو بھاستا ہے تیسے ہی یہ جگت ستّ ہو بھاستا ہے جب تک پرماد ہوتا ہے تب تک بھاستا ہے پر جب اس کرم سے آتما کو دیکھتا ہے تب جگت بھرم مٹ جاتا ہے - جدپ پرکٹ دیکھتا ہے پرنتُ لین ہو جاتا ہے اور شرد کال کے آکاش کی طرح نرمل بھاستا ہے - جیسے چتیرے کے من مین چتر پھرتے ہین سو آکاش روپ ہین تیسے ہی یہ جگت آکاش روپ ہے - ہے ارجن بھاو ابھاو برت کو تیاگ کر سوروپ مین استھت ہو تب آکاش کی طرح نرمل ہو جاوگے - جیسے میگھ کے ہونے اور نہ ہونے مین آکاش نرمل ہی ہوتا ہے تیسے ہی تم بھی پدارتھ کے ہونے اور نہ ہونے مین نرمل ہو - جو کچھ پدارتھ بھاستے ہین وہ سب آکاش روپ ہین جیسے چتیرے کے من مین پتلیان بھاستی ہین تیسے ہی یہ جگت آکاش روپ ہے - جیسے ایک چھن مین من کے پھرنے سے طرح طرح کے پدارتھ بھاس آتے ہین اور اُٹھر ہوئے لین ہو جاتے ہین تیسے ہی پرماد سے جگت بھاستا ہے اور آتما کے جاننے سے لین ہو جاتا ہے - آتما مین جگت نربان روپ ہے پر آتما مین ایک پل بھر کے پھرنے سے پرماد بجّر سار کی طرح دڑھ ہو بھاستا ہے اور چت کے پھرنے سے ستّ بھاستا ہے - یہ سب جگت آکاش روپ ہے دوسرا کچھ ہوا نہین - پر بڑا آشچرج ہے کہ آکاش پر لکھے ہوئے چتر طرح طرح کے رنگ ہو بھاستے ہین اور من کو موہتے ہین ہے ارجن یہی آشچرج ہے کہ کچھ ہے نہین اور طرح طرح کے رنگ بھاستے ہین - آکاش روپی نیلا تال مین چندرما اور تارے آدک پھول کھلے ہین اور انمین میگھ روپی پتے لگے ہین - ہے ارجن اور بھی آشچرج دیکھو کہ چتر بھی تب ہوتا ہے جب اسکا آدھار دیوار یا کپڑا یا کاغذ ہوتا ہے اور یہان چتر پہلے بنجاتے ہین اور آدھار یعنی دیوار وغیرہ پیچھے بنتی ہے پہلے یہ مورت اور چتر بنے ہین پیچھے دیوار بنی ہے یہی آشچرج ہے - ہے ارجن یہ مایا کی پردھانتا ہے کہ واستو مین آکاش روپ چتیرے نے آکاش مین آکاش روپ پتلیان رچی ہین - آکاش مین آکاش روپ پتلیان اُپجی ہین اور آکاش ہی مین لین ہو جاتی ہین آکاش ہی کو بھوجن کرتی ہین آکاش ہی کو آکاش دیکھتا ہے آکاش ہی یہ سرشٹ ہے اور آکاش ہی روپ آکاش آتما مین آکاش روپ استھت ہے - ہے ارجن واستو مین آتما ایسا ہی ایسے ادّویت روپ آتما مین جو اُتھان ہوا ہے اس اُتھان سے اسکو سوروپ کا پرماد ہوا ہے جس سے نرشٹہ بھرم دیکھتا ہے اور انیک باسنا ہوتی ہین باسنا روپی رسّی سے باندھا ہوا بھٹکتا ہے اور باسنا سے گھیرا ہوا مین تو آدک شبدون کو کہنے لگتا ہے اور طرح طرح کے بھرم دیکھتا ہے تو بھی سوروپ جیون کا تیون ہے - جیسے درپن مین پرتبمب پڑتا ہے اور درپن جیون کا تیون رہتا ہے تیسے ہی آتما مین جگت پرتبمبت ہوتا ہے اور آتما چھید بھید سے رہت ہے - برہم ہی برہم مین استھت ہے - جب سب وہی ہے تب چھید بھید کسکو ہو - جیسے جل مین ترنگ اور بدبدے جل روپ ہین تیسے ہی یہ سب برہم ہی سے

پورن ہر اُسمین دوئیت کچھ نہین - جیسے آکاش مین آکاش استھت ہر تیسے ہی آتما مین آتما استھت ہر اُسمین باس
باسک کلپنا کوئی نہین پرنتُ سوروپ کے پرماد سے باس باسک بھید ہوتا ہر جب سوروپ کا گیان ہوتا ہر تب
باسنا نشٹ ہو جاتی ہر - ہے ارجن جو باسنا سے مُکت ہر وہی مُکت ہر اور باسنا سے بندھا ہوا بندھن مین ہر
جو شاستروں کا جاننے والا بھی ہو اور سب دھرمون سے پورن بھی ہو تو بھی جو باسنا سے مُکت نہین ہوا تو بندھن
ہی مین ہر - جیسے پنجڑے مین پنچھی بند ہوتا ہر تیسے ہی وہ باسنا سے بندھا ہوا ہر - ہے ارجن جسکے ہردے مین
باسنا کا بیج ہر جدپ وہ باہر سے دیکھ نہین پڑتا تو بھی بہت پھیل جایگا - جیسے بٹ کا بیج پھیل جاتا ہے
تیسے ہی وہ باسنا پھیل جایگی - جس پُرش نے آتما کا ابھیاس کیا ہر اور اُس سے گیان روپی اگن اُپجاکر
باسنا روپی بیج کو جلا دیا ہر اُسکو پھر سنسار بھرم نہین اُدے ہوتا اور نہ سبُت پدارتھون کو گرہن کرتا ہر
نہ سُکھ دُکھ آدک مین ڈوبتا ہر سدا نرلیپ رہتا ہر - جیسے تونبی پانی کے اوپر ہی رہتی ہر تیسے ہی وہ سُکھ دُکھ کے
اوپر رہتا ہر - ہے ارجن تم شانت آتما ہو تمھارا بھرم اب دور ہوا ہر اور تم آتم پد کو پراپت ہوئے ہو تمھارا من
اور موہ نربان ہوا ہر اور سمیک گیانی ہوئے ہو بیوہار کرنا اور کچھ نکرنا تمکو دونون برابر ہین اور شانت روپ
نشنک پد کو پراپت ہوئے ہو یہ مین جانتا ہون -

سرگ چھپن - شری کرشن ارجن سمباد
بھوشیت گیتا سماپت برنن

ارجن بولے کہ ہے بھگوان - میرا موہ اب جاتا رہا اور آتما اسمرت کو پراپت ہوا ہون آپ کے پرساد سے مین
اب نہ سندیہ ہوکر استھت ہوا ہون اب جو کچھ آپ کہیے وہ مین کرون - شری بھگوان بولے کہ ہے ارجن من کی
پانچ برتّ ہین - پرمان - بپریہ - بکلپ - ابھاو - اسمرت - جب یہ پانچو مٹ جاوین تب چت شانت ہو
اسکے پیچھے چیت سے رہت چیتن جو باقی رہتا ہر اُسکو پرتیک چیتن کہتے ہین وہ سبُت روپ ہر اور سب اپادھ
سے رہت سرب ہر اور سرب روپ ہر - جو اس پد کو پراپت ہوا ہر اُسکو آدھ بیادھ آدک دُکھ نہین ہو سکتے
جیسے جال سے نکلا پنچھی آکاش مارگ کو اُڑتا ہر تیسے ہی وہ دیہہ کے ابھمان سے رہت ہوکر آتم پد کو پراپت ہوتا ہر
ہے ارجن پرتیک جو چیتن ستّا ہر سو پرم پرکاش روپ شدھ اور سنکلپ بکلپ سے رہت ہر اور اندریون
کے بشے مین نہین آتا اندریون سے باہر ہر جو پُرش سب سے اتیت پد کو پراپت ہوا ہر اُسکو باسنا اسپرش
نہین کر سکتی اُسکے پراپت ہونے سے یہ گھٹ پٹ آدک پدارتھ شونیہ ہو جاتے ہین اور وہان تُچھ باسنا کا
کچھ بل نہین چل سکتا - جیسے آگ کے سامنے برف گلجاتی ہر اور اُسکی شیتلتا نہین رہتی تیسے ہی شدھ پد
کے ساکشات کار ہونے سے چت کی برت مٹ جاتی ہر اور باسنا بھی نہین رہتی - ہے ارجن باسنا تب تک
پھُرتی ہر جب تک سنسار کو ستّ جانتا ہر اور جب آتم پد کی پراپت ہوتی ہر تب سنسار اور باسنا کا ابھاو ہو جاتا ہر

اس کارن پرکت پُرش کو ست جاننے سے کچھ باسنا نہین رہتی طرح طرح کے آکار بکار سہت پدیا تب تک
پھرتی ہی جب تک شُدھ آتما کو اپنے آپ سے نہین جانا - شدھ آتما کو پراپت ہونے سے جگت بھرم سب مٹ جاتا ہی
نرمل پد آتم تتو مین استھت ہوتا ہی آکاش کی طرح نرمل بھاو کو پراپت ہوتا ہی اور اپنے آپ سے سبکو پورن دیکھتا ہی
وہی آتم ستا سب کا آکار روپ ہی اور سب آکار روپون سے رہت بھی ہی - ہے ارجن جو شبد سے اتیت پرم
بست ہی اسکو کسکی اپما دیجیے جو باسنا روپی بشوچکا کو تیاگ کر لیے آتم سوبھاو مین استھت ہوکر پرتھوی مین بچرتا ہی
وہ ترلوکی ناتھ ہی - اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اس پرکار ترلوکی ناتھ کرشن بھگوان کہینگے تب ارجن
ایک چھن بھر مون ہو جاینگے اسکے بعد کہینگے کہ ہے بھگوان میرے سب شوک مٹ گئے اور جیسے سورج کے اُدے ہونے
سے کمل کھل اُٹھتے ہین تیسے ہی آپکے بچنون سے میرا پربودھ کھل آیا ہی اب جو کچھ آپکی آگیا ہو وہ مین کرون - اسطرح
کہکر ارجن گانڈیو دھنکھ چڑھاوینگے اور کرشن بھگوان کو رتھوان کرکے نہ سنندیہ اور نشنک ہوکر رن لیلا کرینگے
جس سے ہاتھی گھوڑے اور منکھون کو مار کر لہو کی دھارا بہاوینگے تو بھی آتم تتو مین استھت رہینگے اور اپنے سوروپ سے
چلایمان نہونگے - جیسے پون میگھون کو ناش کر دیتا ہی تیسے ہی ارجن سنگرام کرکے سب جودھاؤن کو ناش کرینگے -

سرگ ستاون - پرتیک آتم بودھ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ایسی درشٹ کا آشرے کرکے جو درشٹ دُکھ کا ناش کرتی ہی نہ سنگ
ستیا سی ہوکر اپنے سب کرم اور چیشٹا برہم مین ارپن کرو - جسمین یہ سب ہی اور جس سے یہ سب ہی ایسی
ستا کو تم پرماتما جانو - انبھو روپ آتما ہی اُسکی بھاونا سے اُسکو پراپت ہوتا ہی اسمین سنشے نہین ہی - جو ستا سمبیدن
پھرنے سے رہت چیتن پرکاشتا ہی اُسکو تم پرم پد جانو وہ سب کا پرم درشٹا روپ ہی اور سب کا پرکاشک ہے
اور مہا آتم پرم گرو کا گرو ہی جسکو شونیہ بادی شونیہ - بگیان بادی بگیان - اور برہم بادی برہم کہتے ہین - وہ
پرم سار شانت روپ شو اپنے آپ مین استھت ہی وہی آتما اس جگت روپی مندر کو پرکاش کرنیوالا دیپک ہی
جگت روپی برچھ کا رس ہی جگت روپی پشُ کا پالنے والا گوپال ہی جیو روپی موتیون کا اکٹھا کرنے والا تاگا ہی
اور ہردے اور بھوت روپی مرچون مین کڑوا پن ہی - سب پدارتھون مین پدارتھ روپ ستا وہی ہی -
ست مین ستتا اور اسّت مین استتا وہی ہی - جگت روپی گھر مین سب پدارتھون کا پرکاش کرنیوالا دیپک
وہی ہی اور اُسی سے سب سدھ ہوتے ہین - چندرما سورج تارے آدک جو پرکاش روپ دیکھ پڑتے ہین
اُنکا بھی وہ پرکاشک ہی یہ جڑ پرکاش ہی اور وہ چیتن پرکاش ہی اُسمین یے سدھ ہوتے ہین اور اُسی سے سب
پرکاش پرکٹ ہوئے ہین - وہ آتم سمپت اپنے ہی بچار سے پایا جاتا ہی - ہے رام جی جو کچھ بھاو ابھاو پدارتھ
بھاستے ہین وہ سب اسّت ہین واستو مین کچھ ہوئے نہین پرماد دوش سے بھاستے ہین اور جب
بچار اپجتا ہی تب نشٹ ہو جاتے ہین - ہے رام جی جسکے ہردے مین اہنگ بھاو ہی اسکو یہ جگت جال مِتھیا
بھرم سے بھاستا ہی اسکو اپچا کیا کہیے اور کسکا بھروسا کیجیے - یہ جگت کچھ بست نہین ہی - آد انت مدھ کی

کلپنا سے رہت جو دیو ہے وہ برہم ستا سمان اپنے آپ مین استھت ہے دوسرا کچھ بنا نہین جب تمکو یہ نشچے درڑھ ہوگا
تب تم بیوہار کرتے ہوئے بھی ہردے سے نہ سنگ اور شانت روپ ہوگے۔ ہے رام جی جو پرش اُس سمان
ستا مین استھت ہوا ہے وہ اشٹ انشٹ کی پراپت مین راگ دویش سے رہت ہردے سے سدا شانت
روپ رہتا ہے وہ نہ ادے ہوتا ہے نہ استت ہوتا ہے سدا سمان بھاو مین استھت رہتا ہے وہ سوستھ روپ ادویت
تتو مین استھت ہوتا ہے اور جگت کی اور سے سکھوپت کی طرح ہو جاتا ہے۔ بیوہار بھی کرتا ہے پرنتو درپن کی طرح
نرلیپ رہتا ہے۔ جیسے من سب پرتبمب کو لیتی ہے پرنتو سنگ کسی کا نہین کرتی تیسے ہی گیان وان پرش
کلنا اور کلنک کو کبھی نہین پراپت ہوتا اُسکا چت بیوہار مین سدا نرمل رہتا ہے۔ گیان وان کو جگت آتما کا چمتکار
بھاستا ہے۔ نہ ایک ہے نہ انیک ہے آتم تتو سدا اپنے آپ مین استھت ہے۔ چت مین جو یہ چیتن بھاو بھاستا ہے
اُس چت کے پھرنے کا نام سنسار ہے اور پھرنے سے رہت اپھر کا نام پرم پد ہے۔ ہے رام جی مہا چیتن مین
جو رنج کا ابھاو ہے کہ مین آتما کو نہین جانتا اِسکا نام چت اسپند ہے اور یہی سنسار کا کارن ہے جب یہ بھاو نامٹی
تب چت اپھر ہو۔ جہان رنج بھاو ہوتا ہے وہان پدارتھون کا ابھاو ہوتا ہے وہ رنج سب جگہ اپنے ارتھ کو سدھ
کرتی ہے پرنتو آتما مین نہین پرورت سکتی۔ جب جیو کہتا ہے کہ مین آتما کو نہین جانتا تب بھی آتما کا ابھاو نہین ہوتا
کیونکہ ابھاو کو جاننے والا بھی آتما ہی ہے جو آتم تتو نہ ہو تو ابھاو کیونکر کہے سو آتما پرم شونّ ہے پرنتو اجر روپ
پرم چیتن ہے۔ ہے رام جی تم رنج کا ارتھ آتما مین کرو اور آتما کا ابھاو نہ مانو۔ اناتم مین جو رنج کا بھاو تو ہے
اُسکا ابھاو کرو ارتھات اناتم کو ابھاو روپ مانو۔ جب اس پرکار درڑھ بھاونا کروگے تب سنسار بھرم مٹ جائگا
اور کیول آتم بھاو باقی رہیگا۔ ہے رام جی چت کے پھرنے کا نام سنسار ہے چت کے پھرنے ہی سے سنسار پکر
بھاستا ہے۔ جیسے سبرن سے بھوکھن پرکٹ ہوتے ہین تیسے ہی چت سے ترپٹی ہوتی ہے پرنتو چت کا اسپند
بھی کچھ دوسری چیز نہین آتما کا آبھاس روپ ہے۔ اگیان سے چت کا اسپند ہوتا ہے اور گیان سے مٹ جاتا ہے
جیسے سبرن کے بھوکھن کو گلانے سے بھوکھن بدھ نہین رہتی تیسے ہی چت کے اچل ہونے سے چت سنگیا
جاتی رہتی ہے اور جیسے بھوکھن کے مٹ جانے سے سبرن ہی رہتا ہے تیسے ہی بودھ سے چت کے لین ہونے پر
شدھ چیتن ستا باقی رہتی ہے پھر بھوگون کی ترشنا مٹ جاتی ہے اور جب بھوگ بھاونا مٹ جاتی ہے تب گیان کا
پرم لچھن سدھ ہوتا ہے۔ ہے رام جی جو گیان وان پرش ہے اور جسنے ست روپ کو جانا ہے اُسکو بھوگ کی اچھا
نہین رہتی۔ جیسے جو پرش امرت پینے سے اگھائے جاتا ہے اُسکو کھلی آدک تچھ بھوجن کی اچھا نہین رہتی تیسے ہی
آتم گیان سے جو سنتشٹ ہوا ہے اُسکو بشے بھوگ کی ترشنا نہین رہتی۔ یہ نشچے کرکے جانو کہ جب چت پھرتا ہے
تب جگت بھرم ہو بھاستا ہے اور ست جانکر بھوگ کی اچھا ہوتی ہے پرنتو جب بودھ ہوتا ہے تب جگت بھرم نبرت
ہو جاتا ہے تو پھر ترشنا کسکی کرے۔ جو اندریون کے بشے پراپت ہون اور ہٹھ کر انکو نہ بھوگے وہ مورکھ ہے وہ مانو استر
سے آکاش کو چھیدتا ہے۔ ہے رام جی گرو اور شاسترون کی جگت سے من بس مین ہو جاتا ہے انکی جگت بنا

شدّھتا نہین ہوتی - جو کوئی اپنے انگ ہی کو کاڑ اور اُس سے چت کو استھت کیا چاہے تو بھی چت استھر نہین ہو
اور نہ سنسار بھرم ہی مِٹتا ہی - جب تک چت مین استھت ہی تب تک جگت بھرم دیکھ پڑتا ہی اور جب گرو اور شاسترون
کی یُکت سے چت کا ابھاو ہو جاتا ہی تب چت اچل اور نشٹ ہو جاتا ہی - جیسے بالک کو اندھکار مین پشاچ بھاستا ہی
اور دیپک جلا کر دیکھنے سے اندھکار مِٹ کر پشاچ بھرم مٹ جاتا ہی تب بالک نربھو ہو جاتا ہی تیسے ہی آتم گیان
جگت سے اگیان مٹ جاتا ہی - اسمیک بدھ سے جگت بھرم ہوا ہی اور سمیک بودھ سے مٹ جاتا ہی پھر جانا نہین جاتا
کہ اگیان کا جگت بھرم کہان گیا - جیسے دیپک کے بجھ جانے سے جانا نہین جاتا کہ پرکاش کہان گیا تیسے ہی اگیان
کے مٹ جانے سے جانا نہین جاتا کہ جگت کہان گیا - چت کے پھرنے سے بندھن ہوتا ہی اور نہ پھرنے سے موکش
ہوتا ہی پرنتُ آتما سے الگ کچھ نہین آتم ستا جیون کی تیون ہی اسمین نہ بندھن ہی نہ موکش ہی - ہے رام جی جب
موکش کی اِچھا ہوتی ہی تب بھی اسکی پورنتا کا چھے ہوتا ہی اور نہ سمبندھ ہونے سے کلیان ہوتا ہی جو انا بھاس
اجر روپ پرم پد ہی وہ چیت اُنکھنو سے رہت ہی - ہے رام جی بندھن اور موکش آدک بھی کلنا مین ہوتے ہین
جب کلنا سے رہت بودھ ہوتا ہی تب بندھن اور موکش دونون نہین رہتے - جب تک بچار سے نہین دیکھتا ہی
تب تک بندھن اور موکش بھاستا ہی بچار کرنے سے دونون کا ابھاو ہو جاتا ہی - جب تین کو یہ آدک بھاونا کا
ابھاو ہوا تب کسکو کون بندھن کرنے والا ہی اور کسکو کون موکش دینے والا ہی - سب کلنا چت کے پھُرنے سے
ہوتی ہی جب چت کا پھُرنا مِٹ جاتا ہی تب سب کلنا کا ابھاو ہو جاتا ہی تب شانت وان ہوتا ہی اور طرح نہین
اس سے چت کو آتم پد مین لین کرو - جسکے آشرے یہ جگت اُپجتا ہی اور لین ہوتا ہی ایسا جو گیان روپ آتما ہی
اُسی انوپم روپ پرتیک آتم پرکاش مین استھت ہو ۔

سرگ اٹھاون - بھوت جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی برم تتو پرماتم پد ہمکو سدا پرتچھ ہی اور بسنت روپ وہی ہی اُس سے کچھ الگ نہین
یہ پرتیک آتما ہی اور سب ستا کا درپن ہی سب ستا اسی سے پرکٹ ہوتی ہین - جیسے بیج سے برچھ کی ستا
پرکٹ ہوتی ہی تیسے ہی آتما سے جگت ستا پرکٹ ہوتی ہی - ہے رام جی من بدھ چت اہنکار جڑ آتمک ہین
اور انسے رہت پرم پد ہی - برہما بشن رُدر آدک سب اسی سے استھت ہین - جیسے چکروتی راجا نردھن
سے اونچا شوبھتا ہی تیسے ہی اُس ستا کو پاکر جیو سب لوگون سے اونچا شوبھتا ہی - اُس آتما کو پاکر پھر مرن کو
نہین پاتا اور نہ کبھی دُکھی ہوتا ہی نہ رچھین ہوتا ہی - ایک چھن بھر بھی جو اپرمادی ہو کر آتما کو جیون کا تیون جانتا ہی
وہ سنسار کلنا کو تیاگ کر مکت ہوتا ہی - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگوان - من بدھ چت اہنکار
کے مٹ جانے پر جو ستا سامانیہ باقی رہتی ہی اُسکا بھان کیسے ہوتا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو سب
دیہون مین استھت ہو کر بھوجن کرتا - پانی پیتا - دیکھتا - سنتا - بولتا - آدک کرم کرتا دیکھ پڑتا ہی سو آدانت
سے رہت سمبت ستا سرب گت اپنے آپ مین استھت ہی اور سرب بشو روپ وہی ہی - آکاش مین

آکاش ۔ شبد مین شبد ۔ اسپرش مین اسپرش ۔ ناک مین گندھ ۔ سُوَن مین سُوَن ۔ نیترون مین رُوپ ۔ پرتھوی مین پرتھوی ۔ جل مین جل ۔ تیج مین تیج ۔ برچھون مین رس ۔ مَن مین مَن ۔ بُدھ مین بُدھ ۔ اہنکار مین اہنکار ۔ آگ مین آگ ۔ گرمی مین گرمی ۔ گھٹ مین گھٹ ۔ پٹ میں پٹ ۔ بٹ مین بٹ ۔ استھاور مین استھاور ۔ جنگم مین جنگم ۔ چیتن مین چیتن ۔ جڑ مین جڑ ۔ کال مین کال ۔ ناش مین ناش ۔ بالک مین بالک ۔ جوان مین جوان ۔ بوڑھون مین بوڑھا ۔ مرت مین مرت رُوپ ہوکر وہی پرمیشور استھت ہے ہے رام جی اس پرکار سب پدارتھون مین وہ گپت رُوپ استھت ہی ۔ طرح طرح کا دیکھ پڑتا ہی پرنتُ طرح طرح کا نہین ہی اور بھرم سے طرح طرح کا بھاستا ہی ۔ جیسے پرچھائین مین بھرم سے بیتال بھاستا ہی ویسے ہی آتما مین طرح طرح کا جگت بھاستا ہی سب مین سب جگہ سب طرح سب آتما ہی استھت ہی ایسا جو آتم دیو ستا سمان ہی آپ مین استھت ہے اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ جب اسطرح بششٹھ جی نے کہا تب دن اَست ہونے سے سب سبھا آپس مین نمسکار کرکے اسنان کرنے کو گئی اور سورج کے نکلتے ہی پھر سب لوگ آکر اپنے اپنے استھان پر بیٹھے ۔

سرگ اُنسٹھ ۔ جاگرت سوپن بچار برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جیسے ہمارے سپنے مین پُر اور نگر اور منڈل ہوتے ہین تیسے ہی برہما جی آدک نے اُس دیو کو گرہن کیا ہی ۔ اُنکو اَست مین پرتیت ہی اور ہمکو دڑھ پرتیت کیسے اُپجی ہے ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی پہلے برہما جی کو سرشٹ اَست کی طرح بھاستی ہی وہ استو مین نہین بھاستی سرب گت چیتن سمبت کو سنسار کے درشن سے جب متمبک درشن کا ابھاو ہوا اور سوپن رُوپ مین آپ سے آہنگ پرتیت اُپجی تب دڑھ ہوکر دیکھنے لگے ۔ جیسے اپنے سپنے مین جگت دڑھ بھاستا ہی اور اُسکو سپنا نہین جانتا تیسے ہی برہما جی کو جگت بھی دڑھ بھاستا ہی سپنا نہین بھاستا ۔ جو سپنا پُرش سے اُپجا ہی سو سپنا ہی کا رُوپ ہی ہے رام جی ایسی جو سرشٹ ہی سو جیو جیو پیچھے اُدے ہوئی ہی ۔ جیسے سمدر مین ترنگ پھرتے ہین تیسے ہی چیتن تتو کا آبھاس جگت پھرتے ہین اور جیسے سوپن پُر مین اَست پدارتھ ہوتے ہین تیسے ہی یہ پدارتھ بھی اَست ہین مَن کے سنکلپ سے بھرم ماتر ہی صاف صاف دیکھ پڑتے ہین ۔ ہے رام جی ایسا پدارتھ کوئی نہین جو اِس جگت مین سدھ نہین ہوتا اور کا اور نہین بھاستا اور مرجادا کو بھی نہین تیاگ کرتا کیونکہ مَن کے سنکلپ سے اُپجے ہین تم دیکھو کہ جل مین اگن استھت ہی جیسے سمدر مین بڑوا اگن ہی سو بپریت (برعکس) ہی اسی کارن سے کہتا ہون کہ منو ماتر ہی ۔ اور دیکھو کہ آکاش مین نگر بستے ہین ۔ ہان پر پچھی چلتے ہین ۔ چنتا مَن آدک سے کمل اُپجتے ہین جیسے ہمالے پربت مین برف اُپجتی ہی اور سب رت کے پھول ایک ہی سمے پر اُپجتے ہین ۔ جیسے سنکلپ کے برچھ سے پتھر نکل آتے ہین اور شلا مین جل نکلتا ہی ۔ چندرکانت سے امرت ٹپکتا ہی اور پل بھر مین گھٹ پٹ ہو جاتے ہین اور پٹ گھٹ ہو جاتے ہین ۔ نِدان سو رُوپ کے بھول جانے سے ست کو اَست دیکھتا ہی جیسے سپنے مین اپنا مرنا دیکھتا ہی ۔ پانی اُوپر کو چلتا ہوا دیکھتا ہی ۔ میگھ ہوکر سورگ مین گنگا بہتی دیکھتا ہی ۔ اور پتھرونکو اڑتے دیکھتا ہے

جیسے بنکھوں سمیت پہاڑ اُڑتے ہیں اور چنتامن شلا روپ سے سب پدارتھ اُپجتے ہیں آدک بھرم سے طرح طرح کے بپریت روپ ہوکر پھرتے ہیں اس سے تم دیکھو کہ منو ماتر ہیں اور کے اور ہو جاتے ہیں - ہے رام جی یہ اندر جال گندھرب نگر اور سا مبری مایا کی طرح ہر اسنت ہی بھرم سے ست ہو کر بھاستا ہر ایسا پدارتھ کوئی نہیں کہ ست نہیں اور اسنت بھی نہیں -

سرگ ساٹھ - برہم ایکتا پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سنسار متھیا ہے - جو پُرش اسکو ست جانتا ہو وہ مہا مورکھ ہر اور بھرم مین بھرم کو دیکھکر مہا موہ کو پراپت ہوتا ہو - جیسے کوئی ہرن گڑھے مین گر پڑتا ہو تو مہا دُکھی ہوتا ہو اور پھر اُس سے بھی بڑے گڑھے مین گر پڑتا ہو تو اور بھی ادھک دُکھ پاتا ہو تیسے ہی جو مورکھ پرش ہو وہ آتما کے اگیان سے سنسار روپی گڑھے مین گرتا ہو اور اُس سے اور اور بھرم دیکھتا ہو اور سپنے مین سپنا دیکھتا ہو - اِسی سے مین ایک اتہاس کہتا ہون اُسکو تم من لگا کر سنو کہ ایک منی اور شیلوان سنیاسی جوگ کے آٹھوین انگ سمادھ مین استھت تھا اور اُسکا ہردہ سمادھ کرتے کرتے شُدھ ہوگیا تھا سمادھ مین دن کو بسر کرے اور جب سمادھ سے اُترے تو پھر آسن لگا کر سمادھ مین لگ جاے جب اسیطرح بہت دن ہوگئے تب ایک سمے سمادھ سے اُتر کر یہ بچار کرنے لگا کہ جسطرح پرکرتی پرش رہتے اور کرم کرتے ہین تیسے ہی مین بھی کچھ کرم رچون - ایسا بچار کر اُسنے من کے سنکلپ سے ایک جگت رچا اور اُسمین ایک آپ بھی بنا اور اُسکا نام جیوٹ ہوا - وہ شراب پیا کرے اور براہمنون کی سیوا بھی کیا کرے کام کرتے کرتے سو گیا اور سپنے مین اُسکو براہمن کے شریر کا بھان ہوا تو اُس براہمن کے شریر مین وہ بید پڑھنے اور پاٹھ کرنے لگا - ایسا کرتے کرتے جب اُسکو بہت دن بیت گئے تو پھر سپنا آیا اور آپکو بڑی سینا سمیت راجا دیکھا اور اُس سینا کے ساتھ راجا ہوکر رہنے لگا - کچھ دن جب اسطرح گذرے تو پھر سپنا آیا اور اُس سپنے مین آپکو چکرورتی راجا دیکھا اور چکرورتی ہوکر ساری پرتھوی پر اپنی آگیا چلانے لگا جب کچھ دن گذرے تو آپکو دیو انگنا دیکھا اور دیوتا کے ساتھ باغ مین پھرنے لگا اور جیسے بیل برچھ کے ساتھ شوبھا پاتی ہر تیسے ہی وہ دیوتا کے ساتھ شوبھا پانے لگا اسیطرح جب کچھ دن دیوتا کے ساتھ گذرے تو پھر سپنا آیا اور آپکو ہرنی دیکھا اور بن مین چرتے لگا کچھ دن اسطرح بھی گذرے تو پھر سپنا آیا اور آپکو دیوتاؤن کے بن کی بیل دیکھا - جب اسی طرح کچھ دن گذرے تو پھر سپنے مین اپنے کو بھونری دیکھا اور سگندھ لینے لگا - اسکے بعد پھر سپنا دیکھا کہ مین کملنی ہون اور وہان ایک دن ہاتھی آکر بیل کو کھا گیا - جیسے کوئی اگیان بالک اچھی چیز کو بھی توڑ ڈالتا ہر تیسے ہی وہ مورکھ ہاتھی بیل کو اُکھاڑ کر کھا گیا - اسکے بعد اُس بیل نے ہاتھی کا شریر پا کر بڑا دُکھ پایا اور گڑھے مین گرا - تھوڑے دنون بعد ہاتھی کو سپنا آیا اور بھونری ہوکر کملون مین پھرنے لگا - جب کچھ دن گذرے تو پھر وہ بیل ہوا اور اُس بیل کے پاس ایک ہاتھی آیا اور اُس ہاتھی کے پانون سے وہ بیل کچل گئی تب اُس بیل کو ایک ہنس نے کھایا تب وہ بیل

ہنس ہوئی اور بڑے مان سروور مین رہنے لگی پھر اُس ہنس کے من مین آیا کہ مین برہماجی کا ہنس ہوجاؤن
تب وہ اپنے سنکلپ سے برہماجی کا ہنس بن گیا جیسے جل کا ترنگ ہجاوی تب برہماجی کے اُپدیش سے ہنس کو
آتم گیان پراپت ہوا - ہے رام جی اگیان سے ایسا بھرم پاکر گیان سے شانت ہوا پھر سدیہ مُکت ہوگا -
وہ ہنس سُمیر پربت پر اُڑا جاتا تھا تب اُسکے من مین آیا کہ مین رُدر ہوجاؤن اسلیے ست سنکلپ سے رُدر ہوگیا -
جیسے شُدھ درپن مین جلد ہی پرتبمب پڑتا ہے تیسے ہی شُدھ انتہ کرن کے سنکلپ سے وہ رُدر ہوگیا جسکو اُن اُتر
گیان ہو اُسکو رُدر کہتے ہین اور اُن اُتر گیان وہ ہے جسکے پانے سے پھر اور کچھ پانا نہین رہتا - چیشٹا سے اپنے گُن کو
دیکھکر اُس رُدر کے من مین یہ بچار ہوا کہ بڑا آشچرج ہے کہ مین اگیان سے اتنے بڑے بھرم کو پراپت ہوا تھا
یہ مایا بڑے آشچرج کی ہے - مین تو ایک ہون اور بڑا ہون اور یہ جگت میرا سوروپ ہے جو میرے نج شریر مین
اُنکو جاکر جگاؤنگا - تب رُدر اُٹھ کھڑا ہوا اور اپنے استھان کو چلا - پہلے سنّیاسی کے شریر کو آکر دیکھا اور
چت شکت سے اُسکو جگایا تو سنّیاسی کے شریر مین گیان ہوا کہ سب مین ہی کھڑا ہون پرنت سنّیاسی نے
جانا کہ رُدر نے مجھکو جگایا ہے اور اتنے شریر میرے اور بھی ہین پھر وہان سے وہ رُدر اور سنّیاسی دونون چلے اور
جھیوٹ کے استھان مین آئے تو دیکھا کہ جھیوٹ مُردے کی طرح پڑا ہے اور شراب کے برتن پڑے ہین چیتنا بھی
وہان ہی بھرمتی ہے اور طرح طرح کے استھان دیکھتی ہے جیسے جھرنے کے چھید مین چینٹی بھرمتی ہے - تب اُنھون نے
جھیوٹ کو چت شکت سے جگایا اور وہ اُٹھ کھڑا ہوا تو اُسکو ایسا یاد ہوا کہ مجھکو اُنھون نے جگایا ہے پھر جھیوٹ
کے من مین بچار ہوا کہ اتنے شریر میرے اور بھی ہین - پھر تو رُدر اور سنّیاسی اور جھیوٹ تینون چلے - اُنھون نے
بچار کیا کہ ہمنے اتنے شریر کیونکر پائے کہ پہلے تو مین ایک پرماتما مین چینتن اُنگھسو کر کے سنّیاسی ہوا پھر سنّیاسی
سے جھیوٹ ہوا اور شراب پینے لگا پھر براہمن ہوکر بید پڑھنے لگا پھر اُس بید پڑھنے کے پُن سے راجا کا شریر پایا
اُسکے بعد جو بڑا پُن پراپت ہوا تو چکرورتی راجا ہوا - چکرورتی راجا کے شریر مین کامدیو بہت ہوا اُس سے
دیوتا کی استری ہوا اور استری کے شریر مین نیترون سے بہت پریت تھی اس سے ہرنی ہوا - پھر بکرا ہوا
پھر بیل ہوا اور اس سے لیکر جو شریر دھارن کیے سومتھیا ہی دھارن کیے اور اگیان سے بہت دنون تک بھٹکتا رہا
کتنے ہی برس اور ہزارون جُگ اسیطرح بیت گئے سنّیاسی سے آدلیکر رُدر تک باسنا سے جنم پائے ہین
اور اتنے جنم پاکر جب برہماجی کا ہنس ہوا تب وہان گیان پایا کیونکہ پہلے ابھیاس کیا تھا اس سے ایکا ایک
ست سنگ مل گیا - ایسا بچار کرتے ہوئے وے وہان سے چلے اور چینتن آکاش مین اُڑکر بید پاٹھ کرنیوالے
براہمن کی سرشٹ مین گئے تو دیکھا کہ وہ پڑا ہوا ہے چت شکت سے اُنھون نے اُسکو جگایا تب رُدر اور سنّیاسی
اور شراب پینے والا جھیوٹ اور براہمن چارون وہان سے چلے اور چت کے آکاش مین اُڑتے ہوئے راجا کے
شریر مین پہنچے تو دیکھا کہ راجا کا شریر کام کر رہا ہے اور راجا جسکی دِیہ سُبرن کی طرح شوبھایمان ہے اپنے مندر مین
رانی کے ساتھ پلنگ پر سوتا ہے اور سہیلیان مُرچھل کر رہی ہین - تب اُنھون نے راجا کو چت شکت سے جگایا

اور اسنے دیکھا کہ سب جگت میرا ہی سورُوپ ہی اور اتنے شریرین نے اگیان سے دھارن کیے ہین - پھر تو رُودر
سنیاسی - شراب پینے والا جھوٹ - براہمن اور راجا وہان سے چلے اور ہاتھی سے آو لیکر جتنے شریر دھارن
کیے تھے ان سبکو جگایا اور اُنہین یہی نشچے ہوا کہ ہم چیناتر رُوپ ہین اور آبرن سے رہت ہین ارتھات اگیان کے
پھرنے سے رہت ہین - ہے رام جی تب اُنکے شریر الگ الگ دیکھ پڑے پرنت چیشٹا اور نشچے سب کا
ایک ہی سا تھا - اُنکا نام نشت رُدر ہوا - ہے رام جی سمپُورن جگت اگیان کے پھرنے سے ہوتا ہی اور
گیان سے دیکھیے تو کچھ نہین - ایسے ہی اُنکا سمبیدن اور نشچے ایک سا ہوا - ایک دیکھی تو جانی کہ سب میرا ہی
رُوپ ہی اور جب دُوسرا دیکھی تو بچار ہی کہ سب میرا ہی رُوپ ہی - جیسے سمُدر سے انیک ترنگ ہوتے ہین پر اُنکے
رُوپ الگ الگ ہوتے ہین اور سورُوپ ایک سا ہی ہوتا ہی تیسے ہی گیان وان سب جگت کو اپنا ہی
سورُوپ دیکھتے ہین اور اگیانی اُنکو الگ الگ جانتے ہین اور آپکو بھی الگ جانتے ہین - ایک کو دوسرا نہین جانتا
اور دوسرے کو پہلا نہین جانتا - ہے رام جی یہ جگت اپنا ہی سورُوپ ہی پر اگیان سے الگ بھاستا ہے
چیناتر مین پھرنے کو اگیان کہتے ہین - چت پھرنے سے سنسار ہی اور نہ پھرنے سے آتم سورُوپ ہی ہے -
اِس سے ہے رام جی پھرنے کا تیاگ کرو اور کچھ نہین - جس طرح دشمن مرے اُسطرح مارنے یہی جتن کرو -
اور مین تمسے ایسا اُپاے کہتا ہون کہ جسمین کچھ جتن نہین اور دشمن بھی مارا جاے - ہے رام جی یہ چینتنا ہی دُکھ
ہی اور چینتنا سے رہت ہونا ہی سُکھ ہی آگے جو تمھارا ہی اچھا ہو وہ کرو - اس چت کے پھرنے سے سنسار ہی
اور نہ پھرنے سے سورُوپ ہی ہی - جیسے پتھر مین پُرش پتلیان کلپتا ہی تو پتھر سے پتلیان الگ نہین تیسے ہی چت
جگت کو کلپتا ہی جب چت نہرت ہو تب جگت اپنا ہی سورُوپ ہی کچھ الگ نہین - چت سے جہان جاو وہان
پنچ تتو ہی دیکھ پڑتے ہین آتما نہین دیکھ پڑتا اور چت سے رہت گیانی جہان جاو ہی وہان آتما ہی درشٹ آتا ہے
جب چت کی برت بہر مُکھ ہوتی ہی تب سنسار ہوتا ہی اور پنچ تتو ہی دیکھ پڑتے ہین اور جب چت کی برت
انتر مُکھ ہوتی ہی تب گیان رُوپ اپنا آپ ہی بھاستا ہی - جو کچھ پدارتھ ہین سو گیان رُوپ آتما بنا سدھ نہین ہوتے
پہلے آپکو جانتا ہی تو اور پدارتھ جانتے ہین اسی سے گیان وان سب اپنا آپ جانتا ہی - ہے رام جی یہ جو کچھ
پدارتھ ہین سو پھرنے سے کلپتے ہین اور جتنے جیو ہین اُنکی سمبیدن الگ الگ ہی - سمبیدن مین اپنی اپنی سرشٹ ہی
جیسے کسی سوئے ہوئے پُرش کو اپنے سپنے کی سرشٹ بھاستی ہی اور جو اُسکے پاس بیٹھا ہوتا ہی اُسکو نہین بھاستی
کیونکہ اُسکی بشو سپنے کو نہین جانتی تیسے ہی جو گیانی ہی اُسکو اپنا آپ ہی بھاستا ہی اور اس سب جگت کو
اپنا رُوپ جانتا ہی - گیانی جس طرف دیکھتا ہی اُس طرف پنچ تتو ہی دیکھ پڑتے ہین جیسے پرتھوی کے کھودنے
سے آکاش ہی دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی گیانی چت سہت جہان دیکھتا ہی تہان پنچ تتو ہی دیکھ پڑتے ہین اِس سے
ہے رام جی تم پھرنے سے رہت ہو پھرنے ہی سے بندھن ہی اور نہ پھرنے سے موکش ہی - آگے جیسی تمھاری اِچھا ہے
سو کرو - ہے رام جی جو اپھرنے سے اشت ہو جاو ہی اُسکے نام مین کرپنا کرنا کیا ہی اور جو اپھرنے سے پراپت ہے

اُسکو پراپت رُوپ جانو۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے مُنیشور۔ یہ جھوٹ اور براہمن سے آدلیکر سنیاسی کے رُوپ سپنے مین ہوئے اسکے بعد پھر کیا ہوا۔ بششٹھ جی بُولے کہ ہے رام جی براہمن سے آدلیکر جتنے شریر تھے وہ سب رُدّر کے جگائے ہوئے سُکھی ہوئے اور جب اکٹھا ہوئے تب اُن سب سے رُدّر نے کہا کہ ہے سادھو تُم سب اپنے اپنے استھان کو جاؤ اور کچھ دِن تک اپنے کُٹم پروار مین بھوگ بھوگو تب تُم میرے گن ہوکر مجھکو پراپت ہوگے اور مہاکلپ مین ہم سب ہی بدیہہ مکت ہونگے۔ ہے رام جی جب رُدّر نے ایسا کہا تب سب اپنے اپنے استھانون کو گئے اور رُدّر جی بھی انتردھان ہو گئے۔ وہ اب بھی تارون کا رُوپ دھارن کیے ہوئے کبھی کبھی مجھکو آکاش مین دیکھ پڑتے ہین۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ نے کہا کہ سنیاسی نے جھوٹ سے آدلیکر سب شریر دھارن کیے سو ستّا کیسے ہوئے اور اُنکی ہر شٹ کیسے ستّ ہوئی یہ سب آپ کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی آتما سب کا اپنا آپ شُدّھ چیتن آکاش اور انبھو رُوپ ہے اُسمین جیسے دیش کال بستُ کا نشچے ہوتا ہے تیسے ہی بنجاتا ہے۔ جیسے جیسے پھُرتا ہے تیسے ہی تیسے آگے ہو جاتا ہے۔ جسکا من شُدّھ ہوتا ہے اُسکا ستّ سنکلپ ہوتا ہے اور جیسا سنکلپ کرتا ہے تیسا ہی ہوتا ہے۔ جو تُم کہو کہ سنیاسی کا انتہ کرن شُدّھ تھا اُسنے نیچ اور اُونچ جنم کیسے پائے ارتھات شراب پینے والا اور بھونری اور بیل بر چھے آدلیکر نیچ اور اُونچ ارتھات براہمن اور راجا آدلیکر ایسے جنم شُدّھ انتہ کرن مین نچاہیے تو اُسکا جواب یہ ہے کہ سمبیدن مین جیسا پھُرنا ہوتا ہے تیسا ہی ہو بھاستا ہے۔ جیسے ایک پرُش کا انتہ کرن شُدّھ ہو اور اُسکے من مین پھُرے کہ ایک شریر میرا بدیادھر ہو اور ایک شریر بھینسے کا ہو تو اُسکے دونون بھلے اور بُرے بھی ہو جاتے ہین۔ جو تُم کہو کہ بُرا کیون بنا بھلا ہی بنتا تو اُسکا جواب سُنو کہ جیسے بھلے پنڈت کے گھر پُتر ہو اور سنسکار ارتھات باسنا سے چور ہو جاوے تو اُسکو دُکھ ہوتا ہے اس سے ہے رام جی سب پھُرنے ہی سے اُونچ نیچ ہو جاتے ہین جب ابھیاس اور پرم جوگ ہوتا ہے تب شُدّھ ہوتا ہے۔ ابھیاس۔ منتر۔ جاپ اور چِتّ کے استھت کرنے کو جوگ کہتے ہین اس سے جیسی جیسی چنتنا ہوتی ہے تیسی ہی سدّھ ہوتی ہے اور اگیانی کی نہین ہوتی۔ جیسے کوئی چیز پاس پڑی ہے اور بھاونا نہین ہے تو وہ دُور ہے تیسے ہی اگیانی کی بھاونا نہین تو نہ دُور والی چیز ملتی ہے اور نہ پاس والی چیز ملتی ہے وہ سدّھ اِسلیے نہین ہوتی کہ اُسکی بھاونا دڑھ نہین ہے اور ہردے بھی شُدّھ نہین ہے۔ سنکلپ بھی تب ہی سدّھ ہوتا ہے جب ہردے شُدّھ ہوتا ہے۔ شُدّھ ہردے والا جسکی چنتنا کرتا ہے وہ چاہے دُور بھی ہو تو بھی سدّھ ہوتا ہے اور جو پاس ہے وہ بھی سدّھ ہوتا ہے۔ جو تُم کہو کہ سنیاسی تو ایک تھا اُسکے بہُت سے چیتن شریر کیسے ہوئے تو اُسکا جواب سنو کہ جو لوگ جوگیشور ہین اور جو گُنی دیبی ہین اُنکا سنکلپ ستّ ہے اُنکو جیسا سنکلپ پھُرتا ہے تیسا ہی ہوتا ہے۔ ایسے ستّ سنکلپ والے مین نے بہُت سے آگے دیکھے۔ ایک سہسر باہو ارجن نام راجا تھا جو اپنے گھر مین بیٹھا تھا اور اُسکے سر پر چھتّر اور مُرچھل ہوتا تھا اُسکے من مین سنکلپ ہوا کہ مین میگھ ہوکر برسون اِس سنکلپ کے کرنے سے اُسکا ایک شریر تو راجا کا رہا اور ایک شریر سے میگھ ہوکر برسنے لگا۔

بشن بھگوان ایک شریر سے تو چھیر سمدر مین شین کرتے ہین اور پرجا کی رچھا کے ہیت دوسرا شریر بھی دھارن
کر لیتے ہین ۔ جگت دیبیان اپنے اپنے استھانون مین ہوتی ہین اور بڑے ایشور ج مین بچرتی ہین ۔
راجا اندر ایک شریر سے سورگ مین رہتے ہین اور دوسرے شریر سے جگت مین بھی بیٹھے رہتے ہین
جو گیشورون کا جیسا سنکلپ ہوتا ہی تیسا ہی سدھ ہوتا ہی اور جو اگیانی مورکھ ہین انکا من بھرم کو پراپت
ہوتا ہی اور بڑے موہ کو پراپت ہوتے ہین اور موہ سے آگے نیچ گت کو پاتے ہین ۔ جیسے بڑے پربت کے اوپر
سے بٹا گرتا ہی سو نیچے کو چلا جاتا ہی تیسے ہی مورکھ آتم پد سے گرکر سنسار روپی گڑھے مین پڑتے ہین اور
بڑا دکھ پاتے ہین ۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپنے کہا کہ سنسار سوپن ماتر ہی سو مین نے جانا
کہ اننت موہ روپی بلھمتا ہی اور آتم چیتن روپ آنند کے پرماو سے جیو آپکو جڑ اور دکھی جانتا ہی یہ بڑا آشچرج ہی
ہے بھگون یہ جو آپ نے سنیاسی کہا اُسکے سمان کوئی اور بھی ہی یا نہین سو کہیے ۔ بششٹھ جی نے کہا کہ ہے
رام جی سنسار روپی منڈھی مین مین رات کو سمادھ لگا کر دیکھونگا اور تمسے دوسرے دن صبح کو جیسا ہوگا ویسا
کہونگا ۔ اتنا کہکر بالمیک بولے کہ ہے راجن ۔ بششٹھ جی نے جب اتنا کہا تو دوپہر کا وقت ہوا نوبت نقارے
بجنے لگے جنکا شبد پرلکال کے میگھون کی طرح ہونے لگا اور بششٹھ جی کے چرنون پر راجا اور دیوتاؤن
نے پھول چڑھائے اور سب نے بڑی پوجا کی ۔ جیسے بڑی تیز ہوا چلتی ہی اور اُسکے زور سے باغ کے درختون
سے پھول زمین پر گرپڑتے ہین تیسے ہی سب نے بہت سے پھول برسائے ۔ اس پرکار پہلے تو بہت پوجا
ہوتی رہی پھر بششٹھ جی کو نمسکار کرکے سب اُٹھکر کھڑے ہوئے اور آپسمین نمسکار کیا ۔ پھر مہاراجا دشرتھ
سے آدلیکر اور سب راجا اور رکھولوگ اُٹھے اور جیسے مندراچل پربت سے سورج اُدے ہوتا ہی تیسے ہی
بششٹھ جی سے آدلیکر سب رکھو اور مہاراجا دشرتھ سے آدلیکر سب راجا اُٹھے ۔ تب پرتھوی کے راجا اور پرجا
پرتھوی کو چلے اور آکاش کے سدھ اور دیوتا آکاش کو چلے اور سب اپنے اپنے کرم مین جا لگے اور جو شاستر مین
کہے ہوئے کرم ہین سو کرنے لگے ۔ جب رات ہوئی تب بچار کرنے لگے کہ بششٹھ جی نے کیسا گیان اُپدیش کیا ہی
اسی بچار مین اُنکی رات ایک چھن کے برابر بیت گئی سورج نکلتے ہی شری رام لچھمن آدسب آئے
اور آپسمین نمسکار کرکے اپنے اپنے آسن پر شانت روپ ہوکر بیٹھے جیسے پون سے رہت کمل استھت
ہوتے ہین ۔ تب بششٹھ جی نے کرپا کرکے آپ ہی کہا کہ ہے رام جی تمھاری پرتیت کے لیے مین نے سنسار کا
بہت کھوج کیا اور آکاش اور پاتال اور ساتون دیپ سب کھوجے پرنتو ایسا کوئی سنیاسی نہ دیکھا
اور نہ دوسرے کا سنکلپ اُسکی طرح دیکھ پڑتا ہی ۔ جب ایک پہر رات رہ گئی تو مین نے پھر ڈھونڈھکر
اُتر دشا مین جناچین نگر مین ایک منڈھی دیکھی کہ اُسکے دروازے بند تھے اور اُسکے اندر ایک سفید بال والا
بوڑھا سنیاسی بیٹھا تھا اور باہر اُسکے چیلے بیٹھے تھے وہ دروازے نہین کھولتے تھے کہ ایسا نہو کہ ہمارے گرو
کی سمادھ کھل جاوے ۔ وہ اُس استھان مین دوسرے برہما کی طرح بیٹھا ہی اُسکو بیٹھے ہوئے ابھی اکیس[۲۱] دن

ہوئے ہین پر اُسکو سمادھ مین ہزارون برس کا انبھو ہوا ہی اور اُسنے بہت جنم بھی پائے ہین جو اُسکو پرتچھ لینے
ظاہر طور جان پڑے ہین - اُسنے سرشٹ بھی پرتچھ دیکھی ہے اور اُسمین بچارا ہی - ہے رام جی اُسکی طرح ایک
اور بھی اگلے کلپ مین تھا - اتنا سُنکر مہاراجا وشوامتر نے پوچھا کہ ہے منیشور جو آپ آگیا دین تو مین اپنا نوکر
چناچین نگر مین بھیجون کہ وہ وہان جاکر اُس سنیاسی کو جگاوے - بسشٹھ جی نے کہا کہ ہے راجن وہ سنیاسی
اب برہما جی کا ہنس ہوکر برہما جی کے اُپدیش سے جیون مکت ہوا ہی اور یہ شریر اُسکا اب مُردہ ہو گیا ہی اُسمین
اب پُرِیشٹکا ارتھات جیو نہین ہی اُسکا کیا جگانا ہی ایک مہینے پیچھے اُسکے شِکھ دروازہ کھولین گے تو اُس
نگر کے لوگ دیکھین گے کہ وہ مرا ہوا پڑا ہی - اس سے ہے رام جی یہ جگت سنکلپ ماتر ہی ہی اور جو تم کہو کہ
ایک طرح کے کیونکر ہوئے تو سُنو کہ جیسے یہ منیشور - رکھ - راجا اور جو لوگ سنسار مین ہین وہ کئی بار ایک
شریر دھارن کرتے ہین اور کبھی بار بیچ کا دھارن کرتے ہین کئی بار کچھ تھوڑا دھارن کرتے ہین اور کبھی بار
نئی طرح کا دھارن کرتے ہین - اس نارد جی کے سمان اور بھی نارد ہونگے اُنکی چیشٹا بھی ایسی ہی ہوگی
اور شریر بھی ایسا ہی ہوگا - بیاس جی - شُکدیو جی - بھرگ جی - بھرگ جی کے پتا - جنک - گرگ - اتر رکھیشور
اور اتر کی استری بھی جیسی کہ اب ہین ویسی ہی ہونگی - جیسے سمُدر مین ترنگ ایک طرح کے اور کم زیادہ بھی
ہوتے ہین تیسے ہی یہ سنسار برہما جی سے آدلیکر پاتال تک سب من کا رچا ہوا ہی اور سب متھیا ہی - جب یہ چیت
کلا بہرمکھ ہوتی ہی تب سنسار اور دیش کال ہوتا ہی اور جب انتر مکھ ہوتی ہی تب آتم پد پراپت ہوتا ہی -
جب تک بہرمکھ ہوتی ہی تب تک دُکھ پاتا ہی - اپنا سوروپ آنند روپ ہی اُسمین چیت کلا جانتی ہی کہ مین سدا
دُکھی ہون - دیہہ اور اندریون سے ملکر دُکھی ہوتا ہی - اس سے ہے رام جی اس اگیان روپ پھُرنے
سے تم رہت ہو رہو پھُرنے سے یہ اوستھا پراپت ہوتی ہی - جیسے چندرما امرت سے پورن ہی اور اُسمین جھنڈے
کی درشٹ سے کلنک بھاستا ہی تیسے ہی امرت روپی چندرما آتما مین اگیان درشٹ سے جنم مرن شوک دُکھ
بھی کلنک دیکھ پڑتا ہی - یہ مایا مہا آشچرج روپ ہی - جیسے چندرما ایک ہی ہی اور نیتر دوش سے بہت بھاستے ہین
تیسے ہی ایک ادویت آتما مین طرح طرح کا جگت اگیان سے بھاستا ہی یہی مایا ہی - ہے رام جی تم ایک روپ
آتما ہو اُسمین پھُرنے سے جگت کلپا ہی اس سے پھُرنے سے رہت ہوئے بنا آتما کا درشن نہین ہوتا - جیسے
اُدے ہوا سورج بھی بادل کے ہوتے ہوئے صاف نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی پھُرن روپی بادل کے دُور ہونے
سے آتم روپی سورج صاف دیکھ پڑتا ہی اور درشیہ درشن درشٹا پھُرنے سے کلپے ہین - ہے رام جی اُس
سنسار کا سار جو آتما ہی اُسمین سُکھپت کی طرح مَون ہو رہو - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون - مین
تین مَون جانتا ہون - ایک بانی سے مَون ارتھات چُپ رہنا - دوسرا اندریون کا مَون - تیسرا کشٹ
مَون - ارتھات ہٹھ کرکے من اور اندریون کو بس کرنا - پرنتُ مین سُکھپت مَون نہین جانتا ہون آپ کہیے
بسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ تینون کشٹ مَون تپسیون کے ہین اور سُکھپت مَون گیانی اور جیون مکت کا ہی

وہ تینون مون جو تمنے کہے سو اگیانی تپسیون کے ہین انکو پھر سنو - ایک بانی کا مون کہ بولنا نہین - دوسرا مون سماد
کہ آنکھون کو بند کر لینا اور کچھ نہ دیکھنا - تیسرا ہٹھ کر کے استھت ہونا اور من اور اندریون کو استھت کرنا - ایک
یہ کہ اندریون کی چیشٹا سے رہت ہونا - اور گیانی کا سکھپت مون سنو کہ بانی اور اندریون سے کرم کرنا پرنتو
سے الگ اور کچھ نہ جاننا - یا ایسا ہونا کہ نہ مین ہون نہ جگت ہے - یا ایسا ہونا کہ سب مین ہی ہون - ایسے نشچے مین
استھت ہونا بڑا اُتم مون ہے - ہے رام جی بدھ سے بھی آتما کی سدھ ہوتی ہے اور نکھیدھ سے بھی ہوتی
اُس آتما مین استھت ہونا بڑا مون ہے - ہے رام جی یہ جو مین نے سکھپت مون کہا ہے سو کہا ہے کہ دویت روپ
سنسار کے پھرنے سے سکھپت ہونا - آتما مین جاگنا اور ایسا دیکھنا کہ نہ مجھکو جاگرت ہے نہ سوپن ہے اور نہ سکھپت
اس نشچے مین استھت ہونا ترییا تیت ہے - یہ پانچوان مون ہے - ایسا ترییا تیت پد اناد اننت جرا سے رہت
نردوش ہے - ہے رام جی گیانی اندریون کے روکنے کی اِچھا بھی نہین کرتا اور نہ بچرنے کی اِچھا کرتا ہے جیسا
سوبھاو سے آپڑے اُسی مین استھت ہوتا ہے یہ پرم مون ہے - گیانی کو سکھ کی اِچھا بھی نہین اور دکھ کا ڈر بھی نہین
وہ سکھ دکھ سے رہت ہے - ہے رام جی تم رگھوبنش کل کے چندرما ہو اپنے سوبھاو مین استھت ہو - سنسار
بھرم من کے پھرنے سے ہوتا ہے سو مِتھیا ہے واستو مین نہین ہے اور نہ ترے ست ہے نہ مایا ست ہے - ہے رام جی
سروپ اونکار ہے اور اونکار کو انگی کار کر کے استھت ہونا پرم اُتم مون ہے - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ
ہے بھگون یہ جو آپنے پیچھے سب رُدر کہے سو وے رُدر تھے یا رُدر کے گن تھے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی
جسکو رُدر کہتے ہین اُسکو من کہتے ہین یے سب ہی رُدر ہین - پھر شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ
جو آپنے کہا کہ سب رُدر ہوئے یے تو ایک چت تھے سب کیونکر ہوئے جیسے دیپک سے دیپک ہوتا ہے ایسے
ہوئے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ایک سادھارن ہے دوسرا نرادھارن ہے - جسکا شُدھ انتہکرن ہے وہ نرادھارن
اور جسکا میلا انتہکرن ہے وہ سادھارن ہے - شُدھ انتہکرن مین جیسا نشچے ہوتا ہے تیسا ہی ترنت آگے سدھ ہوتا
اور میلے انتہکرن کا پھرنا سدھ نہین ہوتا ہے اس سے شُدھ جو نرادھارن رُدر ہے سو آتما ہے اور سرب بیاپی ہے
جیسا اُسکا نشچے ہوتا ہے سو ست ہے - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون - شری سداشو جی کی چیشٹا تو میلی
کہ مُنڈون کی مالا گلے مین پہنے ہین اور بھسم لگا کر مرگھٹ مین رہتے ہین اور استری بائین انگ مین رہتی ہے
آپ کیونکر کہتے ہین کہ اُنکا انتہکرن شُدھ ہے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی شُدھ اشُدھ اگیانی کو کہتے ہین
جو شُدھ مین برتی اور اشُدھ مین نہ برتی - جو گیانی ہے وہ اپنے مین کریا نہین دیکھتا اور اُسکو شُدھ اشُدھ
میلے سے راگ دویش نہین ہوتا - ایسے شری سداشو جی کو گرہن اور تیاگ نہین ہے - جو سوابھاوک چیشٹا
ہوتی ہے سو ہو وہ ایسی ہوتی ہے کہ جیسے آدی پرماتما مین بشن بھگوان چار بھجا دھارن کر کے سنسار کی رچھا
کرنے کے لیے شُدھ چیشٹا سے اوتار دھارن کر کے دھرم کی رچھا کرتے ہین اور پاپیون کو مارتے ہین - یہ
سوابھاوک ہے جو کریا سوابھاوک ہی آگے پراپت ہو اس کریا کا اُنکو اگر دویش کر کے کچھ سکھ دکھ نہین ہوتا اور

سرپا کا بھان نہین ہوتا اسی سے کرم کا بندھن اُنکو نہین ہوتا - اس بات سے یہ سِدھ ہوا کہ سنسار پھُرنے مات ہی جب تم پھُرنے سے رہت ہوگے تب تمکو ترپُٹی نہ بھاسیگی اور آتما سے الگ کچھ نہ بھاسیگا اس سے تم اگیان روپ پھُرنے سے رہت ہو جب تمکو آتم پد کا ساکشات کار ہوگا تب تم جانوگے کہ مجھ مین پھُرن درشیہ ادرشیہ کچھ نہین ہی کیول آتم پد ہی جسمین ایک کہنا بھی نہین تو دویت کہان سے ہو - ہے رام جی درشیہ ادرشیہ پھُرنا نہ پھُرنا بدیا ابدیا یہ سب اُپدیش کے لیے کہتے ہین آتما مین کچھ کہا نہین جاتا - آتما ایک ہی جسمین دویت کا ابھاو ہی - جب چِت پرنام بہر مکھ ہوتا ہی تب جگت کا بھان ہوتا ہی اور جب چت انتر مکھ پرنام پاتا ہی تب اہنگتا اور ممتا کا ناش ہوتا ہی اور چیتن ہی باقی رہتا ہی - جب اَت شُدھ انتر مکھ پرنام ہوتا ہی تب چیتن بھی نہین کہا جاتا اور جب اس سے بڈھکر پرنام پاتا ہی تب ہی نہین بھی نہین کہا جاتا - ہے رام جی ایسا آتما تمھارا اپنا آپ سوروپ اور شانت پد ہی اسمین بانی کی گم نہین کہ ایسا کہیے اور ویسا کہیے - ایسا کہیے تو اندریون کا بشے ہی اور ویسا کہیے تو اندریون سے پرے ہی جب تم اپنے مین استھت ہوگے تب جانوگے کہ مجھ مین اہنگ پھُرنا کچھ نہین ہے آتم روپی سورج کے درشن ہونے سے جگت روپی اندھکار مٹ جائیگا کیونکہ آتما تمھارا اپنا آپ ہی جو کیول شانت روپ اور نرمل ہی - جیسے گمبھیر سمُدر بایو سے رہت ہوتا ہی ویسے ہی آتم روپی سمدر سنکلپ روپی بایو سے رہت گمبھیر اور شُدھ ہوتا ہی - یہ سنسار چِت کا چمتکار ہی جو نرُتش ہی اور جسمین انشا انشی بھاو نہین ادویت ہی - ہے رام جی جب تم ایسے بودھ مین استھت ہوگے تب سب جگت کو بھی آتم روپ دیکھوگے اور جو بودھ کے بنا دیکھوگے تو جگت کا بھان ہوگا - اس سے ہے رام جی تم بودھ مین استھت رہو -

سرگ اکسٹھ - بیتال پرشن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی شری سدا شو جی کا آد پھُرنا ہوا ہی جو ترنیتر ہین اور جگت کا سنگھار کرتے ہین اور شرون کی مالا پہنے ہین - برہما جی کے چار مکھ ہین اور چارون بید ہاتھ مین ہین اور جگت کو پیدا کرتے ہین انکا پھُرنا ایسا ہی ہوا ہی - ہے رام جی برہما بشن رُدر یے تینون ایک روپ ہین اور انکی چیشٹا سوابھاوک ہی بن پڑی ہی اُنھون نے یہ کرم نہ راگ سے انگی کار کیا ہی اور نہ دویش کر کے تیاگ کرتے ہین اور یہ سنگیا بھی لوگون کے دیکھنے کے لیے ہی وے اپنے گیان مین کچھ نہین کرتے کیونکہ بودھ مین ہی اُنکا جاگرت ہی - بودھ مین جاگرت کیا اور کیسے ہوتا ہی سو بھی سنو کہ ایک سانکھیہ مارگ سے ہوتا ہی اور ایک جوگ مارگ سے ہوتا ہی - سانکھیہ مارگ یہ ہی کہ تتو اور متھیا کا بچارنا - تتو اُسکو کہتے ہین کہ مین آتما ست اور چیتن ہون اور سب جگت متھیا اور جڑ اور اَست ہے مجھ مین اگیان کلپت ہی پر مین ادویت آتما ہون اور مجھ مین اگیان اور جگت دونون نہین - ایسے نشچے مین استھت ہونا سانکھیہ بچار ہی - جوگ پرانون کے استھت کرنے کو کہتے ہین کیونکہ جب پران استھت ہوتے ہین تب من بھی استھت ہو جاتا ہی اور جب من استھت ہو جاتا ہی تب پران بھی استھت ہوتے ہین - انکا پرسپر سمبندھ ہی - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو پران ہی کے استھت ہونے سے مکت ہوتا ہی تو پھیر ہونے

پُرشون سے تو پران نہین ہوتے وہ سب بھی مُکت ہونے چاہئین۔ بششٹھ جی نے کہا کہ ہے رام جی پہلے تو
تم پران سُنو کہ کیا ہی کہ یہ جیو پریشٹکا مین استھت ہوکر جیسی باسنا کرتا ہی تو مترریو تیاگ کر اُسی کے انُسار
اکاش مین استھت ہوتا ہی اسکا نام پران ہی۔ اِس باسنا رُوپ پران سے پھر اُسکو سنسار کا بھان ہوتا ہی
اور جب پران کی باسنا چھے ہوتی ہی تب مُکت ہوتا ہی گیانی کی باسنا چھے ہوجاتی ہی اِس سے وہ جنم مرن سے رہت
ہوتا ہی۔ جیسے بھُونا ہوا بیج پھر نہین اُگتا تیسے ہی گیانی کو باسنا کے نہ ہونے سے جنم مرن نہین ہوتا۔ ہے رام جی۔
جنم مرن دونون مارگون سے نبرت ہوتا ہی اور دونون کا پھل کہا ہی۔ ہے رام جی گیان سے چِت ست پد کو
پراپت ہوتا ہی اور جوگ کرکے پران بایُو استھت ہوتی ہی تب باسنا چھے ہوجاتی ہی۔ جب سورُوپ کی پراپت
ہوتی ہی تب سنسار کے پدارتھون کا ابھاو ہوجاتا ہی۔ جیسے رسائن سے تانبا سونا ہوجاتا ہی اور پھر تانبے کا
بھاو نہین رہتا تیسے ہی گیان سے جگت رُوپی تانبے کی سنگیا نہین رہتی۔ جیسے تانبا بھاو جاتا رہتا ہی
تیسے ہی گیان سے جب چِت ست رُوپ ہوتا ہی تب پھر سنسار ہی نہین ہوتا۔ آتما مین نہ بندھن ہی نہ مُکت ہی
پرماتما ایک اَدْوَیت ہی تو اُسمین بندھن کہان اور مُکت کہان۔ بندھن اور مُکت چِت کے کلپے ہوئے ہین اور
چِت کے شانت کرنے کا جو اُپاے کہا ہی اُس سے شانت ہوتا ہی اسیکو مُکت کہتے ہین اور بندھ مُکت کوئی نہین
چِت کے اُدے ہونے کا نام بندھ ہی اور چِت کا شانت ہونا ہی مُکت ہی۔ ہے رام جی جب مَن اپنے بس ہوتا ہی
تب آتم پد پراپت ہوتا ہی یا جب پران استھت ہوتے ہین تب آتم پد پراپت ہوتا ہی۔ یہ سنسار مرگ ترشنا
کے جل کی طرح متھیا ہی۔ جب باسنا نبرت ہوتی ہی تب آتم پد مین استھت ہوتی ہی۔ جیسے میگھ جب جل
سہت ہوتے ہین تب گرجتے ہین اور برستے ہین اور جب برسنے سے رہت ہوتے ہین تب شانت
ہوتے ہین تیسے ہی جب باسنا چھے ہوتی ہی تب چِت شانت ہوجاتا ہی۔ جیسے شرد رت مین بادل اور کہرا
مِٹ کر شُدھ اور نرمل آکاش ہی رہتا ہی تیسے ہی باسنا کے مِٹ جانے سے شُدھ اور کیول چیتن آتما ہی
ہو بھاستا ہی۔ جو تم ایک مہورت بھر بھی چِت بنا استھت ہو تو تمکو آتم پد پراپت ہو۔ جب تک چِت کی باسنا
چھے نہین ہوتی تب تک بڑے بھرم دیکھتا ہی۔ ہے رام جی یہ سنسار مرگ ترشنا کے جل کی طرح اسَت ہی
اور آبھاس ماتر پھُرتا ہی۔ اِسپر ایک اِتہاس جو آگے ہوا ہی وہ کہتا ہون مَن لگاکر سُنو۔ کہ دکھن دِشا مین
مندراچل پربت ہی اُسکی کندرا مین ایک بیتال مہا بھیانک رُوپ رہتا تھا اور منُکھون کو کھاتا تھا۔ اُسکے
مَن مین یہ بچار اُپجا کہ کسی نگر کو بھوجن کرون پر وہ ایک سمے سادھو کا سنگ بھی کرتا تھا کیونکہ ایک سادھو
اُس بیتال کو بھوجن کراتا تھا۔ اُس سادھو سنگ کے پرساد سے بیتال کے مَن مین یہ آیا کہ میری کیا گت
ہوگی میرا آہار منُکھ ہی اور منُکھون کا بھوجن کرنا بڑی ہتیا ہی اِس سے مین ایک برت اختیار کرون کہ جو
مُورکھ اور اگیانی منُکھ ہون اُنھین کو کھایا کرون اور جو اُتم پُرش ہون اُنکو نہ کھاؤن۔ ہے رام جی پھر تو
وہ بیتال اگرچہ بھوکھا بھی ہو تو بھی بھلے مانسون کو نہ کھاوے۔ ایک سمے وہ بھوکھ سے بہت بیاکُل ہوکر رات کو

گھر سے باہر نکلا تو سنجوگ کے بش سے اُس نگر کے راجا سے جو پہر جاترا کے لیے نکلا تھا بھینٹ ہوئی۔ بیتال نے کہا کہ ہے راجن تم مجھکو بھوجن ملے ہو اب مین تمکو کھاتا ہون تم کہان جاؤگے۔ راجا نے کہا کہ ہے رات کے پھرنے والے بیتال جو تو میرے پاس اپنا سے آویگا تو تیرا سر ہزار ٹکڑے ہوگا اور تو گر پڑیگا۔ بیتال نے کہا کہ ہے راجن مین تجھسے نہین ڈرتا۔ ہے آتم ہتیارے مین تجھکو بھوجن کرونگا چاہے تو جیسا بلوان ہو مین تجھسے نہین ڈرتا پرنتو ایک میری پرتگیا ہے کہ مین اگیانی کو بھوجن کرتا ہون اور گیانی کو نہین مارتا۔ جو تو گیانی ہے تو تجھکو نہ مارونگا اور جو اگیانی ہے تو مارونگا جیسے باز پنچھی پنچھیون کو مارتا ہے۔ جو تو گیانی ہے تو میرے پرشنونکا اُتر دے۔ ایک پرشن یہ ہے کہ جسمین برہمانڈ روپی اَنُ (ذرّہ) ہے وہ سورج کون ہے۔ دوسرا پرشن یہ ہے کہ جس پون مین آکاش روپی انُ اڑتے ہین وہ پون کون ہے۔ تیسرا پرشن یہ ہے کہ جسمین کیلے کے برچھ کی طرح اور کچھ نہین نکلتا وہ کون برچھ ہے اور چوتھا پرشن یہ ہے کہ وہ پرش کون ہے جو سپنے مین سپنا اور پھر اُسمین اور سپنا دیکھتا ہے اور ایک رہتا ہے پرنام کو نہین پراپت ہوتا۔ اِن میرے پرشنون کا اُتر دے جو تو نے میرے پرشنونکا اُتر نہ دیا تو مین تجھکو مار کر کھا جاؤنگا۔

سرگ باسٹھ۔ راجا بیتال سمباد۔ بیتال پرم پد پراپت برنن

راجا بولا کہ ہے بیتال اِن پرشنون کا اُتر سُن کہ برہمانڈ روپی ایک مرچ کا بیج ہے اور اُسمین ست پد آتما چیتن روپی کڑوائی ہے ایک ڈال مین ایسی مرچین کئی ہزار لگی ہین اور ایک برچھ مین کئی ہزار ایسی ڈالین (یعنی شاخین) لگی ہین۔ ایسے برچھ ایک بن مین کئی ہزار ہین اور ایسے کئی ہزار بن ایک شکھر (کنگورے) کے اُوپر لگے ہین اور ایسے کئی ہزار شکھر ایک پہاڑ کے اُوپر ہین اور ایسے کئی ہزار پہاڑ ایک نگر مین ہین اور ایسے کئی ہزار نگر ایک دیپ مین ہین اور ایسے کئی ہزار دیپ ایک پرتھوی پر ہین اور ایسی کئی ہزار پرتھوی ایک انڈے مین ہین اور ایسے کئی ہزار انڈے ایک سمدر مین لہر ہین اور ایسے کئی ہزار سمدر ایک سمدر کی لہرین ہین اور ایسے کئی ہزار سمدر ایک پُرش کے پیٹ مین ہین اور ایسے کئی پرشون کی مالا ایک پرش کے گلے مین پڑی ہوئی ہے ایسے کئی لاکھ کروڑ سورج کے انُ ہین جس سورج سے سب پرکاشمان ہین۔ وہ سورج آتما ہے جسمین اننت سرشٹ استھت ہین۔ ہے بیتال جیسے یہ سرشٹ بھاستی ہے ویسے ہی سب سرشٹ جان۔ جو یہ سرشٹ ست ہے تو سب سرشٹ ست ہین اور جو یہ سرشٹ سپنا ہے تو سب سرشٹ سپنا جان۔ آتما ایسا سورج ہے جس سے الگ اور انُ کوئی نہین اور سدا اپنے آپ مین استھت ہے۔ اِس سے اور کیا پوچھتا ہے ایسے آتما مین استھت ہو جو آتم ستا ماتر پد ہے۔ جس ستا ماتر پد سے کال ستا ہوئی ہے اور اُسی مین آکاش ستا ہوئی ہے اُسی ست پد سے

سب بستا سنکلپ سے اُدے ہوئی ہین اور سنکلپ کے مِٹ جانے سے سب مِٹ جاتی ہین - تو نے جو پرشن کیا تھا کہ وہ کون سورج ہی جس سے برہمانڈ روپی اَن ہوتے ہین - وہ سورج برہم ہی جس سے الگ اور کچھ نہین - اور کیلے کا برچھ جو تو نے پوچھا تھا سو کیلے کی طرح بھیتر باہر جگت کے آتما استھت ہی - جیسے کیلے کے بھیتر دیکھنے سے شُونّ آکاش ہی نکلتا ہی تیسے ہی جگت کے بھیتر باہر آتما کے سوا اور کچھ سار نہین نکلتا - جو ادّویت ہی اُس سے الگ دُویت کچھ نہین - وہ پون برہم ہی جس پون مین بہت سے برہمانڈ اُڑتے ہین اور وہ پرش سپنے سے سپنہ آگے اور سپنا دیکھتا ہی اور ایک اپنے آپ مین استھت ہی - چیت کلا پھُرنے سے انیک برہمانڈون کا بھان ہوتا ہی اسیکو سپنا کہتے ہین تو بھی کچھ الگ نہین ایک ہی روپ نٹ کی طرح رہتا ہی اور یہ سب اُسکی آگیا سے ہوتے ہین وہ باریک سے باریک اور موٹے سے موٹا ہی جسمین مندراچل پربت اَنُ برابر ہی ایسا موٹا ہی اور جسمین بانی کی گم نہین اپنے آپ ہی مین استھت ہی اور اندریون سے اگوچر ہی اس سے باریک ہی اور پورن ہونے سے موٹے سے موٹا ہی - ہے مورکھ بیتال تو کسکو کھاتا ہی اور بھوکھ سے کیون بیاکل ہوا ہی تو تو ادّویت روپ آتما ہی اور آنند روپ ہی اپنے آپ مین استھت ہو - جب ایسے پرشن کا اُتّر دے کر راجا نے اُپدیش کیا تب بیتال وہان سے چلا اور ایکانت استھان مین بیٹھ کر بچار کرنے لگا کہ ایسے مرگ ترشنا کے جل کی طرح جھوٹھے سنسار سے مجھکو کیا پریوجن ہی - پھر ایکانت استھان مین جاکر بیٹھ گیا اور دھیان لگاکر آتما مین ایک دھارا پرباہ استھت ہوا - دھارا پرباہک پرباہ اُسکو کہتے ہین کہ آتما کا ابھیاس دڑھ ہو آتما سے الگ کچھ نہ پھُرے اور ایک رس استھت ہو - ایسے دھیان مین استھت ہو کر بیتال ست آتم پد کو پراپت ہوا - ہے رام جی یہ راجا اور بیتال کا اتہاس تمکو سنایا اُس آتما مین برہمانڈ اَنُ کے برابر استھت ہی اُس سے نِربکلپ آتما مین استھت ہو اور اندریون کو باہر سے سنکوچ کر استھت کرو -

شرگ ترسٹھ - بھگیرتھ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مین ایک اور اتہاس کہتا ہون اُسکو سنو جس سے راجا بھگیرتھ کا موہ ٹوٹ جاتا رہا اور سوستھ چت ہو کر آتم پد مین استھت ہوا - ایسے پرت پرباہ مین بچرا اور اپنے پرشارتھ سے سورگ لوک سے شری گنگا جی کو مرتّ لوک مین لے آیا ہی تم بھی ویسے ہی بچرو - اُسکے پاس جو کوئی ارتھی چلنے والا آتا تھا اُسکا ارتھ وہ پورا کر دیتا تھا اور جس پدارتھ کا کوئی سنکلپ کر کے آوے راجا اُسکا سنکلپ پورا کرے - جیسے چندرما کو دیکھکر چندرکانت مَن سے امرت ٹپکنے لگتا ہی تیسا ہی مترّ بھاو اُس راجا مین تھا - جو کوئی اُس راجا سے دشمنی رکھتا تھا اُسکو وہ اسطرح مٹا دیتا تھا جیسے سورج کے اُدے سے اندھکار مِٹ جاتا ہی اور جیسے آگ سے بہت سی چنگاریان نکلتی ہین تیسے ہی دشمنون پر وہ ہتھیارون کی بوچھار کرتا تھا اور پرت پرباہ مین استھت رہتا تھا اور بھلے برے اور سکھ دکھ مین ایک سمان رہتا تھا - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون - راجا بھگیرتھ کے مَن مین کیا آئی جو شری گنگا جی کو لے آیا - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ایک

اُسنے اپنے نگر کو دیکھا کہ لوگ بھلے مارگ کو تیاگ کر بُرے مارگ اور پاپ کرم مین لگے ہین اور مُورکھ ہوئے ہین تب اُسنے لوگون کے اُپکار کے نِمِتّ برہما رُودر اور جگ رِکھیون کا تپ کرکے آرادھن کیا اور شری گنگا جی کے لانے کے نِمِتّ منتر جپنے لگا - شری گنگا جی کی دھارا ایک سورگ مین چلتی ہی اور ایک پاتال مین چلتی ہی - راجا بھگیرتھ نے ایک دھارا اِس مرت لوک مین بھی چلائی ہی اور شری گنگا جی کے لانے سے سمُدر پر بھی اُپکار کیا جن سمُدرون کو اگست مُن نے پی لیا تھا اُن سمُدرون کا درد بھی شری گنگا جی کے آنے سے مِٹ گیا اُسکے من مین یہ بچار اُپجا اور سنسار کو دیکھکر کہنے لگا کہ ایک ہی کام بار بار کرنا مُورکھتا ہی نِتّ نِتّ وہی بھوگنا وہی کھانا اور پھر وہی کرم کرنا ہوتا ہی - جس کرم کے کرنے سے پیچھے سُکھ ملے اُسکے کرنے کا کچھ دوش نہین - ایسا بیراگ کرکے اُسکو یہ بچار اُپجا کہ سنسار کیا ہی اس زمانے مین راجا جوان تھا جیسے سُوکھی زمین مین کمل کا پھول پیدا ہونا تعجب ہی ایسے جوانی کے عمر مین ایسا بچار پیدا ہونا تعجب ہی - ہے رام جی جب راجا کو ایسا بچار اُپجا تب گھر سے باہر نِکلکر اپنے گُرو ترتل رکھیشور کے پاس جاکر پوچھا کہ ہے بھگون وہ کون سُکھ ہی جسکے پانے سے بُڑھاپے اور موت کے دُکھ چھوٹ جاتے ہین - اِس سنسار کے سُکھ تو بھیتر سے شُونیہ ہین اِنکے انت مین دُکھ ہی ترتل رکھیشور بولے کہ ہے راجن ایک گینیہ یعنی جاننے جوگ ہی جسکے جاننے سے شانت پد پراپت ہوتا ہی سو آتم گیان ہے وہ آتما نہ اُدے ہوتا ہی نہ اَست ہوتا ہی جیون کا ٹھون اپنے آپ مین ہی - ہے راجن یہ بُڑھاپا اور مرنا تب تک بھاستا ہی جب تک اگیان ہی جب گیان رُوپی سُورج اُدے ہوگا تب اگیان رُوپی اندھکار مِٹ جائیگا اور کیول شانت پد مین استھت ہوگا - آتما نند سرب گیہ ہی جسکے جاننے سے چِت کی جڑ گانٹھ ٹوٹ جاتی ہی ارتھات اناتم دیہہ اندریہی آدِک مین آتما کا ابھمان کرنا مِٹ جاتا ہی اور سب کرم بھی چھوٹ کر سب سنشے مِٹ جاتے ہین ایسے شُدّھ سُورُوپ کو پاکر گیانی لوگ استھت ہوتے ہین جو سَتّا سرب ہی اور سرب گت نِتّ استھت اُدے اور اَست سے رہت ہی - راجا بولا کہ ہے بھگون مین ایسا جانتا ہون کہ آتما چیتن سَتّا ہی اور دیہہ آدِک مِتھیا ہی - آتما سرب گیہ شانت اور اچنت رُوپ ہی ایسا جانتا بھی ہون پر تو بھی مجھکو شانت نہین ہوتی اور آتما چیتن مجھکو نہین بھاستا اور استھت نہین ہوئی اِسلیے آپ کرپا کرکے کہیے کہ مین استھت ہو جاؤن - رِکھ بولے کہ ہے راجن تمسے مین ایک گیان کہتا ہون جسکے جاننے سے پھر کوئی دُکھ نہ ہوگا اور اس سے گینیہ مین نِشٹھا ہو گی تب تم سرباتما رُوپ ہوکر استھت ہو گے اور تمھارا جیو بھاو مِٹ جائیگا - اشلوک -

श्लोक ॥ असक्तिरनभिष्वग पुत्र दार गृहादिषु । नित्यञ्च सम चित्तत्वं मिष्टा निष्टो पपत्तिषु ॥

ارتھات دیہہ اور اندریون مین آتم ابھمان نہ کرکے پُتر اور استری اور کُٹم کے دُکھ سے آپکو دُکھی نہ جاننا نِتّ سم چِت رہ کر بھلے بُرے کے پراپت ہونے مین ایک رس رہنا چِت کو آتم پد مین لگاکر برت کو اور طرف نہ جانے دینا ایکانت دیش (یعنی جگہ) مین استھت ہونا اور اگیانی کا سنگ نہ کرکے برہم بِدیا کا سدا بچار کرنا

یہ لچھن تتوگیان کے درشن کے لیے تمسے کہے ہین اس سے بپریت (برخلاف) اگیانتا ہی - ہے راجن یہ گیئیہ (ज्ञेय) جاننے جوگ ہی اسکے جاننے سے کیول شانت پد کو پراپت ہوگے اور دیہہ کا اہنکار بھی مٹ جائے گا - ہے راجن پہلے اہنگ ہوتا ہی پھر مم ہوتی ہی اس سے تو اہنگ مم کو تیاگ کر - جب اہنگ اور مم کو تیاگ کریگا تب آتم پد اہنگ پرتیت سے بھاسیگا - وہ آتما سربگیہ ہی - سرب بھی آپ ہی - سوتہ پرکاشس اور آنند روپ ہی پرسنسار کے آنند سے رہت ہی - جب اسطرح گروجی نے کہا تب راجا بولا کہ ہے بھگون یہ اہنکار تو بہت دنون سے دیہہ مین رہتا ہی اور ابھمانی ہی اسکو کیونکر تیاگ کرون - رکھ بولے کہ ہے راجن اہنکار پرشارتھ کرنے سے مٹ جاتا ہی - پہلے بھوگون مین دویش (نفرت) کرنا - پھر بھوگون کی اچھا نہ کرنا - بار بار اپنے سوروپ کی بھاونا کرنا اور بچار کرنا - اس سے تمھارے جیو کا اہنکار مٹ جاویگا - ہے راجن جب تمھارا اہنکار مٹ جاویگا تب تمکو سرباتما ہی بھاسیگا اور دکھ سے رہت شانت روپ کا پرکاش ہوگا - ہے راجن یہ تیاگ روپ بھاونی جب تک نہیں ہوتی تب تک آتم پد نہین ملتا - اہنگ - مم - ترشنا - شوک - دکھ - اور بھلا کہنے کی اچھا آدک جو موہ کے استھان ہین اسکو تیاگ کہتے ہین اس سے تم اہنگ مم سے رہت ہو - تمھارے دشمن جو راج لینے کی اچھا کرتے ہین انکو اپنا راج دو اور چھوبھ سے رہت ہوکر پتر اور استری اور پروار کے موہ سے بھی رہت ہو - میرے موہ سے بھی رہت ہو اور راج چھوڑکر ایکانت استھان مین بیٹھ رہو اور ان دشمنون کے گھر مین بھیکھ مانگو کہ تمکو بھلا کہنے کی اچھا نہ رہی - یعنی اپنے کو سب سے بدتر جان کر ابھمان کو چھوڑ دو - اب اٹھ کھڑے ہو -

سرگ چونسٹھ - نرباان برنن

بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اس پرکار ترتل رکھیشور نے اپدیش کیا تب راجا بھگیرتھ اٹھ کھڑا ہوا اور گھر کو گیا اور گرو کا اپدیش اپنے ہردے مین رکھکر اپنے راج مین استھت ہوکر راج کاج کرنے لگا اور اپنے من مین بچار بھی کرتا رہا - جب کچھ دن گذرے تب راجا نے اگنشٹوم جگ کرنا شروع کیا - دھن کے تیاگ کرنے کو اگنشٹوم جگ کہتے ہین - تین دن مین دھن کو تیاگ کر ہاتھی گھوڑا رتھ گہنا کپڑا آدک جو کچھ دھن تھا سو سب لوگون کو دے دیا - براہمن - مانگنے والے - پتر - استری - اور دشمنون کو جب پرتھوی کا راج دے دیا تو دشمنون نے جانا کہ اب راجا بھگیرتھ مین کچھ پراکرم نہین رہا تو انھون نے آکر اسکا دیش گھیر لیا اور راج محل پر چڑھ آئے اور راجا کے سب استھان روک لیے - راجا کے پاس کیول دھوتی انگوچھا رہ گیا تب راجا وہان سے نکلکر جنگلون مین پھرنے لگا اور شانت پد آتما مین استھت ہوا جب کچھ دن گذرے تو بھگیرتھ پھر اپنے دیش مین آیا اور اپنے دشمنون کے گھر مین بھیکھ مانگنے لگا تب دشمن اور اور لوگون نے اسکی بہت پوجا کی اور کہا کہ ہے بھگون تم اپنا راج لو - پر راجا نے راج نہ لیا - جیسے زمین پر پڑے ہوئے تنکے کو ناچیز سمجھکر کوئی نہین لیتا ہی تیسے ہی اسنے راج کو نہ لیا - کچھ دن وہان رہ کر اپنے گرو ترتل رکھ کے پاس اچھا سے رہت ہوکر گیا

گرو نے آتم تتو سے اُسکو گرہن کیا اور شکھ نے بھی گرو کو آتم تتو سے گرہن کیا - گرو اور شکھ بھاونا سے رہت ہوکر کچھ دنون تک وہ دونون ایک استھان مین رہے پھر بن مین اکٹھے ہوکر رہنے لگے - وہ شانت اور آتم پد مین استھت رہ کر راگ دویش سے رہت کیول ایک رس مین استھت رہے اور اُنکے نہ دیہہ تیاگ کرنے کی اچھا تھی اور نہ دیہہ رکھنے کی اچھا تھی کیول ان اچھت پراربدھ مین استھت رہتے تھے - اتنے مین سورگ لوک کے سدھون نے آکر اُنکی پوجا کی اور بڑے بڑے اُتم اُتم پدارتھ چڑھائے - بہت سی اپسرا آئین اور جتنے بڑے بڑے شکھ بھوگنے کے پدارتھ تھے وہ سب آئے پر اُنھون نے اُنکو تچھ جانا کیونکہ وہ آتم سکھ سے ترپت اور کیول آکاش کی طرح نرمل تھے اور پرکاش روپ سم چت کلنک روپی مل سے رہت تھے -

ہے رام جی. جیسے راجا بھگیرتھ استھت ہوئے ہین تیسے ہی تم بھی استھت ہو -

مرگ پینستھ - راجا بھگیرتھ اتہاس سماپت برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب کچھ دن گذرے تو راجا بھگیرتھ وہان سے چلا اور ایک دیش مین پہنچا جہان کا راجا مر گیا تھا اور وہ راج راجا کی اچھا کرتا تھا - راجا بھگیرتھ بھیکھ مانگتا پھرتا تھا کہ اُس راجا کے منتری نے بھگیرتھ کو دیکھا کہ جو کچھ گُن راجا مین ہوتے ہین وہ اسمین ہین اسلیے وہ راجا بھگیرتھ سے کہنے لگا کہ ہے بھگون آپ اِس راج کے راجا ہو جیے کیونکہ آپکو بغیر اچھا کے ملتا ہے تب راجا نے اُس راج کو قبول کرلیا اور نہ اُسکو کچھ بھلا جانا نہ برا جانا - پھر راجا ہاتھی پر چڑھکر سینا مین شوبھایمان ہوا اور دیش اور سب استھان سینا سے بھر گئے - جیسے پانی سے تالاب بھر جاتے ہین تیسے ہی دیش اور سب استھان سینا سے بھر گئے اور نقارے اور باجے بجنے لگے - تب راجا گھر مین گیا اور محل کی سب استریان آئین - جہان کا راج بھگیرتھ نے پہلے کیا تھا وہان کے منتری اور پرجا آئے اور اُنھون نے بھگیرتھ سے کہا کہ ہے بھگون جن دشمنون کو آپ نے راج دیا تھا اُنکو موت نے کھا لیا - جیسے مچھلی مل مانس کو کھا لیتی ہے تیسے ہی موت نے اُنکو کھا لیا ہے اِس سے آپ چلکر وہان کا راج کیجیے اگرچہ آپکو راج کی اچھا نہین ہے پر تو بھی راج کیجیے کیونکہ جو چیز بغیر اچھا کے آپ سے آپ آکر پراپت ہو اُسکا تیاگ کرنا اچھا نہین ہے - اتنا سُنکر راجا نے اُس راج کو بھی قبول کرلیا اور راج کرنے لگا پھر راجا نے پچھلی بات کو یاد کیا کہ میرے پتر کپل مُن کے شاپ سے بھسم ہوکر کنوئین مین پڑے ہین - یہ بچار کیا کہ مین اُنکا اُدھار کرون اِسلیے اپنے منتری کو راج دے کر آپ اکیلا بن کو چلا اور اچھا کی کہ تپ کرون ایسا بچار کر ایک استھان مین بیٹھکر تپ کرنے لگا اور شری گنگا جی کے لانے کے لیے شری برہما جی اور شری رُدر جی اور بھگت رکھ کا ہزار برس تک آرادھن کیا - تب شری گنگا جی اس مدھ منڈل مین آئین جو بشن بھگوان کے چرنار بندون سے پرکٹ ہوئی ہین جب پترون کے اُدھار ہونے کے لیے شری گنگا جی کی دھار کو راجا بھگیرتھ لے آیا تب پھر سم چت اور شانت پد مین استھت ہوکر بچرنے لگا جسمین چھوبھ اور بھر اور اچھا کچھ نہ تھی کیول شانت آتم پد مین استھت ہوا جیسے پون سے رہت سمندر اچل ہوتا ہے تیسے ہی وہ راجا سنکلپ بکلپ سے رہت ہوکر استھت ہوا -

سرگ چھیاسٹھ - شکھر دھوج چڑالا اتہاس برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جو بھگیرتھ کی درشٹ مین نے تمسے کہی ہر اُسکا آشرے کرکے بچرو - یہ درشٹ
سب دُکھون کا ناش کرتی ہر ایک برتانت آگے بھی ایسا ہوا ہر - ایسا ہی شکھر دھوج راجا ہوا ہی - اسکی
شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ شکھر دھوج کون تھا اور کیا کرم کرتا تھا سو کرپا کرکے کہیے ۔
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سات منونترون کے گذرنے کے بعد دواپر جگ کی چوتھی چوکڑی مین ایک
شکھر دھوج راجا ہوا ہر اور پھر بھی ہوگا - وہ راجا سمپورن پرتھوی کا تلک مہاشور بیر اور سب طرح کے اَیشورج
سے بھرا پورا تھا پرنتو اُسمین پھنسا ہوا نہ تھا - وہ بڑے بڑے بھوگ بھوگتا تھا اور بڑے ایشورج ...
پورن اور اُدار اور دھیرج وان تھا کسی پر انیاے نہ کرتا تھا اور سم چت اور شانت پد مین استھت اور سب
دُکھون سے رہت تھا اور ارتھ والے کا ارتھ پورا کر دیتا تھا - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ایسا
گیان وان راجا پھر کیون جنم پاویگا گیانی لوگ تو پھر جنم نہین پاتے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی - جیسے
ایک سمدر مین کئی ترنگ سمان اُٹھتے ہین اور کئی اردھ سم اور کئی بلکشن بھاو سے پھرتے ہین تیسے ہی آتم روپی
سمدر مین کئی آکار ایک سے اور کئی اردھ اور کئی بلکشن بھاو سے پھرتے ہین - جو سمان پھرتے ہین اُنکی چیشٹا
اور آکار ایک ہی طرح کے دیکھ پڑتے ہین اسی طرح شکھر دھوج کی ایسی ہی پرت بھا ہوگی - ہے رام جی
جب اس سرشٹ مین سات منونتر اور چار چوکڑی دواپر جگ کی بیت جاینگی تب جمبودیپ کے مالو دیش مین
ایک شری وان شکھر دھوج راجا ہوگا پرنتو وہ اُسی طرح کا دوسرا شکھر دھوج ہوگا وہ نہوگا - پہلا شکھر دھوج
جب سولہہ برس کا راج کمار تھا تب ایک سمے شکار کو نکلا - بسنت رت کا سمے تھا راجا اپنے باغ مین
جا ٹھہرا جہان پھولون کے بچتر استھان بنے تھے اور کملنیان مانو استریان اور دھور سے کنگلے اُنکے گہنے تھے
اور اُنکے پاس پھولون کے برچھ لگے تھے - اسی طرح بھونری اور بھونرون کی سندر لیلا دیکھکر راجا کو
بچار اُپجا کہ جو مجھکو بھی استری ملجاے تو مین بھی لیلا کرون اسیطرح اُسکو بہت چنتا بڑھی کہ کب مجھکو
استری ملیگی اور کب اُسکے ساتھ پھولون کی سیجیا پر شین کرونگا - جب اس پرکار راجا بھوگ کی چنتا کرنے لگا
تب منتریون نے جو تینون کال (ماضی و حالی و مستقبل) کا حال جانتے تھے اور راجا کے شریر کی اوستھا
جانتے تھے جانا کہ ہمارے راجا کا من استری پر ہر اس سے اب راجا کا بواہ کرنا چاہیے - تب ایک راجا کی
کنیا جو بہت سندر تھی اور بر چاہتی تھی اُسکے ساتھ راجا شکھر دھوج کا بواہ شاستر کی بدھ سہت کیا گیا اور
راجا بہت پرسن ہوکر اپنے گھر آیا اُس استری کا نام چڑالا تھا اور وہ بہت سندر تھی اُس سے اُس راجا
کی بہت پریت ہوئی اور اُس استری کا بھی راجا سے بہت اسنیہہ ہوا - جو کچھ راجا کے من مین اچھا ہو اُسکو
رانی پہلے ہی پوری کر دے اُن دونون کی پریت آپسمین ایسی بڑھی جیسے بھونرا اور بھونری کی پریت ہوتی ہے

ایک سمے راجا منتریون کو راج دے کر آپ بن کو گیا اور وہان طرح طرح کے بہار کر کے دونون ایسے بچرے
کہ جیسے شری سداشو جی اور شری پاربتی جی یا بشن بھگوان اور لچھمی جی بچرتے ہین اسکے بعد راجا جوگ کلا
سیکھنے لگا پرنتو رانی راجا کو بھوگ کلا ہی سکھاتی تھی اسطرح وہ دونون سمپورن کلاؤن مین پورے ہوئے
چڑالا کی بدھ راجا کی بدھ سے بڑھی ہوئی تھی وہ جلد ہی سب باتین جان لے اور راجا کو سکھا دے -

سرگ ستسم - چڑالا پربودھ برنن

بسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس پرکار جب راجا اور رانی نے اننت بھوگ بھوگے تو جیسے گھڑے مین چھید ہونے سے آہستہ آہستہ پانی نکل جاتا ہے تیسے ہی آہستہ آہستہ انکی جوانی کے دن نکل گئے اور بردھ اوستھا آئی تب راجا اور رانی کو بیراگ پیدا ہوا اور بیراگ سے وہ یہ بچار کرنے لگے کہ یہ سنسار متھیا اور ناش وان ہے ایک سا نہین رہتا اور یہ بھوگ بھی متھیا ہین کہ اتنے دنون تک ہم بھوگتے رہے پر ترشنا پوری نہوئی بلکہ اور بڑھتی ہی گئی - ہے رام جی اس پرکار راجا اور رانی بیراگ سے بچارتے رہے کہ یہ بھوگ متھیا ہین اور ہماری جوانی کی عمر بھی گذر گئی - جیسے بجلی کا چمتکار ہو کر چھن بھر مین بیت جاتا ہے تیسے ہی جوانی کی عمر بیت گئی اور موت نزدیک آپہنچی - جیسے ندی بہتی ہوئی چلی جاتی ہے تیسے ہی عمر گذرتی ہوئی چلی جاتی ہے اور جیسے ہاتھ پانی ڈالنے سے بہہ جاتا ہے تیسے ہی جوانی جاتی رہتی ہے - جیسے جل مین ترنگ اور بدبدے اپج کر مٹ جاتے ہین تیسے ہی یہ شریر چھن بھر مین مٹ جاتا ہے - جہان چت جاتا ہے وہان دکھ بھی اسکے ساتھ چلے جاتے ہین دور نہین ہوتے جیسے مانس (گوشت) کے ٹکڑے کے پیچھے چیل پکھی چلا جاتا ہے تیسے ہی جہان اگیان ہے وہان دکھ بھی اسکے پیچھے پیچھے ساتھ ساتھ رہتے ہین - یہ شریر بھی نہ رہیگا - جیسے پکا ہوا آم کا پھل برچھ کے ساتھ نہین رہتا گر پڑتا ہے تیسے ہی شریر بھی نشٹ ہو جاتا ہے - جو شریر کہ ضرور ہی گر جاتا ہے اسکا کیا آسرا کرنا ہے جیسے سوکھا پتا برچھ سے گر پڑتا ہے تیسے ہی یہ شریر بھی گر پڑتا ہے - اس سے ہم ایسا کچھ کرین کہ سنسار روپی روگ دور ہو جاے یہ سنسار روپی بشو چیکا برہم بدیا کے منتر سے دور ہوتی ہے - برہم بدیا سے گیان اپجتا ہے اور آتم گیان سے سب دکھ مٹ جاتے ہین اسکے سواے اور کوئی اپاے نہین اسلیے آتم گیان کے نمت ہم سنتون کے پاس جاوین - ایسا بچار کر راجا اور چڑالا آتم گیانیون کے پاس چلے - وہ آتم گیان کی باتین کرتے تھے اور آتم گیان ہی مین چت بھاونا کر کے آپس مین اسی کا بچار اور چرچا کرتے تھے - پھر تو وہ ایسے سنتون کے پاس پہنچے جو سنسار سمندر سے پار اتارنے والے اور آتم جاننے والے تھے - انکی پوجا کر کے انھون نے انسے پوچھا اور راجا اور رانی انسے برہم بدیا سننے لگے کہ آتما شدھ آنند روپ چیتن اور ایک ہے جسکے پانے سے دکھ دور ہو جاتے ہین -
ہے رام جی تب رانی چڑالا بچارنے لگی اور راجا کی کوئی سیوا ٹہل کرے تو بھی اسکے چت کی برت بچار ہی مین رہے وہ یہ بچارے کہ مین کیا ہون اور یہ سنسار کیا ہے اور سنسار کہان سے پیدا ہوا ہے - ایسا بچار کر وہ جاننے لگی کہ یہ شریر پنچ تتو کا ہے سو مین نہین کیونکہ شریر جڑ ہے اور کرم اندریان بھی جڑ ہین - جیسا شریر ہے تیسے ہی شریر

انگ بھی ہین اور یے کرم گیان اندریون سے کرتے ہین سو گیان اندریان بھی ہین نہین کیونکہ یے بھی جڑ ہین
من سے من کی چیشٹا ہوتی ہی سو من بھی جڑ ہی۔ اسمین سنکلپ بکلپ بدّھ سے ہی سو بدّھ بھی جڑ ہی کیونکہ اسمین
نشچے چیتنا اہنکار سے ہوتی ہی اور اہنکار بھی جڑ ہی کیونکہ اسمین اہنگ چیتنا سے ہوتی ہی وہ چیتنا جیو سے ہوتی ہی
وہ جیو بھی مین نہین کیونکہ جیو بھٹرن روپ ہی اور میرا سوروپ اپھر سدا ادہ روپ اور سمتاتر ہی۔ بڑا کلیان
کہ مین نے بہت دنون بعد اپنا سوروپ پایا ہی جو ابناشی اور اننت اور آتما ہی۔ جیسے شرد رت کا آکاش
نرمل ہوتا ہی تیسے ہی مین نرمل اور تاپ سے رہت اور راگ دویش سے دور چنماتر پد ہون اور مین تو سے
جھگڑے سے الگ ہون۔ مجھ مین بچھڑنا کوئی نہین اسی سے شانت روپ ہون۔ جیسے چھیر سمدر مندراچل
سے رہت شانت روپ ہی تیسے ہی مین چت سے رہت اچل اور ادوئیت ہون۔ کبھی میرا سوروپ اننت کو
نہین پراپت ہوتا ہی ایسا جو تماتر پد ہی اسکو برہم جاننے والون نے برہم اور پرماتما چیتن کہا ہی۔ یہ آتما ہی من
بدّھ آدک درشیہ اور سنسار روپ ہوکر پھیلا ہی اور سوروپ سے اچت ہی اور پھرنے سے آکار بھاسے ہین
تو بھی آتما سے الگ نہین۔ جیسے بڑے پربت کے پتھر اور بٹے ہوتے ہین سو پربت سے الگ نہین تیسے ہی
یہ درشیہ جگت آتما سے الگ نہین۔ یے آکار ایسے ہین جیسے گندھرب نگر طرح طرح کا ہوکر بھاستا ہی
پر گیان وان کو ایک رس ہی اور اگیانی کو بھید بھاونا ہی۔ جیسے بالک مٹی کے کھلونے ہاتھی گھوڑے
راجا پرجا آدک بناتے ہین اور جسکو مٹی کا گیان ہی اسکو مٹی ہی بھاستی ہی اور کچھ نہین بھاستا تیسے ہی اگیان
سے طرح طرح کے رنگ بھاستے ہین۔ اب مین نے جانا ہی کہ مین ایک رس ہون۔ ہے رام جی
اس پرکار چڑالا آپکو جاننے لگی کہ مین سنماتر اچھید آدہ نرمل ابناشی ہون مجھ مین مین تو ایک دوئیت
شبد کوئی نہین اور جنم مرن بھی نہین۔ یہ سنسار چت سے بھاستا ہی اور آتم سوروپ ہی۔ دیوتا جھو
راچھس استھاور جنگم آدک سب آتما روپ ہین۔ جیسے ترنگ اور بدبدے سمدر سے الگ نہین تیسے ہی
آتما سے کوئی چیز الگ نہین۔ درشیہ درشٹا درشن یے بھی آتما کی ستا سے چیتن ہین انکو آپ سے ستا کچھ نہین
مجھ مین اہنگ کا اتھان کبھی نہین اپنے آپ مین استھت ہون اب اسی پد کا آشرے کرکے سنسار مین
بہت دنون تک بچرونگی ارتھات گیانی ہوکر رہون گی۔

سرگ ارسٹھ۔ اگن سوم بچار جوگ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی پھر چڑالا جسکی ترشنا مٹ گئی تھی اور جو دکھ اور ڈر اور بھوگ باسنا سے
نبرت ہوکر کیول شانت پد کو پاکر شوبھت ہوئی تھی۔ بانے جوگ پد کو پاکر جاننے لگی کہ اتنے دنون تک مین اپنے
سوروپ سے گری تھی اور اب مجھکو شانت پراپت ہوئی ہی اور سب دکھ مٹ گئے ہین۔ اب مجھکو کچھ
لینا یا تیاگ کرونا نہین ہی اور اب مین اپنے آتم سوبھاو مین استھت ہوئی ہون۔ تب تو وہ اکانت مین بیٹھ
سمادھ مین ایسی لگی جیسے بوڑھی گئو پہاڑ کی گھاٹی پاکر ہری ہری گھاس سے پرسن ہوتی ہی تیسے ہی اپنے

آنند رُوپ کو پاکر چیالا استھت ہوئی - ہے رام جی وہ لیسے آنند کو پراپت ہوئی جسکو بانی سے کہہ نہیں سکتے
تب راجا شکھر دھوج رانی کو دیکھکر آشچرج مین ہوکر بولا کہ ہے رانی اب تم پھر سے جوان ہوئی ہو اور تمکو
کوئی بڑا آنند پراپت ہوا ہی کیا تمنے اَمرت کا سار پیا ہی اِس سے امر ہوئی ہو یا کسی جوگیشور نے تمکو اِسس
کلا کو پراپت کیا ہی یا تینون لوک کا راج تمکو ملا ہی - ہے رانی تمکو کون چیز ملی ہی - تمھارے چِت کی برت
سے ایسا جان پڑتا ہی کہ تمنے اُمرت کا سار پی لیا ہی تینون لوک کے راج سے بڑھکر کوئی پدارتھ پایا ہی تم تو
کسی بڑے آنند کو پراپت ہوئی ہو جسکا تو انت کوئی نہین دیکھ پڑتا - تم مین بھوگ باسنا بھی نہین دیکھ پڑتی ہی
شانت رُوپ ہوگئی ہی - جیسے شرد رِت کا آکاش نرمل ہوتا ہی تیسے ہی تُم نرمل ہوگئی ہو اور تمھارے
سفید بال بھی بڑے سُندر دیکھ پڑتے ہین اِس سے تُم برنن کرو کہ تمکو کون چیز ملی ہی - چُڑالا بولی کہ ہے
راجن یہ جو کچھ درِشٹ آتا ہی سو کنچت ہی اور اس سے رہت جو نہ کنچت پد ہی اُسکو پاکر مین سنرہیان ہوئی ہون
جسکا رُوپ نہ کنچت ہی اور جسمین دُوسرے کا ابھاو ہی اُسکو پاکر مین شری مان ہوئی ہون اور جو کچھ
بھوگ ہین اُنسے رہت ہوکر ابھوگ بھوگ بھوگا ہی اُس بھوگ سے ترپت ہوئی ہون ارتھات مین نے
آتم گیان پایا ہی اور آتما مین بشرام کرتی ہون جس سے سدا شانت رُوپ اور شری مان ہون - ہے راجن
جتنے راج بھوگ سُکھ ہین اُن سبکو تیاگ کر مین پرم سُکھ کو بھوگتی ہون اور راگ دویش سے رہت
ہوکر مین کیسی ہون کہ نہین ہون اور مین ہی استھت ہون جو کچھ آنکھون سے دیکھ پڑتا ہی اور اندریون سے
جانا جاتا ہی اور مَن سے چنتن ہوتا ہی وہ سب متھیا سپنے کی طرح ہی اور مین وہان استھت ہوئی ہون جہان اندری
اور مَن کی گم نہین اور اہنکار کا اُتھان نہین - اُس پد کو مین نے پایا ہی جو سب کا آدھار اور سب کا آتما ہی اور
جو سرب امرت ہی اُس اُمرت کا سار مین نے پیا ہی اِس سے میر ا کبھی ناش نہین اور کبھی ڈر نہین ہے رام جی
جب اِس پرکار رانی نے کہا تو راجا شکھر دھوج اُسکے بچن نہ سمجھا اور ہنسکر بُولا کہ ہے مُورکھ استری تو کیا کہتی ہی
جو پرتچھ اَست کو جھوٹھ بناتی ہی اور کہتی ہی کہ مین نہین دیکھتی اور اَست نِست جو نہین دیکھ پڑتی ہی اُسکو ست
کہتی ہی اور کہتی ہی کہ مین دیکھتی ہون یہ بچن تیرے کون مانیگا اِن بچنون کا کہنے والا شوبھا نہین پاتا ہی تو جو
کہتی ہی کہ مین ایشورج کو تیاگ کو شری مان ہوئی ہون سو نہ کنچن کو پاکر اِن بچنون والا شوبھا نہین پاتا -
تو کہتی ہی کہ اِن بھوگون کو مین نے تیاگ کیا ہی اور اُنسے رہت جو ابھوگ ہین اُنکو مین بھوگتی ہون - کبھی کہتی ہی
کہ مین کچھ نہین پھر کہتی ہی کہ مین ایشور ہون - اِس سے تو مہا مُورکھ دیکھ پڑتی ہی جو اسی مین تیرا چِت پرسن
ہی تو ایسے ہی رہ پرنتُ یہ بات سُنکر کوئی ست نہ مانیگا اور تجھکو یہ بات شوبھا نہین دیتی ہے رام جی ایسے
کہکر راجا اُٹھ کھڑا ہوا اور دوپہر کا وقت ہوجانے سے اسنان کرنے کو گیا رانی اپنے من مین بہت دُکھی ہوئی
اور بچار کرنے لگی کہ بڑا افسوس ہی جو راجا نے آتم پد کو نہ پایا اور میری باتون کو نہ جانا - یہ بات اپنے مَن مین
رکھکر اپنا کام کرنے مین مشغول ہوئی اور پھر اپنا نشچے راجا کو نہ بتایا اور جیسے کرم اگیان کال مین کرتی تھی تیسے ہی

گیان پاکر بھی کرنے لگی - ایک سمے رانی کے من مین آیا کہ پرانون کو اوپر چڑھاؤن اور اوپر کو لاکر اُدان بایو
اور اپان بایو کو بس مین کرون جس سے آکاش اور پاتال دونون استھانون مین جا سکون - ایسا بچار کر رانی
جوگ مین استھت ہوئی اور پرانایام کرنے لگی - اتنا سنکر شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ سنسار
سنکلپ سے پیدا ہوا ہی - استھاور جنگم روپ سنسار برچھ ہی اور سنکلپ اسکا بیج ہی وہ کون پرانایام پون ہی جس سے
آکاش مین اُڑتے ہین اور پھر نیچے آتے ہین الگیانی پرش بھی اُسکو جتن کرکے کسطرح سدھ کر لیتے ہین اور
گیانی لوگ کسطرح لیلا کرکے بچرتے ہین - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تین طرح کی سدھیان ہوتی ہین -
ایک تو اُپادے سدھ ہی کہ یہ چیز مجھکو ملے اسکے لیے الگیانی لوگ جتن کرتے ہین - دوسری سدھ یہ ہی کہ یہ دکھ
میرا نبہرت ہو اور مین سکھی ہو جاؤن یہ چنتا نہا الگیانی کو رہتی ہی - تیسری سدھ یہ ہی کہ مین جو کرم کرتا ہون
اُسکا پھل مجھکو ملے - یہ بچار کرنے والا بھی الگیانی ہی کیونکہ وہ آپکو کرتا مانتا ہی گیانوان اس سے برخلاف رہتا
اور جو وہ اسمین برتتا بھی ہی تو بھی اُسکو یہ نشچے رہتا ہی کہ مین نہ کرتا ہون نہ بھوگتا ہون - جوگ کرکے اس پرکار سدھ
ہوتے ہین کہ دیش کال بست کریا اُنکے بس مین ہو جاتی ہین - مکھ مین گٹکا رکھکر جہان چاہی وہان پہنچ جانا
آنکھون مین انجن لگاکر جسکو دیکھا چاہی اُسکو دیکھ لینا - اور تلوار ہاتھ مین لیکر سب پرتھوی کو بس مین کر لینا -
یہ تو کریا پدارتھ ہی اور دیش یہ ہی کہ جو سب پربت ہین اُنمین کتنی پیٹھ ہین اور بڑے اُتم ہین - جس پرکار یہ
سدھ ہوتے ہین وہ بھی سنو - کہ نابھ کے نیچے آدھار چکر مین ایک کنڈلنی شکت ہی ناگنی کی طرح اسمین کنڈل
اور وہ کنڈل مار بیٹھی ہی اور باسنا ہی اُسمین بکھ ہی - جتنی ناڑی ہین سمشٹ نہین ہین - اُس کنڈلنی مین
جب من ہوتا ہی تب من ہوکر پرکٹ ہوتا ہی - جب نشچے ہوتا ہی تب بدھ پرکٹ ہوتی ہی - جب اہنگ بھاو
ہوتا ہی تب اہنکار پرکٹ ہوتا ہی اور جب اُسمین اسپرش کی اچھا ہوتی ہی تب پون پرکٹ ہوتا ہی - جب
اُسمرن ہوتا ہی تب چت پرکٹ ہوتا ہی اسی طرح پانچون تنماترا اور چارون انتہ کرن پرکٹ ہوتے ہین جتنی
ناڑی ہین سب کنڈلنی سے پرکٹ ہوتی ہین اور آتما کا پرکٹ ہونا بھی اُس سے جانا جاتا ہی - شری رام چندر جی
نے پوچھا کہ ہے بھگون اُس سے آتما کا پرکٹ ہونا کیسے جانا جاتا ہی - آتما تو دیش کال اور بست کے پرچھید سے
رہت ہی اور سرب دیش اور سرب کال اور سرب بست سے پورن ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی
جیسے سورج کا پرتبمب جل مین اور دھوپ سب جگہ دیکھ پڑتی ہی تیسے ہی برہم ستا سب جگہ برابر ہی پرنت
پرکٹ سا ہو کر گن مین دیکھ پڑتی ہی - جو کچھ ناڑی اور اندریان ہین وہ سب کنڈلنی شکت سے اُدے ہوتی ہین
اور جب یہ جیو کنڈلنی شکت مین استھت ہو کر پون کو استھت کرتا ہی تب جو کچھ بھیتر پران بایو ہین وہ سب
اسکے بس مین ہو جاتی ہین جیسے سب سینا راجا کے بس مین ہوتی ہی - اسی پرکار سب اندریان پران کے
بس مین ہوتی ہین اور جو پران بایو بس مین نہین ہوتی تو آدھ بیادھ روگ اُپجتے ہین - شری رام چندر جی
نے پوچھا کہ ہے بھگون آدھ بیادھ کیسے ہوتی ہی سو کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی من کے دکھ کو

آدھ کہتے ہین اور دیہہ کے دُکھ کا نام بیادھ ہی - آدھ تب ہوتی ہی جب سنکلپ ہوتا ہی کہ یہ سُکھ مجھکو ملے اور جب وہ سُکھ نہین ملتا ہی تب سوچ کرکے دُکھی ہوتا ہی اور بیادھ تب ہوتی ہی جب بات پت کپھ کا بکار شریر مین ہوتا ہی اور اُس سے دُکھ پاتا ہی - جب من اور شریر کا دُکھ اکٹھا ہوتا ہی تب آدھ اور بیادھ دُکھ بھی اکٹھے ہوتے ہین اور جب الگ الگ ہوتے ہین تب دُکھ بھی الگ الگ ہوتے ہین - گیانی کو نہ آدھ ہوتی ہی نہ بیادھ ہوتی ہی - یہ جوگ کی کلا مین نے بستار سے نہین کہی کیونکہ پہلے کے گیان کا سلسلہ ٹوٹا جاتا ہی - جتنی کلا ہین اُن سبکو مین جانتا ہون پرنتُ یہ کلا گیان مارگ کو روکنے والی ہی - باسنا چار طرح کی ہوتی ہی سُنو سُنو - ایک باسنا سُکھپت ہی - دوسری سوپن - تیسری جاگرت ہی - چوتھی چھینا - استھاور جون کو سُکھپت باسنا ہے سُو آگے پھر ہوگی - تریجک جون کو سوپن باسنا ہی کہ اُنکو باسنا کا گیان ہی نہین اور جنگم ارتھات منکھ اور دیوتا آدک کو جاگرت باسنا ہی کہ وہ باسنا ہی مین لگے ہین - یے تین باسنا تو اگیانی کو ہین اور چھینا باسنا گیانی کی ہی ارتھات اُسکو باسنا کی سَتّا نہین رہی ہی - جب اِس پرکار باسنا مٹ جاتی ہی تب آگے سنسار بھی نہین رہتا اور جب کُنڈلنی شکت سے باسنا پھرتی ہی تب پنچ تنماترا کے دوارا سنسار کا بھان ہوتا ہے -

سنسار روپی برچھ کا بیج باسنا ہی ہی - دسو دِشا اُس برچھ کے پتے ہین شُبھ اشُبھ کرم اُسکے پھول ہین اور استھاور جنگم جیو اُسکے پھل ہین - جیسی جیسی باسنا پُریشٹکا سے ملکر جیو کرتا ہی تیسا ہی آگے پھل ہوتا ہی ہے رام جی اِس سے باسنا کا تیاگ کرو - باسنا ہی سنسار روپی برچھ کا بیج ہی اور نہ باسنا ہونا ہی پُرش پرچیتن ہی تب جگت کبھی نہ بھاسیگا - جیسے سورج کے اُدے ہونے سے اندھکار روپی رات نہین رہتی اِسی طرح گیان روپی سورج کے اُدے ہونے سے سنسار روپی اندھکار نہین رہتا - ہے رام جی آدھ بیادھ بڑے روگ ہین سُو من سے ہوتے ہین - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آدھ روگ تو من سے ہوتا ہی پر بیادھ روگ تو شریر کا روگ ہی وہ من سے کیسے ہوتا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی بیادھ دو پرکار کی ہی ایک چھوٹی دوسری بڑی - جو شریر کو کوئی دُکھ پہنچے اُسکو چھوٹی بیادھ کہتے ہین یہ اسنان اور جپ سے نبرت ہو جاتی ہی اور بڑی بیادھ جنم مرن کے روگ کو کہتے ہین - یے بڑے روگ ہین بدون من کے شانت ہوئے بغیر دور نہین ہوتے اِسی سے آدھ بیادھ دونون من سے ہوتے ہین - پھر شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون بیادھ من سے کیسے ہوتی ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب چِت شانت ہوتا ہی تب کوئی روگ نہین رہتا اور جب تک چِت شانت نہین ہوتا تب تک آدھ بیادھ ہوتی ہین - جو کچھ اناج باہر آگ سے پکایا ہوا ہوتا ہی اور اُسکو آدمی کھاتا ہی تب بھیتر جو کُنڈلنی پُریشٹکا سے ملی ہوئی ہی وہ اُدان بایُو کو اوپر کھینچ کر پھیلاتی ہی اور اپان بایو اُس سے نیچے کو پھرتی ہی - اُدان اور اپان کا آپسمین پرودھ ہی اُنکے چھوبھ سے اگن اُٹھتی ہی اور ہردے کمل مین استھت ہوتی ہی تب باہر آگ کا پکایا ہوا کھانا ہردے کی اگن سے پھر پکتا ہی اور سب ناڑیان اپنے اپنے بھاگ رس کو لیجاتی ہین - بیج والی ناڑی بیج کرکے رکھتی ہی اور لہو والی ناڑی لہو کرکے

رکھتی ہی۔ پرنتُ جب راگ اور دویش سے چِتّ کُنڈلنی شکت مین چھوبھت ہوتا ہی تب ناڑی اپنے اپنے
استھانون کو چھوڑ دیتی ہین اور اَناج بھی بھیتر نہین پکتا ہے تب اُس کچّے رس سے روگ اُٹھتا ہے
جیسے راجا کو چھوبھ ہوتا ہی تب سینا کو بھی چھوبھ ہوتا ہی اور راجا کو شانت ہوتی ہی تب سینا کو بھی شانت
ہوتی ہی تیسے ہی جب مَن مین چھوبھ ہوتا ہی تب روگ ہوتا ہی اور جب مَن مین شانت ہوتی ہی تب ناڑی
اپنے اپنے استھانون مین استھت ہوتی ہین تب کوئی روگ نہین ہوتا۔ اس سے ہے رام جی آدھ بیادھ
روگ تب ہوتے ہین جب منکھ کے چِتّ مین باسنا ہوتی ہی پر جب چِتّ شانت ہوتا ہی تب روگ کوئی
نہین رہتا اس سے نرباسنک پد مین استھت ہو۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون پیچھے آپ نے
کہا کہ منترون سے روگ دور ہو جاتا ہی سو کیسے دور ہوتا ہی۔ بششٹھ جی نے کہا کہ ہے رام جی پہلے منکھ کو نرتی
ہوتی ہی کہ اس منتر سے روگ دور ہوگا تب پُنّ کرم۔ دان۔ سنت لوگون کی سنگت اور پد تو آدک
جو اچھر ہین انکا جاپ کرتا ہی کیونکہ جتنے کچھ جاپ اور منتر ہین سو ان اچھرون سے سدھ ہوتے ہین بیادھ
روگ نبرت ہو جاتا ہی۔ جوگیشورون کا کرم اَنّ اور استھول ہی سو بھی سنو کہ جب یہ پران اور اپان
کُنڈلنی شکت مین استھت ہوتے ہین تو انکو بس مین کرکے جوگی گمبھیر ہوتا ہی۔ جیسے مشک مین پون
ہوتا ہی اسیطرح پون کو استھت کرکے کُنڈلنی سُکھمنا مین پرویش کرتا ہی اور برہم رندھر مین جاکر ٹھہر
ایک گھڑی بھر تک وہان ٹھہرتا ہی تو آکاش مین سدھ دیکھتا ہی جس پرکار اسکا کرم ہی سو تمسے کہتا ہون۔
ہے رام جی سُکھمنا کے بھیتر جو برہم رندھر ہی اسمین جب پورک دوارا کُنڈلنی شکت استھت ہوتی ہی یا ریچک
پران بایو کے پریوگ سے بارہ انگل تک مکھ سے باہر یا بھیتر یا اوپر ایک مہورت تک ایک ہی بار استھت
ہوتی ہی تب آکاش مین سدھون کا درشن ہوتا ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے برہم جاننے والے
جب برہم رندھر مین جاکر جیوکلا استھت ہوتی ہی تو کیسے درشن ہوتا ہی۔ درشن تو آنکھون سے ہوتا ہی اور
آنکھ آدک اندریان وہان کوئی بھی نہین ہوتی ہین تو پھر بغیر آنکھ کے درشن کیسے ہوتا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ
ہے رام جی پرتھوی مین بچرنے والون کو آکاش مین بچرنے والون کا درشن نہین ہوتا ہی پرنتُ دیبیہ درشٹ
سے درشٹ آتا ہی چمڑے کی درشٹ سے نہین دیکھ پڑتا۔ بگیان کے نکٹ جو نرمل بُدھ سے بیشتر ہوتے ہین انکے
درشن ہوتا ہی۔ جیسے سپنے مین اس چمڑے کی آنکھ بغیر بھی سب پدارتھ دیکھ پڑتے ہین تیسے ہی سدھون کا درشن
ہوتا ہی پرنتُ اتنا بھید ہی کہ سپنے کے پدارتھ جاگرت مین نہین بھاستے اور نہ اُنسے کچھ ارتھ سدھ ہوتا ہے
پر سدھون کے ملنے کی چیشٹا جاگرت مین بھی استھر پرتیت ہوتی ہی۔ مکھ کے باہر جو بارہ انگل تک اپان بایو کا
استھان ہی اسمین ریچک پرانایام کا ابھیاس ہوتا ہی اور جب بہت دیر تک وہان پران استھر ہوتے ہین
تب اوپر ہی اور دشا کے استھانون مین پراپت ہو سکتا ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون
جو پدارتھ چنچل روپ ہین وہی کیونکر استھر ہوتے ہین۔ مکتا جو گرو ہین وہی کرپا کرکے بتلا دیتے ہین وہ درشٹ

جو ترک رُوپ ہین اُنسے کبھی دُکھی نہین ہوتے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسی جیسی ببٹ ہوتی ہے تیسی تیسی اُسکی شکت سوابھاوک ہوتی ہے - اُو جگت کے پھرنے سے جیسی نیت ہوئی ہے تیسی ہی اب تک آتما مین سوبھاؤ شکت کا پھرنا ہوتا ہے جو ابدیا ہے سو اَبسٹ رُوپ ہے اور جو کہین ببٹ رُوپ ہوکر بھاستی بھی ہے سو ایسی ہے جیسے بسنت رِت مین بھی شرد رِت کے پھول دیکھ پڑتے ہین اور بسنت رِت کے پھول شرد رِت مین بھی دیکھ پڑتے ہین یہ بھی ایک نیت ہے کہ اس سے اس چیز کی شکت ایسی ہو جاے پرنت سو رُوپ سے سب برہم رُوپ ہے دُوسرا اور طرح طرح کا کچھ نہین کیول برہم تتو اپنے آپ مین استھت ہے بیوہار کے لیے طرح طرح ہونے کی کلپنا ہوئی ہے وا ستو مین دُوَیت کچھ نہین - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون - سوکشم رندھر (باریک سوراخ) سے استھول رُوپ بایو کس طرح نکل جاتی ہے اور اَنُ (ذرہ) سوکشم رُوپ ہوکر پھر استھول بھاو کو کیسے پراپت ہوتا ہے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے آرے سے کٹے ہوئے کاٹھ کے دو ٹکڑے کو جلد ہی گھیسے تو اُنسے سوابھاوک اگن پرکٹ ہوتی ہے تیسے ہی مانس کا کمل چھپٹا مین ہے اُسکے بیچ مین ہردے کمل ہے اور اُسمین سُورج اور چندرما بیٹھے ہین - اُس کمل کے بھیتر دو کمل ہین ایک نیچے دُوسرا اُوپر - نیچے چندرما رہتا ہے اور اُوپر سورج رہتا ہے اور اُنکے بیچ مین کنڈلنی لچھمی رہتی ہے جیسے پدم راگ (لعل) کا ڈبا ہو اور موتیون کا بھنڈار ہو تیسے ہی اُسکا مہا اُجَل رُوپ ہے - جیسے آہنت پھین کے ملنے سے شلشل شبد پرکٹ ہوتا ہے تیسے ہی اُس سے شبد نکلتا ہے اور جیسے ڈنڈے کے ساتھ ہلانے سے ناگن شبد کرتی ہے تیسے ہی اُس کنڈلنی سے پرنو شبد ہوتا ہے - ہے رام جی آکاش اور پرتھوی رُوپ جو اُوپر اور نیچے دو کمل ہین اُنکے بیچ مین کنڈلنی شکت اسپند رُوپ استھت ہے وہ جیو کا اِیشٹکا ابھر رُوپ اَت پرکاش سُورج کی طرح ہردے رُوپ کمل کی بھونری ہے سو سب کی اَدھشٹھان آدِ شکت ہے اور ہردے کمل مین براجمان ہے اُس ہردے آکاش مین کنڈلنی شکت ہے اُسمین سے سوابھاوک بایو نکلتی ہے سو کومل مرد رُوپ ہے وہی بایو نکل کر دو رُوپ ہوتی ہے ایک پران دُوسری اپان - وہی اگنیہ اگنیہ ملکہ اُشمارن رُوپ ہوتی ہے - جیسے برچھ کے پتون کے ہلنے سے اُس سے جلد ہی آگ نکلتی ہے اور بانسون کے گھسنے سے آگ نکلتی ہے تیسے ہی پران اور اپان سے اگن پرکٹ ہوکر جب آکاش مین اُدے ہوتی ہے تو سب طرف سے بھیتر پرکاش ہوتا ہے - جیسے سورج کے اُدے ہونے سے سب طرف سے گھر پرکاشت ہوتے ہین تیسے ہی سب طرف سے پرکاشت ہوتا ہے اور سورج رُوپ تارا اگن کی طرح تیج رُوپ ہین - ہردے کمل کا بھونرا اگبرن رُوپ ہے اور اُسکے دھیان سے جوگی اُسی کا رُوپ ہو جاتے ہین وہ پرکاش گیان رُوپ ہے اور اُس تیج سے جوگی کی برتی وہی رُوپ ہو جاتی ہے ارتھات ایک رُوپ ہو جاتی ہے تب لاکھ جوجن تک جو چیز ہو اُسکا بھی گیان اُسکو ہو آتا ہے اور سب چیزین پرتچھ دیکھ پڑتی ہین اُس اگن کا ہردے رُوپی تالاب استھان ہے - جیسے بڑوا اگن سمندر مین رہتی ہے اور اُسکو جل ہی ایندھن ہے ارتھات پانی کو جلاتی ہے تیسے ہی ہردے رُوپی تالاب مین اُسکا نواس ہے اور رس شیتلتا رُوپی جل کو پچاتی ہے - اُس ہردے کمل سے جو اپان رُوپ شیتل بایو پرکٹ ہوتی ہے اُسکا نام چندرما ہے اور پران رُوپ جو گرم ہوا نکلتی ہے وہ

سُورج رُوپ ہی وہی گرم اور شرد سُورج اور چندرما نام سے دیہہ مین استہت ہین آدپران بایُو رُوپ سُورج
اَپان بایُو رُوپ چند. ملیسے سُورج رُوپ ہوکر استہت ہوتی ہی - سُورج گرم ہی اور چندرما سرد ہی ان دونون
سے جگت ہوا ہی - بدّیا ابدّیا ستّ اسّت رُوپ جگت ان دونون سے ملا ہوا ہی - ستّ چیت پرکاش بدّیا
اُتر این سُورج اگن آدک نام بدّھمان لوگ نرمل بھاو سے کہتے ہین اور اسّت جڑ ابدّیا اندھکار دچھنا این
آدک چندرما رُوپ سے ملن بھاو کہتے ہین - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اگن سُورج رُوپ
جو پران بایُو ہی اُس سے شیتل جل رُوپ چندرما اَپان رُوپ کیسے پیدا ہوتا ہی اور اپان بایُو جل چندرما
رُوپ سے سُورج کیسے پیدا ہوتا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سُورج چندرما جو اگن سوم ہین وے پرسپر
کارج کارن رُوپ ہین - جیسے بیج سے انکر اور انکر سے بیج ہوتا ہی اور جیسے دن سے رات اور رات سے دن
ہوتا ہی اور جیسے چھایا سے دھوپ اور دھوپ سے چھایا ہوتی ہی تیسے ہی سُورج اور چندرما پرسپر کارج
کارن ہوتے ہین - کبھی کبھی یے اکٹھا بھی ہو جاتے ہین جیسے سورج کے اُدے ہونے سے دھوپ اور چھایا
اکٹھا ہو جاتے ہین - کارج کارن بھی دو طرح کا ہی - ایک کارج ستّ رُوپ پرنام سے ہوتا ہی ایک بناش
رُوپ پرنام سے ہوتا ہی - ایک سے جو دُوسرا ہوتا ہی سُو جیسے بیج نشٹ ہو گیا تو اُس سے انکر ہوتا ہی سُو بناش
رُوپ پرنام ہوتا ہی اور جیسے مٹّی سے گھڑا پیدا ہوتا ہی سُو ستّ رُوپ پرنام کہاتا ہی - جو کارن کارج کے
بھاو مین بھی اندریون سے پرتچھ پایئے اُسکا نام ستّ رُوپ پرنام ہی اور جو کارج مین اندریون سے پرتچھ
نہین پایا جاتا جیسے دن مین رات اور رات مین دن سُو بناش رُوپ پرنام کہاتا ہی - جیسے پرتچھ پرمان ہی
تیسے ہی ابھاو پرمان بھی ہی اِس سے بناش بھاو بھی ایک کارن رُوپ ہی جیسے جگت بادی کہتے ہین کہ
اپنے سمبت مین کرتبیہ نہین بنتا آدک - سُو اِس ارتھ کی اوگیا کرتے ہین اور اپنے اُنھو کو نہین جانتے اُنھو کی
جگت اُنکو نہین آتی - یہ ابھاو پرمان بھی پرتچھ پرکٹ ہوتا ہی - شیتلتا کا پرمان یہ ہی کہ جیسے اگن کے بھاو سے
شیتلتا کے ابھاو مین گرمی ہوتی ہی دن کے ابھاو مین رات اور چھایا کے ابھاو مین دھوپ آدک کا نام
ابھاو پرمان کہاتا ہی - آگ سے دھوان نکلتا ہی سُو میگھ ہوتا ہی اِس کارن ستّ رُوپ پرمان سے چندرما کا
کارن اگن ہوتا ہی اور اگن ناش ہوکر شیتل بھاو کو پراپت ہوتی ہی تب اُسکا نام بناش پرمان سے اگن
چندرما کا کارن ہوتا ہی - سات سمُدرون کا جل پی کر بڑوا اگن دھوان اُٹھاتی ہی سو وہ دھوان میگھ
ہوکر بڑے مطلب کی چیز پانی کا کارن ہوتا ہی - سُورج جو بناش کے ارتھ چندرما کو پیتا ہی سُو اماوس تک
بار بار پیتا ہی اور پھر شکل پچھ مین اُدگیرن کرتا ہی - جیسے سارس پنچھی کرم کی جڑ کو کھا کر اُدگیرن کر ڈالتا ہی
ہے رام جی امرت کے سمان شیتل جو چندرما رُوپ اپان بایُو ہی سُو مکھ کے اگر یعنی نوک دہن مین رہتا ہی
وہ کِنکا رُوپ جل جب شریر مین جاتا ہی تب وہ جل کا کنکا اپان اور سُورج رُوپی پران پھرن کو پراپت ہوتا
ہی - اِس پرکار ستّ رُوپ پرنام سے جل اگن کا کنکا ہوتا ہی - جب جل کا ناش ہو جاتا ہی تب وہ کرم بھاو اگن کو

پراپت ہوتا ہے اسکا نام ہناشس پرنام ہے اس پرکار جل اگن کا کارن کہلاتا ہے اگن کے ناش ہونے
سے چندرما پیدا ہوتا ہے اسکا نام بھی ہناشس پرنام ہے اور چندرما کے ابھاو ہونے سے اگن پیدا ہوتا ہے
اسکا نام بھی ہناشس پرنام ہے جیسے اندھکار کے ابھاو سے پرکاش اُدے ہوتا ہے اور پرکاش کے ابھاو سے
اندھکار ہوتا ہے اور دن کے ابھاو سے رات اور رات کے ابھاو سے دن ہوتا ہے اُسکے بیچ مین جو بلکشن روپ ہے
وہ بدھمانون سے بھی نہین پایا جاتا وہ اندھکار اور پرکاش دونون روپون سے رہا ہوا ہے اُنکے بیچ مین جو سندھ ہے
وہ آتم روپ ہے اُسمین استھت ہوکر چیتن اور جڑ دونون روپون سے جیو پھرن ہوتے ہین جیسے دن اور رات
اندھکار اور پرکاش سے پرتھوی مین چیشٹا کرتے ہین سو چیتن اور جڑ روپ سورج اور چندرما دونون روپون سے
جگت ہے۔ نرمل روپ پرکاش جو چدروپ ہے اُسکا نام سورج ہے اور جڑ آتمک اندھکار روپ جو ہے سو چندرما کا
شریر ہے۔ جب نرمل چیتن روپ سورج آتما کا درشن ہوتا ہے تب سنسار کے دکھ روپ جو اندھکار ہین سو سب نشٹ
ہو جاتے ہین۔ جیسے آکاش مین سورج کے اُدے ہونے سے کالی رات کا اندھکار نشٹ ہو جاتا ہے جڑ چندرما روپ
جو دیہہ ہے جب اُسکو دیکھتا ہے تب چیتن روپ سورج نہین بھاستا اَستّ کی طرح ہو جاتا ہے اور جب چیتن کی طرف
دیکھتا ہے تب دیہہ نہین بھاستی کیول لکش مین دوسرے کی اُپلبدھ نہین ہوتی کیول چیتن پد کو پراپت ہونے
سے دویت سے رہت نربان ابھاو ہوتا ہے اور جڑ بھاو کو پراپت ہونے سے چیتن نہین بھاستا اس سے سنسار کے
درشن کا کارن دونون ہین۔ سورج چیتن سے چندرما جڑ کی اُپلبدھ ہوتی ہے اور جڑ چندرما سے سورج چیتن کی
اُپلبدھ ہوتی ہے۔ جیسے دیپک اور اگن کا اندھکار بنا پرکاش نہین ہوتا ہے تیسے ہی ان دونون کے بنا آتما کی اُپلبدھ
نہین ہوتی۔ پرکاش بنا کیول جڑ کی اُپلبدھ بھی نہین ہوتی۔ جیسے سورج کا پرتبمب جس دیوار پر پڑتا ہے وہ دیوار
پرکاش سے بھاستی ہے اور پرکاش دیوار سے بھاستا ہے تیسے ہی چت پھرتا ہے تب چیتن کو جگت بھاستا ہے
اور پھرنا جگت سے ہوتا ہے پھرنے سے رہت اچیت چنماتر نربان ہوتا ہے اس سے ہے رام جی جگت کو اگن اور
سوم جانو۔ دیہہ دیہہ سے سمبندھ ہے پرنت جسکی بہت ہی ہو اُسکی جے ہوتی ہے۔ پران اگن گرم روپ ہے اور اپان
شیتل چندرما روپ ہے یہ دونون پرکاش اور چھایا روپ ہین انکو جاننا سکھ کا مارگ ہے۔ ہے رام جی جب
باہر سے شیتل روپ اپان بھیتر کو آتا ہے تب گرم روپ پران مین جاکر استھت ہوتا ہے اور جب ہردے استھان
سے نکلکر گرم روپ پران باہر کو بارہ انگل تک جاتا ہے تب اپان جو چندرما کا منڈل ہے اُسکو پراپت ہوتا ہے۔
اپان پران روپ ہوکر اُدے ہوتا ہے اور پران اپان روپ ہوکر اُدے ہوتا ہے۔ جیسے درپن مین پرتبمب پڑتا ہے تیسے ہی
انکا آپسمین پرتبمب پڑتا ہے۔ جہان سولہ کلا کے چندرما کو سورج کھا لیتا ہے اُس مدھ بھاو مین استھت ہو
جب اپان پرانون کے استھان مین آکر استھت ہوتا ہے اور پران روپ ہوکر اُدے نہین ہوتا سو شانت روپ
بھاو ہے اسمین استھت ہو۔ پران نکلکر جب مکھ سے بارہ انگل تک باہر استھت ہوتا ہے اور جب تک اپان بھاو کو
پراپت ہوکر اُدے نہین ہوتا وہ جو مدھ بھاو ہے اُسی مین استھت ہو۔ میکھ آدک جو بارہ راشی ہین اُنمین ایک کو تیاگ کر

دُوسری راش کو جب تک سنکرانت نہین پراپت ہوتی اُسکا نام سنکرانت ہر اور اُنکے بیچ مین جو سندہ ہے اُسکا نام پُن کال ہر سو پُن بھیتر اور باہر پران اپان کی سندہ کے سمی مین ترن وت ہر - اِن سنکرانتون مین جو بیساکھ کی پرکھ وتی سنکرانت ہر سو شور اتر چیت کی سنکرانت ترپودشش دِن ہوتے ہین اور استت کی سنکرانت ترپودشش دن ہر اُنکا نام پرکھ وتی ہر - جہان دِن اور رات برابر ہوتے ہین اور دچھنایِن اور اُترایِن کی جو سندہ ہوتی ہین اُنکے بھیتر اور باہر بھید کو جانی تب جنم سے رہت ہوکر پرم پد کو پراپت ہو - ہے رام جی اُترایِن مارگ جو گیشورون کا ہر اُس سے وہ کرم (سلسلہ) سے مُکت ہوتے ہین اور دچھنایِن مارگ کرم کرنے والون کا ہے اِس سے وہ پھر جنم پاتے ہین انکے بیچ مین جو سندہ ہر اُسمین استھت ہونے سے پرم اُتم پد پراپت ہوتا ہر ارتھات جنم مرن سے رہت ہو جاتا ہے -

سرگ اُنہتر - چنتامن برتانت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جوگ کی سب کلا مین نے بستار سے کہی اور اِسمین اُتم پربھاو برنن ہوا ہر پریوجن یہی ہر کہ تم نربان پد مین استھت ہو اور آتم برہم کی ایکتا ہو جس سے پھر جنم آدک کا دُکھ نہو - برہم ست چدانند سوبھاو ماتر ہر جو ایک بارتا مین ایکتو بھاو ہوتے ہین وہی بھاو رہتے ہین اور دھنی شکت کا وصنی ہوتا ہر اور اندیا ناش ہو جاتی ہر - اِس پرکار جب وہی چڑالا رانی جوگ اور گیان کے ابھیاس سے پورن ہوئی تب سب شکتیون سے سنجگت ہو کر دھنی انما آدک سدھیون کو پراپت ہوئی - ایک رات کو راجا سوتا تھا تب وہ سمی پاکر آکاش کے بہت سے استھانون مین پھری - پھر دیولوک مین اتی چنچل کالی کا رُوپ دھر کر پھری - پھر دہ دِشا - دیولوک - دیتون - راچھسون - بدیادھرون اور سدھون کے لوک مین ہوکر سورج لوک چندرما لوک میگھ منڈل اور اندر لوک مین گئی اور وہان کا تماشا دیکھکر پھر نیچے کے لوک مین آئی - سمدر مین پرویش کر کے پھر اگن مین پرویش کر گئی - پون مین پون رُوپ ہوئی - اور ناگ لوک کی کنیاؤن مین کھیل کرتی رہی - پھر سارے بن اور پربت اور اپسرا اور بھوت اور تینون لوک مین پھری اِسی پرکار لیلا کر کے پھر ایک چھن مین اُسی استھان مین جہان راجا سوتا تھا آئی اور راجا کے پاس سو رہی جیسے بھونری بھونرا کملنی کے بیچ مین سوتے ہین - پرنت راجا نے نہ جانا کہ رانی کہان گئی تھی یا نہ گئی تھی جب رات بیت گئی اور پراتہ کال ہوا تو راجا نے اسنان شالا مین جاکر اسنان کر کے بید کے موافق کرم کیے اور رانی نے بھی پرباہ کرم کیے - جیسے پتا پُتر کو میٹھے بچنون سے اُپدیش کرتا ہر تیسے ہی رانی نے راجا کو آہستہ آہستہ تتو کا اُپدیش کیا اور پنڈتون سے کہا کہ تم بھی راجا کو اُپدیش کرو کہ یہ جگت سپنے کی طرح بھرم اور برا روگ اور دُکھون کا کارن ہر - آتم گیان رُوپی اوکھدھ سے یہ ناش ہوتا ہر اور اِسکی کوئی اوکھدھ نہین اِسی طرح آپ بھی راجا کو اُپدیش کرین اور پنڈت لوگ بھی اُپدیش کرین پرنت راجا کو وہ گیان نہ آیا دیوانا ایسا بنا رہا - راجا نے اُس اُتم پد مین بشرام نہ پایا جو اپنا آپ کیول چت رُوپ پرتیک اور آتما ہے -

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے مہامن - رانی تو سب شکتیون سے پورن ہوئی تھی کہ جگ کلا مین بھی اُت چتر اور گیان کلا مین اُسی کا رُوپ تھی اور راجا بھی کچھ بہت مُوڑھ نہ تھا اُسکو اُسکا اُپدیش کیون نہ دِڑھ ہوا - رانی بھی اُسکو پریت سہت اُپدیش کرتی تھی پھر کیا کارن تھا جو وہ اپنے پد مین استھت نہوا - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے بے چھید کے موتی مین تاگا پرویش نہین کرتا تیسے ہی چوڑالا کے اُپدیش نے راجا کو نہ بیدھا جب تک آپ بچار نہ کرو اور اُسمین دِڑھ ابھیاس نہو تب تک جو برہما جی بھی اُپدیش کرین تو بھی اُسکو نہ بیدھی کیونکہ آتما آپ ہی سے جانا جاتا ہو اور اندریون کا بشے نہین اُدھشٹھان رُوپ اور سوبھاو ماتر آپ ہی آپکو دیکھتا ہو اور کسی مَن اور اندریون کا بشے نہین سب کا اپنا آپ ہو - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو اپنے آپ ہی سے دیکھتا ہو تو گرو اور شاستر کس لیے اُپدیش کرتے ہین - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی گرو اور شاستر جتا دیتے ہین کہ تیرا سورُوپ آتما ہو یہ نیتی اُدنگ کرکے (یعنی یہ ہے) نہین دکھاتے بچار کی آنکھون سے آپکو آپ ہی دیکھتا ہے بچار سے رہت اُسکو نہین دیکھ سکتا - جیسے کسی پُرش کو چندرما کوئی آنکھ والا دکھاتا ہو تو وہ جو آنکھ والا ہوتا ہو تو دیکھتا ہو اور جو مند درشٹ ہوتا ہو تو نہین دیکھتا ہے اِسیطرح گرو اور شاستر آتما کا رُوپ برنن کرتے ہین اور دکھاتے ہین پر جب وہ بچار کی آنکھون سے دیکھتا ہے تب کہتا ہو کہ مین نے دیکھا اور وہ سبکے دکھانے کے لائق ہوتا ہو - ہے رام جی آتما کسی اندری کا بشے نہین وہ اپنا آپ مول روپ ہو اور اندریان کلپت ہین - جو تم کہو کہ تم بھی تو اندری ہی سے اُپدیش کرتے ہو تو سب اندریون کو بھول جاوٗ تو اپنا مول تمکو بھاسنے لگے - ہے رام جی اِسپر ایک کرانت کا اتہاس ہو سو سنو کہ ایک کرانت تھا جسکے پاس بہت سا دھن اور اناج تھا پرنتُ وہ ایسا کرپن (بخیل) تھا کہ کسیکو کچھ نہ دیتا تھا اور دھن کی ترشنا کرتا تھا کہ کسی طرح مجھکو چنتامن ملجاے اِسی اِچھا سے ایک سمے گھر سے باہر نکل کر زمین کی طرف دیکھتا ہوا چلا جاتا تھا کہ ایک ایسے استھان مین پہنچا جہان گھاس اور بھوسا پڑا تھا تو اُسکو اُسمین کوڑی دیکھ پڑی تو اُسنے اُس کوڑی کو اُٹھا لیا اور پھر اُسی طرح دیکھنے لگا کہ کچھ اور بھی ملجاے تو دوسری کوڑی نکلی - اِسیطرح اُسکو ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے تین دن بیت گئے تب چار کوڑی نکلین پھر آٹھ کوڑی نکلین - جب تین دن اور ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے بیت گئے تب چندرما کی طرح چنتامن پرکٹ دیکھی اور اُسکو لیکر اپنے گھر آیا اور بہت پرسن ہوا - ہے رام جی اسی طرح گرو اور شاستر سے - تتوَمسِ - اور - اہنگ برہم اسمِ - کا پانا کوڑیون کا ڈھونڈھنا ہے اور آتما چنتامن رُوپ ہو - پرنتُ جیسے کوڑیون کے کھوج مین اُسنے چنتامن بنا کھوجے نہ پائی تیسے ہی گرو اور شاستروں سے آتم پد ملتا ہو گرو اور شاسترون بنا نہین ملتا - دھن اور تپ اور کرم سے آتما نہین ملتا کیول اپنے آپ سے پایا جاتا ہو - ہے رام جی جب شکھر دھوج چوڑالا کے پاس سے اُٹھکر اسنان کو گیا تب راجا کے من مین بیراگ اُپجا کہ یہ سنسار متھیا ہے ہمنے بہت بھوگ بھوگے تو بھی ہر دے کو شانت نہوئی اور اِن بھوگون کا پرنام (انجام) دُکھ دایک ہو -

جب من مین ایسا بچار اُپجا تب راجانے گئو پرتھوی سُبرن مَندِر اور دوسری سامگّری بہت دان کی اور سر
سُکھ کے سامان براہمنون اور غریبون اور مسافرون کو اَدھکار کے موافق دے دیا - رانی نے بھی براہمن
اور منتریون سے کہا کہ راجا کو تم بھی یہی اُپدیش کیا کرو کہ یے بھوگ متھیا ہین اِنمین کچھ سُکھ نہین اور آتم
بڑا سُکھ ہی جسکے پانے سے جنم مرن سے چھوٹ جاتا ہی - اسطرح راجا براہمنون سے سُنتا تھا اور اپنے من مین
بیراگ اُپجاتا تھا اِس کارن بچارتا تھا کہ مین اِس سنسار دُکھ سے رہت ہو جاؤن یہ سنسار بڑا دُکھ روپ
اور اِسمین سدا جنم مرن ہی - تب راجا کے من مین آیا کہ مین تیرتھون کو جاؤن اور اسنان کرون - اسواسطے
تیرتھون کو چلا اور اسنان اور دان کرتا ہوا دیوتا اور تیرتھون اور سِدّھون کے درشن کرکے گھر کو آیا
رات کے سمی رانی کے ساتھ شَین کیا تو رانی سے کہا کہ ہے رانی اَب مین بَن کو تپ کرنے کے لیے جاتا ہون کیونکہ
یے بھوگ مجھکو دُکھدایک بھاستے ہین اور راج بھی بَن کی طرح اُجاڑ بھاستا ہی - مین بھوگ مین بہت دنون تک
بھوگتا رہا تو بھی اِنمین سُکھ نہ دیکھ پڑا اِسلیے مین بَن کو جاتا ہون مجھکو نہ اٹکاؤ - تب رانی نے کہا کہ ہے راجن اب
تمھاری کون اوستھا ہی جو تم بَن کو چلتے ہو اَب تو ہمارے راج بھوگنے کا سمی ہی - جیسے بسنت رِت مین پھول
شوبھا پاتے ہین اور اَور رِت مین نہین سوہتے تیسے ہی ہم بھی جب برِدّھ ہونگی تب بَن کو جاوینگی - اور
بَن ہی مین شوبھا پاوینگی - جیسے بَن کے پھول سفید ہوتے ہین تیسے ہی جب ہمارے بال سفید ہونگے تب
شوبھا پاوینگی اَب تو راج کرو - ہے رام جی اسطرح رانی نے کہا پر راجا کا چِت بیراگ ہی مین رہا اور
رانی کا کہنا چِت مین نہ لایا - جیسے چندرما بنا کملنی شانت نہین پاتی تیسے ہی گیان بنا راجا کو شانت نہوئی
اور بیراگ کرکے پھر کہنے لگا کہ ہے رانی اب تم مجھکو نہ روکو کیونکہ اَب راج مجھکو پھیکا لگتا ہی اسلیے مین بَن کو جاتا ہون
یہان نہین ٹھہر سکتا جو تم کہو کہ یہان ہم تمھاری سیوا کرتی تھین وہان بَن مین کون سیوا کریگا تو پرتھوی ہی ہماری
سیوا کریگی - بَن کی کلیان استریان ہونگی - ہرنون کے بچے پُتر ہونگے - آکاش ہمارے کپڑے ہونگے -
پھولون کے گچھے گہنے (زیور) ہونگے - جب دوسری رات ہوئی اور راجا وہان سے چلا تو رانی اور سینا بھی
پیچھے پیچھے چلی اور کوٹ مین آکر سب ٹھہرے - راجا اور رانی نے بشرام کیا جیسے بھونری اور بھونرا بشرام کرتے ہین
اور سینا اور سہیلیان بھی سب سو گئے اور پتھر کی شلا کی طرح کرم نِدرا سے جڑ ہو گئے - جب آدھی رات
گئی تب راجا جگا اور دیکھا کہ سب سو گئے ہین تب سیجیا سے اُٹھکر اور رانی کے کپڑے ایک طرف کرکے اور
ہاتھ مین تلوار لیکر نکلا - جیسے چھیر سمندر سے بشن بھگوان لچھمی جی کے پاس سے اُٹھتے ہین تیسے ہی اُٹھکر سب
لوگون کو نانگھتا ہوا کوٹ کے دروازے پر آیا تو دیکھا کہ آدھے آدمی جگتے ہین اور آدھے سو گئے ہین - اُنھون نے
جب راجا کو دیکھا تب راجا نے کہا کہ ہے دوارپالو تم یہان ہی بیٹھے رہو مین اکیلا تیرتھ جاترا کو جاتا ہون - اتنا کہکر
راجا بہت جلدی سے چلا گیا اور باہر نکلکر کہا کہ ہے راج لچھمی تجھکو نمسکار ہی اب مین بَن کو جاتا ہون - پھر
ایک بَن مین جا پہنچا جہان سنگھ اور سانپ اور اور بھیانک جیو رہتے تھے اُنکا شبد سُنتا ہوا آگے چلا گیا تو

اُسکے آگے اور بن مِلا اُسکو بھی نانگھ گیا آٹھ پہر چلکر راجا ایک جگہ پر جاکر ٹھہرا - جب سُورج اُدے ہوا تب اسنان کرکے سندھیا آدِک کرم کیے اور برچھون کے پھل کھاکر پھر وہان سے آگے چلا اس ڈر سے کہ کوئی کہین پیچھے سے آکر مجھکو روک نہ لے اِس سے بہُت جلد جلد چلا اور بڑے بڑے پربت ندیان اور بن نانگھ کر جب بارہ دِن کے بعد منّدراچل پربت کے پاس جا پہنچا تب ایک بن مین جاکر ٹھہرا اور اسنان کرکے کچھ بھوجن کیا - میگھ سے رچھا اور چھایا کے نِمِتّ اُسنے وہان ایک جھونپڑی بنائی اور برتن بناکر اُسمین پھول اور پھل رکھے - جب پراتہ کال ہو تب اسنان کرکے پہر بھر تک جاپ کرے اور پھر دیوتاؤن کے پوجن کے لیے پھول چُنے - دو پہر اسنان کرکے اِسطرح بسر کرے جب تیسرا پہر ہو تب پھل بھوجن کرے اور چوتھے پہر پھر سندھیا اور جاپ کرے - کچھ دیر رات کو سووے باقی رات جاپ مین بسر کرے اِسی طرح اپنا وقت بسر کرے - ہے رام جی راجا کا تو یہ حال ہوا اب رانی کا حال سُنو - جب آدھی رات کو رانی جاگی تو دیکھا کہ راجا نہین ہے اور سیجیا خالی پڑی ہے - رانی نے سہیلیون کو جگاکر کہا کہ بڑا کشٹ ہے کہ راجا بن کو نکل گیا ہے اور بڑے بھیانک بن مین جائیگا - ایسے کہکر اپنے من مین بچار کیا کہ راجا کو دیکھا چاہیے کہ کہان گیا - اِس نِمِتّ جوگ مین استھت ہو کر آکاش کو اُڑی اور آکاش کی طرح دیہ کو انتردھان کیا - جیسے جوگیشوری بھوانی اُڑتی ہین تیسے ہی اُڑی اور آکاش مین استھت ہو کر دیکھا کہ راجا چلا جاتا ہے - رانی کے من مین آیا کہ اسکا مارگ روکون پر ایک چھن بھر ٹھہر کر پُونہار بچارنے لگی کہ راجا کا اور میرا سنجوگ نِیت مین کیسے رچا گیا ہے بچار کرکے دیکھا تو جانا کہ راجا کا اور میرا ملاپ ہو نہین ابھی بہت دِن باقی ہین ملاپ ضرور ہوگا اور میرے اُپدیش سے راجا جاگیگا پرنتُ یہ سب بہت دنون بعد ہوگا ابھی اِسکے لکھا سے بچے نہین اِس سے اسکا مارگ روکنا نچاہیے تب تو رانی اپنے گھر آئی اور سیجیا پر شین کرکے بڑی پرسنّتا کو پراپت ہوئی - جب رات بیت گئی تب منتریون سے کہنے لگی کہ راجا ایک تیرتھ کرنے گیا ہے اور درشن کرکے پھر آویگا تم اپنے اپنے کام کرتے رہو - یہ سُنکر منتری لوگ اپنے اپنے کام کرنے لگے - اِسی طرح رانی نے آٹھ برس تک راج کیا اور پرجا کو سُکھ دیا - جیسے مالی کمل اور کیاریون کو پالتا ہے تیسے ہی رانی نے پرجا کو پال کر سُکھ دیا - اُدھر راجا کو آٹھ برس تپ کرتے بیتے اور اُسکے سب انگ دُبلے ہو گئے اور اِدھر رانی نے راج کیا پر جیسے بھونرا اور جگہ ہو تیسے ہی وقت کو بسر کیا - تب رانی نے بچار کیا کہ راجا اب میرے بچنون کا ادھکاری ہوا ہوگا کیونکہ اب اُسکا انتہکرن تپ کرکے شُدّھ ہوا ہے اِس سے اب راجا کو دیکھنا چاہیے - تب رانی وہان سے اُڑکر آکاش کو گئی اور اِندر کے نندن بن کو دیکھنے لگی تو وہان کی دِبیہ پون لگی تب اِسکے چِت مین آیا کہ کب مجھکو میرا بھرتا (شوہر) ملیگا پھر کہنے لگی کہ بڑا آشچرج ہے مین تو سُت پد کو پراپت ہوئی تھی تِسپر بھی میرا من چلایمان ہو گیا تو اور جیوون کی کیا گنتی ہے - وہان سے بھی چلی تو آگے کمل کے پھول دیکھکر کہنے لگی کہ مجھکو بھرتا کب ملیگا اور کامدیو نے ستایا - پھر من مین کہنے لگی کہ ہے دُشٹ من تو تو سُت پد کو پراپت ہوا تھا تیرا بھرتا آتا ہے اب تو بتھیا پدارتھون کی ابھلاکھیا کرتا ہے -

معلوم ہوتا ہی کہ جب تک دیہہ ہی تب تک دیہہ کے سوبھاو بھی ساتھ رہتے ہین اس سے یہ اوستھا پرانپت
ہوئی ہی تبھی من چلایمان ہوا ہی تو اور جیوون کی کیا گنتی ہی - تب رانی میگھ بجلی پربت ندیان سمدر اور بھیانک
استھانون کو نانگھ کر مندراچل پربت کے پاس بن مین پہنچی اور وہان دیکھنے لگی کہ میرا بھرتا کہان ہے -
سمادھ مین استھت ہو کر اسنے دیکھا کہ فلان مقام پر بیٹھا ہی تپ کرنے سے اُسکے سب انگ بہت دُبلے ہو گئے ہین
اور ایسے استھان مین جا پہنچا ہی جہان اور جیو کی گم نہین بڑا آشچرج ہی کہ مہابیتال کی طرح یہ راتکو چلا آیا ہی
اگیان مہادشٹ ہی کہ ایسا راجا تپ کرنے مین لگا ہی اور سوروپ کے نہ جاننے سے جڑ ہی اب ایسا ہو کہ کسیطرح
یہ اپنے سوروپ کو پراپت ہو پرنتو میرے اس شریر سے اسکو گیان نہ اُپجیگا کیونکہ پہلے تو اسکو یہ ابھمان
ہو گا کہ یہ میری استری ہی اور پھر کہیگا کہ مین نے انھین کے لیے راج چھوڑا ہی اور یہ پھر مجھکو دُکھ دینے
آئی ہی اس سے مین برہم چاری کا شریر دھارن کرون - ایسا بچار کر اُسنے جلد ہی برہم چاری کا شریر
دھارن کر لیا اور ہاتھ مین رُدراکش کی مالا اور کمنڈل اور گلے مین مرگ چھالا دھارن کیا - جیسے شری شوجی
مہاراج کے مستک پر چندرما براجتا ہی ویسے ہی سُندر بھبوت لگا کر اور سفید ہی جنیو پہن کر پرتھوی کے مارگ
سے راجا کے پاس جا پہنچی راجا اُسکو دیکھ کر آگے سے اُٹھ کھڑا ہوا اور نمسکار کر کے چرنون پر پھول چڑھائے
پھر اپنے استھان پر بیٹھا کر کہنے لگا کہ ہے دیوپتر آج میرے بڑے بھاگ ہین جو آپکا درشن ہوا کرپا کر کے کہیے کہ
آپ کس لیے آئے ہین - دیوپتر بولے کہ ہے راجن ہم بڑے بڑے پربت دیکھتے اور تیرتھ کرتے ہوئے آئے ہین
پرنتو جیسی بھاونا تجھ مین دیکھی ہی ویسی اور کسی مین نہین دیکھی - تو نے بڑا تپ کیا ہی اور تو انڈری جت دیکھ پڑتا ہی
مین جانتا ہون کہ تیرا تپ تلوار کی دھار کی طرح تیز ہی اس سے تو دھنیہ ہی اور تجھکو نمسکار ہی - پرنتو ہے راجن
آتم جوگ کے نمت بھی کچھ تپ کیا ہی یا نہین سو کہہ - تب راجا نے پھولون کی مالا جو دیو پوجن کے لیے رکھی تھی
سو دیوپتر کے گلے مین ڈالی اور پوجا کر کے کہا کہ ہے دیوپتر تم ایسون کا درشن درلبھ ہی اور آتتھ کا پوجن دیوتا دن
سے بڑھکر ہی - ہے دیوپتر آپ کے انگ بہت سُندر درشٹ آتے ہین ایسے ہی انگ میری استری کے بھی تھے
ناخن سے لیکر چوٹی تک تمھارے وہی انگ درشٹ آتے ہین پرنتو آپ تو تپسوی ہین اور آپ کی مورت شانت
کے لیے ہوئی ہی مین کیسے کہون کہ آپ وہی ہین - اس سے ہے دیوپتر آپ کسکے پتر ہین اور یہان کس نمت آئے ہین
اور آگے کہان جاوینگے یہ سنشے میرا دور کیجیے - تب دیوپتر بولے کہ ہے راجن ایک سمے نارد مُن سُمیر پربت کی کندرا مین
جہان آشچرج کے دینے والے برچھ اور منجریان پھولون اور پھلون سے پورن تھین اور براہمنون کی کُٹی بنی ہوئی
تھین سمادھ لگا کر بیٹھے - وہان شری گنگا جی کی دھارا بہتی تھی اور سدھون کے سوائے اور جیوون کی گم نہ تھی
اس سے نارد مُن وہان کچھ دنون تک سمادھ لگا کر بیٹھے رہے - جب سمادھ سے اُترے تب اُنھون نے جھونکار
شبد سُنا اور من مین بڑا آشچرج مانا کہ یہان تو کوئی نہین آسکتا یہ جھنکون کا شبد کہان سے آیا تب اُٹھکر
دیکھنے لگے کہ شری گنگا جی کی دھارا چلی آتی ہی اور وہان اُربسی آدک مہا سُندر اپسرا کپڑون کو اُتارے ہوئے

اسنان کر رہی ہین۔ جب اُنکو نارد مُنی نے دیکھا تو اُنکا بیبیک جاتا رہا اور بیج نکل کر اُنکے پاس ایک سُندر بیل تھی اُسکے پتّے پر ٹھہر گیا۔ اِتنا سُنکر شِکھر دھوج نے کہا کہ ہے دیو پُتر ایسے برہم گیانی اور سرب گیہ مُنی شیل سنجکت نارد مُنی کا بیج کسواسطے گرا۔ دیو پُتر نے کہا کہ ہے راجن جب تک شریر ہی تب تک اگیانی اور گیانی کا شریر سوبھاو نہین مٹتا۔ پرنتُ ایک بھید ہی کہ گیانی کو جو دُکھ پراپت ہوتا ہی تو وہ اُسکو دُکھ نہین مانتا اور جو سُکھ پراپت ہوتا ہی تو اُسکو سُکھ نہین مانتا اور اُس سے آنندوان نہین ہوتا اور اگیانی کو جو دُکھ سُکھ پراپت ہوتے ہین تو وہ اُس سے دُکھی سُکھی ہوتا ہی۔ جیسے سفید رنگ پر کیسر (زعفران) کا رنگ جلدی چڑھ جاتا ہے تیسے ہی گیانی کو دُکھ سُکھ کا رنگ جلدی چڑھ جاتا ہی اور جیسے موم جامہ مین جل کا اسپرش نہین ہوتا تیسے ہی گیانی کو دُکھ سُکھ کا اسپرش نہین ہوتا۔ جسکے انتہکرن روپی کپڑے مین گیان روپی موم نہین چڑھا اُسکو دُکھ سُکھ روپی جل اسپرش کر جاتا ہی۔ دُکھ کی اور سُکھ کی ناڑی الگ الگ ہین۔ جب سُکھ کی ناڑی مین جیو استھت ہوتا ہی تب کوئی دُکھ نہین دیکھتا اور جب دُکھ کی ناڑی مین استھت ہوتا ہی تب سُکھ نہین دیکھتا اگیانی کو کوئی دُکھ کا استھان ہی اور کوئی سُکھ کا استھان ہی اور گیانی کو ایک آبھاس ماتر دکھائی دیتا ہے بندھن مین نہین پڑتا۔ جب تک اگیان کا سمبندھ ہی تب تک دُکھ نبرت نہین ہوتا تب راجا نے کہا کہ بیج تو گرتا ہی سُو کیسے نبرت ہوتا ہی۔ دیو پُتر نے کہا کہ ہے راجن جب چت باسنا سے چھوبھ وان ہوتا ہی تب ناڑی بھی چھوبھ کرتی ہین اور اپنے استھانون کو تیاگنے لگتی ہین اُسی اوستھا مین بیج والی ناڑی سے سوابھاوک ہی بیج نیچے کو چلا آتا ہی۔ پھر راجا نے پوچھا کہ ہے دیو پُتر سوابھاوک کسکو کہتے ہین۔ دیو پُتر نے کہا کہ ہے راجن آد شُدھ چیتن پرماتما مین جو پھُرنا ہوا ہی اُس سے چِن بھر شکت کے اُتھان سے یہ جگت بنگیا ہی اُسمین یہ آدنیت ہوئی ہے کہ یہ گھٹ ہی یہ پٹ ہی یہ اگن ہی اسمین اُشنتا یعنی گرمی ہی یہ پانی ہی اسمین سردی ہی تیسے ہی یہ بھی نیت ہی کہ بیج اوپر سے نیچے کو آتا ہی۔ جیسے پربت سے پتھر گرتا ہی تو نیچے کو چلا آتا ہی تیسے ہی بیج بھی نیچے کو آتا ہی تب راجا نے پوچھا کہ ہے دیو پُتر جیو کو دُکھ سُکھ کیسے ہوتا ہی اور دُکھ سُکھ کا ابھاو کیسے ہوتا ہی۔ دیو پُتر نے کہا کہ ہے راجن یہ جیو کُنڈلنی شکت مین استھت ہو کر جگت مین جو چارون انتہکرن اندریان اور دیہہ ہین اُنہین اپھمان کر کے اُنکے دُکھ سے دُکھی اور اُنکے سُکھ سے سُکھی ہوتا ہی تو جیسا جیسا آگے پرتبمب ہوتا ہی تیسا تیسا دُکھ سُکھ بھاستا ہے جیسے شُدھ من مین پرتبمب پڑتا ہی۔ یہ سب اگیان سے ہوتا ہی اور گیان سے اُسکا ابھاو ہو جاتا ہی جب گیان روپی پردے کی اوٹ آگے ہوتی ہی تب پرتبمب نہین پڑتا۔ دیہہ آدک کے ابھمان سے رہت ہونے کو گیان کہتے ہین کہ نہ دیہہ آدک ہی اور نہ مین اُنسے کچھ کام کرتا ہون جب ایسا نشچے ہوتا ہی تب دُکھ سُکھ آدک کا بھان نہین ہوتا کیونکہ سنسار کا دُکھ سُکھ بھاونا مین ہوتا ہی جب باسنا سے رہت ہوتا ہی تب دُکھ سُکھ بھی سب مٹ جاتے ہین۔ جیسے جب برچھ ہی جلجاتا ہی تب پتّے پھول پھل کہان رہتے ہین تیسے ہی اگیان روپ باسنا کے جلجانے سے دُکھ سُکھ کہان رہے۔ پھر راجا نے کہا کہ ہے بھگوان تمھارے بچن سُننے سے

میں ترپت نہیں ہوتا جیسے میگھ کا شبد سُننے سے مور ترپت نہیں ہوتا - اس سے کہو کہ تمہاری اُتپتی کیسے
ہوئی ہی - دیو پُتر نے کہا کہ ہے راجن جو کوئی کچھ پوچھتا ہی تو بڑے لوگ اُسکا نرادر نہیں کرتے اس سے
جو کچھ تم پوچھتے ہو سو میں کہتا ہوں - ہے راج رکھ وہ بیج نارد مُن نے ایک مٹکی میں رکھا اور اسپر دودھ
ڈالا - وہ مٹکی سونے کی طرح تھی جسکا اُجّل چمتکار تھا اُس مٹکی کو پُورن کر بیج کو ایک کونے کی طرف کر
اور منتر پڑھا اور آہُت دے کر اچھی طرح سے پوجن کیا - جب ایک مہینا گذرا تب مٹکی سے بالک پرکٹ
ہوا مانو چندرما چھیر سمُدر سے نکلا ہی - اُس بالک کو لیکر نارد مُن آکاش کو اُڑے اور اپنے پتا برہما جی کے پاس
لے آئے اور نمسکار کیا تب مجھکو پتامہ نے گود میں بیٹھا لیا اور آشیرباد دیا کہ تو سرگیہ ہوگا اور جلد ہی اپنے
سوروپ کو پراپت ہوگا - کُمبھ سے جو میں اُپجا تھا اسلیے کُمبھج میرا نام اُنہوں نے رکھا - میں نارد جی کا
بیٹا اور برہما جی کا پوتا ہوں - سرسوتی میری ماتا ہی گایتری میری موسی ہی اور مجھکو سرب گیان ہے -
تب راجا نے کہا کہ ہے دیو پُتر تم سرگیہ و رِشٹ آتے ہو - تمہارے بچنوں سے میں جانتا ہوں - دیو پُتر نے
کہا کہ ہے راجن جو کچھ تمنے پوچھا وہ میں نے کہا - اب کہو کہ تم کون ہو اور کیا کرم کرتے ہو اور یہاں کس نمت
آئے ہو - راجا نے کہا کہ ہے دیو پُتر آج میرے بڑے بھاگ اُدے ہوئے جو آپکا درشن ہوا آپکا درشن بڑے
بھاگ سے پراپت ہوتا ہی جگّ اور تپ سے بھی آپکا درشن اُتّم ہی - دیو پُتر نے کہا کہ ہے راجن تم اپنا برتانت
کہو - راجا نے کہا کہ ہے دیو پُتر میں راجا ہوں شکھردھوج میرا نام ہی سنسار مجھکو دُکھدایک جان پڑا
اور بار بار اسمیں جنم اور مرن ہوتا ہی اس سے راج کو تیاگ کر میں یہاں تپ کرنے لگا ہوں - تم تو تینوں کال کا
حال جانتے ہو پرنتُ تمہارے پوچھنے سے کچھ کہتا ہوں کہ میں تینوں کال سندھیا اور جپ کرتا ہوں تو بھی مجھکو
شانت نہیں ہوئی اسلیے جس سے میرے دُکھ دُور ہوں وہ اُپاے کہیے - ہے دیو پُتر میں نے بہت سے
تیرتھ کیے ہیں اور بہت دیش اور استھانوں میں بھی پھرا ہوں پر اب اس بن میں آکر بیٹھا ہوں تو بھی
مجھکو شانت نہیں - دیو پُتر بولے کہ ہے راج رکھ تو نے راج کو تو چھوڑ دیا پرنتُ تپ روپی گڑھے میں گر پڑا
یہ تو نے کیا کیا - جیسے پرتھوی کا کرم پھر پرتھوی ہی میں رہتا ہی تیسے ہی تو ایک گڑھے کو تیاگ کر دوسرے
گڑھے میں گر پڑا ہی اور جسکے واسطے راج کو تیاگ کیا اُسکو نہ جانا - یہاں آکر تو نے ایک لاٹھی اور مرگچھالا
اور کھول رکھے ہیں انسے تو شانت نہیں ہوتی - اس سے اپنے سوروپ میں جاگ - جب سوروپ میں
جاگیگا تب سب دُکھ دُور ہو جاینگے - اسی طرح ایک سمے میں نے برہما جی سے پوچھا تھا کہ ہے پتامہ جی
کرم اُتّم ہی یا گیان اُتّم ہی ان دونوں میں کون اُتّم ہی جو مجھکو کرنا چاہیے سو آپ کہیے تب پتامہ نے کہا
کہ گیان کے پانے سے کوئی دُکھ نہیں رہتا اور سب آنند کا آنند گیان ہی - اگیانیوں کو کرم اُتّم ہی کیونکہ وے
پاپ کرم کرینگے تو نرک میں جاینگے اس سے تپ اور دان کرنے سے سوروپ کی پراپت نہیں ہوتی تو بھی
اگیانی کو کرم ہی اُتّم ہی کہ نرک کو نہ بھوگ سورگ ہی میں رہے - جیسے کمل سے ریشمی کپڑا اُتّم ہی پرنتُ

جو ریشمی نہ ملی تو کمل ہی اُتم ہی تیسے ہی گیان ریشمی کپڑے کے برابر ہی اور تپ کرم کمل کی طرح ہی - کرم سے
شانت نہین ہوتی اِس سے ہے راجن تو کیون اس گڑھے مین پڑا ہی - آگے تو راج باسی تھا اور اب
بن باسی ہوا یہ کیا کیا کہ اگیان مین مورکھتا کے بس ہوکر پڑا رہا - جب تک تجھکو کریا کا ابھمان ہوتا ہے
کہ یہ مین کرون تب تک پرمادہی اِس سے دُکھ نبرت نہو گا - نرباسنک ہوکر اپنے سورُوپ مین
جاگ - نرباسنک ہونا ہی مکت ہی اور باسنا سہت بندھن ہی - نرباسنک ہونا ہی پُرش پرجبن ہے
جب تک باسنا سہت ہی تب تک اگیانی ہی جب نرباسنک ہو تب گینیہ رُوپ ہو - سدا گینیہ
کی بھاونا کرنے والے کو نرباسنک کہتے ہین اور گینیہ آتما سورُوپ کو کہتے ہین اُسکو جانکر پھر کوئی اچھا
نہین رہتی کیول چنماتر پد مین استھت ہونے کا نام گینیہ ہی جو جانے جوگ ہی سو جانا تب اور باسنا نہین رہتی
کیول نرمل آپ ہی ہوتا ہی - ہے راجن تجھکو اپنا سورُوپ ہی جاننا چاہیے تھا تو اور جنجال مین کسواسطے پڑا ہی
آتم گیان کے بنا اور انیک جتن کریگا تو بھی شانت پراپت نہو گی - جیسے پَون سے رہت برچھ شانت
رُوپ ہوتا ہی اور جب پَون ہوتا ہی تب چھوبھ کو پراپت ہوتا ہی - تیسے ہی جب باسنا نبرت ہوگی تب شانت پد
پراپت ہو گا اور کوئی چھوبھ نہ رہیگا - جب ایسا دیو پُتر نے کہا تب راجا نے کہا کہ ہے بھگون تم میرے
پتا ہو تُم ہی گُرو ہو تم ہی کرتارتھ کرنے والے ہو مین نے باسنا کر کے بڑا دُکھ پایا ہی - جیسے کسی برچھ کے
پتے پھول پھل ڈال سُوکھ جاوین اکیلا ٹھونٹھ رہ جاوے تیسے ہی گیان بنا مین بھی ٹھونٹھ سا ہو رہا ہون
اسلیے کرپا کر کے مجھکو شانت پد کو پراپت کرو - دیو پُتر نے کہا کہ ہے راجن تجھکو سب تیاگ کر لے سنتو نکا سنگ کرنا چاہیے تھا
اور یہ پوچھنا چاہیے تھا کہ بندھ کیا ہی اور موکش کیا ہی - مین کیا ہون اور سنسار کیا ہی - سنسار کی اُتپت کس سے
ہوتی ہی اور لین کیسے ہوتا ہی - تو نے یہ کیا کیا کہ سنتون بنا بن کا ٹھونٹھ آکر سیون کیا - اب تو سنت جنون سے
ملکر نرباسنک ہو - ایسا برہماجی آدک نے بھی کہا ہی کہ جب نرباسنک ہوتا ہی تب سُکھی ہوتا ہی - پھر راجا نے
کہا کہ - ہے بھگون تُم ہی سنت ہو تُم ہی میرے گُرو ہو تُم ہی میرے پتا ہو جس پرکار مجھکو شانت پراپت ہو سو کہو
تب کُنبھ نے کہا کہ ہے راجن مین تجھکو اُپدیش کرتا ہون تو اُسکو ہردے مین دھارن کر - اور جو تو اُسکو ہردے مین
نہ دھارن کریگا تو میرے کہنے سے کیا ہوتا ہی - جیسے ڈال پر کوّا ہو اور شبد بھی سُنے تو بھی اپنے کوّے کے سوبھاو کو
نہین چھوڑتا تیسے ہی جو تو بھی کوّے کی طرح ہو تو میرے کہنے کا کیا پریوجن ہی - جیسے طوطے کو سکھاتے ہین تو وہ
سیکھتا ہی تیسے ہی تم بھی ہو جاو - شکھر دھوج نے کہا کہ ہے بھگون جو تم آگیا کروگے وہی مین کرونگا
جیسے بید اور شاستر کے کہے ہوئے کرم کرتا ہون تیسے ہی تمھارا کہنا کرونگا یہ میرا نیم ہی کہ جو تم آگیا کروگے
سو مین کرونگا تب دیو پُتر نے کہا کہ ہے راجن پہلے تو تو یہ نشچے کر کہ میرا کلیان اِن بچنون سے ہوگا اور پھر ایسا
جان کہ جو پتا پُتر کو کہتا ہی سو اچھا ہی کہتا ہی مین جو تجھسے کہونگا تو اچھا ہی کہونگا اور تیرا کلیان ہوگا
اس سے نشچے کر کے جان کہ اِن بچنون سے میرا کلیان ہی ہو گا - اِس سے آگے ایک اِتہاس ہوا ہی سو

سُن کہ ایک پنڈت دھن اور گُنونسے پرپورن تھا وہ سدا چنتامن پانے کی اِچّھا کرتا تھا اور اُسکے لیے جیسے
آپاے شاستر مین کہے ہین تیسے ہی وہ کرتا تھا - جب کچھ دِن گذرے تب جیسے چندرما کا پرکاش ہوتا ہے
تیسے ہی پرکاش والی چنتامن اُسکو پراپت ہوئی اور اُسنے اُسکو ایسا نہ دیکھ سمجھا کہ ہاتھ سے اُٹھا لیجیے -
جیسے اُدیاچل پربت کے پاس چندرما اُدے ہوتا ہے تیسے ہی چنتامن جب پاس آکر پراپت ہوئی تب پنڈت کے
مَن مین بچار ہوا کہ یہ چنتامن ہے یا کچھ اور ہے - جو چنتامن ہو تو اُٹھا لون اور جو چنتامن نہو تو کاہے کو اُٹھاؤن
پھر کہے کہ اُٹھا ہی لیتا ہون چنتامن ہی ہوگی - پھر کہے کہ یہ مَن نہین ہے کیونکہ مَن تو بڑے جتن سے ملتی ہے مجھکو
سہج مین کیون مل جائیگی اِس سے پرگٹ ہوتا ہے کہ یہ چنتامن نہین ہے - جو سہج مین ملجاتی تو سب لوگ دھنی
ہو جاتے - جب ایسے سنکلپ بکلپ سے پنڈت بچارنے لگا اور اسی سے اُسکا چت آبرن ہوا تب مَن چھپ گئی
کیونکہ جو سدّھ ہین اُنکا آدر مان جو نہ کیجیے تو وہ اُلٹا شاپ دیتے ہین - جس بستُ کا کوئی آواہن (بُلانا) کرتا ہے
اور اُسکا پوجن نہین کرتا تو وہ اُسکو تیاگ جاتی ہے - تب تو پنڈت بڑے دُکھ کو پراپت ہوا کہ چنتامن میرے
پاس سے چلی گئی تب وہ پھر جتن کرنے لگا تب کانچ کی مَن ہنسی کرکے اُسکے آگے آپڑی - اُسکو دیکھکر پنڈت
کہنے لگا کہ یہ چنتامن ہے اگیان کے بش سے اُسکو اُٹھاکر اپنے گھر لے آیا اور اگیان کے بس ہوکر اُسکو چنتامن
جاننے لگا جیسے مُوہ کے بس ہوکر جیو اَسَت کو سَت جانتا ہے اور رسّی کو سانپ جانتا ہے اور جیسے درشٹ دوش
سے دو چندرما دیکھتا ہے اور شترو کو مِتر اور بِکھ کو اَمرت جانتا ہے تیسے ہی اُسنے کانچ کو چنتامن جانا - جو کچھ اپنا دھن تھا
اُسکو لُٹا دیا اور کُٹمب کو تیاگ کر کہنے لگا کہ مجھکو چنتامن ملی ہے اب مجھکو کُٹمب سے کیا پریوجن ہے - تب تو وہ
گھر سے نکلکر بن کو گیا اور وہان اُسنے بڑے دُکھ پائے کیونکہ کانچ کی مَن سے کچھ پریوجن سدّھ نہوا - اسیطرح
ہے راجن جو چیز موجود ہے اُسکو مُورکھ لوگ تیاگتے ہین اور اُسکا ماہاتم نہین جانتے اور نہین پاتے ہین -

سرگ ستّر - ہستی (یعنی ہاتھی) اِتہاس برنن

دیو پُتر بولے کہ ہے راجن اسیطرح کا ایک اور اِتہاس کہتا ہون سو بھی سُنو - کہ مَندراچل پربت کے بن مین
سب ہاتھیون کا راجا ایک ہاتھی رہتا تھا وہ مانو آپ مَندراچل پربت تھا جسکو اگست مُن نے روکا تھا اُسکے بڑے بڑے
دانت اِندر کے بجر کی طرح تیز تھے اور پرلے کال کی بڑواگن کے سمان وہ پرکاشمان تھا وہ ایسا بلوان تھا کہ سُمیر
پربت کو دانتون سے اُٹھا لیوے - اُس ہاتھی کو ایک مہاوت نے جیسے راجا بل کو بشن بھگوان نے چھل کرکے
باندھا تھا تیسے ہی لوہے کی زنجیرون سے باندھ لیا اور آپ پاس کے ایک برچھ پر چڑھ بیٹھا کہ کُود کر
ہاتھی کے اوپر چڑھ بیٹھون - اُس ہاتھی نے زنجیرون مین بڑا کشٹ پایا اور اتنا دُکھ پایا کہ جسکا برنن نہین ہو سکتا
تب ہاتھی کے مَن مین بچار اُپجا کہ جو مین اب بل کرکے زنجیر کو نہ توڑونگا تو کیونکر چھوٹونگا اسلیے اُس زنجیر کو بل
کرکے توڑ دیا - برچھ پر جو مہاوت بیٹھا تھا وہ مارے ڈر کے گر کر ہاتھی کے پیرون کے پاس آپڑا اور ڈر گیا -

جیسے برچھ کا پھل ہوا سے گر پڑتا ہی تیسے ہی مہاوت مارے ڈر کے گر پڑا۔ جب اسطرح مہاوت گر پڑا تب ہاتھی نے بچار کیا کہ یہ مُردہ برابر ہی اسکو کیا مارنا ہی اگرچہ یہ میرا دُشمن ہی توبھی مین اسکو نہین مارتا اِسکے مارنے سے میرا پرشارتھ کیا سدّھ ہوگا۔ اسلیے جیسے سورگ کے دروازے توڑکر دیت لوگ گھُستے ہین تیسے ہی زنجیر توڑکر وہ ہاتھی بَن مین گھُس گیا اور مہاوت ہاتھی کو گیا دیکھکر اُٹھ بیٹھا اور اپنے سوبھاو مین استھت ہوا وہ پھر ہاتھی کے پیچھے چلا اور ہاتھی کو ڈھونڈھ لیا۔ جیسے چندرما کو راہ ڈھونڈھ لیتا ہی تیسے ہی ہاتھی کو بَن مین ڈھونڈھ لیا تو کیا دیکھا کہ ایک برچھ کے نیچے ہاتھی پڑا سو رہا ہی۔ جیسے سنگرام کو جیت کر شوربیر لوگ بے کھٹکے ہوکر سوتے ہین تیسے ہی ہاتھی کو بے کھٹکے سوتا دیکھکر مہاوت نے بچار کیا کہ اسکو بس مین کرنا چاہیے ایسا بچار کرکے اُسنے یہ اُپاے کیا کہ بَن کے چارون طرف کھائین بنائی اور کھائین کے اُوپر کچھ گھاس پھوس ڈالا جیسے تترورت کے آکاش مین بادل دیکھنے ہی کو ہوتا ہی تیسے ہی گھاس پھوس کھائین کے اُوپر دیکھنے ہی کو درشٹ آتا تھا جب کسی سمے ہاتھی اُٹھکر چلا اور کھائین کے بھیتر گر پڑا تب مہاوت نے ہاتھی کے پاس آکر اُسکو زنجیرون سے باندھ لیا اور وہ ہاتھی بڑے دُکھ کو پراپت ہوا۔ ہے راجن جو کوئی تپ کرکے بَن مین دُکھ پاتا ہی اُسنے آگے کا بچار نہین کیا۔ اگیانی کو آگے کا بچار نہین ہوتا اسی سے وہ دُکھ پاتا ہی۔ ہے راجن جو مَن اور ہاتھی کا اتہاس مین نے تجھکو سُنایا ہی اُسکو جب تو سمجھیگا تب آگے مین اور اُپدیش کرونگا۔

سرگ اکہتر۔ ہستی برتانت برنن

اتنا کہکر بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اسطرح دیوپتر نے کہا تب راجا بولا کہ ہے دیوپتر یہ جو دو اتہاس تمنے کہے ہین سو تمہین جانتے ہو مین تو کچھ نہین سمجھا اس سے تمہین کہو۔ دیوپتر بولا کہ ہے راجن تو شاستر کے ارتھ مین تو بہت چتُر ہی اور سب ارتھون کا جاننے والا ہی پرنتُ سوروپ مین تجھکو استھت نہین ہی۔ اس سے جو بات مین کہتا ہون اُسکو بُدھ سے بچار کہ ہاتھی کیا ہی اور چنتامن کیا ہی۔ پہلے جو تونے سب تیاگ کیا تھا وہ چنتامن تھی اور اُسکے پاس رہنے کا تو سُکھی ہوا تھا جو اُسکو تو اپنے پاس رکھتا تو تیرے سب دُکھ چھوٹ جاتے پر مَن کا تو نے نرادر کیا کہ اُسکو تیاگ دیا اور کاشٹ کی مَن تپ کرم کو لے لیا اس سے در در ہی رہا۔ ہے راجن سرب تیاگ روپی چنتامن تھی اور اس تپ کرم کا کرنا کانچ کی مَن ہی اسکو تو نے لیا ہی تو اس سے در در دور نہین ہوتا دُکھی ہی رہتا ہی۔ ہے راجن سرب تیاگ تو نے نہین کیا اور جو کیا بھی تھا وہ بھی کچھ نہ رہا اور وہ رہکر پھر پھیل گیا۔ جیسے بڑا بادل ہوا سے مند ہو جاتا ہی اور تھوڑا رہ جاتا ہی جو ہوا کے لگنے سے پھر پھیل جاتا ہی اور سورج کو چھپا لیتا ہی وہ بادل کیا ہی اور سورج کیا ہی اور تھوڑا رہنا کیا ہی سو بھی سُن کہ استری اور کُٹمب آدک کو تیاگ کر اہنکار کرنا یہی بڑا بادل ہی۔ بیراگ روپی پَون سے تو نے راج اور کُٹمب کا اہنکار تیاگ دیا پر دیہ آدک مین اہنکار تھوڑے بادل کی طرح رہ گیا سو پھر بڑھ گیا جو اناتم ابھمان کرکے کرم کرنا شروع کیا اس سے آتما روپی سورج جو اپنا آپ ہی سو اہنکار روپی بادل سے چھپ گیا

اور گیان روپی چنتامن اگیان روپی کانچ کی من سے چھپ گئی جب گیان سے آتما کو جانیگا تب آتما پرکاشیگا اور
طرح نہ بھاسیگا۔ جیسے کوئی پرش گھوڑے پر چڑھکر دوڑتا ہی تو اسکی برت گھوڑے مین ہوتی ہی تیسے ہی جس پرش کی
آتما مین دڑھ نشچے ہوتا ہی اسکو آتما سے الگ کچھ نہین بھاستا۔ ہے راجن آتما کا پانا سہج ہی جو سکھ سے ملتا ہی اور پرم
آنند پراپت ہوتا ہی تپ آدک کرم کرکے کشٹ سے سدھ ہوتا ہی اور سوروپ کے سکھ کی پراپت نہین ہوتی۔ ہے راجن
مین جانتا ہون کہ تو مورکھ نہین ہی بلکہ شاسترون کا جاننے والا اور بہت چتر ہی پر تجھکو سوروپ مین استھت نہین ہی
جیسے آکاش مین پتھر نہین ٹھہرتا ہی۔ اس سے جو مین اپدیش کرتا ہون اسکو مان تو تیرے سب دکھ چھوٹ جاینگے
ہے راجن یہ سب سے اتم گیان کہا ہی اور کہتا ہون۔ تونے جو تپ کرنا شروع کیا ہی اور اسکا جو پھل جانا ہے
اس گیان سے یہ گیان اتم کہا ہی اور کہتا ہون اس سے تیرا بھرم مٹ جایگا۔ ہے راجن چنتامن کا سمپورن
تاتپرج (خلاصۂ مطلب) تجھسے کہا اب ہاتھی کا برتانت جو اشچرج روپ ہی وہ بھی سن جسکے سمجھنے سے اگیان
دور ہو جایگا۔ مندراچل پربت کا ہاتھی تو ہی اور مہاوت تیرا اگیان ہی اس اگیان روپی مہاوت نے
تجھکو باندھا تھا اور تو آشا روپی زنجیرون سے بندھا تھا اور زنجیرین تو گھس بھی جاتی ہین پر آشا روپی
پھانسی نہین گھٹتی یہ دن دن بڑھتی ہی جاتی ہی۔ ہے راجن آشا روپی پھانسی سے تو مہا دکھی تھا۔ ہاتھی کے
جو بڑے دانت تھے جس سے اسنے زنجیرون کو توڑا تھا سو ببیک اور بیراگ تھا جب تونے بچار کیا کہ مین بل
کرکے چھوٹون۔ راج اور کٹمب اور پرتھوی کو تیاگ کر جب تونے اس پھانسی کو کاٹا تب آشا روپی بندھن
کٹ گئے تو اگیان روپی مہاوت ڈر گیا اور تیرے چرنون کے تلے آگرا۔ جیسے برچھ کے اوپر بیتال رہتا ہی
اور کوئی برچھ کو کاٹنے آوے تب بیتال ڈر جاتا ہی تیسے ہی تونے بیراگ اور ببیک روپی دانتون سے آشا کی پھانسی
کاٹی تب اگیان روپی مہاوت گرا اور تونے ایک گھاو لگایا پرنتو مار نہ ڈالا اس سے مہاوت تجھسے بھاگ گیا
جیسے برچھ کے اوپر بیتال رہتا ہی اور برچھ کو جب کوئی کاٹنے لگتا ہی تب بیتال بھاگ جاتا ہی۔ ہے راجن
ایسے ہی تونے برچھ کو بیراگ روپی ہتھیار سے کاٹا تب اگیان روپی بیتال بھاگا پر مورکھتا سے تونے اسکو
نہ مارا بلکہ اسکو چھوڑ کر بن مین چلا گیا۔ جب تو بن مین آیا تب اگیان روپی مہاوت تیرے ساتھ چلا آیا اور
تیرے چارون طرف کھائین کھودی اور تپ آدک کرم کرکے تو اس کھائین مین گر پڑا اور مہا دکھ کو پراپت ہوا
تب اسنے تجھکو زنجیرون سے پھر باندھا اور دیکھنے لگا کہ اب تک دکھ نہین پاتا ہی اناتم کے ابھمان سے تونے
یہان آکر تپ آدک کرم کرنا شروع کیا ہی ایسی کھائین مین تو پڑا ہی۔ ہے راجن تو جانکر کھائین مین نہین گرا۔
کھائین کے اوپر گھاس پھوس پڑا تھا اس چھل سے تو گر پڑا۔ وہ چھل اور گھاس پھوس کیا ہی سو بھی سن
کہ پہلے جو اگیان روپی دشمن کو تونے نہ مارا اور زنجیرون کے ڈر سے بھاگا کہ بن میرا کلیان کریگا۔ سنتون اور
شاسترون کے بچنون کو نہ جانا کہ تیرے دکھ دور کر دینگے اور اس بچن روپی کھائین پر گھاس آدک تھی اس
مورکھپنے سے تو گرا۔ جیسے راجا بل پاتال مین چھل کرکے باندھا گیا ہی تیسے ہی تونے آگے کا بچار نہ کیا کہ

اگیان رُوپی سُشتہ جو رہا ہی وہ میرا ناش کریگا اِس بچار بنا تو پھر دُکھی ہوا ۔ سب تیاگ تو کیا پرنت یہہ نہ جانا کہ مین کرم سے رہت ہون اِس کرم کو کیون کرتا ہون اِسی سے تو پھر پھانسی مین بَندھ گیا ۔ ہے راجن جو پُرش اِس پھانسی سے مُکت ہوا ہی وہی مُکت ہی اور جسکا چِت اَناتم اَبھمان سے بَندھا ہی کہ یہ مجھکو پراپت ہو اُس سے وہ دُکھ پاتا ہی ۔ جس پُرش نے بیراگ اور ببیک رُوپی دانتون سے آشا رُوپی زنجیر کو نہین کاٹا وہ کبھی سکھ نہین پاتا ۔

ببیک سے بیراگ پیدا ہوتا ہی اور بیراگ سے ببیک ہوتا ہی ۔ ببیک سَت کے جاننے اور دیہہ آدِک کے اَسَت جاننے کو کہتے ہین ۔ جب ایسا جان لیا تب اَسَت کی طرف بھاونا نہین جاتی سو بیراگ ہوا بیراگ سے ببیک اُپجتا ہی اور ببیک سے بیراگ اُپجتا ہی ان ببیک اور بیراگ رُوپی دانتون سے آشا رُوپی زنجیر کو کاٹ ڈال ۔ ہے راجن یہ ہاتھی کا برتانت جو تجھسے کہا ہی اِسکے بچار کرنے سے تیرا موہ دُور ہو جاویگا ۔ ہے راجن وہ ہاتھی بڑا بلوان تھا اور مہاوت چھوٹا کیسے بلوان تھا اُس اگیان رُوپی مہاوت کو مور کھتا کر کے تو نے نہ مارا اِس سے دُکھ پاتا ہی ۔ اب تو ببیک اور بیراگ رُوپی دانتون سے آشا رُوپی پھانسی کو کاٹ ڈال تب تیرے سب دُکھ مِٹ جاوینگے ۔

سرگ بہتر ۔ شکھر دھوج سرب تیاگ برنن

دیو پُتر بولا کہ ہے راجن چُڑالا تیری استری برہم جاننے والی اور سب گیانیون مین اُتم سا کشات برہم سروپ اور سچ بولنے والی تھی اُسنے تجھکو جو اُپدیش کیا تھا اُس اُپدیش کو تو نے کِسواسطے نہ مانا ۔ مین تو سب جانتا ہون کیونکہ ترکالگیہ (تینون زمانون کا حال جاننے والا) ہون تو بھی تو اپنے مُکھ سے کہہ ۔ ایک تو یہ مُورکھتا کی کہ اُپدیش کو نہ مانا اور دُوسرے یہ مُورکھتا کی کہ سرب تیاگ نہ کر کے بن کو چلا آیا جو سرب تیاگ کرتا تو سرب دُکھ مِٹ جاتے ۔ جب ایسا دیو پُتر نے کہا تب راجا نے کہا کہ ہے دیو پُتر مین نے تو استری پرتھوی مندر ہاتھی آدِک ایشورج اور کُٹمب کو تیاگ کیا ہی آپ کیسے کہتے ہین کہ تیاگ نہین کیا ۔ دیو پُتر نے کہا کہ ہے راجن تو نے کیا تیاگا ہی راج مین تیرا کیا تھا ۔ جیسے ایشورج آگے تھا تیسے ہی اب بھی ہی اور استریان بھی جیسے اور سب سُکھ تھے تیسے ہی وہ بھی تھین ۔ پرتھوی مندر ہاتھی جیسے آگے تھے تیسے ہی اب بھی ہین اُنمین تیرا کیا تھا جو تیاگ کیا ۔ ہے راجن سرب تیاگ تو نے اب بھی نہین کیا جو تیرا ہو اُسکو تو تیاگ کر کہ نِردُکھ پد کو پراپت ہو اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اِس پرکار دیو پُتر نے کہا تب راجا جو شُور بیر اور اِندری جِت تھا اُسنے من مین بچارا کہ یہ بن میرا ہی اور برچھ پھول پھل میرے ہین اِنکا تیاگ کرون ۔ ایسا بچار کر بولا کہ ہے دیو پُتر بن برچھ پھول پھل جو میرے تھے اُنکا بھی مین نے تیاگ کیا اب تو مین سرب تیاگی ہوا ۔ تب دیو پُتر بولا کہ ہے راجن اب بھی سرب تیاگ نہین ہوا کیونکہ بن برچھ پھول پھل تجھ سے آگے بھی تھے اِنمین تیرا کیا ہی جو تیرا ہو اُسکو تیاگ کر تب سُکھی ہوگا ۔ ہے رام جی جب اِس پرکار دیو پُتر نے کہا تب راجا نے من مین بچارا کہ میرے پانی پینے کی باولی اور باغیچے ہین اِنکا تیاگ کرون تب سرب تیاگ سِدھ ہوگا تب کہا کہ ہے بھگون میری یہ باولی اور

باغیچے ہین اُنکو بھی مین نے تیاگ کیا اب تو میرا سرب تیاگ سِدّھ ہوا - تب دیو پُتر نے کہا کہ ہے راجن سرب تیاگ
اب بھی نہوا جو تیرا ہی اُسکو جب تیاگیگا تب شانت پدکو پراپت ہوگا - ہے رام جی جب اِس پرکار دیو پُتر نے کہا
تب راجا بچارنے لگا کہ اب میری مرگ چھالا اور کُٹی ہی اُسکا بھی تیاگ کرون - ایسا بچار کر بولا کہ ہے دیو پُتر میرے
پاس ایک مرگ چھالا اور ایک کُٹی ہی اُسکو بھی مین نے تیاگ دیا اب تو مین سرب تیاگی ہوا - تب دیو پُتر نے کہا کہ
ہے راجن مرگ چھالا مین تیرا کیا ہی یہ تو ہرن کی کھال ہی اور کُٹی مین تیرا کیا ہی یہ تو مٹّی اور شِلا کی بنی ہی اس سے تو
سرب تیاگ سِدّھ نہین ہوتا جو کچھ تیرا ہی اُسکو جب تیاگ کریگا تب سرب تیاگی ہوگا اور تبھی تو سب دُکھون سے
چھُوٹ جایگا - ہے رام جی جب اِسطرح کُمبھج نے کہا تب راجا نے مَن مین بچار کیا کہ اب میرا ایک کمنڈل اور ایک
مالا اور ایک لاٹھی ہی اُسکا بھی تیاگ کرون - ایسا بچار کر راجا شانت کے لیے بولا کہ ہے دیو پُتر میرے ایک لاٹھی
اور کمنڈل اور مالا ہی اُسکو بھی مین نے تیاگ کیا اب تو مین سرب تیاگی ہوا - دیو پُتر نے کہا کہ ہے راجن کمنڈل مین تیرا
کیا ہی کمنڈل تو بن کا تُونبا ہی اُسمین تیرا کچھ نہین - لاٹھی بھی بن کے بانس کی ہی مالا بھی کاٹھ کا ہی اُنمین تیرا کیا ہی جو
کچھ تیرا ہی اُسکو تیاگ کر - جب تو اُسکا تیاگ کریگا تب دُکھ سے رہت ہو جایگا - ہے رام جی جب اِس پرکار کُمبھج نے
کہا تب راجا شِکھر دھوج نے مَن مین بچارا کہ اب میرا کیا رہ گیا تب دیکھا کہ ایک آسن اور باسن ہین جسمین پھول
اور پھل رکھتا ہون اب اُنکو بھی تیاگ کرتا ہون - تب راجا نے کہا کہ ہے بھگون آسن اور باسن میرے پاس رہگئے ہین
اُنکو بھی مین تیاگ کرتا ہون اب تو سرب تیاگی ہوا - تب کُمبھج نے کہا کہ ہے راجن اب بھی سرب تیاگی نہین ہوا -
آسن تو بھیڑ کی اُون کا ہی اور باسن مٹّی کے ہین اُنمین تیرا کچھ نہین جو کچھ تیرا ہی اُسکو تیاگ کر - تب سرب تیاگی ہو
اور دُکھ بھی دُور ہو - ہے رام جی جب اِس پرکار کُمبھج نے کہا تب راجا اُٹھ کھڑا ہوا اور بن کی لکڑی اکٹھا کر کے
اُنمین آگ لگائی جب بڑی آگ لگی تب لاٹھی ہاتھ مین لیکر کہنے لگا کہ ہے لاٹھی مین تیرے ساتھ بہت دیشون مین
پھرا ہون پرنت تو نے میرے ساتھ کچھ اُپکار نہ کیا اب مین کُمبھج مُنی کی کرپا سے تَرونگا تجھکو نمسکار ہی ایسے
کہکر لاٹھی کو آگ مین ڈال دیا پھر مرگ چھالا کو ہاتھ مین لیکر کہا کہ ہے مرگ چھالا مین بہت دنون تک تیرے
اُوپر بیٹھا ہون پرنت تو نے کچھ اُپکار میرا نہ کیا اب کُمبھج مُنی کی کرپا سے مین ترونگا تجھکو نمسکار ہی ایسے کہکر
مرگ چھالا کو بھی آگ مین ڈال دیا پھر کمنڈل کو ہاتھ مین لیکر کہنے لگا کہ ہے کمنڈل تو دھنّ ہی کہ مین نے تجھکو
دھارن کیا اور تو نے میرے جل کو رکھا تو نے مجھ سے گُن گُوپ نہین کیا تو بھی کمنڈل کی جیسی پربرت تیاگنی ہی
تیسے ہی نِبرت کی کلپنا بھی تیاگنی ہی اِس سے تجھکو نمسکار ہی تو جا - ایسے کہکر کمنڈل کو بھی آگ مین جلا دیا پھر مالا
ہاتھ مین لیکر کہنے لگا کہ ہے مالا تیرے دانے جو مین نے گھُمائے ہین سو مانو اپنے جنم گنتے ہین میرے سمبندھ سے
جاپ کیا ہی اور دیش پردیش گیا ہون اب تجھکو نمسکار ہی - ایسے کہکر مالا کو بھی آگ مین ڈال دیا اِسیطرح پھل
پھول کُٹی آسن سب جلا دیے تب بڑی آگ لگی اور بڑا پرکاش ہوا - جیسے سُمیر پربت کے پاس سُورج چڑھیں
اور مَنی کا بھی پرکاش ہو تو بڑا پرکاش ہوتا ہے تیسے ہی بڑی آگ لگی اور راجا نے سب اگنی کا تیاگ کیا

جیسے پکے پھل کو برچھ تیاگ کرتا ہی اور جیسے پون چلنے سے ٹھہر جاتا ہی تو دھول سے رہت ہوتا ہی تیسے ہی راجا سمپورن سامگری کو تیاگ کر نربگھن ہو گیا۔

سرگ تہتر۔ چیت تیاگ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تب تو سب سامگری جلکر بھسم ہو گئی جیسے شری سداشو جی کے گنون نے دچھ پرجاپت کی جگ کو سواہا کر دیا تھا تیسے ہی جتنی کچھ سامگری تھی سو سب سواہا ہو گئی اور اس بن میں بڑی آگ لگی جتنے برچھ کے رہنے والے پنچھی تھے سو سب بھاگ گئے اور مرگ پشو جو اہار کرتے تھے اور جگالی کرتے تھے سو سب بھاگ گئے۔ جیسے نگر میں آگ لگنے سے نگر باسی بھاگ جاتے ہین تیسے ہی سب بھاگ گئے تب راجا نے من میں بچارا کہ اب مین کمبھ مُن کی کرپا سے بڑے آنند کو پراپت ہوا اور اب سب دکھ میرے دور ہو گئے جو کچھ بست من کے سنکلپ سے رچی تھی سو سب جلادی اب اسکا مجھکو نہ شوک ہی نہ آنند ہی یہ سب دکھ ممتا سے ہوتے ہین سو میری ممتا اب کسی سے نہین رہی اس سے کوئی دکھ بھی نہین رہا اب مین گیان وان ہوا ہون اب میری جَے ہی کیونکہ اب مین نے نرمل ہو کر سب کا تیاگ کیا ہی ایسا بچار کر کے راجا اٹھ کھڑا ہوا اور ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ہے دیو پُتر اب تو مین نے سب کا تیاگ کیا ہی کیونکہ آکاش میرے کپڑے ہین اور پرتھوی میری سجیا ہی۔ جب راجا نے ایسا کہا تب کمبھ مُن بولے کہ ہے راجن اب بھی سرب تیاگ نہین ہوا جو تیرا ہی اسکا تیاگ کر کہ سب دکھ تیرے چھوٹ جاوین۔ پھر راجا نے کہا کہ ہے بھگون اب تو میرے پاس کچھ نہین رہا ننگا ہو کر تمھارے آگے کھڑا ہون اب ایک لہو مانس کی دیہہ اندریون کو دھارن کرنے والی باقی ہی جو کہو تو اسکو بھی تیاگ کرون اور پربت پر جاکر ڈال دون۔ ایسے کہکر راجا پربت کی طرف دوڑا پر کمبھ مُن نے روک لیا اور کہا کہ ہے راجن ایسی گُن وان دیہہ کو کیون تیاگ کرتا ہے اسکے تیاگ کرنے سے سرب تیاگ نہین ہوتا جسکے تیاگ کرنے سے سرب تیاگ ہو اسکو تیاگ کر۔ اس دیہہ مین کیا اوگن ہی۔ جیسے برچھ مین پھول پھل ہوتے ہین اور جب ہوا چلتی ہی تب گرتے ہین سو پھول پھل گرنے کا کارن ہوا ہی ہی برچھ مین اوگن کچھ نہین ہی تیسے ہی دیہہ مین اوگن کچھ نہین ہی دیہہ کا پالنے والا جو ابھمان ہی اسکو تیاگ کر تب سرب تیاگ سدھ ہو اور تو سب گُن ہین جو کچھ اسکو دیتا ہی وہی لیتا ہی آگے سے بولتا نہین جڑ ہی اسکو تیاگ کرنے سے کیا سدھ ہوتا ہی۔ جیسے ہوا سے برچھ ہلتے ہین اور بھونچال سے پربت کانپتے ہین تیسے ہی دیہہ آپ کچھ نہین کرتی اور کی پریرنا (تحریک) سے کام کرتی ہی۔ جیسے پون سے سمندر کے ترنگ تنکون کو جہان لیجاتے ہین تہان وہی چلے جاتے ہین تیسے ہی دیہہ آپ سے کچھ نہین کرتی اسکا جو پریرنے والا ہی اسکے بل سے یہ کام کرتی ہی اس سے دیہہ کے پریرنے والے کو تیاگ کر تب سکھی ہو۔ ہے راجن جس سے سرب ہی اور جسمین سرب شبد ہین اور جو سب اور سے تیاگ کرنے جوگ ہی اسکا تیاگ کر۔ راجا نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ کون ہی جو سرب ہی اور جسمین

سرب شبد ہی اور جو سرب اور سے تیاگنے جوگ ہی - ہے تتو جاننے والون مین اُتم - جسکے تیاگنے سے بڑھاپا اور
موت کا ناش ہو جاے سو کہیے - تب بسشٹھ نے کہا کہ ہے راجن جسکا نام چت اور پران اور دہیہ ہی اسکا تیاگ کر -
اور باہر جو طرح طرح کی صورتین چت ہی سے درشٹ آتی ہین اِس سے چت ہی کا تیاگ کر - ہے راجن جیسے
سانپ بل مین بیٹھا ہی تو بل کا کچھ دوش نہین بلکہ سانپ مین ہی جس سے وہ ڈستا ہی اسلیے اُسکے ناش کرنیکا
اپاے کر - اور سرب شبد بھی چت ہی مین ہین آتما تو ماترپد ہی اُسکو نہ ایک کہنا ہی نہ دو کہنا ہی - سرب اُور سے
چت کا تیاگ کرنا جوگ ہی - جب اِس چت کا تیاگ کریگا تب تیاگ روپی امرت سے امر ہو جائیگا اور بڑھاپا
اور موت سے رہت ہو جائیگا اور جو چت کا تیاگ نکریگا تو پھر دیہہ دھارن کرکے دکھ بھوگیگا جیسے ایک کھیت
مین بہت سے دانے پیدا ہوتے ہین اور جب کھیت ہی جلجاتا ہی تب ان نہین اُپجتا تیسے ہی یہ جو دیہہ اور بڑھاپا
اور موت سنساری دکھ ہین اُنکا بیج چت ہی ہی - جیسے بے انتہا دانون کا کارن کھیت ہی ہی تیسے ہی بے انتہا
سنسار کے دکھون کا کارن چت ہی ہی اِس سے ہے راجن چت کا تیاگ کر - جب اُسکا تیاگ کریگا تب سُکھی ہوگا
ہے راجن جسنے سرب تیاگ کیا ہی وہ سُکھی ہوا ہی - جیسے آکاش سب پدارتھون سے رہت ہی کبھی کا اسپرش
نہین کرتا اور سب سے بڑا اور سُکھ روپ ہی اور سب پدارتھون کے ناش ہو جانے پر بھی جیون کا تیون رہتا ہی
تیسے ہی ہے راجن تو بھی سرب تیاگی ہو جا - راج دیہہ کٹمب اور گرہستھ آدک جو آشرم ہین سو سب چت نے
کلپے ہین جو ایک کا تیاگ نہین ہوتا تو کچھ نہین تیاگ - جب چت کا تیاگ کرے تب سرب تیاگ ہو - ہے راجن
دھرم اور بیراگ اور ایشورج تینون چت کے کلپے ہوئے ہین - جب چت پُن کرم مین لگتا ہی تب پُن ہی پراپت
ہوتا ہی اور جب پاپ کرم مین لگتا ہی تب پاپ ہی پراپت ہوکر ادھرم اور درگرہ ہوتا ہی - جب پُن کا پھل اُدے
ہوتا ہی تب سُکھ پراپت ہوتا ہی اور جب پاپ کا پھل اُدے ہوتا ہی تب دکھ پراپت ہوتا ہی - اِس سے جنم مرن
کے دکھ نہین مٹتے - جب چت کا تیاگ ہوتا ہی تب سب دکھ مٹ جاتے ہین - ہے راجن جو پرش کبھی بست کو
نہین چاہتا اُسکی بست پوجا ہوتی ہی اور جو کہتا ہی کہ یہ بست مجھکو دے دو تو اُسکو کوئی نہین دیتا - اِس
سرب تیاگ کرکہ سُکھی ہو - سرب تیاگ کرنے سے سرب تو ہی ہوگا اور سرب آتما ہوکر سمپورن برہمانڈ اپنے
مین دیکھیگا - جیسے مالا کے دانے مین تاگا ہوتا ہی اور دانے بھی تاگے کے آدھار ہوتے ہین اُنمین اور کچھ
نہین ہوتا تیسے ہی دیکھوگے کہ مین سرب مین اور ایک رس ہون مجھ ہی مین برہمانڈ استھت ہین سب مین
ہی ہون مجھسے الگ کچھ نہین - ہے راجن جسنے سب کا تیاگ کیا ہی وہ سُکھی ہی اور سمُدر کی طرح استھت ہی
اُسکو کوئی دکھ نہین - اِس سے تو چت کا تیاگ کرکہ راگ دوش مٹ جاے - اِس چت کے اِتنے نام ہین
چت - من - جیو - اہنکار - مایا - ہے راجن اپنے ایشورج کے تیاگنے اور اور سے بھیکھ مانگنے سے چت بس مین
نہین ہوتا چت تب ہی بس مین ہوتا ہی جب پرش نرباسنک ہوتا ہی - جب تک چت پھرتا ہی تب تک
سرب تیاگ نہین ہوتا - جب یہ پھرنا لیت ہوتا ہی تب چت کا تیاگ ہوتا ہی - چت کے تیاگ سے بھی تیاگ کے

ابھمان سے رہت ہو تب سرباتما ہوگا - جب چِتّ کو تیاگیگا تب اُس پد کو پراپت ہوگا جو سب ایشورجون اور سب
سُکھون کا آشری ہی اور سب دُکھون کا ناش کرنیوالا ہی اور جسکے جاننے سے پھر کسی پدارتھ کی اِچھا نہ رہیگی کیونکہ سب
آنندون کا دھارن کرنے والا تیرا سوروپ ہی پھر کسکی اِچھا رہی - جیسے آکاش کے آشری دیولوک سے آدلیکر سب
جگت رہتا ہی اور آکاش کو کچھ اِچھا نہین اور جو اِچھا نہین کرتا تو بھی سب آکاش ہی مین ہی اور سبکو دھارن کرنیوالا
ہی - ہے راجن جب تو بھی کسی کی اِچھا نکریگا تب نرباسنک ہوکر اپنے سوروپ مین استھت ہوگا اور
جانیگا کہ سب کا آتما مین ہی ہون سبکو دھارن کیے ہوئے ہون اور بھوت بھوشیہ برتمان تینون کال
بھی میرے آشری ہین - جیسے سمُدر کے آشری ترنگ ہین تیسے ہی میرے آشری کال ہی - چِتّ کا سمبندھ تجھکو
پرماد سے ہی اور پرماد یہی ہی کہ چیتاتر پد مین چِتّ ہوکر پھرتا ہی - چِتّ کیسا ہی کہ جڑ بھی ہی اور چیتن بھی ہے
اِسیکا نام چِد جڑ گرنتھ ہی جب یہ گرنتھو (گانٹھ) کھل جائگی تب اپنے آپ کو باسدیو روپ جانیگا جب نرباسنک
ہوگا تب سنسار روپی برچھ نشٹ ہوجایگا - جیسے بیج مین برچھ ہوتا ہی تیسے ہی چِتّ مین سنسار ہی اور جیسے
بیج کے جلنے سے برچھ بھی جلجاتا ہی تیسے ہی باسنا کے جلجانے سے سنسار بھی جلجاتا ہی - ہے راجن جیسے
کسی ڈبے مین رتن ہوتے ہین تو رتنون کے ناش ہونے سے ڈبے کا ناش نہین ہوتا اور ڈبے کے
ناش ہونے سے رتنون کا ناش ہوجاتا ہی - ڈبا کیا ہی اور رتن کیا ہی سو بھی سُن کہ ڈبا تو چِتّ ہی اور رتن
دیہہ ہی اس چِتّ کے ناش ہونے کا اُپاے کر - جب چِتّ نشٹ ہوگا تب دیہہ سے رہت ہوگا - دیہہ کے
ناش ہونے سے چِتّ کا ناش نہین ہوتا اور چِتّ کے ناش ہونے سے دیہہ ناش ہوجاتی ہی - جب
چِتّ روپی دھول سے رہت ہوگا تب کیول شُدّھ آکاش رہیگا -

سرگ چوہتّر - راج بشرانت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اس پرکار کُمبھج نے کہا کہ چِتّ کا تیاگنا ہی سرب تیاگ ہی تب شِکھر دھوج
نے پوچھا کہ ہے بھگون مین چِتّ کو کیسے استھر کرون سنسار روپی آکاش کی چِتّ روپی دھول ہی اور سنسار روپی
برچھ کا چِتّ روپی بند رہی جو کبھی استھر نہین ہوتا اس سے ایسے چِتّ کو مین کیسے استھر کرون تب کُمبھج نے کہا کہ
ہے راجن چِتّ کا روکنا تو بہت سہج ہی آنکھون کے کھولنے اور بند کرنے مین بھی کچھ جتن ہی پرنتو چِتّ کے
روکنے مین کچھ جتن نہین - دیرگھ درشی کو سہج ہی اور اگیانی کو کٹھن ہی جیسے چانڈال کو پرتھوی کا راجا ہونا
اور تنکے کو سُمیر پربت ہونا کٹھن ہی تیسے ہی اگیانی کو چِتّ کا روکنا کٹھن ہی - راجا نے پوچھا کہ ہے دیوپُتر
چِتّ کا توڑنا کٹھن ہی پر تو بھی وہ ٹوٹ جاتا ہی پرنتو من کا روکنا بہت کٹھن ہی - جیسے بڑے مگرمچھ کو بالک
نہین روک سکتا تیسے ہی مین چِتّ کو نہین روک سکتا - ہے دیوپُتر تم کہتے ہو کہ من کا روکنا سُگم ہی اور مجھکو
تو ایسا کٹھن بھاستا ہی جیسے اندھے پُرش کو لکھی ہوئی مورت آنکھون سے نہین دکھائی پڑتی تو وہ اسکو نا ہی مین
کیسے لے تیسے ہی من کو بس کرنا مجھکو کٹھن بھاستا ہی - پہلے چِتّ کا روپ مجھے کہیے - کُمبھج بولے کہ ہے راجن

اس چت کا روپ باسنا ہی جب باسنا نشٹ ہوگی تب چت بھی نشٹ ہوگا اس سے چت کے بیج کو تو نشٹ کر
تو چت روپی برچھ بھی نشٹ ہو اور نہ کوئی ڈال رہے نہ پھول پھل ہوں - جو ڈال کو کاٹ ڈالیگا تو برچھ پھر
کیونکہ ڈال کے کاٹ ڈالنے سے برچھ نشٹ نہیں ہوتا پھر کئی ڈالیں لگ جاتی ہیں - جب بیج کو نشٹ کرے تو
برچھ بھی نشٹ ہو جاوے - راجا بولا کہ ہے بھگون چت روپی پھول کی سنسار روپی سگندھ ہی - چت روپی
کمل کی جڑ کی سنسار روپی تنت ہی - دیہہ روپی تنکے کا اٹھانے والا اور اڑانے والا چت روپی پون ہے -
چت روپی تل کا بڑھاپا موت آدھ بیادھ دکھ روپی تیل ہی - چت روپی آکاش کی سنسار روپی اندھیری
اور ہردے روپی کمل کا چت روپی بھونرا ہی - بیج کیا ہی اور ڈال کیا ہی - ڈال کا کاٹنا کیا ہی - برچھ کیا ہی اور
پھول پھل کیا ہی سو کرپا کر کے کہیے - کمبھج بولے کہ ہے راجن - چیتن روپی کھیت اچل اور نرمل ہی اسمین
اہنگ بھاو بیج ہی اسیکو اہنکار - چت - من - جڑ - اور متھیا کہتے ہین اس اہنکار مین جو سمبیدن ہی وہی
دیہہ اور اندریاں ہوکر پھیلا ہی اور اسمین جو نشچے ہی وہ بدھ ہی اس بدھ مین جو نشچے ہی کہ یہ مین ہون - یہی
سنسار ہی اور یہی جیو کا اہنکار ہی اہنکار اس برچھ کا بیج ہی چت روپی اس برچھ کی ڈالین ہین اور سکھ دکھ
اس چت روپی برچھ کے پھل ہین - ہے راجن ایکانت مین بیٹھکر اور چنتنا سے رہت ہوکر ایک آشرے کا
تیاگ کرنا اور دوسرے کا انگی کار کرنا اور اس پرکار استھت ہونا کہ مین ایسا تیاگی ہون اسکی چنتنا ہی اس
ڈال کا کاٹنا ہی - ہے راجن - اس ڈال کے کاٹنے سے برچھ کا ناش نہین ہوتا کیونکہ یہ تو ایسا ہی کر استھت ہوتا ہی
کہ مین ہون - باسنا تیاگ کر اور کچھ نہ پھر - جب اہنگ روپی بیج نشٹ ہو جاتا ہی تب چت روپی برچھ بھی نشٹ
ہو جاتا ہی کیونکہ اسکا بیج اہنگ ہی ہی جب اہنگ بھاو بیج نشٹ ہو جاتا ہی تب برچھ بھی نشٹ ہو جاتا ہی اس سے
چت کا بیج تم نشٹ کرو - راجا بولا کہ ہے دیو یہ تمھارا نشچے یہ مین نے جانا ہی کہ چت کے تیاگ سے چت کے
بیج کا نشٹ کرنا اتم ہی - ہے بھگون اتنے دنون تک مین ڈالین کاٹتا رہا اسی سے میرے دکھ ناش نہوئے
اور آپ نے کہا کہ اہنگ ہی دکھ دائی ہی اسلیے کرپا کر کے کہیے کہ اہنگ کیسے پیدا ہوتا ہی - کمبھج بولے کہ ہے
راجن شدھ چیتن مین جو چیتن انمکھتو اہنگ کا پھرنا ہوا ہی کہ مین ہون یہی جگت روپ ہو ا ہی اور متھیا سمبیدن
سے ہوا ہی جیسے شانت سمدر مین پون سے لہرین ہوتی ہین تیسے ہی شدھ آتما مین اہنگ پھرتا ہی اور اسی سے
سنسار ہوا ہی اس سے اہنگ بھاو کو نشٹ کرو کہ شانت پد مین استھت ہو - جو دکھ دایک بست ہے
اسکو نشٹ کرے تو شانت ہو - راجا نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ کون بست ہی جو جلانے جوگ ہی اور وہ کون
اگن ہی جسمین وہ جلتی ہی - کمبھج بولے کہ ہے تیاگ وانون مین اتم راجا - تیرا جو اپنا روپ ہی اسکو بچار کر کہ
مین کیا ہون اور یہ سنسار کیا ہی اسکا درڑھ بچار کرنا ہی اگن ہی اور متھیا اناتم ارتھات دیہہ اندری آدک مین
اہنگ بھاو ہی اسکو یہ بچار کہ یہ واستو روپ نہین ہی اس بچار روپی اگن مین جلاؤ - جب بچار روپی اگن سے
اہنکار روپی بیج کو جلاؤگے تب کیول چنماتر رہیگا - ہے راجن میرے اپدیش سے تو آپکو کیا جانتا ہے سو

مجھیے کہہ - راجا نے کہا کہ مین راجا پرتھوی پربت آکاش وشو دِشا آدُو مانُس دیہہ کرم اندریان گیان اندریان
من بدھ اور اہنکار نہین ہون - مین اِنسے رہت شُدھ آتما ہون پرنتُ ہے بھگون اہنگ رُوپی کلنک
مجھکو کہان سے لگا ہی کہ اس کلنک کو مین دُور نہین کرسکتا - تب کُمبھج نے کہا کہ ہے راجن تم اسی اہنگ کا تیاگ
کرو جو مین نے تیاگ کیا ہی بلکہ یہ پھُرنا بھی نہ پھُرے بالکُل شُونّ ہوکر رہی جب اسکا تیاگ کروگے تب چِنمین
آکاش ہوگا - ہے راجن تم اپنے سوروپ کو دیکھکر جانو کہ کون ہی - راجا نے کہا کہ ہے بھگون مین یہ جانتا ہون
کہ میرا سوروپ وہی آتما ہی جو سب کا آتما ہی مین آنند رُوپ ہون اور سب میرا پرکاش ہی پرنتُ مین یہ نہین
جانتا کہ اہنگ بھاو کلنا کہان سے لگی ہی اسکو مین ناش نہین کرسکتا پر یہ مین نے جانا ہی کہ سنسار کا بیج
چِتّ ہی ہی اور چِتّ کا بیج اہنکار ہی - تمھاری کرپا سے مین نے جانا ہی کہ میرا سوروپ آتما ہی اور مین تو کا جھگڑا
مجھ مین کچھ نہین - تم بھی اس اہنگ رُوپ کلنک کو دُور کرتے ہو پر مجھسے دُور نہین ہوتا پھر پھر آکر پھُرتا ہے کہ
مین سُکھی دُکھی ہون - اس اہنگ سے مین سنساری ہون اِسکے ناش کرنے کا اُپاے آپ کہیے - کُمبھج بولے
کہ ہے راجن کارن بِنا کارج نہین ہوتا جو کارن بنا کارج بھاسی تو جانیے کہ بھرم ماتر او مِتھیا ہی اور جسکا کارن
پائیے اُسکو جانیے کہ سَتّ ہی اس سے تم کہو کہ اس اہنکار کا کارن کیا ہی تب مین اُتّر دُونگا - راجا بولے کہ
ہے بھگون اہنکار کا کارن شُدھ آتما ہی شُدّھ آتما مین جو جاننا ہوا ہی اور جاننے ماتر مین جاننے کا اُتّھان ہوا ہے
کہ درشیہ کی اور لگا ہی سو جاننا سمبیدن ہی اہنگ کا کارن ہی - کُمبھج بولے کہ ہے راجن اس جاننے کا کارن
کیا ہی پہلے تم یہ کہو پیچھے دُور کرنے کا اُپاے مین کہونگا - ہے راجن جسکا کارن سَتّ ہوتا ہی اُسکا کارج بھی
سَتّ ہوتا ہی اور جو کارن جھوٹھ ہوتا ہی تو کارج بھی جھوٹھ ہوتا ہی - جیسے بھرم درشٹ سے جو دُوسرا چندرما
آکاش مین دیکھ پڑتا ہی تو اُسکا کارن بھرم ہی - اس سے اس جاننے سمبیدن کا کارن کہو - جو جاننا سمبیدنا
درشٹ اور درشیہ رُوپ ہوکر اسپھُرت ہوئی ہی اور درشیہ درشٹ رُوپ ہوکر اسپھُرت ہوئی ہی - راجا بولا
کہ ہے بھگون جاننے کا کارن دیہہ آدِک درشیہ ہی کیونکہ جاننا تب ہوتا ہی جب جاننے جوگ بستُ آگے ہوتی ہی
اور جب آگے بستُ نہین ہوتی تو جانا بھی نہین جاتا اس سے جاننے کا کارن دیہہ آدِک ہوئے - کُمبھج بولے کہ ہے
راجن یہ دیہہ آدِک مِتھیا بھرم سے ہوئے ہین اِنکا کارن تو کوئی نہین - راجا بولا کہ ہے دیو پِتر دیہہ کا کارن
تو پرتچھ ہی کیونکہ کھاتا ہی پیتا ہی اور پِتا سے اسکی اُتپتّ ہوئی ہی اور پرتچھ کارج کرتا درشٹ آتا ہی آپ کیسے
کہتے ہین کہ کارن بنا ہی اور مِتھیا ہی - کُمبھج بولے کہ ہے راجن پِتا کا کارن کون ہی پِتا بھی مِتھیا ہی - جیسے سپنے مین
پِتا اور پُتر دیکھیے سو دُونون مِتھیا ہین اس سے کہہ کہ پِتا کا کارن کیا ہی - راجا بولا کہ ہے بھگون پُتر کا کارن پِتا
اور پِتا کا کارن پِتامہہ ہی اسیطرح ہمیشہ سے سبکے کارن برہماجی پرتچھ ہین کیونکہ سب کی اُتپتّ برہماجی سے
ہوئی ہی - کُمبھج بولے کہ ہے راجن برہماجی سے لیکر تنکے تک سب سرشٹ سنکلپ کی رچی ہوئی ہی اور دیہہ
بھی بھرم سے بھاستی ہی - جیسے مرگ ترشنا کا جل اور سیپی مین رُوپا بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین دیہہ بھاستی ہی

جیسے آکاش مین دو چندرما بھرم سے دیکھ پڑتے ہین تیسے ہی آتما مین یہ سنسار بھرم سے بھاستا ہی - جو تو کہی کہ کریا کیسے درشٹ آتی ہی تو سُن کہ جیسے کوئی کہی کہ بانجھ کا پتر گہنا (زیور) پہنے ہی تو جو بانجھ کے پُتر ہی نہین تو گہنا کسنے پہنا - یا سپنے مین سب کریا بھرم ماتر ہوتی ہی تیسے ہی یہ سنسار تیرے بھرم مین ہی جب بھرم مٹ جایگا تب کیول آتما ہی بھاسیگا - ہے راجن جیسے تو اپنا شریر جانتا ہی تیسے ہی برہماجی کو بھی جان - برہماجی کا کارن کون ہے - اس سے اس بھرم سے جاگ کہ تیرا بھرم نشٹ ہو جاوے - راجا بولا کہ ہے بھگون اب مین جاگا اور میرا بھرم مٹ گیا ہی مین نے اس سنسار کو اب سمجھا جانا ہی کہ کیول سنکلپ ماتر ہی جو کچھ درشیہ ہی سو متھیا ہی ایک آتما ہی میرے نشچے مین ست ہوا ہی - ہے بھگون برہماجی کا کارن بھی برہم ہی اور وہ ادویت ابناشی سرب آتما ہی برہماجی کا کارن یہ ہوا - کمبھج بولے کہ ہے راجن کارن اور کارج دویت مین ہوتے ہین سو اَسَت ہین کیونکہ اس کارن کا دیش اور بستو اور کال سے انت ہو جاتا ہی اور پرنامی ہوتا ہی جو بستو پرنامی ہی سو متھیا ہی ہے راجن آتما ادویت ہی جسمین نہ ایک کہنا ہی نہ دویت کہنا ہی نہ وہ بھوگتا ہی نہ بھوگ ہی نہ کرم ہی نہ ادویت ہی جو سورُوپ سے پرنام کو نہین پراپت ہوتا اور سرب آتما ہی جو سرب دیش اور سرب کال بھی ہی - جو سرب بستو مین پُورن اور ادویت ہی اور جو ادویت ہی تو کارن کارج کیسا ہو - کارن اور کارج کا سمبندھ تو دویت مین ہوتا ہی اور پرنامی ہوتا ہی اور جسمین دیش کال کا انت ہی سو ادویت آتما ہی اسمین نہ کوئی دیش نہ کوئی کال ہی نہ کوئی بستو ہی وہ کیول چنماتر ہی - ہے راجن مین جانتا ہون کہ تو جاگرت ہو گا کیونکہ بھرم تیرا نشٹ ہوتا جاتا ہی - جیسے برف کی پتلی سورج کی کرن سے نشٹ ہو جاتی ہی تیسے ہی تیرا اگیان نشٹ ہوتا جاتا ہی اگیان کے نشٹ ہونے سے تو آتما ہی ہو گا - تو اپنے پرتیک چیتن سورُوپ سے استھت ہو اور دیکھ کہ برہماجی آدک سب پرماتما کے کنچن ہین - پرماتما ہی ایسے ہو کر استھت ہوا ہی اور جو درشٹ پڑتا ہی اُس سب کا اپنا آپ آتما ہی ہی - جب جاگیگا تب جانیگا جاگی بنا نہین جان سکتا - راجا بولا کہ ہے بھگون تمھاری کرپا سے اب مین جاگا ہون اور جانتا ہون کہ میرا سورُوپ آتما ہی اور مین نرمل ہون اب میرا مجھکو نمسکار ہی - ایک مین ہی ہون مجھ سے الگ کچھ نہین اور مین نے آپکو جانا ہی -

سرگ تچھتر - راجا شکھر دھوج بشتر انت برنن

راجا نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ کیسے کہتے ہین کہ برہماجی کا کارن کوئی نہین - آتما ایسا اننت اچنت ابیکت اور ادویت ایشور ہی جو پرمان کا بشی نہین اور پربرہم تو برہماجی کا کارن ہی - کمبھج بولے کہ ہے راجن تو ہی کہتا ہی کہ آتما اننت ہی جو اننت ہی اُسکو دیش کال اور بستو کا پرچھید نہین ہوتا - جو سرب دیش سرب کال اور سرب بستو مین پورن ہی سو کارن کارج کیسا ہو - کارن تب ہو جب پہلے دویت ہو سو آتما ادویت ہے اور کارن اسکو کہتے ہین جو کارج سے پہلے ہو اور پیچھے بھی وہی ہو - جیسے گھڑے کے آد بھی مٹی ہی اور انت بھی

بھی ہی یہ کارن کہاتا ہی - پرنتُ آتما مین نہ آدی ہی نہ انت ہی آتما تو اننت ہی - کارن تب ہوتا ہی جب پرنام ہوتا ہی
سو آتما اچت ہی اپنے سوروپ سے کبھی نہین گرا اور بھوگتا ہی بھی دویت سے ہوتا ہی سو آتما ادویت ہے
بھوگ اور بھوگتا دونون نہین اور آتما مین کرم بھی نہین - آتما سے پہلے کون ہی جس سے آتما سدھ ہو وہ کسی کا
کارج بھی نہین کیونکہ کارج اندریون کا بشے ہوتا ہی سو آتما ایکیکت ہی اور جو کارج ہوتا ہی تو کارن بھی اُسکا
ہوتا ہی سو آتما سب کا آدی ہی اُسکا کارن کون ہی - جو سرباتما ہی اور اُجل آکاش کی طرح نرمل ہی وہی تیرا سوروپ
ہی - راجا نے پوچھا کہ ہے بھگون - بڑا آشچرج ہی - مین نے جانا ہی کہ آتما ادویت ہی وہ نہ کسی کا کارن ہی نہ
کارج ہی اور اتیھ روپ ہی سو مین ہون - مین نرمل ہون - بدیا اَبدیا کے کارج سے رہت ہون - نربان پد
ہون اور نربکلپ ہون تجھ مین پھرنا کوئی نہین اور مین نہین اور مین ہی ہون میرا مجھکو نمسکار ہی -

سرگ چہتر - شکھر دھوج بودھ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی - راجا شکھر دھوج کمبھج مُن کے اُپدیش سے پربودھ ہوکر اور ایسے بچن کہکر
کیول نربان پد مین استھت ہوا - جب نربکلپ اور پھُرنے سے رہت ہوکر ایک مہورت تک استھت رہا جیسے بایو سے
رہت دیپک استھت ہوتا ہی تب کمبھج نے اُسے جگاکر کہا کہ ہے راجن تیرا سماده سے کیا ہی اور اُتھان سے کیا ہی
تو تو کیول آتم ماتر ہی - مین جانتا ہون کہ تو پرم گیان سے شوبھت ہوا ہی جیسے ڈبے مین رتن ہوتا ہی تو اُسکا
پرکاش باہر نہین دیکھ پڑتا ہی اور جب ڈبے سے باہر نکالکر دیکھے تب بڑا پرکاش بھاستا ہی تیسے ہی ابدیا روپی ڈبے
سے تو نکلا ہی اور پرم گیان سے شوبھت ہوا ہی - ہے راجن اب تجھ مین نہ کوئی چھوبھ ہی نہ اُپادھ ہی اب تو سنسار
راگ دویش رہت شانت روپ جیون مکت ہوکر بچار سے رہ - تجھکو کوئی اُپادھ نہ لگیگی - بششٹھ جی بولے
کہ ہے رام جی جب اس پرکار کمبھج مُن نے کہا تب راجا شانت روپ ہوگیا اور بولا کہ ہے بھگون جو کچھ آپ نے
اُپدیا کی اُسکو مین نے اچھی طرح سے جانا پر ابھی ایک پرشن اور ہی اُسکا اُتر کرپا کرکے کہیے کہ مین درڑھ استھت ہوکر
رہون - ہے بھگون آتما تو ایک اور شُدھ اور کیول آکاش روپ چیتن ماتر ہی اُسمین درشتا درشن درشیہ تریپٹی
کہان سے اُپجی - کمبھج بولے کہ ہے راجن جو کچھ استھاور جنگم جگت ہی وہ مہاپرلے تک ہی - جب مہاپرلے ہوتا ہی تب
کیول آتما ہی باقی رہتا ہی جو اُجل اور نرمل ہی - تہان نہ تیج ہوتا ہی نہ اندھکار ہوتا ہی وہ کیول اپنے سوبھاو مین استھت
رہتا ہی - جو کچھ آنند ہی اُسکا ادھشٹھان آتما ہی اور ست اُست سے رہت ہی جسکو بدھ اوُنگ (سیہ) کرکے کہتی ہی
اُسکو ست کہیے اور جسکو نہین کہتی ہی اُسکو اُست کہیے وہ ست اُست سے رہت اور سب لکھمی سے سنجگت ہی اور اپنا
سوبھاو ماتر ہی اُسمین کوئی اُپادھ نہین اور سربدا پرکاش وان اور اُدی روپ ہی - یہ سنسار اُس پرماتما کا چمتکار ہی
جیسے رتن کا چمتکار لاٹ ہوتی ہی تیسے ہی برہم کا چمتکار یہ سنسار ہی اس سے برہم روپ ہی - جو برہم سے الگ ہی
اُسکو متھیا بھرم ہی جاننا - جو کچھ آکار بھاستے ہین سو سب اُست ہین - ہے راجن جو سب آکار متھیا مین تو تیری

سمبیدن بھی متھیا ہی آتما مین مَیں تُو کا جھگڑا کچھ نہین وہ کیول گیان ماتر ہی کیول ست اور آنند روپ ہی اور اندریون اور
اندھکار سے رہت پرکاش روپ ہی وہ پرمانون سے جانا نہین جاتا کیونکہ اندریون کا بشئے نہین اور من کی چنتنا
سے رہت ہی کیونکہ سب کا درشٹا ہی اور سب کا اپنا آپ انبھو روپ ہی ۔ ہے راجن تو اسی مین استھت ہو ۔ آتما
بڑے سے بڑا ہی اور چھوٹے سے بھی چھوٹا ہی موٹے سے موٹا ہی جسمین آکاش بھی کسی اور انُ سا بھاستا ہے
اُسمین برہمانڈ بھی تنکے برابر ہی وہ اپنے آپ سے پورن ہی اُس سے ذرا بھی پیدا نہین ہوا اور طرح طرح کا ہو کر اور سمحقت
ہوا ہی ۔ پھرنے سے جگت بھاستا ہی اور نہ پھرنے سے کیول شدھ آتما ہی ۔ راجا نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ کہتے ہین کہ
سنسار پھرنے ماتر ہی اور آتما شدھ شانت روپ اور نربکلپ ہی تو اُسمین سمبیدن پھرنا کہان سے آیا ہے
کمبھج بولے کہ ہے راجن پھرنا بھی آتما کا چمتکار ہی ۔ جیسے پون مین اسپند اور نہ اسپند دونون شکت ہین جب
پھرتا ہی تب چلنا پرکٹ ہوتا ہی اور جب ٹھہر جاتا ہی تب پرکٹ نہین ہوتا ویسے ہی جب سمبیدن پھرتا ہی تب طرح
طرح کا جگت بھاستا ہی اور جب پھرنا مٹ جاتا ہی تب کیول شدھ آتما بھاستا ہی ۔ ہے راجن آتما ستّا ماتر ہی اور
سنسار بھی سنماتر آتما ہی ہی ۔ جو سمیک درشٹ سے دیکھیے تو آتما ہی بھاستا ہی اور جو اسمیک درشٹ سے دیکھیے تو
دُکھ دایک جگت بھاستا ہی ۔ جسکے من مین سنسار بھاونا ہی اُسکو دُکھ دایک بھاستا ہی اور جسکے ہردے مین آتم
بھاونا ہی اُسکو آتما ہی بھاستا ہی اور سکھ روپ ہوتا ہی کیونکہ آتما اپنے آپ کا نام ہی جسنے جگت کو اپنا آپ جانا ہی
اُسکو دُکھ کہان ۔ ہے راجن یہ سنسار بھاونا ماتر ہی جیسی بھاونا ہوتی ہی ویسا ہی ہو بھاستا ہی جسکی بھاونا بکھ مین
امرت کی ہوتی ہی اُسکو بکھ بھی امرت ہو جاتا ہی اور جسکی بھاونا امرت مین بکھ کی ہوتی ہی اُسکو امرت بھی بکھ ہو جاتا ہے
کیونکہ سنسار بھاونا ماتر ہی ۔ جیسی بھاونا دڑھ کرتا ہی ویسی ہی اگرچہ وہ چیز آگے نہو تو بھی ہو جاتی ہی ۔ اِس سے
سنسار بھاونا ماتر ہی اور متھیا ہی ۔ گیانی کو دُکھ کبھی نہین دیتا اور اگیانی کو سکھ کبھی نہین دیتا ۔ ہے راجن اہنگتا
اور سمبیدن اور چت اور جیت یے بھی آتما ہی کی سنگیا ہین ۔ جیسے آکاش اور شُونیہ اور نبھ یے سب سنگیا آکاش ہی
کی ہین ویسے ہی وہ سب سنگیا آتما ہی کی ہین آتما سے الگ کچھ نہین ۔ مَیں ۔ تُو ۔ سب آتما کے آسرے ہین ۔ جیسے بھوکھن
سُبرن کے آسرے ہوتے ہین پرنتُ سُبرن سے بھوکھن تب ہوتا ہی جبکہ اپنے پہلے سوروپ کو تیاگ دیتا ہی پرنتُ
آتما ایسے بھی نہین وہ کیول ایک رس ہی اور اپنے آپ مین استھت ہی پرنام کو کبھی نہین پراپت ہوتا یہ سمبیدن
آتما کا چمتکار ہی اور آتما ست اَست سے پرے ہی ۔ جو کچھ جگت ہی سو آتما مین نہین ہی چیت سے رچا ہی اِس سے
پرے ہی ۔ ہے راجن وہ کارن کارج کیسا ہو ۔ کارن کارج تب ہوتا ہی جب درشیہ ہوتا ہی سو آتما کسی کا
بشئے نہین تو کارن کارج کیسا ہو ۔ جگت کے آد بھی آتما ہی بیچ بھی آتما ہی انت بھی آتما ہی اور جو کچھ بھاستا ہے
سو بھرم ماتر ہی ۔ جیسے آکاش مین جو گھر اور منڈل اور پٹ بھاستے ہین سو متھیا ہین اُنکی آد بھی آکاش ہی
انت بھی آکاش ہی مدھ بھی آکاش ہی اور جو گھر اور منڈل اور پٹ بھاستے ہین سو سب متھیا ہین ۔ جیسے
اگن طرح طرح کی دیکھ پڑتی ہی سو سب آکار متھیا ہین اگن ایک ہی ہی ویسے ہی سب کے آد مدھ اور انت ایک

آتما ہی سار ہی - ہے راجن جل مین بھی دیش کال ہوتا ہی کیونکہ درشیہ ہی اور اندریون کا بشی ہی جیسے کہ یہ ترنگ
اس جگہ سے اُٹھی اور اُس جگہ پر جاکر مِٹ گئی یہ استھان دیش ہوا اور اُپج کر اتنی دیر تک رہی یہ کال ہوا اور
جسکو اندریان بشے نہ کر سکین اُسمین دیش کال کیسے ہو - راجا بولا کہ ہے بھگون اب مین نے اچھی طرح جانا کہ آتما
چینماتر ہی اور گیان اندریون اور کرم اندریون سے پرے ہی - دیش اور کال اور اندریان من سے جانی جاتی ہین
کہ فلانا دیش ہی اور فلانا کال ہی پر جہان اندریان اور من ہی نہو وہان دیش اور کال کیسے ہو -
کُمبھ بولے کہ ہے راجن جو تو نے ایسا جانا تو تو جاگا ہی آتما مین دیش کال کوئی نہین - یہ من اور اندریون
سے جانا جاتا ہی کہ یہ دیش ہی اور یہ کال ہی جو انسے رہت ہوکر دیکھ تو آتما ہی بھاسیگا اور جو ان سہت دیکھیگا
تو سنسار ہی دیکھ پڑیگا - ہے راجن اِنسے رہت ہوکر دیکھو کہ تجھ مین سنسار نہ رہی - فلانی بات پوچھی اور
اب فلانی بات پوچھون - سنسار تب تک ہوتا ہی جب تک اُنکا سنجوگ اپنے ساتھ ہوتا ہی -
ہے راجن برہم سے برہم کو دیکھ اور پورن کو دیکھ کہ تو بھی پورن ہو - جب تو پورن ہوگا تب سب درشٹ
سے آپ ہی کو جانیگا اور سب سنکلپ تیری ہی ہوگی اور اُس نرباچ پد کو پراپت ہوگا جہان اندریون
کی گم نہین کیول آکاش روپ ہی - جیسے آکاش اپنی شونتا سے پورن ہی تیسے ہی تو بھی اپنے چیتن
سوبھاو سے آپ پورن ہوگا جب تو من سہت چھ اندریون سے رہت ہوکر دیکھیگا تب اپنے آپ کو
جو ان سہت بھی دیکھیگا تو بھی تجھکو چیتن آتما ہی بھاسیگا اور سنسار کا شبد اور ارتھ تیرے ہردے سے
اُٹھ جائیگا - شبد یہ کہ سنسار ہی اور ارتھ یہ کہ اُسکو ست جاننا - اور کیول آکاش روپ آتما ہی بھاسیگا -
سنسار سنبیدن ماتر ہی اور سنبیدن چت شکت کا چمتکار ہی - یہی چت شکت برہما ہوکر استھت ہوئی ہی اور سنسار کو
دیکھنے لگی ہی جب یہ شکت انتر مکھ ہوتی ہی تب آتما ہی درشٹ آتا ہی جو سدا ایک رس ہی اور جب بہر مکھ ہوتی ہی
تب سنسار درشٹ آتا ہی - جیسی بھاونا جیو کرتا ہی ویسا ہی آگے دیکھ پڑتا ہی - جب سنسار کی بھاونا ہوتی
ہی تب سنسار ہی بھاستا ہی اور جب آتما کی بھاونا ہوتی ہی تب آتما ہی بھاستا ہی آتما سدا ایک رس ہے
اور سنسار ہی نہین ہی اس سے ہے راجن تو آتما کی بھاونا کر کہ تجھکو آتما ہی بھاسے -

سرگ ستہتر - شکھر دھوج پرتھم پربودھ برتن +

کُمبھ بولے کہ ہے راجن یہ سنسار جو تجھکو بھاستا ہی سو آتما مین نہین - کیول شُدھ آتما مین جو اہنگ
اُٹھا ہی وہی سنسار ہی - پر اہنگ کا چمتکار نہ ست ہی نہ اَست ہی نہ بھیتر ہی نہ باہر ہی نہ شون ہی نہ اشون ہی
کیول اپنے آپ مین استھت ہی - سنسار کا پردھونسا بھاو بھی نہین ہوتا ارتھات پہلے ہوا اور پیچھے ناش
ہو جائے ایسا نہین ہوتا - آتما مین سنسار اُدے اَست نہین ہوتا کیول اپنے آپ مین استھت ہی اس سے کچھ
الگ نہین بلکہ آتما کو یہ بھی نہین کہہ سکتے کہ کیول اپنے آپ مین سوابھاوک استھت ہی اسمین بانی کی گم نہین

بانی اُسکو کہتے ہین جہان دُوسرا ہوتا ہی پر جہان دوسرا نہو وہان بانی کیا کہی - یہ کہنا بھی تیرے اُپدیش کے لیے کہا ہی آتما مین کسی شبد کی پرورت نہین - ہے راجن ایسا آتما کِسکا کارن کارج ہو - آتما تو شُدّھ نربکار اور پرمانون سے رہت ہی جو کسی لچھن سے پرمان نہین کیا جاتا سو آکار ہو کر استھت ہوا ہی اور شانت رُوپ ہی ہے راجن ایسا آتما کسکا کارن کارج ہو - کارن کارج تب ہوتا ہی جب پرتھم پرنام اور چھوبھ کو پراپت ہوتا ہی پرنتُ آتما تو شانت رُوپ ہی اور کارن تب ہو جب کریا سے کارج کو پیدا کرے سو آتما کریا سے رہت ہی - کارن کو کارج سے جانا جاتا ہی پر آتما چِنہ سے رہت ہی اور پرمانون کا بشئی نہین اس سے آتما کارن کارج کسی کا نہین اور آتما کو کارن کارج ماننے سے مجھکو آشچرج آتا ہی ہے راجن جو بستُ اُپجتی ہی سو نشٹ بھی ہوتی ہی اور جو نشٹ ہوتی ہی سو اُپجتی بھی ہی پر آتما سب کے آد ہی اور اَجنما اور نربکار ہی اُسمین استھت ہو کہ تیرا سنسار نبرت ہو جاوے یہ سنسار اگیان سے بھاستا ہی - جب تو سوروپ مین استھت ہو کر دیکھیگا تب تجھکو سنسار نہ بھاسیگا اور ایسا بھی نہ بھاسیگا کہ آگے تھا اب نبرت ہو گیا ہی تب تو ایک رس آتما ہی بھاسیگا اور کیول شونیہ آکاش ہو جاویگا سنسار سے رہت ہونے کو شونیہ کہتے ہین - چیتن سوروپ طرح طرح کا ہو کر بھی وہی ہی اور ایک بھی وہی ہی شون بھی وہی ہی اور شونیہ سے رہت بھی وہی ہی دویت رُوپ بھی وہی ہی اور اَدویت رُوپ بھی وہی ہی ایسا بھاسیگا اَرتھات سب برہم رُوپ دیکھ پڑیگا دوسرا کوئی نہوگا -

سرگ اُٹھتّر - شکھر دھوج پُودھ برنن

کُمبھج بولے کہ ہے راجن جو کچھ تو دیکھتا ہی سو سب چیتن گھن ہی اُسمین مین اور تو کا شبد کوئی نہین - مین تو کے شبد پرماد سے ہوتے ہین - جب آتما مین استھت ہو کر دیکھیگا تب آتما سے الگ کچھ نہ بھاسیگا تو پھر مین اور تو کا شبد کہان بھاسے - ہے راجن یہ طرح طرح کی سنگیا چِتّ نے کلپی ہی جب تو چِتّ سے رہت ہوگا تب بہت اور ایک سنگیا کوئی نرہیگی - ہے راجن - سرب برہم ہی - یہ بچن بید کا سار ہی جب اس بچن مین درڑھ بھاونا کی بدھ ہوگی تب ایک رس آتما ہی درشٹ آویگا اور چِتّ نشٹ ہو جایگا جب چِتّ نشٹ ہو جائےگا تب کیول مہا شُدّھ آکاش کی طرح استھت ہو کر نردُکھ پد کو پراپت ہوگا جو پد سب کی آد ہی اور سدا اگت رُوپ ہی - راجا بولا کہ ہے بھگون آپنے کہا کہ چِتّ کے نشٹ ہونے سے کوئی دُکھ نرہیگا اور چِتّ کے نشٹ ہونے کا اُپاے بھی آپ نے کہا ہی پرنتُ مین اچھی طرح نہین سمجھا میرے درڑھ ہونے کے لیے کرپا کر کے پھر کہیے کہ چِتّ کیسے نشٹ ہوتا ہی - کُمبھج بولے کہ ہے راجن یہ چِت نہ کسی کال کا ہی نہ کسی کو ہی اور نہ یہ دیکھتا ہے چِتّ ہی ہی نہین تو مین تجھسے کیا کہون اور جو چِتّ تجھکو درشٹ آتا ہی تو تو آتما ہی جان آتما سے الگ کوئی بستُ نہین - ہے راجن مہاسرگ کے آد اور انت کوئی درشٹ نہین کیول آتما ہی اور آتما مین نہین کہہ سکتے مین نے تیرے جاننے کے نمت کہا ہی - بیچ مین جو کچھ دیکھ پڑتا ہی سو اگیانی کی درشٹ ہی آتما مین درشٹ کوئی نہین اور

آتما کسی کا اُپادان کارن اور نمِت کارن بھی نہین کیونکہ اچُت ہی پرنام کو نہین پراپت ہوتا ہی - اُپادان بھی
پرنام سے ہوتا ہی آتما شُدّھ نراکار اکاش روپ ہی سو کارن کارج کسکا ہو - چِت بھی باسنا روپ ہی اور باسنا
تب ہوتی ہی جب باس ہوتی ہی جو آگے سرشٹ نہین تو باسنا کسکی پھُرے اور چِت مین سنسار کی استھت کیسے ہو
اِس سے چِت کچھ نہین یہ جگت آتما کا چمتکار ہی اور آتما مین سرشٹ کوئی نہین وہ بغیر کسی سہارے کے کیول اپنے
آپ مین استھت ہی - ہے راجن سنسار بھی نہین ہوا اور چِت بھی نہین ہوا تو اہنگ تونگ آدک شبد بھی آتما مین
کوئی نہین - یے شبد تب ہوتے ہین جب چِت ہوتا ہی اور چِت تب تک ہی جب تک باسنا ہی جب نرباسنک
پد کو پراپت ہوتا ہی تب کوئی کلپنا نہین رہتی - ہے راجن یہ سنسار مہاپرلی مین نشٹ ہو جایگا اور ست اَست
سنسار کچھ نہ رہیگا ایک آتما ہی باقی رہیگا جو نراکار اور شُدّھ ہی - جب تک مہاپرلی نہین ہوتا تب تک سنسار ہی
مہاپرلی کیا ہی سو بھی سُنو - ایک چھِن بھر آتما کے ساکشات کار ہونیسے سرشٹ کا نشان بھی باقی نہ رہیگا - گیان ہی
مہاپرلی ہی اور اب جو درشٹ آتا ہی سو متھیا ہی - یہ کِریا بھی متھیا ہی اور اسکا بھان ہونا بھی متھیا ہی - جیسے سُپنے کی
کِریا بھی متھیا ہی اور اسکا بھان ہونا بھی متھیا ہی ویسے ہی جاگرت سنسار سُپنا مات‍ر ہی اور بنا کارن ہی بھاستا ہی
جو کارن بنا ہی سو متھیا ہی اسکا کارن اگیان ہی ہی کہ اپنا نہ جاننا - جب آپ کو جانیگا تب اپنا آپ ہی بھاسیگا
جیسے سُپنے مین اپنے نہ جاننے سے الگ روپ بھاستے ہین پرنت جب جاگتا ہی تب اپنا آپ ہی جانتا ہی کہ مین ہی تھا
ہے راجن مجھکو تو ایک آتما ہی درشٹ آتا ہی آتما سے الگ سنسار کوئی نہین بھاستا - اس سنسار کی استھت
مانا موڑھ کہتا ہی یہ سدا اچل روپ ہی - بید شاستر اور لوک بھی کہتا ہی کہ سنسار متھیا ہی اور آپ بھی جانتا ہی کیونکہ
ناش ہوتا ہوا دیکھ پڑتا ہی تو پھر اسمین بھروسا کرنا برتھا ہی آتما مین سنسار طرح طرح کا یا بغیر طرح طرح کا کچھ بھی نہین -
آتما سدا اپنے آپ مین استھت ہی اور شُدّھ اور اچُت جیون کا تیون ہی -

سرگ اناسی شکھر دھوج بودھ برنن

شکھر دھوج بولے کہ ہے بھگون اب میرا مہا موہ جاتا رہا ہی اور اپنا آپ مین نے جانا ہی تمہاری کرپا سے میرا سنسار
بھرم مٹ گیا ہی اور شوک روپی سمدر سے پار ہو کر اب مین شانت پد کو پراپت ہوا ہون - اہنگ تونگ
شبد مجھ مین کوئی نہین اب مین نربان پد کو پراپت ہوا ہون اور اچُت چنماتر کیول اور شُون ہون - کمبھ بولے
کہ ہے راجن آتما شُدّھ اور آکاش کی طرح نرمل ہی بلکہ آکاش سے بھی بہت نرمل ہی پر اسمین اہنگ مل اہنگ موہ سے
اپجا ہی اور موہ اَبچار کا نام ہی - جب بچار ہوتا ہی تب کوئی اہنگ نہین پایا جاتا یہ جگت سمبیدن مین ہی اور سمبیدن
سب سے پہلے ہو کر استھت ہوا ہی جب سمبیدن انتر مکھ ہوتا ہی تب سب جگت مٹ جاتا ہی سمبیدن ہی مین
بندھ اور مُکت ہی - جب سمبیدن بہر مکھ ہوتا ہی تب بندھن ہی اور جب انتر مکھ ہوتا ہی تب مُکت ہے -
جیسے من اور اندریون سے رہت ہو کر اپنا آپ دیکھا ہی اسکو جیون کا تیون درشٹ آتا ہی اور جو موہ سنگت

دیکھتا ہی اُسکو اُلٹا بھاستا ہی جیسے سمیک درشٹ سے بھوکھن مین سُبرن بھاستا ہی اور جب بھوکھن کے آکار
مِٹ جاتے ہین تب بھی سُبرن ہی ہی اور مورکھ کو سُونے مین بھوکھن درشٹ آتے ہین بہت دِنون کے ابھیاس
جو بُدھ اِنمین پھُرتی ہی تو بھی پرارَبدھ کے رہنے تک چیشٹا ہوتی ہی تب چیشٹا مین بھی آتما ہی درشٹ آتا ہی اِس
کیوَل آتما ہی کا کچن ہوتا ہی جیسے سُونے مین بھوکھن اور آکاش مین نیلا پن اور بایو مین اسپند ہی تیسے ہی آتما مین
سرشٹ ہی - جیسے آکاش مین نیلا پن دیکھنے ہی کو ہی واستو مین کچھ نہین تیسے ہی آتما مین سرشٹ واستو مین کچھ نہین
بھرم ماتر ہی ہی - جب بھرم مٹ جاتا ہی تب جگت کا شبد سب طرف سے شانت ہو جاتا ہی اور شبد ارتھ کی
بھاونا سے جو چیشٹا ہوتی ہی اُس سے جب ابھلاکھا نبرت ہو جاتی ہی تب دُکھ کوئی نہین ہوتا - اُسی کو نیشٹور لوگ
نربان کہتے ہین - جب نربان پد کا ایسا نشچے ہوتا ہی تب شانت روپ شُون پد کو پاکر استھت ہوتا ہی - ہے راجن
اہنگ کا اُٹھنا ہی بندھن ہی اور اہنگ کے مٹ جانے سے مُکت ہی - اہنگ کے ہونے سے سنسار کا دُکھ ہی
جب تک اہنگ کا اُٹھان ہی تب تک سنسار ہی اور جب تک سنسار ہی تب تک اہنگ کا اُٹھان ہی - جب
سنسار کی ستّا جاتی رہیگی تب اہنگ کا پھُرنا بھی جاتا رہیگا اور جب پھُرنا نشٹ ہو جائیگا تب اہنگ بھی
نشٹ ہو جائیگا - جب اہنگ نشٹ ہو جائیگا تب کیول شُدھ آتما ہی باقی رہیگا - اور اُسی کا بھان ہوگا تب
اہنگ برہم کا اُٹھان بھی شانت ہو جائیگا چیتن ماتر ہی باقی رہیگا - ہے راجن جسکو سرب برہم کی بُدھ ہوتی ہی
اُسکو سنسار کی بُدھ نہین رہتی اور جسکو سنسار کی بُدھ ہی اسکو برہم بُدھ نہین ہوتی - جیسی جیسی بھاونا درڑھ ہوتی ہی
تیسا ہی آگے بھاستا ہی - جسکو برہم بھاونا درڑھ ہوتی ہی وہ برہم روپ ہو جاتا ہی اور جسکو جگت کی بھاونا درڑھ ہوتی ہی
اُسکو جگت ہی بھاستا ہی - ہے راجن تو اب جاگا ہی اور برہم سوروپ ہوا ہی جو شُدھ نرمل اور پرتیک ہی اور جو
شبد اور لکشن کا بشے نہین اور اِندریون کا بھی بشے نہین - ہے راجن ایسا آتما جو کیول ادویت ہی اور جگت جسکا
چمتکار ہی وہ کارن کارج کیسکا ہو - جیسے سمُدر مین طرح طرح کے ترنگ پون سے اُپجتے ہین سو سمُدر سے الگ نہین
تیسے ہی آتما مین طرح طرح کی بستو سمبیدن پھُرنے سے اُپجتی ہی تو بھی آتما سے الگ کچھ نہین - پھُرنے ماتر ہے -
جیسے کمبھار منوراج سے کوئی پُرش پُتلیان کلپتا ہی اور طرح طرح کی چیشٹا کرتا ہی پر اُسکی چیشٹا تب تک ہی
جب تک سنکلپ ہی اور جب سنکلپ مٹ جاتا ہی تب خالی تھمبھا (کُندہ) ہی رہ جاتا ہی جیسا آگے تھا - کیونکہ
کاریگر کی سمبیدن مین سرشٹ تھی تیسے ہی یہ سنسار سنکلپ ماتر ہی جب سنکلپ انترمکھ ہوتا ہی تب سنسار کی
ستّا جاتی رہتی ہی - ہے راجن سنسار کی ستّا اِس کارن جاتی رہتی ہی کہ آگے ہی اَسَت ہی جو بستُ سَت ہوتی ہی
اُسکا کبھی ناش نہین ہوتا اِس سے سنسار کیول سمبیدن کلپنا ہی - جیسے ایک شِلا مین پُرش پُتلیان کلپتا ہی
تو شِلا مین پُتلی کوئی بھی نہین ہوتی جیون کی تیون شِلا ہی ہوتی ہی تیسے ہی پھُرنے سے آکار درشٹ آتے ہین
جب چت پھُرنے سے رہت ہوگا تب آتما کو اپنا آپ جانیگا اور اشبد پد کو پاویگا جو شانت پد شُدھ آکاش
روپ ہی - ہے راجن سرب شبد اور سرب کی ابھاونا ہی برہم ارتھ ہی جہان کوئی کلپنا نہین - جب سمیک

درشٹ ہوتی ہی تب کیول آتما ہی بھاستا ہی اور یہ بھاونا بھی مٹ جاتی ہی کہ یہ سنسار ہی اور یہ برہم ہی تب کیول
چینیہ ماتر ہی ہو رہتا ہی ارتھات شلا کی طرح جو گیان ہی ایسا باقی رہتا ہی۔

سرگ اسّی - پرمارتھ اُپدیش برنن

راجا بولا کہ ہے بھگون جو آپ کہتے ہین سو ستّ ہی اور مین بھی ایسا ہی جانتا ہون کہ سنسار آتما کا کارج ہی
اور آتما کارن ہی جو آتما کا کارج ہوا تو آتم سوروپ ہوا آتما سے الگ نہین۔ کُمبھ بولے کہ ہے راجن آتما چیتن ماتر
ہی کارن کارج کسی کا نہین۔ آتما اپرتیک اور اکریا اچِنت اور نرس ہی اور جو اشبد پد ہی وہ کارن کارج کسکا ہو
کارن کو کارج کے دوارا جانتے ہین پرنتُ آتما کسی پرمان کا بشئی نہین اپرتیک اور اروپ ہی۔ کارن تب ہوتا ہی
جب کریا ہوتی ہی پر وہ نہ کسی کا کارن کارج ہی اور نہ کرم ہی کیول جیون کا تیون اپنے آپ مین استھت ہی اور چیتن ماتر
سوروپ شدھ ہی۔ یہ جگت بھی چیتن ماتر ہی۔ جیسے آکاش مین آکاش استھت ہی تیسے ہی آتما مین جگت آتما روپ
استھت ہی۔ ایسا جگت چیتن ماتر ہی پر اُسمین اسمیک درشی اگیان سے طرح طرح کا کلپتا ہی۔ بست جو پرماتما ہی
تسکے پرماد سے باسنا روپ چِتّ سے جگت کو کلپتا ہی سو جگت شبد ماتر ہی ارتھات کچھ نہین ہی جیسے آکاش مین
دو سرا چندرما اور سمدر مین ترنگ اور مرگ ترشنا مین جل اور پرچھائین مین بیتال بھاستا ہی تیسے ہی
اسمیک درشی آتما مین جگت کلپتا ہی اور سمیک درشی ایسا جانتا ہی کہ آتما شدھ اجنما اُبناشی اور پرم نرنجن
ہے راجن جب تو سمیک درشٹ سے دیکھیگا تب سنسار کا ناش بھاو بھی نہ دیکھیگا کیونکہ چِت کا کلپا ہوا ہی
اور چِت اگیان سے اپجا ہی۔ سوروپ مین نہ چِت ہی نہ اگیان ہی نہ سنسار ہی کیول ادویت ماتر ہی وہان
ایک کہان اور دو کہان وہ تو کیول ماتر پد ہی۔ جب اگیان نشٹ ہو جایگا تب اہنگ تو نگ چِت پھرنا
سب نشٹ ہو جایگا اور پھر بھرم درشٹ نہ آویگا۔ ہے راجن آتما سے الگ جو کچھ بھاستا ہی سو اگیان سے
بھاستا ہی بچار کرنے سے نہین رہتا۔ راجا بولا کہ ہے بھگون اگیان کیا ہی اور کیسے وہ نشٹ ہوتا ہی سو کہیے
کُمبھ بولے کہ ہے راجن ایک گیان ہی دوسرا اگیان ہی۔ گیان یہ کہ پدارتھ کو یتھارتھ جاننا اور اگیان یہ کہ پدارتھ
نہ جاننا۔ ایک گیان بھی اگیان ہی سو بھی سُن کہ مرگ ترشنا کا جل دیکھا اُسکو سچ سمجھنا اور رسّی مین سانپ
اور سیپی مین روپا دیکھنا اور اُسکو ستّ ماننا یہ گیان بھی اگیان ہی کیونکہ سمیک درشی ہو کر نہین دیکھتا
یہ درشٹانت ہی اور ایک درشٹانت یہ بھی ہی کہ شدھ آتما نراکار اور اچِنت ہی اُسمین مین ہون اور میرا
فلانا برن آشرم ہی اور طرح طرح کا جگت ہی یہ گیان بھی اگیان اور مورکھتا ہی۔ ہے راجن نہ کوئی پیدا ہوتا ہی
نہ کوئی مرتا ہی جیون کا تیون آتما ہی استھت ہی اُسمین جنم مرن آدک بکار دیکھنا یہ گیان بھی اگیان ہی۔
ہے راجن جیسے کوئی براہمن ہو اور اونچا ہاتھ کرکے کہے کہ مین شودر ہون اور مجھکو بید کا ادھکار نہین اور جیسے
کوئی پرش کہے کہ مین مر گیا ہون اور اُسکو مین جانتا ہون تیسے ہی آپ کو کچھ برن آشرم کا ابھمان لیکر کہنا

ہو رکھتا ہی کیونکہ یہ اسمیک درشن ہی جب جیئون کا توُن جانی تب دُکھی نہو - ہے راجن ایسا گیان جو سمیک درشن سے نشٹ ہو جاوی تو اگیان ہی ہی - جیسے سورج کی کرنون مین جل بُدّھ ہوتی ہی اور کرن کے گیان سے جل کا گیان نشٹ ہو جاتا ہی تو وہ جل کا جاننا اگیا نتا ہی تھی اور جیسے رسّی مین سانپ جاننا رسّی کے گیان سے نشٹ ہو جاتا ہی یہ بھی اگیان ہی اور سمیک درشن سے نشٹ ہوتا ہی جب تو ایسا سمیک درشی ہوگا تب ادّھیاتمک تاپون سے چھُوٹ کر شُدّھ ہو جایگا - آتما جو اجنما اور شانت روپ اور ست اسّت ہی اسمین کوئی دوسرا نہین اور وہ پرکاش روپ ہی ایسا تو ہی - ہے راجن اگیان بھی اور کوئی نہین اس چت کے اُدے ہونے ہی کا نام اگیان ہی اگیان کا کارن چت ہی - جو پدارتھ چت سے اُپجتا ہی وہ ناش بھی چت ہی سے ہوتا ہی اس سے تو چت سے چت کا ناش کر - جیسے اگن پون سے اُپجتی ہی اور پون ہی سے شانت ہوتی ہی تیسے ہی چت سے چت کو نشٹ کر - ہے راجن نہ تو ہی نہ مین ہون نہ اندری ہی نہ سنسار ہی اور نہ یہ جگت ہی کیول شُدّھ آتما ہی - ہے راجن جو چت ہی نہو تو چت کا کارج جگت کہان ہو - یہ اگیانی کو بھاستا ہی کہ چت ہی اور جگت ہی آتما کیول اپنے آپ مین استھت ہی - ہے راجن چت کا اُدے ہونا اگیان سے ہی جب اگیان نشٹ ہو جاتا ہی تب چت اور اہنگ تو ننگ آدک سب نشٹ ہو جاتے ہین -

ہے راجن تو شُدّھ آتما پرکاش روپ ایک اور اچنت اور نرمتر ہی دیہہ اور اندری آدک روپ ہو کر بھی تو ہی استھت ہوا ہی اور اچھا ان اچھا بھی تو ہی ہی - جیسے چندرما کی کرنین چندرما سے الگ نہین تیسے ہی تو ہی - تو نربکلپ ہی اور تجھ مین کچھ پھُرنا نہین ہی تو کیول جیئون کا تیون استھت ہی -

	سرگ اکیاسی - شکھر دھوج بودھ برنن	

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اسطرح کُمبھ مُن نے کہا تب شکھر دھوج سُنکر شانت کو پراپت ہوا اور آنکھین بند کر کے سب انگون کی چیشٹا سے رہت ہوا - جیسے پتھر کی پُتلی بنی ہوتی ہی تیسے ہی وہ استھت ہو کر ایک مھورت تک نربکلپ استھت رہا اور پھر اُٹھا تب کُمبھ نے کہا کہ ہے راجن آتما جو نربکلپ ہی اُس نربکلپ شانتا مین تو نے بشرام کیا ہی اور گیتنیہ جو جاننے جوگ ہی اسکو تو نے جانا ہی - اب اگیان تیرا نشٹ ہوا ہی یا نہین اور تو شانت کو پراپت ہوا یا نہین سو کہہ - راجا بولا کہ ہے بھگون تمھاری کرپا نے مجھکو آتم پد مین پراپت کیا ہی - ہے بھگون تتّو جاننے والون کے سنگ سے جیسا امرت ملتا ہی تیسا چھیر سمُدر سے بھی نہین ملتا اور دیوتاؤن سے بھی نہین ملتا تمھاری کرپا سے مین نے ایسے امرت کو پایا ہی جسکا آد انت کوئی نہین اور جو اننت اور امرت سار ہی اب میرے سب دُکھ نشٹ ہو گئے ہین اور مین جگا ہون - اب مین نے اپنے آپکو جانا ہی کہ مین آتما ہون میرے ساتھ چت کوئی نہین مین کیول اپنے آپ مین استھت ہون اب مجھکو کوئی اچھا نہین مین نے اپنے سوبھاو کو پایا ہی اور سب کے آدپد کو پراپت ہوا ہون جسمین کوئی دُکھ نہین ہے

ایسے نربکلپ پد کو مین پراپت ہوا ہون - ہے بھگون ایسا میرا اپنا آپ ہو جس سے سب پرکاشتے ہین اُسکے جانے بغیر مین نے بہت سے جنم پائے تھے اب میرے دُکھ ناش ہو گئے ہین اور تمھاری کرپا سے مین نے ایک چھن مین جانا ہو - آگے بھی مین نے سُنا تھا پر کیا کارن ہو جو آگے نہ جانا اور اب جانا - کمبھج بولے کہ ہے راجن اب تیرے کلکھاے پک گئے ہین جیسے پھل جب پک جاتا ہو تب جتن بنا ہی برچھ سے نیچے گر پڑتا ہو تیسے ہی اب تیرا انتہ کرن شدھ ہوا ہو اور اگیان جاتا رہا ہو - جب انتہ کرن میلا ہوتا ہو تب سنتون کے بچن نہین لگتے اور جب انتہ کرن شدھ ہوتا ہو تب سنتون کے بچن لگتے ہین - جیسے کومل کمل کی جڑ کو بان لگی تو جلد ہی بیدھ جاتا ہو تیسے ہی شدھ انتہ کرن مین اُپدیش جلد ہی پرویش کر جاتا ہو -

ہے راجن اب تیری بھوگ باسنا مٹ گئی ہو اور سوروپ جاننے کی تیری اچھا ہوئی ہو اس سے تو جگا ہو - ہے راجن مین نے اُپدیش تب کیا ہو جب تیرا انتہ کرن شدھ ہوا ہو - پر تھمب بھی وہان پڑتا ہو جہان نرمل استھان ہوتا ہو - جیسے سفید کپڑے پر کیسر کا رنگ جلد چڑھ جاتا ہو اور رنگ بھی چٹک (شوخ) ہو جاتا ہو تیسے ہی شدھ انتہ کرن مین سنتون کے بچن جلد پرویش کرتے ہین اور شوبھا پاتے ہین - ہے راجن جب تک انتہ کرن میلا ہوتا ہو تب تک چاہو جتنا اُپدیش کیجیے استھت نہین ہوتا - جب بھوگ سے بیراگ ہوتا ہو تب باسنا کوئی نہین رہتی کیول آتم پد کی اچھا رہتی ہو اور تب ہی سوروپ کا ساکشات کار ہوتا ہو ہے راجن اب تیرا سرب تیاگ سدھ ہوا ہو اور اگیان نشٹ ہوا ہو کیونکہ اور آپادھ کوئی نہین رہی چت ہی بڑی اُپادھ ہو جب چت نشٹ ہو جاتا ہو تب کوئی دُکھ نہین رہتا - اب تو سکھ سے رہ - تجھکو دُکھ شوک ڈر کوئی نہین اب تو شانت پد کو پراپت ہوا ہو - راجا نے پوچھا کہ ہے بھگون اگیانی کو چت کا سمبندھ ہوتا ہو اور گیانی کو چت کا سمبندھ نہین ہوتا - جو سوروپ مین استھت ہو وہ چت بنا جیون مکت کریا مین کیسے برتتا ہو کمبھج بولے کہ ہے راجن تو سچ کہتا ہو کہ گیانی کو چت کا سمبندھ نہین ہوتا - جیسے پتھر کی شلا مین انگلیان نہین ہوتی ہین تیسے ہی گیانی کو چت کا سمبندھ نہین ہوتا - ہے راجن چت باسنا روپ ہو اور باسنا جنم مرن کا کارن ہو پر جیون مکت کی باسنا نہین رہتی گیانی کا چت ست پد کو پائے ہوئے ہو اور اگیانی چت مین بندھا ہے اس سے وہ پیدا ہوتا بھی ہو اور مرتا بھی ہو - گیانی کا چت جو شانت مین استھت ہو اس سے اُسکو نہ بندھن ہو نہ موکش ہو اور وہ پراربدھ کے انسار بھوگ بھوگتا ہو اور سرباتما ہی دیکھتا ہو - اگرچہ اندریون سے وہ سب کام بھی کرتا ہو تو بھی سب برہم ہی دیکھتا ہو اور کرم کرنے مین اس ابھمان سے رہت ہوتا ہو کہ مین کرتا ہون اور بھوگتا ہون - اگیانی آپ کو کرتا مانتا ہو اور اُسکو سنسار ست بھاستا ہو اس سے سنکلپ بکلپ کرتا ہو - گیانی کو سنسار ست نہین بھاستا وہ آپکو اکرتا ابھوگتا دیکھتا ہو اور ابھلا کھا سے رہت کرم کرتا ہو - جب تک چت کا سمبندھ ہو تب تک جو سنسار کو ست جانکر اپنے مین کریا دیکھتا ہو پر جب چت ہی نشٹ ہو گیا تب سنسار اور بھرنا کہان ہو - ہے راجن اب تو نے چت کا تیاگ کیا ہو

اس سے سرب تیاگی ہوا ہی اور آگے تونے سرب تیاگ نہ کیا تھا اس سے تیرا اگیان نہین دُور ہوا تھا اب تیرا
اہنگ بھاو دُور ہوا ہی - جب اگیان نہ رہا تب اہنگ بھاو بھی نہ رہا - اہنگ کے تیاگ کرنے سے سرب
تیاگ سدھ ہوا - آگے تونے راج کو تیاگ کیا تھا پر راج مین میرا کچھ نہ تھا پھر تم کا تیاگ کیا پھر بن سے آدِ لیکر سب
سامگری کا تیاگ کیا پر اب تونے اُسکا تیاگ کیا جو تیاگنے جوگ اہنگ بھاو ہی اس سے سرب تیاگ ہوا -
جو کچھ جاننے جوگ ہی وہ تونے جانا ہی اور شانت پد کو پراپت ہوا ہی - ہے راجن تو آتما ہی سب دُکھون سے
رہت ہی - جیسے مندراچل پربت سے رہت چھیر سمُدر شانت کو پراپت ہوا ہی تیسے ہی اگیان سے رہت
تو بھی شانت پد کو پراپت ہوا ہی - اب تو جاگا ہی اور چت کا تیاگ کیا ہی اس سے اَدویت سروپ آتما ہوا ہی
ہے راجن جب دو اچھر ہوتے ہین تب اُنکی سنگیا طرح طرح کی ہوتی ہی جیسے اُمرت بکھ سُکھ دُکھ دھرم اور
ادھرم - پر جو ایکا ایکی اچھر ہوتا ہی وہ سب کا آتما ہی تیسے ہی تیرا دوسرا اگیان مٹ گیا ہی اور تو سَت پد کو پراپت
ہو کر سُدھ نرمل ہوا ہی - ہے راجن جو گیان وان ہی اُسنے سمیک درشٹ سے چت کا تیاگ کیا ہی اور اُسکو
کوئی دُکھ نہین ہوتا - تو اُس پد کو پراپت ہوا ہی جسمین کوئی دُکھ نہین اور جہان سورگ آدِک سُکھ بھی کچھ چیز نہین
کیونکہ سورگ مین بھی بہت جھنجھٹ ہوتی ہی - بہشت سے یہ ارتھ ہی کہ جو بڑے پُن والے اپنے سے اُونچا کسیکو دیکھتے ہین
تو چاہتے ہین کہ ہم بھی اُسکے برابر ہو جاوین اور جہنم سے یہ ارتھ ہی کہ ایسا نہو کہ ہم ان سُکھون سے گر جاوین
اس سے سورگ مین بھی دونون طرح سے دُکھ ہوتا ہی پر تونے پُن اور پاپ دونون کا تیاگ کیا ہی اس سے
سرب تیاگی ہوا ہی - اگیانی جو پاپی جیو ہین اُنکو سورگ ہی بہت اچھا ہی جیسے سونے کا برتن نہ ملے تو پیتل ہی کا
اچھا ہی تیسے ہی سونے کا برتن جو گیان ہی وہ جب تک نہ ملے تب تک پیتل کا برتن جو سورگ آدک ہی وہی نرک
سے اچھا ہی پر تجھ ایسے کو کچھ نہین - آتما مین سب پدارتھ پُورن ہین اور سب آتما ہی سے پیدا ہین - ہے راجن
بن آشرم پر کیا بھروسا کرنا ہی - جہان سے انکی اُتپت ہی اور جہان لین ہو جاتے ہین اور بیچ مین جسکے اگیان
سے درشٹ آتے ہین اُسمین استھت ہو - ہے راجن سنکلپ بکلپ جو اُٹھتے ہین اُنمین مت استھت ہو
پر جسمین یہ اُتپت اور لین ہوتے ہین اُسمین استھت ہو - تپ آدک کریا سے کیا سدھ ہوتا ہی جس سے تپ آدک
سدھ ہوتے ہین اُسمین استھت ہو - بوند مین کیا استھت ہونا ہی جس میگھ سے بوند پیدا ہوتے ہین اُسمین
استھت ہو - ہے راجن جیسے استری بھرتا سے کوئی پدارتھ چاہی اور آپ نہ کہی تیسے ہی تپ آدک کریا سے کیا
سدھ ہوتا ہی جو اُنسے آتم پد کی اچھا کرے تو پراپت نہین ہو سکتا اپنے آپ سے پاتا ہی - ہے راجن آتما تیرا اپنا آپ
ہی اُس سے سب سدھ ہوتی ہی - جو بُت پیچھے تیاگ کرنی ہو اُسکو گیان وان پہلے ہی انگی کار نہین کرتا -
جو کچھ تپ آدک ہین اُنکو چت سے کیا رچیا ہی اپنے آپ کو دیکھ کہ انبھو روپ ہی اور سدا اپرنتر اپنے آپ مین
استھت ہی جب تو اپنے آپ سے آپکو دیکھیگا تب تپ آدک کریا کو دُور کرکے شوبھا پاویگا - جیسے بادل کے دُور
ہونے سے پرکاشمان چندرما شوبھا پاتا ہی تیسے ہی تو بھی بھوگ کی چپلتا کو تیاگ کر شوبھا پاویگا - جب اندریونکو

جیت کر کسی چیز مین آسکت (فریفتہ) نہوگا اور سب باسناکو تیاگ کریگا تب گیان وان ہوگا جسنے سب باسناکو تیاگ کیا ہی اُسکو بشٗ سمان جاننا وہ سب راج کا سوامی ہی اور جسنے مَن کو جیت لیا ہی وہ کرم کرنےمین بھی جیون کا تیون رہتا ہی اور سمادھ مین بھی جیون کا تیون رہتا ہی۔ جیسے پَون چلنے اور ٹھہرنے مین برابر ہی تیسے ہی گیانی کو کہین دکھ نہین ہوتا۔ راجانے پوچھا کہ ہے سب سندیہون کے ناش کرنے والے۔ اسپند اور نہہ اسپند مین گیانی جیون کا تیون کیسے رہتا ہی سو کرپا کرکے کہیے۔ کُمبھ بولے کہ ہے راجن جیسن آکاش آکاش سے بھی اُدھک نرمل ہی جب اُسکا ساکشات کار ہوتا ہی تب جہان دیکھو وہان چیتن ہی بھاستا ہی جیسے سمندر کے جاننے سے ترنگ اور بُدبُدے سب جل ہی بھاستے ہین تیسے ہی چیتن آتما کے دیکھنے سے پھرنے مین بھی آتما ہی درشٹ آتا ہی اور جسنے آتما کو نہین جانا اُسکو طرح طرح کا جگت بھاستا ہی۔ جیسے جل کے جانے بنا ترنگ اور بُدبُدے الگ الگ بھاستے ہین اور جل کے جاننے سے ترنگ بھی جل ہی بھاستے ہین ہے راجن سمیک درشی کو جگت آتما سوروپ ہی اور اسمیک درشی کو جگت ہی۔ اس سے تو سمیک درشی ہوکر دیکھ کہ جگت بھی آتما روپ ہی۔ سمیک درشن جیسے پراپت ہوتا ہی سو بھی سُن کہ سمیک درشن سنتون کے سنگ کرنے اور ست شاستر کے بچار سے پراپت ہوتا ہی۔ بھاونا کرو تب کچھ کال مین سوروپ کا ساکشات کار ہوتا ہی۔ کال کی اپیکشا بھی درڑھ بچار کے نمت کہی ہی۔ جب درڑھ بچار ہوتا ہی تب ساکشات کار ہوتا ہی اور جب سوروپ کا ساکشات کار ہوتا ہی تب اسپند اور نہہ اسپند مین ایک سمان ہوتا ہی۔ ہے راجن جسکے پاس مکھی ہی وہ مکھی کے واسطے پریت کیون ڈھونڈھے اور دوڑے تیسے ہی تیرے گھر مین برہم جاننے والی چوڑالا تھی اُسکو چھوڑ کر تو بن مین آکر تپ کرنے لگا اس سے بڑا کشٹ پایا پرنتُ اب تو جاگا ہی اور تیرا دکھ دور ہوا ہی۔ اب تو شانت پد کو پراپت ہوا ہی جیسے رسی کے نہ جاننے سے سانپ بھاستا ہی اور اچھی طرح جاننے سے رسی ہی بھاستی ہی تیسے ہی جسنے اچھی طرح نہہ اسپند ہوکر اپنا آپ دیکھا ہی اُسکو پھرنے مین بھی آتما ہی بھاستا ہی جب مَن کی چنچلتا مٹ جاتی ہی تب ترُیاتیت پد کو پراپت ہوتا ہی جس پد کو بانی نہین کہہ سکتی۔ ہے راجن تو بھی اب اُسی پد کو پراپت ہوا ہی جو مَن اور بانی سے رہت ترُیاتیت پد ہی۔ وہان کوئی کچھ نہین ہی کیول شانت پد ہی۔

سرگ بیاسی۔ شکھدھوج استری پراپت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب راجا کو کُمبھ مُن یہ اُپدیش کر چکے تو اسکے بعد کہنے لگے کہ ہے راجن اب ہم جاتے ہین کیونکہ سورگ مین برہما جی کے پاس نارد مُن آئے ہین وے جو مجھکو دیوتاؤن کی سبھا مین نہ دیکھینگے تو کرودھ کرینگے۔ ہے راجن جو سُلکھیان کرت پُرش ہین وے بڑے کی پرسنتا لیتے ہین۔ جو اُپدیش تجھکو کیا ہی اُسکو اچھی طرح سے بچارنا۔ سب شاستروں کا سار یہی ہی کہ سمپورن باسنا کا تیاگ کرنا اور کسی مین

چت کو نہ پھنسانا۔ میرے آنے تک سوروپ مین استھت رہکر کسی کام مین نہ لگنا اور سوروپ کو اچھی طرح جانکر
چاہر جیسے بچرنا۔ اسی طرح کہکر جب کمبھ مُن اُٹھ کھڑے ہوئے تب راجانے ارگھ اور پھل چڑھانے کے نمت
ہاتھ مین لیے پرجل اور پھول ہاتھ ہی مین رہے اور کمبھ مُن انتردھان ہو گئے۔ جب راجانے کمبھ مُن کو اپنے آگے
نہ دیکھا تب بچار کرنے لگا کہ دیکھو ایشور کی نیت جانی نہین جاتی کہ کہان نارد مُن اور کہان اُنکے پُتر کمبھ مُن اور
کہان مین راجا شکھر دھوج۔ معلوم ہوتا ہر کہ نیت ہی نے کمبھ مُن کا روپ دھر کر مجھکو جگایا ہر۔ کمبھ بڑا مُن تھا
جسنے اُپدیش کرکے مجھکو جگایا۔ اب مین اگیان روپی گڑھے سے نکلکر سوروپ کو پراپت ہوا ہون میرے سب
سندیہ مٹ گئے ہین اور مین نردکھ پد مین استھت ہو کر اگیان روپی نیند سے جاگا ہون بڑا آشچرج ہر۔ ہے رام جی
ایسا کہکر راجا شکھر دھوج سب اندری اور پران اور مَن کو استھت کرکے سب کرمون سے رہت ہوا اور جیسے
پتھر کی پتلی بنی ہوتی ہر اور جیسے پربت کا شکھر استھت ہوتا ہر تیسے ہی استھت ہوا۔ ادھر چڑالا اُس کمبھ
روپ شریر کو تیاگ کر اور اپنے سُندر روپ کو دھارن کرکے اُڑی اور آکاش کو نانگھ کر اپنے نگر مین آئی۔
انتہ پُر مین جہان استریان رہتی تھین وہان آکر منتریون کو آگیا دی کہ تم اپنے اپنے استھان مین استھت ہو اور
آپ راجا کے استھان مین استھت ہو کر اچھی طرح سے پرجا کو پالنے لگی۔ تین دن رہکر پھر وہان سے اُڑی
اور جہان راجا بن مین تھا اُس بن مین آپہنچی اور کمبھ کا روپ دھر کر دیکھا کہ راجا سمادھ مین استھت ہر اس سے
بہت پرسنّ ہوئی۔ ہے رام جی ایسے پرسنّ ہو کر چڑالا نے بچار کیا کہ بڑے سُکھ کا کام ہوا کہ راجا نے سوروپ
مین استھت پائی اور شانت کو پراپت ہوا۔ پھر یہ بچار کر کہ اسکو جگاؤن سنگھ کی طرح گرجی اور ایسا شبد کیا
کہ بن کے پشو پنچھی سب ڈر گئے پرنتُ راجا نہ جاگا پھر اُسکو ہاتھ سے ہلایا تو بھی وہ نہ جاگا۔ جیسے میگھ کے شبد
سے پربت کا شکھر چلایمان نہین ہوتا تیسے ہی راجا چلایمان نہوا اور کاٹھ اور پتھر کی طرح استھت رہا۔ تب رانی
نے بچار کیا کہ کہین راجا شریر کو تیاگ نہ دے۔ پھر بچار کیا کہ جو راجا نے شریر کا تیاگ کیا ہوگا تو مین بھی اپنا
شریر تیاگ کرونگی۔ ہے رام جی چڑالا نے شریر کو نہ تیاگا پرنتُ تیاگ کرنے کا آرمبھ (آغاز) کرنے لگی کہ راجا کو
اور مجھکو ایک ہی ساتھ شریر تیاگ کرنا ہر پھر بچار کرنے لگی کہ اسکی بھوشیت (شُدنی) کیا ہر۔ تب راجا کے
نیترون پر ہاتھ لگایا اور دیہہ سے دیہہ کو چھو کر دیکھا تو جانا کہ راجا کے شریر مین پران ہین۔ پھر ہے سُنارہ کو بچار کیا
کہ اسکی سَتو باقی رہتی ہر اس سے جیون مُکت ہو کر راج مین بچریگا۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون
تمنے کہا کہ راجا کاٹھ اور پتھر کی طرح استھت ہوا پھر کہا کہ کمبھ نے ہاتھ لگا کر دیکھا کہ اسمین پران ہین تو کمبھ نے
کیونکر جانا۔ یہ مجھکو سندیہ ہر سو دور کرو۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جس شریر مین پرتِشٹھا ہوتی ہے
اسمین ہریاولتا ہوتی ہر۔ ہے رام جی اگیانی کا چت رہتا ہر اور گیانی کا ستو رہتا ہر جو پھر اُس بندھ کے بش سے
پھرتا ہر اور برتھا کا برت پھرنے سے پھر شریر پاتا ہر۔ گیانی بھلے بُرے مین ایک سمان رہتا ہر وہ اچھے کے ملنے مین
پرسنّ نہین ہوتا اور بُرے کے ملنے مین دُکھی نہین ہوتا اور اگیانی ایک سمان نہین رہتا وہ اچھے مین سُکھی ہوتا

پے مین دُکھی ہوتا ہی۔ ہے رام جی جب گیانی شریر کو تیاگ کرتا ہی تب برہم سمدر مین استھت ہوتا ہی اور جب تک
ستو باقی رہتا ہی تب تک پھرتا ہی اور اگیانی جب شریر کو تیاگ کرتا ہی تب اُسمین سوکشم سنسار باقی رہتا ہی جیسے
بیج مین برچھ اور پھول اور پھل سوکشم ہوکر استھت رہتا ہی اور کال پاکر پھر نکلتا ہی اسی پرکار راجا کا ستو باقی
رہیگا اِس کارن پھر پھریگا۔ تب کمبھج روپ چڑالا نے بچار کیا کہ اسکے بھیتر پرویش کرکے جگاؤن اور جو مین
نہ جگاؤن گی تو بھی نیت سے اسکو جاگنا ہی۔ ایسا بچار کرکے اُسنے اپنے شریر کو تیاگ دیا اور چیتنتا مین استھت ہوکر
پھرنے کو لیکر اُسمین پرویش کیا اور اُسکی چیتنتا کا جو ستو باقی تھا اُسکو پھوڑا اور پرا چھوبھ کیا۔ جب راجا وہان
سے ہلا تب آپ نکل آئی اور اپنے شریر مین پرویش کیا۔ جیسے پنچھی آکاش مین اُڑتا ہی اور پھر اپنے گھر مین
آکر پرویش کرتا ہی تیسے ہی وہ اپنے شریر مین آکر استھت ہوئی اور مدھر سور سے سام بید گانے لگی۔ تب
راجا یہ سُنکر کہ کوئی سام بید گاتا ہی جاگا اور دیکھا کہ کمبھج مُن بیٹھے ہین۔ انکو دیکھکر وہ بہت پرسن ہوا اور
پھول اور جل چڑھاکر بولا کہ ہے بھگون میرے بڑے بھاگ ہین مین آپ کے درشن کرکے بہت پرسن ہوا
ہے بھگون کول روپی کلا ول پربت ہی اُسمین جو دیہ روپی برچھ ہی سو اب پھولا ہی اور تمنے مجھکو پوتر کیا ہی
ہے بھگون کسی کی سامرتھ نہین کہ تم ایسون کے چت مین پرویش کرے۔ جسمین سدا آتما کا نواس ہی اُسس
چت مین میری استمرت ہوئی ہی کہ آپکا درشن کیا اس سے میرے بڑے بھاگ ہین۔ ہے بھگون امرت روپی
بچنون سے تمنے پہلے مجھکو پوتر کیا تھا اور اب جو چت کیا ہی سو مجھکو پوتر کیا ہی۔ کمبھج بولے کہ ہے راجن تیرا
درشن کرکے مین بھی بہت پرسن ہوا ہون اور تیری ایسی پریت مین نے آگے کسی مین نہین دیکھی۔
ہے راجن تیرے نمت مین سورگ سے آیا ہون سورگ کے سُکھ مجھکو اچھے نہ لگے تو مجھکو بہت پیارا ہی اسلیے
مین آیا ہون اب مین سورگ کو نہ جاؤنگا تیرے ہی پاس رہونگا۔ راجا بولا کہ ہے بھگون جسپر تم ایسون
کی کرپا ہوتی ہی اُسکو سورگ آدک سُکھ اچھے نہین لگتے تو پھر تم ایسون کی بات کیا کہنا ہی۔ یہ بن ہی اور یہ
جھونپڑی ہی اُسمین بشرام کرو۔ میرے بڑے بھاگ ہین جو تمھارا چت یہان رہنے کو چاہتا ہی۔ کمبھج بولے
کہ ہے راجن اب تجھکو شانت پراپت ہوئی اور سنکلپ بیج نشٹ ہوا ہی۔ جیسے ندی کے کنارے کی بیل پانی
کی دھارا سے جڑ سمیت بہہ جاتی ہی تیسے ہی تیرے سب سنکلپ بیج مٹ گئے ہین اب تو جو تھا پراپت مین
سنتشٹ ہی یا نہین اور ہیئوپادے سے رہت ہوا ہی یا نہین اور جو پد پانے جوگ ہی وہ پایا ہی یا نہین
اپنا انبھو کہہ۔ راجا بولا کہ ہے بھگون تمھاری کرپا سے مین نے اب سب سے اُتم پد پایا ہی جہان سنسار کی
حد کا انت ہی اب مجھکو اُپدیش کا ادھکار نہین رہا کیونکہ میرے سب سندیہ مٹ گئے ہین اور ہیئوپادے سے
رہت ہون اِس سے سُکھی بچرتا ہون جو کچھ جاننے جوگ تھا وہ بھی مین نے جانا ہی اب مجھ مین کوئی نہین اور
مین سب جگہ ترپت انت پراپت روپ آتما اپنے نرمل سوبھاو مین استھت سرباتما اور نربکلپ ہون
مجھ مین پھرنا کوئی نہین مین شانت روپ ہون اور دیر تک سُکھی ہون۔ اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی

اسطرح راجا اور کُمبھج مُن کا تین مہورت تک سمبادھ ہوتا رہا اسکے بعد دونون اُٹھ کھڑے ہوئے اور چلے۔ پاس ہی ایک تالاب تھا جہان بہت سی کملنیان لگی تھین وہان پہنچکر دونون نے اسنان کرکے گایتری اور سندھیا کی اور پوجا کرکے پھر وہان سے چلے اور بن کنجون مین آئے تب کُمبھج نے کہا کہ چلیے راجا نے کہا کہ اچھی بات ہی تب تو دونون چلے اور بہت سے نگر دیش گانون اور تیرتھون کو بھی دیکھتے ہوئے طرح طرح کے بنون مین جو پھل اور پھولون سہت تھے اور مرتھل مین بھی بچرے۔ ہے رام جی ایسے وے دونون تیرتھ آدک ساتوکی استھانون اور سندر بن آدک راجسی استھانون اور مرتھل آدک تامسی استھانون مین بچرے پرنتُ ہرکھ اور شوک کو نہ پراپت ہوئے سمتا مین بنے رہے۔ ہے رام جی کُمبھج کے پھرنے کا یہ پریوجن تھا کہ دیکھین راجا شُبھ اشُبھ استھانون کو دیکھکر ہرکھ شوک کریگا یا نہ کریگا پر راجا نے ہرکھ شوک نہ کیا۔ پھر اُنھون نے بڑے پربتون کی کندرا اور بن اور کنج اور بڑے کشٹ کے استھان دیکھے اور ایک بن مین جا رہے۔ کچھ کال مین راجا اور کُمبھج مُن دونون ایک ہی سے ہو گئے۔ دونون اکٹھے اسنان کرین ایک ہی سے جاپ جپین ایک سی پوجا کرین اور ایک سے دونون شُدھ ہو گئے۔ کسی جگہ وے شریر مین مٹی لگاوین کسی جگہ چندن لگاوین کسی جگہ شریر مین بھسم لگاوین کسی جگہ دِبیہ بستر پہرین کہین کیلے کے پتون پر سووین کسی جگہ پھولون کی سجیا ہو اور کہین برے استھان مین سووین۔ ہے رام جی ایسے شُبھ اشُبھ استھانون مین بھی وے جیون کے تیون رہے اور نہ ہرکھ اور شوک کو نہ پراپت ہوئے کیول شُدھ ستو مین وے دونون استھت رہے اور آتما کے سوا اور کچھ نہ پھرا۔ ایک بار رانی کے من مین بچار ہوا کہ یہ میرا بھرتا ہی مین اسکو بھوگون کیونکہ میری اوستھا ہے جو اچھے کل کی استری ہین وہ اپنے پت کو پرسن رکھتی ہین اور راجا کا شریر بھی دیوتون کا سا ہو گیا ہے اور استھان بھی شُبھ ہی۔ جب تک شریر ہی تب تک شریر کے سوبھاو بھی ساتھ ہین۔ پھر بچار کیا کہ راجا کی پریچھا بھی کرون کہ کیا ہی۔ ایسا بچار کر کُمبھج نے کہا کہ ہے راجن اب ہم سورگ مین جاتے ہین کیونکہ چیت شُدھ ایکم کو برہما جی نے سرشٹ رچی ہی اسی دن برس کے برس اُتسو ہوتا ہی اور وہان نارد مُن بھی آوینگے میرے آنے تک تم دھیان مین رہنا اور جب دھیان سے اُترنا تب پھولون کو دیکھنا۔ ایسا کہکر اُسنے پھولون کی منجری راجا کو دی اور راجا نے بھی کُمبھج کو پھولون کی منجری دی۔ جیسے نندن بن مین استری پت کے ہاتھ مین دے اور پت استری کے ہاتھ مین دے تیسے ہی دونون نے آپس مین دیا۔ پھر کُمبھج آکاش کو اُڑا اور جیسے میگھ کو مور دیکھتا ہی تیسے ہی راجا دیکھتا رہا۔ جہان تک راجا کی درشٹ پہنچتی تھی تہان تک رانی نے کُمبھج کا شریر رکھا اور جب درشٹ سے باہر ہوئی تب پھولون کی مالا جو گلے مین پہنے تھی اسکو توڑکر راجا کے اوپر ڈال دیا اور چڑالا کا شریر دھارن کرکے آکاش کو نانگھ کر اپنے انتہ پر مین پہنچی اور راجا کے استھان پر بیٹھکر سبکو اپنے اپنے استھانون مین استھت کیا اور پرجا کی خبرین سُنکر پھر اُڑی۔ سورج کی کرنون کی راہ سے میگھ منڈل کو نانگھ کر جہان راجا کا استھان تھا وہان آکر دیکھا کہ راجا جدائی کے

صدمہ سے بے چین ہو اس سے آپ بھی کُمبھ رُوپ سے دلگیر راجا کے پاس آئی - راجا نے کہا کہ ہے بھگون تمکو
کیا دُکھ ہو ایسا کون کشٹ مارگ مین ہوا ہو سب دُکھون کا ناش کرنے والا گیان ہو جو تم ایسے گیانیون کو دُکھ ہو
تو اور کی کیا بات کہی جاوے - ہے مُن تمکو دُکھ کا کارن کوئی نہین تم کیون دُکھی ہوتے ہو اور تمکو کون انشٹ
پراپت ہوا ہو - تب کُمبھج نے کہا کہ ہے راجن مجھکو ایک دُکھ ہو سو کہتا ہون - جو متر پوچھے تو سچ ہی کہنا چاہیے
اور دُکھ بھی دُور ہوتا ہو - جیسے میگھ جڑ ہوتا ہو اور شیام بھی ہوتا ہو اور اُسکا سجن جو کھیت اور پرتھوی ہے
اُسکے اوپر جب وہ جل برساتا ہو تب اُسکی جڑتا اور شیامتا نہین رہتی اس سے مین تجھ سے کہتا ہون -
ہے راجن جب تک سورگ مین سبھا رہی تب تک مین نارد مُن کے پاس رہا اور جب سبھا اُٹھی تب
نارد مُن بھی اُٹھے اور مجھسے کہا کہ جہان تیری اچھّا ہو وہان جا اور مین بھی جاتا ہون کیونکہ نارد مُن ایک ہی
جگہ نہین ٹھہرتے سب جگت مین گھومتے پھرتے ہین تب مین آکاش کو چلا تو ایک جگہ سُورج سے ملاپ ہوا
اور بادل کی راہ سے تیزی کے ساتھ چلا - جیسے ندی پربت سے تیزی کے ساتھ چلتی ہو تیسے ہی مین بہت
تیز چلا آتا تھا تو دیکھا کہ دُرباسا رکھیشور مہا میگھ کی طرح شیام بستر پہنے ہوئے اور بھوکھنون سمیت جیسے
بجلی کا چمتکار ہوتا ہو اُڑے چلے آتے ہین - بھوکھنون کا چمتکار دیکھکر مین نے ڈنڈوت کر کے کہا کہ ہے مُنیشور
تُمنے کون رُوپ رکھا ہو جو استریون کا سا بھاستا ہو تب دُرباسا نے خفا ہوکر مجھسے کہا کہ ہے برہماجی کے
پوتے تو کیسی بات کہتا ہو ایسی بات مُنیشورون سے کہنا نچاہیے - ہم کھیت ہین جیسا بیج کھیت مین
بویا جاتا ہو ویسا ہی اُگتا ہو تو نے مجھکو استری کہا اس سے تو بھی استری ہوگا اور رات کو تیرے سب
انگ استری کے ہونگے - ہے مُنیشور جو کلّیان کرنیوالے گیانی پُرش ہین اُنہین ملائمت ہوتی ہے - جیسے
پھل والا برچھ نرم ہوتا ہو تیسے ہی گیانی بھی نرم ہوتا ہو ایسا بچن تجھکو کہنا نچاہیے - ہے راجن ایسا سنکر
مین تیرے پاس چلا آیا ہون اور مجھکو لاج آتی ہو کہ مین استری کا شریر دھر کر دیوتون کے ساتھ کیسے رہونگا
یہی مجھکو سوچ ہو - راجا نے کہا کہ کیا ہوا جو دُرباسا نے کہا اور استری کا شریر ہوا تم تو شریر نہین ہو نرلیپ آتما ہو
ہے مُنیشور تم اپنی سمتا مین استھت رہتے ہو - گیانی پُرش کو دُکھ سُکھ کسی کا نہین رہتا وہ تو اپنی سمتا مین
استھت رہتا ہو - تب کُمبھج نے کہا کہ ہے راجن تو سچ کہتا ہو مجھکو کیا دُکھ ہو جو شریر کا پرارَبدھ ہو سو ہوتا ہو -
یہ ایشور کی نیت ہو کہ جب تک شریر رہتا ہو تب تک شریر کے سوبھاو بھی رہتے ہین - شریر کا سوبھاو تیاگ
کرنا بھی مورکھتا ہو - جس استھان مین گیان کی پراپت ہو اُسی چیشٹا مین رہیے اور اندریون کا روکنا
اور مَن سے بسّے کی چِنتنا کرنا بھی مورکھتا ہو اندریون اور دیہہ کی چیشٹا گیانی لوگ بھی کرتے ہین پرنتو
اُسمین بندھ نہین جاتے - اندریان بِشے بھوگ کرتی ہی ہین ایشور کی آدِ نیت اسی پرکار کی ہو - ہے راجن
نیت کا تیاگ کسی سے نہین کیا جاتا اس سے نیت کو کیا تیاگ کریے - یہ نیت ہو کہ جب تک شریر ہو تب تک
شریر کے سوبھاو بھی ہوتے ہین - جیسے جب تک تِل ہو تب تک تیل بھی ہوتا ہو تیسے ہی جب تک شریر ہی

تب تک شریر کے سوبھاؤ بھی ہوتے ہین جو گیان وان پُرش ہین وہ دیہہ اور اِندریون سے کرم بھی کرتے ہین پرنتُ اُسمین پھنستے نہین اور اگیانی اُسمین بندھ جاتے ہین ۔ کرم گیانی بھی کرتے ہین اگیانی بھی کرتے ہین جیسے برہما بشن رُدر گیان وان ہین وہ سب کرم بھی کرتے ہین پرنتُ بندھمان کسی مین نہین ہوتے ۔ ہے راجن ایسے ہی جو بغیر اِچّھا کے آجاوے اور جسکو شاستر پرمان کرین اُسکو بھوگنے مین کچھ دوش نہین ہے راجا بولا کہ ہے بھگون گیانی کو کچھ دُوش نہین جو ستّا سمان مین استھت ہوتا ہے اُسکو دُوش کچھ نہین ہوتا اور اگیانی شریر کے دُکھ اپنے مین دیکھتا ہے اِس سے دُکھی ہوتا ہے اور گیان وان شریر کے دُکھ اپنے مین نہین دیکھتا ۔ ہے رام جی ایسا کہتے کہتے سورج اَست ہوئے تب راجا اور کُمبھج دونون نے سائنکال مین سندھیا کر کے جاپ کیا اور جب رات ہوئی اور تارے نکلے اور سورج مکھی کملون کے مکھ مُوند گئے تب کُمبھج نے کہا کہ ہے راجن دیکھ کہ میرے سر کے بال بڑھتے چلے آتے ہین کپڑے بھی پیرون تک ہوگئے ہین اور چھاتیان بھی استری کی ایسی ہوگئی ہین ۔ آخرکار چُڑالا مہا سُندر استری کیطرح ہوگئی اُسکو دیکھکر راجا گھڑی بھر تک سوچ مین رہا اسکے بعد ساودھان ہوکر راجا بولا کہ ہے مُن کیا ہوا جو تمہارا شریر استری کا ہوگیا تم تو شریر نہین آتما ہو اس سے شوک کیون کرتے ہو ۔ تم اپنی ستّا سمان مین استھت رہو ۔ جب رات ہوئی تب رانی نے مہا سُندر رُوپ دھر کے پھولون کی سیج بچھائی اور اُسپر دونون اِکٹھے ہوکر سوئے ۔ ہے رام جی ساری رات اُنکو کوئی پھُرنا نہ پھُری اور ستّا سمان مین دونون استھت رہے اور مُکھ سے کچھ نہ بولے ۔ جب پراتہ کال ہوا تب رانی نے پھر کُمبھج کا شریر دھارن کر کے اسنان کیا اور گایتری سے آدلیکر سب کرم کیے ۔ اِسی طرح چُڑالا رات کو استری بنجاتی تھی اور دن کو کُمبھج پُرش کا شریر دھارن کرتی تھی جب کچھ دن اسی طرح گذرے تب دونون وہان سے چلکر سُمیر پربت کے اوپر گئے اور مندراچل اور استاچل پربت آدک سب سکھون کے استھانونکو دیکھا پر ایک درشٹ کو لیے رہے نہ کوئی سُکھی ہوئے نہ دُکھی ہوئے جیون کے تیون بنے رہے ۔ جیسے پون سے سُمیر پربت چلایمان نہین ہوتا ویسے ہی وہ شُبھ اشُبھ استھانون مین سمان ہی بنے رہے ۔

سرگ تراسی ۔ بواہ لیلا برنن

اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس پرکار پھرتے پھرتے وہ مندراچل کی کندرا مین پہنچے تو وہان کُمبھج رُوپ چُڑالا نے راجا سے پریچھا کے نِمت کہا کہ ہے راجن جب مین رات کو استری ہوتی ہون تب مجھکو بھرتا (شوہر) کے بھوگنے کی اِچّھا ہوتی ہے کیونکہ ایشور کی نیت ایسی ہی ہے کہ استری کو پُرش ضرور ہی چاہیے جو اُتم کُل کا پُرش ہوتا ہے اُسکو کنیا بواہ کر کے پتا دیتا ہے یا جسکو استری چاہے اُسکو آپ دیکھ لے ۔ اس سے ہے راجن مجھکو تجھ سے اَدھک کوئی نہین درشٹ آتا تو ہی میرا بھرتا ہے اور مین تیری استری ہون تو مجھکو

اپنی استری جان کر جو کچھ کرم استری پرش کرتے ہین سو کیا کر- میری عمر بھی جوان ہی اور تو بھی سُندر ہی گیان وان
جو کچھ بے اِچّھا کے ملجاے اُسکو تیاگ نہین کرتے اگرچہ تجھکو اِچّھا نہو تو بھی ایشور کی نیتی اسی پرکار کی ہے
اسکے تیاگ کرنے مین کیا سدّھ ہوگا- جو اپنے سوروپ ستّا مین استھت ہی اُسکو کسی چیز کے لینے یا تیاگ
کرنے کی کچھ اِچّھا نہین پرنتُ جو نیتی ہو وہ کرنا ہی چاہیے. راجا بولا کہ ہے سادھو جو تیری اِچّھا ہو وہ کر- مجھکو تو
تینون لوک آکاش روپ ارتھات شونّیہ بھاستے ہین مجھکو پراپت ہونے مین کچھ سُکھ نہین اور پراپت نہونے مین
کچھ دُکھ نہین- نہ ہرکھ ہی ہی نہ شوک ہی ہی جو تیری اِچّھا ہو وہ کر- کمبھج بولے کہ ہے راجن آج پورنماسی کا
دن اچّھا ہی اور مین نے پہلے سے لگن بھی سادھ رکھی ہی اِس سے مندراچل پربت کی کندرا مین بیٹھکر بواہ کرو-
آخر کو راجا اور کمبھج دونون اُٹھے اور جو کچھ سامگری شاستر کی ریت سے چاہیے وہ سب اکٹھے کرکے دونون نے
شری گنگا جی مین اسنان کیا- بستر پھول پھل آدک جو بواہ کی سامگری ہین سو کلپ برچھ سے لیکر دونون نے
پھل بھوجن کیے- جب سورج اَست ہوئے تب دونون نے سندھیا آدک کرکے کمبھج نے راجا کو سُندر کپڑے
پہنائے اور گہنے پہنا کر سر پر مُکُٹ رکھا- پھر کمبھج نے اپنا شریر تیاگ کر استری کا شریر رکھا اور راجا سے بولا کہ
ہے راجن اب تو مجھکو گہنے پہنا- تب راجا نے سب گہنے کپڑے اور پھول پہنائے تب وہ شری پاربتی جی
کی طرح سُندر بنی- تب چُڑالا نے کہا کہ ہے راجن اب مین تیری استری ہون اور میرا نام مدنکا ہی اور تو میرا
بھرتا ہی مجھکو تو کامدیو سے بھی اَدھک سُندر لگتا ہی- بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِسی پرکار چُڑالا نے بہت
کچھ کہا تو بھی راجا کا چِت آنند کو نہ پراپت ہوا اور بیراگ سے دُکھی بھی نہوا جیون کا تیون رہا اِسکے بعد جب بواہ کا
آرمبھ ہوا تب چندوا تانا اور سونے کے کلس پاس رکھے دیوتاؤن کا پوجن کیا اور جو شاستر کی بِدھی ہی وہ سب
کرکے منگل کیا- تب تو رانی نے سنکلپ کیا کہ سمپورن گیان نِشٹھا مین نے تجھکو دی اور راجا نے بھی سنکلپ کیا کہ سمپورن
گیان نِشٹھا مین نے تجھکو دی- جب ایک پہر رات رہی تب راجا اور رانی نے پھولون کی سیج بچھا کر شین کی اور اپس مین
باتین کرتے رہے میتھن (جماع) کچھ نہ کیا پراتہ کال ہونے پر رانی نے استری کا شریر تیاگ کر کمبھج کا شریر دھارن کیا اور
اسنان سندھیا آدک کرم کیے- ہے رام جی اِسیطرح ایک مہینہ تک وہ مندراچل پربت پر رہے رات کو رانی استری کا شریر دھرے
اور دن کو کمبھج کا شریر دھرے اور جب تیسرا دن ہو تب راجا کو شین کرا کے راج کی خبرگیری کرے اور پھر آکر راجا کے پاس سو رہے-

سرگ چوراسی - مایا شکھ آگمن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب وہان سے وے چلے تو استاچل پربت پر جا کر رہے اور اُدیاچل سمیر کیلاس
آدک پربتون اور کندراؤن اور بنون مین رہے- کہین ایک مہینہ کہین دس مہینے کہین پانچ دن کہین سات دن
رہے- اِسیطرح جب ایک بن مین آئے تب رانی نے بچار کیا کہ اتنے استھان راجا کو دکھائے تو بھی اسکا چِت
کسی مین نہ پھنسا- اِس سے اب اور پرچھاؤن- ایسا بچار کر اُسنے اپنی ایسی مایا پھیلائی کہ تینتیس ۳۳ کروڑ

دیوتا سہت اندر کے آگے کنر گندھرب سدھ اور اپسرا ناچتی ہوئی آئین - سب سامگری سہت اندر کو دیکھ
راجا اٹھا اور بڑی پریت سے اندر کی پوجا کر کے بولا کہ ہے ترلوکی پت تم کس لیے بن مین آئے ہو سو کہو
اندر نے کہا کہ ہے راجن جیسے پنچھی اوپر اڑتا ہے اور اسکی پیٹھ مین ڈورا بندھا ہوتا ہے اس سے وہ اڑتا ہوا بھی
نیچے کو آتا ہے تیسے ہی ہم اوپر کے رہنے والے تیرے تپ اور شبھ لچھنون کے تاگے روپی گنون کو سنکر سورگ سے
نیچے کو کھنچے ہوئے چلے آتے ہین اس طرح ہمارا آنا ہوا ہے - اس سے ہے راجن تو سورگ کو چل اور سورگ مین
رہکر دبیہ بھوگون کو بھوگ کر - ایراوت ہاتھی پہ سوار ہو کر چل یا اچھی شروا گھوڑا جو چھیر سمندر سے متھن
سے نکلا ہے اسپر سوار ہو کر چل - انما مہما گرما آدک آٹھ سدھیان بھی موجود ہین جو اچھا ہو سو لے اور سورگ مین چل
ہے راجن تم تتو کے جاننے والے ہو تمکو گرہن اور تیاگ کرنا کچھ نہین رہا پرنتو جو بے اچھا کے پراپت ہو اسکو
تیاگ کرنا جوگ نہین اس سے سورگ مین چل - راجا بولا کہ ہے دیوراج جانا وہان ہوتا ہے جہان آگے نہوا ہو
اور جہان آگے جانا ہو چکا ہے وہان کیون جاوے - ہے دیوراج ہمکو سب سورگ ہی دیکھ پڑتا ہے جو وہان سورگ
ہو اور یہان نہو تو جانا بھی اچیت ہے پرنتو جہان ہم بیٹھے ہین وہان ہی سورگ بھاستا ہے اس سے ہم کہان
جاوین ہمکو تینون لوک سورگ درشٹ آتے ہین اور سدا سورگ روپ جو آتما ہے اسی مین ہم استھت ہین
ہمکو سدا سورگ بھاستا ہے اور ہم سدا ترپت اور آنند روپ ہین - اندر بولے کہ ہے راجن جو بدرت جیو پورن بودھ
وہ بھی جتھا پراپت بھوگون کو بھوگتے ہین تو تم کیون نہین بھوگتے ایسے جب اندر نے کہا تب راجا تیون
کہکر چپ ہو رہا تب اندر نے کہا کہ جو تم نہین چلتے تو ہم ہی جاتے ہین تمہارا اور کمبھج کا بھلا ہو - ہے رام
ایسا کہکر اندر اٹھ کھڑے ہوئے اور چلے پر جب تک دیکھ پڑتے رہے تب تک دیوتا بھی ساتھ دیکھ پڑتے رہے
جب درشٹ سے باہر ہو گئے تب انتردھان ہو گئے - جیسے سمدر مین ترنگ اٹھکر مٹ جاتے ہین اور
جانا نہین جاتا کہ کہان گئے تیسے ہی اندر انتردھان ہو گئے وہ اندر کمبھج روپ چڑالا کے سنکلپ سے اٹھا تھا
جب سنکلپ مٹ گیا تب انتردھان ہو گیا اور چڑالا نے دیکھا کہ ایسے ایشورج سدھ اور اپسرا ادن -
پراپت ہونے مین بھی راجا کا چت سمتا مین بنا رہا اور کسی پدارتھ مین بندھمان نہوا -

سرگ پچاسی - مایا پنجرہ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب چڑالا اندر کا چھل کر چکی تب بچارنے لگی کہ ایسا چرتر مین نے راجا
موہ کے ہت کیا تو بھی راجا کسی مین بندھایمان نہوا اور جیون کا تیون ہی رہا - بڑا اچھا ہوا کہ راجا
سمان مین استھت رہا اس سے بڑا آنند ہوا - اب اور چرتر کرون کہ جسمین اسکو کرودھ اور دکھ دونون
ایسا بچار کر راجا کی پریچھا کے لیے اسنے یہ چرتر کیا کہ جب سائنکال کا سمے ہوا تب شری گنگا جی کے کنارے
راجا سندھیا کرنے لگا اور کمبھج تن مین رہا اور من مین سنکلپ کا مندر رچا - جیسے دیوتاون کی رچنا ہوتی

تیسے ہی مندر کے پاس پھولون کی ایک باڑی لگائی اور اُسمین کلپ برچھ آدک طرح طرح کے پھولون اور پھلون سَہت برچھ رچے اِسیطرح سنکلپ کی سَنجیا رچ کر سنکلپ ہی کا مہا سُندر ایک پُرش رچا اور اُسکے ساتھ انگ سے انگ مِلاکر اور گلے مین پھولون کی مالا پہنکر کام چیشٹا کرنے لگی - جب راجا سندھیا کر چکا تو رانی کو دیکھنے لگا پر وہ دیکھ نہ پڑی تب ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے اُس مندر کے پاس آیا تو کیا دیکھا کہ ایک کامی پُرش کے ساتھ مدنکا لیٹی ہوئی ہر اور دونون کام چیشٹا کرتے ہین تب راجا نے بچارا کہ بھلے آرام سے دونون لیٹے ہوئے ہین اُنکی آرام مین خلل کیون ڈالیے - ہے رام جی اِس پرکار راجا نے اپنی استری کو دیکھا تو بھی دُکھی نہوا اور کرودھ بھی نہ کیا جیون کا تیون شانت پد مین استھت رہا - مندر کے باہر نکلکر وہان ایک سونے کی شلا پڑی تھی اُسپر آکر بیٹھ گیا اور آدھے نیتر مُوندکر سمادھ مین استھت ہوا - دو گھڑی کے بعد مدنکا کامی پُرش کو تیاگ کر باہر آئی اور راجا کے پاس آکر ننگی ہوگئی پھر کپڑے پہن لیے جیسے اور استریان کامدیو سے بیاکُل ہوتی ہین تیسی ہی چڑالا کو دیکھکر راجا نے کہا کہ ہے مدنکا تو ایسے سُکھ کو تیاگ کر کیون آئی ہر تو تو بڑے آنند مین مگن تھی اب وہان ہی پھر جا - مجھکو دُکھ سُکھ کچھ نہین ہر جیون کا تیون ہون پرنتُ تیری اور کامی پُرش کی پریت اُسمین دیکھی ہر جگت مین پرسپر پریت نہین ہوتی ہے - اِس سے تو اُسکو سُکھ دے اور وہ تجھکو سُکھ دے - تب مدنکا شرم سے سر نیچے کو جھکاکر بولی کہ ہے بھگون چھما کرو مجھپر کرودھ مت کرو مجھسے بڑی چُوک ہوئی ہر مین نے جانکر نہین کیا جو حال ہوا ہر وہ سُنو کہ جب تم سندھیا کرنے لگے تب مین بن مین آئی تو وہان ایک کامی پُرش ملا - مین نربل تھی اور وہ بلوان تھا اُسنے پکڑکر مجھکو گود مین بٹھا لیا اور جو کچھ بھاونا تھی سو کیا - مین نے جو پتبرتا استری کی مرجادا ہر اُسکے انسار اُسپر کرودھ کیا اور اُسکا نرادر کیا اور پکار بھی کی - یے تینون باتین پتبرتا کی مرجادا ہین سو مین نے کین - پرنتُ تم دور تھے اور وہ بلوان تھا مجھکو پکڑکر اور گود مین بٹھاکر جو کچھ اُسکی بھاونا تھی سو اُسنے کیا ہے بھگون میرا کچھ قصور نہین ہر اِس سے تم چھما کرکے کرودھ مت کرو - راجا بولا کہ ہے مدنکا مجھکو کرودھ بھی نہین ہوتا سب آتما ہی درشٹ آتا ہی تو کرودھ کسپر کرون - مجھکو نہ کچھ لینا ہر نہ کچھ تیاگ کرنا ہر یہ کرم سادھون مین نندت ہر اِس سے مین نے اب تیاگ کیا ہر سُکھ سے بچرونگا - میرا گرو جو کُمبھ ہر وہ میرے پاس ہی ہے وہ اور مین سدا اناگ روپ ہون اور تو تو دُرباسا رکھ کے شاپ سے اُدبِگ ہر تجھ سے میرا کون پریوجن ہر تو اب اُسی کے پاس جا -

سرگ چھیاسی - چڑالا پرکٹ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تب مدنکا نام چڑالا نے بچار کیا کہ بڑا کام ہوا جو راجا آتم پد کو پراپت ہوا ایسے سِدّھ اور ایشورج دیکھے اور بڑے بڑے استھان بھی دکھائے تو بھی راجا شِکھدھج مین جیون کا تیون رہا

اس سے بڑا کلیان ہوا کہ راجا کو شانت پراپت ہوئی اور راگ دویش سے رہت ہوا۔ اب مین اسکو اپنا پہلا روپ چڑالا کا دکھاؤن اور سب برتانت راجا کو سناؤن۔ ایسا بچار کر جب مدنکا شریر سے چڑالا روپ ہو کر زیور اور کپڑے پہن کر پرکٹ ہوئی تب راجا اسکو دیکھکر بڑے آشچرج مین ہوا اور دھیان مین استھت ہو کر دیکھا کہ یہ چڑالا کہان سے آئی ہر۔ پھر پوچھا کہ ہے دیبی تو کہان سے آئی ہر تجھکو دیکھکر مین بڑے آشچرج مین ہوا ہون کیونکہ ایسی ہی میری استری چڑالا تھی۔ تو یہان کس نمت آئی ہر اور کب کی آئی ہر چڑالا بولی کہ ہے بھگون مین تمھاری استری چڑالا ہون اور تم میرے سوامی ہو۔ ہے راجن مجھ سے آدلیکر اس چڑالا شریر تک سب چرتر مین نے تمھارے جگانے کے لیے کیے ہین تم دھیان مین استھت ہو کر دیکھو کہ یہ سب چرتر کسنے کیے ہین مین نے اب اپنے کا چڑالا شریر دھارن کیا ہر۔ ہے رام جی جب اسطرح چڑالا نے کہا تب راجا دھیان مین استھت ہو کر دیکھنے لگا اور ایک مہورت تک استھت رہکر سب برتانت دیکھ لیا اسکے بعد راجا نے آشچرج مین ہو کر نیتر کھولے اور رانی کو گلے سے لگا کر ملا تب تو دونون ایسے آنند کو پراپت ہوئے کہ جو ہزار برس تک شیش جی اُس سکھ کو برنن کرین تو بھی نہ کہہ سکین۔ وہ ایسے ستاسان مین استھت ہو کر شانت کو پراپت ہوئے جسمین دکھ کبھی نہین۔ راجا اور رانی دونون گلے لگ کر ملے تھے اس سے بدن مین گرمی ہو آئی تھی اس کارن آہستہ آہستہ کرکے اُنھون نے انگ کھولے اور مارے خوشی کے راجا کے رونگٹے کھڑے ہو گئے اور نیترون سے جل بہنے لگا۔ ایسی حالت مین ہو کر راجا بولا کہ ہے دیبی مجھپر تمنے بڑی کرپا کی تمھاری استت مین کہان تک کرون جو کچھ سنسار کے پدارتھ ہین وہ سب مایا کے اور متھیا ہین۔ تمنے مجھے ست پد کو پراپت کیا ہر اس سے مین تمھاری کیا اُپما دون۔ ہے دیبی مین نے اب جانا ہر کہ مین نے راج کا تیاگ کیا ہر اور اس چڑالا کے شریر تک سب تمھارے چرتر ہین تمنے میرے واسطے بڑے کشٹ سہے اور بڑے جتن کیے۔ آنا اور جانا اور شریر کا سوانگ دھارن کرنا اور اُڑنا آدک مین تمنے بڑا کشٹ پایا ہر اور بڑے جتن سے مجھکو سنسار سمدر سے پار کرکے بڑا اُپکار کیا۔ تم دھن ہو اور جتنی دیبیان ارندھتی برہمانی اندرانی پاربتی سرسوتی اور اچھے کل کی کنیا اور پتی برتا ہین اُنسے تم اچھی ہو۔ جس پرش کو استری پتی برتا ملتی ہر اُسکے سب کام سدھ ہو کر بدھ شانت دیا شکت کو ملتا ہر تا پراپت ہوتی ہر۔ ہے دیبی مین تمھارے پرساد سے شانت پد کو پراپت ہوا ہون اب مجھکو کوئی دکھ نہین اور ایسا پد شاسترون اور تپ سے بھی نہین ملتا ہر۔ چڑالا بولی کہ ہے راجن تم کسواسطے میری استت کرتے ہو مین نے تو اپنا کام کیا ہر۔ ہے راجن تم راج کو چھوڑکر بن مین آئے پرموہ ارتھات اگیان کو اپنے ساتھ ہی لیتے آئے تھے اس سے نیچ استھان مین پڑے تھے۔ جیسے کوئی گنگا جل کو تیاگ کر کیچڑ کے جل کو پیر تیسے ہی تمنے آتم گیان کو چھوڑکر تپ کرنا شروع کیا تھا۔ جب مین نے دیکھا کہ تم کیچڑ مین پڑے ہو تب مین نے تمھارے نکالنے کے لیے اتنے جتن کیے۔ ہے راجن مین نے اپنا کام کیا ہر۔ راجا بولا کہ ہے دیبی میرا یہی آشیرباد ہے کہ جو کوئی پتی برتا استری ہون وہ سب ایسے کام کرین جیسے تمنے کیے ہین۔ جو پتی برتا استری سے کارج ہوتا ہے

وہ اور سے نہیں ہوتا۔ ہے دیبی اُرندھتی آدجتنی پت برتا استریاں ہیں اُنہیں تو پہلے گہی جائیگی ہیں جانتا ہوں کہ منتری برہماجی نے کرودھ کرکے تجھکو اسلیے پیدا کیا ہو کہ اُرندھتی آدِ دیبیوں نے جو گرب یعنی غرور کیا ہوگا اُسکو مٹاویں۔ اِس سے ہے دیبی تو دھن ہو تو نے میرے ساتھ بڑا اُپکار کیا ہو۔ ہے دیبی تو پھر میرے انگ سے لگ جا۔ تو نے میرے ساتھ بڑا اُپکار کیا ہو۔ ہے رام جی ایسے کہکر راجا نے پھر رانی کو گلے سے لگایا جیسے نیولا اور نیولی ملیں اور تصویر لکھے ہوں۔ چُڑالا بولی کہ ہے بھگون ایک تو تم مجھسے یہ کہو کہ گیان رُوپ آتما کے ایک اَنش میں سب جگت لین ہو جاتا ہو ایسے تم ہو سو آپ کو اب کیا جانتے ہو۔ اب تم کہاں استھت ہو۔ راج تمکو کچھ دکھائی دیتا ہو یا نہیں اور اب تمکو کیا اچھا ہو۔ شکھر دھوج بولا کہ ہے دیبی جو سروپ تم نے گیان سے نشچے کیا ہو وہی میں اپنے کو جانتا ہوں اور شانت رُوپ ہوں اچھا ان اچھا مجھکو کوئی نہیں رہی کیول شانت رُوپ ہوں۔ ہے دیبی جس پد کی اُپیکشا کرکے برہما بشن اور رُدر کی مُورت بھی شوک سنجگت بھاستی ہیں تِس پد کو میں پراپت ہوا ہوں جہاں کوئی اُتھان نہیں۔ جو نہ کنچت ہو اور جسمیں ذرا بھی جگت نہیں۔ میں جو تھا وہی ہوا ہوں اور کیا کہوں۔ ہے دیبی تو نے سنسار سمُدر سے مجھکو پار کیا ہو اس سے تو میری گرو ہو۔ ایسا کہکر راجا چُڑالا کے چرنوں پر گر پڑا اور بولا کہ اب مجھکو اگیان کبھی نہ اسپرش کریگا۔ جیسے تانبا پارس کے سنگ سے سونا ہوکر پھر تانبا نہیں ہوتا تیسے ہی میں تیرے پرساد سے موہ روپی کیچڑ سے نکلا ہوں اب پھر کبھی نہ گرونگا۔ اب میں اس جگت کے سُکھ دُکھ سے نشٹ ہوا ہوں جیوں کا تیوں استھت ہوں اور راگ دویش کا اُٹھانے والا چت میرا نشٹ ہوگیا ہو اب میں پرکاش رُوپ اپنے آپ میں استھت ہوں۔ جیسے جل میں سورج کا پرتبمب پڑتا ہو اور جل کے نہونے سے پرتبمب بھی سورج رُوپ ہو جاتا ہو تیسے ہی میرا چت بھی آتم رُوپ ہوا ہو۔ اب میں نربان پد کو پراپت ہوکر سب سے اتیت ہوا ہوں اور سب میں استھت ہوں جیسے آکاش سب پدارتھوں میں استھت ہو اور سب پدارتھوں سے اتیت ہو تیسے ہی میں بھی ہوں میں تو آدکے جھگڑے میرے مٹ گئے ہیں اور میں شانت کو پراپت ہوا ہوں اب مجھ میں ایسا تیسا شبد کوئی نہیں میں اَدویت اور چنماتر ہوں۔ نہ باریک ہوں نہ موٹا ہوں۔ چُڑالا بولی کہ ہے راجن جو تم ایسے استھت ہوئے ہو تو اب کیا کروگے اور اب تمکو کیا اچھا ہو۔ راجا بولا کہ ہے دیبی نہ مجھکو لینے کی اچھا ہو نہ تیاگ کرنے کی اچھا ہو جو کچھ تو کہیگی وہ کرونگا تیرا کہنا مانونگا جیسے مَن پرتبمب کو گرہن کرتی ہو تیسے ہی میں تیرے بچنوں کو گرہن کرونگا۔ چُڑالا بولی کہ ہے پران پت ہردے کے پریتم راجا۔ اب تم بشن رُوپ ہوئے ہو یہ بڑا بھاری کام ہوا کہ تمھاری اچھا مٹ گئی۔ ہے راجن اب اُچت ہو کہ ہم اور تم موہ سے رہت ہوکر اپنے پراکرت آچار میں بچریں۔ اکھید جیون مکت ہوکر اپنے پراکرت آچار کو کیوں چھوڑ دیں۔ ہے راجن جو ہم اپنے آچار (طریقہ) کو چھوڑ دینگے تو اور کسی کا آچار لینگے۔ اس سے ہم اپنے ہی آچار میں بچرتے ہیں اور بھوگ اور موکش دونوں کو بھوگتے ہیں۔ ہے رام جی ایسے آپسمیں بچار کرتے ہوئے دن بیت گیا اور سائنکال کی سندھیا راجا نے کی

پھر سنجھیا پر دونوں سوئے اور رات بھر آپس میں باتیں کرتے کرتے ایک چھن کے برابر رات بسر کر دی۔

سرگ ستاسی۔ شکھر دھوج چڑالا اتہاس سماپت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اس طرح رات بیت گئی اور سورج اُدے ہوئے اور سورج مکھی کنول کھل آئے تب راجا اسنان کرنے کو چلا اور چڑالا نے من کے سنکلپ سے رتنوں کی مٹکی بنا کر ہاتھ میں لی اور اُس میں منتری گنگاجی آدک سب تیرتھوں کا جل ڈالا اور راجا کو اسنان کرا کے شُدھ کیا تب راجا نے سندھیا آدک سب کرم کیے۔ تب چڑالا نے کہا کہ ہے راجن موہ کو ناش کر کے سُکھ سے ہی اپنے راج کاج سب کرنے اُچت ہیں جس سے آنند اور سُکھ بھوگیں۔ راجا بولا کہ ہے دیبی جو تجھکو سُکھ بھوگنے کی اِچھا ہے تو سورگ میں بھی میرا راج ہے اور سِدھ لوک میں بھی میرا راج ہے اس سے سورگ میں چلنا چاہیے۔ چڑالا بولی کہ ہے راجن مجھکو نہ سُکھ بھوگنے کی اِچھا ہے نہ تیاگنے کی اِچھا ہے میں تو جیون کی تُلیہ ہوں۔ اِچھا ان اِچھا تو تب ہوتی ہے جب آگے کچھ پدارتھ بھاستا ہے پرنت مجھکو تو کیول آکاش آتما دیکھ پڑتا ہے۔ سورگ کہاں اور نرک کہاں میں سدا ایک رس استھت ہوں۔ ہے راجن اگرچہ مجھکو کچھ اِچھا نہیں پر تو بھی جب تک شریر کا پراربدھ ہے تب تک شریر رہتا ہے اس سے چیشٹا بھی ہونی چاہیے اور چیشٹا کرنے سے اپنے پراکرت آچار کو کیوں نہ کیجیے کہ راگ دویش سے رہت ہو کر اپنے راج کو بھوگیں اس سے آپ اُٹھو اور آٹھ لِبس کا تیج دھارن کر کے راج کرنے کو ساودھان ہو۔ راجا نے کہا بہت اچھا اور آٹھ لبس کا تیج دھارن کر کے بولا کہ ہے دیبی تو میری پٹ رانی ہے اور میں تیرا پت ہوں تو بھی تو اور میں ایک ہی ہوں۔ راج تب ہوتا ہے جب سینا ہو اس سے سینا بھی رچ۔ اتنا سُنکر چڑالا نے سمپورن سینا اور ہاتھی گھوڑے رتھ نوبت نقارے نشان آدک سب راج کی سامگری رچی اور سب پرتچھ آگے آکر استھت ہوئیں نوبت نقارے تُرہی سہنائی بجنے لگی اور جو کچھ راج کے سامان ہیں سب اپنی اپنی جگہ پر موجود ہو گئے راجا کے سر پر چھتر ہونے لگا اور راجا اور رانی ہاتھی پر سوار ہو کر مندراچل پربت پر چلے اور آگے پیچھے سب سینا چلی۔ راجا نے جس جس جگہ پر تپ کیا تھا وہ سب رانی کو دکھایا کہ اس جگہ پر اتنے دنوں تک میں رہا ہوں اور اس جگہ پر اتنے دن رہا ہوں۔ ایسے دکھاتے دکھاتے بہت جلد جلد چلے۔ منتری۔ پُرباسی۔ نگرباسی۔ راجا کو لینے آئے اور بڑے آدر کے ساتھ راجا کا پوجن کیا۔ اس طرح دونوں اپنے مندر میں پہنچے اور آٹھ دن تک راجا سے لوکپال اور منڈلیشور لوگ ملنے کو آتے رہے۔ اِسکے بعد راج سنگھاسن پر بیٹھکر دونوں راج کرنے لگے اور سم درشٹ کو لیے ہوئے دس ہزار برس تک راج کیا اور چڑالا سہت جیون مُکت ہو کر رہے اور دونوں بدیہہ مُکت ہوئے۔ ہے رام جی دس ہزار برس تک راجا اور چڑالا نے راج کیا اور دونوں ستّا سمان میں استھت رہے۔ نہ کسی پدارتھ میں اُنکو راگ ہی ہوا اور نہ کسی سے دویش ہی کیا جیون کے تُلیہ شانت پد میں استھت رہے۔

جتنے کام راج کے ہیں سو سب کرتے رہے پرنت انتہ کرن سے کسی میں موہت نہوئے کیول آتم پد میں استھت رہے۔ پھر راجا اور چڑالا بدیہہ مکت کو پراپت ہوئے۔ جیسا آپکو جانتے تھے اُسی کے بل سے پرم آکاش اچھوبھ پد میں جاکر استھت ہوئے۔ جیسے تیل بنا دیپک نربان ہوتا ہی تیسے ہی پراربدھ بیگ کے چھے ہونے سے وے نربان پد میں پراپت ہوئے۔ ہے رام جی جیسے شکھر دھوج اور چڑالا جیون مکت ہوکر بھوگو نکو بھوگتے ہوئے بچرے تیسے ہی تم بھی راگ دویش سے رہت ہوکر بچرو۔

سرگ اٹھاسی۔ برہسپت گیان برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی شکھر دھوج کا سمپورن برتانت میں نے تمکو سنایا۔ ایسی درشٹ کا آشری کرو جو پاپ کو ناش کرتی ہی اور اس درشٹ کے آشرے سے جس راہ سے شکھر دھوج تت پد کو پراپت ہوا اور جیون مکت ہوکر راج بیوہار کرتا رہا تیسے ہی تم بھی تت پد کا آشری کرو اور اُسی کے پراین ہوکر آتم پد کو پاکر بھوگ اور موکش دونوں بھوگو۔ اسی طرح برہسپت کا پتر کچ بھی پربودھوان ہوا ہی۔ شری رام چندر جی نے کہا کہ ہے بھگون جس پرکار برہسپت کا پتر کچ پربودھوان ہوا ہی وہ بھی سنچھیپ سے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب کچ بالک اگیان اوستھا کو تیاگ کر پدارتھ کو جاننے لگا تب اُسنے اپنے پتا برہسپت سے پوچھا کہ ہے پتا اس سنسار روپی پنجرے سے میں کیونکر نکلوں۔ جتنا سنسار ہی وہ سب جیوت سے باندھا ہوا ہی جیوت انا تم دیہہ آدک میں متھیا ابھمان کرنے کو کہتے ہیں۔ جو ابھنگ تونگ مانتا ہی اُس سنسار سے کیسے مکت ہو جاؤں۔ برہسپت بولے کہ ہے تات اس انرتھ روپ سنسار سے جیو تب مکت ہوتا ہی جب سب کا تیاگ کرتا ہی سب تیاگ کیے بنا مکت نہیں ہوتی اس سے تو سرب تیاگ کرکہ مکت ہو۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اس پرکار برہسپت نے کہا تب کچ ایسے پوتر بچنوں کو سنکر سب ایشورج کو تیاگ کر بن کو چلا گیا اور ایک کندرا میں استھت ہوکر تپ کرنے لگا۔ ہے رام جی برہسپت کو کچ کے چلے جانے سے کچھ دکھ نہوا کیونکہ گیانی پرش سنجوگ اور بجوگ میں سم بھاو رہتے ہیں اور دکھ سکھ کو کبھی نہیں پراپت ہوتے۔ جب آٹھ برس تک اُسنے تپ کیا تب برہسپت نے جاکر دیکھا کہ کچ ایک کندرا میں بیٹھا ہی تب برہسپت کچ کے پاس آکر کھڑے ہوئے کچ نے پتا کو دیکھکر گرو کی طرح پوجن کیا۔ برہسپت نے کچ کو گلے سے لگایا اور کچ نے گدگد بانی سے پوچھا کہ ہے پتا آٹھ برس ہوئے کہ میں نے سرب تیاگ کیا پرنت میں شانت کو نہ پراپت ہوا جس سے مجھکو شانت پراپت ہو وہ آپ کہیے۔ برہسپت نے کہا کہ ہے تات سرب تیاگ کرکہ تجھکو شانت پراپت ہو۔ ایسے بچن کہکر برہسپت اٹھ کھڑے ہوئے اور آکاش کو چلے گئے۔ ہے رام جی جب برہسپت اسطرح کہکر چلے گئے تب کچ آسن اور مرگ چھالا کو تیاگ کر دوسرے بن کو چلا اور ایک کندرا میں جاکر استھت ہوا تین برس وہاں گذرے تب پھر برہسپت آئے اور دیکھا کہ کچ بیٹھا ہی تب کچ نے اچھی طرح سے گرو کے سمان اُنکا پوجن کیا اور برہسپت نے کچ کو گلے سے لگایا تب

کچ نے کہاکہ ہے پتا اب تک مجھکو شانت نہین ہوئی اور مین نے سرب تیاگ بھی کیاکیونکہ اپنے پاس کچھ نہین رہا
اس سے جس بات سے میرا کلیان ہو وہ آپ کہیے - برہسپت نے کہاکہ ہے تات اب بھی سرب تیاگ نہین ہوا
سرب پد چِت کا جب تیاگ کریگا تب سرب تیاگ ہوگا اس سے چت کا تیاگ کر - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام
ایسے کہکر جب برہسپت آکاش کو چلے گئے تب کچ بچار نے لگاکہ پتا نے سرب پد چت کو کہا ہے سو چت کیا ہے
پہلے بن کے پدارتھون کو دیکھکر بچار نے لگاکہ یہ چت ہے پھر دیکھاکہ یہ الگ الگ ہے اس سے چت نہین اور آنکھ بھی
چت نہین کیونکہ آنکھ کے کان نہین اور کان کے آنکھ نہین اس سے کان بھی چت نہین - اسیطرح سب اندریا
چت نہین کیونکہ ایک مین دوسرے کا ابھاو ہے اس سے چت کیا ہے جسکو جانکر تیاگ کرون - پھر بچار کیاکہ پتا
کے پاس سورگ مین جاؤن - ہے رام جی ایسے بچار کر وہ اُٹھ کھڑا ہوا اور ننگا ہی آکاش کو چلا - جب پتا کے
پاس پہنچا تب پتا کا پوجن کر کے بولاکہ ہے تینتیس کروڑ دیوتاؤن کے گرو - چت کا روپ کیا ہے اسکا روپ
کہیے کہ مین اُسکا تیاگ کرون - برہسپت بولے کہ ہے پُتر - چت اہنکار کا نام ہے وہ اگیان سے اُپجا ہے اور آتم گیان
سے اُسکا ناش ہو جاتا ہے جیسے رسی کے اگیان سے سرپ بھاستا ہے اور رسی کے جاننے سے سرپ بھرم نشٹ
ہو جاتا ہے اس سے اہنگ بھاو کو تیاگ کر اور سوروپ مین استھت ہو - کچ بولاکہ ہے پتا اہنگ بھاو کا تیاگ
کیسے کرون - اہنگ تو مین ہی ہون پھر اپنا تیاگ کر کے جیتا کیسے رہون اِسکا تیاگ کرنا تو بہت کٹھن ہے -
برہسپت بولے کہ ہے تات اہنکار کا تیاگ کرنا تو بہت ہی سہج ہے - پھول کے ملنے مین اور نیترون کے کھولنے
اور موندنے مین بھی کچھ جتن ہے پرنتو اہنکار کے تیاگ کرنے مین کچھ جتن نہین - ہے پُتر اہنکار کچھ وستو نہین
بھرم سے اُٹھا ہے - جیسے اگیان بالک اپنی پرچھائین مین بیتال کلپتا ہے اور رسی مین سانپ بھاستا ہے اور
مرگ استھل مین جل کی کلپنا ہوتی ہے اور آکاش مین بھرم سے دو چندرما بھاستے ہین تیسے ہی پرچھن اہنکار اپنے بھرم
سے اپجا ہے - آتما شُدھ آکاش سے بھی نرمل ہے اور دیش کال وستو کے پرچھید سے رہت ستّا ساماننیہ چنماتر
اسمین استھت ہو جو تیرا سوروپ ہے - تو آتما ہے تجھ مین اہنکار کبھی نہین - ہے سادھو آتما سرب دا سرب پرکار
استھت ہے اسمین اہنگ بھاو ذرا بھی نہین - جیسے سمُدر مین دھول کبھی نہین تیسے ہی آتما مین اہنکار کبھی نہین
آتما مین نہ ایک گرہن ہے نہ دو گرہن ہے کیول اپنے آپ مین استھت ہے اور جو آکار درشٹ آتے ہین سو چت کے
پھرنے سے ہین - چت کے ناش ہو جانے پر آتما ہی باقی رہتا ہے اس سے اپنے سوروپ مین استھت ہو جسمین
تیرا دکھ نشٹ ہو جاے جو کچھ یہ سب درشٹ آتا ہے اسمین بھی آتما ہی ہے - جیسے پتے پھول پھل سب بیج سے
پیدا ہوتے ہین تیسے ہی سب جگت آتما کا چمتکار ہے -

سرگ نواسی - متھیا پرش آکاش رچھا کرن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اِس پرکار برہسپت نے اُتم اُپدیش کیا تب کچ اُسکو سُنکر سوروپ مین

استھت ہوا اور آتما پد چھن اہنکار کی ایکتا کو پراپت ہوکر آتم سوروپ ہوا اور جیون مکت ہوکر بچرا۔ ہے رام جی
جیسے کچ جیون مکت ہوکر بچرا اور نر اہنکار ہوا تیسے ہی تم بھی آشارہت ہوکر بچرو۔ اور کیول اَدّویت پدکو پراپت ہو
جو نرمل اور شُدھ ہی اور جسمین ایک اور دو کہنا نہین بنتا۔ تم اُسی پدمین استھت ہو تم مین دکھ کوئی نہین تم
آتما ہو اور تم مین اہنکار نہین تم گرہن اور تیاگ کسکا کرو۔ جو پدارتھ ہو ہی نہین تو اُسکا گرہن اور تیاگ کیا کیجیے
ہے رام جی جیسے آکاش کے بن مین پھول نہین تو اُسکا گرہن کیا اور تیاگ کیا تیسے ہی آتما مین اہنکار نہین۔
جو گیان وان پُرش ہین وہ اہنکار کا گرہن اور تیاگ نہین کرتے۔ مورکھ کو ایک آتما مین طرح طرح کے روپ
بھاستے ہین اِس سے کسی کا شوک کرتا ہی اور کسی مین آنند مانتا ہی۔ تم کیسے دکھ کا ناش چاہتے ہو دکھ تو تم مین
ہی ہی نہین تو تم کیسے اُسکے ناش کرنے کی سامرتھ رکھتے ہو۔ جتنے آکار بھاستے ہین سب متھیا ہین پر انہین جو
ادھشٹھان ہی وہ ست ہی مورکھ متھیا کرکے ست کی رچھا کرتے ہین کہ میرے دکھ ناش ہون۔ شری رام جی
بولے کہ ہے بھگون تمھارے پرساد سے مین ترپت ہوا ہون اور تمھارے بچن روپی امرت سے مین اگھایا ہون
جیسے پپیہا ایک بوند کو چاہتا ہی اور میگھ کرپا کرکے اُسپر پانی برساکر اُسکو ترپت کر دیتا ہی تیسے ہی مین تمھاری
شرن مین آیا تھا اور تمھارے درشن کی اچھا بوند کی طرح کرتا تھا پر تمنے کرپا کرکے گیان روپی امرت کی برکھا کی
اُس برکھا سے مین اگھایا ہون۔ اب مین شانت پد کو پراپت ہوا ہون میرے تینون تاپ مٹ گئے اور کوئی
پھرنا مجھ مین نہین رہی۔ تمھارے امرت روپی بچنون کے سننے سے مین ترپت نہین ہوتا۔ جیسے چکور چندرما کو دیکھکر
کرنون سے ترپت نہین ہوتا تیسے ہی تمھارے امرت روپی بچنون سے مین ترپت نہین ہوتا اس سے ایک
پرشن کرتا ہون کرپا کرکے اُسکا اُتّر دیجیے۔ ہے بھگون متھیا کیا ہی اور ست کیا ہی جسکی رچھا کرتے ہین لشسٹھ جی
بولے کہ ہے رام جی اسی طرح کا ایک اتہاس ہی سو کہتا ہون جسکے سننے سے ہنسی آویگی۔ آکاش مین ایک
شونیہ بن ہی اور اُسمین ایک مورکھ بالک ہی جو آپ متھیا ہی اور ست کے رکھنے کی اچھا کرتا ہی کہ مین اسکی رچھیا
کرونگا۔ ادھشٹھان جو ست ہی اُسکو وہ نہین جانتا مورکھتا کرکے دکھ پاتا ہی اور جانتا ہی کہ یہ آکاش ہی اور مین
بھی آکاش ہون میرا آکاش ہی اور مین آکاش کی رچھا کرونگا۔ ایسا بچار کر اُسنے ایک مضبوط گھر اس مطلب سے
بنایا کہ اسکے دوارا آکاش کی رچھا کرونگا۔ ہے رام جی ایسا بچار کر اُسنے اُس گھر کی بڑی بناوٹ کی اور وہ جو کسی
جگہ سے ٹوٹ جاوے تو پھر بنا لیوے۔ جب کچھ دن اسطرح گذرے تو وہ گھر گر پڑا تب وہ رونے لگا کہ ہاے میرا آکاش
مٹ گیا جیسے ایک رت گذر جاوے اور دوسری رت آوے تیسے ہی کال پاکر جب وہ گھر گر گیا تو اسکے بعد اُسنے
ایک کنواں بنایا اور کہنے لگا کہ یہ نہ گریگا کیونکہ اسکی رچھا اچھی طرح سے کرونگا۔ ہے رام جی اُس پرکار کنواں کو بناکر
اُسنے سکھ مانا جب کچھ دن گذرے تو جیسے سوکھا پتّا برچھ سے گرتا ہی تیسے ہی وہ کنواں بھی گر پڑا تب وہ بہت دکھی
ہوا کہ میرا آکاش گر پڑا اور ناش ہو گیا اب مین کیا کرونگا۔ جب اسیطرح دکھ کرتے کرتے کچھ دن گذرے تب اُسنے
ایک کھائین بنائی جیسے اناج رکھنے کو بناتے ہین اور کہنے لگا کہ اب میرا آکاش کہان جایگا اب مین اسکی رچھا

بہت اچھی طرح سے کرونگا۔ ایسی کھائین بناکر اُسنے بہت سکھ مانا او رہبت پرسنّ ہوا پر جب بہت دن گذرنے
وہ کھائین بھی ٹوٹ گئی کیونکہ پیدا ہوئی چیز ناپید ا ضرور ہوتی ہی تب وہ پھر رونے لگا کہ میرا آکاش ناش ہوگیا
جب کچھ دن اسی دکھ مین گذرے تب اُسنے ایک گھٹ بنایا اور گھٹا کاش کی رچھا کرنے لگا کچھ دن بعد وہ گھڑا
بھی ٹوٹ گیا تب اُسنے ایک کُنڈ بنایا اور کُنڈ اکاش کی رچھا کرنے لگا کچھ دن بعد وہ کُنڈ بھی نشٹ ہوگیا تب
دُکھی ہوکہ اُسنے ایک حویلی بنائی اور کہنے لگا کہ اب میرا آکاش کہان جائیگا مین اب اِسکی رچھا بہت اچھی طرح سے
کرونگا ایسا بچار کر وہ بہت پرسنّ ہوا۔ پر جب کچھ کال بیت گیا تب وہ حویلی بھی گر پڑی تو وہ دُکھی ہوکر کہنے لگا
کہ ہاے ہاے میرا آکاش مٹ گیا اور مجھکو بڑا دُکھ ہوا۔ ہے رام جی آتم گیان اور آکاش کے جانے بنا وہ مورکھ
بالک اسیطرح دُکھ پا رہا۔ جو وہ آپکو بھی جتھارتھ جانتا اور آکاش کو بھی جیون کا تیون جانتا تو یہ دُکھ کیون پاتا۔

سَرگ نوّے ۹۰ - متھیا پُرش اتہاس سماپت برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ متھیا پُرش کون تھا اور جسکی رچھا کرتا تھا وہ آکاش کیا تھا اور
گھر کنوان آدک بنایا تھا وہ کیا تھا۔ یہ سب پرکٹ کرکے کہیے۔ بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی متھیا پُرش تو
اہنکار تھا جو سمیدن کے پھرنے سے اُپجا ہی۔ آکاش چدا کاش ہی اُسکو وہ اُپجا جانتا ہی کہ مین آکاش کی رچھا
کرون اور آکاش گھر اور گھٹ آدک جو کہا سو دیہہ ہی اُسمین آتما ادھشٹھان ہی اُس آتما کے رچھا کرنے کی اِچھا
وہ مورکھتا سے کرتا ہی اور آپکو نہین جانتا کہ میرا سورُوپ کیا ہی اُس اپنے سورُوپ کے نہ جاننے سے وہ دُکھ
پاتا ہی۔ آپ متھیا ہی اور متھیا ہوکر آکاش کو کلپ کر اُسکے رکھنے کی اِچھا کرتا ہی ارتھات دیہہ سے دیہہ والے
کے رکھنے کی اِچھا کرتا ہی کہ مین جیتا رہون۔ پرنتو دیہہ تو کال سے اُپجی ہی پھر دیہہ کے ناش ہونے سے دُکھی
ہوتا ہی اور اپنے اصلی رُوپ کو نہین جانتا جسکا ناش کبھی نہین ہوتا۔ ایسے بچار سے رہت کلیش پاتا ہے۔
ہے رام جی جسمین بھرم اُپجتا ہی اُسکی ادھشٹھان ستّا نہین ہوتی سب کا اپنا آپ آتما ہی سو کبھی ناش نہین ہوتا
اُسمین مورکھتا سے اہنگ رُوپ سنسار کو جیو کلپتا ہی۔ اہنکار۔ من۔ جیو۔ بدھ۔ چِت۔ مایا۔ پرکرت اور
درشیہ یے سب اِسکے نام ہین پر متھیا ہین بالکل کچھ نہین ہین۔ ان ہوتا ہی اُدے ہوا ہی اور چھتری براہمن آدِ برن
اور گرہستھ آدِ آشرم منکھ دیوتا دیت آدِ کی کلپنا کرتا ہی۔ ہے رام جی یہ کبھی ہوا نہین اور نہو گا اور نہ کسی کال کسیکو ہی
کیول اَبچار سے ہی اور بچار کرنے سے کچھ نہین رہتا۔ جیسے رسّی کے اَگیان سے جیو سانپ کو کلپ لیتا ہی اور
جاننے سے وہ بھرم مٹ جاتا ہی تیسے ہی سورُوپ کے پرمادسے اہنکار اُدے ہوا ہی۔ تمھارا سورُوپ آتما ہی
جو پرکاش رُوپ نرمل بِدیا اَبدیا کے کارج سے رہت چیتن ماتر اور نربکلپ ہی وہ جیون کا تیون استھت ہی
اَدویت ہی۔ پرمان کو کبھی نہین پراپت ہوتا۔ آتم تو ماتر ہی اُسمین سنسار اور اہنکار کیسے ہو سمیک درشٹی کو
آتما سے الگ کچھ نہین بھاستا اسمیک درشٹی کو سنسار بھاستا ہی وہ پدارتھون کو ست جانتا ہی اور سنسار کو د…

جانتا ہی اور اپنے واستو رُوپ کو نہین جانتا کہ مین کون ہون اِسکے جاننے سے اہنکار مِٹ جاتا ہی جتنی کچھ آپدا
ہین اُن سب کی کھان اہنکار ہی اور سب تاپ اہنکار سے پیدا ہوتی ہین اِسکے ناش ہو جانے سے اپنے سورُوپ مین
استھت ہوتا ہی اور جگت بھی آتما کا چمتکار ہی آتما سے الگ نہین - جیسے سمُدر مین ترنگ ہوا لگنے سے طرح طرح
کے بھاستے ہین اور سُبرن مین بھوکھن طرح طرح کے بھاستے ہین سو اُسی کا رُوپ ہین الگ کچھ نہین تیسے ہی
آتما سے جگت الگ نہین - سُبرن پر نام سے بھوکھن اور سمُدر پر نام سے ترنگ ہوتا ہی پرنتُ آتما اُچِت ہی پرنام کو
پراپت نہین ہوتا اس سے سُبرن اور سمُدر کی اُپما سے بھی الگ ہی - آتما مین سمبیدن سے چمتکار ماتر جگت ہے
سو آتم سورُوپ ہی نہ کبھی پیدا ہوتا ہی نہ مرتا ہی نہ کسی کال مین اور نہ کسی سے مرتُ کو پراپت ہوتا ہی جیون کا تیون
رہتا ہی - پیدا ہونا اور مرنا تو تب ہو جب دُوسرا ہو پر آتما تو اَدوَیت ہی جسکو ایک نہین کہہ سکتے تو دُوسرا کہان
اِس سے پرتیک آتما اپنا انبھو رُوپ ہی اُسمین استھت ہو کہ دُکھ اور تاپ سب مِٹ جاوین - وہ آتما شُدھ
اور نِراکار ہی - ہے رام جی جو نِراکار اور شُدھ ہی اُسکو کِس سے گرہن کیجیے اور کیسے رَچھا کیجیے اور کسکی سامرتھ ہی
کہ اُسکی رَچھا کری - جیسے گھٹ کے ناش ہونے سے گھٹاکاش ناش نہین ہوتا ہی تیسے ہی دیہہ کے ناش
ہونے سے دیہی آتما کا ناش نہین ہوتا - آتم سَتّا جیون کی تیون ہی اور جنم مرن پُریشٹکا سے بھاستے ہین -
جب پُریشٹکا دیہہ سے نِکل جاتی ہی تب مرتک بھاستا ہی اور جب پُریشٹکا سنجگت ہی تب جیوت بھاستا ہی
آتما سوکشم سے سوکشم ہی اور استھول سے استھول ہی اُسکو گرہن کیسے کیجیے اور رَچھا کیسے کیجیے استھول
بھی اُپدیش جتانے کے نِمِت کہتے ہین آتما تو نہ باچ اور بھاو ابھاو رُوپ سنسار سے رہت ہی وہ سب کا
انبھو رُوپ ہی اسمین استھت ہو کہ اہنکار کا تیاگ کرو اور اپنے سورُوپ پرتیک آتما مین استھت ہو جاؤ

سرگ اِکیانوے ۹۱ - پرمارتھ جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سنسار آتم رُوپ ہی اور جیسے یہ پیدا ہوا ہی وہ بھی سُنو - کہ نِربکلپ شُدھ
آتما مین چیتن لکشن مَن سے بھِرت استھت ہوا ہی اور آگے اُسنے جگت کلپنا کی ہی - جیسے سمُدر مین ترنگ
اور سُبرن مین بھوکھن اور رسّی مین سانپ اور سُورج کی کِرنون مین جل بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین
بھِرت مَن ہی پر آتما سے الگ نہین - جسکو ترنگ کا گیان ہی اُسکو سمُدر بُدھ نہین ہوتی وہ ترنگ کو اور جانتا ہے
اور جسکو بھوکھن کا گیان ہی وہ سُبرن نہین جانتا اور سرپ کے گیان سے رسّی کو نہین جانتا اور جل کے
گیان سے کِرنون کو نہین جانتا تیسے ہی طرح طرح کے جگت کے گیان سے جیو پرماتما کو نہین جانتا -
جیسے جس پُرش نے سمُدر کو جانا ہی کہ جل ہی اُسکو ترنگ اور بُدبُدے بھی جل ہی بھاستے ہین جل سے
الگ کچھ نہین بھاستا - اور جسکو رسّی کا گیان ہوتا ہی اُسکو سرپ بُدھ نہین ہوتی - اور جسکو سُبرن کا گیان
ہوتا ہی اُسکو بھوکھن بُدھ نہین ہوتی اور جسکو کِرنون کا گیان ہوتا ہی اُسکو بھوکھن بُدھ نہین ہوتی - اور جسکو سمُدر کا

گیان ہوتا ہے اُسکو جل بدھ نہین ہوتی - ایسا پُرش نربکلپ ہے تیسے ہی جس پُرش کو نربکلپ آتما کا گیان
ہوا ہے اُسکو سنسار بھاونا نہین ہوتی اُسکو برہم ہی بھاستا ہے ایسا جو منیشور ہے وہ گیان وان ہے - ہے رام جی
مَن بھی آتما سے الگ نہین - آدِ پرماتما سے اہنگ توُنگ آدِک مین مَن پُھر کر ماتر پد مین جو اہنگ بھاو ہوا ہے
اُتھان ہے اُس سے بہرمکھ ہونے سے اپنے نربکلپ چنماتر آتم سوروپ کا پرماد ہوا ہے اور اُس پرماد ہونے
سے آگے جگت ہوا ہے - مَن بھی کبھی اُدے نہین ہوا آتم سوروپ ہے اس سے اُدے ہوئے کی طرح بھاستا ہے مَن اور
سنسار سَتّ بھی نہین اور اَسَتّ بھی نہین - جو دوسری چیز ہو تو سَتّ یا اَسَتّ کہیے پر آتما تو اَدُّوَیت
چیتن کا جیون استھت ہے اور اُسکا ببرت مَن ہو کر پُھرا ہے وہی مَن کیڑا ہے اور وہی مَن برہما ہے - پھر برہما جی نے
منوراج کر کے استھاور جنگم جگت کو کلپا ہے سو نہ سَتّ ہے نہ اَسَتّ ہے - ہے رام جی سب جگت مَن نے کلپا ہے
اور اُسی نے طرح طرح کے بکار رچے ہین - مَن بدھ چِتّ اہنکار جیو سب مَن کے نام ہین - جب مَن
مرجاوے تب نہ کوئی سنسار ہے نہ کوئی بکار ہے - جو مَن درشٹیہ سے بلکہ کہے کہ مین سنسار کا اَنت لونگا تو بھی
اَنت نہ پاویگا کیونکہ سنکلپ نا ہی سنسار ہے تو پھر سنکلپ نے سنجگت سنسار کا اَنت کہان - اَنت لینے والا
پانی سے آگے پُھر کر دیکھتا ہے - جیسے کوئی پُرش دوڑتا جاوے اور کہے کہ مین اپنی پرچھائین کا اَنت لون کہ کہان تک
جاتی ہے تو ہے رام جی جب تک وہ پُرش چلا جایگا تب تک پرچھائین کا اَنت نہین ہوتا اور جب ٹھہر جاتا ہے
تب پرچھائین کا اَنت ہو جاتا ہے تیسے ہی جب تک پُھرنا ہے تب تک سنسار کا اَنت نہین ہوتا اور جب
پُھرنا مِٹ جاتا ہے تب سنسار کا بھی اَنت ہو جاتا ہے آتا ہی درشٹ آتا ہے اور سنسار کا بالکل ابھاو ہو جاتا ہے
پرنتُ جو پُھرنا سہت دیکھیگا تو سنسار ہی بھاسیگا - ہے رام جی جس پدارتھ کو مَن دیکھتا ہے وہ پدارتھ
پہلے کچھ نہین چِتّ کے پُھرنے سے اُدے ہوتا ہے - جب چِتّ پُھرا کہ یہ پدارتھ ہے تب آگے پدارتھ ہوا اور جو پُھرنے
سے رہت ہو کر دیکھے تو پدارتھ کوئی نہین بھاستا کیول شانت پد ہے - ہے رام جی اہنکار کا تیاگ کر کے یہ
جو طرح طرح کی کلپنا ہے اُس سے رہت نربکلپ برہم پد مین استھت ہو جاو - اہنکار نام روپ ہے اور
دِنیہ اور برن آشرم مین مایا سے کلپت ہے - جب اُس سے رہت ہو کر دیکھوگے تب کیول سچدانند آتم پد باقی
رہیگا اور جب اُس پد کو اپنا آپ جانوگے تب تمہین سرباتما ہو کر بچوگے اور تمکو کوئی دُکھ نہ رہیگا - ہے رام جی
مَن ہی سنسار ہے اور مَن ہی برہما جی سے لیکر کیڑے تک ہے - مَن ہی شمیر پرورت ہے اور مَن ہی گھاس ہے
اور جگت روپ ہو کر استھت ہوا ہے اور وہ بھی آتما سے الگ نہین - جیسے پھل ہی مین سمپورن برچھ ہین تیسے ہی
مَن آتم سوروپ ہے آتما سے باہر کوئی چیز نہین - ایسا جانکر آتم سوروپ ہوگے یہ جو بندھ اور موکش کہلاتے ہین
اِنکا تیاگ کرو - نہ بندھ کی اِچھا کرو نہ موکش کی اِچھا کرو - اِس کلپنا سے رہت ہو ایسا ہو کہ مُکت ہو اور
یہ بندھ ہے - کیول ستّا سمان آتم پد مین استھت ہو یہی بھاونا کرو جسمین سرب دُکھ نشٹ ہو جاوین -
ایسا جو پُرش ہے اُسکا چِتّ بھاو نہین رہتا اُسکو سرباتما بھاستا ہے - جیسے جس پُرش نے شونیہ کو

جاناہی اُسکو کِرنین بھی سُورج ہی درشٹ آتی ہین تیسے ہی جسکو آتما کا ساکشات کار ہوا ہے اُسکو جگت
بھی آتم سوروپ بھاستا ہی۔

سرگ بانوے ۹۲ ۔ مہاکرتا آدِ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مہاکرتا مہابھوگتا اور مہاتیاگی ہو رہو اور سب سنشیون کو تیاگ کر نرنتر دھیرج
دھر کر استھت رہو۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون مہاکرتا مہابھوگتا مہاتیاگی کسکو کہتے ہین سو
کرپا کرکے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تمھارے پوچھنے پر ایک اتہاس یاد آیا ہی سو کہتا ہون سنو۔
کہ ایک سمے سمیر پربت کی اُتر دِشا کے شِکھر سے شری سداشو جی آئے جو چندرما کو ماتھے پر دھارن کیے تھے اور گُنون
سنجگت شری پاربتی جی جنکے بائین انگ مین براجمان تھین تب شرنگی نام گن نے جو مہاتیجوان تھا اور جسکو
آتم جگیاسا اُپجی تھی ہاتھ جوڑ کر پوچھا کہ ہے بھگون دیوون کے دیو یہ سنسار متھیا بھرم ہی اسمین مین ست
پدارتھ کوئی نہین دیکھتا یہ سدا اچل روپ بھاستا ہی جو ست پدارتھ ہی اُسکو مین نہین جانتا میرے تاپ
نشٹ نہین ہوئے اور مین شانت نہین ہوا اس سے آپکو دُکھی دیکھتا ہون۔ جس سے شانت ہو سو کرپا
کر کے کہیے جسمین دُکھ سے رہت ہو کہ مین چیشٹا مین بچرون پرنتو دُکھ سے رہت تب ہوتا ہی جب کسی کا
آسرا ہوتا ہی۔ سنسار تو متھیا ہی مین کسکا آسرا کرون۔ اس سے مجھ سے وہ کہیے کہ جسکا آسرا کرنے سے میرے
دُکھ دُور ہون۔ ایشور بولے کہ ہے شرنگی تم مہاکرتا مہابھوگتا مہاتیاگی ہو رہو اور سب سنشیونکو تیاگ کر
نرنتر دھیرج کا آسرا کرو۔ اس سے تمھارے دُکھ دُور ہو جاوینگے۔ ہے رام جی ایسے شرنگی گن نے جسکو شری
سداشو جی نے پُتر کر کے رکھا ہی شنکر پوچھا کہ ہے پرمیشور مہاکرتا مہابھوگتا مہاتیاگی کسکو کہتے ہین سو کرپا کرکے
جیون کا تیون مجھسے کہیے۔ پرمیشور بولے کہ ہے پُتر سرباتما جو انبھوروپ ہی اُسکا آسری کر کے بچرو کہ دُکھ سے رہت
ہو جاو۔ اِن تینون برتیون سے تمھارے دُکھ نشٹ ہو جاوینگے۔ جو کچھ شُبھ کریا آکر پراپت ہو اُسکو شنکا تیاگ کر کری
وہ پُرش مہاکرتا ہی۔ دھرم ادھرم کریا جو ان اِچھت پراپت ہو اُسکو راگ دویش سے رہت ہو کر جو کرے وہ
پُرش مہاکرتا ہی۔ جو پُرش مونی نراہنکار نرمل اور متسر سے رہت ہی وہ پُرش مہاکرتا ہی۔ جو ان اِچھت پراپت
ہوئے کا تیاگ نکرے اور جو نہین پراپت ہوا اُسکی اِچھا نکرے وہ پُرش مہاکرتا ہی۔ جو پاپ پُن کریا ان اِچھت آکر
پراپت ہون اُنکو اہنکار سے رہت ہو کر کرے۔ پُن کریا کرنے سے آپکو پُنیاتما نہ مانے اور پاپ کریا کرنے سے آپکو پاپی
نہ مانے سدا آپکو اکرتا مانے وہ پُرش مہاکرتا ہی۔ جو کسی سے اسنیہہ نہین رکھتا ساکشی کی طرح استھت ہے اور
نر اِچھت برتتا ہی وہ مہاکرتا ہی۔ جو دُکھ کے پانے سے دُکھی نہین ہوتا اور سُکھ کے پانے سے سُکھی نہین ہوتا سو ابھاو
کی جو الگ الگ بکھتا ہین اس سے جو رہت ہی
چیت سمتا کو دیکھتا ہی وہ کبھی بکھتا کو نہین پراپت ہوتا۔ ہے شرنگی جو پُرش پربرت ہوئی
وہ پُرش مہاکرتا ہی اور جس پُرش نے سُکھ دُکھ کا تیاگ کیا ہی وہ پُرش مہاکرتا ہی۔

بسنت سو راگ دویش سے رہت ہوکر بھوگتا ہی وہ مہا بھوگتا ہی اور جو بڑا کشٹ پراپت ہو اُسمین بھی دُکھی نہین ہوتا اور بڑے سُکھ کے پراپت ہونے مین سُکھی بھی نہین ہوتا وہ پُرش مہا بھوگتا ہی - جو بڑے راج کے سُکھ بھوگنے مین بھی آپکو سُکھی نہین مانتا اور راج کے نہونے اور بھیکھ مانگنے مین بھی آپکو دُکھی نہین مانتا سدا سوروپ مین اسمتھت ہی وہ مہا بھوگتا ہی - جو مان اہنکار چنتا سے رہت کیول سمتا مین اسمتھت ہی وہ مہا بھوگتا ہی اور جو کوئی کچھ دے تو آپکو لینے والا نہین مانتا اور اچھے کرمون کو بھوگتا ہوا آپکو کرتا اور بھوگتا نہین مانتا وہ پُرش مہا بھوگتا ہی - جو پُرش میٹھا کھٹا کڑوا اسلونا چرپرا پھیکا چھہون رسون کے بھوگنے مین سم چت رہتا ہی اور برابر سمجھتا ہی وہ مہا بھوگتا ہی - جو رس والی چیز کے ملنے مین خوش نہین ہوتا اور بے رس والی چیز کے ملنے مین ناخوش نہین ہوتا جیون کا تیون رہتا ہی اور بھلا بُرا جیسا ملجا ے اُسکو دُکھ سے رہت ہوکر بھوگتا ہی وہ پُرش مہا بھوگتا ہی جو کچھ شُبھ اشُبھ بھاو ابھاو کریا ہی اُسکے سُکھ دُکھ سے چلایمان نہین ہوتا سو پُرش مہا بھوگتا ہی اور جسکو مرنیکا ڈر نہین اور جینے کا بھروسا نہین اور اُدے استت مین سمان ہی وہ مہا بھوگتا ہی جو بڑے سُکھ کے پراپت ہو نہین سُکھی نہین ہوتا اور دُکھ کے پراپت ہونے مین دُکھی نہین ہوتا جیون کا تیون رہتا ہی وہ مہا بھوگتا ہی - جو کچھ بے اِچھا کے پراپت ہو اسکو کرتا ہوا اہنکار سے جو رہت ہی وہ پُرش مہا بھوگتا ہی - جو پُرش شتر متر سُہرد مین سم بدھ رکھتا ہی اور بھتا کو کبھی نہین پراپت ہوتا وہ پُرش مہا بھوگتا ہی - جو کچھ شُبھ اشُبھ سُکھ دُکھ پراپت ہوتا ہی اسکو جو دھار لیتا ہی کبھی بکھتا کو نہین پراپت ہوتا - جیسے سمُدر مین ندیان آکر پراپت ہوتی ہین انکو دھار کر وہ سم رہتا ہی تیسے ہی گیانی شُبھ اشُبھ کو دھار کر سم رہتا ہی - جو سنسار دیہہ اندریان اہنکار کی ستا کو تیاگ کر اسمتھت ہوا ہی اور جانتا ہی کہ نہ مین دیہہ ہون اور نہ میری دیہہ ہی مین انکا ساکشی ہون ایسی برت کا دھارنے والا مہا تیاگی ہی اور جو سرب چیشٹا کرتا ہی اور راگ دویش سے رہت ہی وہ مہا تیاگی ہی جو شُبھ اشُبھ پراپت ہونے کو اہنکار سے رہت ہوکر کرتا ہی وہ مہا تیاگی ہی - اور جو من اور اندریان اور دیہہ کی اِچھا سے رہت ہوا ہی وہ سب کرم بھی کرتا ہی تو بھی مہا تیاگی ہی - جو پُرش سم چت اور اندریان اور چھاوان ہی وہ مہا تیاگی ہی - ہے رام جی جس پُرش نے دھرم ادھرم کی دیہہ اور سنسار کے مدمان من آدک کلپنا کا تیاگ کیا ہی وہ مہا تیاگی ہی - ہے رام جی اس پرکار شری سداشو جی نے جو ہاتھ مین کھپر لیے باگھمبر اوڑھے چندرما مستک پر دھارے ہوئے پرم پرکاش روپ ہین شرنگی گن کو اُپدیش کیا اور جیسے شرنگی گن بچا ایسے ہی تم بچو تو تب تمہارے سب دُکھ مٹ جاینگے -

سرگ ترانوےوا - کلنا نکھیدھ برنن -

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو آپ نے اُپدیش کیا وہ مین سمجھ گیا - آپنے آگے اُپشم پرکرن مین اُپدیش کیا تھا کہ آتما اننت اور شُدھ ہی تب مین نے پوچھا تھا کہ جو آتما اننت اور شُدھ ہی تو یہ کلنا

ہمیسے اُپجی ہی جیسے سمدر نرمل ہی اُسمین ڈھول کیسے ہو - تب آپ نے کہا تھا کہ اِس پرشن کا اُتر سدھانت کال
مین کہینگے سو اب مین سدھانت کا پاتر ہوا ہون مجھ سے کہیے - جیسے استری بھرتا سے پرشن کرتی ہی اور بھرتا
کرپا کر کے اُپدیش کرتا ہی تیسے ہی مین آپ کی شرن مین ہون کرپا کر کے اُتر دیجیے کیونکہ آشا اور ترشنا کی پھانسی
میری ٹوٹ گئی ہی اور آشا روپی جال سے مین نکلا ہون - میرے ہردے سے سنشے روپی ڈھول اُٹھی ہی اُسکو
اپنے بچن روپی برکھا سے شانت کرو اور میرے ہردے مین اندھکار ہی اُسکو بچن روپی سورج سے دور کرو
تمھارے بچن روپی امرت سے مین ترپت نہین ہوتا - ہے بھگون گرو کے اُپدیش کیے بنا اپنے بچار گیان سے
نہین سوجھتا - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو پرش شانت وان اور چھما وان اور اندری جیت ہے
اور جسنے من کے سنکلپ بکلپ کو جیتا ہی وہ سدھانت کا پاتر ہی - ہے رام جی تم اب سدھانت کے پاتر
ہوئے ہو اِس سے اُپدیش کرتا ہون کہ جو پرش راگ دویش سہت کریا مین استھت ہی اور اندریون
کے سکھ سے جسکو آرام ہی وہ سدھانت کے بچن - اہنگ برہم اسمی (یعنی مین برہم ہون) - اور سرب برہم
سنکر بھوگون مین استھت ہوتا ہی اور نیچ گت کو پاتا ہی کیونکہ اُسکو نشچے نہین ہوتا اور اُسکا ہردے میلا ہے
اِس سے اندریون کے سکھ سے اُنکو سکھی مانتا ہی اور نیچ استھانون کو پراپت ہوتا ہی - جو پرش چھما آدک
سادھنون سے پوتر ہوا ہی اُسکو اہنگ برہم اسمی اور سرب برہم کے سننے سے جلدی بھاونا سے آتم پد
ملتا ہی - تم ایسے جو پرش چھما آدک سادھنون سے پورن ہوئے ہین اُنکو سوروپ کی پراپت سگم ہوتی ہی
اور جنکا انتہ کرن میلا ہی اُنکو آتم پد ملنا کٹھن ہے - جیسے بھونے بیج کو پرتھوی مین بووے تو اُسکا انکر نہین ہوتا
تیسے ہی اندری کے سکھ لینے والے پرش کو آتما کی پراپت نہین ہوتی - اور تم ایسے لوگون کو جنکا ہردے شدھ ہی
اُنکو گیان پراپت ہوتا ہی اور وہی لوگ ان بچنون کو پا کر سوہتے ہین - جیسے برکھا کال مین دھان پرتھوی
مین برکھا سے سوبھا پاتا ہی تیسے ہی سدھانت بچنون کو پا کر وہ گیان روپی دیپک سے پرکاشت ہین -
جو گیان وان پرش اُونچا ہاتھ کر کے کہتے ہین اور سب شاستر بھی کہتے ہین اُن سب شاسترون کے
سدھانتون کو اور اُنکے درشٹانتون کو مین جانتا ہون اِس سے سب سدھانتون کا سار کہتا ہون تم
سنو تو جو تمھارا سوروپ ہی اُسکو جانوگے - ہے رام جی جسکو ابھیاس کر کے ایک چھن بھر بھی ساکشاتکار
ہوا ہی وہ پھر گربھ مین نہین آتا اور اُسکو ست اسّت مین کچھ بھید نہین ہوتا سمیدان مین بھید ہی جیسے
جاگرت اور سپنے کے سورج کے پرکاش دونون برابر ہین - جاگنے مین جاگنے کے سورج کا پرکاش
مطلب کا ہوتا ہی اور سپنے مین سپنے کے سورج کا پرکاش مطلب کا ہوتا ہی پرنتُ پرکاش دونونکا برابر ہے
اور سمبت الگ ہی سپنے کو جھوٹھ جانتا ہی اور جاگنے کو سچ جانتا ہی تو سمیدان سے بھید ہوا سوروپ سے
بھید کچھ نہوا - جیسے من سے ایک بڑا پربت رچیے تو سنکلپ سے دیکھ پڑتا ہی اور ایک پربت باہر بھی
دیکھ پڑتا ہی تو سمبت کا بھید ہوا سوروپ دونون کا برابر ہی - جیسے سمدر مین ترنگ ہین تو سوروپ مین جل

سے ہمیت مین بھید ہے تیسے ہی اور ترنگ کا بھید کچھ نہین پر جسکو جل کا گیان نہین وہ ترنگ ہی جانتا ہو اس سے ستیت مین بھید ہے تیسے ہی سوروپ مین ست اسنت برابر ہو واستو مین کچھ الگ نہین کیول شانت روپ آتما ہو اور شبدارتھ سمبیدن سے شبد ارتھات نام اور ارتھ یعنی نامی سمبیدن کے پھرنے سے ہین۔ جب پھر نامٹ جاویگی تب سب ارتھ بھی آتما ہی بھاسیگا۔ جگت کی ستتا تب تک ہو جب تک آتما کا پرماد ہو اور پرماد تب تک ہو جب تک اہنگ بھاو ہو جب اہنگ بھاو مٹ جاویگا تب کیول آتما باقی رہیگا جو شدھ ہو ایدیا ایدیا کے کارج سے رہت ہو اور کبھی اسپرش نہین کرتا۔ ہے رام جی ایدیا کی دو شکت ہین ایک آبرن دوسری بکشیپ۔ آتما کے نہ جاننے کا نام آبرن ہو اور کچھ جاننے کو بکشیپ کہتے ہین۔ وہ آتما سدا گیان روپ ہو اسکو آبرن کبھی ہوتا اور ادویت ہو اس سے الگ کچھ نہین بنا۔ اسی سے وہ شدھ اور کیول اور گیان ماتر ہو۔ ہے رام جی جو آتم ماتر اور چنماتر ہو اور جسمین اہنگ کا اُٹھان نہین کیول نربان پد ہو اور جہان ایک اور دو کہنا بھی نہین کیول اپنے آپ مین استھت ہو اسمین کلنا روپی دھول کہان ہو۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو سب برہم ہو تو من بدھ آدک کون ہین جنسے تم یہ شاستر اپدیش کرتے ہو۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی شاستر کے بیوہار کے ارتھ شبد ہین پرمارتھ مین کوئی کلپنا نہین۔ یہ من بدھ آدک کچھ بست نہین برہم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہو جیسے ترنگ جل سے الگ کچھ بست نہین تیسے ہی من آدک ہین۔ آتم تتو نت شدھ اور سمانتا کی طرح استھت ہو۔ ہے رام جی ایسے آتما مین سنسار ایدیا کا نام آدک کیسے ہو آتما برہم ہو اس سے الگ کچھ نہین وہ سبکا ادھشٹھان اور ابناشی اور دیش کال بست کے پرچھید سے رہت ہو اسی سے برہم ہو۔ ہے رام جی ایسا جو اپنا آپ آتما ہو اسی مین استھت ہو۔ یہ جگت جو درشٹ آتا ہو سو سب چداکاش ہو الگ نہین۔ جیسے سپنے مین بشو دیکھتا ہو سو انبھو ماتر ہو تیسے ہی جاگرت بشو بھی آتم روپ ہو ایسا جو تمھارا شدھ نت اُدت اور ابناشی روپ ہو اسمین جب استھت ہوگے تب کلنا جو تمکو بھاستی ہو وہ سب نشٹ ہو جاویگی برہم ہی بھاسیگا۔

سرگ چورانوے۔ سنت لچھن ماہاتم برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سنسار کا بیج اہنکار ہو جب اہنگ بھاو ہوتا ہو تب سنسار ہوتا ہو پرنت اہنکار کچھ بست نہین بھرم سے سدھ ہوا ہو۔ جیسے مورکھ بالک پرچھائین مین بیتال کلپتا ہو سو بیتال کچھ بست نہین اسکے بھرم سے ہوتا ہو تیسے ہی اہنکار کچھ بست نہین سوروپ کے بھرم سے ہوتا ہو۔ ہے رام جی جو واستو مین کچھ نہین اسکے تیاگنے مین کیا جتن ہو۔ تم مین اہنکار واستو مین کچھ نہین تم کیول شانت روپ چیتن ماتر ہو اور اسمین اہنگ بھاونا اپادھ ہو اس سے سمیر پربت آدک سب جگت بنجاتا ہو سو سمبیدن ہو۔ چت روپی پرش چیتن کے آشرے سے پھرتا ہو اور جگت کو کلپتا ہو۔ جیسے رسّی کے آشرے سے سرپ پھرتا ہو تیسے ہی چیتن کے آشرے سے جگت اور چت پھرتے ہین سو آتما سے الگ نہین اہنکار ہونے کی طرح

ہوا ہی کہ مین ہون - ایسا جو اہنگ بھاو ہی سو دُکھ کی کھان ہی - سب آپدا اہنکار سے ہوتی ہین جب اہنکار
مِٹ جایگا تب سب دُکھ بھی مِٹ جاینگے - ہے رام جی جیسے سورج کے آگے بادل ہوتا ہی تو پرکاش نہین ہوتا
اور جب بادل دور ہو جاتا ہی تب پرکاش بھاستا ہی اور کمل پھولتے ہین تیسے ہی آتم روپی سورج کو اہنکار روپی
بادل کی اوٹ ہوئی ہی - مایا کے کسی گُن سے ملکر کچھ آپکو ماننے کو اہنکار کہتے ہین - جب اہنکار روپی بادل نہیگا
تب آتم روپی سورج کا پرکاش ہوگا اور گیان وان روپی کمل اُس پرکاش کو پاکر بڑے آنند کو پراپت ہونگے
ہے رام جی اِس سے اہنکار کے ناش ہونے کا اُپاے کرو کہ جس سے تمھارے دُکھ دور ہو جاوین - ایسا کون
پدارتھ ہی جو اُپاے کرنے سے سِدّھ نہین ہوتا - اہنکار کے ناش ہونے کا اُپاے کرو تو وہ بھی ناش ہو جایگا
اہنکار کے ناش ہونے کا اُپاے یہ ہی کہ سَت شاستر اِرتھات برہم بِدیا کے بار بار ابھیاس اور سنتون کے
سنگ کے دوارا کتھا کی آپسمین چرچا کرنے سے اہنکار ناش ہو جاتا ہی - جیسے پانی بھرنے کی رسّی سے پتھر کی
شِلا گھِس جاتی ہی تیسے ہی برہم بِدیا کے ابھیاس سے اہنکار نشٹ ہو جاتا ہی بلکہ شِلا کے گھسنے مین تو کچھ جتن بھی ہے
پر اہنکار کے تیاگ کرنے مین کچھ جتن نہین - ہے رام جی سدا انبھو روپ جو آتما ہی اُسکا بچار کرو کہ مین کون ہون
اِندریان کیا ہین گُن کیا ہی اور سنسار کیا ہی ایسے بچار سے اُنکا ساکھی ہو کہ مجھ مین اہنگ تُونگ کوئی نہین -
اِس سے تم اہنکار کا تیاگ کرو اور شُدّھ ہو میرا بھی آشیرباد ہی کہ تم سُکھی ہو جاو - جب اہنکار نشٹ ہوگا تب کلنا
کوئی نہ پھُرےگی کیول سُکھوپت کی طرح استھت ہوگے - شری رام چندر جی نے پُوچھا کہ ہے بھگون - جو آپکا
اہنکار نشٹ ہوگیا ہی تو یہ جو اُپدیش کرتے کیسے دیکھ پڑتے ہو اور جو اہنکار نہین ہی تو سب شاستر اور برہم بِدیا
کہان سے آپجے ہین اور اُپدیش کیسے ہوتا ہی - اُپدیش مین تو انتہ کرن چارون سِدّھ ہوتے ہین پہلے جب
اُپدیش کرنے کی اچھا ہوتی ہی تب اہنکار سِدّھ ہوتا ہی - جب اَستمرن ہوتا ہی کہ اُپدیش کرون تب چِت
بھی چیتنّا سے سِدّھ ہوتا ہی - پھر یہ اُپدیش کریے یہ نہ کریے ایسے سنکلپ کرنے سے من کی سِدّھ ہوتی ہی پھر
جب نِشچے کیا کہ یہ اُپدیش کیجیے تب بدھ کی سِدّھ ہوتی ہی اِس سے چارون انتہ کرن سِدّھ ہوتے ہین آپ
کیسے کہتے ہین کہ اہنکار نشٹ ہو جاتا ہی اور سب کام ہوتے ہین - بسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی آتم سورُپ
مین اہنکار آدِک انتہ کرن اور اِندریان کلپت ہین واستو مین کچھ نہین - شاستر اُپدیش بھی کلپنا ہی آتما کیول
آتم تتو ماتر ہی اُس سے سمبیدن کرکے اہنکار آدِک درشٹیہ پھُرے ہین اور اُسکے نِبرت کرنے کو پرورتتے ہین
جیسے رسّی مین بھرم سے سرپ بھاستا ہی تو اُسکے ڈر سے آدمی دُکھ پاتا ہی پر جب کوئی کہے کہ یہ سانپ نہین ہے
رسّی ہی تو ڈر مت - اِسکو اچھی طرح دیکھ - تو اُسکے اُپدیش سے وہ اچھی طرح دیکھتا ہی تب اُسکا ڈر اور دُکھ سب
مِٹ جاتا ہی کیونکہ اُسکو بھرم سے سرپ بھان ہوا تھا سو بھی متھیا ہی اور اُسکو رسّی کا اُپدیش کرنا بھی متھیا ہے
کیونکہ رسّی تو آگے سے سِدّھ ہی اُپدیش سے سِدّھ نہین ہوتی تیسے ہی رسّی کی طرح آتما ہی اُسکی نِبرت جو چیتن
لکھن ہے اُسکو اہنگ بھاو کہتے ہین اور اُس اہنکار کے نِبرت کرنے کو شاستر ہوئے ہین - آتم روپی رسّی کے پرماد

کو شاستر کے اُپدیش ہوئے ہین جو آتما کو جتنا دیتے ہین - جب
اہنکار رُوپی سانپ پھرا ہی اور اُسکے دُور کرنے کو شاستر کے اُپدیش ہوئے ہین جو آتما کو جتنا دیتے ہین - جب
اچھی طرح رسّی کے سمان آتما کو جانتا ہی تب سانپ کی طرح جو پرچھن اہنکار ہی سو مِٹ جاتا ہی - جیسے آنکھ کو لگا
مَیل جب انجن لگانیسے دُور ہو جاتا ہی تب آنکھین جیون کی تیون نرمل ہو جاتی ہین تیسے ہی اگیان رُوپی مَیل
گرو اور شاستر کے اُپدیش رُوپی انجن سے دُور ہو جاتا ہی واستو مین نہ کوئی اہنکار ہی نہ کوئی شاستر ہے
کیونکہ آتما سدا ادّے رُوپ ہی پرنتو تبھی گرو اور شاستر سے جانا جاتا ہی - ہے رام جی گیان وان کے ساتھ
چارون انتہ کرن اور اندریان بھی درِشٹ آتی ہین پر اُنمین سَتّتا نہین ہوتی - جیسے ٹھونا بیج درِشٹ آتا ہے
پرنتو اُگنے کی سَتّتا نہین رکھتا - جیسے جلا ہوا کپڑا دیکھنے ماتر ہوتا ہی پر اُسمین سَتّتا کچھ نہین ہوتی تیسے ہی گیانی کو
ابھلاکھا رُوپ اہنکار نہین ہوتا اور اُس سے وہ دُکھ نہین پاتا - جیسے سُورج کی کرنون سے مرُاستھل مین جل
بھاستا ہی اور اُسکو دیکھکر پینے کے واسطے ہرن دوڑتا ہی اور دُکھی ہوتا ہی تیسے ہی جگت رُوپی مرُاستھل مین
پدارتھ رُوپی جل کو دیکھکر اگیان رُوپی ہرن دوڑتے ہین اور دُکھ پاتے ہین - جب گیان رُوپی برکھا
سے آتم رُوپی جل چڑھتا ہی تب چِت رُوپی ہرن کہان دوڑتا ہی - جب گیان رُوپی برکھا ہوتی ہی اور ابھو رُوپی
جل چڑھتا ہی تب چِت رُوپی مرگ مین جو جتن رُوپی پھرنا ہی سو نشٹ ہو جاتی ہی - ہے رام جی اہنکار اَبچار سے
پیدا ہوتا ہی اور بچار سے مِٹ جاتا ہی جیسے برف کی پُتلی سُورج کی کرنون سے مِٹ جاتی ہی اور جب بہت
تیج ہوتا ہی تب جل رُوپ ہو جاتی ہی برف کی سنگیا نہین رہتی تیسے ہی اہنکار رُوپی برف بچار رُوپی کرنون سے
مِٹ جاتی ہی - جب دِڑھ بچار ہوتا ہی تب اہنکار سنگیا مِٹ جاتی ہی کیول آتما ہی رہتا ہی - شری رام چندر جی
نے پوچھا کہ ہے سب تتّو کے جاننے والے بھگون - جبکا اہنکار نشٹ ہو جاتا ہی اُسکا لچھّن کیا ہی سو کہیے بششٹھ جی
بولے کہ ہے رام جی اگیان رُوپی گڑھا سنسار ہی اُسمین پدارتھ کی بھاونا سے وہ نہین گرتا اور جیسے سمدر مین ندیان
سوابھاوک آکر پراپت ہوتی ہین تیسے ہی اُسکو چھما اور شانت آدِک شبھ گُن سوابھاوک پراپت ہوتے ہین اُسکا
کرودھ بھی نشٹ ہو جاتا ہی اور جو دیکھنے ماتر بھاستا بھی ہی تو بھی ارتھاکار نہین ہوتا کبھی کرکے الگ بھاونا
ہردے مین نہین پھُرتی اور کیول سَتّا سمان مین استھت ہوتا ہی - جیسے شرد کال کا میگھ گرجتا ہی پر برکھا سے رہت
ہوتا ہی تیسے ہی اندریون کے کرم وہ ابھمان سے رہت ہو کر کرتا ہی - جیسے برکھا رِت کے جانے سے کہر انہین رہتا
تیسے ہی اُسکے ابھمانی کرم سب مِٹ جاتے ہین اور لوبھ بھی مَن سے جاتا رہتا ہی - جیسے بَن مین آگ لگنے سے
سب پشُو پنچھی اُس بَن کو تیاگ جاتے ہین تیسے ہی لوبھ رُوپی مرگ اُسکو تیاگ جاتے ہین اور اُسکے مَن مین کوئی
کامنا نہین رہتی - جیسے دِن مین اُلّو اور پشاچ نہین پھرتے تیسے ہی جہان گیان رُوپی سُورج اُدے ہوتا ہے
وہان سمپورن کامنا رُوپی اندھکار مِٹ جاتا ہی اور شانت رُوپ آتما مین استھت رہتا ہی - جیسے مزدور
دوپہر کو جیٹھ اساڑھ کی دھوپ مین بوجھ اُٹھاتا ہی اور گرمی مین تھک جاتا ہی تو اُسکو ڈال کر بِرچھ کے نیچے
سُکھ سے استھت ہوتا ہی تیسے ہی باسنا رُوپی پوٹ ہی اور اگیان رُوپی دھوپ ہی اُس سے دُکھی ہوتا ہی

پر گیان رُوپی بل کرکے باسنا رُوپی پوٹ کو ڈال کر سُکھ سے استھت ہوتا ہی - ہے رام جی اُس پُرش کی بھوگ بھاونا نشٹ ہو جاتی ہی اور پھر اُسکو دُکھ نہین ہوتی - جیسے گرُڑ کو دیکھکر سانپ بھاگتا ہی اور پھر پاس نہین آتا تیسے ہی گیان رُوپی گرُڑ کو دیکھکر بھوگ رُوپی سانپ بھاگتے ہین اور پھر پاس نہین آتے - اُتم پد کو پاکر گیانی شانت رُوپی دیپک کی طرح پرکاشمان ہوتا ہی اور بھاو ابھاو پدارتھ اُسکو اسپرش نہین کرتے اور سنسار بھرم نبرت ہو جاتا ہی - گیان سمجھنے ماتر ہی کچھ جتن نہین - سنتون کے پاس جاکر پوچھنا کہ مین کون ہون اور جگت کیا ہی اور پرماتما کیا ہی اور بھوگ کیا ہی اور اِس سے چھوٹ کر کیسے پرم پد کو پراپت ہون - پھر جو گیان وان اُپدیش کریگا اُسکے ابھیاس سے اُتم پد کو پراپت ہوگا اور طرح سے پراپت نہو گا -

سرگ پچانوے ۹۵ - راجا اِچھواک پرتھ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جس پرکار تمھارے پُرکھا اِچھواک نام بڑے راجا جیون مُکت ہوکر بچرے تیسے ہی تم بھی بچرو کیونکہ تم بھی اُسی کُل مین اُپجے ہو - ہے رام جی وہ سُورج بنسی راجا اِچھواک مُن کا بیٹا اور سُورج کا پوتا سب راجاؤن سے اُتم ہوا ہی جیسے پتروُن کا راجا دھرم ہی اور برف کی طرح اُسکا شیتل سوبھاو تھا - جیسے سورج کو دیکھکر مُن کا تیج پرکٹ ہوتا ہی تیسے ہی اُسکو دیکھکر دُشمن جلتے تھے اور سادھو اور متر اور پرجا کو بہت ہتکاری بھاستا تھا اور وہ سب اُسکو دیکھکر سُکھی ہوتے تھے - جیسے چندرما کو دیکھکر چندر مُکھی کمل پرسن ہوتا ہی تیسے ہی اُسکو دیکھکر سب پرسن ہوتے تھے - وہ پاپ رُوپی برچھون کا کاٹنے والا کلھاڑا تھا اور متروُن کا سُکھدایک تھا جیسے مور کو میگھ سُکھدایک ہی - سُندر وہ ایسا تھا کہ جسکو دیکھکر لچھمی استھت ہو رہی تھی اور اُسکے جس سے سب پرتھوی پور رہی تھی ایسا راجا اچھی طرح سے پرجا کو پالتا تھا ایک اُسکے مَن مین یہ بچار اُپجا کہ سنسار مین بڑھاپا اور موت بڑے دُکھ ہین اِس سنسار دُکھ کے ترنے کا کیا اُپاے ہی - ایسے وہ بچار کر رہا تھا کہ شنبھو مُن برہم لوک سے آئے اور اُسنے اُنکا اچھی طرح پوجن کرکے پوچھا کہ ہے بھگون - آپکی کرپا کا پراکرم میرے ہردے مین بیٹھکر پرشن کرنے کو کہتا ہی اِس سے مین پرشن کرتا ہون کہ ہے بھگون میرے ہردے مین سنسار پھرتا ہی اور جیسے سمُندر کو بڑوا اگن جلاتی ہی تیسے مجھکو جلاتا ہی اِس سے آپ وہی اُپاے کہیے جس سے مجھکو شانت ہو - ہے بھگون یہ جگت کہان سے اُپجا ہی اور جگت کا سورُوپ کیا ہی اور کیسے نبرت ہوتا ہے جیسے جال سے پنچھی نکل جاتا ہی تیسے ہی جنم مرن مہا جال سنسار سے مین نکلنا چاہتا ہون - جیسے برن دیوتا سمُندر کے سب استھانون کو جانتے ہین تیسے ہی تم جگت کے سب بیوہارون کو جانتے ہو اور سندیہون کے ناش کرنے والے ہو - اگیان رُوپی اندھکار کے ناش کرنے والے تم سُورج ہو اور تمھارے امرت رُوپی بچنون سے مین شانت کو پراپت ہونگا - مُن بولے کہ ہے سادھو مین جگت مین بہت دِنون تک بچرتا رہا ہون پرنت ایسا پرشن مجھسے کسی نے نہین کیا تُمنے پرم سار پرشن کیا ہی یہ پرشن انرتھ کا ناش کرنے والا ہی اور تیری

بدھ ببیک سے بڑھی ہوئی دیکھ پڑتی ہی - ہے راجن جو کچھ جگت تجھکو بھاستا ہی سو سب اَسَت ہی - جیسے رسّی مین سانپ - سپنے مین گندھرب نگر - مرُاستھل مین جل - سیپی مین روپا - آکاش مین نیلاپن اور دوسرا چندرما بھرم سے بھاستے ہین تیسے ہی یہ جگت اَسَت روپ ہی اور جیسے جل مین چکر (یعنی بھونر) اور ترنگ یعنی لہر اَسَت روپ ہین تیسے ہی جگت اَسَت روپ ہی - جو من سمیت چھٹے اندریون سے اتیت ہی اور شونیہ بھی نہین سوسَت اور اَبناشی آتما کہلاتا ہی وہ نرمل پربرہم سب اور سے پورن اور اننت ہی اسی مین جگت کلپت ہی - ہے راجن جیسے سب برچھون مین ایک ہی رس بیاپ رہا ہی تیسے ہی سب پدارتھون مین ایک چیتنہ ستا بیاپ رہا ہی اور جیسے اچل سمدر مین دروتا سے ترنگ پھرتے ہین تیسے ہی پرماتما مین جگت پھرتے ہین - اس مہا درپن مین سب بسنت پرتیبمبت ہوتی ہین - جیسے سمدر مین کوئی ترنگ کوئی بدبدے کوئی چکر بھونر آدک ہوتے ہین تیسے ہی آتما مین جیو آدک بھاستے ہین - پہلے پھرنے روپ ہوتے ہین پھر پیچھے کارن اور کارج روپ ہوتے ہین - سوچیت شکت اپنے سنکلپ سے بھوت آدک دیہہ رچ کر اسمین سوروپ کے پرماد سے آتما کا ابھمان کرتا ہی - جیسے کسواری کیڑا اپنے کرم سے آپ بندھن مین پڑتا ہی تیسے ہی جیو کو اپنا سنکلپ بندھن کا کارن ہوتا ہی - ہے راجن جیو کلا کو اپنے سوروپ کا اگیان ہوا ہی اس سے جیسے بالک کو اپنی پرچھائین مین بیتال روپ ہو کر ڈراتی ہی تیسے ہی یہ جیو طرح طرح کے آرمبھ کو پراپت ہوا ہی اور اکارن ہی برہم شکت پھرنے سے کارن بھاو کو پراپت ہوا ہی اسمین بندھ اور موکش بھاستے ہین تیسے ہی واستو مین نہ بندھ ہی نہ موکش ہی نرامے برہم ہی اپنے آپ مین استھت ہی اور اسمین ایک اور انیک کچھ نہین کہہ سکتے اس سے بندھ اور موکش کی کلپنا کو تیاگ کر اپنے سوبھاو مین استھت ہو -

سرگ چھیانوے ۹۶ - راجا اچھواک پرتچھ اپدیش برنن

منی بولے کہ ہے راجن جیسے دروتا سے جل ہی ترنگ بھاو کو پراپت ہوتا ہی تیسے ہی چیتنہ ہی سنکلپ کے پھرنے سے جیو ہوتا ہی اور وہ جیو سنسار مین کرمون کے بس سے بھرمتا ہوا آپکو کرتا دیکھتا ہی پرنت پرماتما پربرہم کرتا ہوا بھی کچھ نہین کرتا - جیسے سورج کے پرکاش سے سب کرم ہوتے ہین اور سورج اکرتا ہی تیسے ہی آتما کی شکت سے جگت سب کرم کرتا ہی اور جیسے چمبک پتھر کے پاس لوہا کرم کرتا ہی تیسے ہی آتما کی چیتنتا سے دیہہ آدک سب کرم کرتے ہین اور آتما سدا اکرتا ہی - جیسے جل مین ترنگ پھرتے ہین تیسے ہی آتما مین دیہہ آدک پھرتے ہین - جیسے سپنے مین بھوکھن کلپنا ہوتی ہی تیسے ہی آتما مین موہ سے سکھ دکھ کی کلپنا ہوتی پرنت آتما مین کچھ کلپنا نہین ہی شُدھ آتما مین موڑھ لوگون نے سکھ دکھ کی کلپنا کی ہی - پر جو گیان وان ہین انکو من چت سکھ دکھ سب آکاش روپ ہین وہ دیہہ سے رہت کیول چداکاش بھاو کو پراپت ہوئے ہین جرا مرن کو نہین پراپت ہوتے اور سب کرم کرتے دیکھ پڑتے ہین پرنت ہردے سے سدا اکرتا روپ ہین

جیسے جل اور درپن مین پربت کا پرتبمب پڑتا ہی پرنت اسپرش نہین کرتا تیسے ہی گیانی کو کرم اسپرش نہین کرتے شریر کے ہوتا رہین بھی وہ سدا نرمل بھاو ہی - ہے راجن آتما سدا استھر روپ ہی پرنت بھرم سے چنچل بھاستا ہی جیسے جل کے چنچل ہونے سے پرتبمب بھی چنچل ہوتا ہی تیسے ہی دیہہ آدک سے آتما چلتا بھاستا ہی پر آتما نت شدھ اور اپنے آپ مین استھت ہی - جیسے گھٹ کے ناش ہونے سے گھٹاکاش ناش نہین ہوتا تیسے ہی دیہہ کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا اور جیسے شدھ من مین طرح طرح کے پرتبمب ہوتے ہین پر اُنسے وہ رنگا نہین ہوتا تیسے ہی آتما مین من اور اندریان اور دیہہ درشٹ آتے ہین پر اسپرش نہین کرتے - جیسے سب میٹھی چیزون مین ایک ہی مٹھائی بیاپ رہی ہی تیسے ہی سب پدارتھون مین ایک آتم ستا بیاپ رہی ہی -

ہے راجن آتما سدا اچل روپ ہی پرنت اگیان سے چل روپ بھاستا ہی - جیسے دوڑتے ہوئے بالک کو سورج دوڑتا بھاستا ہی تیسے ہی آتما دیہہ کے سنگ سے اگیان بش بکار وان بھاستا ہی اور جیسے پرتبمب کا بکار درپن کو اسپرش نہین کرتا تیسے ہی دیہہ کا بکار آتما کو اسپرش نہین کرتا - جیسے اگ مین سونا ڈالیے تو میل جلجاتا ہے سونا نہین ناش ہو جاتا تیسے ہی دیہہ کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا جو نت شدھ ابناک اور اچنت روپ ہے ہے راجن وہ دیکھنے مین نہین آتا پرنت چیتن برت سے سب دیکھ پڑتا ہی - جیسے راہو ادرشٹ ہی پرنت چندرما کے سنگ سے درشٹ آتا ہی تیسے ہی آتما ادرشٹ ہی پرنت چیتن برت سے جانا جاتا ہی - جیسے شدھ درپن مین پرتبمب دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی نرمل بدھ مین آتما ساکشات بھاستا ہی اور سنکلپ سے رہت اپنے آپ مین استھت ہی - جب بدھ نرمل ہوتی ہی تب اپنے آپ مین اُسکو پاتی ہی - ہے راجن جب تک اپنی بدھ نرمل نہو تب تک گرو اور شاستر سے ایشور نہین ملتا ہی - جب اپنی بدھ ست پد مین استھت ہوتی ہی تب اپنے آپ مین دیکھ پڑتا ہی - جب سنسار کی ستتا ہردے سے دور ہوتی ہی اور آتما کا ابھیاس ہوتا ہے تب بدھ نرمل ہوتی ہی - ہے راجن سرب بھاو ابھاو روپ جو دیہہ آدک پدارتھ ہین سو اَست اور کیول بھرم ماتر ہین اُنکا بھروسا تیاگ کرو - جیسے کوئی مارگ چلتا ہی تو مارگ مین انیک پدارتھ ملتے ہین پرنت چلنے والا اُن پدارتھون مین کچھ راگ دویش نہین کرتا تیسے ہی دیہہ اور اندریون کے اسنیہہ سے رہت آتم تتو سدا اپنے آپ مین استھت ہی اور اُسمین دیہہ آدک اندرجال کی طرح متھیا ہین اُنکی بھاونا دور سے تیاگ کرکے نت آتما شیتل چت مین استھت ہو رہو - ہے راجن جیو آپ ہی اپنا متر ہی اور آپ ہی اپنا شترو بھی ہی کیونکہ آتما مین اور کا ٹھور (یعنی جگہ) نہین آتما مین آتما ہی کا بھاو ہی دویت نہین - جو جگت کے پدارتھون کی اور سے اور اناتم دھرم برتی سے کھینچکر چت کو اپنے آپ مین استھت کرتا ہی وہ اپنا آپ ہی متر ہی اور جو اناتم دھرم مین پدارتھون کی اور چت کو لگاتا ہی وہ اپنا آپ ہی دشمن ہی واستو مین جو کچھ جگت جال ہی وہ بھی آتم روپ ہی آتما سے الگ کوئی چیز نہین - جیسے سمندر مین جل سے الگ کچھ بست نہین جل ہی جل ہی تیسے ہی آتما سے الگ جگت کچھ بست نہین ایک آتم ستا ہی استھت ہی جیسے بہت گھڑون سے

جل مین ایک ہی سورج کا پرتمبب پڑتا ہی تیسے ہی بہت سی دیہون مین ایک ہی آتما بیاپ رہا ہی وہ نہ
ہوتا ہی نہ ادرِ ہوتا ہی سدا ایک رس ابناشی پرش جیون کا تیون استھت ہی اور اسمین اہنگ بھاونا
سنسار بھاستا ہی - جیسے سیپی مین روپے کی بدّھ ہوتی ہی تیسے ہی آتما مین اہنگ بدّھ سنسار کا کارن
اور اسی بدّھ سے سب دکھون کا بھاگی ہوتا ہی - جیسے سب ندیان سمدر مین پرویش کرتی ہین تیسے ہی ا
ابھمان مین سب آپدا پراپت ہوتی ہین واستو مین چہاتر اور جیو مین ذرا بھی بھید نہین ایک ہی روپ ہی
ایسی جو بدّھ ہی سو بندھن سے مکت کا کارن ہی آتما سب مین بیاپ رہا ہی جیسے سورج کا پرکاش سب جگہ
ہوتا ہی پرنتُ جہان شدھ جل ہی وہان بھاستا ہی تیسے ہی آتما سب جگہ پورن ہی پرنتُ شدھ بدّھ مین
بھاستا ہی - جیسے ترنگ اور بدبدون مین جل ہی بیاپ رہا ہی تیسے ہی ابناشی آتما درشٹیہ کلنا سے سب جگہ
بیاپ رہا ہی پر جیسے سبرن مین بھوکھن نہین ہی تیسے ہی آتما مین جگت نہین - ہے راجن یہ سنسار آتما مین
نہین ہی کیول آتما ہی ہی - جو ایک چیز برتن کی طرح ہوتی ہی تو اسمین دوسری چیز ہوتی ہی پہ آتما تو ادوتیہ ہی
اسمین دوسری چیز سنسار کیسے ہو - جیسے چت سے سبرن مین بھوکھن کلپت ہین واستو مین کچھ نہین تیسے ہی
آتما مین سنسار اگیان سے کلپت ہی واستو مین کچھ نہین کیول چداکاش ہی - جیسے ندیان اور سمدر نام ماتر
الگ ہین واستو مین سب جل ہی ہی تیسے ہی کیول چداکاش مین سنسار نام ماتر ہی - جتنے آکار بھاستے ہین
ان سبکو کال کھا لیتا ہی - جیسے ندیون کو سمدر پی کر نہین اگھاتا ہی تیسے ہی بہت سے پدارتھون کو کال کھاکر
نہین اگھاتا - ہے راجن ایسے پدارتھون مین کیا بھلا کھا کرنی ہی - کئی کروڑ سرشٹ پیدا ہوتی ہین انکو بھی
کال کھاکر نہین اگھاتا ہی - کوئی پدارتھ کال سے بچتا نہین جیسے سمدر مین ترنگ اور بدبدے اپجتے ہین اور
مٹ جاتے ہین - اس سے تو کال سے اتیت پد کی بھاونا کر کہ کال کو بھی کھا لیوے - کیسے بھاونا کریے اور کیسے
کھائیے سو بھی سن - جیسے مندراچل پربت نے اگست منی کے آنے کی بھاونا کی ہی تیسے ہی تم بھی اپنے
سوروپ کی بھاونا کرو تب کال کو بھی کھا لوگے - جیسے اگست منی نے سمدر کو پی لیا تھا تیسے ہی آتما روپی
اگست کال روپی سمدر کو کھا لیگا - ہے راجن جنم مرن آدک جو بکار ہین سو بھرم سے ہین اور آتما کے پرماد سے بھاستے ہین
جب آتما کو نشچے کرکے جانوگے تب کوئی بکار نہ بھاسیگا کیونکہ یہ سب اگیان سے رچے ہین آکاش مین
کوئی نہین - جیسے بھرم سے رسی مین سانپ بھاستا ہی سو تب تک ہی جب تک رسی کو نہین جانا اور جب
رسی کو جانا تب سرپ بھرم نشٹ ہو جاتا ہی تیسے ہی جنم مرن آدک بکار آتما مین تب تک بھاستے
جب تک آتما کو نہین جانا - جب آتما کو جانوگے تب سب بکار مٹ جاینگے - ہے راجن ایسا بکار سے
رہت آتما تیرا سوروپ ہی اسکی بھاونا کر کہ تیرے دکھ نشٹ ہو جاوین - آتم پد کو کہین ڈھونڈھنے نہین جانا ہی
نہ کسی نسبت کو جانکر لینا ہی کہ یہ آتما ہی اور نہ کسی کال کی نسبت ہی آتما تیرا اپنا سوروپ ہی اور
انھو روپا ہی تجھسے الگ کچھ نسبت نہین تو آپکو جیون کا تیون جان - آتما کے نہ جاننے سے آپ کو دکھی

جانتا ہی کہ مین مرونگا مین دَرِدری ہون مین داس ہون آدِک۔ دُکھ تب تک ہی جب تک آتما کو نہین جانا جب آتما کو جانوگے تب آنند رُوپ ہو جاؤگے۔ جیسے کسی استری کی گود مین لڑکا ہو اور وہ سپنے مین دیکھے کہ لڑکا میرے پاس نہین ہی تو بڑا دُکھ کر کر اور رُونے لگی پر جب سپنے سے جاگی اور دیکھ کہ لڑکا میری گود مین ہے تو بڑا آنند پاتی ہی اور سارے دُکھ شوک مِٹ جاتے ہین۔ ہے راجن اسیطرح تیرا آتما اپنا آپ ہی اور سدا انبھو رُوپ ہی اُسکے پرماد سے تو آپکو دُکھی جانتا ہی۔ جب اگیان رُوپی نیند سے تو جاگیگا تب آپکو جانیگا اور تیرے دُکھ اور شوک سب مِٹ جاینگے دیہہ اور اِندری آدِک جو جگت ہین اُنسے مِلکر آپکو یہ جاننا کہ مین ہون یہی اگیان کی نیند ہی اِس سے رہت ہوکر دیکھ کہ آنند کو پراپت ہو۔ یہ جو پدارتھ بھاستے ہین سو سب مِتھیا ہین جیسے بالک مٹی مین راجا ہاتھی گھوڑا سینا کلپتا ہی سُو نہ کوئی راجا ہی نہ ہاتھی ہی نہ گھوڑا ہی نہ سینا ہے ایک مٹی ہی ہی تیسے ہی چِت رُوپی بالک نے آتم رُوپی مٹی مین جو راجا اور سینا آدِک سمپورن جگت کلپیا ہی سو سب مِتھیا ہی۔ ہے راجن ایک اُپاے تجھ سے کہتا ہون سُو تو کر کہ تیرے دُکھ نشٹ ہو جاوین۔ ایک سنت

جو اہنگ ابھلا کھا سہت پھرنا ہی اُسکا تیاگ کر پھر جہان اِچھا ہو وہان رہ تجھکو دُکھ کا اسپرش نہوگا۔ سنکلپ ہی اُپادھ ہی اور اُپادھ کوئی نہین۔ جیسے مَن گھاس مین چھپی ہوتی ہی تو دیکھ نہین پڑتی اور جب اُس گھاس کو دُور کر دے تب مَن پرکٹ ہوآتی ہی تیسے ہی آتما رُوپی مَن باسنا رُوپی گھاس سے ڈھکی ہی جب باسنا رُوپی گھاس دُور ہو تب آتما رُوپی مَن پرکٹ ہو۔ ہے راجن جاگرت سُوپن سکھپت سے رہت جو آتم پد ہی جب اُسکو پراپت ہوگے تب جانوگے کہ مین مُکت ہون۔ تیرا سوروپ جو کیول آتم رُوپ ہے اُس پد مین استھت ہو وہ اَجنما اور نِت ہی اور چیتن ماتر سب کا اپنا آپ ہی اُسکے پرماد سے دُکھ ہوتا ہی۔ جیسے بالک مٹی کے کھلونے بناتے ہین اور ہاتھی گھوڑا آدِک اُنکے نام کلپ کر ابھمان کرتے ہین کہ یے میرے ہین اور اُنکے ناش ہونے سے دُکھی ہوتے ہین تیسے ہی بالک رُوپ اگیانی سوروپ کے پرماد سے ابھمان کرتا ہی کہ یے میرے ہین مین اُنکا ہون اور اُنکے ناش ہونے سے دُکھی ہوتا ہی ایسا نہین جانتا کہ ست کا ناش نہین ہوتا اَست کے ناش ہونے سے ست کا ناش مانتا ہی جیسے گھٹ کے ناش ہونے سے گھٹاکاش کو ناش ہوا مانے تیسے ہی مُورکھتا سے دُکھ پاتا ہی۔ ہے راجن تو آپکو آتما جان۔ آتما آدِک سنگیا بھی شاسترون نے اُپدیش کے نِمت کہی ہین نہین تو آتما نِرباچ پد ہی یعنی کہنے سے باہر ہی اُسمین بانی کی گم نہین اور انھین سے جانا جاتا ہے کیونکہ مَن اور بانی مین بھی آتم ستا ہی اِسی سے آتما آدِک سنگیا سِدھ ہوتی ہی۔ جیسے سپنے کے جتنے پدارتھ ہین اُنمین انبھو ستا ہی اُس سے وہ پدارتھ سِدھ ہوتے ہین تیسے ہی جتنی کچھ ارتھ سنگیا ہین سو سب آتما سے سِدھ ہوتی ہین۔ ایسا جو تیرا سوروپ ہی اُسمین استھت ہو کہ موت اور بڑھاپا آدِک دُکھ سب نشٹ ہو جاوین۔ ہے راجن جب نہ اسپند ہوکر دیکھیگا تب اسپند بھی وہی بھاسیگا اور اسپند اور نہ اسپند دونون برابر ہوکر بھاسین گے۔ جو سمادھ مین ہوگا یا ایسے ہی چیشٹا کریگا تو بھی برابر ہی ہوگی اور نہ

سمادھ مین شانت بھا ہوگی اور نہ چیشٹا مین دُکھ بھاسیگا دونون مین ایک رس رہیگا۔ ہے راجن جو دیا اپنا جگ دان آدک کریا جو کچھ پرکرت آچار پراپت ہو اُسکو مرجادا اور شاستر کی ریت سے سنجگت کر۔ پرنت نشچے آتم سوروپ ہی مین رکھ۔ جیسے نٹ سوانگ دھر کے سب چیشٹا کرتا ہی پر اُسمین نشچے نٹ ہونے ہی کا رہتا ہی تیسے ہی تو بھی سب چیشٹا کر۔ پر اُسکے ابھمان اور سنکلپ سے رہت ہو۔ گرہن یا تیاگ جو کچھ سوابھاوک آکر پراپت ہو اُسمین جیون کا تیون رہ۔ جب نربکلپ ہوکر اپنے سوروپ کو دیکھیگا تب اُتھان کال مین بھی تجھکو آتما ہی بھاسیگا۔ جیسے جل کے جاننے سے ترنگ پھینا بدبدا سب جل ہی بھاستے ہین تیسے ہی جب تو آتما کو جانیگا تب سنسار بھی آتم سوروپ بھاسیگا۔ جو آتما کو نہین جانتا اُسکو جگت ہی درشٹ آتا ہی اور اُس سے دُکھ پاتا ہی۔ اِس سے تو انترمکھ ہو اور سنکلپ کو تیاگ کر پرم نربان اچیت پد مین استھت ہو

سرگ ستانوے ۹۷ - من اچھواک اتہاس

سرب برہم پرتپادن برنن

من بولے کہ ہے راجن یہ جو سنکلپ پُرش ہی سو سنکلپ سے آپ بندھاتا ہی اور آپ ہی مُکت ہوتا ہی۔ جب سنکلپ سے جگت کی بھاونا کرتا ہی تب جنم مرن کو پراپت ہوکر دُکھی ہوتا ہی۔ آپ ہی سنکلپ کرتا ہے اور آپ ہی بندھن مین پڑتا ہی۔ جیسے کسواری آپ ہی گُپھا بناتی ہی اور آپ ہی اُسکو بند کرکے پھنس جاتی ہی تیسے ہی جیو اپنے سنکلپ سے آپ ہی دُکھ پاتا ہی اور جب سنکلپ کو انترمکھ کرتا ہی تب مُکت ہوتا ہی اور مُکت ہی مانتا ہی۔ اِس سے ہے راجن سنکلپ کو تیاگ کر۔ آتما جو سب کا اپنا آپ ہی اُسکی بھاونا کرکے تو سکھی ہو۔ ہے راجن آتما کے پرماد سے دیہہ آدک پر بھروسا کیا گیا ہی اِس سے دُکھ پاتا ہی اِس سے آتم سوروپ کی بھاونا کرنا چاہیے۔ تو آتما چدروپ ہی۔ مہا آشچرج مایا ہی جسنے سنسار کو موہ رکھا ہی۔ آتما سدا انبھو روپ ہے اور انگ انگ مین بیاپ رہا ہی اُسکو جیو نہین جانتے یہی آشچرج ہی۔ ہے راجن آتما سدا انبھو روپ ہی اُسمین استھت ہو۔ سنسار آتما کے پرماد اور پھُرنے سے ہوا ہی سو ست بھی نہین اور است بھی نہین۔ جو آتما سے الگ دیکھیے تو تُچھ ہی اِس سے ست نہین اور جو آتما کے سوا دوسرا ہی نہین اِس سے است بھی نہین تو آتما کی بھاونا کر۔ جو کچھ پدارتھ بھاستے ہین اُنکو آتما سے الگ نہ جان سب آتما ہی ہی۔ آتما کے سوا جو اور بھاونا ہی اُسکو تیاگ کر۔ ہے راجن جیسے جل مین ترنگ اور بدبدے ہوتے ہین سو جل سے الگ نہین جل ہی ایسے بھاستے ہین۔ تیسے جگت جو درشٹ آتا ہی سو آتما ہی ایسا بھاستا ہی۔ جیسے سورج اور کرنون مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین۔ آتما ہی جگت روپ اور الگ الگ آکار

چِت شکت سے ہین سو الگ نہین آتم ستّا ہی ہر۔ جیسے گرم لوہا کپڑے وغیرہ کو جلاتا ہر سو لوہے کو اپنی ستّا
نہین اگن کی ستّا ہر تیسے ہی چیتن کی ستّا جگت روپ ہو کر استھت ہوئی ہر آتما سدا کیول روپ ہر جسمین
پرکاش اور اندھکار دونون نہین اور نہ ستّ ہر نہ استّ ہر نہ کوئی دیش ہر نہ کال ہر نہ کوئی پدارتھ ہر کیول
چیتن ماتر گُناتیت ہر اسمین نہ کوئی گُن ہر نہ مایا ہر کیول شانت روپ آتما ہر۔ ہے راجن وہ شاسترون اور
گرو کے بچنون سے پایا جاتا ہر تپ کرنے سے نہین ملتا کیول اپنے آپ سے جانا جاتا ہر اور شاستر آدک
دکھا دیتے ہین پرنتُ یہ ہر ایسا کہکر نہین جناتے درشٹا پرش اپنے آپ مین جانتا ہر جیسے سورج کی
جوت جو آنکھون مین ہر وہی سورج کو دیکھتی ہر تیسے ہی آتما ہی آتما کو دیکھتا ہر اور انترمکھ ہو کر سنکلپ سے
رہت ہوا اپنے اپ کو دیکھتا ہر۔ جب سنکلپ بہرمکھ ہوتا ہر تب وہی درڑھ ہو کر استھت ہوتا ہر اور پھر اسکی
بھاونا ہوتی ہر۔ جب سنکلپ روپ جگت دِرڑھتا سے استھت ہوتا ہر تب دکھدائی ہوتا ہر۔

ہے راجن جیو کو دکھ دینے والا اور کوئی نہین اپنے ہی سنکلپ کرکے اسمیک درشی دکھی ہوتا ہے اور
سمیک درشی کو جگت درشٹ بھی آتا ہر تو بھی دکھدائی نہین ہوتا۔ جیسے رسّی مین سرپ کی بھاونا ہوتی ہے
تو ڈر لگتا ہر اور جب رسّی کے جاننے سے سرپ بھاونا مٹ جاتی ہر تب ڈر بھی مٹ جاتا ہر تیسے ہی جس
پرش کو سنسار بھاونا ہوتی ہر وہ دکھدائی ہر اس سے آتما کی بھاونا کر کہ تیرے سب دکھ مٹ جاوین۔

ہے راجن تو سدا آنند روپ اور اَدوَیت ہر تجھ مین کچھ کلپنا نہین تو آتم سوروپ ہر۔ آتما کھٹ بکارون سے رہت
ہر۔ بکار متھیا دیہ کے ہین۔ آتما شُدھ ہر اور آتما کے پرماد سے بکار بھاستے ہین۔ جب تو آتما کو جانیگا تب
کوئی بکار نہ دیکھ پڑیگا کیونکہ آتما اَدوَیت ہر۔ راجا نے پوچھا کہ ہے بھگون تم کہتے ہو کہ آتما اَدوَیت ہر جو ایسا ہر
تو پربت آدک جگت کا بھان کیسے ہوتا ہر اور پتھر روپ بڑے آکار کہان سے اُپجے ہین۔ اسکا روپ
کیا ہر کرپا کرکے کہو۔ مُنِ بولے کہ ہے راجن آتما مین سنسار کوئی نہین وہ سدا شانت روپ اور نراکار ہے
اور اسمین اسپند اور نہ اسپند دونون شکت ہین۔ جب نہ اسپند شکت ہوتی تب کیول اَدوَیت بھاستا ہے
اور جب اسپند شکت پھرتی ہر تب طرح طرح کے جگت کے آکار بھاستے ہین پرنتُ وستو مین آتما ہی ہر
کچھ اور نہین۔ جیسے سمدر مین ترنگ کچھ اور نہین وہی روپ ہین پر پون کے سنجوگ سے ترنگ پھرتے ہین
تو الگ الگ دیکھ پڑتے ہین تیسے ہی پھرن شکت سے اہنکار الگ الگ بھاستے ہین وستو مین
آتم سوروپ ہین اور کچھ نہین۔ جیسے بٹ کے بیج مین پتّا ڈال پھول پھل بہت سے درشٹ آتے ہین
تیسے ہی آتم ستّا نے جو طرح طرح کے روپ دھارن کیے ہین جدپ وہ درشٹ آتے ہین تو بھی کچھ ہے نہین
کیول اَدوَیت آتما جیون کا تیون استھت ہر اور باریک سے بھی بہت باریک ہر اور پربت آدک جو جگت
بھاستا ہر سو آتما کا چمتکار ہر۔ جیسے سپنے مین پربت اور برچھ آدک جو طرح طرح کے آکار بھاستے ہین
وہ انبھو روپ ہین انسے الگ کچھ نہین تیسے ہی جاگرت جگت بھی آتما کا انبھو روپ ہر آتما سے الگ کچھ نہین

راجا اِچھواک نے پوچھا کہ ہے بھگون جو آتما بہت باریک ہے تو پربت آدک بڑے بھاری اور اسّت رُوپ
سَت ہو کر کیسے بھاستے ہیں سو کرپا کر کے کہو۔ مُن بولے کہ ہے راجن آتما میں اننت شکت ہے سو آتما سے
الگ نہیں وہی رُوپ ہے جیسے سورج کی کرنیں سورج سے الگ نہیں تیسے ہی آتما کی شکت آتما سے الگ نہیں
جیسے پَون میں دو شکت ہیں اسپند اور نہ اسپند۔ سو وہی رُوپ ہے اسپند شکت سے پرکٹ بھاستا ہے
اور نہ اسپند سے پرکٹ نہیں بھاستا۔ تیسے ہی آتما میں بھی اسپند اور نہ اسپند دو شکتیں ہیں جب
اسپند شکت پھُرتی ہے تب اہنگ بھاو پرکٹ ہوتا ہے اور جب اہنگ بھاو ہوا تب چِتّ اُدے ہوتا ہے
اہنگ ہی چِت ہے۔ جب چِتّ ہوا تب آکاش کی بھاونا سے آکاش بنجاتا ہے جب اسپرش کی بھاونا ہوئی
تب پَون پیدا ہوتا ہے۔ رُوپ کی بھاونا سے اگن پیدا ہوتی ہے اور جب رس کی بھاونا ہوتی ہے تب
جل پیدا ہوتا ہے اسی طرح چِتّ کی کلپنا سے تتّو اُپجتے ہیں جب چاروں تتّو اکٹھے ہوئے تب ایک
انڈا ہوا اور جب دِرڑھ سنکلپ کیا تب سوائمبھو مَن پیدا ہوا۔ جب انڈا پھولا تب سورگ لوک
مِرت لوک پاتال لوک پیدا ہوئے۔ یے تینوں لوک راجس اور ساتوک اور تامس تینوں گُن ہوئے
پھر پربت آدک جگت کے پدارتھ پیدا ہوئے۔ ہے راجن یے سب کیول سنکلپ ہی سے ہوئے ہیں
جب اسپند شکت پھُرتی ہے تب اس پرکار آتما میں بھاستے ہیں پرنتُ کچھ بنا نہیں۔ جیسے سمُدر میں
پھینا اور بُلبُلے پھُرتے ہیں سو جل رُوپ ہی ہیں جل سے الگ کچھ نہیں تیسے ہی آتما سے الگ کچھ بستُ
نہیں۔ آدِ مَن جو سوائمبھو ہیں اُنکے سنکلپ نے آگے مَن کلپے ہیں اسی پرکار تینوں گُنوں سے سرشٹ پیدا
ہوتی ہے سو کیول سنکلپ ماتر ہے۔ جب تک چِتّ ہے تب تک جگت ہے۔ جب چِتّ پھُرنے سے رہت
ہوتا ہے تب نہ اسپند شکت ہوتی ہے اور جب نہ اسپند شکت ہوتی ہے تب جگت نہیں دکھائی دیتا۔
ہے راجن یہ جگت مَن کے پھُرنے سے ہے اور سَت کی طرح استھت ہوا ہے۔ سَت جو ہے سرب دیش
سرب کال سرب بستُ۔ سو نہیں بھاستا اور اسّت سَت کی طرح بھاستا ہے۔ وہ سَت کیسے اسّت کی طرح
ہوا ہے اور اسّت کیسے سَت کی طرح ہوا ہے سو بھی سُن۔ سَت جو ہے سرب دیش سرب کال سرب بستُ
سو نہیں بھاستا اور اسّت جو پرچھنّ رُوپ دیش کال بستُ پرچھید سہت ہے وہ سَت کی طرح ہوا ہے
جہاں دیکھو وہاں درشیہ ہی گُن مے سنسار بھاستا ہے۔ مایا جو مہا آشچرج رُوپ ہے جسنے سَت کو اسّت کی طرح
کیا ہے اور اسّت کو سَت کی طرح استھت کیا ہے سو چِتّ کے سمبندھ سے ہی سنسار بھاستا ہے آتما میں سنسار
کوئی نہیں۔ جب چِتّ کو استھر کر کے دیکھو گے تب تمکو سنسار نہ بھاسیگا جیسے گمبھیر جل ہوتا ہے تو چلتا نہیں بھاستا ہے
تیسے ہی گمبھیر آتما میں سنسار نہیں جانا جاتا کہ کہاں پھُرتا ہے۔ سنسار بھی آتما سے کچھ الگ نہیں آتما کا رُوپ ہی ہے
جیسے اگ کی چنگاریاں اگ سے اور پانی کی لہر پانی سے الگ نہیں اور مَن کا پرکاش مَن سے الگ نہیں تیسے ہی
آتما سے سنسار الگ نہیں آتما کا رُوپ ہی ہے۔ ایسے آتما کو جان کر شانت چِتّ وان ہو کر تیرے دُکھ دور ہو جاوین

کیول شانت پد آتما تیرا اپنا آپ ہی اپنے سوروپ کو بھول کر تو دُکھی ہوا ہی جب آتما کو جانیگا تب سنسار بھی آتم
روپ بھاسیگا کیونکہ آتم سوروپ ہی آتما سے الگ کوئی چیز نہین - ایسا جو آتما تیرا سوروپ ہی اُسمین استھت ہو
ہی راجن یہ سب جگت چدآکاش روپ ہی یہی بھاونا درڑھ کر - جسکو ایسی بھاونا درڑھ ہی اور جسکی سب اچھا
شانت ہوگئی ہی اُسکو کوئی دُکھ نہین لگتا اُسنے نراچھا روپی کوچ پہنا ہی ہے راجن جو اہنگ کے ارتھ سے
رہت ہی اور جسکا سب شونیہ ہوگیا ہی اور جسنے نرالمب (بے سہارے) کا آشرے کیا ہی وہ پرش مکت روپ ہے

سرگ اٹھانوے ۹۸ - پرم نربان برنن

منی بولے کہ ہے راجن یہ سنسار آتما سے کوئی الگ چیز نہین - جیسے جل سے ترنگ اور سورج سے کرن
اور آگ سے چنگاری الگ نہین تیسے ہی آتما سے سنسار الگ نہین آتما کا روپ ہی ہی - جیسے اندریون کے
بشے اندریون مین رہتے ہین تیسے ہی آتما مین سنسار ہی - جیسے پون مین اسپند اور نہ اسپند دونون شکت
ہین سو پون سے الگ نہین تیسے ہی سنسار آتما سے الگ نہین آتما کا روپ ہی ہی - ہے راجن بشے کی
ترشنا کو تیاگ کر کیول آتما کی بھاونا کر کہ تیرے سنشے دور ہوجاوین تو آتما سوروپ اور نرگن ہی تجھکو گنون کا
اسپرش نہین ہوتا اور تو سب سے پرے ہی - جیسے آکاش مین دھول دھوان میگھ بادل بکار بھاستے ہین
پر آکاش کو کچھ لیپ نہین کرتے آکاش ادویت روپ ہی تیسے ہی گیان وان پرش جنکو آتم گیان ہوا ہی
اُنکو سکھ دُکھ راجس تامس ساتوک گن لیپ نہین کرتے - جدپہ اُنہین لوگ درشٹ سے یہ گن دیکھ پڑتے ہین
پر وہ اپنے مین نہین دیکھتے - جیسے سمدر مین انیک ترنگ جل روپ ہوتے ہین اور سمدر مین نیلے پیلے آدک
پرتمب پڑتے ہین سو دیکھنے ماتر ہین من کو اسپرش نہین کرتے تیسے ہی جس پرش کے ہردے سے باسنا کا میل
دور ہوگیا ہی اُسکے شریر کو سمبندھ کرکے راجس ساتوک تامس گنون کے کارج سکھ دُکھ دیکھنے ماتر ہوتے ہین پرنتو
اسپرش نہین کرتے اُسمین کیول ستا سامان پد کا نشچے ہوتا ہی اور اُسکو کوئی رنگ اسپرش نہین کرتا - جیسے آکاش کو
دھول اسپرش نہین کرتی تیسے ہی آتما کو گنون کا سمبندھ نہین ہوتا - جو پرش ایسا جانتا ہی اُسکو گیانی کہتے ہین
جب چت نہ اسپند ہوتا ہی تب آتما ہوتا ہی اور جب اسپند ہوتا ہی تب سنساری ہوتا ہی - جب چت پھرتا ہی تب
انیک سرشٹ بھاستی ہین اور جب چت پھرنے سے رہت ہوتا ہی تب سنسار کا بالکل ابھاو ہوتا ہی اور پدارتھون کا
بھاو بھی نہین بھاستا تب سنسار بھی کیول آتم روپ ہو جاتا ہی - اِس سے ہے راجن باسنا کو تیاگ کرکے
چت کو استھت کر - یہ باسنا ہی مل ہی جب باسنا کا تیاگ ہوگا تب کیول آکاش کی طرح آپکو نرمل جانیگا -
آتما بانی کا بشے نہین وہ کیول آتم تتو ماتر ہی اپنے آپ مین استھت ہی اور سدا ادویت روپ ہی - جگت بھی آتما ہی کا
چمتکار ہی کچھ الگ نہین - درشٹا درشن درشیہ جو ترپٹی ہی سو اگیان سے بھاستی ہی آتما سدا ایک روپ اور ترپٹی
سے رہت ہی - پھرنے سے آتما ہی ترپٹی روپ ہوکر استھت ہوا ہی اِس سے چت کو استھر کرکے دیکھ کہ آتما سے

الگ کوئی چیز نہین - پھرنے مین سنسار ہی جب پھرنا مٹ جاتا ہی تب سنسار بھی مٹ جاتا ہی اُس پھرنے کی
نبرت کے لیے سپت بھومکا کہتا ہون ۔ جب پرتھم جگیاسو ہوتا ہی تب چاہتا ہی کہ سنت جنون کا سنگ کرون اور
برہم بدیا کے شاستر کو دیکھون اور سنون - یہ پرتھم بھومکا ہی - بھومکا چت کے ٹھہرانے کی جگہ کو کہتے ہین
پھر جب سنتون کے سنگ اور شاستروں سے بدھ بڑھتی ہی تب سنتون اور شاسترون کے بچن کو بچارتا ہی
کہ مین کون ہون اور سنسار کیا ہی یہ دوسری بھومکا ہی - اسکے بعد یہ بچارنا کہ مین آتما ہون سنسار متھیا ہی اور
مجھ مین کوئی سنسار نہین ایسی بھاونا بار بار کرنا تیسری بھومکا ہی - جب آتم بھاونا کی دڑھتا سے آتما کا ساکشتکار
ہوتا ہی تب سمپورن باسنا مٹ جاتی ہین اور جب سوروپ سے اُتر کر دیکھتا ہی تب سنسار بھاستا ہے
پرنت سپنے کی طرح جانتا ہی اس سے باسنا نہین پھرتی ایسا جو اولوکن ہی سو چوتھی بھومکا ہی - جب اولوکن ہوتا ہی
تب آنند پرکٹ ہوتا ہی ایسے مہا آنند کا پرکٹ ہونا پانچوین بھومکا ہی - جب آنند پرکٹ ہوتا ہی اور اُسمین بل سے
استھت ہوتا ہی تو اُسکا نام پانچوین بھومکا ہی - تُریا پد چھٹھوین بھومکا ہی - چت کے دڑھ ہونے کا نام تُریا ہی -
جب تریاتیت پد کو پراپت ہوتا ہی تب پرم نربان ہوتا ہی اُسکو ساتوین بھومکا کہتے ہین - اُس پرم نربان پد
کی جیون مکت کو گم نہین کیونکہ تُریاتیت پد ہی اُسکو بانی سے نہین کہہ سکتے - پہلی تین بھومکا جو کہی ہین سو جاگرت
اوستھا ہین اُنہین شرون منن ندھیاسن کرتا ہی اور سنسار کی ستا بھی دور نہین ہوتی - چوتھی بھومکا سپنے کی طرح
ہی اسمین سنسار کی ستا نہین ہوتی اور پانچوین بھومکا سکھپت اوستھا ہی کیونکہ آنند گھن مین استھت ہوتا ہے
چھٹھوین بھومکا تُریا پد ہی جو جاگرت سوپن سکھپت تینون کا ساکشی ہی اُسمین کیول برہم ہی پرکاشتا ہی اور نربان
مین چت کی لے ہو جاتی ہی - تُریا پد مین جیون مکت بچرتے ہین - ساتوین بھومکا تُریاتیت پد ہی سو پرم نربان ہے
تُریا مین برہما کار برت رہتی ہی اور برہما کار برت بھی لین ہو جاتی ہی - جہان بانی کی گم نہین وہان چت نشٹ
ہو جاتا ہی وہ کیول آتم تتو ماتر ہی اور اہنگ بھاو نہین ہوتا - شانت اور پرم نربان تیرا سوروپ ہی اور سب جگت بھی
وہی روپ ہی کچھ الگ نہین - جیسے سُبرن ہی بھوکھن ہین اور سُبرن مین بھوکھن کلپتا ہی بھوکھن بھی پر نام سے ہوتا ہی پر
آتما سدا اچت روپ ہی اور کبھی پر نام کو نہین پراپت ہوتا وہ کیول ایک رس ہی اُسنے چت کے پھرنے سے جگت کلپا ہی
اس سے بکار سنجگت بھاستا ہی - ہے راجن ایسا آتما تیرا سوروپ ہی اُسمین استھت رہکر اپنے پرکرت آچار مین نرانند
ہوکر رہا کر بلکہ اہنکار کو تیاگ کر ابھمان کو بھی تیاگ کر کیول آتم روپ ہو رہو ۔

سرگ ننانوے۔ موکش روپ برنن

من بولے کہ ہے راجن سرب چداکاش ستا آدمدھ انت سے رہت انابھاس جیون کا جیون استھت ہی اور
آگے بھی وہی استھت رہیگا - اسمین نہ اوپر ہی نہ نیچے ہی نہ اندھیرا ہی نہ اُجیرا ہی اور نہ کچھ اُس سے الگ ہے
سب کی ستا ہی جو چنماتر پرم سار ہی اُسنے آپ ہی سنکلپ سے چیتنا کی تب جگت ہوا - ہے راجن جگت

آتما سے کچھ الگ نہین۔ جیسے جل مین ترنگ اور مرچ مین کڑوائی اور شکر مین مٹھائی اور آگ مین گرمی اور برف مین سردی اور سورج مین پرکاش اور آکاش مین شونیتا اور بایو مین اسپند ہی تیسے ہی آتما مین جگت ہی سواتم سوروپ ہی ہی کچھ الگ نہین۔ ہے راجن جو سب آتم سوروپ ہی ہی تو شوک اور موہ کسکا کرتا ہی۔ جیسے کاٹھ کی پتلی جنتری کے تاگے سے ان اچھت چیشٹا کرتی ہی تیسے ہی نیت روپ تاگے سے ابھمان سے رہت ہوکر تو بھی بچار۔ اور یہ نشچے رکھ کہ نہ مین کچھ کرتا ہون نہ کراتا ہون اور کسی مین راگ دویش مت کر۔ جیسے شلا مین جو مورت بنی ہوتی ہی اسکو نہ کسی سے راگ ہی نہ دویش ہی تیسے ہی تو بھی رہ کہ آتما سے کچھ الگ نہ پھر ہی اس طرح اہنکار سے رہت ہو۔ چاہی بیوہاری گرہستھ ہو چاہی سنّیاسی ہو چاہی دیہہ دھاری ہو چاہی دیہہ تیاگی ہو چاہی بکشیپی ہو چاہی دھیانی ہو تجھکو کوئی دکھ نہوگا جیون کا تیون رہیگا۔ پھرنا ہی سنسار ہی اور پھرنے سے رہت اسنسار ہی۔ جب پھرتا ہی تب سنساری ہوتا ہی اور جب پھرنا مٹ جاتا ہی تب کیول آکاش روپ بھاستا ہے ہے راجن یہ جگت سب آتم روپ ہی اور آتما ہی اپنے آپ مین استھت ہی۔ جو سب آتما ہی ہی تو شوک اور موہ کسکا کیجیے۔ ہے راجن آتما سدا ایک رس ہی اور جگت آتما کا چمتکار ہی۔ جنم مرن آد طرح طرح کے بکار آتما کے اگیان سے بھاستے ہین جب آتما کا گیان ہوگا تب آتم روپ ہی سب ایک رس بھاسیگا اور بھنتا کچھ نہ بھاسیگی۔ سمبیدن سے آکار بھاستے ہین۔ سمبیدن اہنکار اور باسنا کے سمبندھ کو کہتے ہین۔ اہنکار اور چت دونون پریاے ہین۔ ہے راجن اسکا اہنکار کے ساتھ ہونا ہی دکھ کا دینے والا ہے کیون جنماتر مین اہنگت بھاو متھیا ہی۔ جب تک سمبیدن جگت کی اور پھرتا ہی تب تک جگت کا انت نہین آتا اور طرح طرح کے بکار بھاستے ہین پر جب سمبیدن آتما ادھشٹھان کی طرف آتا ہی تب آتما شدھ اپنا آپ ہوکر بھاستا ہی۔ سمبیدن بھی آتما کا آبھاس کے آسرے سے جگت کو کلپا ہی اور پھرنے مین بھی اور نہ پھرنے مین بھی آتما جیون کا تیون ہی پرنتو پھرنے مین بھنتا بھاستی ہی اور نہ پھرنے مین جیون کا تیون بھاستا ہی۔ جیسے رسّی کے اگیان سے سرپ بھاستا ہی اور جب رسّی کا گیان ہوتا ہی تب سرپ کی بھنتا جاتی رہتی ہی اور جیون کی تیون رسّی بھاستی ہی پرنتو سرپ بھاسنے کے سمے مین بھی رسّی جیون کی تیون ہی تھی اسمین کچھ نہین ہوا تھا جاننے نہ جاننے مین ایک سمان ہی تھی تیسے ہی آتما بھی پھرنے کے سمے مین جگت بھاستا ہی اور پھرنا نبرت ہونے پر آتما ہی بھاستا ہی پرنتو آتما دونون سمے مین ایک سمان ہی۔ جیسے سورج کی کرن سورج سے الگ نہین اور آگ سے گرمی الگ نہین تیسے ہی آتما سے جگت الگ نہین آتما کا روپ ہی ہی۔ ہے راجن اہنکار کو تیاگ کرکے اپنے ستّا سمان سوروپ مین استھت ہو تب تیرے سب دکھ دور ہو جاوینگے۔ ایک کوچ تجھ سے کہتا ہون اسکو پہن کر بچر تو اگرچہ بہت سے ہتھیارون کی برکھا ہوتی ہو تو بھی تجھکو دکھ نہوگا۔ جو کچھ دیکھتا سنتا ہی اس سب کو برہم ہی جان اور بار بار یہی بھاونا کر کہ برہم سے الگ کچھ نہین۔ جب ایسی بھاونا دڑھ کریگا تب کوئی ہتھیار چھید نہ سکیگا

یہ برہم بھاونا ہی کوچ (یعنی زرہ۔ بکتر۔) ہی جب اسکو تو دھارن کریگا تب سُکھی ہو گا اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ جب بششٹھ جی نے شری رام چندر جی کو من اور اِچّھواک کا سمباد سُنایا تب سائنکال ہو کر سورج اَست ہوئے اور سب سبھا کے لوگ اور بششٹھ جی بھی اسنان کرنے کو اُٹھے اور پھر سورج کے نکلتے ہی سب آ پہنچے ۔

سرگ ۳۰ - پرمارتھ اُپدیش برنن

منُ بولے کہ ہے راجن جسکا کارن ہی مِتّھیا ہی اُسکا کارج کیسے سَتّ ہو یہ آبھاس سمبیدن ہی سو اُن بشَو کا کارن ہی۔ جو آبھاس ہی متھیا ہی تو بشَو کیسے سَتّ ہو اور جو بشَو ہی اَسَتّ ہی تو ڈر اور شوک کِسکا کرتا ہی۔ ہے راجن نہ کوئی جنمتا ہی نہ مرتا ہی نہ سُکھ ہی نہ دُکھ ہی جیون کا ٹھون آتما اَستھت ہی اُسی سے سمبیدن نے جگت کلپا ہی اس سے سمبیدن کا تیاگ کر کہ نہ مین ہون نہ یہ ہی جب تجھکو ایسا دِڑھ نِشچے ہو گا تب آتما ہی باقی رہیگا اور اہنکار نِبرت ہو جایگا کیونکہ آتما کے اگیان سے ہوتا ہی اور آتما کے گیان سے نَشٹ ہو جاتا ہی۔ ہے راجن جو بستُ بھرم سے اُپجی ہو اور سَتّ معلوم ہو اُسکو پہلے بچار کرنا چاہیے جو بچار کرنے سے وہ رہی تو اُسکو سَتّ جانیے اور آتما جانیے اور جو بچار کرنے سے نشٹ ہو جاوی اُسکو مِتھیا جانیے۔ جیسے ہیرا بھی سفید ہوتا ہی اور برف کا ٹکڑا بھی سفید ہوتا ہی اور دونون ایک ہی طرح کے جان پڑتے ہین پر اُنکی پریچھا کے لیے دونون کو سورج کے سامنے رکھیے تو جو دھوپ سے گل جاوی اُسکو جھوٹھا جانیے اور جو جیون کا ٹھون رہی اُسکو سَتّ جانیے تیسے ہی بچار روپی سورج کے سامنے کرنے سے اہنکار برف کی طرح مِٹ جاتا ہی کیونکہ جو اہنکار اناتم ابھمان مین ہوتا ہی سو تُچّھ ہی سرب بیاپی نہین ہی۔ جیو اِندریون کا کرم جو اپنے مین مانتا ہی اور پرم دھرم اپنے مین کلپتا ہی سو بھی تُچّھ ہی۔ جیسے آپ کو الگ جانتا ہی اور پدارتھ کو آپ سے الگ جانتا ہی اس سے بچار کرنے سے برف کا ٹکڑا جو ہیرے کے سمان جان پڑتا ہی مِتّھیا ہو جاتا ہی۔ دوسرے یہ کہ اَبچار سے اُپجتا ہی بچار کرنے سے نشٹ ہو جاتا ہی پرنتُ آتما سب کا ساکشی جیون کا تیون رہتا ہی وہ اہنکار اور اِندریون کا بھی ساکشی ہی اور سرب بیاپی ہی۔ ہے راجن جو سَتّ بستُ ہی اُسکی بھاونا کر اور سمیک درشی ہو۔ سمیک درشی کو کوئی دُکھ نہین ہوتا۔ جیسے راستہ مین رسّی پڑی ہو اُسکو رسّی جانیے تو کوئی دُکھ نہین اور جو اُسکو سانپ جانیے تو ڈر لگتا ہی اس سے سمیک درشی ہو اَسمیک درشی مت ہو۔ ہے راجن جگت کے جتنے پدارتھ ہین وہ سُکھدائی نہین ہین بلکہ دُکھدائی ہین۔ جب تک اُنکا سنجوگ ہی تب تک سُکھ بھاستا ہی پر جب بِجوگ ہوتا ہی تب دُکھ ہی دیجاتے ہین اس سے تو اُداسین ہو کسی درشیہ پدارتھ کو سُکھدائی نہ جان اور دُکھ دائی بھی نہ جان۔ سُکھ اور دُکھ دونون مِتّھیا ہین اُنکا بھرو سامت کر اور اہنکار سے رہت جو تیرا سوروپ ہی اُسمین استھت ہو۔ جب اہنکار نشٹ ہو جایگا

تب تم آپکو جنم مرن بکارون سے رہت آتما جانیگا کہ مین نراہنکار برہم چنماتر ہون - ایسے اہنگ بھاو سے رہت
ہونے پر اپنا ہونا بھی نہ رہیگا کیول چنماتر آنند اور راگ دویش کے چھوبھ سے رہت شانت روپ ہوگا
جب ایسا آپ کو جانا تب شوک کسکا کریگا - ہے راجن اس درشیہ کو تیاگ کر اپنے سروپ مین استھت ہو
اور اس سے میرے اپدیش کو بچار کہ مین ستت کہتا ہون یا استت کہتا ہون - جو بچار سے سنسار ستت ہو
تو سنسار کی بھاونا کر اور جو آتما ستت ہو تو آتما کی بھاونا کر - ہے راجن تو سمیک درشی ہو ستت کو ستت
جان اور استت کو استت جان - جو استمیک درشی ہین وہ ستت کو استت مانتے ہین اور استت کو ستت
مانتے ہین ایسے نہ جاننے سے استت بدھ استھر نہین رہتی - اگیانی دکھ پاتا ہے - جیسے کوئی پرش ایک کٹی
بناکر سوچنے لگا کہ مین نے آکاش کی رچھیا کی ہے تو جب کٹی ناش ہو جاتی ہے تب دکھ کرتا ہے کہ آکاش نشٹ
ہو گیا کیونکہ آکاش کو وہ کٹی کے آشرے جانتا تھا تیسے ہی اگیانی پرش آتما کو دیہہ کے آشرے جانکر دیہہ کے
ناش ہو جانے سے آتما کا ناش مانتا ہے اور دکھی ہوتا ہے - جیسے سبرن کے بھوکھن کلپت ہین اور بھوکھنون
کے ناش ہونے سے مورکھ سبرن کو ناش ہوا مانتے ہین تیسے ہی دیہہ کے ناش ہونے سے اگیانی آپکو ناش
ہوا مانتا ہے پر جسکو سبرن کا گیان ہے وہ بھوکھنون کے ناش ہونے سے بھی سبرن کو دیکھتا ہے اور بھوکھن سنگیا
کلپت جانتا ہے پر گیان وان آتما کو ابناشی جانتا ہے اور دیہہ اور اندریون کو استت جانتا ہے - ہے راجن
تو دیہہ اور اندریون کے ابھمان سے رہت ہو - جب ابھمان سے رہت ہو کر اندریون کے کرم کریگا تب
شبھ اشبھ کرم تجھکو بندھن مین نہ ڈال سکین گے اور جو ابھمان سہت کریگا تو شبھ اشبھ پھل کو بھوگ کریگا -
ہے راجن جو مورکھ اگیانی ہین وہ ایسے کرم کرتے ہین جنکا کلپ بھر تک ناش نہو اور دیہہ اور اندریون کے
ابھمان کا پرتبمب اپنے مین مانتے ہین کہ مین کرتا ہون مین بھوگتا ہون اس سے انیک جنم پلتے ہین کیونکہ
انکے کرمون کا ناش کبھی نہین ہوتا اور جو تتو کے جاننے والے گیانی پرش ہین وہ آپکو دیہہ اور اندریون کے
گنون سے رہت جانتے ہین اور انکے اگلے پچھلے کرم سب نشٹ ہو جاتے ہین اگلے کرم برچھ کی طرح ہین
اور پچھلے کرم پھول پھل کی طرح ہین - جیسے رئی سے لپیٹ کر آگ لگانے سے برچھ پھول پھل سوکھے پتے کیطرح
جلجاتے ہین تیسے ہی گیان روپی اگن سے اگلے پچھلے کرم سب جلجاتے ہین - اس سے ہے راجن جو کچھ کرم
باسنا سے رہت ہو کر تو کریگا اسمین کوئی بندھن نہو گا - جیسے بالک کے انگ سوابھاوک ہی اچھی یا بری
طرح سے ہلتے ہین اسکے ہردے مین ابھمان نہین پھرتا اس سے اسکو بندھن نہین تیسے ہی تو بھی ابھمان سے
رہت ہو کر کرم کر تو تجھکو کوئی بندھن نہو گا - اگرچہ سب کرم تجھ مین تب بھی بھاسین گے پرنتو تو بھی باسنا
سے رہت ہو گا اور پھر جنم نہ پاویگا - جیسے بھونا بیج دیکھنے ہی کو ہوتا ہے اگتا نہین تیسے ہی تجھ مین سب کرم
دیکھنے پڑینگے پرنتو جنم کے کارن نہو نگے اور پن کرمون کا پھل اور سکھ نہ بھوگیگا اور پاپ کرم سے
دکھ نہ بھوگیگا ارتھات پاپ پن تجھکو اسپرش نہ کریگا - جیسے جل مین کمل استھت ہوتا ہے اور اسکو

جل اسپرش نہین کرتا تیسے ہی پاپ اور پنّ کا اسپرش تجھکو نہوگا اس سے اُبھلا کھا سے رہت ہوکر جو کچھ
پرکرت آچار اپنا ہی وہ کر۔ ہے راجن جیسے آکاش مین جل سے پورن میگھ بھاستے ہین پرنتُ آکاش کو اسپرش
نہین کرتے تیسے ہی تجھکو کوئی کرم بندھن نہ کریگا۔ جیسے بکھ (زہر) کے کھانے والے کو بکھ نہین مارسکتا ہے
تیسے ہی گیانی کو بھی کسی طرح کا کرم بندھن نہین کرسکتا۔ گیانی کرم کرنے مین بھی آپ کو اکرتا جانتا ہے اور
اگیانی نہ کرنے مین بھی ابھمان سے آپ کو کرتا مانتا ہے اور دیہہ اور اندریون کے نہ کرتے آپکو کرتا مانتا ہے
جو دیہہ اور اندریون سے کرتا ہے اور اُسکے ابھمان سے رہت ہے وہ اکرتا ہے اور جو پرش کرم سے اندریون کو
سنجم کر بیٹھا ہے پر من مین بشے بھوگ کی ترشنا رکھتا ہے اور جسکا انتہ کرن راگ دویش سے موڑھ ہے اور بڑی
کریا کو اُٹھاتا ہے اور دکھی ہوتا ہے وہ متھیا چاری ہے۔ جو پرش من مین اندریون کے راگ دویش رہت ہے پر کرم
اندریون سے چیشٹا کرتا ہے وہ بشیکھ ہے اپنے جان مین کچھ نہین کرتا وہ موکش پاتا ہے۔ ہے راجن اگیان روپ سنسار
سے رہت ہوکر بچر۔ جو ایسے ہوکر بچریگا تو آپکو جیون کا تتون آتما جانیگا اور سدا اُدہے روپ سب کا پرکاشک آپکو
جانیگا اور جنم مرن بندھ مکت بکار سے رہت جیون کا تتون آتما بھاسیگا۔ ہے راجن تو اُس پد کو پاکر شانت وان
ہوگا۔ دوسری سب کلا ابھیاس بشیکھ بنا نشٹ ہوتی ہے۔ جیسے رس بنا برچھ ہوتا ہے تو جھٹ پٹ پھیلاو والا ہوتا ہے
تو بھی اُگتا نہین۔ گیان کلا ابھیاس بنا نہین اُپجتی اور اُپج کر ناش نہین ہوتی۔ جیسے دھان بوتے ہین تو وہ
دن پر دن بڑھتے ہین تیسے ہی گیان کلا پراپت ہوکر دن پر دن بڑھتی ہے۔ ہے راجن گیان اُپجنے سے
ایسا جانتا ہے کہ نہ مین مرتا ہون نہ پیدا ہوتا ہون نراہنکار نہ کنچن روپ ہون سب کا پرکاشک ہون اور
اجر ہون امر ہون۔ ہے راجن ایسی گیان کلا پاکر پھر موہ کو نہین پراپت ہوتا۔ جیسے دودھ سے دہی ہوکر
پھر دودھ نہین ہوتا اور جیسے دودھ کو متھکر گھی نکال لیا تو پھر گھی اُسمین نہین ملتا تیسے ہی جسکو اگیان کلا اُدے
ہوئی ہے وہ پھر موہ مین نہین پہنچتا۔ ہے راجن اپنے سوروپ مین استھت ہوکر اور اُپاے کے تیاگ
کرنے کا نام پرش پرجتن ہے۔ جس پرش کو آتما کی بھاونا ہوئی ہے وہ سنسار سمدر سے پار ہوا ہے اور جسکو
سنسار کی بھاونا ہے وہ سنسار ہی دکھ ارتھات موت اور بڑھاپے کو پاتا ہے۔

سرگ ایکسوایک - سمادھان برنن

منُ بولے کہ ہے راجن بڑا آشچرج ہے کہ شدھ چنماتر آتما مین مایا سے طرح طرح کے دیہہ اور اندری اور
جگت بھاس آئے ہین۔ ہے راجن جگت کا کارن اگیان ہے جس آتما کے اگیان سے جگت بھاستا ہے
اُسی کے گیان سے مٹ جاتا ہے اس سے اس بھید کو تیاگ کر آتما کی بھاونا کر۔ یہ مین ہون۔ یہ میرے
ہین۔ یہ سنکلپ متھیا ہی پھرتے ہین۔ ہے راجن پہلے کارن روپ سے ایک جیو اُپجا اور اُس آد جیو
سے بہت سے جیو ہوئے۔ جیسے اگ سے چنگاریان نکلتی ہین تیسے ہی اُسنے بہت سے روپ دھارن کیے ہین

اور کوئی گندھرب کوئی بدیادھر کوئی منکھ کوئی راچھس آدک ہوئے ہین پھر جیسے جیسے سنکلپ ہوتے گئے ہین
تیسے تیسے روپ ہوتے گئے ہین - واستو مین جیسے جل مین ترنگ سوروپ کے پرماد سے انیک بھاو کو
پراپت ہوتے ہین تیسے ہی اپنے سنکلپ آپ ہی بندھن روپ ہوتے گئے ہین اس سے سنکلپ سے
طرح طرح کی کلپنا مِتھیا ہے - ہے راجن اس بھاونا کو تیاگ کر اُتم بدھ کی شرن کو پراپت ہو جا اُتم اننت
ہے - کوئی جگت اور طرح کا بھاستا ہے - جیسے سمدر ایک ہے پر اُسمین کوئی بھونر کوئی ترنگ کوئی بدبدے ہو کر
اُٹھتے ہین سو جل سے الگ نہین تیسے ہی آتما مین انیک پرکار کا جگت پھرتا ہے سو آتما سے الگ کچھ نہین آتما کا
روپ ہی ہے اس سے آتما کی بھاونا کر - کہین برہم ستت سنکلپ ہو کر پھرتا ہے تو جانتا ہے کہ مین برہم شدھ
روپ اور سدا مکت روپ ہون اور اس سنسار سمدر سے پار ہو گیا ہون - جہان چیتن شکت ہے وہان
آپکو جیو مانتا ہے اور دکھی بھی جانتا ہے - انتہ کرن سے ملکر بھوگ بھاونا کرنا اور سدا بشئ کی ترشنا کرنا جیو کا
کہاتا ہے اور جہان واسنا مٹ گئی ہے اور شدھ آتما مین اُتم پد ہے وہان جیو سنگیا نہین رہتی ہے کیول
شدھ آتما پرکاشتا ہے - ہے راجن چیتن جب انتہ کرن سے ملکر بہرمکھ پھرتا ہے تب سنساری ہو کر جرا مرن
سے دکھی ہوتا ہے اور جہان چیتن شکت انترمکھ ہوتی ہے تب جنم مرن کی بھاونا تیاگ کر کے سوروپ کی
بھاونا کرتا ہے اور سب دکھ دور ہو جاتے ہین - جب اسکی بھاونا سوروپ کی طرف لگتی ہے تب کوئی دکھ
نہین رہتا اور جب سوروپ کا پرماد ہوتا ہے تب دکھ پاتا ہے سوروپ کے گیان سے آنند روپ مکت
ہوتا ہے - ہے راجن تو سنسار روپی کنوئین کی گراری ہو جب گراری رسی سے بندھتی ہے تب کبھی اوپر کو
جاتی ہے کبھی نیچے کو جاتی ہے پر جب رسی ٹوٹ پڑتی ہے تب نہ اوپر جاتی ہے نہ نیچے کو جاتی ہے - کنوان کیا ہے اور
اوپر کیا ہے اور نیچے کیا ہے سو بھی سن - ہے راجن سنسار روپی کنوان ہے - سورگ لوک اوپر ہے نرک نیچے ہے
پن کرم سے سورگ مین جاتا ہے اور پاپ کرم سے نرک مین جاتا ہے اسی پرکار آشا روپی رسی سے بندھا ہوا جیو
جنم مرن روپی چکر مین پھرتا ہے - سورگ اور نرک مین پھرنے کا کارن آشا ہے جب آشا مٹ جاتی ہے تب
نہ کوئی سورگ ہے نہ نرک ہے - جب تک دیہہ مین ابھمان ہے تب تک نیچ سے نیچ گت کو پراپت ہوتا ہے - جیسے
پتھر کی شلا سمدر مین ڈال دیے تو نیچے سے نیچے چلی جاتی ہے تیسے ہی نیچ استھانون کو دیکھکر دیہ ابھمانی نیچے کو
چلا جاتا ہے - جب اندری آدک کا ابھمان تیاگ کرتا ہے تب جیسے چھیر سمدر سے چندرما نکلکر نیچے سے اوپر کو
چلا جاتا ہے تیسے ہی وہ اوپر کو جاتا ہے - ہے راجن جو تو آتما کی بھاونا کریگا تو آتما ہی ہوگا اس سے آشا
روپی پھانسی کو توڑ کر شانت پد کو پراپت ہو - آتما چنتامن کی طرح ہے جیسی بھاونا کیجاوے تیسی ہی سدھ
ہوتی ہے - جو تو آتم بھاونا کریگا تو سمپورن جگت اپنے مین دیکھیگا - جیسے پربت شلا اور پتھر سب اپنے مین
دیکھتا ہے تیسے ہی تو بھی سب آتما مین دیکھیگا - ہے راجن جو کچھ دیکھ پڑتا ہے سو سب آتما کے آشر ہے
شاستر اور شاستر درشٹ سب آتما کے آشر ہین اور راجا بھی آتما کے آشر ہے وہ سرب ست آتما

چِنتامن کلپ برچھ ہی جیسی کوئی بھاونا کرتا ہی تیسی ہی سدّھ ہوتی ہی - ہے راجن پھرنے مین یہ سرب درشٹ ہی اور جب پھرنا مِٹ جاتا ہی تب نہ کوئی شاستر ہی نہ کوئی درشٹ ہی کیول ادّویت آتما ہی تو بکھیدھ کسکا کیجیے اور انگی کار کسکا کیجیے - جو پُرش اہنکار سے رہت ہوا ہی وہ سرب شاستر درشٹ پر براجتا ہی اور سرباتما ہوتا ہی جینی اسی کو جین کہتے ہین اور کال والے اُسیکو کال کہتے ہین سب کا آسرا آتما ہی - جو پُرش ویہا بھانی ہی وہ مُورکھ ہی اور سوروپ کے اگیان سے نیچے اُوپر کے لوک مین آتا جاتا ہی - پشُ پنچھی استھاور جنگم جُون کو پاتا ہی اور آکاش رُوپی پھانسی سے بندھا ہوا دُکھ کو پراپت ہوتا ہی - جو پُرش سمیک درشٹی ہی اور جسکی سدّھ چیشٹا ہی اُسکو کوئی بکار درشٹ نہین آتا سب آکاش کی طرح نرمل سدا نرمل بھاستا ہی اُسکو سمپورن جگت آتم سوروپ بھاستا ہی اور جو چیشٹا برہما بشن اندر آدک کرتے ہین اُسکا کرتا بھی آپکو جانتا ہے اُسکو سب دُکھون کا انت ہوتا ہی وہ آتم پد کو پراپت ہوتا ہی اور اُسکو سب سُکھون کی سیما (حد) پراپت ہوتی ہی - ہے راجن جیسے ندی تب تک چلتی ہی جب تک سمُدر کو نہین پراپت ہوتی اور جب سمدر کو پراپت ہوتی ہی تب نہین چلتی ہی تیسے ہی جب تو آتم پد کو پراپت ہوگا تب کوئی اچھا تجھکو نہ رہیگی -

ہے راجن تو اہنکار کو تیاگ کر - یا ایسا جان کہ سب مین ہی ہون - جرا مرن آدک دُکھ تب ہی تک ہوتے ہین جب تک آتم بودھ نہین پراپت ہوتا جب آتم بودھ پراپت ہوتا ہی تب کوئی دُکھ نہین ہوتا دونون دُکھ بھاری ہین - پرنتُ گیانی کو اندر کے بجر کے سمان دُکھ بھی اسپرش نہین کرتا -

ہے راجن جیسے برچھ سے سُوکھ کر پھل گرتا ہی اُسی پرکار جب گیان رُوپی پھل پراپت ہوتا ہی تب من بدّھ اہنکار برچھ کی طرح گر پڑتا ہی - جب تک من چنچل رہتا ہی تب تک دُکھ پاتا ہی اور جب من کا چنچل پنا نہین رہتا تب دُکھ بھی نہین رہتا - شانت پد کو پراپت ہوتا ہی - شانت تب ہوتی ہے جب پرکرت کا بجوگ ہوتا ہی پرکرت کے سنجوگ سے سنساری ہوتا ہی اور دُکھ پاتا ہی - اِس سے پرکرت ارتھات اہنکار کا تیاگ کر دے اور اہنکار سے رہت ہو کر چیشٹا کر - جب تو اہنکار سے رہت ہوگا تب اُس پد کو پراپت ہوگا جو نہ جڑ ہی نہ چیتن ہی نہ شُونیہ ہی نہ اشُونیہ ہی نہ کیول ہی نہ اکیول ہی اُسکو نہ آتما کہہ سکتے ہین نہ اناتما ہی نہ ایک ہی نہ دو - جو کچھ نام ہین سو پرتجوگی سے ملے ہوئے ہین - پرتجوگی ہوا دوئیت ہوتا ہی اور آتما ادّویت ہی جسمین بانی کی گم نہین - اور جو اباچ پد ہی اُسکو کیسے کہیے - جتنی نام سنگیا ہین سو اُپدیش ماتر ہین آتما انربانچ پد ہی - اِس سے سنکلپ کا تیاگ کر اور آتما کی بھاونا کر - جب تو آتم بھاونا کریگا تب کیول آتما ہی پرکاشیگا - جیسے پھُول کا کوئی انگ سُگندھ سے رہت نہین ہوتا تیسے ہی آتما سے کچھ الگ نہین -

ہے راجن جب تو اہنکار کا تیاگ کریگا تب اپنے آپ سے شو بھایمان ہوگا اور آکاش کی طرح نرمل آتما مین استھت ہوگا - اہنکار کو تیاگ کر اُس پد مین پراپت ہوگا جہان شاستر اور شاستروں کے ارتھ پراپت نہین ہوتے - جہان سمپورن اندریون کے رس لین ہو جاتے ہین اور سب دُکھ نشٹ ہو جاتے ہین

تب کیول موکش پد کو پراپت ہوگا - ہے راجن موکش کسی دیش مین نہین ہوتی ہر جہان جاکر پاجاوی
نہ کسی کال ہی مین ہوتی ہر کہ جب فلان وقت آویگا تب مکت ہوگا اور نہ کوئی پدارتھ ہی ہر کہ اسکو لے
کیول اہنکار کے تیاگ کرنے سے مکت ہوتا ہر جب تو اہنکار کو تیاگ کریگا تب ہی مکت ہوگا جب تو اس اناتم
ابھمان کو تیاگ کریگا تب اپنے آپ سے شوبھایمان ہوگا اور جیسے دھوان بنا اگن پرکاشمان ہوتی ہر تیسے ہی
تو اہنکار بنا پرکاشیگا - جیسے بڑے پربت پر نرمل اور گمبھیر تالاب شوبھتا ہر تیسے ہی تو شوبھیگا -
ہے راجن تو اپنے سوروپ مین استھت ہو -

سرگ ایکسو دو ۱۰۲ - منُ اچھوا ک سمباد سماپت برنن

منُ بولے کہ ہے راجن تو شدھ اور راگ دویش سے رہت آتما رامی نت انترمکھ ہو رہ - جب تو آتمارامی ہوگا تب تیری بیاکلتا نشٹ ہو جایگی اور شیتل چندرما کی طرح پورن ہو جایگا ایسا ہو کر اپنے پرکرت آچار مین بچر - اور کسی پھل کی اچھا نکر - جو پرش اچھا سے رہت ہو کر کرم کرتا ہر وہ سدا اکرتا ہے اور بہت شوبھا پاتا ہر ایسی اوستھا مین رہکر جو کچھ بھوجن آوی اسکو کھالیوی اور جو کچھ کپڑا بے اچھا کے ملے اسکو پہن لے جہان نیند آوی وہان سو رہ اور راگ دویش سے رہت ہو جب تو ایسا ہوگا تب شاستر اور شاسترون کے ارتھ سے باہر برتیگا جو ایسا پرش ہر وہ پرم رس کو پاکر متوالا ہوتا ہر اور اسکو سنسار کی اچھا کچھ نہین رہتی - ہے راجن گیان وان چاہی کاشی جی مین دیہہ کو تیاگ کری یا چانڈال کے گھر مین دیہہ کو تیاگ کری اسکو سب جگہ مکت ہر اور وہ سدا آتم سوروپ مین استھت ہر - برتمان کال مین وہ دیہہ کو نہین تیاگتا کیونکہ جس کال مین اسکو گیان ہوا اسی کال مین دیہہ کا ابھاو ہوا - گیان سے دیہہ جلجاتی ہر - ہے راجن گیانی سدا مکت روپ ہر وہ نہ کسی کی استت کرتا ہر نہ کسی کی نندا کرتا ہر کیونکہ اسکے چت کی کلنا مٹ گئی ہر - اگرچہ راگ اور دویش گیان وان مین بھی دیکھ پڑتے ہین اور وہ ہنستا اور روتا ہوا بھی دیکھ پڑتا ہر پرنت اسکے انتہ کرن مین نہ راگ ہر نہ دویش ہر اور نہ وہ ہنستا ہر نہ روتا ہر جیون کا تیون ہر - جیسے آکاش شون روپ ہر اور اسمین میگھ بادل بھی دیکھ پڑتے ہین پرنت آکاش کو کچھ لیپ نہین کرتے تیسے ہی گیانی کو کوئی کرم بندھن مین نہین ڈال سکتا پرنت اگیانی لوگ جانتے ہین کہ گیان وان کو کرم بندھن مین ڈالتا ہر ہے راجن گیان وان سدا نمسکار اور پوجن کرنے جوگ ہر - جس استھان مین گیان وان بیٹھتا ہر اس استھان کو بھی نمسکار ہر - جس جہبہ سے بولتا ہر اس جہبہ کو بھی نمسکار ہر اور جسپر گیان وان درشٹ کرتا ہر اسکو بھی نمسکار ہر - وہ سب کا آشری بھوت ہر - ہے راجن جیسا گیان وان کی درشٹ سے آنند ملتا ہے ویسا آنند تپ اور دان اور جگ کرمون سے بھی نہین ملتا ہر اور ایسی درشٹ کسی مین نہین ہوتی جیسی سنت کی درشٹ ہر - وہ ایسے آنند کو پاتا ہر جسمین بانی کی گم نہین - جو پرش سنت کی درشٹ کو پاکر کبھی

ہوتا ہی اُس سے لوگ دُکھ نہین پاتے اور لوگون سے وہ دُکھی نہین ہوتا اور نہ کسی سے ڈرتا ہی نہ کسی سے آنند
کرتا ہی - ہے راجن سِدّھ پانے کا سُکھ تھوڑا ہی ہی کیونکہ جو اُڑنے کی سِدّھ پائی تو بہت سے پنچھی اُڑتے
پھرتے ہین اِس سے آتم گیان تو نہین مِلتا اور آتم گیان بنا شانت نہین ہوتی - جب آتم گیان پراپت
ہوتا ہی تب موت اور بڑھاپا آدِک دُکھ سے چھوٹ جاتا ہی پھر کوئی دُکھ نہین رہتا - جیسے پنجڑے سے
چھوٹا ہوا سنگھ پھر پنجڑے مین نہین پھنستا تیسے ہی وہ پُرش اگیان روپی پنجڑے مین نہین پھنستا -
ہے راجن اِس سے تو آتما کی بھاونا کر کہ تیرے سب دُکھ نشٹ ہو جاوین - اگیان سے تجھکو دُکھ بھاستے
ہین اگیان سے رہت سدا آنند روپ ہی اِس سے انبھو روپ آتما مین استھت ہو - جب تو آتما مین
استھت ہوگا تب جیسے شُدّھ مَن کے پاس اُجلے لال کالے پیلے آدِک رنگ رکھیے تو وہ اُنکے
پرتبمب کو لیتی ہی پر اُسکو کوئی رنگ اسپرش نہین کرتا کلپت سے بھاستے ہین تیسے ہی تو پرکرت آچار کو
کرتا بھی رہیگا تو بھی تجھکو پاپ پُن اسپرش نہ کرینگے -

سرگ اکیسوتین - گیانی لچھن بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِس پرکار اُپدیش کرکے جب مَن جی چُپ ہو گئے تب راجا نے اچھّی طرح
سے اُنکا پوجن کیا - پھر مَن جی آکاش مین اُڑکر برہم لوک مین جا پہنچے اور راجا اِچھواک راج کرنے لگا
ہے رام جی جیسے راجا اِچھواک نے جیون مُکت ہوکر راج کیا ہی تیسے ہی تم بھی اِس درشٹ کا آشرے کرکے پرجا
شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ نے جو کہا کہ جیسے راجا اِچھواک گیان پاکر راج کاج کرتا رہا تھا
تیسے ہی تم بھی کرو - اِسمین میرا یہ پرشن ہی کہ جو اَت شے اَپُورب ہی اُسکا پانا بشیکھ ہی اور جو پُورب مین کسی نے
پایا ہی اُسکا پانا اَپُورب اور اَت شے نہین اِسلیے مجھسے کہیے کہ سب سے بشیکھ اَپُورب اَت شے کیا ہے -
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی گیان وان سدا شانت روپ اور راگ دویش سے رہت ہی اور وہ
اَپُورب اَت شے کو پاتا ہی - جو کچھ اور اَت شے ہی وہ پُورب اَت شے ہی پر گیان وان اَپُورب اَت شے کو پاتا ہے
گیانی کے سِوائے اور کوئی نہین پاتا - آتم گیان کو گیانی ہی پاتا ہی اور وہ گیان ایک ہی ہی - ہے رام جی
جو دوسرا نہین پاتا تو اَپُورب اَت شے ہوا - ہے رام جی اَپُورب اَت شے کو پاکر گیان وان پرکرت آچار اور سب
کرم بھی کرتا ہی تو بھی نِشچے سدا آتما ہی مین رکھتا ہی - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ایسا گیان وان
جو اگیانی کی طرح سب کرم کرتا ہی اُسکو کِن لچھنون سے تتو جاننے والا جانیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی
ایک سو سنبید لچھن ہی دوسرا پر سنبید لچھن ہی - آپ ہی اپنے کو جانے اور نہ جانے اُسکو سو سنبید کہتے ہین اور
جسکو اور بھی جانتے ہین اُسکو پر سنبید کہتے ہین - ہے رام جی پر سنبید کے لچھن کہتا ہون سو سُنو کہ تپ
دان جگ برت آدِک کرنا پر سنبید ہے اور دُکھ سُکھ کی پراپت مین دھیرج سے رہنا سمان سادھو

لچھن ہین - مہاکرتا مہا بھوگتا مہاتیاگی ہونا چھما دیا آدک لچھن سادھو کے ہین گیان وان کے نہین -
اپنا چھپ جانا جو اپنا آدک سِدھیان ہین وہ بھی سمان لچھن ہین پرنت یہ سوابھاوِک آن پھرتے ہین
سُو اور سے بھی جانے جاتے ہین پر جو گیانی کے لچھن ہین وہ سو سمبید ہین اسکے سوا اُسکے بہرمین
سینگ نہین ہوتے کہ اُس سے جانا جاوے - جیسے اور بیوہار ہین تیسے ہی گیانی کو سِدھ سمان ہے -
بھی گیان وان کا لچھن نہین اور پُنّ پاپ آدک کریا پر سمبید ہین سُو مایا کے کلپے ہوئے ہین گیانی
کے نہین - جتنے لچھن دیکھنے مین آوینگے وہ سب مِتھیا ہین اور مایا کے کلپے ہوئے ہین گیانی کا لچھن سو سمبید
ہے وہ سدا آتما مین استھت ہے اور اپنے آپ سے سنتشٹ ہے اُسکو نہ کسی کا سُکھ ہے نہ کسی کا دُکھ ہے
جنم مرن مین سمان ہے اور کام کرودھ لوبھ مُوہ سبکو جانتا ہے اُسکا لچھن اندریون کا بِشے نہین کیونکہ وہ نِربانچ
پد کو پراپت ہوا ہے - ہے رام جی جسکو گیان پراپت ہوتا ہے اُسکا چت آپ ہی آپ بِشیون سے بِرس یعنی
بے مزہ ہو جاتا ہے اور وہ اندر ہی جت ہوتا ہے اُسکو بھوگون کی اِچھا نہین رہتی ہے -

سرگ ایکسو چار - کرم اکرم بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مایا جال کا کاٹنا مہا کٹھن ہے یہ آدکلنا جیو کو ہوئی ہے جو کوئی اسکو ست
جانتا ہے وہ پنچھی کی طرح جال مین پھنسا ہوا نکل نہین سکتا ہے اسیطرح اناتم ابھمان سے نکل نہین سکتا ہے -
ہے رام جی پھر میرے بچن سُنو کیونکہ جیسے مور کو میگھ کا شبد بہت پیارا لگتا ہے تیسے ہی میرے بچن پیارے لگتے ہین -
مین بھی تمھارے بھلے کے لیے اُپدیش کرتا ہون - رگھو کُل کا ایسا گرو کوئی نہین ہوا جو سنشے کو مٹا نہ دے
ہے رام جی میرا شِکھ (چیلا) بھی ایسا کوئی نہین ہوا جو میرے اُپدیش سے نہ جاگا ہو اس سے مین تپ اور
دھیان آدک کو بھی تیاگ کر تمکو جگاؤنگا اس سے مین تمکو اُپدیش کرتا ہون - ہے رام جی شُدھ آتما مین
جو اہنگ بھاو ہوا ہے اور جو کچھ اہنکار سے بھاستا ہے سو مِتھیا ہے اسمین کچھ ست نہین اور جو اسکا ساکشی
بھوت گیان روپ ہے وہ ست ہے اُسکا ناش کبھی نہین ہوتا - جو جو بست پھرنے سے اُپجی ہین وہ سب ناش
ہونے والی ہین یہ بات بالک بھی جانتے ہین - جو بست ست ہے وہ اُست نہین ہوتی اور جو اُست ہے وہ ست
نہین ہوتی جیسے بالو سے گھی کا نکلنا اُست ہے ارتھات کبھی نہین نکلتا - جیسے ایک مینڈھک کے لاکھ ٹکڑے
کیجیے یا پتھر پر اُسکو پیس ڈالیے پر جب اُسپر پانی برستا ہے تب سب ٹکڑے مینڈھک ہی ہو جاتے ہین
ہے رام جی تو وہ مینڈھک تب پیدا ہوئے جب اُنمین ستتا تھی اس سے ست کا ناش کبھی نہین ہوتا اور
اُست کا ست بھاو کبھی نہین ہوتا - ہے رام جی ست برہم کی بھاونا کرو - جو برہم کی بھاونا کرتا ہے وہ
برہم ہی ہو جاتا ہے - جیسے گھی مین گھی دودھ مین دودھ پانی مین پانی ملجاتا ہے تیسے ہی یہ جیو بھاونا کر کے
چدگھن برہم کے ساتھ ملکر ایک ہو جاتا ہے اور جیو سنگیا نبرت ہو جاتی ہے - جیسے امرت کے پینے سے

امر ہو جاتا ہی تیسے ہی برہم کی بھاونا کرنے سے برہم ہو جاتا ہی - جو اناتما کی بھاونا کرتا ہی تو پرادھین ہو کر دُکھ پاتا ہی - جیسے زہر کے کھانے سے ضرور ہی مر جاتا ہی تیسے ہی اناتما کی بھاونا کرنے سے ضرور ہی دُکھ پاتا ہی اور اُسکا ناش ہوتا ہی اس سے آتما کی بھاونا کرو ۔ ہے رام جی جو بَبَست سنکلپ سے اُدے ہوتی ہی وہ تھوڑے دن رہتی ہی اور جو بَبَست چل ہی وہ ضرور ہی ناش ہو جاتی ہے یہ وِرسنٹ آتما مین بھرم سے سِدّھ ہی - جیسے مرگ ترشنا کا جل اور سیپی مین رُوپا اور آکاش مین دُوسرا چندرما بھرم سے سِدّھ ہی واستو مین کچھ نہین تیسے ہی اہنکار دیہہ اندریون سے سُکھ بھاستا ہی سو سب متھیا ہی اس سے جگت کی بھاونا تیاگ کر کے اپنے سوروپ مین استھت ہو - جب آتما مین استھت ہوگے تب موہ کو نہ پراپت ہوگے جیسے تانبا پارس کے اسپرش سے سونا ہو کر پھر تانبا نہین ہوتا تیسے ہی تم بھی جب آتم پد کو جانوگے تب پھر اِس موہ کو نہ پراپت ہوگے کہ مین ہون - یہ میرا ہی - مین تو کا بھاو تمھارا سب مٹ جائیگا اور یہ بھاونا نہ رہیگی ۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون مچھّر اور جُوان آدِک جو پسینے سے پیدا ہوتے ہین سو سب کرم کر کے پیدا ہوتے ہین اور دیوتا اور منکھیہ آدِک بھی سب کرمون سے پیدا ہوتے ہین یا بغیر کرمون کے بھی کچھ ہوتے ہین - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی آدِ پرماتما سے جو سب جیو پیدا ہوتے ہین سو چار پرکار کے ہین - ایک تو کرمون سے پیدا ہوئے ہین اور ایک کرمون بنا ہوئے ہین - ایک آگے ہونگے اور ایک اب بھی پیدا ہوتے ہین - شری رام چندر جی بولے کہ ہے سنتشٹ روپی ہردے اندھکار کے دُور کرنیوالے سُورج اور سندیہہ روپی بادلون کے دُور کرنے والے پَون اب آپ کرپا کر کے یہ کہیے کہ کرمون بنا کیسے پیدا ہوتے ہین اور کرمون سے کیسے پیدا ہوتے ہین - کیسے کیسے ہوئے ہین - کیسے کیسے ہوتے ہین اور کیسے کیسے آگے ہونگے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی آتما چداکاش اپنے آپ مین استھت ہی - جیسے اگ اپنی گرمی مین استھت ہی تیسے ہی آتما اپنے سوبھاو مین استھت ہی وہ اننت اور ابناشی ہی اسمین پھُرن شکت سوابھاوِک (از خود) استھت ہی - جیسے پَون مین اسپند شکت سوابھاوِک استھت ہوتی ہی اور جیسے پھولون مین سگندھ سوابھاوِک رہتی ہی تیسے ہی آتما مین پھُرن شکت ہی - ہے رام جی پھُرن شکت جیسے ہی آدِ مین پھُری ہی تو اُس شکت کی اپیکشا (نسبت) سے آکاش ہوا اور جب اسپرش کی اپیکشا کی تب پَون پرکٹ ہوا - اِسیطرح پانچون تنماترا ہوائین - شُدّھ سمبت مین جو آدِ پھُرنا ہوا اُس سے پرتھم اننت باہک شریر ہوئے انکا نشچے آتما مین رہا کہ ہم آتما ہین اور سب جگت ہمارا سنکلپ ہی - ہے رام جی کتنے ہی اس طرح پیدا ہو کر اننت باہک سے پھر بدیہہ مکت کو پراپت ہوئے - جیسے پانی سے برف ہو کر سورج کے تیج سے پھر جلد ہی پانی ہو جاتی ہی تیسے ہی وی جلد ہی بدیہہ مکت ہوئے - کتنے ہی اننت باہک سے آدھ بھوتک اسطرح ہوگئے کہ جب تک اننت باہک مین اسمرن رہا تب تک اننت باہک رہے اور جب سوروپ کا پرماد ہوا اور سنکلپ سے جو بھوت رچے تھے انھین درڑھ نشچے ہوا اور جانا کہ ہم یہ ہین تب آدھ بھوتک ہوگئے جیسے

براہمن شودرون کے کرم کرنے لگے اور اُسکے نشچے مین ہو جاوے کہ میرا ہی کرم ہے اور جیسے سردی سے پانی
برف ہو جاتا ہے تیسے ہی سمبت مین جب دڑھ سنکلپ ہوا تب اُنھون نے آپکو آدھ بھوتک جانا -
ہے رام جی آدِ پرماتما سے جو جیو کرم بنا پیدا ہوئے ہین اُنکا کوئی کرم نہین کیونکہ جو اننت باسنا مین رہے اُنکی
سنگیا ایشور ہین ہوئی یعنی ایشور کہلائے اُنکے سنکلپ سے جیو اُپجے ہین اُنکا کارن ایشور ہوا اور آگے جیو کلنا سے
اُنکا پھرنا کرم ہوا - آگے جیسے جیسے کرم سنکلپ سے کرتے ہین تیسے تیسے شریر دھارن کرتے ہین - ہے رام
آتما سے جو جیو اُپجے ہین سو آدِ اکارن ہوئے ہین - جو آج اُپجے ہین سو بھی اور جو بہت دنون سے اُپجے ہین
سو بھی - وہ پیچھے کارن بھاو کو کرم کے بش سے پراپت ہوئے ہین - ہے رام جی جنکا آدِ پھرنا ہوا ہے
اور سوروپ مین دڑھ نشچے رہا ہے اُنکی سنگیا پُنّ ہے اور جو سوروپ کو بھول کر آدھ بھوتک مین نشچے کرتے ہین
اُنکی سنگیا ادھن ہے - ہے رام جی پُنّ سے ادھن ہونا سُگم ہے اور ادھن سے پُنّ ہونا کٹھن ہے - کوئی
بھاگوان ہی پرشارتھ جتن کرکے ادھن سے پُنّ وان ہوتا ہے - جیسے پہاڑ پر سے پتھر کا گرنا سُگم ہے
تیسے ہی پُنّ سے ادھن ہونا سُگم ہے اور جیسے پتھر کو پربت پر چڑھنا کٹھن ہے تیسے ہی ادھن سے پُنّ ہونا
کٹھن ہے - کتنے تو بہت دنون تک ادھن مین بہتے ہین اور کتنے ہی جتن کرکے جلد ہی پُنّ وان ہوئے ہین
ہے رام جی جو سدا اننت باسنا ہی رہتے ہین اُنکی سنگیا ایشور ہے اور جو اننت باسنا کو تیاگ کر آدھ بھوتک
ہوتے ہین وہ جیو کہاتے ہین اور پربس ہین جیسے کرم کرتے ہین تیسے ہی شریر کو پاتے ہین جو ادھن سے
پُنّ ہوتے ہین وہ گیان وان ہین اُنکا پھر جنم نہین ہوتا - اب بھی جو پہلے پیدا ہوتے ہین وہ کرم بنا ہوتے ہین
اور جو اپنے سوروپ سے گرتے ہین تب جیسا سنکلپ کرتے ہین تیسا ہی شریر دھارن کرتے ہین -
ہے رام جی یہ سب جگت سنکلپ ماتر ہے اس سے سنکلپ کا تیاگ کرو - اس جگت کا بھروسا نکرو -
ہے رام جی کھانا پینا آدِک سب کرم کرو پر اُسمین اہنگ بھاو نہ کرو - اہنکار اگیان سے پیدا ہوا ہے اس سے
جگت متھیا ہے - اہنگ بھاو کے ہونے سے دُکھی ہوتا ہے اس سے اہنکار سے رہت ہو کر کام کرو -
ہے رام جی بندھن اور موکش کا لچھن سنو - بشے اور اندریون کے سنجوگ سے اچھی بات مین سُکھ اور بری بات
مین دُکھ ماننا بندھن ہے جیسے جال مین پنچھی بندھ جاتا ہے - اندریون کے بشے بھوگ کرنے سے بھلا برا ہوتا ہے
جسمین اندریون کا سنجوگ ہوتا ہے اُسمین سم بدھ رہے اُنکے دھرم اپنے مین نہ دیکھے اور اُنکا جاننے والا جو
انبھو روپ آتما ہے اُسمین ساکشی روپ ہو کر استھت رہے - اسطرح جو اُنکا گرہن کرتا ہے وہ سدا مُکت روپ ہے
اور جو اُنسے الگ ہے وہ مورکھ جیو بندھن مین ہے تم اندریون کے سمبندھ سے الگ ہو رہو اُنکا سمبندھ ہی
بندھن ہے اور اُنسے الگ رہنا مُکت ہے - راگ دویش کرنے والا من ہے اس سے تم اس من کا تیاگ کرو
کیونکہ من ہی دُکھدائی ہے - جیسے کمہار کا چکّر پھرتا ہے اور اُس سے برتن پیدا ہوتے ہین تیسے ہی من روپی چکر
سے پدارتھ روپی برتن پیدا ہوتے ہین - من کے پھرنے سے سنسار ستّ ہوتا ہے اور جب پھرنا مٹ جاتا ہے

مین سمان ہوگے تب راگ دویش سے رہت
تب کوئی دُکھ نہین رہتا - ہے رام جی جب بچھڑنے اور نہ بچھڑنے
ہوکر بچرو گے - یہ ہو اور یہ نہو - اس سے رہت ہوکر کرم کرو ابھلاکھا سہت سنسار مین نہ پھرو - ہے رام جی
آگے جو گیان وان ہوئے ہین اُنکو چیت چنتنا نہ تھی اور آگے ہونے کی آشا بھی نہ تھی - برتمان کال مین شاستر
کے مواق راگ دویش سے رہت ہوکر وہی کرم کرتے ہین اس سے تم بھی سنکلپ کا تیاگ کرکے
سورُوپ مین استھت ہو - ہے رام جی برہماجی سے آدلیکر تنکے تک کسی پدارتھ مین جو راگ ہوا تو بندھن ہے
میرا یہی آشیرباد ہی کہ برہماجی سے آدلیکر تنکے تک پدارتھ مین تمکو رُچ نہو اپنے آپ ہی مین رُچ ہو -
ہے رام جی یہ سنسار متھیا ہی اسمین کوئی پدارتھ ست نہین ہی سب من کے رچے ہوئے ہین اس سے
من کو استھر کرو - جیسے دھوبی صابون ملاکر میل کو دُور کرتا ہی تیسے ہی تم من سے من کو استھر کرو -
جب من کو سورُوپ مین استھر کروگے تب من اپنے سنکلپ کو آپ ہی ناش کریگا - جیسے دُشٹ
پُرش کے جب دھن بہت ہو جاتا ہی تب وہ اپنے بھائی بندون آدکے ناش کرنے کا اُپایے کرتا ہی
تیسے ہی من جب آتم پد مین استھت ہوتا ہی تب اپنے سنکلپ کو ناش کرتا ہی - جب تمھارا من سورُوپ مین
استھت ہوگا تب تم اَمن ہوگے اور تمھارے سب دُکھ نشٹ ہو جاوینگے من کے ناش بنا کوئی سُکھ نہین
ہے رام جی یہ من ایسا دُشٹ ہی کہ جس سے پیدا ہوتا ہی اُسیکو ناش کرتا ہی جیسے بانس سے آگ پیدا ہوتی ہی
تو اُسیکو جلاتی ہی تیسے ہی آتما سے پیدا ہوکر یہ من آتما ہی کو تُچھ کرتا ہی - جیسے راجا کا نوکر راجا کا بل پاکر
راجا ہی کو مارکر آپ راجا ہوتا ہی تیسے ہی من آتما کی ستّا پاکر آتما کو ڈھانپ کر آپ ہی کرتا بھوکتا ہو بیٹھا ہی
اس سے من کو من ہی سے ناش کرو - جیسے لوہا لوہے کو تپاکر کاٹتا ہی تیسے ہی من سے من کو شُدھ کرو -
ہے رام جی برچھ بیل پھول پھل پشُو پنچھی دیوتا مچھ ناگ جو کچھ استھاور جنگم پدارتھ ہین وہ پہلے کرمون
کے بنا پیدا ہوئے ہین اور پیچھے جب سورُوپ سے گرتے ہین اور دھن پد کو پراپت ہوتے ہین تب کرمون
سے شریر ہوتے ہین - کرمون کا بیج اہنکار ہی اور اہنکار ہین شریر ہی - جیسے بیج سے برچھ ہوتا ہی اور برچھ
پھول پھل پرکٹ ہوتے ہین تیسے ہی اہنکار سے شریر پرکٹ ہوتے ہین اور جب اہنکار نشٹ نابود
ہو جاتا ہے تب کوئی شریر نہین ہوتا کیول آتم پد ہوتا ہی - اہنکار ہے نہین اور پرتچھ دکھائی دیتا ہے
اور آتما اَچُت ہی پر گرے ہوئے کی طرح بھاستا ہی - نرالمب ہے اور آلمب کی طرح دیکھ پڑتا ہے
نراکار ہے پرنتُ آکار سہت بھاستا ہے - نرابھاس ہے اور آبھاس سہت دکھائی دیتا ہے
اس سے کیول چنماتر آتما مین استھت ہو - یہ سب چنماتر رُوپ ہی ہی - ہے رام جی جب ایسی بھاونا
ہوتی ہی تب چت اَچت ہو جاتا ہے جب چت اَچت ہو جاتا ہے تب جگت کلنا مٹ جاتی ہی کیول آتما
تو ہی بھاستا ہی اور کچھ نہین بھاستا - فقط

سرگ ایکسو پانچ - تُریاپد بچار برنن

بسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس جیو کے تین سوروپ ہین - ایک سوروپ تو شدھ آتما چدانند برہم ہے جس سے سب پرکاشتے ہین - دوسرا انت باہک چِتّ نام ہی جو آتما کے پرماد سے ہوا ہی - جو ماترپد سے اُٹھان ہوا ہی تو بھی پرماد نہین کیونکہ آتما کا اسمرن رہا ہی اور جب آتما کا اسمرن بھولا تب تیسرا آدمہ بھوتک ہوا اور پنچ تتّو کو اپنا آپ جاننے لگا - ہے رام جی یے تین سوروپ جیو کے ہین - آتما کے پرماد سے جیو نام ہوا اور دُکھی اور پربس ہوتا ہی اس سے پنچ بھوتک اور انتہ باہک کو تیاگ کر اپنے واستو روپ مین استھت ہو ہے رام جی یے جو استھول اور سوکشم شریر ہین سو بچار سے نشٹ ہو جاتے ہین پرنت تیسرا جو سوروپ ہی وہ ستّ ہی تم اُسی مین استھت ہو - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یے جو تین روپ جیو کے آپ نے کہے تو اِنمین ناش روپ کون ہی اور ستّ روپ کون ہی - بسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ہاتھ پانون سہت جو دیہہ ہی اور بھوگ سے ملی ہوئی ہی وہ استھول روپ ہی اور یہ جیو اپنے ہی سنکلپ سے سدا پھیلا اور رچتا ہی - چِت روپی دیہہ اس پہلے روپ سے انت باہک ہی وہ سدا پران بایو کے رتھ پر استھت رہتا ہی دیہہ ہو چاہی نہو - ہے رام جی یے دونون شریر اُپجتے اور ناش بھی ہوتے رہتے ہین اور آد انت سے رہت چنماتر نربکلپ ہین اسکو جیو کا پرم روپ جانو - جو تُریاپد ہی اُسی سے جاگرت آدک اُپجے ہین اور اُسی مین لین ہوتے ہین - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون مین تین کو جانتا ہون ایک جاگرت ہی جسمین نیند نہین ہی اور جسمین اندریان اور چار انتہ کرن اپنے اپنے بشیون کو گرہن کرتے ہین - دوسرا سوپن ہی وہان بھی اندریان بشیون کو جاگرت کی طرح سنکلپ سے گرہن کرتی ہین - اور تیسرے مین اندریان اپنے بشیون سے رہت ہوتی ہین اور جڑتا آتی ہی تب کچھ نہین بھاستا شلا کی طرح جڑتا ہو گن آتا ہی سو سکھوپت ہی ان تینون کو تو مین جانتا ہون پر تُریا اور تُریاتیت پد کو آپ کہیے - بسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اپنا ہونا اور نہونا دونون کو تیاگ کر پیچھے کیول تُریاپد رہتا ہی سو شانت اور نرمل پد ہی - ہے رام جی تُریا جاگرت نہین کیونکہ جاگرت سنکلپ جال ہی اور اُسمین اندریون سے راگ دویش ہوتا ہی تُریا سوپن اوستھا بھی نہین کیونکہ سوپن بھرم روپ ہوتا ہی جیسے رسّی مین سرپ بھاستا ہی سو اور کا اور سنکلپ ہوتا ہی اور تُریا سکھوپت بھی نہین کیونکہ اُسمین بہت ہی جڑتا ہی اور تُریا چین روپ اُداسین اور شُدھ ہی اور جاگرت سوپن سکھوپت سے رہت ہی - جیون مکت تُریاپد مین استھت رہتا ہی ہے رام جی جو تُریاپد مین استھت ہی اُسکو یہ استھت بھی ہی اور وہ جگت سے بھی شانت روپ ہو جاتا ہے اور اگیانی کو بجر تسار کی طرح دِڑھ ہی گیانی سدا شانت روپ ہی کیونکہ وہ تینون اوستھاؤن کا ساکشی ہے اُسکو نہ اُنکے راگ ہین نہ دویش ہین اُداسین کی طرح ہین - تُریاتیت پد کو بانی سے نہین کہہ سکتے -

جیون مکت پرش جب بدیہہ مکت ہوتا ہے تب اسی پد کو پراپت ہوتا ہے جہان بانی کی بھی گم نہین - جب تک جیون مکت ہے تب تک تریا پد مین استھت رہکر راگ دویش سے رہت ہوتا ہے اور اندریان بھی اپنے بشیون مین راگ دویش سے رہت ہوکر سوابھاوک برتتی ہین - جس پرش کو راگ دویش پیدا ہوتا ہے وہ تریا پد کو نہین پراپت ہوتا اور چت سہت ہوتا ہے اور جس پرش کو راگ دویش نہین پیدا ہوتا ہے اسکا چت ست پد کو پراپت ہوتا ہے - جسکا چت ست پد کو پراپت ہوتا ہے اسکو سنسار کی ستتا نہین بھاسی وہ جگت کو سپنے کی طرح دیکھتا ہے اس سے تم بھی ست پد مین استھت ہوکر ساکشی روپ ہو رہو -

سرگ ایکسو چھہ - کاشٹھ مون برتانت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی کرتا کارن کرم یے تینون ہون پر تم انکے ساکشی ہو انکے کرنے کا ابھمان تمکو نہو کہ مین یہ کرتا ہون یا مین نے اسکا تیاگ کیا ہے اداسین کی طرح ہو رہو اسی پر ایک اتہاس کہتا ہون سنو جو تم پربودھ ہو تو بھی درڑھ بودھ کے نمت سنو - ہے رام جی ایک بن مین کاشٹھ مون نام ایک منی رہتا تھا ایک دن ایک بدھک کسی ہرن پر بان چلاتے ہوئے اسکے پیچھے دوڑتا چلا جاتا تھا جب وہ آگے گیا تو ہرن بدھک کی درشٹ سے باہر ہوگیا - بدھک نے دیکھا کہ ایک تپسوی بیٹھا ہے اس سے پوچھا کہ ہے منیشور یہان ایک ہرن آیا تھا سو کس طرف کو گیا جو تمنے دیکھا ہو تو مجھسے کہو - کاشٹھ مون بولے کہ ہے بدھک ہمکو کچھ خبر نہین کیونکہ ہم اہنکار سے رہت ہین ہمارے ساتھ چت اور اہنکار دونون نہین - جو تم کہو کہ اندریون کی چیشٹا کیسے ہوتی ہے تو جیسے سورج کے آشرے لوگون کی چیشٹا ہوتی ہے اور دیپک یعنی چراغ اور من کے آشرے چیشٹا ہوتی ہے اور سورج اور دیپک اور من پرکاش کے ساکشی ہی ہین تیسے ہی ہم اندریون کے ساکشی ہی ہین - اور انکی چیشٹا سوابھاوک ہوتی ہے ہمکو انسے کچھ پریوجن نہین - ہے بدھک اہنک بھاو کرنے والا اہنکار ہے - جیسے مالا کے الگ الگ دانے تاگے کے آشرے ہوتے ہین اور سب ہین ایک تاگا ہوتا ہے تب مالا ہوتا ہے پر جب تاگا ٹوٹ جاتا ہے تب دانے الگ الگ ہو جاتے ہین تیسے ہی اندریان روپی دانے ہین اور اہنکار روپی تاگا ہے اس اہنکار روپی تاگے کے ٹوٹنے سے اندریان الگ الگ ہو جاتی ہین - جیسے راجا کے ناش ہونے سے سینا اور گوپال کے ناش ہونے سے گوئین الگ الگ ہو جاتی ہین اور باپ کے مرجانے سے بالک بیاکل ہو جاتے ہین تیسے ہی اہنکار بنا اندریان بیاکل ہوتی ہین انکا ابھمان مجھ مین کچھ نہین - انکا ابھمانی اہنکار تھا سو وہ اہنکار میرا مٹ گیا ہے - اندریان اپنے اپنے بشیون مین بچرتی ہین مجھکو انکا نہ راگ ہے نہ دویش ہے - ہے سادھو مجھکو نہ جاگرت ہے نہ سوپن ہے نہ سکھپت بھاستی ہے ان تینون سے رہت مین تریا پد مین استھت ہون اور میرا مین اور تو کا بھاو مٹ گیا ہے مین نہین جانتا کہ ہرن با ئین گیا یا داہنے گیا کیونکہ نیتر اندری دیکھنے والی ہے اسکو بولنے کی شکت نہین

یے اِندریان اپنے بِشیون کو گرہن کرتی ہین - ایک اِندری کو دوسری اِندری کی شکتت نہین ہے پھر تجھسے سُون کہو - اِن سب کا دھارن کرنے والا اہنکار تھا جو سبکو اپنا آپ جانتا تھا - جیسے شرودِت مین میگھ ناش ہوجاتے ہین تیسے ہی اہنکار کے ناش ہوجانے سے مین نِرمل شانت تُریاپد مین استھت ہون اِندریون کا جیو اہنکار مر گیا ہر اور اِندریان بھی مرگئی ہین دیکھنے ہی بھر کو دیکھ پڑتی ہین - جیسے دیوار پہ تصویرین بنی ہون اور اُنسے کام کچھ نہو تیسے ہی میری اِندریون سے کام کچھ نہین ہوتا تو تجھسے کیون کہو - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام چندر جی جب اِس پرکار منیشور نے کہا تب بِدھک سمجھکر اُٹھ گیا - ہے رام جی تُریاپد شانت رُوپ ہر جہان جاگرت سوپن سُکھوپت تینون نہین ہین وہ کیول اَدوَیت پد ہر - یے جو برہم آتما چدانند وغیرہ نام ہین سو تُریاپد مین ہین اور تُریاتیت پد مین شبد کی گم نہین وہ اشبدپد ہی بدھیہ مُکت پرش اُسی پد کو پراپت ہوتے ہین اور جیون مُکت ساکشات کرکے تُریا اوستھا مین بچرتے ہین جہان جاگرت جو بڑے دُکھ سُکھ کا بھان ہر سو نہین اور سوپن جو راگ دویش کے لیے تھوڑے سمے کا ہر سو بھی اور جڑتا تامس اوستھا بھی نہین - اِن تینون سے رہت تُریاپد ہر اور شانت ہر اُسمین کوئی دُکھ نہین یہ جگت اُسکا ابھاس ہر - جیسے سمدر مین ترنگ واستو مین کچھ نہین جل ہی ہر تیسے ہی کیول تُریا سوروپ ستّا سمان تمھارا سوروپ ہر اُسمین استھت ہو اُسمین برہما بشن رُدر سدھ گیانی آدک استھت ہین اور کاشٹھ مون بدھک کا اُپدیش کرنے والا بھی تُریاپد مین استھت ہر - اُسکی بشیکھ کلنا جو الگ الگ نام رُوپ کو دیکھنے والی تھی سو مِٹ گئی تھی کیول ستّا سمان مین استھت تھا اِس سے کلنا کو تیاگ کر تم بھی تُریاپد مین ہی استھت ہو رہو -

سرگ ایکسوسات - اَبدّیاناش رُوپ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جگت کیول آکاش رُوپ ہر پرماتما سے الگ کچھ نہین آتما ہی کا چمتکار ہر جیسے بادل مین بجلی کا چمتکار ہوتا ہر تیسے ہی یہ بشو رُوپ چِت کلا آتما کا چمتکار ہر - ہے رام جی واستو مین برہم ہی ہر کچھ اور نہین - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگوان اِس جگت کو آپ نے برہم رُوپ کہا ہر کہ بادل مین بجلی کی طرح چھن بھر مین پیدا ہوتا ہر اور چھن بھر مین مِٹ جاتا ہر پرنتُ بادل مین بجلی دیکھ پڑتی ہر جہان بادل ہوتا ہر وہان ہی بجلی بھی ہوتی ہر اِس سے بادل سے بجلی پیدا ہوئی تو اُسکا کارن بادل ہی ہوا ہے منیشور اِس چِت اسپند کلا کے کارن کی اُتپتّ برہم سے کیسے ہوئی ہر سو کرپا کرکے مجھسے سمجھا کر کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جو بالکون کی طرح تُم ترک (اعتراض) کرتے ہو سو کچھ نہین - اِس ناش بُدھ کو تیاگ کرو - یہ تو بالک بھی جانتا ہر کہ بجلی چھن بھنگ رُوپ ہر ستّ نہین - تمھارا اور کیا پریوجن ہے سو کہو - یہ ترک کارن کارج رُوپ کا کیسے کرتے ہو - شری رام چندر جی بولے کہ ہے بھگوان یہ اسپند کلا

ست ہی یا اسّت ہی۔ اسکا کارن کون ہی جس سے یہ پھُرتی ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سب
سے سب آتما ہی استھت ہی چِت اور چِت اسپند یہ بھید کلپنا واستو مین کچھ نہین برہم ہی اپنے سوروپ مین
آپ استھت ہی اور سب بھرم سے بھاستے ہین۔ جیسے بھرم درشٹ سے آکاش مین موتی بھاستے ہین
اور آنکھ بند کرکے کھولو تو ترورے آکار بھاستے ہین تیسے ہی یہ جگت بھرم سے بھاستا ہی۔ ہے رام جی تم
اس سنسار سمندر سے پار ہوئے ہین۔ تم گیان وانون کے جتھار تھ بچن سنکر ہردے مین دھارن کرو تو جلد آتم
پد کو پراپت ہو اور جو مورکھتا کرکے میرے بچن کو نہ دھارن کروگے تو تمھارے دکھ دور نہونگے اور برچھ بیل
گھاس آدکی جون پاؤگے۔ ہے رام جی آکاش اور کال آدک پدارتھ سب کلپنا سے سدھ ہوئے ہین آتما مین
کوئی نہین۔ ہے رام جی بایو سے رہت جو سمندر کا چمتکار ہی اسکا کارن کون ہی۔ دیپک مین جو پرکاش اور
آگ مین گرمی ہی تو اس پرکاش اور گرمی کا کارن کون ہی۔ بایو کے اسپند اور نہ اسپند کا کارن کون ہی۔
جیسے انکا کارن کوئی نہین۔ بایو کا روپ اسپند اور نہ اسپند ہی۔ آگ کا روپ گرمی ہی۔ دیپک کا روپ پرکاش
ہی تیسے ہی کلپنا بھی آتم سوروپ ہی کچھ الگ نہین۔ ہے رام جی یہ کلپنا جو تمکو بھاستی ہی اسکو تیاگ کرو۔
جب اپنے آپ کو دیکھوگے تب سب سندیہہ مٹ جاینگے۔ جیسے جب پرلے کال کا پانی چڑھتا ہی تب سب
پانی ہی پانی ہو جاتا ہی اور کچھ نہین ہوتا تیسے ہی جب تم اپنے سوروپ کو دیکھوگے تب سب آتما ہی بھاسیگا
آتما کے سوائے اور کچھ نہ دیکھ پڑیگا۔ ہے رام جی آتما ایک رس ہی سمیک درشن سے جیون کا تیون بھاسیگا
اور اسمیک درشن سے اور کا اور بھاسیگا۔ جیسے رسی کو جتھارتھ نہ دیکھے تو سرپ کا بھرم ہوتا ہی اور جب جیون کی
تیون رسی جانی تب سرپ کا بھرم مٹ جاتا ہی تیسے ہی آتما کے نہ جاننے سے جیو سنساری ہوتا ہی۔ ڈرتا ہی
آپکو پیدا ہوتا مرتا مانتا ہی اور دیہہ کے سب بکار آتما مین جانتا ہی پر جب آتما کو جانتا ہی تب سب بھرم مٹ جاتے ہین
جیسے آنکھون سے تارے دیکھ پڑتے ہین اور جب آنکھ بند کرلو تب انکا روپ ہردے مین بھاستا ہی کیونکہ انکی
ستّتا ہردے مین ہوتی ہی پر جب ہردے سے انکی ستّتا اُٹھ جاتی ہی تب پھر نہین بھاستے تیسے ہی چِت کے بھرم سے
سنسار ہوا ہی اُسکو متھیا جانو۔ ہے رام جی پھُرنے مین جو درڑھ بھاونا ہوئی ہی وہی ست ہوکر متھیا سنسار ہوا ہی
جب چِت کا تیاگ کروگے تب سنسار کی ستّتا جاتی رہیگی۔ شری رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون آپ نے
جو کہا کہ یہ جگت کلپنا ماتر ہی سو مین نے جانا کہ ایسا ہی ہی کچھ ست نہین۔ جیسے راجا لون اور اندر براہمن کے پتر
اور شکر جی کی کلپنا پھُرنے مین جب درڑھ ہوئی تب انکو پھُرن روپ جگت ست ہوکر استھت ہوا اور بھاسنے لگا
ہے بھگون یہ مین جانتا ہون کہ جگت پھُرنے ماتر ہی پر جب پھُرن مٹ جاتی ہی تو اسکے بعد جو شانت روپ
باقی رہتا ہی اسکو کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اب تم سمیک بودھ وان ہوئے ہو اور جو جاننے جوگ
ہی وہ تمنے جانا ہی۔ ہے رام جی ادّھیاتم شاستر کا یہ سدّھانت ہی کہ اور سب جگت اسمبھو ہی ایک چدگھن
برہم اپنے آپ مین استھت ہی۔ ہے رام جی آتما شدھ نرمل اور بدّیا اور ابدّیا سے رہت ہی اور سنسار کا اُسمین بالکل

ابھاو ہو شُدّھ آدک جو کچھ نام کہے جاتے ہین وہ بھی پھُرنے مین ہین آتما تو نِرباچ پد ہی یعنی کہنے سے باہر ہے اُسکے نام اِتنے شاستر والون نے کہے ہین۔ شُونّ بادی تو اُسکو شُونّ کہتے ہین۔ بگیان بادی بگیان رُوپ کہتے ہین اُپاسنا والے اُسی کو ایشور کہتے ہین۔ کوئی کہتے ہین کہ آتما سب کا کارن ہی وہی باقی رہتا ہے کوئی آتما کو سرب شکت کہتے ہین۔ کوئی کہتے ہین کہ آتما نہ شکت ہی۔ اور کوئی شاکتی آتما اور شکت کو الگ مانتے ہین۔

ہے رام جی جتنے بچن ہین سو سب کلنا سے ہوئے ہین اور کلنا کو مانکر سب بچن اُٹھاتے ہین واستو مین کوئی بچن نہین آتما نِرباچ پد ہی۔ اب میرا جو سِدّھانت ہی وہ بھی سُنو۔ آتما سب کلنا سے باہر ہی۔ جیسے پَون اسپند شکت سے پھُرتا ہی اور اسپند ہونے سے ٹھہر جاتا ہی کیونکہ اسپند بھی پَون ہی اور نہ اسپند بھی پَون ہی دوسرا کچھ نہین تیسے ہی آتما شُدّھ ادویت رُوپ ہی اور کلنا بھی آتما کے آشری پھُرتی ہی آتما سے الگ نہین اور جو الگ جان پڑتی ہی اُسکو مِتھیا جانکر تیاگ کرو اور اپنے نِربکار سوروپ مین استھت رہو۔ جب تم آتم سوروپ مین استھت ہوگے تب جتنے شاسترون کے الگ الگ مت کہے ہین سو کوئی نہ رہینگے کیول اپنا آپ نِرمل آتما ہی بھاسیگا۔ ہے رام جی اُس نِربکلپ پد کو پاکر تم شانت وان ہوئے ہو اور اَست کی طرح استھت ہوئے ہو کیونکہ اُنکی دویت کلنا کچھ نہین پھُرتی۔ ہے رام جی آتما اور برہم آدک شبد بھی اُپدیش کے لیے کہے ہین پر آتما کہنے سے باہر ہی اور سب جگت آتم سروپ ہی اور سنسار رُوپی بکار آتما مین ابھیک درشن سے بھاستے ہین۔ جیسے شُونّ آکاش مین ترورے موتی کی طرح بھاستے ہین سو اَست ہین تیسے ہی آتما مین جگت مِتھیا بھاستا ہے اِس سے تم جگت دویت کی بھاونا تیاگ کر نِربکلپ آتم سوروپ مین استھت ہو رہو۔

سرگ ایکسو آٹھ۔ جیوتّوابھاو پرتپادن برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون دیہہ اور اندریان اور کلنا مین سار بستُ کیا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو کچھ مین تو آدک جگت دیکھ پڑتا ہی سو سب چیتنا تر ہی۔ جیسے سمُدر جل ہی ماتر ہے تیسے ہی جگت چیتنا تر ہی۔ من سہت چھ اندریون سے جو کچھ جگت بھاستا ہی سو بھرم ماتر ہی۔ ہے رام جی دیہہ اور اندریان آدک سب مِتھیا ہین آتما مین کوئی نہین چیت کے کلپے ہوئے ہین اور چیت ہی اُنکو دیکھتا ہی جیسے مرُاستھل (ریگستان) مین ہرن کو جل بُدّھ ہوتی ہی تو جل کے نِمت دوڑ کر دُکھ پاتا ہی تیسے ہی چیت رُوپی ہرن آتم رُوپی مرُ استھل مین دیہہ اور اندریان اور بشے رُوپی جل کلپ کر دوڑتا ہی اور دُکھ پاتا ہی سو دیہہ اور اندریون مین بھرم سے بھاستے ہین۔ جیسے مورکھ بالک پرچھائین مین بیتال کلپتا ہی تیسے ہی مورکھ چیت نے دیہہ اندری آدک کلپنا کی ہی۔ ہے رام جی آتما شُدّھ اور نِربکار ہی اُسمین چیت نے بھرم سے بکار ٹھہرائے ہین۔ جیسے بھرم درشٹ سے آکاش مین دو چندرما بھاستے ہین تیسے ہی چیت نے دیہہ اور

اِندریان کلپی ہین پر چِت بھی آپ سے کچھ نہین آتما کی سّتا لیکر سب کام کرتا ہی جیسے چُمبک کی سّتا
لو ہا کام کرتا ہی تیسے ہی نربکار آتما کی سّتا لیکر چِتّ طرح طرح کے بکار کلپتا ہی اس سے چِتّ کا تیاگ کرو
جسمین تمھارا بکار جال مٹ جاوی۔ ہے رام جی دیہہ اور اِندریون مین سار کیا ہی سُنو۔ جو کچھ سنسار
اُسمین سار دیہہ ہی کیونکہ سب دیہہ کے سمبندھی ہین جب دیہہ مٹ جاتی ہی تب سمبندھی بھی نہین ر
دیہہ مین سار اِندریان ہین اندریون مین سار پران ہین پران مین سار من ہی من کا سار بُدّھ ہی۔ بُدّھ کا
سار اہنکار ہی اہنکار کا سار جیو ہی جیو کا سار چِداولی ہی۔ چداولی باسنا سہت چیتنا کو کہتے ہین۔ اور
چِداولی کا سار چِت سے رہت شُدھ چیتن ہی جسمین سب بکلپ لی ہو جاتے ہین اور جو شُدھ نرمل اور
چِنماتر برہم آتما ہی اُسمین کوئی اُتّھان نہین۔ ہے رام جی چداولی تک سب کو تیاگ کر اِنکا سار جو چیتن
ماتر آتما ہی اُسمین استھت ہو۔ جگت کلپنا ماتر ہی آتما مین کچھ نہین سنکلپ کی دڑھتا سے سّت کیطرح
بھاستا ہی۔ آگے بھی شُکر اور راجاؤن اور اِندر کے پُتّرون کا برتانت کہا ہی کہ سنکلپ کی بھاونا
سے اُنکو جگت دڑھ ہوکر بھاس آیا تھا سو واستو مین کچھ نہ تھا تیسے ہی یہ جگت بھی چِت کے پھُرنے مین
استھت ہی اَستمیک درشٹ سے ادوَیت آتما مین جگت بھاستا ہی۔ جیسے سورج کی کرنون مین
جل بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین اہنکار آدک اگیان سے جگت بھاستے ہین۔ اِس سے اِنکو تیاگ کر اپنے
واستو سوروپ مین استھت ہو۔ ہے رام جی ایک گڑھ تمسے کہتا ہون جسمین کسی شترو کی گم نہین
اُسمین استھت ہو ہم بھی اُسی گڑھ مین استھت ہین اور جتنے گیان وان ہین وہ بھی اُسی مین استھت ہوتے ہین
ہے رام جی کام کرودھ لوبھ ابھمان آدک بکار آتما مین نہین پائے جاتے۔ جیسے رات مین دن نہین ہوتا
تیسے ہی بکار روپی دن گڑھ روپی رات مین نہین پایا جاتا اِس سے اچِنت روپی گڑھ مین جہان
کوئی پھُرنا نہین اور جو کیول شانت روپ ہی اُسمین اہنگ بھاو تیاگ کر استھت ہو تو اہنتا تونگ
(مین تو) کا بھاو ہٹ جائیگا۔ جب سوروپ کا ساکشات کار ہوتا ہی تب گیانی پھُرنے اور نہ پھُرنے مین
سوروپ کو برابر دیکھتا ہی اور سب جگت اُسکو آتما کا روپ بھاستا ہی اِس سے چداولی سے اد
لیکر دیہہ تک جو اناتم ہی اُسکو کرم کرکے تیاگ کرو۔ پہلے دیہہ کو تیاگو پھر اِندریون کے ابھمان کو تیاگو
اِسی کرم سے سبکو تیاگ کر اپنے واستو سوروپ مین استھت ہو رہو۔

سرگ ایکسو نو ۱۰۹۔ سار پربودھ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سنسار چیتن ماتر ہی آتما سے کچھ الگ نہین۔ آتما ہی جگت روپ ہوکر
استھت ہوا ہی۔ جیسے سورج کی کرنین جل روپ جان پڑتی ہین تیسے ہی آتما کا چمتکار جگت روپ ہوکر استھت
ہوا ہی جیسے سنکلپ اور بکلپ کرتا الگ نہین اور آکاش ہی موتیون کی مالا ہوکر بھرم سے بھاستا ہی تیسے ہی

آتما ہی جگت رُوپ ہوکر بھاستا ہی - جیسے بیج ہی برچھ پھُول پھل ہوتا ہی تیسے ہی جگت آتما ہی ہی اور جگت رُوپ ہوکر استھت ہوا ہی - جیسے جل کے ترنگ جل ہی ہین تیسے ہی جگت آتما ہی ہی - ہے رام جی چداوُلی بھی جیو اہنکار بدّھ پران اِندریان دیہہ بشو آکار کال دِشا پدارتھ سب آتما ہی ہی - آتما سے الگ کچھ نہین اِس سے جگت کو اپنا سوُرُوپ جانو - جیسے سوُرج کا پرکاش سوُرج ہی ہی تیسے ہی تُم جانو کہ سب مین ہی ہوں اور جو ایسا نہ جان سکو تو یہ جانو کہ دیہہ بھی جڑھ ہی اور اِندریوُن سے پالی گئی ہی سُو مین نہین - اِندریان بھی نہین کیونکہ پران اِندریوُن کا سار ہی جو پران نہو تو اِندریان کسی کام کی نہین - پران بھی مین نہین کیونکہ پران کا سار مَن ہی جب مَن مُورچھا (غش وبے ہوشی) مین ہوتا ہی تب پران اگرچہ آتے جاتے بھی ہین تو بھی کسی کام کے نہین - مَن بھی مین نہین کیونکہ مَن کی چلانیوالی بدّھ ہی جو نشچے بدّھ کرتی ہی وہی مَن بھی مان لیتا ہی - بدّھ بھی مین نہین کیونکہ بدّھ کا چلانے والا اہنکار ہی اور اہنکار بھی مین نہین کیونکہ اہنکار کا سار جیو ہی جیو بنا اہنکار کسی کام کا نہین جیو بھی مین نہین کیونکہ جیو کا سار چداوُلی ہی - چداوُلی شُدّھ چد مین چیتن سے بکھم ہونے کو کہتے ہین - جیو سنگیا سے پرتھم اِیشور بھاو چداوُلی بھی مین نہین کیونکہ چداوُلی کا سار چِنماتر ہی سو ادّوتیہ (لاثانی) نربکلپ سوُرُوپ ہی یے سب اناتم بھرم سے سِدّھ ہوئے ہین - مین کیول شانت رُوپ آتما ہوں - ہے رام جی جو تمہارا واستو سوُرُوپ ہی وہی ہو رہو - اُسکے سواے اناتم مین اہنگ کی پرتیت کو تیاگ کرو - تُم دیہہ سے رہت نربکار ہو تم مین جنم مرن آدک بکار کوئی نہین اور شانت رُوپ جیون کے بیتوُن استھت ہو - تُم کبھی سوُرُوپ سے اور نہین ہوئے اِس سے تُم اُسی سوُرُوپ مین استھت رہو -

سرگ ایکسوُ دس - برہم ایکتا پرتپادن برنن

بسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی آتما چنماتر سے بڑھکر اور سار کچھ نہین اُسی مین استھت رہو جسمین سب تاپ مِٹ جاوین - ہے رام جی سب آتما ہی استھت ہی - جیسے بیج ہی پھل پھُول ہوکر استھت ہوتا ہے تیسے ہی سب آتما ہی استھت ہی تو لینا اور چھوڑ دینا کسکا کیا جاے - اِتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ ہے شِشّہ ایسے بسشٹھ جی کے بچن سُنکر شری رام چندر جی پرسن ہوئے اور جیسے کمل سوُرج کو دیکھکر کھِل آتا ہی تیسے ہی شری رام چندر جی کی بدّھ بسشٹھ جی کے بچن رُوپی سوُرج سے کھِل آئی - تب بولے کہ ہے بھگوان سب دھرمون کے جاننے والے آپکی کرپا سے مین اب جاگا ہوں - بڑا آشچرج ہی کہ آتما سدا انبھو رُوپ اپنا آپ ہی پر اُسکے پرماد مین نے اِتنے دِنون تک دُکھ پایا - اہنگتا اور ممتا رُوپی بڑا بوجھا جو میرے سر پر تھا اُس سے مین دُکھی تھا جیسے کسی کے سر پر پتھر کی شِلا ہو اور جیٹھ اساڑھ کی دھُوپ مین وہ پیدل چلا اور دُکھ پاوے اور جو اُسکے سر سے کوئی اُس شِلا کو اُتار لے اور سایہ مین بیٹھا دے تو وہ بڑا سُکھ پاتا ہی تیسے ہی اگیان رُوپی دھُوپ مین

اُس شلا کو اُتار لیا اور آتم رُوپی برچھ کے سایہ مین بشرام کرایا - ہے بھگون اب مجھکو شانت پد پراپت ہوا ہی اور میرے تینون تاپ مٹ گئے ہین - اہنگتا ممتا رُوپی شلا سے مین دُکھی تھا اور آپ نے بچن رُوپی بل سے

اب جو سُمیر پربت کا بوجھا بھی آکر پراپت ہو تو بھی مجھکو کچھ دُکھ نہین اب میرے سب سنندیہ مٹ گئے ہین - جیسے شرد رِت کا آکاش نرمل اور اُجل ہوتا ہی ویسے ہی راگ دویش رُوپی دوند میر انشٹ ہو گیا ہی اب مین اپنے سوبھاو مین استھت ہوا ہون پرنتُ ایک پرشن ہی کرپا کر کے اسکا اُتر کہیے کیونکہ مہاپرش لوگ بار بار پوچھنے مین بھی بُرا نہین مانتے - ہے بھگون آپ کہتے ہین کہ سب برہم ہی ہی تو شاستر کا بدھہ اور نشیدھ یعنی اجازت و ممانعت اور اُپدیش یعنی ہدایت کسکو کہتے ہین کہ یہ کرم کرنا چاہیے اور یہ کرم نکرنا چاہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی آتما سے کچھ الگ نہین جگت بھی اُسی کا چمتکار ہی - جیسے سمُدر مین پون سے طرح طرح کے ترنگ پھرتے ہین پر جل سے الگ نہین ویسے ہی چیتن ماتر آتما سے چیتّ اُن کُھتو اہنگ بھاو کو لیکر پھرا ہی اُس سے دیش کال بستُ بنگئے ہین اور شاستر پھرے ہین اور پھرنے مین دو رُوپ ہوئے ہین ایک بِدیا دوسرا اَبدیا اسمین بِدیا رُوپ جو جیو ہوئے ہین وہ ایشور کہاتے ہین اور ابدیا رُوپ جیو ہین - جنکو اپنے واستو رُوپ مین اہنکار نہین ہوا وہ ایشور ہین اور جنکو اپنا رُوپ بھول گیا اور سنکلپ بکلپ مین بہتے ہین وہ جیو دُکھی ہین - ہے رام جی اتنے نام پھرنے مین ہوئے ہین تو بھی آتما سے الگ کچھ نہین جیسے ایک ہی رس پھول پھل برچھ ہوا ہی رس سے الگ کچھ نہین - آتما رس کی طرح بھی پرمان کو نہین پراپت ہوا پھرنے سے ایشور جیو بِدیا اَبدیا ہوئی ہی آتما مین کچھ نہین - ہے رام جی جنکا سنکلپ آدھ بھوتک مین درڑھ نہین ہوا وہ جلد آتم پد کو پراپت ہوئے ہین اور اُنکو آتما کا ساکشات کار جلد ہی ہوا ہی اور جنکا سنسکار آدھ بھوتک مین درڑھ ہوا ہی وہ بہت دنون مین آتم پد کو پراپت ہوئے ہین آتم پد کے نہ ملنے سے وہ دُکھ پاتے ہین اور جنکو آتم پد ملتا ہی وہ سُکھی ہوتے ہین - ہے رام جی گیانی اور اگیانی کے سوروپ مین اور کچھ بھید نہین کیول سمیک اور اسمیک درشن کا بھید ہی - ہے رام جی بِدیا بھی دو پرکار کی ہی ایک ایشور باد - دوسری انیشور باد - جو ایشور بادی ہین وہ ترنت پد پراپت ہوتے ہین اور جو انیشور بادی ہین اُنکو جب ایشور کی بھاونا ہوتی ہی تب وہ شاستر اور گرو کے دوارا ایشور کو پراپت ہوتے ہین - ایشور بادی بھی دو پرکار کے ہین ایک وہ جو اور باسنا تیاگ کر ایشور کے آشری ہو رہتے ہین - وہ جلد ہی ایشور کو پراپت ہوتے ہین آتما ہی ایشور ہی جو سب کا اپنا آپ ہے - دوسرے ایشور کو مانتے ہین پر اُنکی باسنا سنسار کی طرف ہوتی ہی وہ بہت دنون مین آتم پد کو پراپت ہوتے ہین - انیشور بادی بھی دو طرح کے ہین - ایک کہتے ہین کہ کچھ ہوگا اُنکو ہوتے ہوتے کسی کی بھاونا سے شاستر اور گرو کے دوارا آتم پد ملتا ہی - دوسرے کہتے ہین کہ کچھ نہین ہی اُنکو بہت دنون مین جب آستک بھاونا ہوگی تب آتم پد کو پاوینگے - ہے رام جی اُنکے واسطے بدھہ اور نشیدھ کہے گئے ہین کہ شُبھ کرم کو کرو اور اشُبھ کرم کو نکرو - تو اس سے جب انتہ کرن شُدھ ہوگا تب آتم پد ملیگا جو بدھہ اور نشیدھ شاستر

نہین تو بڑا چھوٹے کو بھوجن کر لیوے اِسلیے شاستر کا دنڈ ہی - ہے رام جی سوروپ مین اُپدیش کسیکو نہین
بھرم سے مین اُپدیش ہی - جس پُرش کا بھرم مِٹ گیا ہی وہ پھر موہ مین نہین ڈوب سکتا ہی - جیسے پانی مین
ڈوبا پھر نہین ڈوبتا اور جسکا چیت واسنا سے گھیرا ہوا استھر تا ہی اُسکو اِس سنسار سے نکلنا کٹھن ہی -
جیسے اُجاڑ کے کنوئین مین گرکر نکلنا کٹھن ہوتا ہی تیسے ہی چیت سے ملکر سنسار سے نکلنا کٹھن ہوتا ہے -
ہے رام جی اِس چیت کو استھر کرو کہ تمھارے دُکھ مِٹ جاوین اور شانتی آتما پد کو پراپت ہو - ہے رام جی
جسکو آتما کا ساکشات کار ہوا ہی اور اناتم مین اہنگ پرتی نبرت ہوگیا ہی وہ پُرش جو کچھ کرتا ہی اُسمین بندھمان
نہین ہوتا وہ سدا اکرتا آپکو دیکھتا ہی اور جسکو اہنگ بھاو اناتم مین ہی وہ پُرش کریگی تو بھی کرتا ہی اور جو نکرے
تو بھی کرتا ہی - ہے رام جی جو اگیانی شُبھ کرم کرتا ہی تو شُبھ کرم کرنے سے سورگ کو جاتا ہی اور اشُبھ کرم
کرنے سے نرک کو جاتا ہی - جو شُبھ کرم کو چھوڑ دیتا ہی تو بھی نرک پاتا ہی کیونکہ اناتم مین آتما کا ابھمان رکھتا ہی
اِس سے بدھ اور اِندریون کو من سے روکو اور کرم اِندریون سے کام کرو - دیکھنے سُننے سونگھنے کو مین تمکو
منع نہین کرتا ہی کہتا ہون کہ اناتم مین ابھمان کو تیاگ کرو - جب اناتم ابھمان کو تیاگوگے تب شانت
پد کو پراپت ہوگے اور جہان تمھارا چیت پھریگا وہان تمکو آتما ہی بھاسیگا آتما سے الگ کچھ نہ بھاسیگا
اِس سے چیت کو تیاگ کرو - چیت اہنگ بھاو کا نام ہی اور آتم پد مین استھت ہو - جیسے جگت کی اُتپتی
ہوئی ہی سو بھی سنو کہ شُدھ چیتن ماتر سوروپ مین چداولی روپ اہنگ ترنگ پھرا ہی اُس چداولی
روپی سمدر مین جیو روپی ترنگ اُپجتا ہی اور جیو روپی سمدر مین اہنکار روپی ترنگ بھاست ہوا ہی - اہنکار
روپی سمدر مین بُدھ روپی ترنگ اُپجا ہی - بُدھ روپی سمدر مین چیت روپی ترنگ بھاسا ہی اور چیت
روپی سمدر مین سنکلپ روپی ترنگ اُپجا ہی اُس سنکلپ روپی سمدر مین جگت روپی ترنگ اُپجا ہے -
جگت روپی سمدر مین دیہہ روپی ترنگ بھاست ہوا ہی اور اُسکے سنجوگ سے جگت کو جانا ہی کہ یہ چیز ہی
یہ چیز نہین ہی یہ ایسی ہین اِسی مین دیش کال دِشا سب ہوئے ہین - ہے رام جی اِسیطرح یے سب
سنکلپ سے ہوئے ہین سو آتما سے الگ کچھ نہین - کیول شانت روپ ایک رس آتما ہے اُسمین
طرح طرح کے آچار رچے ہین - جیسے سپنے کی سرشٹ طرح طرح کی ہو بھاستی ہی سو اپنا ہی انبھو
ہوتا ہی تیسے ہی اِس جگت کو بھی جانو - آتما سدا ایک رس اَدویت شُدھ پرم نربان اپنے آپ مین
استھت ہی اور پھُرنے سے طرح طرح کی کلپنا اُدے ہوئی ہی - ہے رام جی شُدھ آتما مین ودیا سنگیا بھی
سنکلپ سے ہوئی ہی - (ودیا پیچ بھوتا نہ - ودیا بھون ترنگ) - آتما نرباچ پد ہی اُسمین بانی کی گم
نہین اور شُدھ شانت روپ ہی - ودیا جو پھُری ہی اُس پھُرنے مین سنسار ہوئے کی طرح استھت ہے
جیسے ایک ہی بیج نے برچھ پھول پھل آدک نام پائے ہین سو بیج سے الگ کچھ نہین اور آتما بیج کیطرح
بھی نہین سنکلپ ہی سے طرح طرح کے نام ہوئے ہین اور جگت استھت ہوا ہے تو بھی آتما سے

کچھ الگ نہین - جیسے ہوا چلتی ہر تو بھی ہوا ہی ہی اور ٹھہرتی ہر تو بھی ہوا ہی ہر تیسے ہی آتما مین طرح طرح کا ہونا کچھ نہین کیول شُدھ اَدویت ہر - آتما رُوپی سمندر مین طرح طرح کے جگت رُوپی ترنگ استھت ہین ہے رام جی آکار بھی آتما سے کچھ الگ نہین جو الگ جان پڑے اُسکو متھیا جانو اور مرگ ترشنا کے جل کیطرح جانکر اسکی بھاونا تیاگ کرو اور سوروپ کی بھاونا کرو -

سرگ ایکسو گیارہ - نِربان برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی میرے بچنون کو دھارن کرو اور ہردے مین آستک بھاونا کرو - جب سرب تیاگ کروگے تب چت مرجاویگا اور جب چت مرجاویگا تب شانت ہوگی - ہے رام جی - کاٹھ کی طرح مَون ہوکر ہردے مین سب کا تیاگ کرو - باہر سے کرمون کو کرو پر ابھمان سے رہت ہوکر انترمکھی ہو رہو - انترمکھی آتما مین استھت ہونے کو کہتے ہین - جب آتما مین استھت ہوگے تب یہ جگت بھی تمکو نہ بھاسیگا تب سب آتما ہی بھاسیگا - جو تمہارے پاس کوئی تُرہی بجاویگا تو بھی تمکو کچھ نہ سُن پڑیگا اور جو سگندھ ہوگے تو بھی کچھ نہ جان پڑیگی ارتھات جو کچھ کرم کروگے وہ تمکو اسپرش نہ کریگا آکاش کیطرح سب سے الگ رہوگے - ہے رام جی سوروپ سے الگ کچھ نہ دیکھنا اور آتما سے الگ کچھ نہ پھرنا اندھے گونگے کی طرح اور پتھر کی شلا کی طرح مَون ہو رہو تب تمہاری چیشٹا بازیگر کی پتلی کی طرح ٹھہری ہوگی - جیسے بازیگر کی پتلی تاگے کی سَتّا سے چیشٹا کرتی ہر تیسے ہی تمہاری نیت شکت سے پرانون کی چیشٹا ہوگی - سوابھاوک کریا مین ابھمان سے رہت ہوکر استھت ہونا - جو ابھمان سہت چیشٹا کرتا ہر وہ مورکھ اور استمیک درشی ہر اور جو سمّیک درشی ہر اسکو اناتم مین ابھمان نہین ہوتا - ہے رام جی جسکو اناتم مین ابھمان نہین اور جسکا چت جگت مین لُبھا نہین وہ ساری سرشٹ کو مار ڈالے یا پیدا کرے تو بھی اُسکو کچھ بندھن نہین ہوتا کیونکہ وہ سب کرم ابھلاکھا سے رہت کرتا ہر - ہے رام جی سمادھ مین استھت ہو اور جاگرت کی طرح سب کرم کرو - تم مین سب کرم دیکھ بھی پڑین تو بھی اُنمین سُکھپت کی طرح کوئی پھُرنا نہ پھُرے اپنے سوروپ کی سمادھ بھی رہے - سمادھ بھی تب کہیے جب کوئی دوسرا ہو جو اُسمین استھت ہو یا اسکا تیاگ کرے - ہے رام جی جہان ایک شبد اور دو شبد بھی نہین کہہ سکتے وہ اَدویت آتما پرمارتھ سَتّا ہر اُسمین چت نے طرح طرح کے بکار کلپے ہین - گیانی کو تو ایک رس بھاستا ہر - گیانی کو گیانی جانتا ہر جیسے سرپ کا کھوج سرپ ہی جانتا ہر تیسے ہی گیانی کو ایک رس آتما ہی بھاستا ہر سو گیانی ہی جانتا ہر - مورکھ کو سنکلپ سے طرح طرح کا جگت بھاستا ہر اس سے سنکلپ کو تیاگ کر اپنے پرکرت آچار مین بچرو - جیسے سڑی دیوانہ متوالا بالک کی چیشٹا سوابھاوک ہوتی ہر کہ انگ ہلاتے ہین تیسے ہی ابھمان سے رہت ہوکر چیشٹا کرو - جیسے پتھر کی شلا جڑ ہوتی ہے تیسے ہی جگت کی بھاونا سے ایسے رہت ہو کہ جڑ کی طرح کچھ نہ پھُرے - جب ایسے ہوگے تب شانت پد کو پاؤگے - ہے رام جی چت کیسے

سمبندھ سے دُکھ پیدا ہوتا ہی - جیسے بسنت رُت مین پھُول پیدا ہوتے ہین تیسے ہی چِت رُوپی بسنت رُت مین
دُکھ رُوپی پھُول پیدا ہوتے ہین - جب تُم چِت کو شانت کروگے تب پرم پد کو پراپت ہوگے جو باریک سے
باریک اور موٹے سے موٹا ہی اِس سے تُم اسنگ ہو رہو - جب تُم موٹے سے موٹے ہوگے تب اسنگ رہوگے
ایسے پد کو پاکر کاٹھ اور پتھر کی طرح مَون ہو رہو - ہے رام جی درشیہ پدارتھ کو تیاگ کر جو درشٹا جاننے والا ہے
اُسمین استھت ہو - ہے رام جی اِندریان تو اپنے بشیون کو لیتی ہین اُنکی طرف تُم بھاونا مت کرو کہ یہ
سُندر رُوپ ہی اور اِسکی پراپت ہو - بھلے کے پراپت ہونے کی بھاونا مت کرو - اِنکا جاننے والا جو آتما
ہی اُسی مین استھت ہو رہو - جو پُرش درشٹا مین استھت ہوتا ہی وہ گوپد کی طرح سنسار رُوپی سمندر کو
لانگھ جاتا ہی - ہے رام جی جو پدارتھ درشٹ آتے ہین اُنمین اپنی اپنی سرشٹ ہی سو سنکلپ ماتر ہی ہے
اور اپنے اپنے سنکلپ مین استھت ہی یہ سب سنکلپ آتما کے آشرے ہین - جیسے سب پدارتھ آکاش مین
استھت ہین تیسے ہی سب سنکلپون کی سرشٹ آتما کے آشرے ہی - ایک کے سنکلپ کو دوسرا نہین جانتا
سرشٹ اپنی اپنی ہی - جیسے سمندر مین جتنے بُدبُدے ہین اُن سبکو جل سے ایکتا ہی اور صورت مین ایکتا نہین
تیسے ہی سرُوپ سے سب کی ایکتا ہی اور سنکلپ سرشٹ اپنی اپنی ہی - جو پُرش ایسا بچارتا ہی کہ مین اُسکی
سرشٹ کو جانون تب جانتا ہی - ہے رام جی آتما کلپ برچھ ہی اُسمین جیسی بھاونا کوئی کرتا ہی ویسی ہی سدھ
ہوتی ہی - جب ایسی بھاونا کر کے جیو سرُوپ مین لگتا ہی کہ سب سرشٹ مجھکو بھاسے تب بھاونا سے
بھاسنی ہی - گیانی ایسی بھاونا نہین کرتا کیونکہ آتما سے الگ وہ کوئی پدارتھ نہین جانتا اور جانتا ہے کہ
سرُوپ سے سب کی ایکتا ہی پر سنکلپ رُوپ سے ایکتا نہین ہوتی - جیسے ترنگون کی ایکتا نہین پرنتُ جل کی
ایکتا ہی اور جو ایک ترنگ دوسرے کے ساتھ ملجاتا ہی تو اُس سے ایکتا ہوتی ہی تیسے ہی ایک کا سنکلپ
بھاونا سے دُوسرے کے ساتھ ملتا ہی اِس سے گیانی جانتا ہی کہ سنکلپ رُوپ آکار نہین ملتے اور سرُوپ
سے سب کی ایکتا ہی - جسکی بھاونا ہوتی ہی کہ مین اُسکی سرشٹ کو دیکھون تو وہ اُسکے سنکلپ سے اپنا سنکلپ
ملاکر دیکھتا ہی تب اُسکی سرشٹ جانتا ہی - جیسے دو منیون کا پرکاش الگ الگ ہوتا ہے اور جب
دونون کو اکٹھا ایک ہی جگہ پر رکھیے تو دونون کا پرکاش ایک ہو جاتا ہی تیسے ہی سنکلپ کی ایکتا بھاونا
سے ہوتی ہی - گیانی کو پہلے سنکلپ ہو کہ مین اُسکی سرشٹ دیکھون تو سنکلپ سے دیکھتا ہی اور گیان پیدا
ہونے سے کوئی اِچھا نہین رہتی - ہے رام جی اِچھا چِت کا دھرم ہی جب چِت نشٹ ہوگیا تب اِچھا کیونکر
رہی - جب سرُوپ کا پرماد ہوتا ہی تب چِت رُوپی دَیت پرسنّ ہوتا ہی کہ یہ میرا آہار ہوا مین اسکو بھوجن
کرونگا - ہے رام جی جو پُرش چِت کی اور ہوا ہی اور جسکو سرُوپ کی بھاونا نہین ہوئی سو چِت رُوپی دَیت
اُسکو جنم رُوپی بن مین لیے پھرتا ہے اور اُسکو بھوجن کرتا رہتا ہی اُسکا پرشارتھ ناش کرتا ہے اور آتم
بھاونا والی بُدھ پیدا نہین ہونے دیتا - جیسے برچھ مین جب آگ لگ جاتی ہی تو پھر اُسمین پھل نہین لگتے تیسے ہی

پرشارتھ روپی برچھ کو بھوگ روپی آگ لگتی ہی تو شُدھ بُدھ روپی پھل پیدا نہین ہوتے - ہے رام جی اپنا چت آتما مین لگاؤ اور بشی کی اُور جانے نہ دو - یہ چت دُشٹ ہی جب اِسکو استھر کروگے تب پرم امرت سے شوبھایمان ہوگے اور جیسے پورنماسی کا چندرما امرت سے شوبھایمان ہوتا ہی تیسے ہی برہم لچھمی سے تم شوبھایمان ہوگے اور پرم نربان پد کو پراپت ہوگے -

سرگ ایکسو بارہ[۱۱۲] - پہلی - دوسری - تیسری
بھومکا لچھن بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی گیان کی سات بھومکا ہین انسے گیان پیدا ہوتا ہی - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جس بھومکا مین جگیاسو پراپت ہوتا ہی اُسکا لچھن کیا ہی اور یے سات بھومکا کیا ہین سو آپ کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یے سات بھومکا جس پرکار پراپت ہوتی ہین اور جس پرکار انسے گیان پراپت ہوتا ہی سو سنو - ہے رام جی جب بالک اپنی ماتا کے گربھ مین ہوتا ہی تو اُسکو درڑھ سُکھوپت کی جڑ اوستھا ہوتی ہی جیسے گیانی کو ہوتی ہی پرنتُ بالک مین سنسکار رہتا ہی اس سے سنسکار کی سنتتا آگے ہوتی ہی جیسے بیج مین انکُر ہوتا ہی اُس سے آگے برچھ ہوتا ہی تیسے ہی بالک کی بھاوی ہوتی ہی اور گیانی کی بھاوی نہین ہوتی - جیسے جلے ہوئے بیج مین انکُر نہین ہوتا تیسے ہی گیانی کی بھاوی نہین ہوتی کیونکہ وہ سنسار سے سُکھوپت ہی اور سوروپ مین نہین - جب بالک کو باہر نکلکر کچھ سمے بیت جاتا ہی تب درڑھ جڑتا مٹ جاتی ہی اور سُکھوپت رہتی ہی - کچھ سمے بعد سُکھوپت بھی مٹ جاتی ہی اور چیتن پنا آجاتا ہی تب وہ جانتا ہی کہ یہ مین ہون اور یے میرے پتا ماتا ہین تب کُل والے اُسکو سکھاتے ہین کہ یہ میٹھا ہی یہ کڑوا ہی یہ تیری ماتا ہی یہ پتا ہے یہ تیرا کُل ہی اِس سے پاپ ہوتا ہی اس سے پُنّ ہوتا ہی اس سے سورگ ملتا ہی اس سے نرک ہوتا ہی اسطرح جگ ہوتا ہی اس طرح تپ ہوتا ہی اور اِس طرح دان کرتے ہین - ہے رام جی اسطرح کُل کے اُپدیش اور شاستر کے ڈر سے وہ دھرم مین رہتا ہی پاپ نہین کرتا ہی اسطرح شاستر کے موافق رہنے والا دھرماتما کہاتا ہی وہ دھرماتما پُرش بھی دو طرح کے ہین ایک پربرتّ کی اُور ہی دوسرا نبرتّ کی اُور ہی - جو پربرتّ کی اور ہے وہ پُنّ کرمون کو کرکے سورگ کے پھل بھوگ کرتا ہی اور موکش کو اُتّم نہین جانتا اس سے سنسار مین پانی کے تنکے کی طرح بہتا پھرتا ہی ارتھات جنم مرن مین بھرمتا رہتا ہی اور کبھی بہت دنون مین ان کرمون سے مکت بھی ہو جاتا ہی - اور جو نبرتّ کی طرف ہوتا ہی اُسکو بشی بھوگ سے بیراگ اُپجتا ہی اور وہ کہتا ہی کہ یہ سنسار متھیا ہی اور دُکھ کا دینے والا ہی - ہے رام جی اُس پُرش کو اِس کرم سے گیان اور بگیان پیدا ہوتا ہی اور جو پُرش کہ پشُ دھرمی ہی اُسکو گیان پراپت ہونا کٹھن ہی - شاستر کا ارتھ نہ جاننے والے کو پشُ دھرمی کہتے ہین - وہ ابھی

مین اِس سے پار ہو جاؤن اور اُس پد کو پراپت ہو جاؤن جہان ناش اور اُتپتّ نہو یہ سنسار سدا چل روپ

اچھا سے بچر کر اشبھ کو گرہن کرتے ہین اور بچار سے رہت ہوتے ہین۔ مُنکھ بھی دو طرح کے ہوتے ہین
ایک پروِرتی کے دھارنے والے اور دوسرے نِورتی کے دھارنے والے۔ پروِرتی مارگ اُسے کہتے ہین کہ
جسکو شاستر شُبھ کہے اُسکو کرنا اور جسکو شاستر اشُبھ کہے اُسکو نکرنا اور کامنا کرکے پھل ملنے کے لیے جگ آدک
شُبھ کرم کرنا کہ سورگ یا دھن یا پُتر آدک ہمکو ملے ایسی کامنا رکھ کے جو شُبھ کرم کرکے اس پرکار سنسار
رُوپی سمُدر مین بہتے ہین وہ پروِرتی دنون مین نِورتی کی اُور بھی آتے ہین تب سوروپ کو بھی پاتے ہین
نِورتی یہ ہے کہ جو نِشکام ہوکر اور شُبھ کرم کرکے انتہکرن کو شُدّھ کرتا ہے اُسکو بیراگ اُپجتا ہے اور وہ کہتا ہے کہ
مجھکو کرمون سے کیا ہے اور پھلون سے کیا ہے مین کسی طرح آتم پد کو پراپت ہون وہ یہی بچارتا ہے کہ مین سنسار سے
کب مُکت ہونگا۔ یہ سنسار مِتھیا ہے اور مجھکو بھوگ سے کیا ہے یہ بھوگ تو سانپ ہے۔ ہے رام جی اسطرح
وہ بھوگون کی نِندا کرتا ہے سنسار سے برکت ہوتا ہے شم دم آدک جوگیان کے سادھن ہین اُنمین بچرتا ہے
دیش کال اور پدارتھ کو شُبھ اشُبھ بچارتا ہے۔ مریادا سے بولتا ہے۔ سنت جنون کا سنگ کرتا ہے اور ست
شاستر اور برہم بِدّیا کو بار بار بچارتا ہے۔ اس پرکار سنت جنون کے سنگ سے اُسکی بُدھ بڑھتی جاتی ہے
جیسے شُکل پچھّ کے چندرما کی کلا دن دن بڑھتی ہے تیسے ہی اُسکی بُدھ بڑھتی ہے اور بِشیون سے الگ ہوتی ہے
تب وہ تیرتھ اور ٹھاکر دوارون آدک شُبھ استھانون کو پوجتا ہے۔ دیہہ اور اندریون سے سنتون کی سیوا
کرتا ہے اور سب سے مِتّرتا۔ کِرپا اور ست اور کوملتا سہت رہتا ہے۔ وہ ایسے بچن بولتا ہے کہ جس سے
سب کو پرسنّ ہو اور جو شاستر کے موافق ہون اس سے الگ کسی کو نہین کہتا۔ وہ اگیانی کا سنگ تیاگ
کرتا ہے سورگ آدک سُکھ کی بھاونا نہین کرتا ہے کیول آتما کی شرن ہو رہتا ہے۔ سنت اور شاسترون کی دڑھ
بھاونا کرتا ہے اور اُنکے ارتھون مین سُرت لگاکر اور کسی طرف چِت نہین لگاتا ہے جیسے کادر (یعنی کاہل آدمی)
اور درِدری سدا دھن کی چِنتنا کیا کرتا ہے تیسے ہی وہ کیول آتما کی چِنتنا کیا کرتا ہے۔ جو پُرش اِتنے گُنون سہت
ہے اُسکو پہلی بھومکا پراپت ہوئی ہے وہ پاپ رُوپی سرپ کو مور کے سمان ناش کرتا ہے۔ سنت جن ست شاستر
اور دھرم رُوپی میگھ کو گردن اُونچی کرکے دیکھتا ہے اور پرسنّ ہوتا ہے اسکا نام شُبھ اِچّھا ہے۔ اُسکو پھر دوسری
بھومکا پراپت ہوتی ہے تب جیسے شُکل پچھّ کے چندرما کی کلا بڑھتی جاتی ہے تیسے ہی اُسکی بُدھ بڑھتی جاتی ہے۔
اُسکے یہ لچّھن ہین کہ ست شاسترون اور برہم بِدّیا کو بچار کر دڑھ بھاونا کرنا۔ اس بچار کا کَوَچ جو گلے مین ڈالتا ہے
اُسکے ہتھیارون کا گھاو کوئی نہین لگتا۔ اندری رُوپی چور کے ہاتھ مین اِچّھا رُوپی برچھی ہے سو بچار رُوپی
کوَچ پہرنے والے کو نہین لگتی۔ ہے رام جی اندری رُوپی سانپ مین ترشنا رُوپی زہر ہے اُس سے مُورکھ کو
مارتا ہے۔ بچاروان پُرش اندریون کے بِشیون کو مار ڈالتا ہے اور سب طرف سے اُداسین رہتا ہے اور دُرجنون
کی سنگت کو بل کرکے تیاگ کرتا ہے۔ جیسے گدھا گھاس کو تیاگ کرتا ہے تیسے ہی مُورکھ کی سنگت کو وہ
تیاگ کرتا ہے۔ اُسمین سرب اِچّھا کا بھی تیاگ ہوتا ہے پرنتُ ایک اِچّھا رہتی ہے کہ دیا سب پر کرتا ہے اور

سنتوکھ سے رہتا ہی اُسکے بڑے گُن آپ ہی آپ جاتے رہتے ہین اور دمبھ گرب موہ لوبھ آدک سوابھاوک نشٹ ہو جاتے ہین۔ جیسے سانپ کینچُل کو چھوڑکر شوبھایمان ہوتا ہی تیسے ہی بچاروان پُرش اندریون کے بشیون کو تیاگ کر شوبھایمان ہوتا ہی۔ جو اُسمین کرودھ بھی دیکھ پڑتا ہی تو چھن ماتر ہوتا ہی ہردے مین استھت نہین ہو سکتا ہی وہ کھانا پینا لینا دینا آدک کرم بچار کے ساتھ کرتا ہی اور سدا اشٹبھ مارگ مین بچرتا ہی۔ سنت جنون کے سنگ اور ست شاسترون کے ارتھ بچارنے سے بودھ کو بڑھاتا ہی اور تیرتھون کے اسنان سے وقت کو گذرانتا ہی۔ ہے رام جی یہ دوسری بھومکا ہی۔ جب تیسری بھومکا آتی ہی تب شُرت جو بید اور اسمرت جو دھرم شاستر ہین اُنکے ارتھ ہردے مین استھت ہوتے ہین۔ اور جیسے کمل پر بھونرے آکر استھت ہوتے ہین تیسے ہی اُس پُرش کے ہردے مین شُبھ گُن آکر استھت ہوتے ہین۔ تب اُسکو بھوگون کی سنکیا اُسکھدائی نہین بھاستی۔ بن اور کندرا اُسکھد ایک بھاستے ہین اور اُسکا بیراگ دن دن بڑھتا جاتا ہے اور وہ تالاب یا باولی یا ندی مین اسنان کرکے شُبھ استھانون مین رہتا ہی۔ پتھر کی شلا پر سوتا ہی دیہ کو تپ سے دُبلی کرتا ہی۔ دھارنا سے چت کو کسی جگہ مین نہین لگاتا آتم بھاونا اور دھیان کرکے بھوگون سے سدا الگ رہتا ہی۔ بھوگون کو ناشوان بچار کرتا ہی کہ یہ استھر نہ رہینگے اور دیہ کے اہنکار کو اُپادھ جانکر تیاگ کرتا ہی۔ دیہ کو لہو مانس بشٹا آدک سے بھری ہوئی جانکر اُسمین اہنکار کو تیاگ کرتا ہی اُسکی نندا کرتا ہی اور سوکھے تنکے کی طرح تُچھ جانکر تیاگ کرتا ہی۔ جیسے بشٹا بھری ہوئی گھاس کو پشُ تیاگ دیتا ہی تیسے ہی دیہ کے اہنکار کو وہ تیاگ کر دیتا ہی اور کندراؤن مین رہکر پھل پھول کو کھاتا ہی سنت لوگون کی سیوا کرکے اپنی عُمر کو گذرانتا ہی اور سدا اسنگ رہتا ہی۔ یہ تیسری بھومکا ہی۔

سرگ ایکسو تیرہ ۱۱۳ - تیسری بھومکا بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی گیان کا یہ سادھن ہی کہ برہم بدیا کو بچار کر اُسکے ارتھ کو بار بار بھاونا کرنا اور پُن کریا مین بچرنا۔ اِسکے سوائے گیان کا اور کوئی سادھن نہین۔ اسی سے گیان پراپت ہوتا ہی۔ جس پُرش کو ایسی بھاونا ہوتی ہی اُسکو جو طرح طرح کی خوشبو اگر چندن چویا آدک اور اپسرا آپ سے آپ آکر پراپت ہون تو وہ اُنکا بھی نرادر کرتا ہی اور جو استری کو دیکھتا ہی تو ماتا سمان جانتا ہی۔ پرائے دھن کو پتھر کے ٹکڑے کے سمان جانکر اچھا نہین کرتا ہی اور سب جیوون کو دیکھکر دیا ہی کرتا ہی۔ جیسے آپکو سُکھ سے سُکھی اور دُکھ سے دُکھی جانتا ہی تیسے ہی اور کو بھی جانکر آپ اُسکو سُکھ دیتا ہی دُکھ کسی کو نہین دیتا۔ اسطرح وہ پُن کریا مین رہتا ہی۔ ست شاسترون کے ارتھ کا ابھیاس کرتا ہی اور سدا اسنگ رہتا ہی۔ اسنگ رہنا بھی دو طرح کا ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سنگ اور اسنگ کا لچھن کیا ہی انکا بھید سمجھا کر کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اسنگ دو طرح کا ہی ایک سمان دوسرا بشیکھ۔ انکا لچھن سنو۔

سمان اسنگ یہ ہی کہ مین کچھ نہین کرتا - نہ مین کسی کو دیتا ہون نہ مجھکو کوئی دیتا ہی - سب ایشور کی آگیا ہی - جسکو دھن دینا چاہتا ہی اُسکو دھن دیتا ہی اور جس سے لینا ہوتا ہی اُس سے لے لیتا ہی - اپنے آدھین کچھ نہین - سمان اسنگ والا جو کچھ دان تپ جگت آدک کرتا ہی وہ سب ایشور کے ارپن کرتا ہی اور اپنا ابھمان کچھ نہین کرتا اور کہتا ہی کہ سب ایشور کی شکت سے ہوتا ہی - اسطرح ابھمان سے رہت ہوکر وہ دھرم کرم مین سوابھاوک بچرتا ہی اور جو کچھ اندریون کے بھوگ کی سمپدا ہی اُسکو آپدا جانتا ہی اور بھوگون کو مہا آپدا روپ مانتا ہی - سمپدا آپدا روپ ہی - سنجوگ بجوگ روپ ہی - اور جتنے پدارتھ ہین سب سنتاپ روپ ہین - بچار سے نشٹ ہو جاتے ہین اس سے سب کو وہ ناش روپ جانتا ہی - اس سنجوگ بجوگ کو دُکھدائی جانتا ہے پرائی استری کو بکھ کی بیل کے سمان بے رس جانتا ہی اور سب پدارتھون کو ناش وان جانکر کسی کی اِچھا نہین کرتا - سب سنسار کا جو ایشور ہی وہ جسکو سکھ دینا ہی اُسکو سکھ دیتا ہی اور جسکو دُکھ دینا ہی اُسکو دُکھ دیتا ہی - اپنے ہاتھ کچھ نہین - کرنے اور کرانے والا ایشور ہی ہی - نہ مین کرتا ہون نہ مین بھوگتا ہون نہ بولتا ہون سب ایشور کی ستّا سے ہوتا ہی - اسطرح ابھمان سے رہت ہوکر وہ پُن کرم کرتا ہی یہ سمان اسنگ ہی اسکے بچن سننے سے کانون کو امرت ملتا ہی - اس پرکار سنتون کے ملنے اور تیسری بھومکا کے پراپت ہونے سے جسکی بدھ بڑھی ہی اور جو ابھمان سے رہت ہی اُسکے اُپدیش مین ابھو سے تب تک ابھیاس کرے جب تک ہاتھ پر آنولے کی طرح آتما کا انبھو ساکشات کار پرتیچھ نہو - اور وشیکھ اسنگ والا کہتا ہی کہ نہ مین کچھ کرتا ہون نہ کراتا ہون کیول آکاش روپ آتما ہون - نہ مجھ مین کرنا ہی نہ کرانا ہی نہ کوئی اور ہی نہ کوئی میرا ہی - مین کیول آکاش روپ ادّویت آتما ہون - ہے رام جی وہ پُرش نہ بھیتر نہ باہر نہ پدارتھ نہ اپدارتھ نہ جڑ نہ چیتن نہ آکاش نہ پاتال نہ دولیش نہ پرتھوی نہ مین نہ میرے کو دیکھتا ہی وہ سرب باس اج انباشی سرب شبدارتھون سے رہت کیول شون آکاش مین استھت ہی - چت سے رہت چیتن مین جو استھت ہی اُسکو سریشٹھ اسنگ کہتے ہین اور اُسکی چیشٹا درشٹ بھی آتی ہی تو بھی ہردے سے پدارتھون کی بھاونا کا ابھاو ہی - جیسے جل مین کمل درشٹ بھی آتا ہی تو بھی جل سے اونچا ہی رہتا ہی تیسے ہی وہ کرم کرتا ہوا جو دکھ بھی پڑتا ہی تو بھی وہ اسنگ ہی رہتا ہی اُسکو کوئی کامنا نہین رہتی کہ یہ ہو اور یہ نہو کیونکہ اُسکو سنسار کا ابھاو نشچے ہوا ہی اور سرب کلنا سے رہت ہی اُسکو آتما سے الگ کسی پدارتھ کی ستّا نہین پھرتی یہ سریشٹھ اسنگ کہلاتا ہی - کام کرنے سے اُسکا کچھ ارتھ سدھ نہین ہوتا اور نہ کرنے مین کچھ ہان نہین ہوتی وہ سدا اسنگ ہی اور سنسار ساگر مین کبھی نہین ڈوبتا کیونکہ وہ تو سنسار ساگر سے پار ہوگیا ہی اور اُسنے اناتم مین آتما کی بھاونا تیاگ کردی ہی اہنگ بھاو کا تیاگ کیا ہی - اِشٹ انشٹ روپ جتنے پدارتھ ہین اُنکے سکھ دُکھ کی بیدنا اُسکو نہین پھرتی وہ سدا مون روپ ہی اُسکو پتیہ پتھر کے سمان ہی - یہ سریشٹھ اسنگ کہلاتا ہی - ہے رام جی ایک کمل ہی جو اگیان روپی کیچڑ سے نکلکر آتم روپی جل مین براجتا ہی اُسکا بیج سنسار کی ابھاونا ہی اُس

جل مین ترشنا رُوپی مچھلیان ہین جو اُس کمل کے چارون طرف پھرتی ہین اور اُسکے ساتھ کرم دُکھ رُوپی کانٹے ہین - اگیان رُوپی رات سے اُس کمل کا مُکھ مُوندا رہتا ہی اور بچار رُوپی سُورج کے اُدے ہونے سے کھلتا ہی اور سوہتا ہی اُسمین سنتوکھ کی سُگندھ ہی اور وہ ہردے کے بیچ لگتا ہی اُسکا پھل اسنگ ہی - یہ تیسری بھومکا مین اُگتا ہی - ہے رام جی سنتون کی سنگت اور ست شاستروں کا بچار ناسار کو پراپت کرتا ہی اور امرت رُوپی موکش کا دینے والا ہی - بڑا کشٹ ہی کہ ایسے سوروپ کو بھولکر جیو دُکھی ہوتے ہین - اسکا سوروپ جو دُکھون کا ناش کرنے والا ہی اور جسمین کوئی دُکھ نہین اور آنند رُوپ ہی سو ان بھومکاون کے پراپت ہوتا ہی - ہے رام جی یہ تیسری بھومکا گیان کے پاس بنتی ہی اور بچار وان ان بھومکاؤن مین استھت ہوکر بدّھ کو بڑھاتے ہین - جب اس پرکار وہ بدّھ کو بڑھاتا ہی تب شاستر کی جگت سے رچھّا کرتا ہی اور کرم کرکے (سلسلہ سے) اس تیسری بھومکا کو پراپت ہوتا ہی جہان اسنگ ہونا پراپت ہوتا ہی - جیسے کسان کھیتی کی رچھّا کرکے بڑھاتا ہی تیسے ہی وہ بچار رُوپی جل سے بدّھ کو بڑھاتا ہی تب بدّھ رُوپی بیل بڑھتی ہی پھر چوتھی بھومکا پراپت ہوتی ہی - اہنکار اور موہ آدک دُشمنون سے رچھّا کرتا ہی - ہے رام جی اس بھومکا پراپت ہوکر گیان وان ہوتا ہی اور یہ بھومکا کرم کرکے (سلسلہ سے) پراپت ہوتی ہی یا بڑے پُنّ کرم کیے ہون تو اُنسے آکر پھرتی ہی یا اکا ایک بھی آکر پھرتی ہی - جیسے ندی کے کنارے کوئی آ بیٹھا ہو اور ندی کے بہاو بیچ مین جا پڑے تیسے ہی جب پہلی بھومکا پراپت ہوتی ہی تب بدّھ کو بڑھاتی ہی اور جب بدّھ رُوپی بیل بڑھتی تب گیان رُوپی پھل لگتا ہی - جب گیان اُپجتا ہی تب اُسمین پرچھ کرم دیکھ بھی پڑین تو بھی وہ اُسکا ابھمان نہین کرتا - جیسے شدّھ من پر تہبب کو گرہن بھی کرتی ہی پرنتُ اُسمین کوئی رنگ نہین چڑھتا -

سرگ ایکسو[۱۱۴] چودہ - بشو باسنا رُوپ برنن

شری رام چندر جی بولے کہ ہے بھگوان آپ نے بھومکا کا برنن کیا پر اُسمین مجھکو یہ سندیہہ ہی کہ جو بھومکا سے رہت اور پرکرت کے سنگھ ہین (یعنی مایا مین پھنسے ہین) اُنکو بھی کبھی گیان اُپجیگا یا نہ اُپجے گا - اور جو ایک یا دو یا تین بھومکا پاکر مر گیا ہو اور اُسکو آتما کا درشن نہوا ہو اور اُسکو سورگ کی بھی کامنا نہو تو وہ کون گت پاتا ہی بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو پرش لشٹی (عیّاش) ہین اُنکو گیان پراپت ہونا کٹھن ہے باسنا کے مارے گھٹی جنتر کی طرح کبھی سورگ اور کبھی پاتال کو جاتے ہین اور دُکھ پاتے ہین - کبھی کبھی یکایک کاک تالی نیاے کی طرح اُنکو سنتون کے سنگ اور ست شاسترون کو سُننے کی باسنا پھرتی ہی - جیسے مرتھل مین بیل کا اُگنا کٹھن ہی تیسے ہی جس پرش کو آتما کا پرماد ہی اور بھوگ کی بھاونا ہی اُسکو گیان پراپت ہونا کٹھن ہے پر جب یکایک اُسکو سنتون کے سنگ سے بیراگ اُپجتا ہی اور اُسکی بدّھ خیرات کی اور آتی ہے تب بھومکا کے دوارا اُسکو گیان پراپت ہوتا ہی اور تبھی مکت ہوتا ہی - ہے رام جی اکسمات یہی بھاونا اُپجے بنا

انیک جُون مین جنم پاتا ہی اور جسکو ایک یا دو بھومکا پراپت ہوئی ہین اور شریر چھوٹ گیا ہی تو وہ اور جنم پاکر گیان کو پراپت ہوتا ہی اور پچھلا سنسکار جاگ آتا ہی اور دن دن بڑھتا جاتا ہی - جیسے بیج سے پہلے برچھ کا انکر ہوتا ہی پھر ڈال اور پھول اور پھل سے بڑھتا جاتا ہی تیسے ہی اُسکو ابھیاس کا سنسکار بڑھتا جاتا ہی اور گیان پراپت ہوتا ہی - جیسے پہلوان دن کو کھیل کر رات کو سو جاتا ہی اور دن ہوئے پھر اُٹھتا ہی تب پہلوانی ہی کا ابھیاس آ پڑتا ہی ور جیسے کوئی راہ چلتے چلتے سو جاوی اور جاگ کر پھر چلنے لگی تیسے ہی وہ پھر پُورب (پہلے) کے ابھیاس کو لگتا ہی - ہے رام جی جسکو یہ بھاونا ہوتی ہی کہ مجھکو بشیکھتا پراپت ہو وہ پھر جنم پاتا ہی اور برہما جی سے لیکر چینٹی تک جسکو بشیکھ ہونے کی کامنا ہی وہ جنم پاتا ہی - گیانی کو بھوگون کی اور بشیکھ پراپت ہونے کی اچھا نہین ہوتی - جسکو بھوگ کی اچھا ہوتی ہی وہ بھوگ سے آپکو بشیکھ جانتا ہی اور انشٹ کے نبرت کی اچھا کرتا ہی - گیانی کو کوئی باسنا نہین ہوتی کہ یہ بشیکھتا (خصوصیت) مجھکو پراپت ہو اسی سے وہ پھر جنم نہین پاتا - جیسے بھونا بیج نہین اُگتا تیسے ہی باسنا سے رہت گیانی جنم نہین پاتا - ہے رام جی جنم کا کارن باسنا ہی جیسی جیسی باسنا ہوتی ہی تیسی تیسی اوستھا کو جیو پراپت ہوتا ہی - باسنا طرح طرح کی ہین - جب شریر چھوٹنے کا سمَے آتا ہی تب جو باسنا دڑھ ہوتی ہی اور جسکا سدا ابھیاس ہوتا ہی وہی انت کال مین دکھائی دیتی ہی - چاہی وہ باسنا پاٹھ کرنیکی چاہی تپ کرنے کی ہو چاہی کرم کرنے کی ہو چاہی دیوتا آدک کی ہو سبکو مار کر وہی اُس سمَے بھاستی ہے - ہے رام جی اُس سمَے آگے جو پدارتھ ہوتے ہین وہ بھی نہین بھاستے اور پانچون اندریون کے بشَے موجود ہون تو بھی نہین بھاستے پر وہی پدارتھ بھاستا ہی جسکا دڑھ ابھیاس کیا ہوتا ہی - باسنا تو بہت ہوتی ہین پرنتُ جیسی باسنا دڑھ ہوتی ہی اُسی کے انُسار شریر دھارن کرتا ہی - جب دیہہ چھوٹتی ہی تب گھڑی بھر سُکھوپت کی طرح جڑ تا رہتی ہی اُسکے اُپرانت چیتنتا ہوتی ہی تب اپنی باسنا کے انُسار شریر کو دیکھتا ہی اور جانتا ہی کہ یہ میرا شریر ہی مین پیدا ہوا ہون - کوئی ایسے ہوتے ہین کہ اُسی چھن مین جگت کا انُبھو کرتے ہین - کوئی ایسے ہوتے ہین کہ بہت دنون تک جڑ بنے رہتے ہین تب اُنکو چیتنتا پھُرتی اور اُسکے انُسار سنسار بھرم دیکھتے ہین اور جو کوئی سنسکار وان ہوتے ہین اُنکو جلد ہی ایک چھن مین چیتن تا ہوتی ہی اور وہ جانتے ہین کہ ہم اُس جگہ مرے تھے اور اِس جگہ پیدا ہوئے ہین یہ ہماری ماتا ہے یہ پتا ہی یہ کُل ہی - اِس پرکار ایک مہُورت مین جاگ کر دیکھتے ہین اور بڑے کُل کو دیکھتے ہین - اِسی طرح وے پرلوک اور جم راج جی کے دوتون کو دیکھتے ہین اور جانتے ہین کہ یے ہمکو لیے جاتے ہین اور ہمارے پُتّرون نے پنڈدان کیے ہین اُنسے ہمارا شریر ہوا ہی اور دُوت ہمکو لیچلے ہین تب آگے یے دھرم راج کو دیکھتے ہین اور دھرم راج کے پاس جاکر کھڑے ہوتے ہین اور پُنّ اور پاپ دونون مُورت دھر کر اُنکے آگے کھڑے ہوتے ہین - تب دھرم راج انترجامی سے ایک ایک کا حال پوچھتے ہین کہ اِسنے کیا کرم کیے ہین - جو پُنّ وان ہوتا ہے اُسکو سورگ کا سُکھ بھوگوا کر پھر

جون مین ڈال دیتے ہین اور جو پاپی ہوتا ہی اُسکو نرک مین ڈال دیتے ہین اِسطرح سب جنمون کو پاتا ہی جب سانپ کی جون پاتا ہی تو کہتا ہی کہ مین سانپ ہون اور بیل بندر تیتر مچھ بگلا گدہا بیل برچھ آدک کی جون پاتا ہی تو جانتا ہی کہ مین یہی ہون۔ اکسمات کاک تالی جوگ کی طرح کبھی منکھ کا شریر پاتا ہی تو ماتا کے گربھ مین جانتا ہی کہ یہان مین نے جنم لیا ہی۔ یہ میری ماتا ہی مین پتا سے پیدا ہوا ہون اور یہ میرا کُل ہے پھر باہر نکلتا ہی اور بالک ہوتا ہی تب جانتا ہی کہ مین بالک ہون جب جوان ہوتا ہی تب جانتا ہی کہ مین جوان ہون جب بوڑھا ہوتا ہی تب جانتا ہی کہ مین بوڑھا ہون۔ اِسطرح جب زندگی کے دن بسر کرکے مرتا ہی تب سانپ۔ طوطا۔ تیتر۔ بندر۔ مچھ۔ گچھ۔ برچھ۔ پشُو پنچھی۔ دیوتا آدک کا جنم پاتا ہی۔ ہے رام جی۔ سنسار مین وہ گھٹی جنتر کی طرح پھرتا ہی کبھی اُوپر اور کبھی نیچے کو جاتا ہی اسی طرح سو روپ کے برماد سے دُکھ پاتا ہی۔ ہے رام جی اِتنا بستار جو تمسے کہا ہی سو بنا کچھ نہین کیول اَدوَیت آتما ہی پر چت کے سنجوگ سے اِتنا بھرم دیکھتا ہی اور باسنا کے دوارا بمانون کو دیکھتا ہی اور آکاش مین جاتا ہے۔ جیسے پَون گندھ کو لیجاتا ہی تیسے ہی پُریشٹکا کو لیجاتا ہی اور شریر کو دیکھتا ہی۔ ہے رام جی آتما سے الگ کچھ نہین پرنتُ چت کے سنجوگ سے اتنے بھرم دیکھتا ہی اس سے چت کو استھر کرو تو بھرم مٹ جائیگا اور آتم تتّو ہی باقی رہیگا جو شدھ اور آنند روپ ہی اُسی مین استھت ہو رہو۔

سرگ ایکسو پندرہ۔ ہرشٹ نربان ایکتا پرتیادن برنن

بشِشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ تو پربرت والے کا کرم کہا اب نربرت کا کرم سنو کہ جسکو بھومکا پراپت ہوئی ہی اور آتم پد نہین پراپت ہوا اُسکے سب پاپ جل جاتے ہین۔ جب اُسکا شریر چھوٹتا ہی تب باسنا کے انسار شُون روپ ہوکر پھر اپنے ساتھ شریر کو دیکھتا ہی اور پھر بڑے پرلوک کو دیکھتا ہی جہان سورگ کے سُکھ بھوگتا ہے اور بمانون پر چڑھکر لوکپالون کے پُرون مین پھرتا ہی جہان مند مند پَون چلتا ہی سُندر برچھون کی سُگندھ ہی اور پانچون اندریون کے سُندر بشی ہین دیوتاؤن مین رہکر بہار کرتا ہی اور بھوگون کو بھوگ کر سنسار مین آکر پیدا ہوتا ہی اور پھر بھومکا کرم کو پراپت ہوتا ہی۔ جیسے راہ چلتے چلتے کوئی سو جاے اور جاگ کر پھر چلنے لگے تیسے ہی شریر پاکر وہ پھر بھومکا کے کرم کو پراپت ہوتا ہی۔ جیسی جیسی بھاونا درڑھ ہوتی ہی تیسے ہی بھاستا ہے یہ سب جگت سنکلپ ماتر ہی سنکلپ ہی کے انسار بھاستا ہی اور باسنا کے انسار پرلوک بھرم سُکھ دُکھ دیکھتا ہے وہان سے بھوگ کر پھر سنسار مین آگرتا ہی اِسیطرح سنکلپ سے بھٹکتا پھرتا ہی اور جب آتما کی طرف آتا ہی تب سنسار بھرم مٹ جاتا ہی۔ جب تک آتما کی طرف نہین آتا تب تک اپنے سنکلپ سے سنسار کو دیکھتا ہی جیو جیو پیچھے اپنی اپنی سرشٹ بھاستی ہی۔ دیوتا دیتّ بھوم لوک سورگ لوک سب سنکلپ کے رچے ہوئے ہین جو کچھ سنسار بھاستا ہی برہما بشن رُودر سے آدِ لیکر سب منو ماتر ہے من کے سنکلپ سے اُدے ہوا ہی اور آست

روپ ہی۔ جیسے منوراج اور گندھرب نگر اور سوپن سرشٹ بھرم روپ ہین تیسے ہی یہ جگت بھی بھرم روپ ہے
یہ سرشٹ پرسپر ادرشٹ ہی کہین اودے ہوتی بھاستی ہی کہین مٹ جاتی بھاستی ہی جیسے مورکھ اور دیش کو
جاتا ہی تیسے ہی جیو دیہہ کو تیاگ کر پرلوک کو جاتا ہی پرنت سوروپ مین آنا۔ جانا۔ ہین۔ تو۔ یہ کلپنا کوئی نہین
کیول ستّا ماتر اپنے آپ مین استھت ہی اور جگت بھی وہی ہی۔ ہے رام جی یہ جگت آتم سوروپ ہی۔ جیسے
من کا چمتکار ہوتا ہی تیسے ہی جگت آتما کا چمتکار ہی اور جو کچھ تمکو بھاستا ہی سو سب آتما ہی ہی۔ آتما بنا آبھاس
نہین ہوتا۔ جیسے اوکھ مین میٹھاپن اور مرچ مین کڑواپن ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین جگت ہی۔ جو کچھ تم دیکھو سنو
اسپرش کرو سگندھ لو اس سب کو آتما ہی جانو یا جو انکا جاننے والا انبھو روپ ہی اسمین استھت ہو۔
اور اندریون اور انکے بشیون کو تیاگ کر انبھو روپ مین استھت ہو۔ ہے رام جی یہ جگت سمبت روپ ہے
اور سمبت ہی جگت روپ ہی۔ جب سمبت بہرمکھ ہوکر رس لیتی ہی تب جاگرت کو دیکھتی ہی اور جب انترمکھ
ہوکر رس لیتی ہی تب سپنا ہوتا ہی اور جب شانت ہو جاتی ہی تب سکھوپت ہوتی ہی اور جب سنسار کو
ستّ جانکر رس لیتی ہی تب جاگرت سوپن سکھوپت اوستھا ہوتی ہی اور جب سمبت سے رس کی ستّا جاتی رہتی ہے
تب ترییا پد ہوتا ہی۔ یہ پدارتھ ہی یہ نہین ہی۔ جب یہ نہ رہی تب ترییا پد ہی۔ ہے رام جی یہ جگت پھرنے ماتر ہی
جب پھرنا مٹ جاتا ہی تب جگت دکھائی نہین دیتا۔ جیسے سپنے کے دیش کال پدارتھ جاگنے پر دکھائی نہین دیتے
تیسے ہی یہ جاگرت جگت بھی متھیا ہی۔ جیو جیو پیچھے جو اپنی اپنی سرشٹ ہوتی ہی اسمین آپ بھی کچھ بنجاتا ہے
اس سے دکھی ہوتا ہی۔ جب اس اہنکار کو تیاگ کر اپنے سوروپ مین استھت ہو تب جگت کہین نہین ہی۔

سرگ ایکسو سولہ۔ جگت آکاش ایکتا پرتپادن برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس جگت کا سوروپ سنکلپ ماتر ہی اور سنکلپ بھی آکاش روپ ہی آکاش
اور سورگ مین کچھ بھید نہین جیسے پون اور اسپند مین بھید نہین۔ جگت مین بہت سے پدارتھ ہین پرنت پہیر
نہین روکتے اور وستو مین جگت بھی آتما کا چمتکار ہی اور آتما کا روپ ہی جو آتما کا روپ ہی تو راگ اور دویش کسکا
کیجیے۔ ایک چیتن مین کروڑون برہمانڈ استھت ہین اور یہ آشچرج ہی کہ آتما سے کچھ نہین ہوا الگ الگ سمبیدن
درشٹ آتی ہی یہ طرح طرح کے پدارتھ بھاستے ہین۔ ہے رام جی جیو جیو پیچھے اپنی اپنی سرشٹ ہے ایک
سرشٹ ایسی ہی کہ اسکا سنکلپ ایک ہی درشٹ آتا ہی پرنت سرشٹ اپنی اپنی ہے اور کوئی ایسی ہین کہ
الگ الگ ہین پرنت سمانتا کرکے ایک ہی درشٹ آتی ہین جیسے پانی کی بوندین اکٹھی ہوتی ہین اور دھول
کے کنکے الگ الگ ہوتے ہین پرنت ایک ہی دھول بھاستی ہی۔ جیسے ندی مین ندی گرتی ہی تو ایک ہی
جل ہو جاتا ہی تیسے ہی سمان ادھکرن کرکے سب سنکلپ ایک ہی بھاستے ہین۔ ایک ایک کے ساتھ ملتے ہین
اور نہین بھی ملتے۔ جیسے چھیر سمدر مین گھی ڈالیے تو نہین ملتا تیسے ہی ایک سنکلپ ایسے ہین کہ اور سے

نہین ملتے - جیسے سورج اور دیپک اور من کا پرکاش الگ الگ دیکھ پڑتا ہی پر ایک سے ہوتے ہین تیسے ہی
کبھی سرشٹ ایک ہی بھاستی ہین اور الگ الگ ہوتی ہین اور کبھی اکٹھی ہوتی ہین پر الگ الگ درشٹ
آتی ہین - ہے رام جی اتنی سرشٹ جو مین نے تمسے کہی ہین سو سب اودھشٹھان مین پھرنے سے کبھی کروڑون
پیدا ہوتی ہین اور کبھی کروڑ مٹ جاتی ہین - جیسے جل مین ترنگ اور بدبدے پیدا ہو کر مٹ جاتے ہین تیسے ہی
سرشٹ پیدا ہو کر مٹ جاتی ہین پر اودھشٹھان جیون کا تیون ہی کیونکہ اس سے الگ کچھ نہین - برہم اور آ
آدک جو ہین سو بھی پھرنے مین ہوئے ہین - جب تک شبد ارتھ کی بھاونا ہی تب تک بھاستے ہین اور جب
بھاونا نیرت ہو جاتی ہی تب شبد ارتھ کوئی نہین بھاستا کیول شدھ چیتن ماتر ہی باقی رہتا ہی اور سنسار کا
بھاو کسی جگہ نہین ہوتا - جیسے پون جب تک چلتا ہی تب تک جانا جاتا ہی کہ پون ہی اور گندھ بھی پون ہی
سے جانی جاتی ہی کہ سگندھ آئی یا درگندھ آئی اور جب پون نہین چلتا تب نہین بھاستا اور گندھ بھی
نہین بھاستی تیسے ہی جب پھرنا مٹ جاتی ہی تب سنسار اور سنسار کا ارتھ یے دونون نہین بھاستے
پھرنے مین جیو جیو پیچھے جیون جیون اپنی اپنی سرشٹ ہی اس سرشٹ مین سَتّا سمان برہم استھت ہے اور
سب کا اپنا آپ ہی دوئیت بھاو کو کبھی نہین پراپت ہوا - ہے رام جی اس سے تم ایسا جانو کہ آکاش
پرتھوی جل اگن آدی سب پدارتھ آتما ہی ہین یا ایسا جانو کہ سب متھیا ہین اور انکا ساکشی بھوت سَتّ برہم ہی
اپنے آپ مین استھت ہی اس سے کچھ الگ نہین اور اسی برہم مین انش سے انیک سُمیر اور منڈل آدک
استھت ہین - انشا انشی بھاو بھی آتما مین استھول ہونے کے لیے کہے ہین واستو مین نہین ہین صرف بتلانے
کے لیے کہے ہین - آتما ایک رس ہی - ہے رام جی ایسا پدارتھ کوئی نہین جو آتم سَتّا کے بنا ہو - جسکو سَتّ
جانتے ہو وہ بھی آتما ہی اور جسکو اسَتّ جانتے ہو وہ بھی آتما ہی - آتما مین جیسے سَتّ کا پھرنا ہی تیسے ہی اسَتّ کا
پھرنا ہی پھرنا دونون کا برابر ہی - جیسے سپنے مین ایک سَتّ جانتا ہی اور دوسرا اسَتّ جانتا ہی تیسے ہی جو
اندریون کے بشی ہوتے ہین انکو سَتّ جانتا ہی اور آکاش کے پھول اور خرگوش کے سینگ کو اسَتّ کہتا ہی
سو سب انھو سے پھرے ہین اس سے انھو روپ ہین - ایسا پدارتھ کوئی نہین جو آتما مین اسَتّ نہین جو کچھ
بھاستے ہین سو سب پھرنے مین ہوئے ہین سَتّ کیا اور اسَتّ کیا - سب متھیا اور سپنے کے سَتّ اسَتّ
کی طرح ہین - جو انبھو کر کے سدھ ہی سو سب سَتّ ہی اور انبھو سے الگ بھی سَتّ ہی -
ہے رام جی گناتیت پرماتما سوروپ مین استھت ہو - ہے رام جی بھوت بھوشیہ برتمان تینون
کال مین گیان وان سم ہی اور دسو دشا آکاش جل اگن آدک سب پدارتھ اسکو آتما ہی درشٹ
آتے ہین آتما سے الگ کچھ نہین بھاستا - سورج چندرما تارے سب آتما ہین - یہ جگت آکاش
روپ ہی اور شدھ نرمل ہی آکاش مین آکاش استھت ہی کچھ الگ نہین جو تمکو الگ بھاسے اسکو متھیا
جانو وہ بھرم سے سدھ ہوا ہی کوئی سَتّ نہین اور جو پرمارتھ سے دیکھو تو سب آتما ہی ہی - فقط

سرگ ایکسو سترہ - بشوبجی برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جگت سپنے کے سمان ہی جیسے سپنے کی سینا طرح طرح کی دیکھ پڑتی ہی اور ہتھیار چلتے ہوئے بھاستے ہین پر آتما مین اُنکا روپ دیکھنا اور ماننا اور شبد ارتھ کوئی نہین وہ جگت سے رہت ہی اور جگت روپ جان پڑتا ہی - اہنگ تو تک جو کچھ بھاستا ہی سو سپنے کی طرح ہی اور بھرم سے سدھ ہوا ہی - جو سب کا ادھشٹھان ہی وہ ستّ ہی اور سب اُسی مین کلپت ہین - جو اُنہو سے دیکھیے تو سب آتم سوروپ ہین اور جو الگ دیکھیے تو کچھ نہین - جیسے سپنے کے دیش کال پدارتھ مطلب کے بھی بھاستے ہین تو بھی متھیا ہین تیسے ہی یہ سب جگت بھرم سے پھرتا ہی اُنکی اپیکشا سے وہ اور تو ہی اور اُسکی اپیکشا سے وہ اور مین ہی واستو مین دونون نہین جو ہی سو آتما ہی ہی - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپنے کہا کہ تو سے لیکر مین تک اور مین سے لیکر تو تک سب سپنے کی سینا کی طرح متھیا ہین اور اُنہو سے دیکھیے تو آتم روپ ہی تو ہم سپنے کی سینا مین ہین یا ہمارا اہنگ آتما ہی سو کہیے - بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اناتم دیہہ آدک مین یہ اہنگ بھاونا کرنا کہ مین ہون تو سپنے کی سینا کی طرح ہی اور ادھشٹھان چنماتر درشیہ اور اہنکار سے رہت اہنگ بھاونا کرنا آتما روپ ہی - ہے رام جی تم آتم روپ ہو - یہ جگت ستّ بھی نہین اور استّ بھی نہین - جو ادھشٹھان روپ سے دیکھیے تو آتم روپ ہی اور جو ادھشٹھان سے رہت دیکھیے تو متھیا ہے وہ ادھشٹھان شدھ آنند روپ چیتّ سے رہت چنماتر پر برہم ہی اُسمین اگیان سے جگت دیکھ پڑتا ہی جیسے اسمیک درشٹ سے سیپی مین روپا بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین اگیانی جگت کلپتے ہین -

ہے رام جی جگت ابچار سے سدھ ہی اور بچار کرنے سے کچھ چیز نہین ہی پر جسکے آشر ہی کلپت ہی سو ادھشٹھان ستّ ہی - جیسے سیپی کے جاننے سے روپے کی بدھ جاتی رہتی ہی تیسے ہی آتم بچار سے بشو بدھ جاتی رہتی ہی جیسے پون سے سمدر مین چکر اور ترنگ پھرتے ہین اور بڑے تچھ دیکھ پڑتے ہین پر بچار کرنے سے چکر اور ترنگ مین بھی جل بدھ ہوتی ہی تیسے ہی آتم روپی سمدر مین من کے پھرنے سے بشو روپی ترنگ اُٹھتے ہین اور بچار کرنے سے تمکو من کے پھرنے مین بھی آتم روپ بھاسیگا بشو روپی چکر نہ بھاسینگے اور بھرم نبرت ہو جائیگا - جو بست پھرنے مین اُپجی ہی وہ نہ پھرنے مین مٹ جاتی ہی یہ جگت اگیان سے اُپجا ہی اور گیان سے مٹ جاتا ہی اِس سے جگت کو بھرم ماتر جانو - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپنے کہا کہ برہما رُدر آدک اور اُتپتّ اور سنگھار ہونے تک سب جگت بھرم ماتر ہی اِس جاننے سے کیا سدھ ہوتا ہی یہ تو پرتچھ دُکھ ایک ہی بھاستا ہے بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو کچھ تم دیکھتے ہو سو سمیک درشٹ سے سب آتم روپ ہی کچھ اور نہین ہے اور اسمیک درشٹ سے جگت ہی تو درشٹ کا بھید ہی سمیک اور اسمیک دیکھنے کا ادھشٹھان جیون کا تیون ہے جیسے ایک اندھکار کی اُپادھ سے رسّی سانپ ہو کر بھاستی ہی اور بھی دایک ہوتی ہی اور جو پرکاش مین

دیکھیے تو رسّی ہی بھاستی ہی تیسے ہی جسنے آتما کو جانا ہی اُسکو جگت بھی آتما روپ ہی۔ اگیانی کو جگت بھاستا ہی اور دُکھدائی ہوتا ہی جیسے مورکھ بالک اپنی پرچھائین مین بیتال کلپ کرڈرتا ہی اور اسکے نہ جاننے سے دُکھ پاتا ہی جو جانی تو ڈر کیون مانے۔ ہے رام جی جیو اپنے ہی سنکلپ سے آپ بندھتا ہی۔ جیسے کسواری کیرا اپنے رہنے کا گھر بناکر آپ ہی پھنس مرتا ہی تیسے ہی اناتما مین اہنگ پرتیت کرکے جیو آپ ہی دُکھ پاتا ہی۔ ہے رام جی جیو آپ ہی سنساری ہوتا ہی اور آپ ہی برہم ہوتا ہی۔ جب جگت کی اور پھرتا ہی تب سنساری ہوتا ہی اور جب سوروپ کی اور آتا ہی تب برہم آتما ہوتا ہی اس سے جو تمھاری اِچھا ہو وہ کرو جو سنساری ہونے کی اِچھا ہو تو سنساری ہو جاو اور جو برہم ہونے کی اِچھا ہو تو برہم ہو جاو اور جو مجھسے پوچھو تو درشیہ اہنکار کو تیاگ کر آتما مین استھت ہو رہو۔ جگت بھرم ماتر ہی واستو مین کچھ نہین۔ یہی پرشارتھ ہی کہ سنکلپ سے سنکلپ کو کاٹو۔ جب تم باہر سے انتر مُکھ ہوگے تب برہم ہی بھاسیگا اور جگت کی کلپنا مٹ جاویگی کیونکہ آگے بھی نہ تھا۔ ہے رام جی جو ستّ بستُ آتما ہی اُسکا انیک جتنون سے بھی ناش نہین ہوتا اور جو اَستّ اناتما ہی اُسکے لیے جتن بھی کیجیے تو بھی ستّ نہین ہوتا۔ جو بستُ ستّ ہی اُسکا ابھاو کبھی نہین اور جو اَستّ ہی اُسکا بھاو کبھی نہین ہوتا۔ اَستّ بستُ تب تک بھاستی ہی جب تک اُسکو بھلے پرکار نہین جانا اور جب بھلے پرکار سے دیکھیے تب ناش ہو جاتی ہی اَبِدّیا کے پدارتھ بِدّیا سے نشٹ ہو جاتے ہین۔ جیسے سپنے کا سُمیر پربت ستّ ہو تو جاگنے مین بھی دیکھ پڑے اس سے ہی نہین۔ یہ سنسار جو تمکو بھاستا ہی سو سوروپ کے گیان سے نشٹ ہو جاویگا۔ ہمسے پوچھو تو ہمکو آتما سے الگ کچھ نہین بھاستا سب آتما ہی ہی۔ یہ بھی نہین کہ یہ جیو اگیانی ہی کسی پرکار موکش ہووی نہ ہمکو گیان سے پریوجن ہی نہ موکش ہونے سے پریوجن ہی کیونکہ ہمکو سب آتما ہی بھاستا ہی۔ ہے رام جی جب تک چیتن ہی تب تک مرتا اور جنم بھی پاتا ہی جب جڑ ہوتا ہی تب شانت کو پراپت ہو کر مکت ہوتا ہی۔ چیتن جگت کی اور پھرنے کو کہتے ہین اسی سے جنم مرن کے بندھن مین آتا ہی۔ جب جگت کے پھرنے سے جڑ ہو جاوی تب مکت ہو اسکا ہونا ہی دُکھ ہی اور نہونا ہی مکت ہی۔ اہنکار کا ہونا بندھن ہی اور اہنکار کا نہونا مکت ہی اس سے پرشارتھ کرکے اہنکار کو تیاگ کرو اور چیتن برہم گھن اپنے آپ مین استھت ہو۔ جسکو سنسار کی ستّ بھاونا ہی اُسکو سنسار ہے برہم نہین اور جسکو برہم کی بھاونا ہوئی ہی اُسکو برہم ہی بھاستا ہی۔ ہے رام جی جو پاتال مین جاوی اور سمپورن پرتھوی دسو دشا آکاش دیوتاؤن کے استھانون مین پھرے تو بھی سکھ نہ پاویگا اور آتما کا درشن نہوگا کیونکہ اناتما مین اہنکار کرنے سے سکھ نہین ہوتا۔ جب آتم درشی ہو کر دیکھوگے تب تمکو سب آتما ہی بھاسیگا سواے آتما کے اور کچھ نہ بھاسیگا۔

سرگ ایکسو اٹھارہ۔ بشوپر نام برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جگت سنکلپ ماتر ہی اور تچھ ہی۔ پربت ندی دیش کال سب بھرم سے سدھ ہین

جیسے سپنے مین پربت ندی دیش کال نیند کے دوش سے بہاستے ہین تیسے ہی اگیان نیند سے یہ جگت
بہاستا ہے۔ ہے رام جی جاگ کر دیکھو تو یہ سنسار ہے نہین۔ اسکا تر نا مہا سگم ہے اور سمیر پربت آدک جو بہاستے ہین
سو کمل کی طرح کومل ہین۔ جیسے کمل کے بند ہونے مین کچھ جتن نہین تیسے ہی یہ کومل نبرت ہوتے ہین۔
آکار بھوت پرانیون کی موٹی درشٹ ہے اور آکار کو دیکھ رہے ہین۔ جیسے پون کا چلنا جانا جاتا ہے اور جب
نہین چلتا ہے تب مورکھ نہین جانتا تیسے ہی بھوت پرانی آکار کو جانتے ہین اور اُسمین جو نراکار آتمت ہے اُسکو
نہین جانتے۔ جیسے پون چلتا ہے تو بھی پون ہے اور ٹھہرتا ہے تو بھی پون ہے تیسے ہی جگت پھرتا ہے تو بھی آتما ہے
اور نہین پھرتا ہے تو بھی آتما ہے اس سے جگت آتما کا روپ ہے آتما سے الگ نہین۔ جو سمیک درشی ہین اُنکو پھرنے
اور نہ پھرنے مین آتما ہی بہاستا ہے جیسے اسپند اور نہ اسپند روپ پون ہی ہے تیسے ہی گیانی کو سدا ایک رس
ہے اور اگیانی کو دویت بہاستا ہے۔ جیسے بچہ مین بالک پشاچ بدھ کرتا ہے تیسے ہی آتما مین جگت بدھ
اگیانی کرتا ہے اور جیسے نیتر کے دوش سے آکاش مین ترورے بہاستے ہین تیسے ہی من کے پھرنے سے جگت
بہاستا ہے۔ ہے رام جی۔ جیسے بانجھ کا روپ کبھی نہین تیسے ہی جگت کا روپ کبھی نہین اور جیسے مرتھل مین
جل کا ابھاو ہے تیسے ہی آتما مین جگت کا ابھاو ہے۔ ہے رام جی سمیر پربت آکاش پاتال دیوتا جچھ راچھس
لوک ایسے کتنے ہی برہمانڈ اکٹھے کر کے بچار روپی کانٹے مین رکھو اور پیچھے کے پلڑے مین آدھی رتی ڈالی
تو بھی تول مین برابر ہونگے کیونکہ واستو مین نہین ہین اپچار سے سدھ ہین۔ سپنے کے پربت جاگنے پر چاول برابر
بھی نہین رہتے کیونکہ ہین نہین بھرم ماتر ہین۔ ہے رام جی اس سنسار کی بھاونا مورکھ لوگ کرتے ہین۔ ایسے جو
اناتم درشی پرش ہین اُنکو ایسے جانو کہ جیسے لوہار کی دھوکنی سے پون نکلتا ہے تیسے ہی اُن پرشون کے سواس
(دم) برتھا آتے جاتے ہین۔ جیسے آکاش مین اندھیری برتھا اُٹھتی ہے تیسے ہی اُن پرشون کا جینا اور سب
کام کرنا برتھا ہے اور وہ اُتم کھاتی ہین ارتھات اپنا آپ ناش کرتے ہین اور اُنکی چیشٹا دکھ ہی کے نمت ہے۔
ہے رام جی یہ اپنے آدھین ہے۔ جو درشیہ کی اور ہوتا ہے تو سنسار ہوتا ہے اور جو انتر مکھ ہوتا ہے تو سب آتما ہی
ہوتا ہے۔ یہ سنسار متھیا ہے نہ ست کہیے نہ اسّت کہیے بھرم سے ہوا ہے۔ یے جیو بھوت بھوشیہ برتمان کال مین
بندھ ہوتے ہین اور اگن شیتل ہوتی ہے۔ آکاش پاتال مین۔ پاتال آکاش مین۔ تارے پرتھوی پر۔
پرتھوی آکاش کے اوپر بھی ہوتی ہے۔ بادل بنا میگھ برسا کرتا ہے اور آکاش مین ہل چلتے ہین ایسے تماشے
مین دیکھا کرتا ہون۔ ہے رام جی اسمین کچھ آشچرج نہین من کر کے سب کچھ ہوتا ہے جیسا منوراج کیا تیسا ہی
آگے آکر کھڑا ہو گیا۔ پہاڑ شہرون مین بھکھاری کی طرح بھیکھ مانگتے پھرتے ہین۔ برہمانڈ اُڑتے پھرتے ہین
بالو سے تیل نکلتا ہے اور مُردے لڑائی کرتے ہین۔ ہرن گاتے ہین۔ بن ناچتے ہین۔ ہے رام جی منوراج کر کے
سب کچھ بنتا ہے۔ چندرما کی چاندنی سے پربت بھسم ہوتے ہین۔ اسمین کیا آشچرج ہے ایسے ہی یہ سنسار بھی
منوراج ہے اور بہت جلد جانے والا ہے اس سے اسکو جو ست مانتا ہے اور پہلے جو بالو سے تیل آدک کہے ہین

ہے رام جی جنکو ست اَست کہتے ہو
اُنکو ست نہین ماننا کیونکہ اُسمین میٹھا سنبندھ ہی پر دونون برابر ہین۔ اور ویر
آتما مین دونون نہین۔ یے جو پدارتھ تمکو ست بھاستے ہین تو اگنی آدک شیتل بھی ست ہین
متھیا بھاستے ہین تو وہ بھی متھیا ہین کیول تیبر (تیز) اور مرد (میٹھا۔ نرم) کا بھید ہی۔ جب تیبر سمبیگ
ہوتا ہی تب سب متھیا مانتے ہین جیسے سپنے سے جاگا ہوا سپنے کو متھیا کہتا ہی اور جاگنے کو ست کہتا ہے
دونون منوراج ہین۔ ہے رام جی جتنے آکار درشٹ آتے ہین اُن سبکو متھیا جانو۔ نہ تم ہو نہ مین ہو
نہ یہ جگت ہی پرمارتھ ستا جیون کی تیون ہی اُسمین مین تو کا اُٹھان کوئی نہین وہ کیول شانت روپ
آکاش روپ نراکاش روپ ہی جسمین کچھ دویت نہین کیول اپنے آپ مین استھت ہی۔ جیسے بالک
کے ہاتھی گھوڑے آدمی وغیرہ بناکر اُنکے نام کلپتا ہی کہ یہ راجا ہی یہ ہاتھی ہی یہ گھوڑا ہی تو مٹی سے الگ کچھ نہین
پر بالک کے من مین اُنکے نام الگ الگ دڑھ ہوتے ہین تیسے ہی من روپی بالک طرح طرح کے نام کلپتا
پر آتما سے الگ کچھ نہین۔ اِس سے ہے رام جی تم کِسکا ڈر کرتے ہو نربھی ہو رہو تمھارا سوروپ شُدھ نرمل
اور اودیا کے کارن کارج سے رہت ہی اُسمین استھت رہو۔ یہ سنسار تمھارے پھرنے مین ہوا ہی آتما نہ ست
ہی نہ اَست ہی نہ جڑ ہی نہ چیتن ہی نہ پرکاش ہی نہ اندھکار ہی نہ شُونّ ہی نہ اشُونّ ہی شاستر نے جو بھاگ کیے
کہ یہ جڑ ہی یہ چیتن ہی سو اِس جیو کے جگانے کے لیے کہے ہین آتما مین کوئی واستو سنگیا نہین کیول آتم تتو مات
اس سے درشیہ کی کلپنا تیاگ کر آتما مین استھت ہو۔ برہما جی سے لیکر استھاور تک سب کلپنا ماتر ہین اُسمین
بھروسا کرنا ہی۔ سنسار کے بھاو دونون برابر ہین پھرنا جیسا بھاو کا ہی تیسا ہی ابھاو کا ہی سوروپ مین
دونون برابر ہین اور بیوہار کال مین جیسا ہی تیسا ہی ہی۔

سرگ ایکسو اُنیس ۱۱۹۔ جگت بھاو پرتپادن برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون بھومکا کا ذکر بیان چلا تھا اُسمین جو سار آپ نے کہا وہ مین سمجھ گیا
اب آپ بھومکاؤن کا بستار کہیے۔ جوگی کا شریر جب چھوٹتا ہی اور سورگ کے سُکھ بھوگ کر گرتا ہی تو پھر
کیا دشا ہوتی ہی یہ بھی کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جس جوگی کو بھوگ کی ابھلاکھا ہوتی ہی وہ سورگ
مین جاکر بھوگون کو بھوگتا ہی اور جو اُسکو اور بھی بھوگنے کی اِچھا ہوتی ہی تو اِس مدھ منڈل یعنی منکھ لوک
آکر پوتر استھان اور دھن وان کے گھر مین جنم لیتا ہی اور جسکو بھوگ کی اِچھا اور نہین ہوتی تو گیانیون
گھر مین جنم لیتا ہی تھوڑے دنون کے بعد اُسکا پچھلا سنسکار اُبھرتا ہی وہ اُسمرن کرکے آتما کی اور ہوتا جاتا
جیسے کوئی پرش لکھتا ہوا سو جاتا ہی اور جب جاگتا ہی تب اُس لکھے کو دیکھکر پھر آگے لکھتا ہے تیسے
وہ جوگی پورب جنم کے ابھیاس کو پاکر دن دن بڑھتا جاتا ہی وہ اگیان کا سنگ نہین کرتا کیونکہ وہ
بھوگون کے سنمکھ ہی اور آتم مارگ سے بہرمکھ ہی۔ جو چغلی کرنے والے ہین اُنکا سنگ نہین کرتا اُسکے

اوگُن چھُوٹ جاتے ہین اور دمبھ پاکھنڈ گرب راگ دویش بھوگ کی ترشنا آدک آپسے آپ چھُوٹ جاتے ہین
وہ شانت کو پراپت ہوتا ہی اور اُسکو کوُ ملتا دیا آدک شُبھ گُن آپ سے آپ آکر پراپت ہوتے ہین - ہے رام جی
اس نسچیے کو پاکر وہ برن آشرم کے دھرم جتھا شاستر کرتا ہوا سنسار سمُدر کے پار کے پاس جا پہنچتا ہی پرنت
پار نہین ہوتا اِتنا بھید ہی - یہ تیسری بھُومکا ہی - پھر موہ مین نہین - جیسے چندرما کی چاندنی کبھی گرم نہین ہوتی
تیسے ہی تیسری بھومکا والا سنسار رُوپی گڑھے مین نہین گرتا - ہے رام جی یہ سپت بھُومکا برہم رُوپ ہین
پر اتنا بھید ہی کہ تین بھُومکا جاگرت اوستھا ہین اور چوتھی سوپن ہی پانچوین سُکھپت ہی - چھٹھوین ترتیا ہے -
ساتوین ترتیاتیت ہی - ہے رام جی پہلی تین بھُومکاؤن مین سنسار کی ستتا بھاستی ہی اِس سے جاگرت
کہی ہین اور پچھلی چارون مین سنسار کا ابھاو ہی اِس سے جاگرت سے باہر ہین - جاگرت مین گھٹ پٹ
آدک ستّ بھاستے ہین کہ گھٹ گھٹ ہی ہی اور پٹ پٹ ہی ہی اور کچھ نہین اپنا ہی اپنا کام سدھ کرتے ہین
اس سے اپنے کال مین جیوُن کے تیُون ہین - اِسیطرح سب پدارتھ ہین - تیسری بھومکا والا استھاور
جنگم کو جانتا ہی اور نام اور رُوپ سے گرہن کرتا ہی پر ہردے مین راگ دویش نہین لاتا کیونکہ بچار کرکے تُچھ
جانا ہی پر اِس سے سنسار کا بالکل ابھاو نہین جاتا اور برہم رُوپ بھی نہین جانا کیونکہ اُسکو سوُرُوپ کا
ساکشات کار نہین ہوا جب سوُرُوپ کو جانے تب سنسار کا بالکل ابھاو ہو جاوے - ان تینون بھُومکاؤن
سے سنسار تُچھ جان پڑتا ہی پرنت ناش رُوپ نہین جان پڑتا - اِنکو پاکر جب شریر چھُوٹتا ہی تب اور جنم مین
گیان پراپت ہوتا ہی اور دن دن گیان بڑھتا جاتا ہی - جب بُدھ درڑھ ہوتی ہی تب گیان اُپجتا ہے
جیسے بیج سے پہلے انکُر نکلتا ہی اور پھر ڈال پھُول پھل نکلتے ہین تیسے ہی پہلی بھومکا گیان کا بیج ہی دوسری انکُر ہی
تیسری ڈال ہی اور چوتھی سے گیان پراپت ہوتا ہی وہی پھل ہی - پہلی تین بھُومکاؤن والا دھرماتما ہوتا ہے
اور پرشون مین اُتم ہی - اُسکا لچھن یہ ہی کہ وہ نراہنکار - اسنگی اور دھیر ہوتا ہی اُسکی بُدھ سے بِشیُون کی
ترشنا مِٹ جاتی ہی اور وہ آتم پد کی اِچھا رکھتا ہے ایسا پرش اُتم کہاتا ہی - پرکرت آچار مین شاستر
کے موافق بچرتا ہی اور شاستر مارگ کو کبھی نہین چھوڑتا - جو پرش شاستر مارگ کو مرجادا کے ساتھ اپنے
پرکرت آچار مین بچرتا ہی وہ پرش اُتم ہی - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون پیچھے آپ کہہ آئے ہین
کہ جب مُنگھو شریر چھوڑتا ہی تب ایک مہورت مین اُسکو جگ بیت جاتے ہین اور جنم سے آدلیکر
مرنے تک جیسی جسکی بھاونا ہوتی ہی ویسا ہی اُسکو آگے ہو بھاستا ہے سو ایک مہورت مین جگ کیسے
بھاستا ہے یہ آپ برنن کیجیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جگت جو تینون کال مین سنجگت بھاستا ہے
سو برہم رُوپ ہی ہے برہم سے الگ کچھ نہین سمان ہی ہی - جیسے اوکھ مین مٹھائی ہے تیسے ہی برہم
مین جگت ہے اور جیسے تِلُون مین تیل ہے اور مرچ مین کڑوائی ہے تیسے ہی آتما مین جگت ہے -
کہین ستّ ہی کہین اَستّ ہی - کہین جڑ ہی کہین چیتن ہی - کہین شُبھ ہی کہین اشُبھ - کہین سورگ کہین نرک -

کہین مُردہ کہین زندہ - برہماجی سے آدِ لیکر تِنکے تک بھاو ابھاو رُوپ ہوتا ہی وہ ستّ اسّت سے الگ ہی
آتم سّتا سے سب ستّ ہی اور الگ دیکھیے تو اسّتّ ہی - ہے رام جی جنکو ستّ اسّتّ جانتے ہو کہ پرتھوی
آدِک پدارتھ ستّ اور آکاش کے پھُول آدِک اسّتّ ہین سو دونون برابر ہین - جو جو پدارتھ ستّ مانیے
تو آکاش کے پھُول آدِک بھی ستّ مانیے - جیسے سُپنے مین کئی پدارتھ ستّ اور اسّتّ بھاستے ہین تیسے ہی
جاگرت مین بھی بھاستے ہین پرنتُ پھُرنا دونون کا برابر ہی - جیسے ستّ پدارتھون کا پھُرنا ہوا ہی تیسے ہی
اسّتّ کا بھی ہوا ہی - پھُرنے سے رہت ستّ اسّتّ دونون نہین ہین اِس سے یہ جگت بھرم سے سِدّھ ہوا ہے
جیسے جل مین پَوَن سے بھونر (گِرداب) اُٹھتے ہین تیسے ہی آتما مین پھُرنے سے سنسار بھاستا ہی - اسکی
بھاونا تیاگ کر سوروپ مین استھت ہو رہو - تمنے جو پوچھا کہ ایک مُہورت مین جگ کیسے بھاستا ہی اُسکا
جواب سُنو کہ جیسے کسی پُرش کو سُپنا آتا ہی تو ایک ساعت مین بڑا زمانہ گذرا ہوا جان پڑتا ہی اور کا اور جان پڑتا ہے
سو آشچرج کچھ نہین موہ سے سب کچھ پیدا ہوتا ہی اور بھرم سے دیکھ پڑتا ہی - ہے رام جی جیسے پُرش سُویا ہے
تو ایک آپ ہی ہوتا ہی پر اُسمین طرح طرح کا جگت بھرم سے بھاستا ہی تیسے ہی سوروپ کے پرماد سے
جیو کئی بھرم دیکھتا ہی - سوروپ کے جانے بنا جیو کو بھرم کا اَنت نہین مِلتا اِس سے تم اور کیون پوچھتے ہو
اپنے چِت کو استھر کرکے دیکھو تو نہ کوئی سنسار بھاسیگا نہ جنم مرن ہوگا نہ کوئی بندھ ہی نہ موکش ہے
کیول آتما ہی بھاسیگا - جب سنکلپ پھُرتا ہی تب اَبِدیا سے آپکو بندھن مین پڑا جانتا ہی - اور سنکلپ سے
رہت مُکت جانتا ہی اور بِدیا سے مُکت جانتا ہی پر آتم سوروپ جیون کا تیون ہی اُسکو نہ بندھن ہے نہ
مُکت ہی نہ بِدیا ہی نہ اَبِدیا ہی کیول شانت رُوپ ہی اِس سے سدا سب طرح سے اور سب طرف برہم ہی ہی
دُوسرا کچھ نہین - ہے رام جی جب سوروپ کی بھاونا ہوتی ہی تب سنسار کی بھاونا جاتی رہتی ہی - یے
سب شبد کلنا مین ہین - یہ پدارتھ ہی یہ نہین ہی آتما مین یہ کچھ نہین - جیسے پَوَن چلنے اور ٹھہرنے مین ایک ہی ہے
تیسے ہی جگت چِت کا چمتکار ہی - برہماجی سے لیکر چینٹی تک برہم سّتا ہی اپنے آپ مین استھت ہی اور آتما ہی
کے آشرے سب شبد پھُرتے ہین پر آتما پھُرنے اور نہ پھُرنے مین برابر ہی کیونکہ دوسرا کوئی نہین ہی - ہے رام جی
جو برہم سّتا ہی ہی تو آکاش کیا ہے اور پرتھوی کیا ہے مین کیا ہون اور یہ جگت کیا ہے - یہ پوچھنا
تو بنتا ہی نہین - ایک مَن کو استھر کرکے دیکھو کہ برہماجی سے لیکر چینٹی تک کوئی پدارتھ بھاستا ہے
جو بھاسے تو البتّہ پوچھنا بھی ہو سکتا ہی - اِس سے جیسے بھرم سے دُوسرا چندرما بھاستا ہے تیسے ہی
جگت بھی بھرم سے بھاستا ہی - رُوپ ارتھات درِشیہ - اولوک ارتھات اِندریان - منسکار ارتھات
مَن کا پھُرنا - یے شبد کلنا مین پھُرے ہین سو سب مِتھیا ہین آتما مین کوئی نہین - ہے رام جی آکاش
آدِک جو پدارتھ ہین سو بھاونا مین استھت ہوتے ہین - جیسی بھاونا کرتا ہی تیسے ہی پدارتھ سِدّھ ہوتے ہین
اور بھاستے ہین - جب سنسار کی بھاونا مِٹ جاوے تب کوئی پدارتھ نہ بھاسے - ہے رام جی جبکہ

کھپت ہی مین اسکا ابھاو ہو جاتا ہی تو تریا مین کسطرح بھاسی - جب جیو سوروپ سے گرتا ہی تب اسکو سنسار بھاستا ہی اور سنسار مین باسنا اور پرماد سے گھٹی جنتر کی طرح بھرمتا پھرتا ہی - سوروپ سے گر کر اناتما مین ابھمان کرنے کو پرماد کہتے ہین کہ مین ہون - یہ اگیان ہی جس سے دکھ پاتا ہی - جب اگیان مٹ جاے تب سنسار کے شبد ارتھ کا ابھاو ہو جاوے - اہنکار سے سنسار ہوتا ہی سنسار کا بیج اہنکار ہی ہی - اہنکار اناتما مین آتم ابھمان کرنے کو کہتے ہین - ہے رام جی شدھ آتما اہنکار کے اتھان سے رہت کیول شانت روپ ہی اور جگت بھی وہی روپ ہی اسکی بھاونا مین دکھ ہی - یہ سمبت شکت آتما کے آسرے پھرتی ہی جیسے تیل کی بوند پانی مین ڈالیے تو چکر کی طرح پھرتی ہی تیسے ہی سمبیدن شکت آتما کے سہارے پھرتی ہی اور برہم ایک سوروپ ہی اسکا سوبھاو ایسا ہی ہی - جیسے مور کا انڈا اور اسکا بیج ایک روپ ہی پر اپنے سوبھاو سے بیج ہی طرح طرح کے رنگ دکھاتا ہی تو بھی مور سے کچھ الگ نہین تیسے ہی آتما کے سمبیدن سوبھاو سے طرح طرح کا جگت بھاستا ہی پرنت آتما سے کچھ الگ نہین آتما کا روپ ہی ہی - سمیک درشٹی کو طرح طرح کے جگت مین بھی ایک آتما ہی بھاستا ہی اور اگیانی کو طرح طرح کا جگت بھاستا ہی - ہے رام جی برہم روپی ایک شلا ہی اسمین ترلوک روپی انیک پتلیان کلپت ہین - جیسے ایک شلا مین کاریگر پتلیان کلپتا ہی کہ اسمین اتنی پتلیان ہونگی سو وہ پتلیان اسکے چت مین ہین شلا مین کچھ نہین تیسے ہی آتم روپی شلا مین چت روپی کاریگر طرح طرح کے پدارتھ روپی پتلیان کلپتا ہی سو سب آتما کا روپ ہی ہی اس سے پدارتھون کی بھاونا تیاگ کر آتما مین تم استھت ہو رہو - یہ سنسار بھی نرباچ ہی کیونکہ برہم ہی ہی برہم سے الگ کچھ نہین نہ کوئی پیدا ہوتا ہی نہ کوئی مرتا ہی جیون کا تون آتما ہی استھت ہی -

سرگ اکسو بیس ۱۲۰ - پنڈ نرنی برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون - تو اس سنسار کا بیج اہنکار ہوا - اسکا پتا اہنکار ہی تو متھیا نسبا جو نہ موجود ہی موجود کی طرح جان پڑتا ہی سو بھرم روپ ہوا اور جو بھرم روپ ہی تو لوگ اور شاستر اور شرت اور اسمرت کیون کہتے ہین کہ اسکا شریر پنڈ سے ہوتا ہی اور جو پنڈ سے ہوتا ہی تو آپ کیون کہتے ہین کہ بھرم ہی اور جو بھرم ہی تو لوگ اور شاستر اور شرت اور اسمرت کیون پنڈ سے کہتے ہین اس میرے سندیہ کو آپ دور کیجیے -
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی میرا کہنا ست ہی برہم مین برہم تتو سوبھاو ہی اور جگت کا لچھن بھی یہی ہی -
ہے رام جی آد جو کچھ ہوا ہی اور چت شکت پھری ہی وہی برہم روپ ہوا ہی اور اسمین پدارتھ کا منوراج ہوا ہے یہ آکاش ہی یہ پون ہی یہ کرنے کے قابل ہی یہ کرنے کے قابل نہین ہی - یہ سچ ہی یہ جھوٹھ ہی - آدک جب تک منوراج ہی تب تک سب مرجادا ایسی ہی ہی - پھر برہما جی مین ایسا ہوا کہ جگت کی مرجادا کے لیے بید کہتا ہی کہ یہ پدارتھ شبھ ہی اور یہ اشبھ ہی - ہے رام جی آتما مین کچھ دوئیت نہین - مایا روپ جگت مین مرجادا ہے

ہی ہے یہ مرجادا بھی بید مین نیت نشچے ہوئی ہے جو کرم شبھ ہین انکے کرنیسے سورگ
تو نیچے اوپر اور نیچ اونچ کون ہے
کے سکھ ملتے ہین اور جو کرم اشبھ ہین انکے کرنے سے نرک کے دکھ بھوگنے ہوتے ہین - ہے رام جی بید نے جیسا
نشچے کیا ہی تیسا ہی جیو اپنی باسنا کے انسار بھوگتا ہے - ہے رام جی یہ رچیت شکتہ نیت ہو کر برہما جی آدک بہی
پھرتی ہے پر انکو سدا اسروپ مین نشچے ہے اس سے وہ بندھن مین نہین پڑتے اور یہ مہا بشن رودر نے یہ بید دھارا
دھاری ہے کہ جیسا کوئی کرم کرے تیسا ہی پھل دیتے ہین - یہ بید سب کی نیت ہے - ہے رام جی جن پرشون کو
سنسار کی ستتا درڑھ ہوئی ہے وہ جیسے کرم شبھ یا اشبھ کرتے ہین تیسے ہی شریر کو دھارن کرتے ہین اسمین
سندیہ نہین کہ جو لوگ شاستر کی مرجادا کے برخلاف چلتے ہین وہ شریر تیاگ کرنے پر کچھ دیر تک مورچھا
مین رہتے ہین اور آتم گیان بنا ایک مہورت مین جاگ کر بڑے نرکون مین چلے جاتے ہین - جنکو شنیون بھاونا
ہوئی ہے کہ آگے نرک سورگ کوئی نہین اور جو لوک پرلوک کا ڈر چھوڑ کر شاستر کے برخلاف کام کرتے ہین وہ مرکر
پتھر برچھ آدک کی جڑ جونِ مین جنم پاتے ہین اور چہ کال سے انکی باسنا پرنمتی ہے پھر دکھ بھاگی ہوتے ہین
اور جنکو آتم بھاونا ہوئی ہے اور سنسار کی بھاونا مٹ گئی ہے وہ شاستر کے موافق کرم کرین یا شاستر کے
برخلاف کرم کرین انکو کوئی بندھن نہین - ہے رام جی چیت روپی زمین مین نشچے روپی جیسا بیج بویا جاتا ہے
ویسا ہی سمے آنے پر اگتا ہے اسمین سندیہ نہین ہے اس سے تم آتم بھاونا روپ بیج بوؤ کہ سب آتما ہی ہے -
جب ایسی بھاونا کروگے تب شدھ آتما ہی بھاسیگا اور جنکو سنسار کا نشچے ہوا ہے انکو سنسار ہی ہے -
ہے رام جی جو پرش دھرماتما ہین انکو اسی باسنا کے انسار پھلتا ہے - دھرماتما بھی دو طرح کے ہین ایک
سکامی دوسرے نشکامی - جو دھرم کرتے ہین اور پاپ روپی کا مناسہت ہین وہ سورگ کا سکھ بھوگ کر
پھر گرتے ہین اور جو نشکام کرم ایشور کے ارپن کرتے ہین انکا انتہ کرن شدھ ہو کر گیان پراپت ہوتا ہے
یہ بھی سنسار مین مرجادا ہے کہ جیسا کسی کو نشچے ہوتا ہے تیسا ہی سنسار کو دیکھتا ہے پنڈ کر کے بھی شریر ہوتا ہے
کیونکہ یہ بھی آد نیت مین نشچے ہوا ہے جیسا آد نیت مین نشچے ہوا ہے تیسا ہی ہوتا ہے جو پون ہے سو پون ہی ہے
اور جو اگن ہے سو اگن ہی ہے اسیطرح کلپ بھر تک جیسا منو راج ہوا ہے تیسا ہی استھت ہے - جیسے پانی
نیچے ہی کو جاتا ہے اوپر کو نہین جاتا - تیسے ہی جو آد کپن مین نشچے ہوا ہے وہی کلپ بھر تک ہے - ہے رام جی
جگت بیوہار مین تو ایسا ہی ہے اور پرمارتھ مین دوسرا کچھ ہوا ہی نہین - اس جیو نے آکاش مین متھیا دیہہ
رچی ہے پرمارتھ سے کیول نراکار ادویت آتما ہے شریر اسکے ساتھ نہین ہے اس سے جگت کیسے ہو -

سرگ ایکسو اکیس (۱۲۱) - برہسپت بل سمباد برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تمھارے پوچھنے پر ایک اتہاس برہسپت اور راجا بل کا یاد آیا ہے
سنو کہ جب چھ کلپ بیت گئے تب دوسرے پرارد ھ مین راجا بل ہوا جو مہا پرا کرم کی مورت تھا -

اُس راجا بل نے سب دیتون اور راچھسون کو جیت کر اپنے بس مین کر لیا اور اُنپر اپنا حکم چلایا - راجا اِندر کو بھی جیت کر اپنے بس مین کر لیا اُسکا سب راج ایک نگر کی طرح سے لیا - دیوتا اور کنرون پر بھی اُسکی آگیا چلی - اور اس بھولوک کو بھی اُسنے لے لیا - جب وہ سبکو لے چکا تب دھرم آچار کو کرنے لگا - ایک سمے سبھا بیٹھی تھی اور یہ کتھا چلی کہ جنم کیسے ہوتا ہی اور مرن کیسے ہوتا ہی تب راجا بل نے دیو گرو برہسپت سے پوچھا کہ ہے براہمن یہ پرش جب مر جاتا ہی تب شریر تو جلکر بھسم ہو جاتا ہی پھر وہ کرمون کے پھل کیسے بھوگتا ہی اور شریر کے بنا کیسے آتا جاتا ہی سو کہیے - برہسپت بولے کہ ہے راجن جیو کے جنم نہین ہی جیسے مرتھل مین جل بھاستا ہی پر ہی نہین تیسے ہی جیو کے ساتھ شریر بھاستا ہی اور ہی نہین - جیو نہ پیدا ہوتا ہی نہ مرتا ہی نہ بھسم ہوتا ہی نہ جلکر دُکھی ہوتا ہے یہ سدا اُدِت روپ ہی پر سوروپ کے پرماد سے آپکو دُکھی جانتا ہی اور یہہ بھی جانتا ہے کہ مین اِنکو بھوگتا ہون اور پیدا ہوتا ہون اور اِتنا کال ہوا ہی - یہ میری ماتا ہی یہ پِتا ہی مین اُنسے اُپجا ہون اور پھر آپ کو مر گیا جانتا ہی - ہے راجن بھرم سے ایسا دیکھتا ہی - جیسے نیند کے دوش سے سپنے مین دیکھتا ہی تیسے ہی اگیان سے جیو آپکو مانتا ہی - جب مر جاتا ہی تب جانتا ہی کہ میرا شریر پنڈ سے ہوا ہی اور اب مین دُکھ سُکھ بھوگون گا - جیسے سپنے مین آکاش ہوتا ہی اور وہان باسنا سے اپنے ساتھ شریر دیکھتا ہی اور سُکھ دُکھ بھوگتا ہی تیسے ہی مرکر جیو اپنے ساتھ شریر دیکھتا ہی اور دُکھ سُکھ کا بھاگی ہوتا ہی - پرمارتھ سے اُسکے ساتھ شریر ہی نہین تو جنم مرن کیسے ہو - سوروپ سے پرماد کرکے دِنیہہ دھاری کی طرح استھت ہوا ہی اور اُس دِنیہہ سے ملکر جیسی جیسی بھاونا کرتا ہی تیسا ہی تیسا پھل بھوگ کرتا ہی اور باسنا کے انسار جیسی بھاونا ہوتی ہی تیسے ہی آگے شریر کو دیکھتا ہی اور پنچ تتو والے سنسار کو دیکھتا ہی اسطرح بھرمتا ہی اور آپکو پیدا ہوتا اور مرتا دیکھتا ہے جیسے سمدر مین ترنگ اُٹھتا اور مِٹ جاتا ہی تیسے ہی شریر اُپجتا اور ناش ہو جاتا ہی - شریر کے لگاو سے پیدا ہوتا اور مرتا جان پڑتا ہی - یہ آشچرج ہی کہ آتما جیون کا تیون سوابھاوک استھت ہی اُسمین باسنا کے انسار جگت کو دیکھتا ہی - ہے راجن جگت اِسکے ہردے مین استھت ہی اور بھاونا کے انسار آگے دیکھتا ہی - اِسی جیو مین جگت ہی پر جگت مین جیو نہین - جیسے تِل مین تیل ہی اور تیل مین تِل نہین - اور سونے مین گہنے بنے ہین گہنے مین سونا نہین بنا - ایسے ہی جگت ست بھی نہین اور اَست بھی نہین - ست اس کارن نہین کہ جل روپ ہے استھر نہین اور اَست اس کارن نہین کہ صریح موجود دیکھ پڑتا ہی - اِس سے اِسکی بھاونا تیاگ کرو - یہ جگت مِتھیا ہی اور اِسکی بھاونا مِتھیا ہی اور اِسکا جاننے والا اہنکار جیو بھی مِتھیا ہی - جیسے مرتھل مین جل مِتھیا ہے تیسے ہی آتما مین اہنکار اور جیو مِتھیا ہی - ہے راجن جب تک شاستر کے ارتھ مین چِپتا ہی اور استھت سے رہت ہی تب تک سنسار کی نِبرِت نہین ہوتی اور جب جگت کے بھرنے اور اہنکار سے رہت ہو تب اسکو اُتم پد پراپت ہو - جب تک درشیہ کی اور پھرتا ہی اور چیتن ساودھان ہی تب تک سنسار مین بھرمتا ہے ہے راجن آتما نہ کہین جاتا ہی نہ آتا ہی نہ جنمتا ہی نہ مرتا ہی - جب چیت اور چِت کا سمبندھ مِٹ جاتا ہے تب آنند روپ ہی

چیت جگت کو کہتے ہین اور چیت اہنکار سمبت کا نام ہی جب دونون کا سمبندھ آپسمین مٹ جایگا تب
آتما ہی باقی رہیگا - وہ برہم آتما اور شُد پد ہی جسمین بانی کی گم نہین اور ابھو نرباچ پد ہی اُسی مین استھت ہو
ہے رام جی جس جگت سے اسکی اچھا ان اچھا نبرت ہو جاے وہی جگت اُتم ہی - جب تک پھرنا اُٹھتا ہے کہ
یہ بھاو ہی یہ ابھاو ہی تب تک اسکو جیو کہتے ہین اور جب بھاو ابھاو کا پھرنا مٹ جاتا ہی تب جیو سنگیا بھی
جاتی رہتی ہی شُد پد آتما کو پراپت ہو جہان بانی کی گم نہین -

سرگ ایکسو بائیس ۱۲۲ - برہسپت بل سمباد برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس پرکار برہسپت جی نے راجا بل سے کہا تھا سوئی تمہارے پوچھنے پر مین نے
کہا ہی - جب تک ہردے مین سنسار کی ستتا ہی تب تک جیسے کرم کریگا ویسے ہی شریر دھارن کریگا -
ہے رام جی جس بست کو چیت دیکھتا ہی اُسکی طرف ضرور جاتا ہی اُسکا سنسکار اُسکے ہردے مین ہوتا ہے اور
جس پدارتھ کو ستّ جانتا ہی اُس پدارتھ کا سنسکار استھت ہو جاتا ہی - جیسے مور کے انڈے مین شکت ہوتی ہی
اور جب سمے آتا ہی تب طرح طرح کے رنگ اُسمین پرکٹ بھاستے ہین ویسے ہی چیت کا سنسکار بھی سمے کو پا کر
جاگ اُٹھتا ہی - ہے رام جی چیت اگیان سے اُپجا ہی - پھر برہسپت نے کہا کہ ہے راجن بیج پرتھوی پر اُگتا ہی
آکاش مین نہین اُگتا - جیسا بیج پرتھوی مین بویا جاتا ہی ویسا ہی پھل ہوتا ہی - یہان اہنگ روپ اپنا ہونا
یہی پرتھوی ہی جیسی جیسی بھاونا سے کرم کرتا ہی ویسا ویسا چیت روپی پرتھوی پر پیدا ہوتا ہی اور پھر اسمین
پھل ہوتا ہی اُن کرمون کے انسار جنم پاکر سکھ دکھ کو بھوگتا ہی - گیانی آکاش روپ ہی آکاش مین بیج کیسے اُگے
بیج بھاونا سے اگیان روپی پرتھوی مین اُگتا ہی - راجا بل نے پوچھا کہ ہے دیوگرو آپ نے کہا کہ جیو جیتا ہو
یا مر گیا ہو اسکو اپنی بھاونا ہی سے انبھو ہوتا ہی - تو جب یہ مر گیا اور اسکی بھاونا پنڈ اُدک مین ہوئی تو پھر
اسکا شریر کیسے ہوتا ہی - برہسپت بولے کہ ہے راجن پنڈ دان اُدک کیا ہون پر اُسکے ہردے مین بھاونا ہو اور
اُسی سمے کسی نے کیا تو بھی وہ جو ہردے مین بھاونا ہی وہی کرم روپ ہی اور اُسی سے بھاسِت ہو آتا ہی اور
جو اُسکے ہردے مین بھاونا نہین اور کسی باندھو (خاندانی - کرماوالا) نے اُسکے واسطے پنڈ دان کیا تو بھی اُسکو
بھاس آتا ہی کیونکہ وہ بھی اُسکی باسنا مین استھت ہی - ہے راجن جو اگیانی جیو ہین اور جنکو اناتما مین آتم بدھ
ہی اُنکے کرم کہان گئے ہین وے جو کرم کرتے ہین وہی اُنکے چیت روپی پرتھوی مین اُگتے ہین اُنکے شریر کی کیا گنتی ہے
وے باسنا روپی شریر گیان پنا بسنے کی طرح کتنے ہی دھارن کرتے ہین - راجا بل نے پوچھا کہ ہے دیوگرو - یہ
مین نے نشچے کرکے جانا ہی کہ جسکو نہ کنچن کی بھاونا ہوتی ہے وہ نہ کنچن پد کو پراپت ہوتا ہے اور سنسار کی
طرف سے پتھر کی طرح ہو جاتا ہے - جسکی جیسی بھاونا ہوتی ہی ویسا ہی سوروپ ہو جاتا ہے - جب سنسار
کی طرف سے پتھر کی طرح ہو جاے تب مکت ہو - برہسپت بولے کہ ہے راجن جب نہ کنچن کو جانتا ہے تب

سنسا-کی طرف سے جڑ ہوجاتا ہی (سنسار کے نہ پھُرنے کا نام جڑ ہے) اور کیول سار پد مین استھت ہوتا ہی جسکو گُن چلا نہ سکین اُسکو جانیے کہ نہ کنچن پدکو پراپت ہوا ہی وہی نہہ سنڈیہہ مکت ہی - ہے راجن - جب تک سنسار کی ستّتا چِتّ مین استھت ہی تب تک باسنا ہی اور جب تک باسنا ہی تب تک سنسار ہی سنسار کے ابھاو بنا شانت نہین ہوتی - سوروپ کے پرماد سے چِتّ ہوا ہی چِتّ سے باسنا ہوئی ہی باسنا سے سنسار ہوا ہی اِس سے اِس باسنا کو تیاگ کرو کوئی پھُرنا پھُرے تو نہہ کنچن بھاو ہو اور شانت بھاگی ہو - ہے راجن - جس جُگت اور کرم سے نہہ کنچن رُوپ ہو وہی کرنا چاہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِسطرح ہٹر پد مین اُسر نایک کو دیو گُرو نے جو پنڈ دان آدک کرِیا کہی وہ مین نے تمکو سُنائی -

سرگ ایکسو تیئیس ۱۲۳ - چِتّ ابھاو پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی چاہی جیتا ہی چاہی مرگیا ہو جو کچھ اُسکے چِتّ مین لگا ہوگا اُسکا انُبھو ضرور کریگا جیسے مور کے انڈے مین رس ہوتا ہی تو وہ سمے پاکر بستار پاتا ہی تیسے ہی اِسکے بھیتر جو باسنا کا بیج ہی وہ اگرچہ پرکٹ نہین بھاستا تو بھی سمے پاکر بستار کو پاتا ہی - جب تک چِتّ ہی تب تک سنسار ہی جب چِتّ مرجاوی تب سب بھرم مٹ جاوی - ہے رام جی چِتّ بھی اسَتّ ہی تو سنسار بھی اسَتّ ہی - جیسے آکاش رُوپ مین نیلا پن بھرم سے بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھرم ہی - ہے رام جی مجھکو نہ چِتّ بھاستا ہی نہ جگت بھاستا ہے مین بھی آکاش رُوپ ہون اور تم بھی آکاش رُوپ ہو - یہ چِتّ سوروپ کے پرماد سے اُپجتا ہی جیسے جہان کا جل ہوتا ہے وہان سِیامتا ہوتی ہی تیسے ہی جہان چِتّ ہوتا ہی وہان باسنا ہوتی ہی - جب گیان رُوپی اگن سے باسنا جلجاوی تب چِتّ ست پد کو پراپت ہو اور جیو سنگیا مٹ جاوی - ہے رام جی چِتّ کے اُپشم ہونیکا اُپاے مجھسے سُنو اُس سے جبت ترپان ہو جائیگا - جو سات بھومکا گیان کی ہین اُنسے چِتّ نشٹ ہو جاتا ہے - اُنمین سے تین بھومکا تو سلسلہ سے تمسے کہی ہین چار اور کہنے کو باقی رہی ہین - ہے رام جی پہلی تین بھومکا مین سے جسکو ایک بھی پراپت ہوئی ہی اُسکو مہا پُرش جانو اُسکے مان اور موہ مٹ جاتے ہین اور اُسکو سنگ دوش نہین لگتا - اُسمین بچار کے ہونے سے کامنا مٹ جاتی ہی - راگ دویش نہین رہتا اور سُکھ دُکھ مین سم رہتا ہی ایسا گیانی پُرش اَبناشی پد کو پراپت ہوتا ہی - اِتنے گُن تیسری بھومکا مین پراپت ہوتے ہین اور اُسکا چِتّ مرجاتا ہی تب اُسکو سنسار نہین درِشٹ آتا ہی جیسے دیپک سے دیکھیے تو اندھکار نہین ملتا -

سرگ ایکسو چوبیس ۱۲۴ - پنچم بھومکا برنن -

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب تیسری بھومکا دڑھ پورن ہوکر ابھیاس سے چوتھی بھومکا اُدے ہوتی ہی تب اگیان نشٹ ہو جاتا ہی اور سمیک گیان چِتّ مین اُدے ہوتا ہی تب وہ پورنماسی کے چندرما کیطرح شوبھتا ہے

اور آد انت سے رہت نربھاگ چیتن تتو مین اُس جوگی کا چت استھت ہوتا ہی اور وہ سبکو سم دیکھتا ہی۔
جس جوگی کو چوتھی بھومکا پراپت ہوتی ہی اُسکے طرح طرح کے بھید بھاو مٹ جاتے ہین اور ابھید سرباتما بھاو اُدے ہوتا ہی
اُسکو جگت سپنے کی طرح بھاستا ہی اور اندریون کا بیوہار سپنے کی طرح ہو جاتا ہی۔ جیسے جسکو ارذدہ سُکھپت ہوئی
ہی اُسکو اُس سمے کھانا پینا بے رس معلوم ہوتا ہی تیسے ہی چوتھی بھومکا والے کا بیوہار رس سے رہت ہوتا ہی
جیسے سورج اپنے پرکاش سے پرکاشتا ہی تیسے ہی اُسکو آتما کا پرکاش اُدے ہوتا ہی اور اُسکی سب کلپنا
مٹ جاتی ہین۔ نہ کسی پدارتھ مین اُسکو راگ رہتا ہی نہ دویش رہتا ہی سنسار سمُدر مین ڈُبانے والے راگ
اور دویش ہین۔ اشٹ پدارتھ مین راگ ہوتا ہی اور انشٹ پدارتھ مین دویش ہوتا ہی۔ اِس سے وہ سنسار
سمُدر مین غوطے نہین کھاتا اور اُسکے چت کو کوئی موہت نہین کر سکتا۔ ہے رام جی جب تک تیسری بھومکا
ہوتی ہی تب تک اُسکو جاگرت اوستھا ہوتی ہی اور جب چوتھی بھومکا پراپت ہوتی ہی تب جگت سپنے
کی طرح ہو جاتا ہی تب وہ سب جگت کو چھن بھنگ اور ناش وان دیکھتا ہی اور درشٹا درشن درشیہ
بھاونا کا ابھاو ہو جاتا ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جاگرت سوپن سُکھپت کا لچھن کہیے۔
اور تریا اور تریاتیت کہیے۔ گرو اپنے شِشکو اُپدیش کرنے مین دُکھ نہین مانتے۔ بسشٹھ جی بولے کہ
ہے رام جی تتو کا بھول جانا۔ پدارتھون کی بھاونا کرنا۔ ناش وان پدارتھون کو ستّ کی طرح جاننا۔ یہی
جاگرت اوستھا ہی۔ پدارتھون مین بھاو۔ ابھاو کی ستّا۔ جگت کو متھیا بھاونا ماتر جاننا۔ یہ سوپن اوستھا
کہلاتی ہی۔ اور جاگرت سوپن جسمین ملجاوین وہ سُکھپت ہی۔ جو گیان بھاو سے بھید شانت ہو جاوے اور
جاگرت سوپن سُکھپت تینون کا ابھاو ہو۔ ایسی جو نرمل استھت ہی سو تریا ہی۔ ہے رام جی اگیانی جیو
سنسار کو برسات کے میگھون کی طرح دیکھتے ہین کیونکہ اُنکو درڑھ ہو بھاستا ہی اور جسکو چوتھی بھومکا پراپت
ہوئی ہی وہ شرد رت کے میگھ کی طرح سنسار کو دیکھتا ہی اور جسکو پانچوین بھومکا پراپت ہوئی ہی وہ شرد کال
کے میگھ ناش ہونے کی طرح دیکھتا ہی۔ جیسے نرمل آکاش ہوتا ہی تیسے ہی نرمل اُسکو بھاستا ہی۔ اب ان
تینون کا حال سُنو۔ اگیانی جگت کو جاگرت کی طرح دیکھتا ہی اور اُسکو جگت کا درڑھ ستّ ہونا بھاستا ہی
اِس سے اُسکو راگ دویش اُپجتا ہی۔ چوتھی بھومکا والا جگت کو ایسا دیکھتا ہی جیسے شرد رت کا میگھ برکھا
سے رہت ہوتا ہی۔ جیسے سپنے کی سرشٹ ہوتی ہی تیسے ہی اُسکو جگت اسّت ہی بھاستا ہی کیونکہ اُسکی
استھت سپنے کی ہوتی ہی اِس سے جگت کو سپنے کی طرح دیکھتا ہی اسی سے اُسکو راگ اور دویش نہین اُپجے
پانچوین بھومکا والا جگت کو سُکھپت کی طرح دیکھتا ہی۔ جیسے شرد رت کا میگھ نشٹ ہو کر پھر نہین دیکھ پڑتا
تیسے ہی اُسکو سنسار نہین بھاستا اور اُسکی چیشٹا سوابھاوک ہوتی ہی۔ جیسے کمل سوابھاوک کھلتا اور
بند ہو جاتا ہی تیسے ہی اُسکو کچھ جتن نہین کرنا پڑتا۔ چیشٹا مین جیسا پرتجوگی سو اُبھاوک پراپت ہوتا ہی سو
کرتا ہی۔ جیسے کمل کے کھلنے کا پرتجوگی سورج جب اُدے ہوتا ہی تب کھل جاتا ہی اور جب بند ہونیکا پرتجوگی

رات ہوتی ہی تب بند ہو جاتا ہی اسکو کچھ کلیش نہین تیسے ہی اُس پرش کی اہنگ ممتا سے رہت سوابھاوک چیشٹا ہوتی ہی۔ ہے رام جی اہنگتا ممتا روپی جاگرت سے وہ پرش سکھپت ہو جاتا ہی اور سمپورن بھاو روپ جو شبد اور ارتھ ہین انکا اسکو ابھاو ہو جاتا ہی اسکا اشیش ہیش کا من نشٹ ہو جاتا ہی اور اسکو لیشن بھی منکہ دیوتا بھلا برا آدک الگ الگ پدارتھون کی بھاونا نہین رہتی اسکی دویت کلنا بھی مٹ جاتی ہی ایک برہم سّتا ہی بھاستی ہی سنسار نہین بھاستا۔ ہے رام جی اہنگتا روپی تل سے سنسار روپی تیل اپجتا ہے اور اہنتا روپی پھول سے سنسار روپی گندھ اپجتی ہی۔ سنسار کا کارن اہنگتا ہی ہی۔ جس پرش کی اہنگتا مٹ جاتی ہی وہ اندریون کے اشٹ کو پاکر سکھی نہین ہوتا اور انشٹ کو پاکر دکھی نہین ہوتا۔ وہ ایسا آپ کو نہین جانتا کہ مین کھڑا ہون یا بیٹھا ہون یا چلتا ہون وہ سدا آپکو آکاش روپ جانتا ہی اور نہ بھیتر دیکھتا ہے نہ باہر دیکھتا ہی نہ آکاش کو دیکھتا ہی نہ پرتھوی کو دیکھتا ہی سب برہم ہی دیکھتا ہی اسکو الگ کچھ نہین بھاستا اور وہ درشٹا درشن درشیہ تینون کا ساکشی رہتا ہی وہ اہنکار کا بھی ساکشی اور اندریون کا بھی ساکشی اور جگت کا بھی ساکشی ہی اور انکے ساتھ اسپرش کبھی نہین کرتا جیسے براہمن چانڈال سے اسپرش نہین کرتا۔ جیسے بیج سے انکر ہوتا ہی اور انکر سے ڈالی ٹہنی ہوتی ہی اسیطرح سب پدارتھون کا پرنام ہی پر انمین آکاش جیون کا تیون رہتا ہی کیونکہ انکے ساتھ اسپرش نہین کرتا تیسے ہی وہ پرش درشٹا درشن درشیہ سے الگ رہتا ہی جیسے مرتھل مین جل اسّت ہی تیسے ہی اس پرش کو ترپتی اسّت ہی۔ ترپتی اور اہنگتا اس پرش کی نشٹ ہو جاتی ہی اس سے بھید بدھ نہین رہتی اور اسی سے وہ شانت نرمل سنسار سے سکھپت جیون گھتا سے پورن اور سدا شانت روپ ہی۔ جن نیترون سے لوگ سنسار کو دیکھتے ہین انسے وہ اندھا ہوا ہی ارتھ یہ کہ جس من سے پیدا ہوتا ہی اسکو اسنے ناش کیا ہی اور جو بھی کرودھ اہنکار موہ آدک اس پرش مین دیکھ بھی پڑتے ہین تو بھی اسکے ہردے مین کچھ اسپرش نہین کرتے۔ جیسے آکاش مین پنچھی اڑتے ہین پرنتو آکاش کو اسپرش نہین کر سکتے تیسے ہی اس پرش کو کوئی بکار نہین اسپرش کرتا۔

ہے رام جی اس پرش کے سب سنشے مٹ گئے ہین اور وہ سدا سوروپ مین استھت اور شانت روپ ہی آتما سے الگ وہ کسی سکھ کی اچھا نہین کرتا اور اسکے سب سنکلپ مٹ گئے ہین اسکو آتما سے الگ کچھ نہین بھاستا جاگرت کی طرح درشٹ آتا ہی پر جاگرت سے سدا سکھپت ہی۔

سرگ ایکسو پچیس [125]۔ چھٹھی بھومکا اپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تیسری بھومکا تک جاگرت ہی اور چوتھی بھومکا مین جاگرت کو سوپن کی طرح دیکھتا ہی۔ پانچوین بھومکا والا سنسار مین سکھپت ہوتا ہی اور چھٹھی بھومکا والا ترئیا پد مین استھت ہوتا ہی اور سدا اکریا ہی ارتھات کسی کریا کے بندھن مین نہین پڑتا وہ سدا آنند روپ ہی الگ ہوکر آنند کو نہین بھوگتا آپ ہی آنند ہی

کیول اپنے آپ مین استھت ہو اور سدا نربان ہو - ہے رام جی سب کریا مین وہ جہاشاستر بچرتا ہوا دکھائی پڑتا
پرنت ہردی مین شون ہو اسکو کسی سے اسپرش نہین - جیسے آکاش مین سب پدارتھ بہاستے ہین اور
آکاش کا اسپرش کسی سے نہین تیسے ہی سب کریا اسمین موجود دیکھ بھی پڑتی ہین توبھی ہردی سے وہ کسی سے
اسپرش نہین کرتا کیونکہ کریا مین پھنسانے والا جو اہنکار ہو وہ اسکا جاتا رہتا ہو کیول شانت روپ ہو اسمین اہنگ
پھرنا چیتاتر مین سے نبرت ہوگیا ہو - چیتاتر سے اہنگ بھاو کا اٹھان نہین - اگیان ہو اور وہی دکھ دینے والا ہو
جب اہنگ بھاو مٹ جاتا ہو تب کوئی کرم اسپرش نہین کرتا - اگرچہ اسکو جگت دیکھ بھی پڑتا ہو توبھی وہ اسکو
نہین دیکھتا کیونکہ اسکو سب برہم ہی بہاستا ہو - کھاتا ہو پر نہین کھاتا - دیتا ہو پر کبھی کچھ نہین دیتا - لیتا ہو
توبھی کبھی کچھ کسی سے نہین لیتا چلتا ہو پر کبھی نہین چلتا - ہے رام جی جو دیش کال بست پدارتھ ہین ان
سب مین وہ آتم بھاو رکھتا ہو - اگرچہ اسمین پرتچھ چیشٹا دیکھ پڑتی ہو توبھی اسکے ہردی مین کچھ نہین -
جیسے سپنے مین کھاتا پیتا لیتا دیتا آپکو بہاستا ہو اور جاگے سے سب کا ابھاو ہو جاتا ہو تیسے ہی جو پرش
پرمارتھ ستا مین جگا ہو اسکو گن کی کریا اپنے سے نہین بہاستی ہو - اور جو کرتا ہو اسمین ابھلا کھا نہین کھتا
اسکی سب چیشٹا سوابھاوک ہوتی ہو اپنے واسطے اسکو کچھ کرنا نہین ہو - ایسا بھگوان نے بھی کہا ہے -
اور وہ سب آتما ہی دیکھتا ہو - آکاش پرتھوی سورج ہاتھی کتا براہمن چانڈال آدک سب مین وہ آتم
بھاو دیکھتا ہو اور آکار کو مرگ ترشنا کے جل کی طرح دیکھتا ہو کہ یہ سب ناش وان ہو - درشٹا درشن درشیہ بھی
اسکو آکاش کی طرح بہاستے ہین اور وہ نرمل آکاش کی طرح شانت روپ ہو اہنگ بھاو سے رہت
کیول چیتاتر مین استھت ہو اور گرہن اور تیاگ سے الگ اور سب کلنا سے رہت نربان اچل نرمل آکاش
کی طرح استھت ہو - اہنگ مم آدک چد گانٹھ اسکی ٹوٹ گئی ہو اور اناتما مین اہنگ بھاو اسکا مٹ گیا ہے
کیول شانت روپ ہو رہا ہو - جیسے چھیر سمدر سے نکلکر مندراچل پربت شانت روپ ہوگیا تیسے ہی وہ راگ
دویش روپی چھوبھ کرنے والے انیک کرن روپی سمدر سے نکل گیا تب شانت روپ اچھوبھ ہو کر پرم شوبھا
سے شوبھتا ہو - جیسے بشوکرما نے سورج کا منڈل رچا ہو اور پرکاش سے شوبھا پاتا ہو تیسے ہی گیان روپی
پرکاش سے وہ پرکاشتا ہو - جیسے چکر پھرتا پھرتا رہ جاتا ہو اور شانت ہوتا ہو تیسے ہی وہ اگیان سے پھرتا پھرتا
ٹھہر کر سدا شانت کو پراپت ہوا ہو اور اپنے آپ سے پرکاشتا ہو - جیسے پون سے رہت دیپک پرکاشتا ہے
تیسے ہی کلنا روپی پون سے رہت پرش اپنے آپ سے پرکاشتا ہو اور سدا نرمل اور ایک رس ہے
جیسے گھٹ کے بھیتر اور باہر شون ہو تیسے ہی دیہہ کے بھیتر اور باہر آتما ہو - جیسے جل مین گھٹ رکھیے تو اسکے
بھیتر باہر جل ہوتا ہو تیسے ہی وہ پرش اپنے آپ سے بھیتر باہر سے پورن ہو رہا ہے اور ایک رس ہے
دویت کلنا کو نہین پراپت ہوتا اور اس پد کو پاکر آنندوان رہتا ہے - جیسے کوئی مارے جانیکے لیے
پکڑا گیا ہو اور کوئی اسکو بچا لے تو وہ بڑے آنند کو پراپت ہوتا ہے تیسے ہی وہ پرش آنند کو پراپت ہوتا ہے

جیسے کوئی آدھ بیادھ سے چھوٹ کر آنند کو پراپت ہوتا ہے تیسے ہی گیانی آنند کو پراپت ہوتا ہے۔ جیسے کوئی منزل کا
تھکا ہوا استھان پر بشرام کر کے آنند کو پراپت ہوتا ہے تیسے ہی گیانی کو آنند ہوتا ہے۔ جیسے پورنماسی کا چندرما امرت
سے آنندوان ہوتا ہے تیسے ہی وہ پرش اپنے آنند مین مگن ہوتا ہے جیسے لکڑی کو جلا کر آگ دھوین سے رہت
ہو کر پرجولت (شعلہ انگیز) ہوتی ہے تیسے ہی گیانی اگیان روپی دھوین سے رہت ہو کر شوبھایمان ہوتا ہے۔
ہے رام جی جب وہ سنسار کی طرف دیکھتا ہے تو اسکو آگ سے جلتا ہوا آپ سے الگ دیکھتا ہے اور گیان روپی
پربت کے اوپر بیٹھکر سنسار کو جلتا ہوا دیکھتا ہے۔ ہے رام جی یہ جو کہا ہے کہ سنسار کو جلتا دیکھتا ہے سو ایسا بھی
نہین پھرتا کہ مین گیانی ہون اور یہ سنسار ہے سوروپ کی نسبت سے یہ کہا ہے کہ سنسار اسکو دکھدائی بھاستا ہے
وہ آنند سے رہت پرم آنند کو پراپت ہوا ہے اور ست است سے رہت جو اپنا آپ ہے اسمین استھت ہے۔
جیسے پربت بھیتر باہر اپنے آپ مین استھت اور ایک رس ہے تیسے ہی وہ پرش ایک رس ہے سنسار مین
جاگرت ہو کر چیشٹا کرتا ہے پر ہردے مین سنسار کی بھاونا سے رہت ہے۔ اس پد مین بانی کی گم نہین ہے پد مت
کچھ کہتا ہون سنو۔ کوئی اسکو برہم کہتا ہے کوئی چیتن کہتا ہے کوئی آتما کہتا ہے کوئی ساکشی کہتا ہے۔ کال والے
اسی کو کال کہتے ہین۔ ایشور بادی ایشور کہتے ہین۔ سانکھیہ مت والے پرکرت آدک نام رکھتے ہین۔ یہ سب
اسی کے نام ہین اس سے الگ نہین اس پد کو سنت لوگ جانتے ہین۔ ہے رام جی ایسے پد کو پاکر وہ اپنے
آپ سے شوبھایمان ہوتا ہے۔ جیسے من کے بھیتر باہر پرکاش ہوتا ہے تیسے ہی وہ پرش بھیتر باہر سے شوبھتا ہے
اور اپنے سوروپ مین سدا مگن رہتا ہے۔ جو پرش چھٹوین بھومکا مین استھت ہے اسکے یے لچھن ہوتے ہین
کہ سنسار سے سکھپت ہو کر سوروپ مین چیتن ہوتا ہے اور اسکا جیو تو بھاو جاتا رہتا ہے۔ جیسے گھٹ کی اپادھ
سے گھٹاکاش ناش ہوا جان پڑتا ہے اور جب گھٹ (گھڑا۔ سبوچہ) ٹوٹ جاتا ہے تب گھٹاکاش مہاکاش
ایک ہو جاتا ہے تیسے ہی اہنکار روپی گھٹ کے ٹوٹ جانے سے ایک آتما ہی بھاستا ہے اور کچھ نہین بھاستا ہے۔

سرگ ایکسو چھبیس ۱۲۶ سپت بھومکا لچھن بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اسکے بعد سپت بھومکا اس پرش کو پراپت ہوتی ہے تب آپکو آتما ہی
جانتا ہے اور بھوتون کا گیان جاتا رہتا ہے تب کیول آتم روپ ہوتا ہے اور درشیہ کا گیان نہین رہتا بلکہ یہ بھی
گیان نہین رہتا کہ جگت میرے آشرے پھرتا ہے۔ وہ یہ سہت ہو یا بدیہہ ہو اسکو آتما سے اتھان کبھی نہین ہوتا
جیسے آکاش اپنی شونتا مین استھت ہے تیسے ہی وہ آتم سوروپ مین استھت ہوتا ہے اور اسکی چیشٹا بھی
سوابھاوک ہوتی ہے۔ جیسے بالک اپنے انگ سوابھاوک ہلاتا ہے تیسے ہی اسکی کھان پان آدک چیشٹا
سوابھاوک ہوتی ہے اور جیسے کاٹھ کی پتلی تاگے سے چیشٹا کرتی ہے تیسے ہی پراربدھ بیگ کے تاگے
سے اسکی چیشٹا ہوتی ہے۔ اسکو اپنی کچھ اچھا نہین رہتی ہے رام جی ساتوین بھومکا والا جس اوستھا کو

پراپت ہوتا ہے سو آپ ہی جانتا ہے اور کوئی نہین جان سکتا - جسکا چت ست پد کو پراپت ہوتا ہے وہ بھی اُس اوستھا کو جان سکتا جسکو وہ پد پراپت ہوتا ہے وہی جانتا ہے - ہے رام جی جیون مکت کا چت ست پد کو پراپت ہوتا ہے اور یہ ترئیا پد مین استھت ہوتا ہے اسکا چت نربان ہو جاتا ہے اور ترئیا تیت پد کو پراپت ہوکر بدیہہ مکت ہوتا ہے اسکو اہنگ بھاو کا اُتھان کبھی نہین ہوتا اور ست روپ ہے پر استت کی طرح استھت ہے - ہے رام جی یہ پرش اُس پد کو پراپت ہوتا ہے جسکو بانی کی گم نہین پرنتُ کچھ کہتا ہون - وہ پد شدھ نرمل ادویت چیتن برہم اور کال کا بھی کال کیول تنہا ہے اور جیون کا اچنت پد ہے اُس پد کو پاکر ایسا ہوتا ہے جیسے کپڑے کے اُوپر تصویر لکھی ہو ویسے ہی یہ اُتھان سے رہت ہے اور اسکو اہنگ برہم کا اُتھان بھی نہین رہتا -

سرگ ایکسو ستائیس ۱۲۷ سنسار بھاو پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جو سات بھومکا تمسے کہی ہین انھین سے گیان پراپت ہوتا ہے اور سادھن سے گیان پراپت نہین ہوتا - ہے رام جی جب پرش گیان وان ہو تب جانیے کہ اسکی برتی پرتھم بھومکا مین استھت ہوئی اِس سے تم بھومکا کی اُور چت روپی چرن رکھو تب تمکو سوروپ کی پراپت ہوگی ہے رام جی تیسری بھومکا تک سب کامنا نبرت ہوتی ہین کیول ایک آتم پد کی کامنا رہتی ہے - جو اُس اوستھا مین شریر چھوٹ جاوے تو اور جنم پاکر گیان کو پراپت ہوتا ہے اور جو چوتھی بھومکا مین پراپت ہوکر شریر چھوڑے تو پھر جنم نہین پاتا کیونکہ آتم پد کے پانے سے پھر کچھ پانے کی اچھا نہین رہتی - جنم کا کارن اچھا ہے جب کچھ اچھا نہ رہی تب جنم بھی نہ رہا - جسکو چوتھی بھومکا پراپت ہوتی ہے اسکو سوروپ بھی پراپت ہوتا ہے پھر اچھا کسکی رہی - جیسے بھونا بیج نہین اُگتا ویسے ہی اسکا چت گیان کی اگن سے جلجاتا ہے کیونکہ وہ ست پد کو پراپت ہوتا ہے اسی سے وہ جنم نہین لیتا اور مرتا بھی نہین سنسار کو سپنے کی طرح دیکھتا ہے - پانچوین بھومکا والا سکھیت کیطرح ہوتا ہے اور چھٹھی بھومکا ساکشی روپ ترئیا پد ہے - ساتوین بھومکا ترئیا تیت نرباچ پد ہے - ہے رام جی تجھکو اتنے کہنے کا پریوجن یہی ہے کہ باسنا کو تیاگ کرو اور اچنت پد کو پراپت ہو اسکا ابھان ہونا ہی باسنا ہے جب اسکا ابھان نبرت ہو تب شانت پراپت ہوگی یہ ناش وان اہنکار نہ رہیگا - آتما کے اگیان سے ہوتا ہے اور آتم گیان سے مٹ جاتا ہے - ہے رام جی سنسار روپی ایک ندی مین آدھ بیادھ اُپادھ روگ روپی ترنگ ہین - راگ دویش روپی چھوٹے مچھ ہین اور ترشنا روپی بڑے مچھ ہین اُسمین جیو دکھ پاتے ہین جیسے جل نیچے کو چلاجاتا ہے ویسے ہی سنسار موت کے مُنہہ مین چلاجاتا ہے اور اگیان روپی جل ہے - ہے رام جی ترشنا سے پرش باندھے ہین اِس سے تم ہاتھی کی طرح بیراگ اور ابھیاس روپی دانتون سے ترشنا روپی زنجیر کو کاٹ ڈالو - ہے رام جی ترشنا روپی ناگن بشے روپی پھنکار سے بچار روپی بیل کو جلاتی ہے

اس سے جیو رُوپی کسان دُکھ پاتا ہے اِس سے تُم بیراگ رُوپی اگن سے اُس ناگن کو جلاؤ - ہے رام جی ترشنا دُکھ
دینے والی ہے جب تک ترشنا ہے تب تک سنتون کے بچن ہردے مین نہین ٹھہرتے ہین - جیسے درپن پر موتی نہین
ٹھہرتا تیسے ہی ترشنا وان کے ہردے مین سنتون کے بچن نہین ٹھہرتے - ترشنا کے اتنے نام ہین - ترشنا -
ابھلاکھا - اِچھا - سپھرنا - سنسرنا آدک سب اسی کے نام ہین - اِچھا رُوپی میگھ نے گیان رُوپی سورج
کو چھپا لیا ہے اِس سے وہ نہین دیکھ پڑتا - جب بچار رُوپی پَون چلے تب اِچھا رُوپی میگھ نشٹ ہو جاوے
اور آتم رُوپی سورج کا درشن ہو - ہے رام جی یہ جیو آکاش کا پنچھی ہے پر کرم مین اِچھا رُوپی تاگے
سے بندھا ہے اِس سے نہین اُڑ سکتا اور پرماتم پد کو نہین پراپت ہوتا - اِچھا سے دُکھی ہے جب اِچھا نہ رہے
تب آتم سورُوپ ہو اِس سے تُم اِچھا کو تیاگ کر آتما کی شرن ہو رہو ارتھات سنسار کے بشیون سے
بیراگ اور آتما کا ابھیاس کرو - ہے رام جی یہ جو مین نے تمسے بھومکا کا کرم کہا ہے جب اسمین آوے تب
گیان پراپت ہو - یہ انکو تب پاوے جب ایک ہتھنی کو جیت لے جو ایک بن مین رہتی ہے اور بڑے مست
دو اُسکے پُتر ہین جو انیک جیوون کو مار کر بڑا انرتھ کرتے ہین - اُسکے جیتنے سے سب جگت جیتا جاتا ہے
شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ایسی مست ہتھنی کون ہے اور کہان رہتی ہے اور اُسکے دانت اور
پُتر کون ہین اور کیسے وہ مارتی ہے اور کیسے پیدا ہوئی ہے اور کون بن ہے - یہ سب مجھ سے کہیے -
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِچھا رُوپی ہتھنی ہے اور شریر رُوپی بن ہے اور من رُوپی گپھا مین رہتی ہے -
اندریان رُوپی اُسکے پُتر ہین اور سنکلپ بکلپ رُوپی دو دانت ہین اُنسے مارتی ہے - ہے رام جی ایک ندی
ہے جسکا پرباہ سدا چلا جاتا ہے اور اُسمین دو مچھ رہتے ہین جو کبھی ناش نہین ہوتے - سنسار ناہی ندی ہے
جسمین راگ دویش رُوپی دو مچھ رہتے ہین سو ناش نہین ہوتے - ہے رام جی وہ مچھ تب ناش ہون جب ترشن
رُوپی جل نہ رہے جسکے سکرت اور دُشکرت رُوپی دو کنارے ہین - چنتا رُوپی گرداب ہے - کرم رُوپی لہرین ہین
اُنمین جیو رُوپی تنکا آکر بہا بہا پھرتا ہے - اِس ترشنا رُوپی بکھ بیل کا ناش کرو - ہے رام جی ترشنا
رُوپی بکھ بیل کا بڑھانا اور گھٹانا اپنے ہی آدھین ہے - جب انکر کو جل سے سینچو تب وہ بڑھتا ہے
اور جو نہ سینچو تو سوکھ جاتا ہے - پُورن رُوپی جل دینے سے ترشنا رُوپی انکر بڑھتا جاتا ہے اور نہ دینے
سے سورُوپ کے ابھیاس دوارا سوکھ جاتا ہے - ہے رام جی ترشنا رُوپی بڑا مچھ ہے جو دھیرج آدک
مانس کو کھانے والا ہے اُسکو بیراگ رُوپی کانٹے اور ابھیاس رُوپی دانتون سے ناش کرو - ہے رام جی
اِچھا کا نام بندھن ہے اور نِر اِچھا کا نام مُکت ہے - ہے رام جی ایک سہج اُپاے تمسے کہتا ہون جس سے
ترشنا مِٹ جاوے گی - سچ ارتھ کی بھاونا کرو تو اِس بھاونا سے جلد ہی آتم پد کو پاؤگے اور تمھاری
جو ہوگی اور سب سے آتم پد کو پراپت ہوگے پھر تمکو کوئی باسنا نہ ہیگی اور شریر کی چیشٹا سوابھاوِک
ہوگی اور تمھارے سب سنکلپ نشٹ ہو جاوینگے - فقط

سرگ ایکسو اٹھائیس ۱۲۸ - اچھا چکتسا اُپدیش برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ کہتے ہین کہ تج ارتھ کی بھاونا سے باسنا نشٹ ہو جاویگی اور
جلدی ہی آتم پد پراپت ہوگا سو باسنا تو بہت مُدّت سے چت مین گھسی ہی وہ ایکا ایک کیسے مٹ جاویگی
پھر آپ کہتے ہین کہ باسنا کے ہٹ جانے سے جیون مکت ہوتا ہی تو جسکی باسنا مٹ جاویگی اُسکا شریر
کیسے رہیگا باسنا کے بغیر وہ کرم کیسے کریگا اور جیون مکت کیسے ہوگا - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی میرے
بچنون کو جو کانون کے بھوکھن ہین سُننے سے درد نہ رہیگا - تج ارتھ کے دھارنے سے سندیہ سب مٹ جاینگے
اور آتم پد پراپت ہوگا اُس تج اچھر کے تین ارتھ ہین - ایک تو اُنکے ارتھ ہین کہ پنچ تتّو والے شریر سے
تمھارا سوروپ الگ ہی اور دوسرا ارتھ بُدّھ ہی ارتھات شریر اور اندھکار روپ ہی اور تمھارا سوروپ
سورج برن اور اندھکار سے رہت ہی - ہے رام جی جب تمنے یہ بھاونا کی کہ مین آتما ہون اور یہ دیہہ آدک اناتما
ہی تب دیہہ سے ملکر ابھلاکھا کیسے رہیگی مطلب یہ کہ ابھلاکھا نکریگا کیونکہ جب تک جانتا نہین تب تک ابھلاکھا ہے
تیسرا ارتھ یہ کہ ابھاو ہی ارتھات نہ مین ہون نہ کوئی جگت ہی جب ایسا جانا تب اچھا کسکی رہیگی ارتھات
کسی کی نہ رہیگی یا جو تم آپکو دیہہ سے الگ آتما جانوگے تو بھی ناش وان اور اندھکار روپ شریر کی ابھلاکھا نہوگی
دیہہ اندھکار روپ ہی اور تم سورج برن ارتھات پرکاش روپ ہو تمھارا اور اسکا کیا سنجوگ ہی - جیسے سورج
کے منڈل مین رات نہین دیکھ پڑتی تیسے ہی جب تم آپکو پرکاش روپ جانوگے تب اندھکار روپ سنسار نہین
دیکھ پڑیگا تب شریر کی چیشٹا سوابھاوک ہوگی اور تم مین کچھ چیشٹا نہوگی - جیسے آدھی نیند والے کی چیشٹا
ہوتی ہی تیسے ہی تمھاری چیشٹا سوابھاوک ہوگی اور تمکو بالک کی طرح ابھمان نہوگا - جیسے بالک کی اُنمت
چیشٹا ہوتی ہی تیسے ہی تمھاری چیشٹا سوابھاوک ہوگی - ہے رام جی جو تم یہ اچھا کرو کہ یہ سکھ ہو اور یہ دکھ نہو
تو کبھی نہوگا - جو کچھ شریر کی پراربدھ ہی وہ ضرور ہوتی ہی پرنت گیان وان کے ہردے سے سنسار کی ستّتا
جاتی رہتی ہی اور سوابھاوک چیشٹا ہوتی ہی اچھا نہین رہتی - ہے رام جی جیسے کوئی کسی دیش کو جاتا ہی
اور پہنچنے کا سمے تھوڑا ہو تو وہ راستہ کے استھان دیکھتا بھی جاتا ہی پرنت بندھمان کسی مین نہین ہوتا تیسے ہی
تم چت کو آتم پد مین لگاؤ - جو ایسا شریر پاکر بھی آتم پد کو نہ پایا تو پھر کب پاؤگے - جو آتم پد سے الگ ہی وہ
برچھ آدک کا جنم پاویگا - اِس سے ہے رام جی چت آتم پد مین رکھو اور سوابھاوک اچھا بنا تم چیشٹا کرو -
اچھا ہی دکھ دایک ہی جب اچھا نہین رہتی ہی تب اسکو گیانی لوگ تریا پد کہتے ہین - جہان جاگرت سوپن
سکھپت کوئی نہین وہی تریا پد ہی - ہے رام جی یہ جاگرت سوپن سکھپت اوستھا جہان نہ پائیے سو تریا
پد ہی - جب سبیدن پھرنا اہنکار کا ابھاو ہو جاتا ہی تب تریا پد پراپت ہوتا ہی - ہے رام جی اہنکار کا ہونا
دکھ دایک ہی جب اسکا ناش ہو تبھی آنند ہی - آتم پد سے الگ جو مایا کی رچنا ہی اُس سے ملکر آپکو جانتا ہی کہ

مین ہون یہی اَنرتھ ہی اس سے اہنکار کا تیاگ کرو جسکو دیکھکر یہ پھرتا ہی اُسکو نج ارتھ کی بھاونا سے ناش
کرو اور جو آتم پد سے الگ بھاستا ہی اُسکو متھیا جانو یہی نج اُچّھر کا ارتھ ہی - جو کچھ سنسار بھاستا ہی
اُسکو سپنا جانو اِسکو ستّ جانکر اسکی اِچّھا کرنا ہی اَنرتھ ہی اور متھیا جانکر اِچّھا نکرنا ہی کلّیان ہی -
ہے رام جی مین اُونچا ہاتھ کرکے پُکارتا ہون پر میرا کہنا کوئی نہین سُنتا کہ اِچّھا ہی سنسار کا کارن ہی اور
اِچّھا نکرنا پرم کلّیان ہی - جب جیو اِچّھا سے رہت ہوتا ہی تب شانت پد کو پراپت ہوتا ہی اور نر اِچّھت ہونے
سے آتما ہی بھاستا ہی جو آنند روپ اور سم اور اَدّویت ہی اور اُسمین جگت کا ابھاو ہی - ہے رام جی موہ کا
بڑا ہاتم ہی - ہردے مین جو آتم روپی چنتامن استھت ہی اسکو بھولکر مورکھ لوگ اہنکار روپی کانچ کو لیتے ہین -
ہے رام جی تم ابھمان سے رہت ہوکر چیشٹا کرو جیسے بازیگر کی پُتلی مین ابھمان کچھ نہین ہوتا اور اُسکی چیشٹا ہوتی ہے
تیسے ہی پراربدھ بیگ سے تمھاری چیشٹا ہوگی - یہ ابھمان تم نکرو کہ ایسا ہو اور ایسا نہو - جب ایسے ہوگے
تب شانت پد کو پراپت ہوگے جہان بانی کی گم نہین ایسے آنند کو پراپت ہوگے - جب تک اندریون کے
ارتھ کی ترشنا ہی تب تک جنم مرن کا بندھن ہی اس سے نِرشار یہی ہی کہ ترشنا کا ناش کرو - کرم کے
پھل کی ترشنا نہو اور کرم کرنے کی اِچّھا بھی نہو ان دونون کو تیاگ کر سوروپ مین استھت ہو رہو بلکہ یہ بھی
نشچے نہو کہ مین نے تیاگ کیا ہی - ہے رام جی جس پرش نے کرم کو تیاگ کیا ہی اور اہنکار سہت ہی اُسنے پُن
اور پاپ سب کچھ کیا ہی اور جسمین اہنگ بھاو نہین وہ چاہی جیسے کرم کرے تو بھی کچھ نہین کرتا اور وہ بندھن
مین نہین پڑتا - جو کوئی کرم مین آپکو اَکرتا جانتا ہی اور نکرنے مین ابھمان سہت ہی اُسکو کرتا دیکھتے ہین وہ
بندھن مین ہی - ہے رام جی اسطرح آتما کو جانکر اہنگ اور مم کو تیاگ کرو - ایسے سمبیدن کے تیاگ کرنے مین
کچھ جتن نہین ہی - اسمرت اُسکی ہوتی ہی جسکا انبھو ہوتا ہی پر جسکا انبھو نہین اُسکا تیاگ کرنا سُگم ہی (انبھو پرتچھ
دیکھنے کو کہتے ہین) تمھارے سوروپ مین جگت نہین ہی تو انبھو کیا ہو - یے پدارتھ جو تمکو بھاستے ہین اُنکے
کارن کو جانو - انکا کارن انبھو ہی جو انبھو ہی اُنکا متھیا ہی تو اسمرت کیسے ستّ ہو - رسّی مین سرپ کا انبھو
ہوا اور پھر اسمرن کیا کہ وہان سرپ دیکھا تھا - جو سرپ کا انبھو ہی متھیا ہی تو پھر اُسکا اسمرن کیسے ستّ ہو
اس سے جو بستُ متھیا ہی اُسکے تیاگ کرنے مین کیا جتن ہی - جب سب جگت کو متھیا جانوگے تب کسی
کرم کا بندھن نہوگا چیشٹا سوابھاوک ہوگی اور راگ دویش جاتا رہیگا - جیسے شرد رت کی بیل سوکھ جاتی ہی
اور اُسکی صورت ہی دیکھ پڑتی ہی تیسے ہی تمھارا چت دیکھنے مین آویگا اور چت کا دھرم جو راگ دویش ہے
وہ جاتا رہیگا - وہ چت ستّ پد کو پراپت ہوگا - جب سب کچھ بھول جاتا ہی اُسکو سُشوپد کہتے ہین وہ پرم پد
برہم شبد ارتھ سے رہت کیول چنماتر اَدّوَیت پد ہی اُسمین اہنگ مم کا تیاگ کرکے استھت رہو - سنسار اسی کا
نام ہی کہ مین ہون اور یہ میرا ہی اسکو تیاگ کر اپنے سوروپ مین استھت ہی - ہے رام جی جب تک اہنگ مم کا سمبیدن ہے
تب تک دُکھ نہین مٹتے اور جب یہ سمبیدن مٹ گیا تب آنند ہی آنند ہی - آگے جو اِچّھا ہو سو کرو - فقط -

سرگ ایکسو اُنتیس ۱۲۹ - کرم بیج واد اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اَدّویت آتما جسکو ایک دو نہیں کہہ سکتے اپنے آپ سو بھاؤ مین استھت
اور انتہ کرن چتشٹیہ پانچ پدارتھ (ارتھات جو چارون انتہ کرن سے باہر ہین ایسے پدارتھ) سب چیتن ماتر
کچھ بھی الگ نہین - رُوپ اِندریان من کا پھُرنا دیش کال سب آتما کا رُوپ ہی ہین - جیسے بالک مٹی
سینا بناکر ہاتھی گھوڑے راجا پرجا آدک نام کلپتا ہی سو سب مٹی ہی ہین الگ کچھ نہین تیسے ہی اہنگ
آدک سب آتما ہی کا رُوپ ہی کچھ الگ نہین - جیسے مٹی مین ہاتھی گھوڑے آدک نام کلپت ہین تیسے ہی آتما
مین جیو جگت کلپتا ہی آتما سے الگ کچھ نہین - اس اہنکار کو تیاگ کرو کہ آتم پد سے الگ اور کچھ نہ پھُرے
ہے رام جی رُوپ اَولوک اور منسکار یے سب شُونیہ رُوپی مٹی کے نام ہین اور مان میئہ پرمان آدک یے سب
وہی رُوپ ہوئے ہین تو کسکو کس سے سنجت کہیے - یہ اہنگ مم آدک بھی چیدا کاش سے کچھ الگ نہین انکو ایسا
جانکر پھُرنے سے رہت شلا کی طرح نہ سنگ ہو رہو - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپنے کہا
کہ اہنگ مم پھُرنیکا تیاگ کرو یہ متھیا ہی ارتھات اہنگ مم اسَت ہی - گیانی لوگ ایسی بھاونا کرتے ہین کہ
انکی سَتّا کچھ نہین اور تم اسنگ ہو رہو پرنتُ اسنگ نشکرم سے ارتھات کرم نکرنے سے ہوتا ہی یا کرم کرنے
سے ہوتا ہی یہ کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ تمھین کہو کہ کرم کیا ہی اور نشکرم کیا ہی انکا کارن کون ہی
اور انکا ناش کیسے ہو اور ناش ہونے سے کیا سدّہ ہوگا جو تم جانتے ہو تو کہو - شری رام چندر جی بولے کہ ہے
بھگون جیسے آپ سے سنا ہی اور سمجھا ہی سو مین کہتا ہون - جو بست ناش کرنی ہو اسکو نشچے کرکے جڑ سے
ناش کیجیے تبھی اسکا ناش ہوتا ہی ڈال اور پتی کے کاٹنے سے ناش نہین ہوتا اس سے تم انکا کرم سُنو کہ ۱۲
سنسار رُوپی بن مین دیہ رُوپی برچھ ہی جسکا بیج کرم ہی ہاتھ پانون آدک پتے ہین - لہو اور سوانس اور باسنا
رس ہی سکھ دُکھ پھول ہین - جاگرت کرم باسنا رُوپی بسنت رت ہی اس سے وہ پھولتا پھلتا ہے اور
سکھوپت پاپ کرم رُوپی شرد رت ہی اس سے سوکھ جاتا ہی - ایسا شریر رُوپی برچھ ہی - جوانی اسکی
کلی ہین جو چھن ہی بھر سُندر ہی - بڑھاپا رُوپی پھول اسکو ہنستے ہین اور دریش رُوپی بندر چھن چھن پر دکھ
دیتے ہین - جاگرت رُوپی بسنت رت ہی جو سکھوپت رُوپی ہم (پالا) کرتی ہی اور باسنا رُوپی رس سے
بڑھتا ہی - استری اور پتر آدک گھاس پھوس ہین اور اندریون کے گڑھو رُوپی مکھ ہین جنسے شریر کی چیشٹا
ہوتی ہی - گیان اندریان پانچ تھمبھے ہین جنسے برچھ ٹھہرا ہوا ہی اور اچھا رُوپی بیل ہی جو اپنے اپنے کو چاہتی ہین
برا تھمبھ (تنہ درخت) اسکا من ہی جو سبکو دھارتا ہی اور پنچ پران اسکے رس ہین انسے پرتیچھ سبکو کہ ہین
کرتا ہی انکا بیج جیو ہی - جیو چیتن سے کچھ چیتنے کو کہتے ہین - جیو کا بیج سمبت ہی جو ماتر پد سے اتھان ہوا ہی
اور اس سمبت کا بیج برہم ہی اسکا بیج کوئی نہین - ہے بھگون سب کا مُول سمبت کا پھُرنا ہی جب اُسکا ابھاو

ہوتا ہو تب آتما ہی باقی رہتا ہو۔ ہے بھگون یہ تو مین جانتا ہون آگے آپ بھی کرپا کر کے کچھ کہیے۔ ہے بھگون
جب تک چت سے سمبندھ ہو تب تک سنسار مین جنم مرن ہوتا ہو اور جب چت سے رہت ہوتا ہو تب پربرہم ہے
وہ شدھ پد ان اچھت شانت اور اننت روپ ہو چنماتر مین جو اہنگ کا اٹھان ہو وہی کرم روپی برچھ کا کارن ہے
جب تک اناتما سے ملکر کہتا ہو کہ مین ہون وہی سنسار کا کارن ہو یہ آپ کے بچنون سے مین نے سمجھا ہو سوبرن
کیا۔ اب آگے کچھ کرپا کر کے آپ بھی کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اسی پرکار کرم کا بیج شوکشم سمبت ہو
جب تک سمبت ہو تب تک کرمون کا بیج ناش نہین ہوتا اور یے سب سنگیا اسی کی ہین۔ کرمون کا بیج اچھا
ترشنا اگیان چت گرہن تیاگ کی بدھ آدک بہت سنگیا ہین کیا کسی مین ہیوپادے بدھ کرو۔ ہے رام جی
جب تک اگیان ہو تب تک اچھا ناش نہین ہوتی اور کرم بھی ناش نہین ہوتے۔ ناش دونون کا نہین ہوتا
پرنتو بھید اتنا ہی ہو کہ اگیانی کو بھاستا ہو کہ یہ اچھا ہو یہ کرم ہو اور گیانی کو سب برہم ہی بھاستا ہے
اس سے وہ سکھی رہتا ہو اور اگیانی کو کرم مین کرم بھاستا ہو اسلیے وہ بندھن مین پڑتا ہو۔ کرم سے کرم بدھ
جلنے کو تیاگ کہتے ہین۔ کرم کے تیاگ کو تیاگ نہین کہتے۔ ہے رام جی بڑی اپادھ اہنکار ہو۔ جسکا اہنکار ناش
ہوگیا ہو وہ پرش کرم کرتا ہو تو بھی اسنے کبھی کچھ نہین کیا اور جو اہنکار سہت ہو وہ پرش جو کچھ نہین کرتا تو بھی
سب کرم کرتا ہو۔ اس اہنگ کے تیاگ کا نام سرب تیاگ ہو کرمون کے تیاگ کا نام سرب تیاگ نہین ہو
سب کرمون کے بیج اہنکار کا تیاگ کرنا اور پرم شانت کو پراپت ہو جانا ہی پرش پریتن ہے۔ یعنی
مردانہ کوشش یہی ہو اور نہین۔ فقط

سرگ اکتیس۳۱۔ اہنکار ناش بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس سمبیدن کا ہونا ہی انرتھ ہو کہ آپکو کچھ جانتا ہو جب یہ نبرت ہو تب ہی
اسکو آنند ہو۔ ہے رام جی گیانی کی چیشٹا اہنکار سے رہت سوابھاوک ہوتی ہو۔ جیسے آدھی نیند سے
متوالا پرش ہوتا ہو تیسے ہی گیانی پرش اپنے سوروپ مین متوالا رہتا ہو۔ جیسے ہاتھی مد سے مست ہوتا ہے
تیسے ہی گیانی سوینگ برہم لچھمی سے مگن رہتا ہو۔ جیسے کامی بشے بھوگ مین مگن رہتا ہو تیسے ہی گیانی سکھ
روپی استری کو پاکر مگن رہتا ہو کیونکہ اہنکار سے رہت ہو۔ سب دکھون کا بیج اہنکار ہو جب اہنکار نشٹ ہو
تب آنند ہو۔ ہے رام جی سنسار روپی برکھ کی بیل کا بیج اہنکار ہو جب اہنکار کا ابھاو ہو تب سنسار کا بھی ابھاو
ہے رام جی اہنکار ہی دکھ کی جڑ ہو اس سمبیدن کا بھول جانا ہی بڑا کلیان ہو اور اناتما سے ملکر آپکو ماننا ہی بڑا
انرتھ ہو۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو بست است ہو وہ نہین ہوتی اور جو ست ہو اسکا
ابھاو نہین ہوتا پھر آپ کیسے کہتے ہین کہ اہنگ سمبیدن کا ناش کرو۔ یہ تو ست بھاستی ہو سمبیدن کیسے ہو
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تم سچ کہتے ہو کہ جو بست است ہو وہ نہین ہوتی اور جو ست ہو اسکا ناش نہین ہوتا

ہے رام جی یہ جو اہنکار درشیہ تمکو بھاستا ہی سو کبھی نہین ہوا متھیا کلپت ہی جیسے رسی مین سانپ ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین اہنکار ہی اور جیسے سورج کی کرنون مین جل بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین اہنکار شبد ارتھ پھرتا ہی یہ شبد اور ارتھ متھیا ہی اسکا لچھن یہ ہی کہ مین ہون سو کلپت ہی آتما کیول شدھ سوروپ ہے اسمین اہنگ توننگ کا شبد ارتھ کوئی نہین یہ اگیان سے بھاستے ہین اور گیان سے مٹ جاتے ہین بیدنا کا گیان انرتھ کا کارن ہی اور بڑا اگیان ہی جب یہ نربان ہو تب کرم کا بیج جڑ سے کٹ جاوے۔

ہے رام جی جو کرمون کو تیاگ کر ایکانت مین جاکر بیٹھتا ہی اور ایسا مانتا ہی کہ مین کرم نہین کرتا سو کہتا ہی پر واستو مین اہنکار سہت ہی اس سے پھل کو بھوگتا ہی کیونکہ اہنکار سہت پھر اہنکار کریگا۔ وہ آتم گیان کے نہونے سے اناتما سے ملکر آپکو مانتا ہی جو پرش کرم اندریون سے چیشٹا کرتا ہی اور آتما کا لگاؤ نہین جانتا ہے وہ اکرتا ہی ہی اسکے کرنے سے کچھ ارتھ سدھ نہین ہوتا اور نکرنے سے بھی نہین ہوتا ایسا پرش پرم نربان پدکو پراپت ہوتا ہی جسکو بانی کی گم نہین۔ ہے رام جی اسمین پھرنا کوئی نہین کیول چمتکار ہی ارتھات ہوا کچھ نہین اور بھاستا ہی جیسے بلّی کی متجابلی سے الگ نہین تیسے ہی جگت ہی۔ جیسے سونے بھوکھن الگ نہین تیسے ہی بج شبد کا ارتھ ہی پرے الگ الگ شبد ارتھ تب تک بھاستے ہین جب تک اہنگ بیدنا کا رہی۔ ہے رام جی آتم پد سدا اپنے آپ مین استھت ہی۔ جیسے پتھر اپنی جڑتا مین استھت ہی تیسے ہی آتما اپنی چیتن گھنتا مین استھت ہے اسکو مینشور لوگ چیتن سار کہتے ہین اور اس اپنے سوروپ کے پرماد سے دکھ پاتا ہی۔ ہے رام جی جو پرش گرہستھ آشرم مین ہے پرنت اہنکار سے رہت ہی اسکو بن باسی جانو اور سدا ایکانت ہی اور جو بن باسی ہوکر اہنکار سہت ہی وہ لوگون مین رہتا ہی پہلے تو وہ ایک گڑھے مین پڑا تھا پھر اسکو تیاگ کر دوسرے گڑھے مین جاگرا کہ بھیس دھاری ہی اور بن باس لیا ہی ایشور چاہی تو نکلا نہین تو بڑے کنوئین مین پڑا ہی۔ ہے رام جی جو پرش اردھ تیاگ کرتا ہی یا ایک انگ کا تیاگ کرتا ہی اور دوسرے کا انگی کار کرتا ہی ایسا پرش آپکو نشکامی مانتا ہی پر اسکو یہ تیاگ روپی پشاچنی بھوگتی ہی۔ ہے رام جی یہ جیو نشکرم تب ہی ہوتا ہی جب اسکی اہنگ بیدنا نشٹ ہو جاتی ہی اور طرح سے نہین ہوتی۔ اس سے کرم کو جڑ سے اکھاڑو۔ جیسے ہرونڈ بیل اور برچھ کو جڑ سے کاٹتے ہین تیسے ہی کاٹو۔ اہنگ بیدنا ہی جڑ ہی اسکی جڑ کو کاٹ ڈالنا چاہیے۔ ہے رام جی پرش پرجتن اسیکا نام ہی کہ اپنے آپ کو ناش کرنا اور آپ ہی رہنا۔ دیہ سے ملا ہوا آپکو جانتا ہی اسکا ناش کرنا اور شدھ پد کو پراپت ہونا جو سربدا ست سوروپ ادویت ہی یہ جگت بھی اسیکا چمتکار ہی۔ جیسے ناریل مین کھوپرا ہوتا ہی اور اسکے بہت نام رکھتے ہین سو ناریل سے الگ نہین تیسے ہی سنسار آتما سے الگ نہین۔ جیسے تھمبھے مین کاٹھ سے الگ کچھ نہین تیسے ہی یہ سینا ہی یہ طرح طرح کا ہونا بھی چیتن گھن آتما ہی ہی۔ بج اچھر کا ارتھ جو کہا ہی سو بھی وہی ہی تو بدھ نشیدھ کسکا کیجیے سب پرماتم تتو ہی دوسرا ذرہ برابر بھی نہین۔ ہے رام جی ایسے آتما کو جانکر شکھ سے بچرو۔ جیسے اردھ نیند والے کی چیشٹا ہوتی ہی اور جیسے بالک پالنے مین سوکر سوابھاوک انگ ہلاتا ہی تیسے ہی تمھاری چیشٹا

ہوگی اپنا ابھمان تم نکرو۔ ہے رام جی جو کچھ بھاو ابھاو پدارتھ الگ الگ بھاستے ہین وہ استت ہین آتما
کے ساکشات کار ہونے سے پرماتم تتّو ہی بھاسین گے تب اہنکار اُتّھان نبرت ہو جاویگا۔ ہے رام جی
ایک اور جگت شونیہ جس سے آتم گیان ہو۔ یہ جو اہنگ اہنگ چھن چھن مین پھرتا ہی سو جب پھرے تب
اُسی چھن مین جانو کہ مین نہین ہون۔ جب ایسا درڑھ ہوگا تب اہنکار روپی پشاچ ناش ہوجاویگا
اور آتم تتّو کا ساکشات کار ہوگا اس سے اہنکار کے ناش ہونے کا جتن کرو کہ نہ مین ہون نہ جگت ہی
ہے رام جی گیان اسی کا نام ہی کہ اہنگ مم (مین میرا) نہی اسکو منیشور لوگ پرم پد اور سمیک پد کہتے ہین
اور جہان اہنگ مم ہی وہان اودیا روپی اندھکار کھڑا ہی۔ ہے رام جی اگیانی کے ہردے مین سب پدارتھون کا
بھاو استھت ہی اس سے اُسکو دیش کال گھر نگر منکھ پشو پنچھی آدک ترگن سنسار بھاستا ہے
جب انکا ابھاو ہو جاوے تب شانت پد پراپت ہو۔

سرگ ایکسو اکتیس (۱۳۱) - بدیا دھر بیراگ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جسکے من سے مین اور میرے کا ابھمان جاتا رہا ہی اسکو شانت پراپت
ہوئی ہی اور جسکے ہردے مین مین ویہ میرے سمبندھی گھر آدک کا ابھمان بنا ہی اسکو کبھی شانت نہوگی
اور شانت بناسکھ نہین ہوتا۔ ہے رام جی پہلے آپ بنتا ہی تب جگت بنتا ہی جو آپ نہ بنے تو جگت کہانسے ہو
اسکا ہونا ہی جگت کا کارن ہی۔ جس پرش نے اہنکار کا تیاگ کیا ہی وہ سرب تیاگی ہی اور جسنے اہنکار کا
تیاگ نہین کیا اُسنے کچھ نہین تیاگ کیا۔ جسنے کرمون کو تیاگ کیا اور آپکو سرب تیاگی مانا سو متھیا ہی۔ جیسے
برچھ کی ڈالین کاٹیے تو وہ پھر اُگتا ہی ناش نہین ہوتا تیسے ہی کرمون کے تیاگ کرنے سے تیاگ نہین ہوتا
جو تیاگنے جوگ اہنکار نشٹ نہین ہوتا تو کرم کرنا پھر اُپجتا ہی اس سے اہنکار کا تیاگ کرو تب سرب تیاگی
ہوگے۔ اسکا نام مہا تیاگ ہی۔ سپنے مین بھی سنسار نہ بھاسیگا جاگنے کی کون کہے۔ اُسکو سنسار کا گیان
کبھی نہین ہوتا۔ ہے رام جی سنسار کا بیج اہنگ بھاو ہی اسی سے استھاور جنگم جگت بھاستا ہی جب اسکا
ناش ہو جاتا ہی تب جگت بھرم مٹ جاتا ہی اس سے اسکے ابھاو کی بھاونا کرو۔ جو تمکو اہنگ بھاو کی بھاونا ہو
تو جانناکہ مین نہین۔ جب اسطرح اہنگ کا ابھاو ہوگا تب پیچھے جو باقی رہیگا وہی آتم پد ہی۔ ہے رام جی
سب انرتھون کا کارن اہنگ بھاو ہی اسکا تیاگ کرو۔ ہے رام جی ہتھیارون کی مار اور بیادھ روگ کو
یہ جیو سہہ سکتا ہی تو اس اہنگ کے تیاگ کرنے مین کیا کٹھنتا (دقت) ہی۔ ہے رام جی سنسار کا بیج
اہنگ کا ست جاننا ہی اسکا ناش کرنا مانو سنسار کا جڑ سے ناش کرنا ہی اسی کے ناش کا اُپای کرو جسکا
اہنگ بھاو نشٹ ہوا ہی اسکو سب جگہ آکاش روپ ہی اور اُسکے ہردے مین سنسار کی ستتا کچھ نہین پھرتی
اگرچہ وہ گرہستھ آشرم مین ہو تو بھی یہ جگت اُسکو شونیہ بن بھاستا ہی اور جو اہنکار سہت ہی وہ اگرچہ بن مین

جا بیٹھے تو بھی بہت لوگون مین بیٹھا ہی کیونکہ اُسکا اگیان نشٹ نہین ہوا جسنے من سہت چھہ اندریون کو بس نہین کیا اُسکو میری کتھا سُننے کا ادھکار نہین وہ پشو ہی - جس پُرش نے من کو جیتا ہی یا دن پردن جیتنے کی اِچھا کرتا وہ پُرش ہی اور جو اندریون کا بشرامی ارتھات کرودھ لوبھ موہ سے بھرا ہوا ہی وہ پشو ہی اور مہا اندھکار کو پراپت ہوتا ہی - ہے رام جی جو پُرش گیان وان ہی اُسمین اگرچہ کرمون کی اِچھا دیکھی پڑتی ہی تو بھی اُسکی اِچھا ان اِچھا ہی - اور اُسکے کرم اکرم ہی ہین - جیسے بھُونا دانہ نہین اُگتا پر اُسکا آکار بھاستا ہی تیسے ہی گیانی کی چیشٹا درشٹ آتی سو دیکھنے ماتر ہی اُسکے ہردے مین کُچھ نہین - ہے رام جی جو پُرش کرم اندریون سے چیشٹا کرتا ہی اور ہردے مین جگت کی ستیتا نہین مانتا اُسکو کوئی بندھن نہین ہوتا اور جو جگت کو ستیہ مانکر تھوڑا بھی کرم کرتا ہی تو بھی وہ پھیل جاتا ہی جیسے تھوڑی اگن جاگ کر بہت ہوتی ہی - گیانی کو نہین ہوتا اُسکی پراربدھ باقی ہی تو بھی ہردے مین نہین مانتا - وہ جانتا ہی کہ یے کرم شریر کے ہین آتما کے نہین - جیسے کُمھار کے چاک کا بیگ (تیزی سے گھومنا - پھرنا - چلنا) آہستہ آہستہ گھٹتا جاتا ہی تیسے ہی پراربدھ بیگ اُسکا گھٹتا جاتا ہی اور پھر جنم نہین ہوتا کیونکہ اُسکو اہنکار روپی جڑ نہین لگتا ہی - اِس سے اہنکار کا ناش کرو - جب اہنکار کا ناش ہو جایگا تب سب سے آدپد پراپت ہوگا جو پرم نروان پد ہی اور جسمین نروان بھی نروان ہو جاتا ہی - ہے رام جی جب برسات ہوتی ہی تب بادل ہوتے ہین اور جب شرد رت آتی ہی تب بادل جاتے رہتے ہین - ہے رام جی جب تک اگیان روپی برسات ہی تب تک اہنکار روپی بادل ہی اور جب بچار روپی شرد رت آویگی تب اہنکار روپی بادل جاتے رہین گے اور آتم روپی آکاش نرمل بھاسیگا - ہے رام جی جیسے میلے درپن مین مُکھ کا پرتبمب اُجل نہین بھاستا اور جب میل دور ہو جاتا ہی تب مُکھ کا پرتبمب پرتچھ بھاستا ہی تیسے ہی اہنکار روپی میل سے جیو ڈھکا ہوا ہی اِس سے آتما نہین بھاستا جب اہنکار روپی میل دور ہو تب آتما جیون کا تیون بھاسے - جیسے سمندر مین ترنگ طرح طرح کے اُٹھتے ہین تو اگیانی کی درشٹی کو سب جل روپ درشٹ آتے ہین اور بھوکھن مین سُبرن ہی بھاستا ہی تیسے ہی طرح طرح کے پدارتھ اُس سم درشٹی کو چیتن گھن آتما ہی درشٹ آتے ہین آتما سے الگ کچھ نہین دیکھ پڑتا وہ ستے پتھر کی شلا کی طرح ہو جاتا ہی کیونکہ اُسکا اہنکار مٹ گیا ہی - اور جو اہنکار سہت ہی اور کرمون کو تیاگ کر آپکو سُکھی مانتا ہی وہ مورکھ ہی - جیسے کوئی لکڑی لیکر آکاش کو ناش کیا چاہی تو وہ ناش نہین ہوتا تیسے ہی کرمون کے تیاگ کرنے سے دُکھ دور نہین ہوتا - جب سمپورن سنسار کریا کے بیج اہنکار کا ناش ہوتا ہی تب اکریا آتم سوروپ کو پراپت ہوتا ہی - جیسے تانبا اپنے تانبے بھاو کو تیاگ کر سُبرن ہو جاتا ہی تیسے ہی جب جیو اپنے جیوتو بھاو کو تیاگ کرتا ہی تب آتما ہوتا ہی - اور جیسے تیل کا بوند پانی مین پھیل جاتا ہی اور طرح طرح کے رنگ پانی مین بھاستے ہین تیسے ہی برہم مین اہنگتا کی کلنا دکھائی دیتی ہی - آتما - برہم - نراکار - نرنجن - آدِک نام کلپی اہنکار سے سدّھ مین کلپے ہین وہ اُپھر کیول سَتّا ماتر ہی اور ستّ اور اسّت کی طرح استھت ہے -

ہے رام جی سنسار روپی مرچ کا برچھ ہی یا سنسار روپی پھول ہی اُسمین اہنکار روپی سُگندھ ہی جب

اہنگتا اُدے ہوتی ہی تب سنسار چھن مین اُدے ہوتا ہی اور اہنگتا کے ناش ہو جانے سے سنسار چھن بھر مین ناش ہو جاتا ہی۔ چھن مین اُودے ہوتا ہو چھن مین ناش ہوتا ہی سو اہنگتا کا ہونا ہی اُدے ہونیکا چھن ہی اور اہنگتا کا مِٹ جانا ہی ناش کا چھن ہی۔ ہے رام جی جیسے مٹّی مین جل کے سنجوگ سے گھٹ بنتا ہی تب مٹّی کا نام گھٹ (گھڑا) ہوتا ہی تیسے ہی پُرش کو جب اہنکار کا سنگ ہوتا ہی تب سنساری ہوتا ہی اور جیو کہلاتا ہی اور دیش کال پدارتھ اُوک جگت کو یہ تچھ دیکھتا ہی اور جب اہنکار مِٹ جاتا ہی تب سُکھی ہوتا ہی۔ جو کچھ مان رُوپ اور اُسکا ارتھ ہی سو اہنکار سے بھاستا ہی اور جب اہنکار کو تیاگ کرتا ہی تب شانت رُوپ آتما ہی باقی رہتا ہی جیسے پَوَن سے رہت دیپک پرکاشتا ہی تیسے ہی اہنکار رُوپی پَوَن سے رہت جیو اپنے سوبھاو مین استھت ہو کر آنند کو پراپت ہوتا ہی۔ انادپد کو پاتا ہی سب کا اپنا آپ ہوتا ہی اور دیش کال بسبُت اپنے ہی مین دیکھتا ہی ہے رام جی جب تک اہنکار کا ناش نہوگا تب تک میرے بچن ہردے مین استھت نہونگے۔ جیسے بالُو سے تیل نکلنا کٹھن ہی تیسے ہی جس پُرش نے اپنا سوبھاو نہین جانا اُسکو برہم کا پانا کٹھن ہے اپنا سوبھاو جاننا بہت سُگم ہی جب اہنکار کو تیاگ کرے کہ نہ مین ہون نہ یہ جگت ہی تب کلیان ہوتا ہی اور تبھی اہنکار ناش ہو جاتا ہے اور کوئی بھرم نہین رہتا جیسے رسّی کے جاننے سے سرپ بھرم نہین رہتا۔ جب تک اہنکار پھرتا ہی تب تک اُسکو اُپدیش نہین لگتا۔ جیسے آرسی پر مُوتی نہین ٹھہرتا تیسے ہی جسکو اہنکار پھرتا ہی اُسکے ہردے مین میرے بچن نہین ٹھہرتے اور جسکا ہردے شُدّھ ہی اُسکو میرے بچن لگتے ہین۔ جیسے تیل کا بُوند پانی کے اُوپر پھیل جاتا ہی تیسے ہی اُسکو تھوڑے بچن بھی بہت لگتے ہین۔ اِسی پر ایک پُرانا اتہاس کہتا ہون سو تم سُنو۔ وہ میرا اور کاگ بھُسنڈ کا سمباد ہی۔ ایک سمے مین سُمیر پربت کے شکھر پر گیا تو وہان کاگ بھُسنڈ بیٹھا تھا اُس سے مین نے پوچھا کہ ہے بھُسنڈ ایسا بھی کوئی پُرش ہی جسکی عُمر بڑی ہو اور گیان سے رہت ہو جو اُسکو تمنے دیکھا ہو تو کہو کاگ بھُسنڈ بولے کہ ہے بھگون ایک بِدیا دھر تھا جسکی عُمر بڑی تھی اور جسنے بہت بِدّیا پڑھی تھی۔ وہ ست ارتھ شُبھ کرموں مین بہت رہتا تھا۔ اُسنے بہت بھوگ بھوگے تھے اور چار جُگ تک جپ تپ نیم آدک سکام کرم کیے تھے۔ جب چوتھے جُگ کا انت ہوا تب اُسکو بچار اُپجا اور جتنے بھوگ سُکھ رُوپ جانکر بھوگتا تھا اُنمین اُسکو بیراگ ہوا تب اُنکو تیاگ کر لوکالوک پربت پر جا رہا اور بچار کیا کہ یہ سنسار اسار رُوپ ہی کسی طرح اِس سے چھوٹ جاؤن اِسمین بار بار جنم مرن ہی اور کوئی پدارتھ ست نہین کسکا آشرے کرون۔ ایسا بچار کر وہ بکرت آتما پُرش میرے پاس سُمیر پربت پر آیا اور سر جھکا کر مجھکو ڈنڈوت کی۔ مین نے بھی اُسکا بہت آدر کیا۔ تب ہاتھ جوڑکر اُسنے کہا کہ ہے بھگون اِتنے دِنون تک مین بشیُون کو بھوگتا رہا پرنتُ مجھکو شانت نہوئی اِس سے مین دُکھی ہون تم کرپا کر کے مجھ سے شانت کا اُپاے کہو۔ ہے بھگون چیترتھ کے باغ مین جسمین شری سداشو جی رہتے ہین اور جہان بہت کلپ برچھ ہین اُسمین مین بہت دنون تک رہا پھر بِدیادھرون کے سورگ مین رہا۔ پھر اِندر کے نندن بن مین اور سُمیرُن کی کندرا مین رہکر سُندر اَپسراؤن کے ساتھ اسپرش کیا اور

بانون پر بھی بہت چڑھا۔ ہے بھگون بہت سے استھان مین نے دیکھے اور تپ دان جگ برت بھی بہت کیے ہزار برس تک ایسے ایسے سندر روپ دیکھتا رہا جنکی سندرتا کو برنن نہین کرسکتا تو بھی یے آنکھیں ترپت نہوئین بہت سگندھ سونگھی پرنت ناک ترپت نہوئی۔ اس جیبھ سے بہت طرح کے بھوجن کھائے پر شانت نہوئی بلکہ ہوس بڑھتی گئی۔ کانون سے بہت طرح کے شبد اور راگ سُنے اور توچا (یعنی کھال) سے بہت اسپرش کیے تو بھی شانت نہوئی۔ ہے بھگون جس طرف سکھ جانکر مین جاؤن اُسی طرف دُکھ پاؤن۔ جیسے ہرن بھوکھ مٹانے کے لیے گھاس کھانے جاتا ہی اور راگ سُنکر موہت ہوجاتا ہی تب اُسکو بدھک پکڑ لیتا ہی تو ہرن دُکھ پاتا ہی تیسے ہی مین سکھ جانکر بشیون کو بھوگ کرتا تھا اور بڑے دُکھ پاتا تھا۔ ہے بھگون مین نے بہت دنون تک پانچون اندریون اور چھٹھے من سمیت سندر سندر بھوگ بھوگے ہین جو کچھ کہے نہین جاتے پرنت مجھکو شانت نہوئی اور نہ اندریان ترپت ہوئین۔ جیسے گھی سے آگ اور بڑھتی ہی تیسے ہی ترشنا دن دن بڑھتی ہی اور ہردی کو جلاتی ہی۔ جو پرش ان بھوگون کے لیے جتن کرتا ہی کہ مین انسے سکھی ہونگا وہ مورکھ ہی اور اُسکو دھکار ہی وہ سمندر مین لہرون کا آسرا کرتا ہی۔ یے تب تک سکھ روپ بھاستے ہین جب تک اندریون اور بشیون کا سنجوگ ہی اور جب اندریون سے بشیون کا بجوگ ہوتا ہی تب مہا دُکھ پراپت ہوتا ہی کیونکہ ترشنا ہردی مین بنی رہتی ہی اور بھوگ جاتے رہتے ہین تب جو جو بشی بھوگے ہوتے ہین وے دُکھ دینے والے ہوجاتے ہین۔ ہے بھگون مین نے اسی سے بہت دُکھ پایا ہے اگرچہ اندریان کومل ہین تو بھی سُمیر پربت کی طرح کٹھن ہین۔ کومل بھاستی ہین پرنت ایسی ہین جیسے ناگن اور تلوار کی دھار کومل ہوتی ہی پر اُسکے چھونے سے مر جاتا ہی۔ جیسے پانی مین ناو ہوا سے گھومتی ہی تیسے ہی اگیان روپی ندی مین پون روپی اندریون نے مجھکو دُکھ دیا ہی۔ ہے بھگون ایسے دن بھی مین نے دیکھے ہین کہ سارا دن بھیکھ مانگی اور کھانے بھر کو بھی نہ ملا اور ایسے دن بھی دیکھے کہ برہماجی سے لیکر تنکے تک سب بھوگ ایک ہی دن مین بھوگے ہین پر جسکو دن مین کھانے بھر کو بھی نہین ملتا اور جو سب اندریون کے من مانے بھوگ بھوگتا ہی اُن دونون کو بھسم ہوجاتے دیکھا ہی اور بھسم دونون کی برابر ہی ہوجاتی ہی بشیکھتا (خصوصیت) کچھ نہین۔ اندریون کے بندھن مین بار بار جنم پاتے ہین اور مرتے ہین اگیانی کبھی شانت نہین پاتے۔ جو تم کہو کہ تو تو ہمکو سکھی دیکھ پڑتا ہی تجھکو کون دُکھ ہین تو ہے بھگون یہ دُکھ دیکھنے مین نہین آتا ہی پرنت میرے ہردی کی اندریان جلتی ہین۔ ہے بھگون شری برہماجی کے لوک مین مین نے بڑے سکھ دیکھے ہین پرنت وہان بھی مین دُکھی ہی رہا کیونکہ چھو اور اُت شو وہان بھی رہتی ہی اس سے وے بھی جلتے رہتے ہین۔ اندریون کا گھاو تیتھیا کے گھاو سے بھی بڑھکر ہی جو طرح طرح کے سنسار کے دُکھ دکھاتا ہے اور اُنہین سدا راگ دویش رہتا ہے جس سے سدا جلتا رہتا ہون۔ اس سے مجھکو ایسا اُپاے بتلایئے کہ جس سے مین شانت ہوجاؤن وہ کون سکھ ہی جس سے پھر دُکھی نہوؤن اور جسکا کبھی ناش نہین اور جو آد اور انت سے رہت ہی۔

جو اُسکے پانے مین کشٹ ہو تو بھی مین جتن کرونگا کہ کسی طرح مجھکو پراپت ہو - ہے منیشور اِندریون نے مجھکو بڑا
دُکھ دیا ہو - یے اِندریان گُن رُوپی برچھ کو اگن ہین شُبھ گنون کو جلاتی ہین اور بچار دھیرج سنتوکھ
شانت آدک گُن رُوپی برچھ کی جلانے والی ہین - ہے بھگون اِن اِندریون نے مجھکو دُکھ دیا ہو - جیسے ہرن کا
بچہ سنگھ کے بس مین پڑجاے تو وہ اُسکو مارتا ہو تیسے ہی اِندریون نے مجھکو مار رکھا ہو - ہے بھگون جس
پرش نے اِندریون کو بس کیا ہو اُسکا پوجن دیوتا لوگ کرتے ہین اور اُسکے درشن کی اِچھا کرتے ہین اور
جسنے من کو بس نہین کیا اُسکو دین (عاجز) جانتے ہین اور جس پرش نے اِندریون کو بس کیا ہے وہ
سُمیر پربت کی طرح اپنی گمبھیرتا مین استھت ہو اور جسنے اِندریون کو بس نہین کیا وہ تنکے کے برابر ہے
جسکو اِندریون کے ارتھ مین سدا ترشنا رہتی ہو وہ پشُو ہو اُسکو میرا دھکار ہو - ہے منیشور جو بڑا مہنت
بھی ہو اور اُسکے بس مین اِندریان نہون تو وہ نہایت نیچ ہو - ہے منیشور اِندریون نے مجھکو بڑا دُکھ دیا ہو -
جیسے مہاشون بن مین چور لوٹ لیتے ہین تیسے ہی اِندریون نے مجھکو لوٹ لیا - اِندریان رُوپی ناگن مین
ترشنا رُوپی زہر ہو اِس سے اِسمین سارا جگت موہت ہوا دیکھ پڑتا ہو کوئی برلا ہی اِنسے بچا ہوگا -
یے اِندریان دُشٹ ہین جو اپنے اپنے بشیون کو لیتی ہین اور کو نہین دیتی ہین اور تُچھ اور جڑ ہین - جیسے
بجلی چمکتی ہو اور پھر چھپ جاتی ہو تیسے ہی اِندریون کے سُکھ چھن ماتر دکھائی دیتے ہین پھر چھپ جاتے ہین
جب تک اِندریون اور بشیون کا سنجوگ ہو تب تک سُکھ جان پڑتا ہو اور جب اِنکا بجوگ ہوتا ہے تب
دُکھ پیدا ہوتا ہی کیونکہ ترشنا بنی رہتی ہو - ایک سینا ہو اُسمین اِندریون کے بھوگ مست ہاتھی ہین -
ترشنا رُوپی زنجیر ہو اِندریان رُوپی رتھ ہین طرح طرح کے بشے بھوگ گھوڑے ہین اور سنکلپ بکلپ رُوپی
تلوارون کا دھارن کرنے والا اہنکار ہو اور یے جو کرم اہنکار سہت ہوتے ہین سو ہتھیارون کے ڈھیر ہین
ہے منیشور جسنے اِس سینا کو نہین جیتا وہ پرش موہ رُوپی اندھے کنوئین مین گر کر دُکھ پاتا ہو اور جسنے اِس
سینا کو جیت لیا ہو وہ پرم سُکھ کو پراپت ہوا ہو - ہے منیشور یے اِندریان بھوگ کی اِچھا رُوپی کھائین مین
اہنکار رُوپی راجا کو ڈال دیتی ہین جسمین سے باہر نکلنا کٹھن ہوتا ہو - جس پرش نے اِنکو جیت لیا ہے اُسکی
جیت تینون لوک مین ہوتی ہے اور جسنے نہین جیتا ہے وہ مہا دین ہو جاتا ہو اور بار بار جنم پاتا ہے - اِن اِندریون
مین رجوگن اور تموگن رہتا ہو - یے تب تک داہ دیتی ہین جب تک رجوگنی تموگنی برت ہو یہ بھی من
کی برت ہو - جب اِنکا ابھاو ہوتا ہو تب شانت پراپت ہوتی ہو - یہ اچھی طرح بچار کر دیکھا ہے کہ
اِندریان تپ جگ برت تیرتھ کسی اوکھد سے بس نہین ہوتی ہین اور نہ اِنکے بس کرنیکا کوئی اُپاے ہے
کیول سنت کے سنگ سے نرباسی ہو تب بس ہوتی ہین اِس سے مین تمھاری شرن مین آیا ہون کرپا
کرکے مجھکو اِس آپدا کے سمندر سے نکالو کیونکہ مین ڈوبتا ہون - مین اِس سنسار سمندر مین دین ہو رہا ہون تم
پار کرو اور تمھاری مہا سنتون نے سُنی ہین - ہے بھگون جو کوئی عمر بھر تک بشے کے سُندر بھوگ بھوگتا ہو

اور چاہو کہ اِنسے شانت ہو تو کبھی نہوگی - بڑے سُکھ دُکھ کے برابر ہین - آکاش مین اُڑتے والے بھی اندریون
بس نہین کر سکتے اِس سے وین اور دُکھی رہتے ہین - کوئی پُرش بڑا بلوان ہو اور بڑے مست ہاتھی
دانتون کو پھول کی طرح توڑ سکتا ہو پرنت اُسکو بھی اندریون کو بس کرنا کٹھن ہے - ہے منیشور اتنے دنون
مین مہا اَدھیا تم تپ سے دُکھی ہو رہا ہون تم کرپا کر کے نکالو مین تمھاری شرن ہون -

سرگ ایکسو چھتیس ۱۳۶ - سنسار روپ برچھ برنن

بھسنڈ بولے کہ ہے بششٹھ جی جب اسطرح بِدیادھر نے میرے آگے پرارتھنا کی تب مین نے کہا کہ ہے بِدیادھر
تو دھن ہو کہ اب تو جاگا ہو جیسے کوئی پُرش اندھے کنوئین مین پڑا ہو اور اُسکی اچھا ہو کہ نکلون تو جانیے کہ وہ نکلیگا
ہے بِدیادھر مین تجھکو اُپدیش کرتا ہون اُسکو تو مان اور ستّ جانکر میرے بچنون مین سندیہہ نکرنا - جو بچن
سب کے سار ہین وہ مین تجھسے کہتا ہون - جیسے اُجّل آرسی پر تمب کو بنا جتن ہی کے لے لیتی ہو ویسے ہی میرے
بچن تیرے ہردے مین جلد ہی پرویش کرینگے - جسکا انتہ کرن شدّھ ہوتا ہو اُسکو سنت لوگ اُپدیش کرین با
اُسکو سہج بچن ہی اُپدیش ہو لگتے ہین - جیسے شدّھ درپن پر تمب (عکس) کو جتن بنا گرہن کرتا ہو ویسے
میرے بچنون کو تو دھارن کر لیگا تو تیرے دُکھ دور ہو جاینگے اور پرمانند اَبناشی سُکھ جو آد انت سے رہت
وہ پراپت ہوگا - اِندریون کے سُکھ آنے جانے والے ہین سو دُکھ کے برابر ہین اِنسے رہت پرم سُکھ
ہے بِدیادھرون مین اُتّم جو کچھ تجھکو سُکھ روپ دیکھ پڑے تم اُسکو تیاگ کر تب تجھکو پرم سُکھ پراپت ہوگا
سب دُکھون کی جڑ اہنکار ہو جب اہنکار ناش ہوگا تب شانت ہوگی - سنسار کا بیج اہنکار ہو اور سنسار
مرگ ترشنا کے جل کی طرح ہو - تب تک سنسار کا ناش نہین ہوتا جب تک اہنکار روپی سنسار کا بیج
جب اہنکار روپی بیج نشٹ ہو جاوے تب سنسار بھی نشٹ ہو جاوے - سنسار روپی برچھ کے سمیر پربت آدی
پتے ہین - تارے کلی اور پھول ہین ساتو سمدر رس ہین جنم مرن بیل ہین - سُکھ دُکھ پھل ہین اور
آکاش پاتال دِشا کو لیکر کھڑا ہوا ہو - اہنکار روپی برچھ پرتھوی پر پیدا ہوا ہو اہنکار ہی اُسکا بیج ہو اور
متھیا بھرم ماتر انتّ اور ستّ کی طرح استھت ہوا ہو اِس سے اہنکار کے بیج کا ناش کرو اور نراہنکار روپی
اگن سے اُسکو جلادو تب بالکل مِٹ جایگا - یہ بھرم سے ڈروا تا ہو جیسے رسّی مین سانپ کا بھرم ڈرواتا ہو
اِس سے نراہنکار روپی اگن سے اُسکو ناش کرو -

سرگ ایکسو سینتیس ۱۳۷ - سنسار آڈمبر اُتپتّ برنن

بھسنڈ بولے کہ ہے بِدیادھر یہ گیان جیسے پیدا ہوتا ہو سو سُنو - برہم بِدیا شاستر کے سُننے اور آتم بچار سے پیدا
ہوتا ہو اِس آتم گیان روپی اگن سے سنسار روپی برچھ کو جلاؤ - یہ آگے بھی نہ تھا اُن ہوتا ہی اُدے ہوا

اور من کے سنکلپ سے ہوئے کی طرح استھت ہو۔ جیسے پتھر مین کاریگر کلپتا ہو کہ اسمین اتنی پتلیان نکلین گی سو ہین کچھ نہین تیسے ہی من روپی کاریگر جگت روپی پتلیان کلپتا ہو۔ جب من کا ناش کروگے تب سنسار بھرم مٹ جایگا آتم بچار کرکے پرم پد کو پراپت ہوگے اور اپنا آپ پرماتم روپ پرتچھ بھاسیگا اس سے اہنگتا کو تیاگ کر اپنے سوروپ مین استھت ہو رہو۔ ہے بدیادھر یہ جو سنسار روپی برچھ ہو سو اہنگتا روپی بیج سے اپجا ہو اسکو جب گیان روپی اگن سے جلاؤگے تب پھر یہ جگت نہ اپجیگا۔ جو اسکو بچار کر دیکھو تو اہنگ تو ننگ نہین رہتا۔ ہے بدیادھر یہ اہنگ تو ننگ متھیا ہو انکے مٹ جانے کی بھاونا کرو یہی اتم گیان ہو۔ ہے سادھو جب گرو کے بچن سنکر انکے انسار پرشارتھ کروگے تب پرم پد کو پراپت ہوا اور جو ہو ہے بدیا روپی کندرا کے دھارنے والے پربت اور بدیا روپی پرتھوی کے دھارنے والے یہ سنسار روپی ایک آڈمبر (خیمہ) ہو اور سمیر پربت ایسے اسکے کئی کھمبھے ہین جو رتنون کی پنگت سے جڑے ہوئے ہین اور بن دشا پہاڑ برچھ کندرا بیتال دیوتا پاتال آکاش ارک برہمانڈ اسکے اوپر استھت ہین۔ رات دن بھوت پراکی اور انکے جو گھر ہین سو چوپڑ کے خانے ہین۔ جو جیسا کرم کرتا ہو وہ اسکے انسار سکھ دکھ بھوگ کرتا ہے ایسے ہی سمپورن جگت جو پرتیکش دیکھ پڑتا ہو سو بھرم سے اپجا ہو اس سے متھیا ہو۔ جیسے سپنے کی سرشٹ سنکلپ سے بھاستی ہو تیسے ہی یہ سرشٹ بھی بھرم سے بھاستی ہے اور یہ اگیان ہی سے رچی ہوئی ہے آتما کے اگیان سے بھاستی ہو اور آتما کے گیان سے مٹ جاتی ہو۔ جب سرشٹ ہو تب بھی پرماتم تتو ہی ہے اور جب سرشٹ ہوگی تب بھی پرماتم تتو ہی ہوگا اور آگے بھی وہی تھا اور جو کچھ پرپنچ (جگت) تجھکو درشٹ آتا ہو سو شونیہ آکاش ہی ہو۔ ترگن مئی پرپنچ گنون کا رچا ہوا اپنے سوروپ کے پرماد سے استھت ہوا ہے اور آتم گیان سے شونیہ ہو جاویگا۔ جب پرپنچ ہی شونیہ ہوا تب آتما اور انآتما کا کہنا بھی نہ رہا اور پیچھے جو باقی رہیگا سو شدھ کیول پرماتم تتو ہو اور تیرا اپنا آپ ہو اسی مین استھت ہو رہو اور درشیہ کا تیاگ کر کہ نہ مین ہون نہ جگت ہو۔ جب تو ایسا ہوگا تب تیری جے ہوگی۔ آتم پد سب سے اتم ہو جب تو آتم پد مین استھت ہوگا تب سب سے اتم ہوگا اور تیری جے ہوگی اس سے آتم پد مین استھت ہو رہو۔

سرگ ایکسو چونتیس ۱۳۴ چت چمتکار برنن

کاگ بھشنڈ بولے کہ ہے بدیادھر یہ پرپنچ بھی آتما کا چمتکار ہو۔ آتما شدھ اور چیتن ہو جسمین جڑ اور چیتن سب استھت ہین وہ سبکا ادھشٹھان ہو سو ستّا ماتر تیرا اپنا آپ ہو اور اہنگ تو ننگ شبد ارتھ سے رہت آتم تتو ماتر ہی پرپورن ستیہ سوروپ ہو کر آکاش کی طرح استھت ہو۔ ہے بدیادھر تو اس جڑ اور چیتن سے ابودھ ہو رہو۔ جب تو ابودھ ہوگا تب شانت اور چدگھن ہوگا۔ یے جو جڑ اور چیتن ہین ان دونون کا پرماتھ چیتن کے آگے انتر رہتا ہو۔ جدپ وہ ادرشیہ ہو تو بھی انکے بھیتر ہی رہتا ہو جیسے سمندر کے بھیتر بڑوا اگن

رہتی ہی - ان جڑ چیتن روپ کا کارن وہی ہی اُتپت بھی اُسی سے ہوتی ہی اور ناش بھی وہی کرتا ہی ہے بڑباہو
جب ایسا جانا کہ مین چیتن روپ بھی نہین اور جڑ بھی نہین تو پیچھے جو رہیگا وہ تیرا سوروپ ہی جب تیرے بھیتر
ان جڑ اور چیتن کا اسپرش نہوگا تب سب کے بھیتر جو چیتن ہی وہی برہم تجھکو بھاسیگا اور جگت آتما مین
کچھ نہین ہوا جیسے سورج کی کرنون کا چمتکار جل آبھاس ہوتا ہی تیسے ہی شدھ چیتن کا چمتکار جگت ہو کر بھاستا
ہے بدہا دھر جیسے دیوار پر پتلیان لکھی ہوتی ہین سو دیوار سے الگ کچھ نہین چیتیرے نے لکھی ہین تیسے ہی شون
آکاش مین چیت روپی چیتیرے نے جگت روپی پتلیان لکھی ہین سو آتم روپی دیوار سے الگ نہین - جیسے سُبرن مین
بھوکھن کلپت ہی سو سُبرن سے الگ نہین تیسے ہی آتما مین اگیان سے جگت کو دیکھتے ہین سو آتما سے الگ نہین
جگت برہم آتما آکاش دیش کال سب اُسی تتو کے نام ہین - وہی شدھ چیتن آکاش ہی جسکا چمتکار ایسا ہو رہا
اُسی تتو مین تو بھی اِستھت ہو رہ - یہ جگت ایسا ہی جیسے آکاش مین بادل دور درشٹ سے ہاتھی کی شکل
کی طرح بھاستے ہین - یہ جو اہنگ تونگ روپ جگت ہی سو اگیان سے بھاستا ہی اور گیان سے مٹ جاتا
جیسے مرتھل (یعنی خشک ریگستان) مین سورج کی کرنون سے جل بھاستا ہی اور گندھرب نگر ہے
تیسے ہی یہ جگت ہی اِس سے اِسکا تیاگ کرو -

سرگ ایکسو پینتیس ۱۳۵ - سرگ اُپسرگ اُپدیش برنن

کاگ بھشنڈ بولے کہ ہے بدیادھر یہ استھاور جنگم جگت سب آتما سے پیدا ہوا ہی اور آتما ہی مین اِستھت ہی
اور آتما ہی جگت مین اِستھت ہی - جیسے سپنے کا جگت سپنے والے مین اِستھت ہی - آتما کسی کا کارن نہین
کیونکہ اَدویت ہی - ہے بدیادھر جو تو اُس پد کے پانے کی اِچھا کرتا ہی تو تو ایسا نِشچے کر کہ نہ مین ہون اور نہ
یہ جگت ہی جب تو ایسا ہوگا تب آتم پد پراپت ہوگا جو دیش کال بستو کے پرچھید سے رہت ہی اور سب وہی
پرماتم تتو اِستھت ہی - جگت کا کرتا سنکلپ ہی ہی کیونکہ سنکلپ سے جگت پیدا ہوتا ہی - جیسے پون سے اگن پیدا
ہوتی ہی اور پون ہی سے دیپک نِربان ہوتا ہی تیسے ہی جب سنکلپ بہرمکھ پھرتا ہی تب سنسار اُدے ہو بھاستا
اور جب سنکلپ انترمکھ ہوتا ہی تب آتم پد پراپت ہوتا ہی اور سب جگت مٹ جاتا ہی اِس سے سنسار کے
طرح کے نام پھرنے سے ہوتے ہین سوروپ مین کچھ نہین نہ ست ہی نہ اَست ہی نہ آپ ہی نہ دوسرا ہے
سب کلپنا ماتر ہی - ست اَست اور اپنا اور دوسرے کا ابھاو ہوا تو وہان اہنگ تونگ کہان پایئے - وہ ہی نہین
اور بالک کے بیتال کی طرح بھرم ماتر ہے - ہے سادھو جہان اہنگ تونگ نہ رہی وہان جو ستا ہے وہ
پرم پد ہی اور جہان جگت ہی وہان بچار سے لین ہو جاتا ہے - واستو مین پوچھو تو برہم اور جگت مین
بھید نہین نام ماتر دو ہین جیسے گھٹ اور کمبھ مین پرنتو بھرم سے طرح طرح کے بھاستے ہین - جیسے
سمدر مین بھونر اور ترنگ اُٹھتے ہین سو جل سے الگ کچھ نہین پون کے سنجوگ سے آکار بھاستے ہین

تیسے ہی آتما سے جگت کچھ الگ نہیں سنکلپ کے پھُرنے سے طرح طرح کا جگت بھاستا ہے - ہے بدّیادھر سنکلپ
کے ساتھ ملکر چِت جیسی بھاونا کرتا ہے تیسا ہی رُوپ اپنا دیکھتا ہے سورُوپ سے الگ کچھ نہیں پرنتُ بھاونا سے
اور کا اور دیکھتا ہے جیسے شُدّھ مَن کے پاس کوئی رنگ رکھیے تو تیسا ہی رُوپ بھاستا ہے اور مَن میں کچھ رنگ
نہیں تیسے ہی چِت شکتی میں کچھ ہوا نہیں اور ہوئے کی طرح استھت ہے اِس سے اپنے سورُوپ کی بھاونا کرو
اور جڑ چیتن کو چھوڑ کر شُدّھ چیتن میں استھت ہو رہو - جب ایسے جانکر اپنے سورُوپ میں استھت ہوگے
تب تمکو اُتّھان میں بھی اپنا سورُوپ بھاسیگا - جیسے استھر سمُدر میں ترنگ پھُرتے ہیں سو کارن رُوپ
جل بنا تو نہیں ہوتے تیسے ہی برہم کارن رُوپ بنا جگت نہیں - پرنتُ برہم سَتّا اکرتا رُوپ ادوَیت اور
اَچِت ہے اِسی سے کہا ہے کہ اکرتا ہے اور جگت اکارن رُوپ ہے - جو جگت اکارن رُوپ ہے تو نہ اُپجتا ہے اور نہ ناش
ہوتا ہے مرُاستھل کے جل کی طرح ہے اِسی سے کہا ہے کہ جگت کچھ سَت نہیں کیول اَج اَچِت اور شانت رُوپ
آتم تتو ہی اکھنڈِت استھت ہے اور شُدّھ آکاش کی طرح اَدویت چنماتر ہے - جسکے ہردے میں چنماتر کی بھاونا نہیں
اُس مُورکھ سے ہمارا کیا ہے - ہے سادھو پرمارتھ سے کچھ نہیں بنا - پر جہاں جہاں مَن ہیں تہاں تہاں انیک
جگت ہیں اور تنکے اور پہاڑ آدِک سب میں جگت ہے جو بچار کر دیکھیے تو وہی رُوپ ہے اور کچھ نہیں - جیسے سُبرن
کے جاننے سے بھوکھن بھی سُبرن بھاستے ہیں تیسے ہی کیول سَتّا سمان پد ایک اَدوَیت ہے اِس سے الگ کچھ نہیں
اور بھِنّ بھِنّ سنگیا (علیحدہ علیحدہ نام) بھی وہی ہے -

سرگ ایکسو چھتیس ۱۳۶ - جتھا بھُوتارتھ بھاو رُوپ جوگ اُپدیش برنن

کاگ بھُسنڈ بولے کہ ہے بدّیادھر جب آتم پد پراپت ہوتا ہے تب ایسی اوستھا ہوتی ہے کہ جو ننگے بدن بیٹھا ہو
اور اُسپر بہت سے ہتھیار برستے ہوں تو بھی وہ اُس سے دُکھی نہیں ہوتا اور جو سُندر اَپسرا گلے سے لگ جاویں
تو سُکھی بھی نہیں ہوتا ارتھات دونوں میں برابر رہتا ہے - ہے بدّیادھر تب تک آتم پد کا ابھیاس کرو جب تک
سنسار سے سُکھوپت کی طرح ہو - ابھیاس ہی سے آتم پد کو پراپت ہوتا ہے - جب آتم پد پراپت ہوتا ہے تب
اُس پنچ تتو والے شریر کو جوَر (تاپ) اسپرش نہیں کرتے اور جو شریر میں پراپت بھی ہوں تو بھی بھیتر پرویش
نہیں کرتے وہ کیول شانت پد میں استھت رہتا ہے جیسے جل میں کمل کو اسپرش نہیں ہوتا - ہے دیوپُتر
جب تک دیہہ آدِک میں ابھیاس ہے تب تک آتما کے پرماد سے سُکھ دُکھ اسپرش کرتے ہیں اور جب آتما کا ساکشات کار
ہوتا ہے تب سب جگت بھی آتم رُوپ ہو جاتا ہے - ہے بدّیادھر جیسے کوئی زہر پی لیتا ہے تو اُسکو جلن اور
کھانسی ہوتی ہے یہ اوستھا بکھ کی ہے - تو بکھ سے اور کچھ نہیں پرنتُ نام سنگیا ہوئی ہے - بکھ نہ جنمتا ہے نہ
مرتا ہے اور جلن اور کھانسی اُسمیں درشٹ آتی ہے تیسے ہی آتما نہ جنمتا ہے نہ مرتا ہے اور گنُوں کے ساتھ ملکر اوستھا کو

پراپت ہوا ورشٹ آتا ہے۔ آتما جنم مرن سے رہت ہے پرنت گنون کے سنکلپ کے ساتھ ملنے سے جنمتا اور مرتا بھی ہے اور انتہ کرن دیہہ اندری آدک الگ الگ بھاستے ہین۔ ہے سادھو یہ جگت بھرم سے بھاستا ہے جو گیانی پرش ہین وہ اس جگت کو گوپد کی طرح اپنے پرشارتھ سے لانگھ جاتے ہین اور جو اگیانی پرش ہین انکو تھوڑا بھی سمدر کے برابر ہو جاتا ہے اس سے آتم پد پانیکا جتن کرو جسکے جاننے سے سنسار سمدر گچھہ ہو جاوے وہ آتم تتو سب سے ملا اور سب سے الگ ہے اسکے جاننے سے انتہ کرن شیتل ہو جاتا ہے اور سب تاپ نشٹ ہو جاتے ہین۔ ہے سادھو پھر اسکا تیاگ کرنا اُبدیا ہے اور بڑی مورکھتا ہے۔ ہے سادھو یے سب پدارتھ برہم سوروپ ہی ہین اور جو برہم سوروپ ہوئے تو من اہنکار کلنک آدک بھی وہی ہے کسی سے کسی کو کچھ دکھ سکھ نہین۔ ہے بدیادھر جب آتم پد کو جانوگے تب انتہ کرن بھی برہم سوروپ بھاسین گے۔ جو سنکلپ سے الگ الگ جانتے ہو وہ سنکلپ کے ہوتے ہوئے بھی برہم سوروپ بھاسین گے اس سے نہ سنکلپ ہوکر استھت ہو کہ نہ مین ہون نہ یہ جگت ہے اور نہ یہ ہے۔ ان شبدون اور ارتھون سے رہت ہوکر استھت ہو رہو کہ سب سندیہہ مٹ جاوین۔

ہے بدیادھر جب تو اسطرح نراہنکار اور نہ سنکلپ ہوگا تب اُتھان کال مین بھی بدھ بودھ لچھمی اسمرت کیرت جپش آدک جو شبھ اشبھ اوستھا ہین سب آتم سوروپ بھاسین گی اور سرب آتم بدھ رہیگی۔ انکے پراپت ہونے پر بھی کیول پرمارتھ ستا سے الگ نہ بھاسیگا۔ جیسے اندھکار مین سرپ کے پانون (پیر) کا کھوج نہین بھاستا کیونکہ ہے نہین تیسے ہی تمکو سب اوستھا نہ بھاسین گی سب آتما ہی بھاسیگا اور جتنے کچھ بھاو روپ پدارتھ ہین سو کچھ نہ رہین گے۔ ہے بدیادھر جب پرش نے بچار کر آتم پد پانیکا جتن کیا ہے وہ پاویگا اور جسنے کہا کہ مین مکت ہو رہونگا اور ایشور مجھپر دیا کرینگے وہ پرش کبھی مکت نہوگا۔ پرش کے پرشارتھ بنا کبھی مکت نہوگی۔ آتم سوروپ مین نہ کوئی دکھ ہے اور نہ کسی گن سے ملا ہوا سکھ ہے وہ کیول شانت روپ ہے۔ کسی سے کسی کو کچھ سکھ دکھ نہین۔ نہ سکھ ہے نہ دکھ ہے نہ کوئی کرتا ہے نہ کوئی بھوگتا ہے کیول برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہے اور کچھ نہین ہے۔

سرگ ایکسو سینتیس ۱۳۷ - اندر اتہاس ترمہرین جگت برنن

کاگ بھشنڈ بولے کہ ہے بدیادھر جیسے کوئی کلپنا کرے کہ آکاش مین اور آکاش استھت ہے سو متھیا پرتیت ہے تیسے ہی آتما مین جو اہنکار پھرتا ہے سو متھیا ہے جیسے آکاش مین اور آکاش متھیا ہے۔ پرمارتھ تتو ایسا سوکشم ہے کہ اسمین آکاش بھی استھول ہے اور ایسا استھول ہے کہ جسمین سمیر آدک پربت بھی باریک ذرّہ کے برابر ہین اور راگ دویش سے رہت جیسے کیول شانت روپ ہے گن اور تتو کے چھوبھ سے رہت ہے۔ ہے دیو پتر اپنا انبھو روپی چندرما امرت کا برسنے والا ہے۔ ہے بدیادھر جتنے درشیہ پدارتھ بھاستے ہین سو ہوئے کچھ نہین ہے بدیادھر آتم روپ امرت کی بھاونا کر کہ تو جنم مرن کے بندھن سے مکت ہو۔ جیسے آکاش مین دوسرے

آکاش کی کلپنا ہتھیا ہی تیسے ہی نرآکار چدآتما مین اہنگ ہتھیا ہی اور جیسے آکاش اپنے آپ مین استھت ہے
تیسے ہی آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی اور اہنگ تُونگ آدک سے رہت ہی - جب اُسمین اہنگ کا
اُٹھان ہوتا ہی تب جگت پھیل جاتا ہی - جیسے بایُو پھُرنے سے رہت آکاش روپ ہو جاتی ہی تیسے ہی سنمبت
اُٹھان اہنگ سے رہت ہونے پر آتم روپ ہو جاتی ہی اور جگت بھرم مٹ جاتا ہی - پھُرنے سے یہ جگت پھر پایا ہے
واستو مین کچھ نہین - گیان وان کو آتما ہی بھاستا ہی اور دیش کال بدھ لجا پچھمی استمرت کیرت سب آکاش
روپ ہین برہم روپی چندرما کے پرکاش سے پرکاشتے ہین - جیسے بادل کے سنجوگ سے آکاش دھوین کی طرح
بھاستا ہی تیسے ہی پرماد سے سنمبت درشیہ بھاو کو پراپت ہوتی ہی پرنتُ اور کچھ نہین ہوتی - جیسے ترنگ
کے اُٹھنے سے جل اور کچھ نہین ہونا اور جیسے کاٹھ چھید سے سے اور کچھ نہین ہوتا تیسے ہی درشٹا سے درشیہ
اور کچھ نہین ہوتا جیسے کیلے کے تھمبھ مین پتّون کے سوا اور کچھ نہین نکلتا اور پتّا شونیّ روپ ہی تیسے ہی
گُرور رُدپ (بدصورت) جگت بھاستا ہی پرنتُ آتما سے الگ نہین شونیّ روپ ہی - شیش بھجا نیتر چرن آدِ
طرح طرح کے الگ الگ بھاستے ہین پرنتُ سب شونیّ روپ کیلے کے پتّون کی طرح بھاستے ہین اور
سب اسار روپ ہین - ہے بدیادھر چت مین راگ روپی میل ہی جب بیراگ روپی جھاڑو سے جھاڑیے
تب چت نرمل ہو - جیسے دیوار پر تصویر لکھی ہوتی ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی اور دیوتا منکھ ناگ دیتّ
آدک سب جگت سنکلپ روپی چتیرے نے چتر لکھے ہین سو روپ کے بچار سے مٹ جاتے ہین - جب اسنیہ م
روپ سنکلپ پھُرتا ہی تب بھاو ابھاو روپ جگت پھیل جاتا ہی جیسے تیل کا بوند پانی مین پھیل جاتا ہی - اور
جیسے بانس سے آگ نکلکر بانس کو جلاتی ہی تیسے ہی اسنیہ اس سے اُپج کر اسی کو کھاتا ہی - آتما مین جو دیش کال
پدارتھ بھاستے ہین یہی اَبدیا ہی پرشارتھ سے اسکا ناش کرو - دو حصّہ سادھو کے سنگ اور کتھا سُننے مین گذارو
اور تیسرے حصّہ مین شاستر کا بچار کرو اور چوتھے حصّہ مین آتم گیان کا آپ ہی ابھیاس کرو - اس اُپاے سے
اَبدیا آپ ہی نشٹ ہو جاوےگی اور اشبد اور اُروپ پد پراپت ہوگا - بدیادھر نے پوچھا کہ ہے منیشور - بھاگ مین
جو اُپاے سے اشبد پد پراپت ہوتا ہی سو سب کال کیا ہی - نام ارتھ کے نہ رہنے سے باقی کیا رہتا ہے -
کاگ بھُشنڈ بولے کہ ہے بدیادھر سنسار سمُدر سے پار ہونے کو گیان وانون کا سنگ کرنا اور جو پُرش اچھے ارتھات
بیر بھاو سے رہت ہین اُنکی اچھی طرح سیوا کرنا - اس سے اَبدیا کا آدھا حصّہ ناش ہو جاتا ہی - تیسرا بھاگ من
کرکے اور چوتھا بھاگ ابھیاس کرکے ناش ہو جاتا ہی - جو یہ اُپاے نہ کرسکو تو یہ جگت کرو کہ جسمین چت ابھلاکھا
کرکے لگا ہو اُسکو تیاگ کرو - ایک بھاگ اَبدیا اس طرح سے ناش ہو جاویگی - تین بھاگ شاستر کے بچار اور اپنے
جتن سے آہستہ آہستہ مٹ جاویگی - جو سادھو سنگ اور ست شاستر کا بچار اور اپنا جتن ہووے تو ایک ہی بار
اَبدیا ناش ہو جاویگی - یے سم کال کہے - ایک ایک کے سیون کرنے سے ایک ایک بھاگ نبرت ہو جاتا ہے
پیچھے جو باقی رہتا ہی اُسمین نام ارتھ سب اَست روپ ہین اور وہ اجر امر اننت ایک روپ ہین سنکلپ کے

آپجنے سے پدارتھ بھاسنے ہین اور سنکلپ کے مٹ جانے سے مٹ جاتے ہین - ہے بُدّیادھر یہ جگت سنکلپ سے رچا ہی - جیسے آکاش مین سورج نرادھار استھت ہوتا ہی تیسے ہی دیش کال کے سمبندھ سے رہت یہ من ماتر استھت ہی - تینون لوک من کے پھُرنے سے پھُر آتے ہین اور من کے مٹ جانے سے مٹ جاتے ہین جیسے سپنے کے پدارتھ جاگنے پر مٹ جاتے ہین - ہے بُدّیادھر برہم رُوپی بن مین ایک کلپ برچھ ہی جسکی بہت سی شاخین ہین اُسکی ایک شاخ سے جگت رُوپی پُرین کا پھل ہی جسمین دیوتا دیت منکھ پشو آدک چھُہر ہین باسنا رُوپی رس سے پُورن مچا پہاڑ ہی - پنچ تتو مُکھ دوارا اُسکا نکلنے کا کھُلا مارگ آدک سُندر رچنا بنی ہین - اُسمین تینون لوک کا ایشور ایک اندر ہوا اور گرو کے اُپدیش سے اُسکا آبرن نشٹ ہوگیا - پھر اندر اور دیتّون کا جُدّھ ہونے لگا اور اندر اپنی سینا کو پیچھا پر اُسکی ہار ہوگئی اِسلیے وہ بھاگا اور دسو دِشاؤن مین بھرمتا رہا پر جہان جاوے وہان دیت لوگ اُسکے پیچھے چلے آدین جیسے پاپی پرلوک مین شوبھا نہین پاتا تیسے ہی اندر نے جب شانت نہ پائی تب انت باہک رُوپ کرکے سورج کی ترسرین (ذرّہ) مین پرویش کر گیا جیسے کمل مین بھونرا پرویش کرتا ہی تیسے ہی اُسنے پرویش کیا - وہان اُسکو جُدّھ کا برتانت بھُول گیا تو ایک مندر مین آپکو بیٹھا ہوا دیکھا جیسے نیند سے سپنے کی سرشٹ بھاس آتی ہی تیسے ہی اُسکو وہان رتن اور منیون سنہت سمپت نگر دیکھ پڑا - وہ اُسمین گیا تو پرتھوی پہاڑ ندی چندرما سورج تینون لوک اُسکو بھاسنے لگے اور اُس جگت کا اندر آپکو دیکھا کہ دبیہ بھوگ اور ایشورج سے پرپُورن مین اندر ہوکر رہتا ہون - وہ اندر کچھ دنون کے بعد شریر کو تیاگ کر نربان ہوگیا جیسے تیل سے رہت دیپک نربان ہو جاتا ہے - تب کُنڈ نام اُسکا پُتر اندر ہوا اور راج کرنے لگا پھر کُنڈ کے ایک پُتر ہوا تب کُنڈ بھی اپنے اندر شریر کو تیاگ کر پرم پد کو پراپت ہوا اور اُسکا پُتر راج کرنے لگا - پھر اُسکے بھی ایک پُتر ہوا - اسی طرح ہزار پُتر پیدا ہوکر راج کرتے رہے اُنھین کے کُل مین یہ ہمارا اندر راج کرتا ہے اِس سے یہ جگت سنکلپ ماتر ہے اور اُس ترسرین (ذرّہ) مین یہ سرشٹ ہے - اِسلیے اس جگت کو سنکلپ ماتر جانکر اِسکا آسرا چھوڑ دو -

سرگ ایکسو اٹھتیس[۱۳۸] سنکلپ اسنکلپ ایکتا پرتپادن برنن

کاگ بھُشنڈ بولے کہ ہے بُدّیادھر پھر اُسکے کُل مین ایک بڑا شرمان اندر ہوا جو تینون لوک کا راج کرتا رہا اور پھر نربان ہوا - اُسکے ایک پُتر تھا جسکو برہسپت جی کے بچن سے گیان پیدا ہوا تب وہ بدرت بیدھ ہوکر استھت ہوا جتھا پراپت مین اندر ہوکر راج کرنے لگا اور دیتّون کو جیتا - ایک سمے وہ کسی کام کے لیے کمل کی نال مین گھُس گیا تو وہان اُسکو طرح طرح کا جگت بھاسنے لگا اور اپنا اندر ہونا یاد آیا اِس سے اُسکو اچھا ہوئی کہ مین برہم تتو کو پراپت ہو جاؤن اور درشیہ پدارتھ (دُنیا کی چیزون) کی طرح اُسکو پرتیکش دیکھون - اِسلیے وہ ایکانت مین بیٹھکر سمادھ مین استھت ہوا تو اُسکو بھیتر باہر سب برہم کا ساکشات کار ہوا اور اُس پرتبھا

اُدے ہونے سے یہ نشچے ہوا کہ سب برہم ہی ہے اور سب طرف پوجنے جوگ ہے سب اُسیکو پوجتے بھی ہین اور سرب ہی ہین سرب شبد رُوپ او لوک مَن سے بھی رہت کیول شُدھ آتم پد ہے اور سرب اور اُسی کے پران پد ہین۔ سب شیش اور مُکھ اُسی کے ہین۔ سب اُور اُسی کے کان ہین۔ سب اور اسی کے نیتر ہین اور سب مین آتم تتو سے وہی استھت ہو رہا ہے۔ سب اندریوں اور بشیوں کو وہی پرکاشتا ہے اور سب اندریوں سے رہت ہے اور اشکت ہو کر بھی سبکو دھارن کیے ہوئے ہے۔ وہ نرگن ہے اور اندریوں کے ساتھ ملکر گنوں کا بھوکتا ہے اور سب بھوتوں کے بھیتر باہر بیاپ رہا ہے۔ بہت باریک ہے اس سے جانا نہین جاتا اور اندریوں کا بشے نہین۔ اگیانی کو اگیان سے دور ہے اور آتم کے دوار اگیانی کو گیان سے نزدیک ہے اور اننت سرب بیاپی کیول شانت رُوپ ہے جسمین کوئی دوسرا نہین۔ گھٹ پٹ دیوار گاے آوا برا انرا سب مین وہی تتو بھاستا ہے اور پربت پرتھوی چند سُورج دیش کال بستُ سب برہم ہی ہے برہم سے الگ نہین۔ ہے بدّیادھر اس پرکار اندر کو گیان ہوا اور جیون مُکت ہوا تب وہ سب کرم کرکے پرنتُ انتہ کرن سے کسی کرم کے بندھن مین نہ پڑے جب کچھ دن گذرے تب اندر اُس تریان پد مین پراپت ہوا جسمین آکاش بھی استھول ہے۔ پھر اُس اندر کا ایک بڑا شور بیر پُتر سب دیتوں کو جیت کر دیوتا اور تینون لوک کا راج کرنے لگا اور اُسکو بھی گیان پیدا ہوا۔ سب شاستر اور گرو کے بچنوں سے کچھ دنون مین وہ بھی نروان ہوا تب اُسکا جو پُتر تھا وہ راج کرنے لگا۔ اسیطرح کئی اندر ہوئے اور راج کرتے رہے اور طرح طرح کے بیوہاروں کو دیکھتے رہے۔ پھر اُسکے کل مین کوئی پُتر تھا اُسکو یہ ہاری سرشٹ بھاس آئی تو وہ بھی برہم دھیانی ہوا اور تینون لوک کا راج کرنے لگا اور اب تک جگت کا اندر وہی ہے۔ ہے بدّیادھر اس پرکار جو جگت کی اُتپت ہے سو سنکلپ ماتر ہے اور سب مین نے تجھسے کہی ہین پہلے اُسکو ترسرینُ (ذرہ) مین سرشٹ بھاسی پھر اُس سرشٹ کے ایک کمل کی نال مین بھاسی اور پھر اُسمین کئی برتانت جو سنکلپ ماتر تھے اُسنے دیکھے اور اُس اَنُ (یعنی ذرّہ) مین بہت سی اوستھا دیکھین۔ ہے بدّیادھر پرواستو مین وہ کچھ ہوئی نہین۔ جیسے آکاش مین نیلاپن بھاستا ہے اور ہے نہین تیسے ہی یہ جگت ہے آتما مین جگت کا بالکل ابھاو ہے یہ جگت اہنگ بھاو سے اُپجا ہے۔ جب اہنگ بھاو پھرتا ہے تب آگے سرشٹ بنتی ہے اور جب اہنگ کا ابھاو ہوتا ہے تب جگت کوئی نہین۔ اس جگت کا بیج اہنگ ہے۔ اس سے تو یہ بھاونا کر کہ نہ مین ہون نہ یہ جگت ہے۔ جب ایسی بھاونا کریگا تب آتما ہی باقی رہیگا جو پرتیکھ گیان رُوپ اپنا آپ ہے۔ ہے بدّیادھر اس میرے اُپدیش کو تو انگی کار کر۔

سرگ ایکسو انتالیس ۱۳۹ - بھشنڈ بدّیادھر اتہاس سماپت برنن

بھشنڈ بولے کہ ہے بدّیادھر جب اہنگ کا اُتھان ہوتا ہے تب آگے سرشٹ بنکر بھاستا ہے اور جب اہنگ کا ابھاو ہوتا ہے تب جگت کچھ نہین بھاستا کیول شُدھ آتما ہی بھاستا ہے۔ ہے بدّیادھر اندر نے کہا کہ مین ہون

اُسکو سُورج کی کِرنون کے ذرّہ مین ایسا اَہنگ ہوا تو اُسمین طرح طرح کے بستار دیکھے اور دُکھ پایا ۔ جو اُس
آہنگ نہوتا تو دُکھ نہ پاتا ۔ دُکھ رُوپی برچھ کا اَہنگ رُوپی بیج ہے اور آتم بچار سے اُسکا ناش ہوتا ہے ۔ جب
اَہنگ کا ناش ہوتا ہے تب آتم پد کا ساکشات کار ہوتا ہے اور آتم پد کے ساکشات کار ہونے سے ناش وان اہنکار
ناش ہوجاتا ہے ۔ ہے بِدّیادھر آتم رُوپی ایک پربت ہے جسپر آکاش رُوپی بن ہے اور اُسمین سنسار رُوپی برچھ
اُسمین باسنا رُوپی رس ہے اگیان رُوپی زمین سے پیدا ہوا ہے ۔ ندی اور سمُدر اُسکی ناڑی ہین چندرما اور تارے
پھول ہین ۔ باسنا رُوپی جل سے بڑھتا ہے اور اہنکار رُوپی برچھ کا بیج ہے سُکھ دُکھ رُوپی اُسکے پھل ہین آکاش اُسکی
شاخین ہین پاتال اُسکی جڑ ہے ۔ تُم اِس برچھ کو گیان رُوپی اگن سے جلاؤ اور اَہنگ رُوپی برچھ کے بیج کا ناش
کرو ۔ ہے بِدّیادھر ایک کھائین ہے جسکے جنم مرن رُوپی دو کنارے ہین اناتم رُوپی اُسمین جل ہے باسنا رُوپی ترنگ
ہین اور جگت رُوپی بُدبُدے ہوتے بھی ہین اور مِٹ بھی جاتے ہین شریر رُوپی پھینا ہے اور اہنکار رُوپی
بایُو ہے ۔ جب بایُو ہوتی ہے تب ترنگ اور بُدبُدے سب ہوتے ہین اور جب بایُو نہین ہوتی تب کیوَل
نرمل ہی بھاستا ہے ۔ ہے بِدّیادھر جو بایُو ہوئی تو بھی جل کے سوائے اور کچھ نہین ہے اور جو بایُو نہوئی تو بھی جل
کے سوائے اور کچھ نہین جل ہی ہے تیسے ہی اگیان کے ہونے اور نہونے مین بھی آتم پد جیُون کا تیُون ہے پرنتُ
سمیک درشن سے آتم پد بھاستا ہے اور اگیان سے جگت بھاستا ہے ۔ اہنگ کا ہونا ہی اگیان ہے جب
اَہنگ ہوتا ہے تب مَمَ بھی ہوتا ہے سُو اَہنگ اور مَمَ نام سنسار کا ہے جب اَہنگ مَمَ مِٹتا ہے تب جگت کا ابھاو
ہوجاتا ہے ۔ اہنگ کے ہونے سے جگت بھاستا ہے اور جگت مین اہنگ ہوتا ہے اس سے سمبُدّھین کو نیاک
نربان پد مین پراپت ہو ۔ اتنا کہکر بھُسنڈ جی نے مجھسے کہا کہ ہے بششٹھ جی اِس پرکار جب مین نے بِدّیادھر کو
اُپدیش کیا تو وہ سمادھ مین استھت ہوا اور پرم نربان پد کو پراپت ہوا ۔ جیسے دیپک نربان ہوجاتا ہے
تیسے ہی اُسکا چت چھوبھ سے رہت ہوکر شانت کو پراپت ہوا ۔ ہے براہمن اُسکا ہردے شُدّھ تھا اس کارن
میرے بچن جلد ہی اُسکے ہردے مین پرویش کر گئے ۔ جب وہ سمادھ مین استھت ہوا تو بار بار مین نے اُسکو
جگایا پرنتُ وہ نہ جگا ۔ جیسے کوئی جلتا جلتا شیتل سمُدر مین جا بیٹھے اور اُس سے کوئی کہے کہ تو نکل تو وہ نہین نکلتا
تیسے ہی سنسار تاپ سے جلتا ہوا جب آتم سمُدر مین جا پہنچتا ہے تب وہ اگیان رُوپی سنسار کے پرواہ کو
نہین دیکھتا ۔ ہے بششٹھ جی جسکا انتہ کرن شُدّھ ہوتا ہے اُسکو تھوڑے بچن بھی بہت ہو لگتے ہین ۔ جیسے تیل کی
ایک بوند بھی پانی مین بہت پھیل جاتا ہے تیسے ہی جسکا انتہ کرن شُدّھ ہوتا ہے اُسکو تھوڑا بچن بھی بہت ہوکر
لگتا ہے اور جسکا انتہ کرن میلا ہوتا ہے اُسکو بچن نہین لگتے ۔ جیسے آرسی پر موتی نہین ٹھہرتا تیسے ہی گرو اور شاستر
کے بچن اُسکو نہین لگتے ۔ جب بشیون سے بیراگ اُپجے تب جانیے کہ ہردے شُدّھ ہوا ۔ ہے بششٹھ جی ۔ جب
مین نے اِس طرح بِدّیادھر کو اُپدیش کیا تب وہ جلد ہی آتم پد کو پراپت ہوا کیونکہ اُسکا چت نرمل تھا ۔
ہے مُنیشور جو تُمنے مجھسے پوچھا تھا سُو مین نے کہا کہ اُس بِدّیادھر کو مین نے گیان سے رہت بہت دنون تک

چیتا دیکھا - اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ایسے کہکر کاگ بھشنڈ چپ ہو رہے اور مین نمسکار کرکے آکاش مارگ سے اپنے گھر آیا - ہے رام جی - میرے اور کاگ بھشنڈ جی کے اس سمباد کو گیارہ چوکڑی بیتی ہین -

ہے رام جی یہ کچھ نیم نہین ہی کہ تھوڑے دنون مین گیان اپجے یا بہت دنون مین - یہ ہردے کی شدھتا کی بات ہی جسکا ہردے شدھ ہوتا ہی اسکو گرو اور شاسترون کا بچن جلد ہی لگ جاتا ہی جیسے جل نیچے کو آپ سے آپ جاتا ہی

ہے رام جی اتنا اپدیش جو مین نے تمکو کرم سے کیا ہی اسکا پریوجن یہی ہی کہ اہنکار کو تیاگ کرو کیونکہ مین اور تو کوئی جگت ہی تب پیچھے نربکلپ کیول آتم پد رہیگا جو سب کا اپنا آپ ہی اور تمکو اسکا ساکشات کار ہوگا - جیسے میلے درپن مین مکھ نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی آتم روپی درپن اہنکار روپی میل سے میلا ہو رہا ہی - جب اہنکار کو تیاگ کروگے تب آتم پد پراپت ہوگا اور جگت بھی اپنا آپ بھاسیگا - آتما سے الگ کچھ نہین کیونکہ کیول آتم تتو ہی ہے اور جو کچھ بھاستا ہی اسکو مرگ ترشنا کے جل کی طرح اور بانجھ کے پتر کی طرح جانو - یہ جگت آتما کے پرماد سے بھاستا ہی - جیسے آکاش مین نیلاپن بھاستا ہی پر ہی نہین تیسے ہی جگت پرتچھ بھاستا ہی اور ہی نہین - جیسے رسی مین سانپ متھیا ہی تیسے ہی آتما مین جگت متھیا ہی - جب آتما کا گیان ہوگا تب جگت کا بالکل ابھاو ہوگا اور کیول آتم تتو ماتر اپنا آپ بھاسیگا - آتما کے سواے اور کچھ نہ بھاسیگا -

سرگ ایکسو چالیس (۱۴۰) - اہنکار استت جوگ اپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تم اہنگ بھاونا سے رہت ہو رہو - سنسار روپی برچھ کا بیج اہنگ ہی ہی باسنا سے شبھ اشبھ روپ کرم کا سکھ دکھ پھل ہی اور باسنا ہی سے پھولتا پھلتا ہی اس سے اہنگ بھاو کو نبرت کرو - جب اہنگ پھرتا ہی تب آگے جگت بھاستا ہی - جب تم اہنگتا سے رہت ہوگے تب جگت بھرم مٹ جایگا اہنگتا آتم بودھ سے نشٹ ہوتی ہی - آتم بودھ روپی پون سے اڑایا ہوا اہنکار روپی پھوس نہ جانوگے کہ کہان گیا اور سبرن پتھر برابر تمکو ہو جایگا - شریر روپی پتے پر اہنگتا روپی ان (ذرہ) استھت ہی جب بودھ روپی پون چلیگا تب نہ جانوگے کہ کہان گیا - شریر روپی پتے پر اہنگتا روپی برت کا ٹکڑا رکھا ہی بودھ روپی سورج کے ادے ہونے سے نہ جانوگے کہ وہ کہان گیا - بودھ کے بنا اہنگتا دور نہین ہوتی چاہی کچھ بین رہی چاہی پہاڑ رہی چاہی گھر مین رہی چاہی استھل مین رہی - چاہی استھول ہو چاہی سوکشم ہو - چاہی نراکار ہو چاہی روپ والا ہو چاہی مر گیا ہو چاہی بھسم ہو گیا ہو - چاہی دور ہو چاہی نزدیک ہو جہان رہیگا وہان ہی اہنگتا اسکے ساتھ ہے -

ہے رام جی سنسار روپی برچھ کا بیج اہنگتا ہی اسی سے سب شاخین پھیلی ہین - سب انرتھون کا کارن اہنگتا ہی جب تک اہنگتا ہی تب تک دکھ نہین مٹتا اور جب اہنگ بھاو مٹ جاے تب پرم سدھ پراپت ہو -

ہے رام جی جو کچھ مین نے اپدیش کیا ہی اسکو اچھی طرح بچار کر اسکا ابھیاس کرو تب سنسار روپی برچھ بیج جل جایگا اور آتم پد پراپت ہوگا - فقط

سرگ ایکسو اکتالیس ۱۴۱ - برات اتما برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سنسار سنکلپ سے پیدا ہوا ہی اور بھرم ماتر ہی - آتم سوروپ مین انیک سرشٹ رہتی ہین کوئی مٹ جاتی ہین کوئی پیدا ہوتی ہین کوئی اُڑ جاتی ہین - کہین اکھٹی ہوتی ہین اور کہین الگ الگ اُڑتی ہین سو سب مجھکو پرتچھ بھاستی ہین - دیکھو وہ اُڑتی جاتی ہین سو سب آکاش روپ ہین اور آکاش ہی سے ملتی ہین - جیسے کیلے کا برچھ دیکھنے ہی کو سُندر ہوتا ہی پر اُسمین سار کچھ نہین نکلتا تیسے ہی جگت دیکھنے ہی کو سُندر ہی پر آکاش روپ ہی - جیسے جل مین پربت کا پرتبمب پڑتا ہی اور ہلتا ہوا بھاستا ہے تیسے ہی یہ جگت ہی - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ کہتے ہین کہ سرشٹ مجھکو پرتچھ اُڑتی ہوئی بھاستی ہین تم بھی دیکھو یہ تو مین نے کچھ نہین سمجھا کہ آپ کیا کہتے ہین - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی انیک سرشٹ اُڑتی ہین سو سنو کہ اس پنچ تتو والے شریر مین پران استھت ہین پران مین چت استھت ہی اور اس چت مین اپنی اپنی سرشٹ ہی - جب یہ پُرش اپنے شریر کو تیاگ کرتا ہی تب لنگ شریر جو باسنا اور پران ہین وہ باؤ مین اُڑتے پھرتے ہین - اُس لنگ شریر مین جو جگت ہی سو سوکشم درشٹ سے مجھکو بھاستا ہی - ہے رام جی - آکاش کی جو باؤ ہی جسکا رنگ روپ کچھ نہین وہی باؤ پرانون سے ملکر مجھکو پرتچھ دکھائی دیتی ہی - اسیکا نام جیو ہی سوروپ سے نہ کوئی آتا ہی نہ جاتا ہی پرنتُ لنگ شریر کے سنجوگ سے آتا جاتا جنمتا مرتا دیکھ پڑتا ہی اور اپنی باسنا کے انسار آتما مین جگت کو دیکھتا ہی بنا کچھ نہین - یہ جگت باسنا ماتر ہی جیسی باسنا ہوتی ہے تیسا ہی جگت ہو بھاستا ہی - ہے رام جی یہ پُرش آتم سوروپ ہی پرنتُ لنگ شریر کے ملنے سے اسکا نام جیو ہوا ہی اور آپکو ناش وان جانتا ہی واستو مین برہم سوروپ ہی - دیش کال بستُ کے پرچھید سے برہم ہی پر اُسکے پرماد سے آپکو کچھ مانتا ہی اسی کا نام لنگ شریر ہی - جیسے گھٹاکاش بھی مہا آکاش ہی پرنتُ گھٹ کے کھپر کے ٹوٹ جانے سے ناش ہوا بھاستا ہی تیسے ہی یہ پُرش بھی آتم سوروپ ہی پر اہنکار کے سنجوگ سے ناش وان ہی - جیسے گھٹ کو ایک دیش سے اُٹھاکر دوسرے دیش مین لیجاکر رکھو تو آکاش تو نہ کہین گیا اور نہ کہین آیا پرنتُ آتا جاتا بھاستا ہی تیسے ہی آتما اکھنڈ روپ ہی پرنتُ پران چت سے چلتا ہوا بھاستا ہے جب اہنکار روپ چت نشٹ ہو تب اکھنڈ روپ ہی - جب تک اہنکار نہین جاتا تب تک جگت بھرم دیکھ پڑتا ہے اور باسنا کر کے بھٹکتا پھرتا ہی - باسنا کی سرشٹ اپنے اپنے چت مین استھت ہی - جب شریر کو تیاگ کرتا ہی تب آکاش مین اُڑتا ہی اور پران باؤ اُڑکر آکاش مین جو شونیہ روپ باؤ ہی اُسمین جا ملتی ہی وہان سب کو اپنی اپنی باسنا کے انسار سرشٹ بھاس آتی ہی اور اپنی اپنی سرشٹ لیکر اسطرح اُڑتے ہین جیسے باؤ گندھ کو لیجاکر اُڑتی ہی - وہی مجھکو سوکشم درشٹ سے اُڑتے ہوئے دیکھ پڑتے ہین - ہے رام جی اس استھول درشٹ سے لنگ شریر نہین دیکھ پڑتا سوکشم درشٹ سے دیکھ پڑتا ہی - جب پُرش کو سوکشم درشٹ سے لنگ شریر دیکھنے کی

شانت ہی اور گیان سے رہت ہی وہ بھی میرے مت مین مورکھ اور پشو ہی - ہے رام جی جب منکھ باسنا کا تیاگ کرتا ہی ارتھات اس اہنکار کو کہ مین ہون تیاگ کرتا ہی تو آگے جگت دکھائی نہین دیتا - کیول نربکلپ برہم بھاستا ہی اور اسکے پران نہین اُڑتے وہان ہی لین ہو جاتے ہین کیونکہ اسکا چت اچت ہو جاتا ہی جب تک اہنکار کا سنجوگ ہی تب تک جگت بھی چت مین استھت ہی - جیسے بیج مین برچھ اور تلون مین تیل استھت ہی تیسے ہی اسکے ہردے مین جگت استھت ہی - جیسے مٹی مین چھوٹے بڑے برتن اور لوہے مین سوئی اور تلوار اور بیج مین برچھ بھاو استھت ہی چیتن ہو یا جڑ ہو تیسے ہی یہ سنکلپ کلنا مین بھید ہی سوروپ سے کچھ نہین ویسے ہی یہ جگت بھی ہی - ہے رام جی یہ جگت سنکلپ ماتر ہی کیونکہ دوسری اوستھا مین ناش ہو جاتا ہی یہ جاگرت جو تمکو بھاستی ہی سو متھیا ہی جب سپنا آتا ہی تب جاگرت نہین رہتی اور جب جاگرت آتی ہی تب سپنا نشٹ ہو جاتا ہی اور جب موت آتی ہی تب سرشٹ بالکل مٹ جاتی ہی اور دیش کال پدارتھ سہت باسنا کے انسار اور سرشٹ بھاستی ہی - ہے رام جی یہ جگت ایسا ہی جیسے سوپن نگر اور سنکلپ پر ہوتے ہین تیسے ہی یہ سب سنکلپ اُڑتے پھرتے ہین کہین سرشٹ پرسپر ملتی ہین اور کہین نہین ملتی پرنت سنکلپ روپ ہین بھرم سے اور کا اور بھاستا ہی - جیسے کوئی پرش بڑا ہوتا ہی اور کوئی چھوٹا ہوتا ہی تو چھوٹے کو بڑا بھاستا ہی اور جیسے ہاتھی کے آگے اور پشو کچھ بھاستے ہین اور چینٹی کے آگے اور بڑے بھاستے ہین تیسے ہی جو گیانوان پرش ہی اسکو بڑے پدارتھ دیش کال سنجگت جگت کچھ بھاستا ہی اور وہ انکو اسّت جانتا ہی اور جو اگیانی ہی اسکو سنکلپ سرشٹ بڑی ہو کر بھاستی ہی - جیسے پہاڑ بڑا ہوتا ہی پرنت جسکی درشٹ سے دور ہی اسکو بہت چھوٹا اور کچھ سا بھاستا ہی اور چینٹی کے نکٹ کچھ مٹی کا ڈھیلا بھی پہاڑ کے برابر ہی تیسے ہی گیانی کی درشٹ سے یہ جگت رہت ہی اس سے بڑا جگت بھی اسکو تچھ روپ بھاستا ہی اور اگیانی کو تچھ روپ بھی بڑا بھاستا ہی - ہے رام جی یہ جگت بھرم سے سدھ ہوا ہی - جیسے بھرم سے سیپی مین روپا اور رسی مین سانپ بھاستا ہی تیسے ہی آتما کے پرماد سے یہ جگت بھاستا ہی پر آتما سے الگ نہین جیسے نیند کے دوش سے جیو اپنے انگ بھول جاتا ہی اور جاگنے پر سب انگ بھاستے ہین تیسے ہی اودیا روپی نیند مین سویا ہوا جب جاگتا ہی تب اسکو سب جگت اپنا آپ دکھائی دیتا ہے جیسے سپنے سے جاگا ہو اپنے کے جگت کو اپنا آپ ہی دیکھتا ہی تیسے ہی یہ جگت اپنا آپ ہی بھاسیگا - ہے رام جی جب منکھ نیند مین ہوتا ہی تب اسکو شبھ اشبھ جگت مین راگ کچھ نہین ہوتا اور جب جاگتا ہی تب اچھے مین راگ اور برے مین دویش ہوتا ہی اسی پرکار جب تک جگت مین ہیوپادے بدھ ہی تب تک جو مہا پنڈت بھی ہو تو بھی مورکھ ہی - ہے رام جی جب جڑ ہو جاوے تب کلیان ہو - جڑ ہونا یہی ہی کہ جگت سے رہت آتما مین استھت ہو - وہ آتما چنماتر ہی - جب تک آتما سے الگ جو کچھ ست یا اسّت جانتا ہی تب تک سوروپ کی پراپت نہین ہوتی اور جب سمبت پھرنے سے رہت ہو تب سوروپ کا ساکشات کار ہو اس سے پھرنے کا تیاگ کرو - یہ استھاور جنگم جگت جو تمکو بھاستا ہی سو سب برہم سوروپ ہی جب تم ایسا نشچے کروگے تب سب جگت کا ابھاو ہو جاویگا اور آتم پد ہی باقی رہیگا -

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ جیو جو آپ نے کہا سو جیو کا سوروپ کیا ہی اور وہ آکار کو کیسے گرہن کرتا ہی
اور اُسکا ادھشٹھان پرماتما کیسے ہی اور اُسکے رہنے کا استھان کون ہی سو کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جو
شُدھ پرماتم تتو نربکلپ چنماتر پد ہی اُسمین چیتن سے بکھ ہوتا ہوا کہ مین ہون ایسے جو چیت کلا گیان روپ پھری
اور اُسکو چیت کا سمبندھ ہوا ہی اُسیکا نام جیو ہی - وہ جیو نہ سوکشم ہی نہ استھول ہی نہ شُون ہی نہ اشُون ہے
نہ تھوڑا ہی نہ بہت ہی کیول شُدھ آتم تتو ماتر ہی - وہ نہ اَنُ ہی نہ استھول ہی اننت چیتن آکاش روپ ہے
اُسیکو جیو کہتے ہین استھول سے استھول وہی ہی اور سوکشم سے سوکشم وہی ہی - انبھو چیتن سرب گت روپ جیو
اُسمین واستو شبد کوئی نہین اور جو کوئی شبد ہی سو پرتجوگی سے ملکر ہوا ہی - جیو ادویت ہی اُسکا پرتجوگی کیسے ہو
یہ جیو کا سوروپ ہی - چیت کے سنجوگ سے جیو ہوا ہی اور اُسکا ادھشٹھان چیتن آکاش نربکلپ چیت سے رہت
شُدھ چیتن پرماتم تتو ہی اُسمین جو سمبت پھری ہی اُسیکا نام جیو ہی وہ سوکشم سے سوکشم اور استھول سے استھول
اور سب کا بیج ہی اسیکا نام براٹ کہتے ہین اور اُسکا نام منو می ہی آد پرماتم تتو سے پھرا ہی اور اور وستھا کو پراپت
نہین ہوا اور تھات پرچھنتا کو نہین پراپت ہوا آپکو سرباتما جانتا ہی اسکا نام براٹ ہی اسکا پرتھم شریر منو ماتر اور شُدھ
پرکاش روپ راگ دویش روپی مل سے رہت اننت آتما ہی اور سرب من اور کرمون اور جیون کا بیج ہے
سب مین بیاپ رہا ہی اور سب جیوون کا ادھشٹھاتا ہی اُسی کے سنکلپ سے یہ جیو رچے ہین او پنچ گیان اندریون
اور اہنکار اور من او سنکلپ ان آٹھون کے آکار دھارن کیے ہین اور آپ ہی گرہن کیے ہین - پرمارتھ روپ کو
تیاگ کر پھرنے سے جو آکار پیدا ہوئے ہین اُنکو گرہن کرنا اسیکا نام پرتیشٹھا ہی - پھر ان اندریون کے چھید رچے
اور استھول روپ رچ کر اُنمین آتم پرتیت کیا - جیسے جیو سوتے وقت اس جاگرت شریر کو تیاگ کر سپنے کا شریر
دھارن کرتا ہی تیسے ہی شُدھ چنماتر نربکار ادویت سوروپ کو تیاگ کر اُسنے باسنا سہت شریر کو دھارن کیا ہی
پر و استو سوروپ کا کچھ تیاگ نہین کیا او سوروپ سے نہین گرا - شُدھ نربکلپ بھاو کو تیاگ کر براٹ بھاو ہوا ہے
اسیطرح آگے اُس پُرش نے گیان سے چارو بید رچے اور نیت کو نشچے کیا - نیت اسکو کہتے ہین کہ یہ پدارتھ
ایسا ہو اور اتنے دنون تک رہی - نداِن یہ رچنا رچی اور جو جو سنکلپ کرتا گیا سو سو دیش کال پدارتھ
دشا برہمانڈ سب آگے ہوئے - ایشور براٹ آتما پرمیشور آدک جیو کے نام ہین پر جیو کا باسنا روپ سوروپ
کچھ بھی نہین - باسنا کے شریر گرہن کرنے سے باسنا روپ کہا ہی پر واستو روپ شُدھ نربکار اور ادویت ہے
اور کبھی سوروپ سے الگ دوسری اوستھا کو نہین پراپت ہوا - شدھ گیان روپ ادویت اور پرم شُدھ ہے
اُسکو اپنے چیتن سوبھاو سے چیت کا سنجوگ ہوا ہی اس سے کہا ہی کہ اسکا شریر باسنا روپ ہی اُسی آد
جیو سے برہما بشن رودر آدک دیوتا دیت آکاش مدھ پاتال اور تینون لوک پیدا ہوئے ہین - جیسے دیپک سے
دیپک ہوتا ہی اور جل سے جل ہوتا ہی تیسے ہی سب براٹ سوروپ ہی - مہا آکاش اُس براٹ کا پیٹ ہے
سمدر لہو ہی - ندیان نسین (رگین) ہین - دِشا انگ ہین - اُسکے پیٹ مین کئی برہمانڈ سمیر پربت سہت

استھت رہتے ہین - پَون اُسکا سِر ہی اور اُنچاس پَون پران بایُو ہین - پرتھوی مانس ہی - سُمیر آدک پربت ہاتھ ہین تارے رُوئین ہین ہزار سر ہزار آنکھین ہین اور اننت اور اناد ہی - چندرما اُسکا کپھ (کف) ہی جس سے امرت ٹپکتا ہی اور بھوت اُپجتے ہین اور سُورج اُسکا پِت (صفرا) ہی جو سبکو پیدا کرتا ہی اور سب من اور سب پَون اور سب شریرون کا آدِ بیج براٹ ہی - ہے رام جی اس چِت کے سمبندھ سے کچھ ہوا ہی پر واستو مین پرم سُورُوپ ہی - جیسے مہا آکاش گھٹ کے سنجوگ سے گھٹاکاش ہوتا ہی تیسے ہی براٹ پرماتما نے پھُرنے سے یہ سرشٹ رچی ہی اور اسمین اہنگ پرتیت کیا ہی اس سے کچھ ہوا ہی سو اُسکو متھیا بھرم ہوا ہی - جیسے سپنے مین کوئی اپنا مرنا دیکھتا ہی تیسے ہی آپکو درشیہ دیکھتا ہی - لگھتا بھی آتما کی اپیکشا سے ہی درشیہ مین براٹ ہے اور آتما مین اسکا ابھو ہی - ہے رام جی اسی پرکار اُسنے اُپج کر سرشٹ رچی ہی - جیسے ایک براٹ پُرش نے ادنشچے کیا ہی تیسے ہی اب تک ہی یہ آپ ہی اُپجا ہی اور آپ ہی لِہو جاتا ہی - ہے رام جی جس پرکار براٹ کی آتما سے اُتپت ہوئی ہی تیسے ہی سب جیوون کی ہی - یہ سب براٹ رُوپ ہی پرنتُ جو سورُوپ سے اُپج کر درشیہ رُوپ ہوئے ہین اور جنکو اپنا واستو رُوپ بھُول گیا ہی سو جیو تُچھ رُوپ ہوئے ہین اور جو سورُوپ سے پھُر کر سورُوپ سے نہ گِرے ہی اور جنکو آگے اپنا ہی سنکلپ رُوپ جگت دیکھ پڑا نہوا اُسکا نام براٹ آتما ہے -

ہے رام جی جیو چیتن اور نِراکار رُوپ ہی اسکو شریر کا سنجوگ کلنا سے ہوا ہی - جب آپکو جگت سہت دیکھتا ہی تب مہا آپدا کو پراپت ہوتا ہی اور جب دویت سے رہت نربکلپ ہوکر دیکھتا ہی تب شُدھ چیتن آتم پد کو پراپت ہوتا ہی - ہے رام جی یہ براٹ سبکو پیدا کرتا ہی ایسے کئی براٹ آتم پد سے پراپت ہوئے ہین اور کئی لین ہو گئے ہین اور کئی آگے ہونگے - جیسے سمُدر سے کئی ترنگ اور بُدبُدے اُٹھتے ہین اور مِٹ جاتے ہین تیسے ہی آتما رُوپی سمُدر سے کئی براٹ اُٹھے ہین اور کئی مِٹ گئے ہین اور کئی پیدا ہونگے ایسا پرماتما سب کا ادھشٹھان ہی اور سب کے بھیتر باہر پُورن گیان سورُوپ ہی - ایسا تمھارا ابھو رُوپ اپنا آپ ہے -

ہے رام جی اس سمبدن کو تیاگ کر دیکھ تو وہی پرماتم سورُوپ ہی - یہ جو کچھ تمکو بھاستا ہی اُسکو بچار کر تیاگو - جب تم اُسکا تیاگ کرو گے تب چنماتر جو پرم شُدھ تمھارا سورُوپ ہی سو تمکو بھاسیگا اُسکے آگے چیتنتا ہی آبرن رُوپ ہی جیسے سُورج کے آگے بادلون کا آبرن ہوتا ہی - اور جب تک بادل ہوتے ہین تب تک سورج کا پرکاش جیون کا تیون نہین بھاستا ہی پر جب بادل دُور ہوتے ہین تب پرکاش نِرمل بھاستا ہی تیسے ہی جب پھُرنا نِبرت ہو جائیگا تب شُدھ آتما ہی پرکاشیگا - فقط

سرگ ایکسو بیالیس ۱۴۲ - گیان بندھ جوگ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ پرماتما پُرش پھُرنے سے جیو کہلایا ہی پھُرنے مین بھی وہی ہی پر اپنے سورُوپ کو نہین جانتا اسی سے دُکھ پاتا ہی - جیسے پَون چلتا ہی تو بھی وہی رُوپ ہی اور جب ٹھہرتا ہی تو بھی وہی رُوپ ہے

دونون مین برابر ہی تیسے ہی آتما سدا ایک رس ہی کبھی پرنام کو نہین پراپت ہوتا - جیو پرمادسے جگت کو کلپتا ہے
اور جگت کو آپ جانتا ہی اسی سے دکھ پاتا ہی پر جو اسکو اپنا سوروپ یاد رہی تو جگت مین بھی اپنا روپ بھاسی اور جو
نہ سنکلپ ہو تو بھی جگت اپنا روپ بھاسی - جگت بھی اسیکا روپ ہی پرنتُ اُبچار سے الگ الگ بھاستا ہے
جیسے سپنے کا جگت سپنے والے کا روپ ہی پرنتُ نِدرا دوش سے نہین جانتا جب جاگتا ہی تب جانتا ہی کہ مین ہی تھا
تیسے ہی یہ جگت تمہارا سوروپ ہی تم اپنے سوروپ مین نراہنکار استھت ہوکر دیکھو تو کچھ نہین بنا - جو آتما سے الگ
تم کچھ بنو گے تو یہ جگت تمکو بھاسیگا اور جو تم آتم سوروپ مین استھت ہوگے تو اپنا آپ بھاسیگا اور جگت کا
ابھاو ہو جایگا - ہے رام جی شون اشون جڑ چیتن کنچن نہ کنچن ست استِ سب آتما ہی پورن ہی تو نکھید ھ
کسکا کیجے - ہے رام جی وہ ایسا انبھو روپ ہی جس سے سب پدارتھ سدّھ ہوتے ہین پر ایسے آتما کو مورکھ نہین جانتے
جیسے جنم کا اندھا مارگ کو نہین جانتا تیسے ہی اگیانی مہا اندھا جاگتی جوت آتما کو نہین جانتا اور جیسے الو اُدک سورج
کے اُدے ہونے کو نہین جانتے تیسے ہی باسنا سے گھیرے ہوئے جیو آپکو نہین جانتے - جیسے جال مین پنچھی پھنسا ہوتا ہی
تیسے ہی جیو پھنسے ہوئے ہین اسیکا نام بندھن ہی جب باسنا مٹ جاے تو اسیکا نام مُکت ہی - ہے رام جی
بلھنا سے جیو نام ہوا ہی اور جب سم ہوتا ہی تب برہم ہی سو برہم اہنکار کو تیاگ کر ہوتا ہی - جیسے گھٹ کے سنجوگ سے
گھٹا کاش کہلاتا ہی اور جب گھٹ ٹوٹ جاتا ہی تب مہا آکاش ہو جاتا ہی تیسے ہی جب اہنکار مٹ جاتا ہی تب آتم سوروپ
ہو جاتا ہی - ہے رام جی اگیان سے ایک دیشی جیو ہوا ہی جب ناش ہو جانا تو ہی تب آتم سوروپ ہی ہی - ہے رام جی
اپنے واستو نرگن سوروپ مین گنون کا سنجوگ اُپادھ سے بھاستا ہی سو انرتھ روپ ہی - جب نرگن اور سگن کی
گانٹھ ٹوٹیگی تب کیول ادوَیت تتو اپنا آپ بھاسیگا جو انامی اور دکھ سے رہت ہی اور ست استِ سے پرے
گیان روپ اور آدِ انت سے رہت ہی جسکے پانے سے اور کچھ پانا نہین رہتا اور جسکے جاننے سے اور کچھ جاننا نہین رہتا
ایسا جو آتم پد ہی اسکو آتم تتو سے پاؤگے - ہے رام جی یہ جو گیان تمسے کہا ہی اسکا آشرہ کرکے تم گیان وان ہونا گیان
بندھ نہونا - گیان بندھ سے تو اگیانی اچھا ہی کیونکہ اگیانی بھی سادھون کے سنگ اور ست شاسترون کے سننے
سے گیان وان ہو جاتا ہی پر گیان بندھ مکت نہین ہوتا - جیسے روگی کہی کہ مجھکو کوئی روگ نہین ہی مین نروگ ہون
تو وہ بید کی اوکھدھ بھی نہین کھاتا کیونکہ وہ آپکو نروگ جانتا ہی تیسے ہی گیان بندھ ہی اس سے سنتون کا سنگ اور
ست شاسترون کا سننا بھی تو نہین ہو سکتا اس سے وہ مہا اندھا ہوتا ہی - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون
گیان اور گیان بندھ کا لچھن کیا ہی اور گیان بندھ کا پھل کیا ہی سو کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جس پرش نے
آتما کے لکھشن شاسترون سے سنا ہی کہ آتما نت شدھ گیان سروپ اور تینون شریرون سے الگ ہی اور ایسا
سنکر آپکو مانتا ہی پر بشیون کے بھوگنے کی سدا ترشنا رکھتا ہی کہ کسی طرح اندریون کے بشے مجھکو بھوگ کرنے
کے واسطے پراپت ہون ایسا پرش گیان بندھ ہی وہ بودھ شلپی ہی جو کرم کے پھل کے بچار سے رہت ہی ارتھات
بھلا برا بچار نہین کرتا اور اُسی مین لگا رہتا ہی اور جو مکھ سے شبھ اشبھ بکا کرتا ہی وہ شاستر شلپی ہی اور پھل کے لیے

کرم کرتا ہی - کوئی ایسا ہی کہ شاستر کے موافق آپکو آتم مانتا ہی اور شاستروں کے ارتھ اچھی طرح
کہتا بھی ہی پڑھتا بھی ہی پڑھاتا بھی ہی پر بشیون مین بندھا ہوا ہی اور سدا بشیون کی چنتا کرتا ہی -
ایسا پرش گیان بندھ ہی اور اسی سے وہ ارتھ شلپی کہاتا ہی ارتھات چتیرا کرنے کو سمرتھ ہی اور دھارن
کرنے کو سمرتھ نہین - ہے رام جی ایک پربرت مارگ ہی اور ایک نربرت مارگ ہی - پربرت سنسار مارگ ہی
اور نربرت آتم گیان مارگ ہی جس پرش نے نربرت مارگ دھارن کیا ہی پر پربرت مارگ مین رہتا ہے
ارتھات اندریون کے بشیون کی اچھا کرتا ہی اور بشیون سے اگھاتا نہین اور انسے نشٹ ہو کر سوروپ کا ابھیاس
نہین کرتا وہ گیان بندھ کہاتا ہی - ہے رام جی جو پرش شاستر کے موافق شبھ کرم کرکے اسکے پھل کی کامنا
ہردے مین رکھتا ہی وہ پرش گیان کے نکٹ آگیا ہی تو بھی گیان بندھ ہی - جسکو آتما مین پرتیت بھی ہی پرنت
بشیون کو بھی چاہتا ہی اور آپکو آتم مانتا ہی وہ گیان بندھ کہاتا ہی اور جو آتم تتو کا جتھارتھ نروپن کرتا ہے اور
استھت نہین وہ گیان آبھاس ہی اور گیان کا پھل اسکو ساکشات کار نہین - جس پرش نے سدھ اور ایشورج
پایا ہی اور اس سے آپکو بڑا جانتا ہی پر آتم گیان سے رہت ہی وہ گیان بندھ کہاتا ہی - ہے رام جی بدھیاس سے
گیان پراپت ہوتا ہی اور اس سے شانت کا پرکاش ہوتا ہی - جب تک شانت پراپت نہو تب تک آپکو بڑا
گیانی نہ جانو - ہے رام جی گیان سے بڑا ہوتا ہی - جب تک گیان نہ اپجے تب تک آتم پراین ہو - ابھیاس اور
جتن کرو - شبھ بیوہار سے پرانون کی رچھا کے نمت اپجیوکا (رزق) پیدا کرو اور برہم جگیاسا کے نمت پرانون
کی دھارنا کرو - برہم جگیاسا اس نمت ہی کہ دکھ روپ سنسار سمدر سے پار ہو جاوے - پھر سنساری نہو اور
آتم پراین ہو - جب آتم پراین ہوگے تب سب دکھ مٹ جاوینگے - جیسے سورج کے ادے ہونیسے اندھکار مٹ جاتا ہی
تیسے ہی آتم پد کے پراپت ہونے سے سب دکھ نشٹ ہو جاتے ہین - اس پد کے پراپت ہونے کا اپاے یہ ہی
کہ ست شاسترون سے جو بشیکھن سنے ہون انکو سمجھکر بار بار ابھیاس کرنا - درشیہ کے اپرانت ہونا اور
انکو متھیا جانکر بیراگ کرنا اسی سے آتم پد پراپت ہوتا ہی - فقط

سرگ ایکسو تینتالیس ۱۴۳ - سکھین جوگ اپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جگیاسی ہو کر گیان نشٹھ ہونا اور جو کچھ گرو اور شاسترون سے اتم بشیکھن سنے ہین
انمین اہنکار نکر کے استھت ہونا اسیکا نام گیان نشٹھا ہی اس گیان نشٹھا سے پرم اتم پد کو پراپت ہوتا ہی
جو سب کا ادھشٹھان پد ہی - جب اس پد مین استھت ہوتا ہی تب کرمون کے پھل کا گیان نہین رہتا کیونکہ
شبھ کرمون مین پھل کا راگ نہین رہتا اور اشبھ کرمون کے پھل مین دویش نہین رہتا - ایسا پرش گیانی
کہاتا ہی اور وہ شیتل چت رہتا ہی اتیرتم شانت کو پراپت ہوتا ہی کسی بشے کے سمبندھ مین نہین پھنستا اور
اسکی باسنا کی گانٹھ ٹوٹ جاتی ہی - ہے رام جی بودھ وہی ہی جسکے پانے سے پھر جنم نہو اور جو جنم مرن سے

رہت ہو اُسیکو گیانی کہتے ہین - جب سنسار سے بگُھ ہو اور سنسار کی ستتا نہ بھاسے تب جانئیے کہ اب یہ پھر
نہ پاویگا کیونکہ اِسکی سنسار کی باسنا مِٹ گئی ہی - ہے رام جی جس سے گیانی کی باسنا مٹ جاتی ہی وہ پھر
وہ اِس سنسار کا کارن نہین دیکھتا - جو پدارتھ کارن سے پیدا نہین ہوتا وہ ستت نہین ہوتا اِس سے سنسار بھی
جیسے رسی مین سرپ بھاستا ہی تو اُسکا کارن کوئی نہین بھرم سے سدھ ہوا ہی تیسے ہی یہ جگت کا کارن بنا دیکھ پڑتا ہی
اس سے متھیا ہی - جو متھیا ہی اُسکی باسنا کیسے ہو - ہے رام جی جو پرباہ پتت کارج پراپت ہو اُسمین گیانی
بچرتا ہی اور سنکلپ سے رہت ہو کر اپنا ابھمان کچھ نہین کرتا کہ اس پرکار ہو اور اس پرکار نہو وہ ہر دم سے آکاش
کی طرح سنسار سے نیارا رہتا ہی اور پھُرنے سے رہت ہی ایسا پُرش پنڈت کہاتا ہی - ہے رام جی یہ جیو
پرماتم رُوپ ہی جب اَچیتن ارتھات سنسار کے پھُرنے سے رہت ہو تب آتم پد کو پراپت ہو - جیسے آم کا
برچھ پھل سے رہت ہی تو بھی اُسکا نام آم ہی پرنشپھل ہی تیسے ہی یہ جیو آتم سوروپ ہی پرنتُ چت کے سمبندھ
سے اِسکا نام جیو ہی - جب چت کو تیاگ کرے تب آتما ہو - جیسے آم کا برچھ پھل لگنے سے شوبھا پاتا ہی اور سپھل
کہاتا ہی تیسے ہی جب جیو آتم پد کو پراپت ہوتا ہی تب مہاشوبھا سے براجتا ہی - ہے رام جی گیانوان پُرش
کرم کے پھل کی اِستت نہین کرتا ارتھات اِندریون کے اِشٹ بشے کی چاہنا نہین کرتا - جیسے جس پُرش نے
اَمرت پیا ہی وہ شراب پینے کی اِچھا نہین کرتا تیسے ہی جسکو آتم سُکھ پراپت ہوتا ہی وہ بشیون کے سُکھ کی اِچھا
نہین کرتا - جو کسی پدارتھ کو پاکر سُکھ مانتے ہین وے مُوڑھ ہین جیسے کوئی پُرش کہے کہ بانجھ کے پُتر کے کندھے پر
چڑھکر ندی کے پار اُترتے ہین تو وہ مہامُوڑھ ہی کیونکہ جو بانجھ کے پُتر ہی نہین تو اُسکے کندھے پر کوئی کیسے
چڑھیگا تیسے ہی جو کوئی کہے کہ مین سنسار کے کسی پدارتھ کو لیکر مُکت ہونگا تو وہ مہامُوڑھ ہی - ہے رام جی ایسا
پُرش گیان سے رہت ہی اُسکی اِندریان استھر نہین ہوتی ہین اور وہ شاستروں کے ارتھ پرگٹ بھی کرتا ہی
پرماتما کے گیان سے رہت ہی اُسکو اِندریان زبردستی کرکے بشیون مین گرا دیتی ہین - جیسے چیل پنچھی آکاش مین
اُڑتا اُڑتا مانس کو دیکھکر پرتھوی پر گر پڑتا ہی تیسے ہی اگیانی بشیون کو دیکھکر گر پڑتا ہی اِس سے اِن اِندریون کو
من سہت بس مین کرلو اور جگت سے تت پراین اور انترمکھ ہو رہو - یہ جو سمبیدن پھُرتی ہی اسکا تیاگ
کرو - جب پھُرنا مٹ جایگا تب پرماتما کا ساکشات کار ہوگا اور جب پرماتما کا ساکشات کار ہوگا تب رُوپ
اولوک منسکار جو ترپٹی ہی اُسکے سب ارتھ کی بھاونا جاتی رہیگی کیول آتم تتو ہی پرتچھ بھاسیگا اور سنسار کا
بالکل ابھاو ہو جایگا - ہے رام جی سنسار کا آد پرماتم تتو ہی اور انت بھی وہی ہی - جیسے سونا گلا ہیے تو بھی
سونا ہی اور جو نہ گلا ہیے تو بھی سونا ہی ہی تیسے ہی جب سرشٹ کا ابھاو ہوتا ہی تب بھی ایک آتما ہی باقی
رہتا ہی - جب سرشٹ اُپجی نہ تھی تب بھی آتما ہی تھا اور بیچ مین بھی وہی ہی پرنتُ سمیک درشی کو بھاستا ہی
اور اسمیک درشی کو آتم ستتا نہین بھاستی - ہے رام جی جگت آتما کا پرنام نہین چمتکار ہی جیسے سونا گلتا ہی
تب اُسکا نام رینی ہوتا ہی یا شلا کا کہاتا ہی جدپ اُسمین بھوکھن (زیور) نہین ہوئے تو بھی اُسکا چمتکار ایسا ہی

ہوتا ہی کہ اُس سے کچھ کھٹن اُپج کر لین ہوجاتا ہی اور جیسے سُورج کی کرنین جل بھاس ہو بھاستی ہین تیسے ہی جگت آتما کا چمتکار ہی اور بنا کچھ نہین آتم سَتّا جیون کی تیون ہی اور اُسیکا چمتکار جگت ہو کر استھت ہوا ہی ہے رام جی جب تمنے ایسا جانا کہ کیول آتم ستّا ہی تب باسنا کا ناش ہوجاویگا اور چیشٹا سوا بھاوک ہوگی۔

جیسے برچھ کے پتّے پون سے ہلتے ہین تیسے ہی شریر کی چیشٹا پرارَبدھ بیگ سے ہوگی۔ ہے رام جی دیکھنے ہی بھر کو تم مین کِریا ہوگی اور ہردے مین شُونّ بھاسیگا۔ جیسے بازیگر کی پتلی سمبندھ کے بنا تاگے سے سب چیشٹا کرتی ہی تیسے ہی شریر کی چیشٹا پرارَبدھ بیگ سے سوابھاوک ہوگی اور تمکو ابھمان نہوگا۔ جیسے کوئی پُرش دُودھ دُہانے کے لیے اہیر کے پاس برتن لیکر جاے اور اُسکو دُودھ دُہنے مین دیر ہو تو وہ کہدے کہ برتن یہان ہی رکھا ہی مین گھر سے کوئی کام جلد ہی کر آؤن تو اگرچہ وہ گھر کا کام کرنے لگتا ہی پر اُسکا من دُودھ ہی مین لگا رہتا ہے کہ جلد ہی جاؤن ایسا نہو کہ وہ دُہتا ہو تیسے ہی تمھاری کِریا پرارَبدھ بیگ سے ہوگی پر من تمھارا آتم تتّو ہی مین رہیگا اور اہنکار سے رہت ہوگے۔ جب تک اہنکار پھُرتا ہی تب تک یہ جیو تُچھ ہی اور اُسکو شریر ہی بھر کا گیان ہوتا ہی اور انتہ کرن مین جو یہ تجب جیو ہی اُسکو سر سے پانون تک شریر کا گیان ہوتا ہی اسی مین آتم ابھمان ہوتا ہی اور گیان نہین ہوتا اسی سے جیو ہی۔ اور براٹ جو آگے ہمنے کہا ہی سو ایشور ہی سب شریر اور انتہ کرن کا جاننے والا ہی اور سب لنگ شریر کا ابھمانی ہی اور سبکو اپنا آپ جانتا ہی۔ ہے رام جی جدپ جگت روپ ہی تو بھی اہنکار سے تُچھ سا ہوگیا ہی۔ جیسے میگھ سے الگ ہوا ایک بادل کہاتا ہی اور گھٹ سے گھٹاکاش کہاتا ہی پر وہ بادل بھی میگھ ہی اور گھٹاکاش بھی مہاآکاش ہی تیسے ہی اہنگ پھُرنے سے پرچھِنّ ہوا ہی سو پھُرنا جگت مین ہوا ہی اور جگت پھُرنے مین ہوا ہی۔ جیسے پھُولون مین گندھ اور تِلون مین تیل ہی تیسے ہی پھُرنے مین جگت ہی۔

ہے رام جی آتما مین بُدّھ آدِک پھُرنا ہی کہ مین ہون۔ جب ایسا پھُرتا ہی تب آگے جگت ہوتا ہی اور جب اہنکار ہوتا ہی تب آگے دیہہ اِندریادِک جگت کو رچتا ہی اس سے پھُرنے مین جگت ہوا اور جگت مین پھُرنا ہوا۔ دیہہ اِندریان من آدِک جو درِشیہ ہین اُسمین اہنگ پرتی سے پھُرنا ہوا ہی اسی کارن سے اسکا نام جیو ہوا ہی۔ جب پھُرنا مٹ جاے تب آتما کا ساکشات کار ہو۔ جنم مرن آنا جانا آدِک بکار سہت یہ جگت بھاستا ہے تو بھی متھیا ہی کیونکہ بچار کرنے سے کچھ نہین رہتا۔ جیسے کیلے کے کھمبھے مین کچھ سار نہین تیسے ہی بچار کرنے سے جگت کچھ نہین۔ اور جیسے سپنے مین جنم مرن آنا جانا دیکھتا ہی پرنت متھیا ہی تیسے ہی جاگرت کے سب کرم بھی متھیا ہین ہے رام جی جو پار اور درشی ہی وہ اپنی اوستھاؤن مین نربکلپ ہی اور بجھتا بھی ہی پر نہین بجھتا اور سب کرم کرتا بھی ہے پر نہین کرتا وہ سبکو سپنے کی طرح جانتا ہی اور سروُوپ سے کبھی کچھ نہین ہوا۔ ہے رام جی گیانی جاگرت مین بھی ایسا ہی دیکھتا ہی۔ جب یہ آتم پد مین جاگتا ہی تب سب بکارون کا ابھاو ہوجاتا ہی کوئی بکار نہین بھاستا۔ ہے رام جی جو پُرش اندریون کے بِشیون کی چینتنا کیا کرتا ہی سو بندھ ہی کیونکہ ابھلاکھا ہی دُکھ دایک ہی۔ اگرچہ وہ راجا ہی پر اُسکے ہردے مین ابھلاکھا ہی اس سے اُسکو دردری جانو اور جب پُرش کا کھانا پھُرنا سو نا گُشٹ ہے

دیکھتے ہو ارتھات بھوجن تو بھیکھ مانگ کر کھاتا ہی یا اور کسی تدبیر سے کھاتا ہی اور کپڑا بھی نکما سا پہرتا ہی اور سو رہنے کا استھان بھی جیسا تیسا ہی پر گیان سے پرپورن ہی تو اُسکو چکرورتی راجا جانو ۔ جیسے

دوہا

ساتگانٹھ کوپین کے سادھو نہ مانے شنک ۔ رام عمل تاکو چڑھیو گنے اندر کو رنک ✣ ✣

کنگال[۱۲]

ہے رام جی اُسکو چکرورتی راجا سے بھی ادھک جانو اگرچہ وہ سب کام کرتا ہوا بھی دیکھہ پڑتا ہی پر سنکلپ سے رہت ہی تو کچھ نہین کرتا اُسکا کرنا نکرنا دونون برابر ہین کیونکہ وہ ابھمان سے رہت ہی اور شبھ کرمون کے کرنے سے سورگ نہین بھوگتا اور اشبھ کرمون کے کرنے سے نرک نہین بھوگتا اُسکو دونون ایک سمان ہین ۔ ہے رام جی گیانی اور اگیانی کی چیشٹا ایک ہی طرح کی ہی پرنتُ اگیانی اہنکار سہت کرتا ہی اس سے دُکھ پاتا ہی اس سے تم اہنکار تیاگ کرو اور اپنا سوروپ جو چیت سے رہت چیتن ہی اُسمین استھت ہو رہو کہ سب سندیہ مٹ جاوین جتنے جیو تمکو بھاستے ہین سو سب سمبت ارتھات گیان روپ ہین پرنتُ بہرمکھ جو پھرتے ہین اس سے بھرم کو پراپت ہوتے ہین اور جب انترمکھ ہون تب کیول شانت روپ ہون ۔ جہان گنون اور تتون کا چھوبھ نہین وہ شانت پد کہاتا ہی ۔ ہے رام جی جیسے براٹ کا من چندرما ہی تیسے ہی سب جیوون کا ہی ارتھات سب براٹ روپ ہین پرنتُ پرماد سے واستو سوروپ نہین بھاستا ۔ ہے رام جی جیسے گلاب کی سگندھ سارے برچھ بھر مین بیاپ رہی ہی پر پھول ہی مین بھاستی ہی تیسے ہی چیتن ستّا سارے شریر بھر مین بیاپک ہے پر ہردے مین بھاستی ہی ۔ جو ترگون روپ نرمل چکہ ہی وہان ہی اہنگ برہم کا اُتھان ہوتا ہی وہان سے برت پھیل کر پنچ اندریون کے چھید سے نکلکر بشی کو گرہن کرتی ہی اور ان اندریون کے اِشٹ اَنِشٹ کی پراپت مین راگ دویش مانتا ہی اس سے ہے رام جی اتنا کشٹ پرماد سے ہی ۔ جب بودھ ہوتا ہی تب سنسار بھرم مٹ جاتا ہے ہے رام جی باسنا روپ جو سنسار ہی اُسکا بیج اہنگ بھاو ہی اور وہ پرتچھ سنسار مین پھرتا ہی جب اسکی چیتنتا نہی اور سوروپ نین اہنگ پرتیہ ہو تب سنسار بھرم مٹ جاوی ۔ اہنگ بھاو کے شانت ہونے سے گیان وان بازیگر کی پتلی کی طرح چیشٹا کرتا ہی ۔ ہے رام جی جو پدارتھ ست ہی اُسکا ناش کبھی تو نہین ہوتا اور جو اَست ہی وہ ست نہین ہوتا اور جدپ ہونے کی بھاونا کیجیے تو بھی نہین ہوتا جیسے اگن کو جانکر اَسپرش کیجیے تو بھی جلاتی ہے اور بے جانے اسپرش کیجیے تو بھی جلاتی ہی کیونکہ ست ہی اور جیسے جل کی بھاونا سے ہرن مرُ استھل مین دوڑتا ہے پرنتُ جل نہین پاتا کیونکہ اَست ہی تیسے ہی ہے رام جی اہنکار جو پھرتا ہی وہ اَست ہی بھرم سے سدھ ہی بچار کرنے سے مٹ جاتا ہی ۔ ہے رام جی یہ اہنکار روپی کلنک اُٹھا ہی جو اہنکار سے رہت ہو کر دیکھو تو مکت روپ ہو اور جو اہنکار سہت ہو تو بندھن ہی ۔ اس سے اہنکار سے رہت ہو کر پرم نربان کو پراپت ہو رہو یہی میرا سدھانت ہی اور پرم بھومکا بھی یہی ہی ۔ جیسے پورنماسی کا چندرما شوبھایمان ہی تیسے ہی تم بر اتہی لچھمی سے شوبھایمان ہوگے ۔ ہے رام جی گیانی کا چت ستّ پد کو پراپت ہوتا ہی اس سے اہنکار نہین رہتا اور اُسکے

چت کی چیشٹا پھل دایک نہین ہوتی - جیسے بھونا بیج نہین اُگتا تیسے ہی اُسکو جنم پھل نہین ہوتا اور اگیانی کا چت
جنم مرن کا کارن ہوتا ہی جیسے کچا بیج اُگتا ہی تیسے ہی اگیانی کی چیشٹا جنم پھل دیتی ہی - ہے رام جی جتنے کچھ
پدارتھ ہین اُن سب سے نراس ہو رہو کہ ہردے مین کسی کی ابھلاکھا نہ پھرے اور نہ کسی کا ستّ بھاو پھرے جس طرح
تمھارا ہردے ہو جاے - ہے رام جی جسکا چت کومل اسنیہ سنکت ہی وہ اگیانی ہی اور جسکا ہردے پتھر کیطرح
اور اسنیہ سے رہت ہی وہ گیانی ہی اس سے نرمل اور نراہنکار روپ ہو رہو - بے بھوگ مٹھیا ہین انکی اچھا مین
سکھ نہین - ہے رام جی جب سنسار سے اپرانت اور انترمکھ آتم پراین ہوگے تب اہنکار نبرت ہو جایگا اور آتما ہی
بھاسیگا - جیسے بسنت رت آتی ہی تو برچھ پھولتے ہین اور پرانے پتے گر کر نئے ہو آتے ہین تیسے ہی جب تم انترمکھ ہوگے
تب اہنکار نبرت ہو جایگا اور بھبتا کو پراپت ہوگے اہنگ برت جاتی رہیگی اور پرم نربان پد پاؤگے - اس سے ایک
اہنکار سمبیدن کا تیاگ کرو اور کوئی جتن نکرو - تمکو یہی ہمارا اپدیش ہی اور کچھ نہین -

سرگ ایکسو چوالیس ۱۴۴ - منکی رکھ پرم بیراگ نروپن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جو باسنا روپ سنسار ہی اس سے تم منکی رکھ کی طرح پار اتر جاؤ -
شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون منکی رکھ کسطرح پار اُترے ہین سو کرپا کرکے کہیے - بششٹھ جی
بولے کہ ہے رام جی منکی رکھ کا برتانت سنو - اُسنے بڑے بھاری بھاری تپ کیے - ایک سمے مین اکاش مین
اپنے گھر مین تھا اور تمھارے پتامہ راجا اج نے میرا آباہن (بلانا) کیا تب مین راجا اج کے لیے اکاش سے
اُترا تو راستہ مین ایک ایسا بن دیکھا جسمین بہت سے بن تھے جو بھیانک اور شون تھے - وہان نہ کوئی منکھ ہی
دیکھ پڑتا تھا نہ کوئی پشُ دیکھ پڑتا تھا کیول مہاشون بن تھا مانو ایکانت برہم استھان تھا اور کئی جوجن تک
مراستھل (ریگستان) ہی دیکھ پڑتا تھا دوپہر کا وقت اور نہایت تیز دھوپ پڑتی تھی - جانگھون تک جلتی ہوئی
بالو مین مین نے پرویش کیا اور کہین برچھ چلے ہوئے وہان دیکھ پڑے - ہے رام جی اُس شون بن مین ایک
پردیسی (مسافر) آتا ہوا مجھکو دیکھ پڑا جو یہ پکار کر رہا تھا کہ ہاے ہاے مین نے بڑا کشٹ پایا ہی - جیسے
کسی کو کوئی دشٹ آدمی دُکھ دیتا ہی اور دیا نہین کرتا تیسے ہی مجھکو دھوپ اور منزل نے جلایا اور مین بہت
دُکھی ہوا ہون - ہے رام جی ایسے بچن کہتا ہوا وہ میرے ساتھ چلا جاتا تھا - جب کچھ دور آگے گیا تو ایک
ڈھیور کا گانون دیکھ پڑا جہان پانچ یا سات گھر تھے - اُسکو دیکھکر وہ جلد جلد چلنے لگا کہ وہان مجھکو شانت ہوگی
اور مین جل پان کرکے سایہ مین بیٹھونگا - ہے رام جی اُسکو دیکھکر مجھے دیا آئی تب مین نے کہا کہ ہے بٹوہی
(راہ گیر) تو کہان جاتا ہی جنکو سُکھ ایک جانکر تو دوڑتا جاتا ہی سو تو دُکھ دایک ہین - جیسے مراستھل کو ندی
جانکر پانی پینے کے لیے ہرن دوڑتا ہی کہ شانت پاؤنگا سو اور بھی دُکھ پاتا ہی تیسے ہی جس استھان کو تو سُکھ
روپ جانتا ہی سو دُکھ روپ ہی - ہے انگ - یے جو اس گانون کے رہنے والے ہین انکا سنگ تو کبھی نکرنا

انکا سنگ دکھ روپ ہی جو کوئی بچار کر کے کام کرتا ہی اسکو دکھ کبھی نہین ہوتا اور جو بغیر بچار کے کام کرتا ہے اسکو دکھ ہوتا ہی - یے جو نگر باسی ہین سو آپ جلتے ہین تو تجھکو سکھ کیسے دینگے - جیسے کوئی پرش اگن کنڈ مین جلتا ہو اور اس سے کہیے کہ تو میری تپن بجھا دے تو کہنے والا مورکھ ہوتا ہی کیونکہ وہ تو آپ ہی جلتا ہے اور اور کسی کی تپن کیسے بجھاویگا تیسے ہی وے تو آپ اندریون کے بشئی کی ترشنا روپی اگن مین جلتے ہین تجھکو کیسے شانت کرینگے - ہے رام کے میت - پرتھوی کے چھید مین سانپ ہوکر رہنا اور مرُ استھل کا ہرن ہونا اور پتھر کی شلا مین کیڑا ہوکر رہنا اچھا ہوتا ہی پرنت اگیانی کا سنگ کرنا اچھا نہین - جنکو اندریون کے سکھ کی اچھا رہتی ہی - اندریون کے سکھ کیسے ہین کہ آپات رمنیک ہین ارتھات جب تک اندریون کا بشئی کے ساتھ سنجوگ رہتا ہی تب تک تو سکھ ہی اور جب بجوگ ہوتا ہی تب دکھ ہی - بشئی لوگون کی پریت بھی بس یعنی زہر کی طرح ہی اور بچار والی بدھ روپی کملنی کی ناش کرنے والی برف ہی انکی سنگت مین تپن روپی پون سے راکھ اڑتی ہی اور اسکے پاس بیٹھنے والے کو اندھکار مین ڈالتی ہی اس سے ان گرام باسی اگیانیون کا سنگ نکرنا - یے اگیانی بچار وتی بدھ روپی سورج کے آبرن کرنے والے بادل ہین - جیسے بیل پر اگن ڈالیے تو وہ بیل جلجاتی ہی تیسے ہی بیراگ کو گرہن کرنے والی بدھ کی ناش کرنے والی انکی سنگت ہی اس سے انکا سنگ نکرنا ہے سادھو سنگ اسکا کر - جسکے سنگ سے تیری تاپ مٹی انکے سنگ سے تو شانت نہ پاویگا - ہے رام جی اس پرکار جب مین نے کہا تب وہ میرے پاس آکر بولا کہ ہے بھگون تم کون ہو اور تمھارا نام کیا ہی تمھارے بچن سنکر مین شانت کو پراپت ہوا ہون تم شون سے دیکھ پڑتے ہو پر سب گنون سے پورن ہو اور تمھارا دیہ پرکاش مجھکو بھاستا ہی - تم آدپرش براٹ ہو اور تم سندر درشٹ آتے ہو - ہے بھگون جو سندر ہوتا ہی اسکو دیکھکر راگ اپجتا ہی اور چت چھوبھ کو بھی پراپت ہوتا ہی - تم ایسے سندر ہو کہ تمھارے درشن سے مجھکو شانت آتی جاتی ہی - تم دیبیہ تیج کو دھارن کیے ہوئے درشٹ آتے ہو اور ایسے تیج وان ہو کہ دیکھنے نہین دیتے ارتھات تمھارے برابر کوئی بھی سندر نہین ہی اور تمھارا تیج ہردے مین شانت اپجاتا ہی اور شیتل پرکاش ہے ہے بھگون تم دھرم کے مدماتے دیکھ پڑتے ہو سو تم کیسی شانت کو لیکر ایکانت مین استھت ہو - اپنے سوروپ پرکاش کو تم دیا کرتے ہوئے دیکھ پڑتے ہو اور پرتھوی پر استھت بھی دیکھ پڑتے ہو پرنت تینون لوک کے اوپر براجمان بھاستے ہو - ایک ہی دیکھ پڑتے ہو پرنت سرباتما ہو اور کنچت اکنچت اور سرب بھاو پدارتھون سے شون درشٹ آتے ہو پرنت سب پدارتھ تمھاری ستا سے پرکاشتے ہین - تم سب پدارتھون کے ادھشٹھان ہو اور تمھارے نیترون کے کھولنے سے جگت پیدا ہوتا ہی اور بند کرنے سے مٹ جاتا ہی اس سے ایشور ہو تم سکلنک درشٹ آتے ہو پرنت نشکلنک ہو ارتھات تم مین پھرنا درشٹ آتا ہے پرنت ہردے سے شون ہو تم کسی امرت کو پی کر آئے ہو اور بڑے ایشورج سے بھرے ہوئے دیکھ پڑتے ہو - اس سے ہے بھگون تم کون ہو - جو مجھسے پوچھو کہ تو کون ہی تو مین مانڈ بیہ رکھ کے کل (خاندان) مین ہون اور میرا نام منکی ہی مین

براہمن ہون اور تیرتھ جاترا کے ہمت نکلا ہون مین سب دِشاؤن مین پھرا ہون اور بہت بھیانک استھانون مین جو تیرتھ ہین وہان بھی گیا ہون پرنتُ مجھکو شانت نہوئی۔ ایسی شانت کہین نہ پائی کہ اندریون کی جلن سے رہت ہوا ہون اب مین اپنے گھر کو جاتا ہون۔ ہے بھگون اب گھر سے بھی میرا چت برکت ہوا ہی کیونکہ یہ سنسار ہی منتھیا ہی تو گھر کیسا ہی۔ سنسار مین سُکھ کہین نہین ہی۔ یہ پران ایسے ہین جیسے بجلی کی چمک ہوتی ہے اور تیسے ہی یہ سنسار بھی ناش ہوتا ہوا دیکھ پڑتا ہی۔ شریر اُپجتے بھی ہین اور مِٹ بھی جاتے ہین دیکھنے ہی بھر کو ہین۔ جیسے رات آتی ہی اور پھر نہین جان پڑتی کہ کہان گئی۔ ہے بھگون اس سنسار کو اسار جان کر مین اُداسین ہوا ہون کیونکہ بہت سے جنم پائے ہین سو ناش ہوگئے ہین اور اسی طرح بھرمتا رہا ہون۔ اب تمھاری شرن مین آیا ہون اور یہ جانتا ہون کہ تجھسے میرا کلّیان (بھلا) ہوگا تم کلّیان رُوپ دیکھ پڑتے ہو اس سے کرپا کرکے کہو کہ تم کون ہو۔ ہے رام جی اتنا سُنکر مین نے کہا کہ ہے منکی رکھ مین بششٹھ براہمن ہون میرا گھر آکاش مین ہی مجھکو راجا اَج نے بُلایا ہی اسلیے مین اس راستہ سے جاتا ہون۔ اب تم سندیہہ مت کرو گیان مارگ کو پاؤ گے۔ ہے رام جی جب مین نے اسطرح کہا تب وہ میرے چرنون پر گر پڑا اور اُسکے نیترون سے آنسو بہنے لگے اور مہا آنند کو پراپت ہوا۔ تب مین نے کہا کہ ہے رکھ تو سنشے مت کر۔ مین تجھکو اکرِتم شانت پد کو پراپت کرکے جاؤنگا جو کچھ تو پوچھنا چاہتا ہو سو پوچھ۔ مین تجھکو اُپدیش کرونگا اور مین جانتا ہون کہ تو کلّیان کرت ہی اسلیے جو کچھ مین کہونگا سو تو دھارن کریگا۔ تو کچھ پرشن کر کیونکہ تیرے کلکھائے پک گئے ہین اور تو میرے بچنون کا ادھکاری ہی تجھکو مین اُپدیش کرونگا۔ اب تو سنسار کے کنارے پر آپہنچا ہی یعنے جنم مرن سے چھوٹنا چاہتا ہی اب تجھکو نکالنے کی دیر ہی ہے ارتھات تو بیراگ سے پُورن ہے اور سنسار کا کنارہ بیراگ ہی ہے اِس سے سندیہہ مت کر۔ فقط

سرگ ایکسو پینتالیس ١٤٥۔ منکی بیراگ جوگ برنن

منکی بولے کہ ہے بھگون اب مین جانتا ہون کہ میرا کام سِدھ ہوا ہی مجھکو اگیان سے موہ تھا اُسکے دُور کرنیکو تم سمرتھ دیکھ پڑتے ہو اور میرے ہردے کے اندھکار دُور کرنے کو تم سُورج اُدے ہوئے ہو۔ ہے بھگون یہ سنسار اسار ہے پر لوگون کی بُدھ بشیون کی طرف ہی دوڑتی ہی جہان دُکھ ہی ہوتے ہین۔ جیسے جل نیچے استھانون کو چلا جاتا ہے تیسے ہی ہماری بُدھ نیچے استھانون مین دوڑتی ہی اور وہی چاہتی ہے۔ ہے بھگون جتنے بھوگ ہین اُن سبکو مین نے بھوگا ہی پرنتُ شانت کسی سے نہ پائی بلکہ ترشنا اور بڑھتی گئی۔ جیسے پیاس لگی اور کھاری پانی پیا تو اُس سے پیاس شانت نہین ہوتی بلکہ بڑھتی ہی جاتی ہی تیسے ہی بشیون کے بھوگنے سے شانت نہین ہوتی ترشنا بڑھتی ہی جاتی ہے۔ ہے مُنِ راے یہ دیہہ ہلنے لگتی ہے اور دانت گر پڑتے ہین اور بہت دُکھ ہوتا ہے تو بھی ترشنا نہین مِٹتی اِس سے اب مین دُکھ چاہتا ہون اور سُکھ نہین چاہتا کیونکہ سنسار کے جتنے سُکھ ہین اُن

سب کا پرنام دُکھ ہے اور جو پرتھم دُکھ ہے اُسکا پرنام سُکھ ہے اسی سے دُکھ چاہتا ہون سُکھ سنسار کے
نہین چاہتا۔ ہے بھگون اپنی باسنا ہی دُکھ دائیک ہو جیسے کُسواری گُپھا بناکر اُسمین آپ ہی پھنس مرتی ہے
تیسے ہی اپنی باسنا سے جیو آپ ہی بندھ جاتا ہو۔ ہے مُن وہ کون سمے تھا جب اگیان رُوپی ہاتھی نے مجھکو
بس مین کر لیا تھا اور اُسکا ناش کرنے والا گیان رُوپی سنگھ کب پرگٹ ہوگا۔ کرم رُوپی گھاس کا ناش
کرنے والا بیبیک رُوپی بسنت کب پرگٹ ہوگا اور باسنا رُوپی اندھیری رات کا ناش کرنے والا گیان
رُوپی سُورج کب اُدے ہوگا۔ ہے بھگون بیتال تب تک بھاستا ہو جب تک رات ہو اور جب سُورج
اُدے ہوتا ہو تب رات جاتی رہتی ہو اور بیتال نہین بھاستا تیسے ہی اندھکار رُوپی بیتال تب تک ہو جب تک
اگیان رُوپی رات دُور نہین ہوتی۔ ہے بھگون جب سنت لوگون کے اُپدیش سے آتم گیان رُوپی سُورج پرگٹ
ہوتا ہو تب اہنکار رُوپی بیتال وہان نہین پھرتا ہو۔ سنت لوگون کا سنگ اور ست شاسترون کا دیکھنا چاندنی
رات کی طرح ہو اُنسے جب سوروپ کا ساکشات کار ہو تب دن ہوا جانیے اور جب تک سنت لوگونکا سنگ
نکرے اور ست شاسترون کو نہ دیکھے تب تک اندھیری رات ہو۔ ہے بھگون جو ست شاسترون کو بھی سُنے
اور پھر شِشون کی طرف بھی گرے اُسکو بڑا ابھاگی جانیے سو مین ہون پرنت اب مین تمھاری شرن مین آیا ہون
میرے ہردے رُوپی آکاش مین اگیان رُوپی کُہرا ہو سو تمھارے بچن رُوپی شرد رت سے ناش ہو جائیگا اور
ہردے رُوپی اکاش نرمل ہوگا ہے بھگون مین نے ترِ دنڈ سادھے ہین ارتھات من اور شریر اور بانی سے
تپ بہت دِنون تک کیے ہین پرنت آتم پرکاش نہین ہوا اب مین تمھاری شرناگت ہو کر تر جاؤنگا
اسلیے کرپا کرکے اُپدیش کرو کہ میرے ہردے کا اندھکار دُور ہو۔

سرگ ایکسو چھیالیس۔ منکی رِکھ پربودھ برنن

بششٹھ جی نے کہا کہ ہے تات سمبیدن۔ بھاونا۔ باسنا۔ کلنا۔ یے چارون انرتھ کے کارن ہین جب انکا
ابھاو ہو تب کلیان ہو۔ شُدھ چنماتر پد پرچھ چیتن اپنے آپ مین استھت ہو۔ جو اہنکار کا اُتھان ہو وہی
سمبیدن ہو۔ بھاونا یہ ہو کہ پہلے آپ کچھ بنا پھر چیتا اور اپنا آپ اِستمرن ہوا تب بھرم مت جاتا ہو اور جو کچھ بنا اسکی
بھاونا ہوتی ہو کہ مین یہ ہون تو اس سے سنسار درِڑھ ہوتا ہو پھر تیسے ہی باسنا درِڑھ ہوتی ہو اور اپنے شریر
کے انسار طرح طرح کی کلنا ہوتی ہین اور پھر سنسار کے سنکلپ بکلپ اُٹھتے ہین۔ ہے براہمن یے چارون
انرتھ کے کارن ہین۔ جب انکا ابھاو ہو تب کلیان ہو۔ جتنے کچھ شبدارتھ ہین انکا ادھشٹھان پر ایک
چیتن ہو سب شبد اُسی کے آشرت ہین اور سب وہی ہو۔ جب تم ایسا جانوگے تب باسنا ناش ہو جائیگی
جب اہنگ سمبیدن پھُرتا ہو تب آگے سنسار بھاستا ہو۔ جیسے جب بسنت رت آتی ہو تب بیلین پھولتی ہین
تیسے ہی جب سمبیدن پھُرتا ہو تب آگے سنسار سِدھ ہوتا ہو اور جب سنسار ہوتا ہو تب طرح طرح کی باسنا

پھرتی ہین اور سنسار نہین ہٹتا۔ ہے انگ۔ سنسار اسی کا نام ہے کہ سنسرتا ہے جب سنسرتا مٹیگی تب
آتم پد ہی باقی رہیگا سو تیرا اپنا آپ ہے اس سے اس پھُرنے کو تیاگ کر اپنے آپ مین استھت ہو رہو سب
تیرا ہی روپ ہے۔ جب تک باسنا پھُرتی ہے تب تک سنسار درڑھ رہتا ہے۔ جیسے برچھ کو جل دیجیے تو بڑھتا جاتا ہے
تیسے ہی باسنا روپی جل سے سنسار روپی برچھ بڑھ جاتا ہے اس سے باسنا کا ناش کرو کہ سمبدین نہ پھرے
جب برچھ جل نہین پاتا ہے تب آپ ہی جلجاتا ہے۔ ہے پتر آتما مین جگت کچھ ہوا نہین کیول پرمارتھ ستّا ہے۔
جیسے رستی مین سرپ کچھ بست نہین رستی کے اگیان سے ہی بھاستا ہے تیسے ہی آتما کے اگیان سے سنسار
بھاستا ہے۔ جب تو آتم پد کو جانیگا تب پرمارتھ ستّا ہی بھاسیگی۔ جیسے بالک اپنی پرچھائین مین بیتال کلپ کر
ڈرتا ہے اور جب بچار کر دیکھتا ہے تب بیتال کوئی نہین سب درمیٹ جاتا ہے تیسے ہی آتما کے اگیان سے سنسار
کے راگ دویش جلاتے ہین گیانوان کو باسنا سہت سنسار کا ابھاو ہوجاتا ہے اور کیول اَدویت آتم ستّا ہی
بھاستی ہے جیسے سپنے سے جاگ کر سپنے کے جگت کا باسنا سہت ابھاو ہوجاتا ہے تیسے ہی جب آتما کا ساکشات کار
ہوتا ہے تب باسنا سہت سنسار کا ابھاو ہوجاتا ہے کیونکہ ہے نہین۔ جیسے گھٹ آدک مین مٹی سے الگ کچھ نہین
تیسے ہی سب جگت چنماتر روپ ہے کچھ الگ نہین۔ جتنے شبد ارتھ ہین سب آتما ہی ہین۔ ہے پتر جو کچھ آتما سے
الگ تمکو بھاستا ہے اسکو بھرم ماتر جانو۔ جیسے آکاش مین نیلا پن بھاستا ہے سو بھرم ماتر ہے تیسے ہی جگت اَتمیک
درشٹ سے بھاستا ہے اور سمیک درشٹ سے سب جگت آتم سوروپ ہے اور درشٹ درشن درشیہ ترپٹی بھی بودھ
سوروپ ہے۔ بودھ ہی ترپٹی روپ ہوکر استھت ہوتا ہے۔ جیسے سپنے مین ایک ہی انبھو ترپٹی روپ ہو بھاستا ہے
تیسے ہی یہ جاگرت کی ترپٹی بھی آتم سوروپ ہے۔ ہے انگ جتنے استھاور جنگم پدارتھ ہین سو سب آتم سوروپ ہین
جو پرماتما سوروپ ہون تو بھاسین نہین۔ درشٹا روپ جو انبھو کرتا ہے سو ایک اَدویت روپ ہے اسی سوروپ
کے پرماد سے الگ الگ ترپٹی بھاستی ہے تو بھی کچھ الگ نہین جیسے سپنے مین ترپٹی اپنے انبھو سے بھاستی ہے جو انبھو
تو کیونکر بھاسے تیسے ہی یہ ترپٹی بھی انبھو آتما سے بھاستی ہے اس سے سب پرماتم سوروپ ہے کچھ الگ نہین اور جو
الگ نہین تو ہے ہو نہین کیونکہ سب کی ایکتا پرمارتھ سوروپ مین ہوتی ہے۔ ہے رگھبیشور سجاتی نسبت یعنی
ہمجنس چیز ملجاتی ہے۔ جیسے پانی مین پانی کا بوند ڈالیے تو ملجاتا ہے کیونکہ ایک روپ ہے تیسے ہی گیان سے سب
پدارتھون کی ایکتا بھاستی ہے کیونکہ دویت ستّا نہین ہے۔ جیسے اسپند اور نہ اسپند دونون یون ہی ہین اور
جل اور ترنگ ابھید روپ ہے تیسے ہی جگت پرمارتھ سوروپ ہے اس سے ایسا نشچے کرو کہ سب برہم سوروپ ہے
با انکو اٹھادو کہ مین نہین جب تم ہی نہوگے تو جگت کہان سے ہوگا۔ ہے منکی رکھ پہلے جو اہنگ ہوتا ہے تو
پیچھے ممتو بھی ہوتا ہے اسلیے جو اہنگ ہی نہ رہیگا تو ممتو کہان رہیگا اس اہنگ کا ہونا ہی بندھن ہے اور اسکے
نہونے کا نام مکت ہے۔ ہے پتر اس جگت مین کون مشکل ہے یہ تو اپنے اختیار ہے کہ مین نہین۔ جب اہنکار کو
مٹادوگے تب وہی باقی رہیگا جو سب کا پرمارتھ روپ ہے اور اسیکو برہم کہتے ہین۔ ہے منیشور جب اہنکار

پھرتا ہے تب طرح طرح کی باسنا ہوتی ہین اور اُن باسناؤن کے اُنسار انیک جنم پاتا ہے جو کہے نہین جاتے ۔ جیسے ہوا سے تنکے بھٹکتے پھرتے ہین تیسے ہی باسنا سے جیو بھٹکتے پھرتے ہین ۔ جب پہاڑ پر سے کنکڑ گرتا ہے تب چوٹین کھاتا نیچے کو چلا جاتا ہے تیسے ہی سوروپ کے پرماد سے جیو جنم سے جنم پاتے چلے جاتے ہین اور باسنا کے مواُفق گھٹی کی طرح کبھی اُوپر کبھی نیچے کو جاتے ہین ۔ جیسے ہاتھ سے مارا ہوا گیند کبھی اُوپر اور کبھی نیچے کو جاتا ہے ۔ ہے انگ اِس سنسار کا بیج باسنا ہے جب باسنا مٹ جاتی ہے تب سب ایک ہو جاتا ہے اور جب تک سنسار کی درڑھتا ہے تب تک ایکتا نہین ہوتی ۔ جیسے دُودھ اور جل ملتا ہے تو اُنکا سنجوگ ہو جاتا ہے ۔ ایسے آتما اور جگت کا سنجوگ نہین ۔ آتما کیول ادّویت اور سب کا اپنا آپ ہے جیسے مٹّی ہی گھٹ اُدک رُوپ ہو بھاستی ہے تیسے ہی آتم ستّا جگت رُوپ ہو بھاستی ہے اِس سے آتما سے الگ کوئی چیز نہین ۔ ہے سادھو آتما اور جگت کا کاٹھ اور لاکھ کے سمان یا گھٹ اور آکاش کے سمان کچھ سنجوگ نہین کیونکہ آتما ادّویت ہے اور سب درشٹیہ بُودھ ماتر ہے ۔ ہے سادھو جو جڑ ہے وہ چیتن نہین ہوتا اور چیتن جڑ نہین ہوتا اس سے نہ کوئی جڑ ہے نہ چیتن ہے ۔ چیتن آتما ہی بھاونا سے جڑ رُوپ جگت ہوکر بھاستا ہے اور اُسکے جاننے سے ایک ادّویت رُوپ ہو جاتا ہے تب جانتا ہے کہ سب وہی ہے الگ کچھ نہین ۔ ہے مِتر اگیان سے طرح طرح کا جگت بھاستا ہے ۔ جیسے میگھ کے برسنے سے طرح طرح کے بیج اُگ آتے ہین تیسے ہی اہنگ رُوپی بیج سے سنسار رُوپی برچھ باسنا رُوپی پرتھوی سے اُگ آتا ہے ۔ جب اہنکار رُوپی بیج نشٹ ہو جاتا ہے تب سنسار رُوپی برچھ بھی نشٹ ہو جاتا ہے ۔ ہے انگ جیسے بندر چنچل ہوتا ہے تیسے ہی آتم تتو سے بِمُکھ اہنکار رُوپی بندر باسنا سے چنچل بنا کرتا ہے ۔ جیسے ہاتھ کی ٹھوکر سے گیند نیچے اور اُوپر کو اُچھلتا ہے تیسے ہی جیو باسنا کی ٹھوکرون سے انیک جنمون مین بھٹکتا پھرتا ہے ۔ کبھی سورگ کبھی پاتال کبھی بھولوک مین آتا ہے استھر کبھی نہین رہتا اِس سے باسنا کو تیاگ کر آتم پد مین استھت ہو رہو ۔ ہے سادھو یہ سنسار رات کی منزل ہے دیکھتے دیکھتے نشٹ ہو جاتی ہے اسکو دیکھکر اِسمین پریت کرنا اور ستّ جاننا ہی انرتھ ہے ۔ اِس سے سنسار کو چھوڑکر آتم پد مین استھت ہو رہو ۔ چت کی برت جو سنسرتی ہے اسی کا نام سنسار ہے ۔ فقط

سرگ ایکسو سینتالیس ۔ منکی رکھیر بان پراپت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سنسار نارگ بہت گھنا ہے اِسمین جیو بھٹکتے ہین ۔ یہ چیتن برت جو سنسرتی ہی سنسار ہے جب یہ سنسر نامتو تب نرمل سوروپ اپنا آپ ہی بھاسے ۔ چیتنا برت جو بہرمکھ پھرتی ہے اسی کا نام بندھن ہے اور کوئی بندھن نہین ۔ ہے سادھو یہ جگت باسنا سے باندھا ہے جیسے لبنت رِت سے رس پھیلتا ہے تیسے ہی باسنا سے جگت پھیلتا ہے ۔ بڑا آشچرج ہے کہ متھیا باسنا سے جیو بھٹکتے پھرتے ہین اور دُکھ پاتے ہین اور بار بار جنم مرن پاتے ہین ۔ بڑا آشچرج ہے کہ بکھم رُوپ باسنا کے بس مین آکر جیو اس اَبدیمان (غیر موجود) جگت کو بھرم سے ستّ جانتے ہین ۔ ہے سادھو جو اِس باسنا رُوپ سنسار سے تر گئے ہین وہ دھنّ ہین

وہ کچھ چندرما کی طرح ہین جیسے چندرما امرت روپ اور شیتل اور پرکاش وان ہی اور سبکو پرسن کرتا ہی تیسے ہی گیانی پرش ہی - اس سے تو دھن ہی جسکو آتم پد کی اچھا ہوئی ہی - ہے انگ یہ سنسار ترشنا سے جلتا ہی جنکی چیشٹا ترشنا سہت ہی انکو تو ہلا جان - جیسے بلا ترشنا سے چوہے کو پکڑتا ہی تیسے ہی وہ بھی ترشنا سہت اپنی چیشٹا کرتے ہین - اس منکہ شریر مین یہی بشیکتا (خصوصیت) ہی کہ کسی پرکار آتم پد کو پراپت ہو - جو منکھ شریر پاکر بھی آتم پد پانے کی اچھا نکرے وہ پشو کے برابر ہی - ہے مترا موڑھ جیو ایسی چیشٹا کرتے ہین کہ پران کے انت تک بھی ترشنا کرتے ہین - ہے متر برہم لوک سے لیکر لکڑی تک اندریون کے بشئی ہین انکے بھوگنے سے شانت نہین ہوتی کیونکہ آپات رمنیک ہین انہین سکھ کبھی نہین - جو گیان وان پرش ہین انکی شانت ایسی ہی جیسے چندرما مین ہی اور وہ سورج کی طرح پرکاشتے ہین بشیون کی ترشنا کبھی نہین کرتے - جیسے کوئی پرش امرت پی کر ترپت ہوا ہو تو وہ کھلی کھانے کی اچھا نہین کرتا تیسے ہی جب پرش کو آتمانند پراپت ہوتا ہی وہ بشیون کے بھوگ کرنے کی اچھا نہین کرتا * اس سے اسی باسنا کو تیاگ کرو - باسنا کا بیج اہنکار اسکو مٹا دو کہ مین نہین ہون کیونکہ میرا ہونا ہی انرتھ ہی - ہے سادھو شدھ چتماتر اہنکار پد مین جو کچھ تو آپکو

پرسن جانتا ہی کہ مین براہمن ہون یا کسی اور پرکرت سے بلکہ آپکو مانتا ہی کہ مین یہ ہون یہی انرتھ ہی -

ہے سادھو - تیرے نیترون کے کھولنے سے سنسار اپجتا ہی اور نیترون کے بند کرلینے سے ناش ہو جاتا ہے سو نیتر اہنکار کا پھرنا ہی اسی سے آگے جگت پیدا ہوتا ہی اس سے تیرا ہونا ہی انرتھ ہی - ہے متر جیسے رسی مین سرپ بھرم ماتر ادے ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین اہنکار ادے ہوتا ہی اسی کے نہونے سے ڈر مٹ جاتا ہی - جب اہنکار ہوتا ہی تب استری اور کٹمب اور دھن ہوتے ہین یہی بندھن ہین - انکے چمتکار ایسے ہین جیسے بجلی کے چمتکار کہ چھن بھر مین پیدا ہو کر مٹ جاتا ہی اس سے انکے بندھن مین نہ پڑنا چاہیے - ہے متر جب تو کچھ بنا تو سب آپدا تجھکو پراپت ہونگی اور جو تو اپنا ہونا جانیگا تو پیچھے آتم پد ہی باقی رہیگا جو پرم شانت روپ ہی اور جسکے آگے چندرما بھی آگ کی طرح جان پڑتا ہی وہ پرم شون اور سب پدارتھون کی ستا اور آکاش روپ ہی - ہے متر میرے ان بچنون کو دھارن کر کہ تیرا موہ مٹ جاوے - یہ جگت کچھ ہوا نہین - جیسے آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہی پر ہی نہین تیسے ہی یہ جگت بھاستا ہی پر ہی نہین آتما کے پرماد سے بھاستا ہی - ہے رگھو تو اسکو جان جسکے نہ جاننے سے جگت بھاستا ہی اور جسکے جاننے سے لے ہو جاتا ہی - ہے منکی جیسے آکاش شون ماتر ہی اور پون اسپند ماتر ہی اور جل ترنگ ماتر ہی تیسے ہی جگت سمبت ماتر ہی - اس سمبت آکاش سے جو الگ بھاستا ہی اسکو بھرم ماتر جانو - جیسے استمیک درشٹ سے جل پہاڑ روپ بھاستا ہی تیسے ہی استمیک درشٹ سے جگت بھاستا ہی اور سمیک درشٹ سے پرمارتھ ستا ہی بھاستی ہی جسکے اگیان سے جگت بھاستا ہی اسکو بھی گیانی لوگ برہم شبد کہتے ہین اس برہم پد کے پانے مین اہنکار ہی بادھک ہی سو گیانیون کے نہین رہتا ہی مٹ جاتا ہی - اس سے وہ سب کا ادھشٹھان ایک پرمارتھ سوروپ دیکھتا ہی اسی مین تو بھی استھت ہو رہو

جیسے آکاش انیک گھٹ کے سنجوگ سے الگ الگ بھاستا ہے اور گھٹ کو پھوڑیے تو سب ایک ہی ہو جاتا ہے تیسے ہی
اہنکار روپی گھٹ کو توڑ ڈالنے سے سب پدارتھ ایک ہی ہو جاتے ہین ہے انگ سب کی پرمارتھ ستّا ایک برہم ہے
جو اجنما اچُت آنند شانت روپ نربکلپ اَدّویت سب کا اُدھشٹھان ہے اُس شِلا کی طرح آتم ستّا سے الگ
کچھ نہ پھرے اس سے نربودھ بودھ ہو جاو۔ ہے منکی رگھ بیے جو پدارتھ دُکھ کے دینے والے ہین اور ایسے جو شبد
ارتھ ہین سو آکاش کے پھول ہین اس سے شوک مت کر کیونکہ سب پرمارتھ ستّا ہی ہے۔ جیسے پُرش نراکار
پر اسکی بھاونا سے انگ کا سنجوگ ہوتا ہے تیسے ہی جگت بھی اسکی بھاونا سے ہوتا ہے اور جیسی جیسی بھاونا سنسار کی دِڑھ
ہوتی ہے ویسا ہی ویسا روپ آگے درشٹ آتا ہے۔ جو جگت اُپادان سے نہین ہوا تو آپ سمجھو پرنام سے بھی
کچھ نہین بنا۔ ہے متر شُدھ پرماتما کا پانا سادھن ہے۔ جگت اُپادان ہے سو شبد ہے۔ آتما اَدّویت ہے سو
انکا ہیت ہے اور اچِنت ہے اسی سے جگت نر اُپادان سپنے کی طرح ہے۔ جیسے سپنے کی سرشٹ نر اُپادان ہوتی ہے
تیسے ہی جاگرت سرشٹ بھی ہے۔ جیسے مٹّی سے گھٹ کارج بنتا ہے آتما جگت کا اُپادان ایسے بھی نہین کیونکہ مٹّی
پرنام سے گھٹ کی صورت ہوتی ہے اور آتما اچِنت ہے جیسے دیوار کے بغیر تصویر ہو سو ہے ہی نہین۔ اس سے
یہ جگت آکاش کی تصویر ہے جیسے سپنے مین طرح طرح کا جگت آدھار تصویر بغیر دیوار ہوتا ہے تیسے ہی یہ جگت بھی
آکاش کی تصویر ہے۔ اسی سے آتما اکرتا ہے اور جگت جو دیکھ پڑتا ہے سو نر اُپادان ہے اسکا شوک اور ہرکھ کیا کرے
یہ جگت سب آتما روپ ہے پرماد سے جانا نہین جاتا۔ ہے سادھو سمیدن سے جو اہنکار پھرتا ہے تب جگت
بھاستا ہے۔ جیسے سپنے مین جو کچھ بنتا ہے سو اپنے سوروپ سے الگ دیکھ پڑتا ہے اور اسی مین راگ دویش
بھاستے ہین پر جاگنے پر اور کچھ نہین سب کلپنا ہی کا انبھو تھا تیسے ہی جب سمبیدن اُٹھ جاتا ہے تب سب
جگت اپنا آپ ہو جاتا ہے۔ یہ اہنکار کا ہونا ہی جگت ہے جب اہنکار نشٹ ہو تب شبد ارتھ کہ مین دُکھی ہون
مین سکھی ہون۔ یہ نرک ہے یہ سورگ ہے۔ آدک پرمارتھ ستّا ہی مین پھرتے ہین۔ سب کا ادھشٹھان آتما ہے
اس سے سب آتما کا روپ ہے۔ جو درشیہ سے رہت درشٹا ہے۔ گیئیہ سے رہت گیاتا ہے اور نربودھ بودھ ہے
اچھا سے رہت اِچھا ہے اَدّویت ہے اور طرح طرح کا بھی وہی ہے نراکار ہے اور آکار بھی وہی ہے۔ اکنچن اور کنچن
بھی وہی ہے۔ اکریا ہے اور سب کریا بھی وہی کرتا ہے۔ ایسے آتم گیان کو پا کر آتم گیانی لوگ بچرتے ہین اور جگت کا
بھان انکو ذرا بھی نہین ہوتا۔ جیسے سمدر کے بھوکھن اور جل کے ترنگ ہوتے ہین تیسے ہی سب جگت
اسکو آتم سوروپ بھاستا ہے ایسا جانکر وے سب کرم کرتے ہین۔ جیسے بازیگر کی پتلی مین سمیدن نہین پھرتا
تیسے ہی انکو جگت مین ستّا نہین پھرتی کیونکہ وے اہنکار سے رہت ہوئے ہین۔ ہے منکی رگھ جیسے سمدر مین بھوکھن
بنتے ہین تیسے ہی آتما مین جگت پھرتا ہے سو اہنکار ہی پھرتا ہے۔ اس سے اسکے ابھاو کی بھاونا کرو اور اہنکار سے
رہت ہو کر چیشٹا کرو۔ جیسے پالنے مین بالک کے انگ سوابھاوک ہلتے ہین تیسے ہی گیانی کی اندریان چیشٹا ہوتی
ہے ہے رگھ جب تو اس میرے اُپدیش کو دھارن کریگا تب سکھ سے ہی آتم پد کو پاویگا اور یہ جگت بھی آتم سوروپ ہی

بھاسیگا - جو کچھ جگت بھاستا ہی سو سب آتم روپ ہی ہی - ہے رام جی جب مین نے اسطرح کہا تب منکی رکھ پرم نربان پدکو پراپت ہوا اور پرم سمادھ مین ایک برس تک استھت رہا شِلا کی طرح کچھ نہ پھرا ہے رام جی جیسے منکی رکھ سوروپ کو پراپت ہوا ہی تیسے ہی تم بھی استھت ہو رہو -

سرگ ایکسو اڑتالیس ۱۴۸ - سکھین جوگ اُپدیش برنن

بسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جگت آتما کا چمتکار ہی اور سب وہی چِنماتر سوروپ ہی - ہے رام جی میرا آشیرباد ہی کہ تم چنماتر سوروپ کو پراپت ہو رہو اور جو تمھارا اپنا آپ ہی اُسکو اپنا آپ جانو کہ تمھارے دُکھ دور ہو جاوین ہے رام جی تم نربان شانت آتما ہو رہو - جیتھا لابھ مین سنتشٹ ہو رہو - ستّ ہونے بھی استّ کی طرح استھت ہو رہو اور راگ دویش کا رنگ تمکو اسپرش نکرے - ہے رام جی یہ سب جگت ایکسہی استھت ہی اور واستو مین ایک مین کچھ استھت نہین - آد انت سے رہت ایک چداکاش اپنے آپ مین استھت ہی اور شریرآدک کے ناش ہو جانے مین بھی اکھنڈ روپ ہی یہ جگت اُسی کا چمتکار ہی جو اُپج اُپج کر لے ہو جاتا ہی - ہے رام جی دھیاتا دھیان دھیئہ ترپٹی بھرم ماتر سِدھ ہی اور واستو مین درشٹا درشن درشیہ سب آتم سوروپ ہی اُس سے الگ کچھ نہین اور سدا ایک رس ہی کبھی جیو کو نہین پراپت ہوتا - جو ایسی دشا ہو کہ اماوس کو چندرما دیکھ پڑے اور ہاپرلکال کے پرلی کال کی بایو چلے تو بھی آتما کو دُکھ نہین ہوتا آتم پد سدا جیون کا تیون ہی - ہے رام جی ایسے آتما کے پرماد سے جیو دکھ پاتے ہین - جب آتما کا پرماد ہوتا ہی تب دیہہ اندریان اپنے آپ مین پرتچھ بھاستی ہین جیسے بالو سے تیل نہین نکلتا اور آکاش مین بن نہین ہوتا اور چندرما کے منڈل مین تاپ نہین ہوتا تیسے ہی آتما مین دیہہ اندریان کبھی نہین - ہے رام جی یے سب جیو آتم روپ ہین اِس سے انکو دیہہ اندریون کا سمبندھ کچھ نہین پرنت انکو جو کرمون مین ابھمان ہوتا ہی اِسی سے بندھن مین پڑتے ہین - ہے رام جی جیسے ناو پر بیٹھے ہوئے پُرش کو ندی کے کنارے کے برچھ بھرم سے چلتے بھاستے ہین تیسے ہی من کے بھرم سے آتما مین چت اور دیہہ اور اندریان بھاستی ہین - واستو مین چت اور دیہہ اور اندریان کوئی دوسری چیز نہین ہین یے بھی آتما کا روپ ہی ہین تو پھر نشیدھ کسکا کیجیے - ہے رام جی من اور اندری آدک کو اپنی ستّا کچھ نہین بھرم سے بھاستی ہین - جیسے پربت پر اُچّل میگھ ہوتا ہی اور اُسکو کپڑا سمجھنا نِشپھل ہوتا ہی تیسے ہی دیہہ آدک مین اہنگ بدھ کرنا نِشپھل ہی - اِس سے ہے رام جی ایک اکھنڈ آتم تتّو ہی دوسرا اور کوئی نہین - جب تم ایسا سمجھو تو نرنجن روپ ہو - ہے رام جی یے سب شریر چت کے پھُرنے سے استھت ہین - جیسے چت کے پھرنے سے شریر استھت ہی تیسے ہی جیو مین چت ہی اور پرماتما مین جیو ہی - ہے رام جی اِس پرکار پھُرنے سے جگت ہوا ہی دوسرا تو کچھ نہوا - اِس پرکار بچار کرکے جگت بھرم کو تیاگ کر سوروپ مین استھت ہو رہو - ہے رام جی ایسے دھارن کرکے سُکھ سے بچرو اور جو کچھ پشتانیت سے پراپت ہو اُسکو کرو پرنت اپنا ابھمان نہو جب اپنا اہنگ

بھاو دُور ہو گا تب اسپند ہو یا نہ اسپند ہو سمادھ مین استھت ہو یا راج کرو تمکو دونون برابر ہو جاینگے۔ جب
اپنی ابھلاکھا دُور ہو جاتی ہو تب جیسی چیتا پراپت ہو تیسی ہو وہ پھُرنا بھی اُٹھر ہو ایک اَدویت سَتّاہی بھاسیگا
جیسے سمیک درشٹی کو ترنگ اور سوم جل ایک بھاستا ہو تیسے ہی تمکو بھی ایک ہی بھاسیگا چاہی جیون مکت
ہو رہو چاہی بدیہ مکت ہو چاہو سمادھ ہو چاہو راج ہو تمکو دونون برابر ہین ہے رگھوکُل رُوپی آکاش کے
چندرما شری رام چندر جی۔ جیو کو اپنی ابھلاکھاہی بندھن کرتی ہو جب ابھلاکھا مٹ جاتی ہو تب کرم کرو یا کرو
کچھ بندھن نہین کیونکہ کرنے مین بھی آتما کو اکریا دیکھتا ہو اور نکرنے مین بھی ویسا ہی دیکھتا ہو اور اسکی دویت بھاونا
مٹ جاتی ہو اِس سے اُسکو چیت اِندری دیہہ آدک سب پدارتھ آتم رُوپ ہی بھاستے ہین۔ ہے رام جی مین
جانتا ہون کہ تمھارے ہردے کا موہ دُور ہو گیا ہو اب تم جاگے ہو جو کچھ تمکو سنشے رہا ہو تو پھر پوچھو کہ مین جواب دون۔

سرگ ایکسو انچاس۔ نراش جوگ اپدیش برنن +

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ایک سنشے مجھکو اور ہو اُسکو بھی آپ دُور کر دیجیے۔ کوئی کہتے ہین کہ
بیج سے برچھ ہوتا ہو اور کوئی کہتے ہین کہ برچھ سے بیج ہوتا ہو۔ کوئی کہتا ہو کہ جو کچھ کرتا ہو سو دَیو ہی کرتا ہو اور
کوئی کہتا ہو کہ جب کرم کرتے ہین تب جنم پاتے ہین اور کرم ہی سے سب کچھ ہوتا ہو کسی کے آدھین نہین۔ کوئی
کہتا ہو کہ جب دیہہ ہوتی ہو تب کرم کرتے ہین اور کوئی کہتا ہو کہ کرمون سے دیہہ ہوتی ہو۔ بعضے کہتے ہین کہ دیہہ سے
کرم ہوتے ہین اور کوئی پُرشارتھ کو مانتے ہین سو یہ جیسا ہو تیسا آپ کہیے۔ بسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی
ایک ایک بات مین تمسے کیا کہون کرم سے لیکر دَیو تک اور گھٹ سے لیکر آکاش تک جتنے کریا کرم اور دریہ ہین
سو سب بکلپ ماتر بھرم جال ہین کیول آتم سوروپ اپنے آپ مین استھت ہو دوسرا کچھ نہین ہوا۔ ہے رام جی
جب سمبیدن پھُرتا ہو تب سب کچھ بھاستا ہو اور نہ سمبیدن ہونے پر کچھ نہین بھاستا جیسے شتیل اُجّل آدک برف
کے پریایے ہین تیسے ہی کرم اور پُرشارتھ آدک سب آتما کے پریایے ہین۔ دَیو پُرش ہو اور پُرش دَیو ہو کرم دیہہ
ہو اور دیہہ کرم ہو بیج برچھ ہو اور برچھ بیج ہو۔ دَیو کرم ہو اور کرم دَیو ہو اور وہی پُرشارتھ ہو۔ جو اینین بھید مانتے ہین
وہ پنڈتون مین اَپرش ہین کیونکہ اُنکا بیج اہنکار ہو۔ جب اہنکار ہوا تب سب کچھ سِدھ ہوا۔ جیسے بیج سے برچھ
پھل پھول ڈال ہوتے ہین پر جو بیج نہو تو برچھ کیسے اُپجے۔ ہے رام جی اُنکا بیج سمبیدن ہو۔ اہنکار اور سنکلپ اور
سمبیدن تینون پریایے ہین۔ جب پھُرنا ہوتا ہو تب کرم اور دیہہ اور دَیو سب سدھ ہوتے ہین۔ اور جب
پھُرنا مٹ جاتا ہو تب کچھ نہین بھاستا۔ اِسی کو گیان اگن سے جلاؤ کہ پھول پھل ٹہنی سب جل جاوین
یہ جو سمبیدن پھُرتا ہو کہ مین ہون یہی سنسار کا بیج ہو اِسکو گیان رُوپی اگن سے جلا دو۔ جب اہنکار نشٹ ہو گا
تب دویت کچھ نہ بھاسیگا۔ ہے رام جی یہ جو پرپنچ بھاستا ہو اِسکا بیج سمبیدن ہو اور سمبیدن کا بیج سِدّھ
سمبت تت ہو پر اُسکا بیج کوئی نہین۔ ہے رام جی آد جو اسپند سمبیدن پھُرنا ہوا ہو اُسیکا نام دَیو ہو کیونکہ دہ

کرم سے آدہی پھُرتا ہی پھر جو آگے کریا کرتی ہی سو کرم ہی اور اسیکا نام پرش پریتن (پرشارتھ) ہی وہ جو کرم سے
آدِ دیو روپ پھُراہی سو کریا روپ ہی - اسیکا جو پرکرت کرم ہوا ہی اُسیکا نام دیو کہتے ہین - اِن سب کا بیج
بھیدان ہی - ہے رام جی وہ سو تہ پرش چنماتر پد ایک ہی تھا جب اُس سے بکار سنجگت اُٹھان ہوا تب پرپنچ
بھاسنے لگا اور پھر جب اُٹھان کا ابھاو ہو تب پرپنچ (جگت) کا بھی ابھاو ہو جاوی - ہے رام جی جب جیو کچھ
بنتا ہی تب سب آپدا آکر اُسکو پراپت ہوتی ہین - جیسے سوئی کپڑے مین گھستی ہی تو اُسکے پیچھے تاگا بھی چلا جاتا ہی
اور جو سوئی نہ جاوے تو تاگا کہان سے جاوے تیسے ہی جب اہنکار پرویش کرتا ہی تب سب آپدا بھی
آتی ہین اور جب اہنکار مِٹ جاتا ہی تب سب جگت آنند روپ اور اپنا آپ بھاستا ہی اس سے اہنکار کو
مِٹا دو کیونکہ جگت بھرم سے پیدا ہوا ہی آگے کچھ ہوا نہین سب آتم سوروپ ہی - ہے رام جی جگت باسنا ماتر ہی
جب باسنا نشٹ ہو تب پرم کلیان ہو - جس جگت سے باسنا نشٹ ہو وہی جگت اُتم ہی - جب جگت سے
باسنا ناش ہو جایگی تب چیشٹا ہوگی پرنتُ پھر جنم نہ دیگی -

ہے رام چندر جی گیانی اور اگیانی کی چیشٹا برابر ہی دیکھ پڑتی ہی پرنتُ گیانی کا سنکلپ بھُنے ہوئے بیج کیطرح سے
پھر جنم نہین دیتا اور اگیانی کا سنکلپ کچے بیج کی طرح ہی پھر جنم دیتا ہی پر واستو مین دیکھیے تو نہ کوئی جنم ہی
پاتا ہی نہ کوئی مرتا ہی ہی کیول اپنے آپ بھاو مین استھت ہی اور بھرم سے الگ الگ بھاستے ہین - سوروپ سے
سب اپنا ہی آپ ہی دوسرا کچھ نہین ہوا اور جو بھاستا ہی سو متھیا ہی - جیسے کیلے کے تھمبھ مین سار کچھ نہین ہوتا
تیسے ہی سب جگت متھیا ہی اسمین سار کچھ نہین اِس سے اسکی باسنا تیاگ کر اپنے آپ مین استھت ہو -
ہے رام جی جس پرکار تمھاری باسنا نرمول ہو اُسی جتن سے نرمول کرو تب پرم شُدھ پد ہی باقی رہیگا -
ہے رام جی پُرشارتھ سے جب نراہنکار ہوگے تب باسنا آپ ہی مِٹ جایگی - باسنا کے مِٹ جانیکا اُپاے
اپنے پُرشارتھ کے سواے اور کوئی نہین - اِس سے ہے رام جی پُرشارتھ کرکے اِسی ایک دیو کے آشری ہو رہو - کرم
اور دیو آدِک وہی پرش ہوکر بھاستا ہی اور کچھ ہوا نہین جیسے ایک ہی پرش دیون کا سوانگ دھارن کری -
ہے رام جی اس پرکار بچار کرکے سب جھگڑون کو چھوڑکر سوروپ مین استھت ہو رہو - فقط

سرگ ایکسو پچاس - بھاونا پرتپادن اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی گیانوان کی بدھ نرمل ہو جاتی ہی اُسکے ہردے مین شیتلتا ہوتی ہی اور اُسکی بدھ
چیتن سے پورن ہوتی ہی اور دوسرا ابھان اُٹھ جاتا ہی اِس سے تم بھی نِت انترمکھ اور بیت راگ اور نرباسی ہو رہو
اور چنماتر نرمل اور شانت روپ سرب برہم کی بھاونا کرو - اُس برہم پد کو پاکر نیت کے انسار اگیانی کے سمان
چیشٹا کرو جو آنند کا استھان ہو اُسمین آنند کرو اور شوک کے استھان مین شوک کرو پرنتُ ہردے مین آکاش
کی طرح ہو رہو - ہے رام جی جب اِشٹ کی پراپت ہو تو اُس سے اسپرش کرو پرنتُ ہردے مین ترشنا نکرو

جب بدھ آجاوے تب شوربیر ہو کر یدھ کرو۔ جو دکھی ہو اُسپر دیا کرو۔ جو راج ملجاے تو اُسکو بھوگو اور جو کوئی دکھ
آجاے تو اُسکو بھی بھوگو۔ یے سب چیشٹا اگیانی کی طرح کرو پر ہردے سے سمتا رکھو۔ آتما سے الگ کچھ نہ پھرے دو
اور راگ دویش سے رہت سدا نرمل ہو رہو۔ جب تم ایسا نشچے کروگے تب تمکو کچھ دکھ نہوگا۔ جو بڑا بھاری دکھ
اور اندر کا بجر بھی تم پر آپڑے تو بھی تمکو اسپرش نکریگا۔ ہے رام جی تمھارا روپ نہ ہتھیار سے کٹتا ہی نہ اگ سے
جلتا ہی نہ جل سے گلتا ہی نہ ہوا سے سوکھتا ہی کیول نراکار اجر امر اور سب کا اپنا آپ ہی۔ ہے رام جی کشٹ تب
ہوتا ہی جب بلکشن بست ہوتی ہی اور آگ تب جلتی ہی جب لکڑی آدک دوسری چیز ہوتی ہی۔ اگ کو آگ تو نہین
جلاتی ہی اور پانی کو پانی نہین گلاتا ہی اس سے تم اپنے آپ مین استھت ہو رہو۔ ہے رام جی سمبت روپ گھر کیطرح
استھر استھان ہی اُسی مین استھت ہو رہو۔ جیسے پنچھی سب طرف سے سنکلپ کو تیاگ کر گھر مین استھت ہوتا ہی
تب سکھ پاتا ہی تیسے ہی تم جب سب کلنا کو تیاگ کر انتر سمبت مین استھت ہوگے تب راگ دویش روپی
دھندھ کوئی نرہیگا۔ ہے رام جی سنسار روپی سمدر کا بڑا پرباہ ہی بغیر کسی سہارے کے اُس سے نہین نکل سکتا
سو سہارا مین تمکو بتاتا ہوں کہ انبھو روپ آتما کے سہارے ہو کر سنسار سمدر کے پار ہو رہو اسمین دیر مت کرو
اور اپنے آپ مین استھت ہو رہو۔ ہے رام جی جو کوئی سنسار روپی برچھ کا انت لیا چاہی تو نہین لے سکتا
سنسار روپی ایک برچھ ہی اُسمین چیتن ماتر سگندھ ہی سو تمھارا اپنا آپ ہی اُسکو گرہن کرو جو سب کا ادھشٹھان
ہی جو اُسکو گرہن کیا تو سب کو گرہن کیا۔ ہے رام جی جو کچھ جگت تمکو بھاستا ہی سو سب آتم روپ ہی اُسی کی
بھاونا کرو جاگرت مین سکھپت ہو رہو اور سکھپت مین جاگرت ہو رہو۔ سنسار کی ستا جو جاگرت ہی اُسکی
طرف سے سکھپت ہو رہو ارتھات پھرنے سے رہت ہو کر تریا پد مین استھت ہو رہو جہان گن کا چھوبھ کوئی نہین
اور نرمل شانت روپ ہی اور جہان ایک اور دو کی کلنا کوئی نہین۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون
ایسے جو شانت روپ تریا پد مین استھت ہونے کو تمنے کہا سو تم مین یہ نہین پھرتا کہ مین بششٹھ ہون اُسکا روپ
کیا ہی کہ اہنگ پرتیت تمکو نہین ہوتی۔ اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ ہے بھردواج جب اسطرح شری رام چندر جی
نے پوچھا تب بششٹھ جی چپ ہوگئے اور سب سبھا سنشے کے سمدر مین ڈوب گئی تب شری رام چندر جی بولے
کہ ہے بھگون تمھارا چپ ہو رہنا اجوگ ہی تم ساکشات جگت گرو اور برہم گیانی ہو ایسی کون بات ہی جو تمکو نہ
معلوم ہو کیا مجھکو سمرتھ نہین دیکھتے ہو۔ جب اسطرح شری رام چندر جی نے کہا تب بششٹھ جی ایک گھڑی بھر کے بعد
بولے کہ ہے رام جی اسامرتھ سے مین چپ نہین ہوا پرنت جیسا تمھارے پرشن کا اُتر ہی وہی دکھایا کہ تمھارے
پرشن کا اُتر چپ رہنا ہی ہی۔ جو پرشن کرنے والا اگیان ہو تو اُسکو اگیان سہت ہی اُتر دیتے ہین اور جو گیان وان
ہو تو گیان سے اُتر دیتے ہین۔ آگے تم اگیانی تھے تب مین بکلپ سہت اُتر دیتا تھا اور اب تم گیان وان ہو
تمھارے پرشن کا اُتر چپ رہنا ہی ہی۔ ہے رام جی جو کچھ کہنا ہی سو پر تجوگی سے ملا ہوا ہی پر تجوگی بنا شبد نہین
کیسے کہون آگے تم بکلپ سہت شبد کے ادھکاری تھے اور اب تمکو نربکلپ کا اُپدیش کیا ہی۔ ہے رام جی

شبد چار پرکار کے ہین ایک سُوکشم ارتھ کا دوسرا پرمارتھ کا تیسرا الپ چوتھا دیرگھ اور تین کلنک انمین رہتے ہین
ایک سنشَے دوسرا پرتجوگ تیسرا ابھید۔ جیسے سورج کی کرنون مین ترسرین (ذرّہ) رہتے ہین تیسے ہی شبد مین
کلنک رہتے ہین پر جو پد من اور بانی سے باہر ہے اُسکو کلنک والا شبد کیسے پا سکے۔ ہے رام جی کاشٹھ مون اُسکو
کہتے ہین جہان نہ اندریان پھُرین نہ من پھُرے بلکہ کوئی پھُرنا نہ پھُرے ایسے پد کو مین بانی سے کیسے کہون۔ جو کچھ
بولا جاتا ہے سو بکلپ سہت ہوتا ہے۔ تمھارے اس پرشن کا اُتّر چپ رہنا ہی ہے۔ شری رام چندر جی نے
پوچھا کہ ہے بھگون تم کہتے ہو کہ بولنا بکلپ سہت اور پرتجوگی سمیت ہوتا ہے تو جو کچھ برہم مین دوشن ہو اُسکا
نکھیدہ کرکے کہو کہ مین پرتجوگی کو نہ بچارونگا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مین چداکاش سوروپ چیت
سے رہت چنماتر شانت روپ سم اور سب کلنا سے رہت کیول آتم ماتر ہون اور جگت اور تم بھی چداکاش ہو
ہین اور تو کوئی نہین کیونکہ دوسری ستّا کوئی نہین۔ سب اہنگ سمبندھ سے رہت شدھ چداکاش ہے
جو ستا پرکاشک اہنگ اہنگ پھُرتی ہے اور مُوکش کی بھی اچھا ہوتی ہے تو سدھ نہین ہوتی کیونکہ آپکو کچھ بھان کر پھُرتی
ہے اس سے ایک اہنکار کے کئی اہنکار ہو جاتے ہین۔ یہی اہنگ گلے مین پھانسی پڑتی ہے جب اہنگتا سے
رہت ہو تب آتم پد کو پراپت ہو۔ ہے رام جی جب مُردے کی طرح ہو جاوے اور کچھ اہنگتا ابھمان نہ پھُرے
تب سنسار سمدر سے پار ہو۔ اور جب تک دوئیت سے ملا ہوا جیتا ہے تب تک جنم مرن کے بندھن مین ہے کبھی
مُکت نہین ہوتا۔ جیسے جنم کا اندھا تصویر کی پتلی کو نہین دیکھ سکتا تیسے ہی اہنگتا والا مُکت نہین پاتا۔ جب
اہنگتا کا ابھاو ہو تب کلیان ہو۔ سوروپ کے آگے اہنگتا ہی آورن (پردہ) ہے۔ ہے رام جی جب جیو چیتن
ہو کر پھُرتا ہے تب بندھن مین پڑتا ہے اور جب جڑ ہو کر نہ پھُرے تب کلیان ہو۔ جب چیتن انمکھ ہوتا ہے تب
اسکا نام پُرش ہوتا ہے اور پُرش کا شریر پاکر جب چیت سے رہت شدھ چیتن پر تیک آتما مین استھت ہوتا ہے
تب منکھ جنم سپھل ہوتا ہے۔ منکھ جنم پاکر جو کچھ پانا ہے سو پاتا ہے۔ ہے رام جی جو منکھ جنم پاکر نہ جانیگا تو اور کس
جنم مین جانیگا۔ یہ سنسار چیت کے پھُرنے سے پیدا ہوا ہے جب چیت سنسرنے سے رہت ہو تب کیول کیولی بھاو
سوروپ بھاسے۔ گیان وان کی درشٹ مین اب بھی کچھ نہین ہوا کیول آتم سوروپ ہی بھاستا ہے اور پھُرنا نہ پھُرنا
دونون برابر دکھائی دیتے ہین۔ چارون انتہ کرن آتم سوروپ ہین اور اگیانی کو الگ الگ بھاستے ہین اسی سے
چیت آدک جڑ اور مِتھیا ہین اور آتم سوروپ سے سب آتم سوروپ ہین۔ آتما دیش کال نسبت کے پرچھید سے
رہت ہے۔ گیانی کو سب آتما ہی بھاستا ہے چاہے وہ کیسی چیشٹا کرے۔ وہ لوگ دھن پتر آدک سب کی ممتا سے
رہت ہے کیول آتم انبھو روپ مین استھت ہے اور سب کو اپنا آپ جانتا ہے۔ ہے رام جی جس پد کو وہ پراپت
ہوتا ہے اُس پد کو میری بانی نہین کہہ سکتی ہے وہ انر باچ پد ہے۔ جو پرش کہتا ہے کہ اہنگ برہم اسم ارتھات مین
برہم ہون اور یہ جگت ہے تو جانیے کہ اُسکو گیان نہین اُپجا۔ اُسکو شاستر کے سننے کا ادھکار ہے۔ جیسے
کوئی کہے کہ میرے ہاتھ مین دیپک ہے اور اندھیرا ابھی مجھکو دکھ پڑتا ہے تو جانیے کہ اسکے ہاتھ مین دیپک نہین

تیسے ہی جب تک جگت بھاستا ہی تب تک گیان نہین اُپجتا - یہ جیو نربان ہو جاتا ہی - جب پرتیک چیتن ہین استھت
ہوتا ہی تب جڑ ہو جاتا ہی اور سنسار کا بھاستا کچھ نہین رہتا - ایسی بھی درِشٹ نہین رہتی کہ مین سمیک درِشٹ
ہون کیول نربان ہو جاتا ہی - ہے رام جی اب بھی نربان پد ہی کس سے کسکو کون اُپدیش کرے - کیول ایک
رس شُون ہی - شُون اور آتما مین کچھ بھید نہین اور جو کچھ بھید ہی اُسکو گیانی لوگ جانتے ہین بانی کی گم نہین - اُس
اننت سمبیدن پُھرتا ہی اسی سے سنسار پُھرتا ہی اور سمبیدن ہی سے لین ہو جاتا ہی جیسے پون سے اگن پرجولت
(مشتعل) ہوتی ہی اور پون ہی سے لین ہو جاتی ہی تیسے ہی جب سمبیدن بہرمکھ پُھرتا ہی تب سنسار بھاستا ہی اور
جب انترمکھ ہوتا ہی تب جگت لی ہو جاتا ہی اس سے سنسار پُھرنے ماتر ہی - جیسے آکاش مین نیلاپن بھرم سے بھاستا
تیسے ہی آتما مین جگت کچھ بنا نہین کیول برہم ستا جیون کی تیون ہی اُسی مین استھت ہو رہو - جب تم اُسمین استھت
ہو گے تب اُسکے بھاو مٹ جائیگا - ہے رام جی تب گرآہج اور گراہک سمبندھ بھی جاتا رہیگا اور کیول پرما
تتو جو شُدھ اور آجر اور امر ہی اُسمین کھاتے پیتے چلتے پھرتے برتت رہیگی - فقط

سرگ ایکسو اکیاون - ہنس سنیاس جوگ برنن

بشِشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جس پرکار پُرش آتم پد کو پراپت ہوتا ہی سو سُنو کہ جب اہنکار سے رہت ہو
تب آتم پد کو پراپت ہوتا ہی - جو سر پاتا ہی اُسکو آبرن کرنے والی اودّیا ہی ہی - جیسے سُورج منڈل کو بادل آبرن
کرتا ہی یعنی چھپا لیتا ہی تیسے ہی اودّیا آتما مین آبرن کرتی ہی اس اودّیا سے مُورکھ لوگ متوالے کی طرح سب کا
کرتے ہین اور جو اہنگ ستا سے رہت گیان وان پُرش ہین اُنکو کوئی دُکھ اسپرش نہین کرتا - سُندر دیہہ بھی
نر دُکھ ہوتا ہی - جیسے دیوار پر لکھی ہوئی جُدھ کی سینا دیکھنے ہی بھر کو دُکھت دیکھ پڑتی ہی پرنتُ شانت رُوپ ہی
تیسے ہی گیانی کے کرمون مین دُکھ دیکھ پڑتا ہی پرنتُ وہ سدا نر دُکھ اور نربان رُوپ ہی اور باسنا سہت درِشٹ
آتا ہی پر سدا نرباسنک ہی - جیسے جل مین ترنگ اور چکر چُھوبھ درِشٹ آتے ہین پرنتُ جل سے الگ نہین تیسے
گیانی کو برہم سے الگ کچھ نہین بھاستا - جسکے ہردے سے درِشیہ بھاو شانت ہو گیا ہی اور باہر سے دُکھی دیکھ پڑتا ہی
تو بھی وہ مکت رُوپ ہی - جیسے دھوئین کے بادل آکاش مین ہاتھی گھوڑا پہاڑ کی صورت کے دیکھ پڑتے ہین
پرنتُ ہین کچھ نہین تیسے ہی جگت دیکھ پڑتا ہی پرنتُ ہی کچھ نہین اہنکار سے بھاستا ہی اور اہنکار کے نہونے
نربکار شانت رُوپ ہو جاتا ہی - ایسا جو نراہنکار آتم پد ہی اُسکو پاکر گیان وان سُوہتا ہی - شرد رت کا آکاش
اور چھیر سمدر اور پورنماسی کا چندرما بھی ایسا نہین سُوہتا جیسا گیان وان پُرش سُوہتا ہی - ہے رام جی
اہنکار ہی اس پُرش کی میل ہی جب اہنکار دُور ہو تب سو رُوپ کی پراپت ہو اور سنسار کے پدارتھون
بھاو نا مٹ جاوے کیونکہ بھرم سے اُپجی تھی - جو بستُ بھرم سے اُپجی ہوتی ہی اُسکا بھرم کے ابھاو ہونے
ابھاو ہو جاتا ہی - جیسے آکاش مین دھوئین کا بادل طرح طرح کی صورت کا ہو کر بھاستا ہے پرنتُ نہین

تیسے ہی یہ جگت اگیان سے بھاستا ہے اور بچار کرنے سے نہیں بھاستا۔ ہے رام جی جب تک سنسار کی باسنا ہے
تب تک بندھن ہے اور جب باسنا مٹ جاتی ہے تب آتم پد ملتا ہے اور سب کلنا مٹ جاتی ہیں اور اندریوں کے
اِشٹ اَنِشٹ میں ایک سمان رہتا ہے تب وہ جدپ بیوہار کرتا ہے تو بھی شانت روپ ہے۔ جیسے شبد کو راگ
دویش نہیں پھرتا تیسے ہی گیانی نربان پد کو پراپت ہوتا ہے جہیں ست اَست شبد کوئی نہیں کیول برہم سوروپ ہے
بلکہ برہم کہنا بھی وہاں نہیں رہتا کیونکہ آتم تتو ماتر ہے اور اَدوَیت ہے۔ ہے رام جی جگت بھی وہی روپ چیتن
آکاش ہے جیسی جیسی بھاونا ہوتی ہے تیسا ہی تیسا چیتن ہو کر بھاستا ہے۔ جب جگت کی بھاونا ہوتی ہے تب
طرح طرح کے روپ بھاستے ہیں اور برہم کی بھاونا سے برہم بھاستا ہے۔ جیسے زہر میں جو امرت کی بھاونا
ہوتی ہے اور بدھ کے ساتھ کھاتے ہیں تو وہ زہر بھی امرت ہو جاتا ہے اور بدھ کے بنا کھاییے تو موت کا کارن
ہو جاتا ہے تیسے ہی اس سنسار کو جو بدھ کے ساتھ دیکھیے ارتھات بچار کر دیکھیے تو برہم سوروپ بھاستا ہے
اور بغیر بچار کے دیکھیے تو جگت روپ بھاستا ہے پر بچار تب ہوتا ہے جب اہنکار مٹ جاتا ہے۔ اہنکار آکاش میں
اُپجا ہے آکاش شونیتا میں اُپجا ہے اور شونیتا آتما کے پرماد سے اُپجی ہے پھر اہنکار سے جگت ہوا ہے اور اہنکار متھیا ہے
ہے رام جی شریر سے لیکر چیت تک بچار کر دیکھیے تو درشٹ کہیں نہیں آتے انہیں جو اہنگ پرتیت ہے سو بھرم ماتر ہے
جب تم بچار کر دیکھوگے تب مرگ ترشنا کے جل کی طرح بھاسیگا۔ ہے رام جی جیسے سپنے کے پربت کے تیاگ کرنے میں
کچھ جتن نہیں تیسے ہی اس متھیا سنسار کے تیاگ کرنے میں کچھ جتن نہیں پھر اسکا نرنے کیا کیجیے۔ جیسے بانجھ کے پتر کی
بابی بچارے کہ ست کہتا ہے یا اَست کہتا ہے تو متھیا کلپنا ہے کیونکہ بانجھ کے تو پتر ہی نہیں پھر اسکا بچار کیا کیجیے
تیسے ہی جگت ہے ہی نہیں تو اسکا نرنے کیا کیجیے۔ اس سے تم ایسے ہو رہو جیسے میں کہتا ہوں تب آتم پد پراپت ہوگا
ہے رام جی تم یہ بھاونا کرو کہ نہ میں ہوں اور نہ یہ جگت ہے جب اہنکار ہی نہ رہا تب کلنا کہاں سے ہوگی اسکا ہونا ہی
انرتھ ہے۔ جب ایسا بچار پیدا ہوتا ہے تب بھوگوں کی باسنا مٹ جاتی ہے اور سنتوں کی سنگت ہوتی ہے اور طرح سے
بھوگ کی باسنا نہیں مٹتی۔ ہے رام جی جب تک اہنتا اُٹھتی ہے ارتھات درشیہ اور پرکرت سے ملاپ ہے تب تک
دوَیت بھرم نہیں مٹتا اور جب اہنکار کا اُتھان مٹ جاے تب شدھ چینماتر آتم ستا ہو رہی۔

سرگ ایکسو باون - نربان جت جگت اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اہنتا کا اُتھان ہوتا ہے تب سوروپ کا آورن ہوتا ہے اور جب اہنتا مٹ جاتی ہے
تب سوروپ کی پراپت ہوتی ہے۔ اس سنسار کا بیج اہنکار ہی ہے سو اہنکار متھیا ہے تو اسکا کارج کیسے ست ہو اور
جو جگت متھیا ہے تو اسکے پدارتھ کیسے ست ہوں۔ ہے رام جی ایسا جو برہم ہے اسکی جگت کیا ہے۔ سنکلپ پرش بھی
اَست ہے اسکا سنشے بھی متھیا ہے اور جس سے پرش کرتا ہے وہ بھی متھیا ہے جیسے سپنے میں دوَیت کلنا ہوتی ہے
سو اَست ہے تیسے ہی یہ جگت دوَیت بھی اَست ہے۔ ہے رام جی یہ سب جگت اسکے بھیتر اَسپھُرت ہے اور

پرماد سے باہر بھاستا ہے۔ اپنا ہی سپنا دیکھ پڑتا ہے کہ بھیتر کی سرشٹی باہر بھاستی ہے اس سے یہ سب جگت چدروپ ہے
الگ کچھ نہیں۔ یہ چیتن ستا آکاش سے بھی ادھک سوکشم اور نرمل ہے۔ ہے رام جی یہ جگت چت نے چیتا ہے
اس سے کہیں ہوا نہیں اور نہ کسی کا ناش ہوتا ہے نہ کوئی پیدا ہوتا ہے نہ کوئی مرتا ہے۔ نہ کہیں جنم ہے نہ مرن ہے سب
برہم ہی ہے۔ ہے رام جی جگت کے ناش ہونے سے کچھ ناش نہیں ہوتا کیونکہ ہوا کچھ نہیں۔ جیسے سپنے کے پہاڑ اور
سنکلپ نگر ناش ہوئے تو کیا ناش ہوا اور تو کچھ اپجے ہی نہیں تیسے ہی یہ جگت ہے۔ یہ بچار کر دیکھا ہے کہ جو وستو
ابچار سے اپجی ہوتی ہے وہ بچار کرنے سے نہیں رہتی۔ جیسے جو پدارتھ اندھکار سے اپجا ہوتا ہے سو پرکاش ہوئے سے
نہیں رہتا تیسے ہی یہ جگت ہے۔ ابچار سے بھاستا ہے اور بچار کرنے سے نشٹ ہو جاتا ہے۔ ہے رام جی یہ جگت سنکلپ ہی
ماتر ہے جیسے سنکلپ نگر ہوتا ہے تیسے ہی یہ جگت ہے اسمین کوئی پدارتھ ستّ نہیں اس سے روپ اندریان اور من کے
ابھاو کی چنتنا کرنا چاہیے۔ یہ سنسار ایسا ہے جیسے سمدر مین چکر۔ اسمین پرتیت بھاونا کرنا اگیانتا ہے۔ ہے رام جی کوئی
ایسے ہین کہ باہر سے شانت روپ دیکھ پڑتے ہین پر انکے ہردے مین چھوبھ ہوتا ہے اور کوئی پرش ایسے ہین کہ ہردے سے
ستھیتل ہین اور باہر سے طرح طرح کی چیشٹا کرتے ہین پر جنکے دونون مٹ جاتے ہین وہی موکش کے بھاگی ہوتے ہین
اور انکے بھیتر باہر ایکتا ہوتی ہے۔ جیسے سمدر مین گھڑا بھر کر رکھیے تو اسکے بھیتر باہر جل ہی ہوتا ہے۔ ہے رام جی جسنے
آتما کو جیون کا تیون جانا ہے اسکو ڈر شوک موہ کچھ نہیں ہوتا وہ کیول نرمل شانت آتما مین استھت ہے۔ ڈر تب ہوتا ہے
جب کوئی دوسرا بھاستا ہے سو اسکو سرب دوئیت کا ابھاو ہو کر شانت روپ ہوتا ہے۔ ہے رام جی سمیک درشٹی کو
جگت دکھ نہیں دیتا اور اسمیک درشٹی کو دکھ دیتا ہے جیسے رسی کو جو جانتا ہے اسکو رسی ہی بھاستی ہے اور جو نہیں جانتا
اسکو سرپ بھاستا ہے اور ڈرتا ہے تیسے ہی جسکو آتما کا ساکشات کار ہے اسکو جگت کلپنا کوئی نہیں بھاستی کیول چدانند
برہم ادھشٹھان روپ بھاستا ہے اور جسکو ادھشٹھان کا اگیان ہے اسکو جگت دوئیت روپ ہو کر بھاستا ہے
اور وہ راگ دویش مین جلتا ہے۔ ہے رام جی اور جگت کوئی نہیں اسکے ابھو ہی مین جگت کلپنا ہوتی ہے
اور اگیان سے دوئیت روپ ہو بھاستا ہے پر جب اپنے سوبھاو ستھا مین جاگتا ہے تب سب اپنا آپ بھاستا ہے
جیسے سپنے مین اپنا آپ ہی دوئیت روپ ہو بھاستا ہے اور راگ دویش اپجتا ہے پر جب جاگتا ہے تب سب
آتم روپ ہو بھاستا ہے تیسے ہی یہ سب جگت ہے نہ اس جگت کا کوئی نمت کارن ہے اور نہ کوئی اپادان کارن ہے
جو پدارتھ کارن بنا بھاسے اسکو است جانیے وہ وستو مین اپجا نہیں بھرم سے سدھ ہوا ہے۔ جیسے سوپن سرشٹی
اکارن ہے تیسے ہی یہ جگت اکارن ہے اور بھرم سے بھاستا ہے۔ ہے رام جی شاستر کی جگت سے بچار کر دیکھو
تو دوئیت بھرم مٹ جاوے ذرہ برابر بھی کچھ بنا نہیں۔ جیسے آکاش مین نیلاپن نہیں اور مرتھل مین ندی نہیں
تیسے ہی اس جگت کو بھی جانو۔ آتما شدھ اور ادوئیت ہے اسمین اہنکار کا پھرنا ہی دکھ ہے اور دکھ کا کارن ہے
جو سوروپ کا پرماد ہو تو اہنکار بھی دکھ کا کارن ہو اور جو سوروپ کو بھول جاتا ہے تو اہنکار آدک جگت کی
بیل بڑھتا جاتا ہے اور طرح طرح کے روپ دھرتا ہے اور باسنا درڑھ ہوتی ہے۔ جب تک باسنا ہوتی ہے تب تک

بندھن ہوتا ہی اور جب باسنا مِٹ جاتی ہی تب کلیان ہوتا ہی۔ ہے رام جی یہ جیو جس جگت کی بھاونا کرتا ہے وہ
ایسا ہی جیسے سمندر میں ترنگ اور چکر ہوتے ہیں سو سمندر سے الگ کچھ نہیں ہوتے تیسے ہی اہنکار آدک جو جگت ہی
سو ہی نہیں اور جو ہی نہیں تو اُسکی اِچھا کرنا مورکھتا ہی۔ گیانی کی باسنا مِٹ جاتی ہی اور اُسکو بندھن کا کارن
نہیں ہوتا کیونکہ سنسار کی ستتا اُسکے ہردے میں نہیں رہتی اور ستتا اِس سے نہیں رہتی کہ آتما کا ساکشات کار
ہوا ہی جب آتما کا پرماد ہوتا ہی تب اہنکار اُدے ہوتا ہی اور جگت بھاستا ہی۔ جیسے نیتر کے کھول لینے سے جگت دکھائی پڑتا ہی
اور جب نیتر مُوند لیے تب جگت نہیں دیکھ پڑتا تیسے ہی جب اہنکار اُدے ہوتا ہی تب جگت بھی ہوتا ہی اور جب
اہنکار ناش ہو جاتا ہی تب جگت کا بھی ناش ہو جاتا ہی۔ ہے رام جی اہنکار کا اُدے ہونا ہی اگیانتا ہی اور اہنکار ہی
سے بندھن ہی اہنکار کے نہ ہونے سے موکش ہی۔ آگے جو کچھ اچھا ہو سو کرو۔ ہے رام جی دیہہ اور اندری آدک مرگ
ترشنا کے جل کی طرح ہیں انہیں اہنکار کرنا مورکھتا ہی۔ گیان وان اہنکار کو تیاگ کر آتم پد میں استھت ہوتا ہی اور
سنسار کے بھلے بُرے میں سُکھ دُکھ نہیں کرتا۔ جیسے آکاش میں بادل ہوا تو بھی وہ جیون کا تیون ہی اور جو نہ ہوا تو بھی
جیون کا تیون ہی تیسے ہی گیانی جیون کا تیون ہی اُسمیں اہنکار نہیں ہوتا اِس سے وہ سُکھ روپ ہی۔ ہے رام جی روپ درشٹیہ اندریان
اور من یے سب جاتے رہتے ہیں۔ جیسے بانجھ کے پُتر کا ناچ نہیں ہوتا تیسے ہی گیانی کے روپ آدک سنسکار
نشٹ ہو جاتے ہیں کیونکہ اُسکو سب برہم ہی بھاستا ہی اور دویت بھاونا اُسکی نشٹ ہو جاتی ہی سنسار کا بیج
اہنکار اگیانیون میں درڑھ ہی۔ ہے رام جی اہنکار سے جیو کی بدھ بڑی ہو جاتی ہی ارتھات موٹی ہو جاتی ہی اِس سے
وہ دُکھ پاتا ہی اِس دُکھ کے ناش ہونیکا اُپاے یہ ہی کہ سنتون کی باتون کی بھاونا کرنا اور بچار کرکے ہردے میں
دھارن کرنا۔ اِس سے اہنکار روپی دُکھ دور ہو جاتا ہی۔ سنتون کے بچنون کو نہ ماننا مُکت ہونے کا ناش کرنیوالا
اور اہنکار روپی بیتال کا اُپجانے والا ہی اسلیے سنتون کی شرن میں جاو اور اہنکار کو دور کرو اِسمیں کچھ مشکل
نہیں یہ تو اپنے اختیار میں ہی۔ اپنے کو نہ سمجھنا کون دُکھ ہی۔ ہے رام جی آتم پد سنتون کی سنگت سے سہج ہی میں
ملجاتا ہی۔ گیان وانون کی الگ الگ سیوا کرو اور اُنکے بچن بچار کے بُدھ کو بڑھاو۔ جب بُدھ بڑھیگی تب اہنکار
روپی بکھ کی بیل کو ناش کریگی۔ یہ بچار کرنا چاہیے کہ میں کون ہون اور یہ جگت کیا ہی۔ اِس پرکار سنتون کے
بچنون اور شاسترون کی باتون کے نرنے کرنے سے ستیہ ستیہ ہو جاتا ہی اور جو استیہ ہی وہ سب استیہ
ہو جاتا ہی۔ ستیہ جانکر آتما کی بھاونا کرنا اور استیہ جگت کو مرگ ترشنا کے جل کی طرح جانکر بھاونا تیاگ
کرنا۔ تو جنکو سُکھ جانکر پانے کی بھاونا کرتا تھا وہ دُکھدائی بھاستے ہیں۔ جیسے ادھشٹھان کے اگیان سے مرتھل میں
جل جانکر ہرن دوڑتا ہی تو دُکھ پاتا ہی تیسے ہی سب کا ادھشٹھان آتم تتو ہی سو شدھ روپ پرم شانت پد مانند
سوروپ ہی جسکو پاکر پھر دُکھی نہیں ہوتا۔ ہے رام جی بندھن کا کارن بھوگ کی باسنا ہی یہ بھوگون سے
شانت نہیں ہوتی جب سنتون کی سنگت ہوتی ہی تب کلیان ہوتا ہی اور آتم میں اہنگ بھاو چھوٹ جاتا ہی
اور کسی طرح سے شانت نہیں ہوتی۔ ہے رام جی بالکون کے ایسے ہمارے بچن نہیں ہیں ہمارا کہنا جتھارتھ ہی

ہمکو سورُوپ صاف صاف بھاستا ہر - جب اہنکار مٹ جاے تب سُکھی ہو اس سے اہنکار کو ناش کرو
اہنکار ناش ہو تب جانیے کہ چیتؔ کی بھاونا مٹ گئی - ہے رام جی جب گیان رُوپی سورج اُدے
تب اہنکار رُوپی اندھکار مٹ جاتا ہے گیان تب ہوتا ہے جب سنتون کا سنگ اور شاسترون سے
اور سورُوپ کا ابھیاس کرے - اسی سے سورُوپ کی پراپت ہوتی ہے -

مرگ اکسوترین - شانت استھت جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جن پُرشون نے گیان سے اپنا اگیان نشٹ نہین کیا اُنھون نے کرنے کے لائق
کچھ نہین کیا - گیان سے پہلے اہنگ بھاونا ہوتی ہر تب آگے جگت بھاستا ہر اور لوک پرلوک کی بھاونا کرتا ہر اور
اسی باسنا سے جنم مرن پاتا ہر - ہے رام جی جب تک ہردے مین سنسار کا شبدارتھ ورڈھ ہر تب تک شبدارتھ
ابھاو کی چنتنا کرے اور جہان جگت بھاستا ہر وہان برہم کی بھاونا کرے - جب برہم کی بھاونا کریگا تب سنسار
شبدارتھ سے رہت ہو جایگا اور آتم پد بھاسیگا - ہے رام جی اس سنسار مین دو پدارتھ ہین ایک یہ لوک
دوسرا پرلوک - اگیانی لوگ اس لوک کا اُدّم کرتے ہین اور پرلوک کا اُدّم نہین کرتے اس سے دُکھ پاتے ہین
ترشنا نہین مٹتی اور بچاروان پُرش پرلوک کا اُدّم کرتے ہین اس سے یہان بھی سُکھ پاتے ہین اور پرلوک
مین بھی سُکھ پاتے ہین اور اُنکے دونون لوک کے دُکھ مٹ جاتے ہین - جو اسی لوک کا اُدّم کرتے ہین اُنکو دونون
دُکھ دایک ہوتے ہین ارتھات یہان ترشنا نہین مٹتی اور آگے جاکر نرک بھوگتے ہین - جن پُرشون نے آتما
کچھ جتن نہین ہر اسکو ... وے سُکھی ہوتے ہین اور جنھون نے جتن نہین کیا وے دُکھی ہوتے ہین اہنکار
تب جگت ہوتا ہر اور جب اہنکار مٹ جاتا ہر تب ...
ہر - جیسے سنکلپ نگر اور سپنے کی سرشٹ بھرم ماتر ہر تیسے ہی یہ جگت بھی بھرم ماتر ہر کچھ بھی ... ہوتا ہر تب تک دُکھی ہوتا ہے
الگ نہین - جیسے پون کے دو رُوپ ہین کہ چلتا ہر تو بھی پون ہر اور ٹھہرتا ہر تو بھی پون ہر تیسے ہی ... مُلنے سے رُوپ بھاسنا
آتم سورُوپ ہر - جیسے پون چلتا ہر تب بھاستا ہر اور جب ٹھہرتا ہے تب نہین بھاستا - تیسے ہی چیت
چیت شکت کا چمتکار ہر جب پھرتا ہر تب جگت بھاستا ہر تو بھی چدگھن ہر اور جب ٹھہر جاتا ہر تب جگت
نہین بھاستا پرنتُ آتما سدا ایک رس ہر - جیسے جل مین ترنگ اور سُمیرن مین بھوکھن ہین سو الگ نہین
تیسے ہی آتما مین جگت کچھ ہوا نہین آتما کا رُوپ ہی ہر - گیئیت بھی برہم ہر اور گیئیت مین پھر اگلت بھی برہم
ہر تو بدھ نشیدھ اور ہرکھ شوک کیسا کرین سب وہی ہر - ہے رام جی سنکلپ کو استھر کرکے دیکھو کہ سب
تمھارا ہی سورُوپ ہر - جیسے منکھ سوتا ہر تو اُسکو سوپن سرشٹ بھاستی ہر اور جب جاگتا ہر تب دیکھتا
کہ سب میرا ہی سورُوپ ہر تیسے ہی یہ جاگرت جگت بھی تمھارا سورُوپ ہر - جیسے سمدر مین ترنگ اُٹھتے ہین
سو جل رُوپ ہین تیسے ہی جگت آتما رُوپ ہر اور جیسے چیترا کاٹھ مین کلپنا کرتا ہر کہ اسمین اتنی پتلیان

نہ پاوینگے - اس سے ہے رام جی ان بھوگون کا تیاگ کرو اور آتم بچار مین ستعد ہو رہو یہی اُدکھدہ ہی - ہے رام جی
جس پرشن نے اپنے مَن کو نہین جِیتا وہ مُورکھ ہی اور بھوگ رُوپی کیچڑ مین ڈوبا ہوا ہی اور آپدا کا گھر ہی - جیسے سمُدر مین
ندیان آکر جمع ہوتی ہین تیسے ہی اُس پرشن مین آپدا آکر جمع ہوتی ہین - جسکی ترشنا بھوگون سے مٹ گئی ہی
اور بیراگ اُپجا ہی وہ مکت ہوتا ہی - جیسے زندگی کی ابتدا لڑکپن ہی تیسے ہی نربان پد کی ابتدا بیراگ ہی -
ہے رام جی جیسے دُوسرا چندرما اور سنکلپ نگر اور مرگ ترشنا کا جل بھرم سے بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت
بھرم سے بھاستا ہی - سنسار کا بیج اہنگتا ہی جب اہنگتا اُدے ہوتی ہی تب رُوپ اُولک بھاسنے ہین اس سے
یہی چِنتا کرو کہ مین نہین - جب یہی بھاونا کروگے تب باقی جو رہیگا وہی تمھارا شانت رُوپ ہی جسمین آکاش
بھی شُون ہی اور اہنکار کے اُتھان سے رہت جڑ اجڑ کیول آتم تتو ماتر ہی جڑتا کا اُسمین ابھاو ہی اس سے
اجڑ ہی اور کیول گیان ماتر ہی - اُسمین جگت ایسے ہی جیسے جل مین ترنگ اور پون مین اسپند اور آکاش مین
شُونتا - آتما سے الگ کچھ نہین جو آتما سے الگ کچھ ہوتا تو پرلے مین ناش ہو جاتا پرنتُ آتما تو پرلے مین بھی
رہتا ہی - جیسے سُورج کی کرنون مین سدا جلابھاس رہتا ہی تیسے ہی آتما مین جگت کا چمتکار رہتا ہی اور جیسے
سوپن سرشٹ انبھو رُوپ ہوتی ہی تیسے ہی یہ جاگرت سرشٹ بھی انبھو ہی - آتما بھیتر باہر سے رہت اُدوَیت
اجر امر چیت سے رہت چیتن اور سب شبد ارتھ کا ادھشٹھان ہی پھرنے سے دُوسرا بھاستا ہی اور پھُرنا نہ پھُرنا
وہی ہی - جیسے چلنا اور ٹھہرنا دونون پون کے رُوپ ہین - جب چلتا ہی تب بھاستا ہی اور جب ٹھہرتا ہی تب نہین
بھاستا تیسے ہی جب چِت شکت پھُرتی ہی تب جگت رُوپ ہوکر بھاستی ہے اور جب اُپھُر ہوتی ہی تب کیول
ماتر پد رہتا ہی سو نرابھاس اَبناشی نربکلپ اور سب کا اپنا آپ ہے اور ست اَست جو جیتنے آیک
شبدارتھ سب اُسی اُدھشٹھان ستّا مین پھُرتے ہین - اس ... الگ بھاسنے ہین - ہے رام جی ہمکو
جو پرمارتھ ستّا آتم تتو ... ب جنت اہم رُوپ بھاستا ہی اور اگیانی کو طرح طرح کا جگت اور جنم مرن
اور سب کا اُو ... بی سبت شبد آتم تتو مین پھُرتے ہین اور سب کا اُدھشٹھان نراکار نربکار شُدھ آتما سب کا
... ہی اس سے سب جگت آکاش رُوپ ہی کچھ الگ نہین - جیسے ترنگ جل رُوپ ہی تیسے ہی جگت آتما رُوپ ہے
چیت جو پھُرتا ہی اُسکا انبھو کرنیوالی چیتن ستّا ہی سوئی برہم ہی اور وہی تمھارا سوروپ ہی اس سے مین تو آدِک سب
جگت برہم رُوپ ہی تم سنکلپ تیاگ کر اپنے سوروپ مین استھت ہو - آگے تمسے جو دوَیت اَدوَیت کہا ہی وہ سب اُپدیش
ماتر ہی - ایک چِت کی برت کو استھت کرکے دیکھو سب برہم ہی ہی برہم سے الگ کچھ نہین تو نشیدھ کسکا کیجیے - ہے رام جی
چِت کی دو برت گیان وان کہتے ہین ایک موکش رُوپ ہی دُوسری بندھن رُوپ ہی - جو برت سوروپ کی اُور
پھُرتی ہی سو موکش رُوپ ہی اور جو جگت کی اُور پھُرتی ہی وہ بندھن رُوپ ہی جو تمکو شُدھ بھاستی ہو وہی کرو - جو
درشٹا ہی وہ درشیہ نہین ہوتا اور جو درشیہ ہی وہ درشٹا نہین ہوتا پر آتما تو اَدوَیت ہی اس سے درشٹا مین درشیہ
پدارتھ کوئی نہین - تم کیون درشیہ کی اُور پھُرتے ہو اور انہوتا درشیہ کو گرہن کرتے ہو - درشٹا بھی تمھارا نام
درشیہ سے ہوتا ہی جب درشیہ کا ابھاو جانو تب اَباچ پد ہی اُسکو بانی سے کچھ کہا نہین جاتا - ہے رام جی جیسے

دہ دکھ پاتا ہی جب وہ شانت پد کا جتن کری تب دکھ سے چھوٹ جاوے - جسمین اہنگ تو نگ جگت برہم آدک
شبد کوئی نہین اور جو کیول چنماتر آکاش روپ ہی اُسمین یے شبد کیسے ہون یے سب شبد بچار کے نمت کہے ہین
پرواستو مین شبد کوئی نہین ادویت اور چیت سے رہت چنماتر ہی - جب سرب شبد کا بودھ کیا جاتا ہی تب باقی
شانت پد ہی رہتا ہی - ابھاو سے نہین - اسی سے آتم تتو ماتر کہا ہی اور جگت پھُرنے سے اُسی مین بھاستا ہی
اِس جگت مین جہان گینپت جاتی ہی اُسکا گیان ہوتا ہی - ہے رام جی ایک ادھشٹھان گیان ہی اور دوسرا
گینپت گیان ہی ادھشٹھان گیان سربگیہ ایشور کو ہی اور گینپت گیان جیو کو ہی - ایک لنگ شریر کا جسکو ابھمان ہی
وہ جیو ہی اور سرب لنگ شریر کا ابھمان ایشور کو ہی - جہان اس جیو کی گینپت پہنچتی ہی اُسکو جانتا ہی - جیسے
ایک سیجیا پر دو پرش سوئے ہون اور ایک کو سپنا آوے اور اُسمین بادل گرجتے ہون تو وہ دوسرا اُس
بادل کے گرجنے کو نہین سُنتا کیونکہ گینپت اُسمین نہین آئی پرنت بادل تو اُسکے سپنے مین ہی - جیسے سِدھ لوگ
پھرتے ہین اور جیو کو درشٹ نہین آتے کیونکہ اُسکی گینپت نہین جاتی اور سب سرشٹ بنتی ہی اُسکا گیان ایشور کو
ہی سو سرشٹ بھی سنکلپ ماتر ہی کچھ بنی نہین اور بھرم ہی سے بھاستی ہی - جیسے بادل مین ہاتھی گھوڑے
منکھ آدک بکار بھاستے ہین سو بھرم ماتر ہین تیسے ہی آتما کے اگیان سے یہ سرشٹ طرح طرح کی بھاستی ہی
ہے رام جی یہ آشچرج ہی کہ آتما مین اہنگ کا اُتھان ہوتا ہی کہ مین ہون اور اپنے کو برن آشرم مانتا ہی پر بچار
کرکے دیکھیے تو اہنگ کچھ بست نہین سدھ ہوتی اور اہنگ اہنگ پھُرتی ہی - یہ آشچرج ہی کہ بھوت کہان سے
اُٹھا ہی اور شدھ آتم برہم یہ کیسے ہوا ہی - ان ہوتے اہنکار نے تمکو موہت کیا ہی - اسکے تیاگ کرنے مین تو
کچھ جتن نہین ہی اسکو تیاگ کرو - ہے رام جی یہ تمھا سنکلپ اُٹھا ہی - جب اہنکار کا اُتھان ہوتا ہے
تب جگت ہوتا ہی اور جب اہنکار مٹ جاتا ہی تب جگت کا بھی ابھاو ہو جاتا ہی کیونکہ کچھ بنا نہین بھرم
ہی - جیسے سنکلپ نگر اور سپنے کی سرشٹ بھرم ماتر ہی تیسے ہی یہ جگت بھی بھرم ماتر ہی کچھ بنا نہین اور آتم تتو روپ سے
الگ نہین - جیسے پون کے دو روپ ہین کہ چلتا ہی تو بھی پون ہی اور ٹھہرتا ہی تو بھی پون ہی تیسے ہی جگت بھی
آتم سوروپ ہی - جیسے پون چلتا ہی تب بھاستا ہی اور جب ٹھہرتا ہے تب نہین بھاستا - تیسے ہی چت
چیت شکت کا چمتکار ہی جب پھُرتا ہی تب جگت بھاستا ہی پرتو بھی چدگھن ہی اور جب ٹھہر جاتا ہی تب جگت
نہین بھاستا پرنت آتما سدا ایک رس ہی - جیسے جل مین ترنگ اور سُورن مین بھوکھن ہین سو الگ نہین
تیسے ہی آتما مین جگت کچھ ہوا نہین آتما کا روپ ہی ہی - گینپت بھی برہم ہی اور گینپت مین پھُرا جگت بھی برہم
ہی تو بدھ نشچیہ ہو اور ہرکھ شوک کسکا کرین سب وہی ہی - ہے رام جی سنکلپ کو استھر کرکے دیکھو کہ سب
تمھارا ہی سوروپ ہی - جیسے منکھ سوتا ہی تو اُسکو سوپن سرشٹ بھاستی ہی اور جب جاگتا ہی تب دیکھتا ہی
کہ سب میرا ہی سوروپ ہی تیسے ہی یہ جاگرت جگت بھی تمھارا سوروپ ہی - جیسے سمدر مین ترنگ اُٹھتے ہین
سو جل روپ ہین تیسے ہی جگت آتما روپ ہی اور جیسے چتیرا کاٹھ مین کلپنا کرتا ہی کہ اسمین اتنی پتلیان

نکلین گی اور جیسے مٹی مین کمھار گھٹ آدک کلپتا ہی کہ اسمین اتنے برتن بنین گے پر کاٹھ اور مٹی مین تو کچھ بھی نہین تیُون کا تیُون کاٹھ ہی اور جیُون کی تیُون مٹی ہی پرنت انکے من مین آکار کی کلپنا ہی تیسے ہی آتما مین سنسار روپی پتلیان من کلپتا ہی - جب من کا سنکلپ مٹ جاے تب جیُون کا تیُون آتم پد بھاسی - جیسے ترنگ جل روپ ہی جسکو جل کا گیان ہی وہ ترنگ کو بھی جل جانتا ہی اور جسکو جل کا گیان نہین وہ ترنگ کو الگ الگ روپ دیکھتا ہی تیسے ہی جب نِسنکلپ ہوکر سوروپ کو دیکھی تب پھُرنے مین بھی آتم ستتا بھاسی - مین تو آدک سب جگت برہم سوروپ ہی ہی تو بھرم کیسے ہو اور کسکو ہو - سب جگت آتم سوروپ ہی اور آتما مین ارتھات چیت اور اہنکار سے رہت کیول آکاش روپ ہی - جب تم اسمین استھت ہوگے تب طرح طرح کی بھاونا مٹ جایگی کیونکہ طرح طرح کی بھاونا جگت مین پھرنی جگت کا بیج اہنکتا ہی جب اہنکتا نشٹ ہو تب جگت کا بھی ابھاو ہو جاے - ہے رام جی اہنکتا کا پھرنا ہی بندھن ہی اور نراہنکار ہونا ہی موکش ہی - ایک چیت بودھ ہی دوسرا برہم بودھ ہی - چیت بودھ جگت ہی اور برہم بودھ موکش ہی - چیت بودھ اہنکتا کا نام ہی - جب تک چیت بودھ پھرتا ہی تب تک سنسار ہی اور جب چیت کا ابھاو ہوتا ہی تب مکت ہوتا ہی - اس چیت کے ابھاو کا نام برہم بودھ ہی - ہے رام جی جیسے پون پھرتا ہے تیسے ہی برہم مین چیت بودھ ہی اور جیسے پون ٹھہر جاتا ہی تیسے ہی چیت کا ٹھہرنا برہم بودھ ہی - جیسے پھرنا اور ٹھہرنا دونون پون کے روپ ہین تیسے ہی چیت بودھ اور برہم بودھ دونون برہم ہی ہین الگ کچھ نہین ہمکو تو برہم ہی بھاستا ہی جو چیتن ماتر اور شانت روپ اپنے سوبھاو مین استھت ہی - جسکو ادھشٹھان کا گیان ہوتا ہی اسکو نِبرت بھی وہی روپ بھاستا ہی اور جسکو ادھشٹھان کا گیان نہین ہوتا اسکو جگت الگ الگ بھاستا ہی جیسے ایک بیج مین پتے ڈال پھول پھل بھاستے ہین پر جسکو بیج کا گیان نہین اسکو الگ الگ بھاستے ہین - ہے رام جی ہمکو ادھشٹھان آتم تتو کا گیان ہی اس سے سب جگت آتم روپ بھاستا ہی اور اگیانی کو طرح طرح کا جگت اور جنم مرن بھاستے ہین - ہے رام جی سب شبد آتم تتو مین پھرتے ہین اور سب کا ادھشٹھان نراکار نربکار شدھ آتما سب کا اپنا آپ ہی اس سے سب جگت آکاش روپ ہی کچھ الگ نہین - جیسے ترنگ جل روپ ہی تیسے ہی جگت آتما روپ ہے چیت جو پھرتا ہی اسکا انبھو کرنیوالی چیتن ستا ہی سوئی برہم ہی اور وہی تمھارا سوروپ ہی اس سے مین تو آدک سب جگت برہم روپ ہی تم سنشے تیاگ کر اپنے سوروپ مین استھت ہو - آگے تمسے جو دویت ادویت کہا ہی وہ سب اپدیش ماتر ہی - ایک چیت کی برت کو استھت کر کے دیکھو سب برہم ہی ہی برہم سے الگ کچھ نہین تو نشیدھ کسکا کیجیے - ہے رام جی چیت کی دو برت گیانوان کہتے ہین ایک موکش روپ ہی دوسری بندھن روپ ہی - جو برت سوروپ کی اور پھرتی ہی سو موکش روپ ہی اور جو جگت کی اور پھرتی ہی وہ بندھن روپ ہی جو تمکو شدھ بھاستی ہو وہی کرو - جو درشٹا ہی وہ درشیہ نہین ہوتا اور جو درشیہ ہی وہ درشٹا نہین ہوتا پر آتما تو ادویت ہی اس سے درشٹا مین درشیہ پدارتھ کوئی نہین - تم کیون درشیہ کی اور پھرتے ہو اور انہوتا درشیہ کو گرہن کرتے ہو - درشٹا بھی تمھارا نام درشیہ سے ہوتا ہی جب درشیہ کا ابھاو جانو تب اَباچ پد ہی اسکو بانی سے کچھ کہا نہین جاتا - ہے رام جی جیسے

اگنی اور انگ والے اور آکاش اور شونیتا اور جل اور دروتا (یعنی روانی) اور برف اور شیتلتا مین کچھ بھید
تیسے ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین کوئی جگت کہو یا برہم کہو ایک ہی پریاے ہی - جگت ہی برہم ہی
برہم ہی جگت ہی اس سے آتم پد مین استھت ہو رہو - بھرم کرکے جو آپ کو اور کچھ مانتے ہو اسکو تیاگ کر
ہی کی بھاونا کرو اور آپ کو مکت کبھی نہ جانو - جو آپ کو مکت جانوگے تو یہ نشچے نیچ گت کو پراپت کرنے وا
اس سے تم اپنے سوروپ ہی مین استھت ہو رہو -

سرگ ایکسو پچپن ۱۵۵ - پرمارتھ جوگ اپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب ویش سے دیشانتر کو برت جاتی ہی تو اسکے بیچ جو سمبت تتو ہی اسکو وہ
کرتا ہی وہی تمھارا سوروپ ہی اسی مین استھت ہو رہو اور جیسی چیشٹا آوے تیسی کرو - دیکھو سنو اسپرش کر
سونگھو بولو چلو ہنسو سب کریا کرو پرنتو انکی جاننے والی جو انبھو ستا ہی اسی مین استھت ہو رہو - یہ جاگرت
سکھوپت ہی - چیشٹا سبھ کرو اور ہردے مین پھرنے سے رہت شلا کی طرح ہو رہو - ہے رام جی تمھارا سوروپ
نرابھاس نرمل اور شانت روپ ہی - جیسے سمیر پربت استھت ہی تیسے ہی ہو رہو - یہ درشیہ اگیان سے
ہی پر اندھکار روپ ہی اور آتما سدا پرکاش روپ ہی اس پرکاش مین اگیانی کو اندھکار بھاستا ہی - جیسے
سورج سدا پرکاش روپ ہی پر الو کو نہین بھاستا اور اگیان سے اندھکار ہی بھاستا ہی تیسے ہی اگیانی
جو ابدیا روپ جگت بھاستا ہی سو ابچار سے سدھ ہی ابدیا سے اسکی درشٹ الٹی ہوئی ہی پر اسکا واستو سوروپ
نربکار ہی ارتھات جایتے - استت - بردھتے - پرنمتے - بپکشی یتے - نشیتے - ان چھہ بکارون سے رہت ہی پر
بکار جانتا ہی - آتما نربکار نراکار ہی پر اسکو ساکار جانتا ہی - آتما آنند روپ ہی پر اسکو دکھی جانتا ہی - آتما شانت
روپ ہی پر اسکو اشانت جانتا ہی - آتما بڑا ہی پر اسکو چھوٹا جانتا ہی - آتما پرانت ہی پر اسکو اپجا مانتا ہے - آتما
سرب بیاپک ہی پر اسکو پرچھن مانتا ہی آتما انت ہی پر اسکو انت مانتا ہی - آتما چیتیہ سے رہت شدھ چیتن
پر یہ اسکو چیتیہ سہت دیکھتا ہی - آتما چیتن ہی پر یہ اسکو جڑ دیکھتا ہے - آتما اہنگ سے رہت سدا
سوبھاو مین استھت ہی اور یہ اناتم اہنکار مین اہنگ پرتیت کرتا ہی اور آتما مین اناتم بھاونا کرتا ہی اور اناتم
مین آتم بھاونا کرتا ہی - آتما نراویو ہی اسکو یہ اویوی دیکھتا ہی - آتما اکریا ہی اسکو یہ سکریا دیکھتا ہی - آتما نرانش
ہی اسکو یہ انشا انشی بھاو سے دیکھتا ہی - آتما نرامے ہی پر اسکو روگی دیکھتا ہی - آتما نہ کلنک ہی پر اسکو کلنک سہت
دیکھتا ہی - آتما سدا پرتیکش ہی اسکو چھپا ہوا جانتا ہی اور جو چھپا ہوا ہی اسکو پرتیکش جانتا ہی - ہے رام جی یہ سب بکار
آتما مین اگیان سے دیکھتا ہی پر آتما شدھ اور باریک سے باریک اور موٹے سے موٹا اور بڑے سے بڑا اور
چھوٹے سے چھوٹا ہی اور سب شبد اور ارتھ کا ادھشٹھان ہی - ہے رام جی برہم روپی ایک ڈبا ہی اسمین جگت
روپی رتن ہی پربت اور بن سہت بھی جگت دیکھ پڑتا ہی پرنتو آتما کے آگے روئی کے ریشہ برابر چھوٹا ہے

آتم رُوپی جن ہر اُسمین سنسار رُوپی مینجری اُپجی ہر - پانچون تتو (یعنی آگ پانی ہوا مٹی آکاش) اُسکے پتّے ہین اُنیمے سو ہتی ہر سو اہنکار کے اُودے ہونے سے اُودے ہوتی ہر اور اہنکار کے ناش ہو جانے سے ناش ہو جاتی ہے - آتم رُوپی سمندر ہر اُسمین جگت رُوپی ترنگ ہین سو اُٹھتے بھی ہین اور لین بھی ہو جاتے ہین - آتم آکاش مین سنسار بھرم ماتر اور آکاش کے برچھ کی طرح ہے اور آتما کے پرمادے سے بھاستا ہر - ہے رام جی مایا رُوپی چندرمائی کرنین جگت ہر اور نیت شکت نرت کرنے والی ہر سو تینون اَبچار سے سِدّھ ہین اور بچار کرنے سے شانت ہو جاتے ہین - جیسے دیپک ہاتھ مین لیکر دیکھیے تو اندھکار کہین نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی بچار کر دیکھیے تو جگت کہین بھی نہین دیکھ پڑتا اور کیول شُدّھ آتما ہی پرتچھ بھاستا ہر - ہے رام جی جگت کچھ بنا نہین جیسے کسی نے برف کہی اور کسی نے شیتلتا کہی تو بھید کچھ نہوا تیسے ہی آتما اور جگت مین بھید کچھ نہین اور جو بھید بھاستا ہر سو بھرم ماتر ہر - جیسے تاگے اور پٹ مین بھید کچھ نہین تیسے ہی آتما اور جگت ہر - ہے رام جی آتم رُوپی رنگ مین جگت رُوپی پتلیان لکھی ہین اور آتم رُوپی سمندر مین جگت رُوپی ترنگ ہین سو جل رُوپ ہین تیسے ہی آتما اور جگت مین بھید کچھ نہین آتما کا روپ ہی ہر - آتما سے الگ کچھ نہین بنا - جس سے سب پدارتھ سِدّھ ہوتے ہین اور سب کریا سِدّھ ہوتی ہین اور جو انبھو رُوپ سدا نربکار ہر اُسکو بکار جاننا ہی مورکھتا ہر - ہے رام جی یہ جگت تمھارا ہی سروپ ہے تم جاگ کر دیکھو تم ہی کھڑے ہو اور نرمل آکاش سوکشم پرتچھ جوت اپنے آپ مین استھت ہر - فقط

سرگ ایکسو چھپن ۱۵۶ - اچھا انچھیا ہو جوگ اپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے جل مین چکر اور ترنگ ہوتے ہین سو جل رُوپ ہی ہین تیسے ہی آتما مین رُوپ اولوک منسکار پھُرتے ہین سو سب آتم رُوپ ہین الگ نہین - ہے رام جی یہ شدّھ پرماتما کا چمتکار ہر اور آتما درِشیہ سے رہت شدّھ چیتنیہ نرمل اور ادّویت ہر اُسمین جگت کچھ نہین بنا - ہمکو تو سدا وہی بھاستا ہر جگت کچھ نہین بھاستا - جیسے کوئی آکاش مین نگر کلپتا ہر اور اُسمین سب رچنا دیکھتا ہر سو اُسکے ہردے مین درڑھ ہو جاتی ہے اور دوسنکلپ کی سرشٹ کو مِتھیا جانتا ہر اُسکو شُونیہ آکاش ہی بھاستا ہر تیسے ہی یہ جگت ہر کہ مورکھ کے ہردے مین درڑھ ہوتا ہر اور گیان وان کو آتم سروپ ہی بھاستا ہر - جیسے مٹی کے کھلونے کی سینا ہوتی ہر تو جسکو مٹی کا گیان ہر وہ اُسمین راگ دویش نہین کرتا اور بالک مٹی کے گیان سے رہت ہر اس سے وہ اُسمین راگ دویش کرتا ہر تیسے ہی گیان وان اس جگت مین راگ دویش نہین کرتے اور اگیانی راگ دویش کرتے ہین جیسے کھلونے مین سار مٹی ہی ہر تیسے ہی اس جگت مین سار چیتن آتما ہی ہر - جو کچھ پدارتھ بھاستے ہین وہ سب آتما کے رُوپ ہی ہین اور مِتھیا بھرم سے اور کے اور بھاستے ہین - جو چیز مِتھیا بھرم ماتر ہو اُسمین بھلے برُے اچھا کرنا مورکھتا ہر - ہے رام جی ہمکو تو اچھا کچھ نہین کیونکہ ہمکو جگت مرگ ترشنا کے جل کی طرح بھاستا ہر کسکی اچھا کرین - جسمین ستتا پرتیت ہوتی ہر اُسمین اچھا بھی ہوتی ہر اور جو ستتا ہی نہ بھاسے تو اچھا کیسے ہو

ہے رام جی اِچّھاہی بندھن ہی اور اِچّھا نہونے کا نام مُکت ہی اس سے گیان وان کو اِچّھا کچھ نہین ہوتی اُسکی چیشٹا
اِچّھا سے رہت ہوتی ہی - جیسے شوکھے بانس کے بھیتر اور باہر شُونیہ ہوتا ہی اور بھید ن اُسکو کچھ نہین پھُرتی تیسے ہی
گیان وان کے انتہ کرن اور باہر کرن مین بھی شانت ہوتی ہی - انتہ کرن مین کوئی سنکلپ نہین اُٹھتا اور باہر بھی کوئی
اپادھ نہین - نہہ سنکلپ اور نراپادھ اُسکی چیشٹا ہوتی ہی - ہے رام جی جب پرُش کے ہردے سے سنسار کا رس
شوکھ جاتا ہی وہ سنسار سمندر سے پار ہوجاتا ہی اور جبکا رس نہین سوکھا اُسکو راگ دویش پھُرتے ہین اُسکو
سنسار کے بندھن مین جانو ہے رام جی مین تُمسے ایسی سمادھ کہتا ہون جو سُکھ سے پراپت ہو اور جس سے مُکت ہو
سب اِچّھا سے رہت ہوناہی پرم سمادھ ہی - جس پرُش کو اِچّھا پھُرتی ہی اُسکو اُپدیش بھی نہین لگتا - جیسے آکاش
کے اوپر موتی نہین ٹھہرتا تیسے ہی اُسکے ہردے مین اُپدیش نہین ٹھہرتا - اِچّھاہی جیو کو دین (عاجز) کرتی ہی اور اِچّھا سے
رہت ہوا شانت روپ ہوتا ہی اور پھر شانت کے لیے کرنیکو کچھ باقی نہین رہتا - ہے رام جی ہم تو نراِچّھت ہین
اس سے بھیتر باہر سے شانت ہین اور ہمکو کرنے کو کچھ باقی نہین ہی یہ سب پرارَبدھ کے انُسار راگ دویش سے رہت
چیشٹا ہوتی ہی - بولتے ہین پرنتُ بانسری کی طرح - جیسے بانسری اہنکار سے رہت بولتی ہی تیسے ہی گیان وان
اہنکار سے رہت ہوتے ہین اور سواد کو لیتے ہین - جیسے کڑچھُل سب کھانے کی چیزون مین ڈالی جاتی ہی اور اُس سے
سب کھانے کی چیزین نکالی جاتی ہین پر اُسکو کچھ راگ دویش نہین پھُرتا تیسے ہی گیان وان سب سواد لیتا ہی
جیسے پون سب طرح کی گندھ کو لیتا ہی پرنتُ راگ دویش سے رہت ہی تیسے ہی گیان وان راگ دویش
کی بھیدن سے رہت گندھ کو لیتا ہی اور اسیطرح سب اندریون کی چیشٹا کرتا ہی پرنتُ اِچّھا سے رہت
ہوتا ہی اسی سے پرم سُکھ روپ ہی - جسکی چیشٹا اِچّھا سہت ہی وہ پرم دُکھی ہی - ہے رام جی جس پرُش کو
بھوگ رس نہین دیتے وہی سُکھی ہی اور جسکو بھوگ رس دیتے ہین اور جسکی راگ سے ترشنا بڑھتی جاتی ہے
اُسکو ایسا جانو کہ جیسے کسی کے سر مین آگ لگی اور اُسپر پھُوس بجھانے کے لیے ڈالو تو وہ آگ بجھتی نہین بلکہ اور
بڑھتی جاتی ہی تیسے ہی بشیون کی اِچّھا بھوگنے سے ترپت نہین ہوتی - اِچّھاہی بندھن ہی اور اِچّھا کے مٹ
جانے کا نام مُوکش ہی - ہے رام جی سنسار بِکھ کا برچھ ہی اور اُسکا بیج اِچّھا ہی - جسکی اِچّھا بڑھتی جاتی ہی اُسکا
سنسار بڑھتا جاتا ہی اور اُس سے وہ بار بار جنم پاتا ہی - ہے رام جی ایسا سُکھ سُرگ برہما جی کے لوک مین بھی
نہین ہی جیسا سُکھ اِچّھا کے مٹ جانے مین ہی اور ایسا دُکھ نرک مین بھی نہین جیسا دُکھ اِچّھا کے اُپجانے مین
ہی - اِچّھا کے نہونے کا نام مُوکش ہی اور اِچّھا کے اُپجانے کا نام بندھن ہی - جس پرُش کو اِچّھا پیدا ہوتی ہی
وہ دُکھ پاتا ہی اور سنسار روپی گڑھے اور کھڈّے مین پڑتا ہی - اِچّھا روپی بِکھ کی بیل ہی اُسکو سمتا روپی آگ سے
جلاؤ - سمیک درشن سے جلائے بنا بڑا دُکھ دیگی اور بڑھتی جائیگی - ہے رام جی جس پرُش نے اِچّھا کے دُور
کرنے کا اُپاے نہین کیا اُسنے اندھے کنوئین مین پرویش کیا ہی - شاستر کا سُننا اور تپ اور دان اور جگ آدی
کے واسطے ہی کہ کسی طرح اِچّھا مٹ جاے - جو ایک ہی بار نہ مٹا سکو تو آہستہ آہستہ مٹاؤ - ہے رام جی -

بِکھ کی بیل بڑھی ہوئی دُکھ دیتی ہی۔ جو پُرش شاستروں کو پڑھتا ہی اور اچھّا کو بڑھاتا ہی وہ مانو دیپک ہاتھ مین لیکر کنوئین مین گرتا ہی۔ اچھّا رُوپی کٹیاری کا برچھ ہی جسمین سدا کانٹے ہی لگے رہتے ہین اسمین کبھی سُکھ نہین جو کوئی کانٹے کی سیجیا پر سوکر سُکھی ہوا چاہی تو نہین ہوتا تیسے ہی جو کوئی سنسار سے سُکھ پایا چاہی تو سُکھ کبھی نہین پاویگا جس سے اچھّا مِٹ جاے وہی اُپاے کرنا چاہیے اچھّا کے مٹ جانے مین سُکھ ہی اور اچھّا کے پیدا ہونے مین بڑا دُکھ ہی۔ ہے رام جی جو اَن اِچّھت پد مین استھت ہوا ہی اُسکو جو ایک چھن بھر بھی اچھّا پیدا ہوتی ہی تو وہ رُونے لگتا ہی۔ جیسے چور سے لُوٹا ہوا رُوتا ہی تیسے ہی وہ رُوتا اور پچھتاتا ہی اور اُسکے ناش کرنے کا اُپاے کرتا ہی۔ ہے رام جی اچھّا رُوپی کھیت مین راگ دویش رُوپی بِکھ کی بیل ہی۔ جو پُرش اُسکے ناش کرنے کا اُپاے نہین کرتا وہ مُنکھون مین پشُو ہی۔ یہ اچھّا رُوپی بکھ کا برچھ بڑھا ہوا ناش کا کارن ہے اس سے تم اس برچھ کا ناش کر ڈالو۔ ارتھات اچھّا سے رہت ہو جاؤ۔

سرگ ایکسو ستّاون۔ جگت اُپدیش برنن

بسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اچھّا رُوپی بکھ کے ناش کرنے کا اُپاے تمسے آگے بھی کہا ہی اور اب پھر کھول کر کہتا ہون کہ اچھّا تیاگ کرنے کے جوگ سنسار ہی جو آتم ستّا سے الگ کیجیے تو مِتھیا ہی اُسمین کیا اچھّا اُسکی کرنی ہے اور جو آتما کی طرف دیکھیے تو سب آتما ہی ہی کیا اچھّا کرنی ہی۔ اچھّا تو دُوسرے مین ہوتی ہی پر دوسرا تو ہی ہی نہین پھر اچھّا کسکی کیجیے۔ ہے رام جی درشٹا اور درشیہ بھی مِتھیا ہی۔ درشٹا اندریان اور درشیہ بشے۔ گراہک اندریان ور گراہیج بشے۔ سُو اَبچار سے سِدّھ ہین اور بھرم کرکے بھاستے ہین آتما مین کوئی نہین۔ جیسے سپنے مین بھرم سے رُوپ بھاستے ہین تیسے ہی یہ گراہیج اور گراہک بھرم سے بھاستے ہین اور سُکھ دُکھ بھی انھین سے ہوتا ہی آتما مین کوئی نہین۔ ہے رام جی درشٹا درشن درشیہ تینون برہم مین کلپت ہین اور واستو مین برہم ہی۔ بہت دِنون سے ہم ڈھونڈھ رہے ہین پرنتُ دُوسرا ہمکو کوئی نہین دیکھ پڑتا ایک برہم ستّا ہی جُیون کی تیون بھاستی ہی جو نِرابھاس پھُرنے سے رہت اور گیان رُوپ ہی آکاش سے بھی بہت باریک ہی اور سب جگت بھی وہی ہی سُو مَین ہون۔ ہے رام جی جیسے جل مین ترنگ اور آکاش مین شُونتا اور پَون مین اِسپند اور آگ مین گرمی ہی سُو سب اُسی کا رُوپ ہی تیسے ہی آتما مین جگت اُسی کا رُوپ ہی۔ آتما ہی جگت کا رُوپ ہوکر بھاستا ہی اور کچھ نہین ہوا۔ ہے رام جی جو سب وہی ہی تو اچھّا کسکی کرتے ہو۔ یہ جو مین تم سے مُوکش کا اُپاے کہتا ہون سُو تم آپکو کیون بندھن مین ڈالتے ہو۔ بڑا بندھن تو اچھّا ہی ہی۔ جس پُرش کی اچھّا بڑھتی جاتی ہی وہ جگت رُوپی بن کا ہرن ہی ایسے ہرن اور پشُو کا سنگ کبھی نکرنا چاہیے۔ مُورکھ کا سنگ بُدھ کو اُلٹی کر ڈالتا ہی اس سے اُلٹی بُدھ کو تیاگ کر آتم پد مین استھت ہو رہو یہ جگت بھی سب تمھارا ہی رُوپ ہے اور اسکا سُکھ دُکھ موجود بھی دیکھ پڑتا ہی پرنتُ آتما مین بھرم ماتر بھاستا ہی کچھ ہی نہین۔ جگت بھی آنند رُوپ

شو ہی ہے تم بچار کرکے دیکھو دوسرا تو کوئی نہین ہے - جیسے مٹی مین سینا ہاتھی گھوڑا آدک طرح طرح کے ہوتے ہین
مٹی سے الگ کچھ نہین تیسے ہی سب جگت آتم روپ ہے آتما سے الگ کچھ نہین اور اسمین کارن کارج بھاو دکھلائی
پڑتا ہے کیونکہ جو دوسری چیز ہی نہین تو کارن کارج کسکا ہو اور اچھا کسکی کیجاے - جس سنسار کی اچھا کرین
وہ ہے ہی نہین - جیسے سورج کی کرنون مین جل اور سیپی مین روپا بھاستا ہے سو دوسری چیز کوئی نہین ہے
ادھشٹھان کرن اور سیپی ہے تیسے ہی ادھشٹھان روپ پرمارتھ ستّا ہی ہے - نہ دکھ ہے نہ سکھ ہے یہ جگت
کیول شو روپ ہے اس شو چیتن سے مٹی کی سینا کی طرح اور کچھ نہین تو اچھا کیسے ادے ہو - شری رام چندر جی
نے پوچھا کہ ہے منیشور جو سب برہم ہی ہے تو اچھا ان اچھا بھی الگ نہین - اچھا ادے ہوچکا ہے تو پھر آپ کیسے
کہتے ہین کہ اچھا کا تیاگ کرو - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب پرش کی گیان شکت جاگتی ہے ارتھات جو گیان
روپ آتما مین جاگا ہے اسکو سب برہم ہی ہے اور اچھا ان اچھا دونون برابر ہین - اچھا بھی برہم ہے اور ان اچھا
بھی برہم ہے - ہے رام جی جیون جیون گیان سمپت ہوتی ہے تیون تیون باسنا مٹ جاتی ہے - جیسے سورج
کے ادے ہونے سے رات مٹ جاتی ہے تیسے ہی گیان کے اپجنے سے باسنا مٹ جاتی ہے - ہے رام جی گیان وان
کو گرہن اور تیاگ کا کرتبیہ (کرنی) کچھ نہین اور اسکو اچھا اور ان اچھا دونون برابر ہین - جب آپ ایسے ہی ہے
پرنتو سوابھاوک ہی باسنا اسکو نہین رہتی - جیسے سورج کے ادے ہونے سے اندھکار نہین رہتا تیسے ہی
آتما کے ساکشات کار ہونے سے دویت باسنا نہین رہتی - جیون جیون گیان کلا جاگتی ہے تیون تیون دویت
بھاو ناش ہو جاتا ہے اور دویت بھاو کے ناش ہو جانے سے باسنا بھی ناش ہو جاتی ہے - ہے رام جی
جیون جیون سوروپ کا آنند اسکو پراپت ہوتا ہے تیون تیون سنسار برس (بے مزہ) ہوتا جاتا ہے
اور جب سنسار برس ہو گیا تو وہ باسنا کسکی کرے - ہے رام جی امرت مین اسکو بکھ کی بھاونا ہوئی تھی اس سے
امرت بکھ بھاستا تھا پر جب بکھ کی بھاونا کا تیاگ ہوا تب امرت تو پہلے ہی تھا وہی ہو گیا تیسے ہی جو کچھ تمکو بھاستا ہے
سو سب برہم روپی امرت ہی ہے - جب اس برہم روپی امرت مین اگیان سے جگت روپی بکھ کی بھاونا ہوتی ہے
تب دکھ پاتا ہے اور جب سنسار کی بھاونا تیاگ کر دی تب آنند روپ ہی ہے اور اسکو کرنا نکرنا دونون برابر ہین
اگرچہ گیان وان مین اچھا دیکھ پڑتی ہے تو بھی اسکے نشچے مین نہین ہوتی اسکی اچھا بھی ان اچھا ہی ہے کیونکہ اسکے
ہردے مین سنسار کی بھاونا نہین ہوتی تو اچھا کسکی رہے - ہے رام جی یہ سنسار ہے ہی نہین ہمکو تو آکاش روپ
بھاستا ہے - جیسے اور کے منوراج کے سنکلپ مین آنے جانے کا کلیش اور کو نہین ہوتا تیسے ہی یہ جگت ہمکو
اور کی چنتنا کی طرح ہے - جیسے کسی پرش نے منوراج سے راستہ مین کوئی مکان بنا کر اسکے کیواڑ بند کر دیے ہون
اور طرح طرح کا جگت رچا ہو تو دوسرے پرش کو اسمین جانے کے لیے کوئی نہین روک سکتا اور نہ کیواڑ ہے
نہ کوئی پدارتھ ہے اسکو شون مارگ کا نشچے ہوتا ہے اسیطرح ہمکو تو سب جگت شون ہی بھاستا ہے - اگیانی
کے ہردے مین ہماری چیشٹا ہے پر ہمکو برہم سے الگ کچھ نہین بھاستا - ہے رام جی جسکو جگت ہی نہ بھاسے اسکو

اِچھا کسکی ہو۔ جسکے ہردے مین سنسار کی سَتّتا ہوتی ہو اُسکو اِچھا بھی پُھرتی ہو اور راگ دویش بھی اُٹھتا ہے۔
جسکے راگ دویش اُٹھے تو جانیے کہ اِسکے ہردے مین سنسار کی سَتّتا استھت ہو اور جسکو طرح طرح کے پدارتھون
سمیت سنسار سَتّ بھاستا ہو وہ مُورکھ ہو اور اگیان رُوپی نیند مین سُویا ہوا ہو۔ جیسے نیند کے دویش سے کوئی
سپنے مین اپنا مَرنا دیکھتا ہو تیسے ہی جسکو یہ جگت سَتّ بھاستا ہو وہ نیند مین سُویا ہوا ہو۔ ہے رام جی
مین نے بہت طرح کے استھان دیکھے ہین جنمین رُوگ اور اوکھدھ بھی طرح طرح کے ہین پرنتُ اِچھا
رُوپی چھری کے گھاو کی اوکھدھ کہین نہ دیکھ پڑی۔ وہ جپ تپ پاٹھ جگّ دان تیرتھ سے نِبرت نہین ہوتی
اور جتنے سنسار کے پدارتھ ہین اُنسے بھی اِچھا رُوپی روگ دُور نہین ہوتا جب آتم رُوپی اوکھدھ کیجاتی ہو تب
ناش ہو جاتا ہو اور کسی طرح سے یہ رُوگ ناش نہین ہوتا۔ ہے رام جی جب پُرش کو گیان پراپت ہوتا ہو اسکی
اِچھا آپ سے آپ مِٹ جاتی ہو اور آتم گیان کے بِنا انیک جتن سے بھی نہین جاتی جیسے سپنے کی باسنا جاگے بِنا
نہین جاتی اور انیک اُپاے کیجیے تو بھی دُور نہین ہوتی۔ ہے رام جی جیُون جیُون باسنا ہٹتی ہو تیُون تیُون سُکھ
کی پراپت ہوتی ہو اور جیُون جیُون باسنا بڑھتی ہو تیُون تیُون دُکھ بڑھتا ہو یہ آشچرج ہو کہ مِتھیا سنسار
سَتّ ہوکر بھاستا ہو جیسے بالک کو پرچھا مین بیتال بھاستا ہو اور اُس سے وہ ڈرتا ہو پر بیتال ہے نہین
تیسے ہی مُورکھتا سے آتما مین سنسار کلپتا ہو اس سے جیو دُکھ پاتا ہو۔ ہے رام جی استھاور جنگم جو کچھ جگت
بھاستا ہو سُو سب برہم رُوپ ہو برہم سے الگ نہین پرنتُ بھرم سے الگ ہو بھاستا ہو۔ جیسے اکاش مین
شُونیتا اور جل مین دروتا اور بست مین سَتّتا ہو تیسے ہی آتما مین جگت ہو سُو نہ سَتّ ہو نہ اسَتّ ہو آتما
نِرباچ ہو۔ ہے رام جی دُوسرا کچھ بنا نہین تو کیا کہیے کیول برہم سَتّا اپنے آپ مین استھت ہو سُو سب کا
اپنا آپ واستو رُوپ ہو جب اُسکا ساکشات کار ہوتا ہو تب اہنگ رُوپ بھرم مِٹ جاتا ہو۔ جیسے
سُورج کے اُدے ہونیسے اندھکار کا ناش ہو جاتا ہو تیسے ہی آتما کے ساکشات کار ہونے سے اناتم ابھمان
رُوپی اندھکار ناش ہو جاتا ہو اور پرم نِربان بھاستا ہو اُسکو ایک اور دُو بھی نہین کہہ سکتے وہ کیول
شانت رُوپ پرم ششو ہو۔ جیسے آکاش مین نیلاپن بھاستا ہو تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہو۔ ہے رام جی
جسنے ایسا نِشچے کیا ہو اُسکو اِچھا اَن اِچھا دونون برابر ہین تو بھی میرے نِشچے مین یہ ہو کہ اِچھا کے تیاگ مین سُکھ ہو
جسکی اِچھا دِن دِن گھٹتی جاوے اور آتما کی طرف آوے اُسکو گیانی لوگ مُوکش بھاگی کہتے ہین کیونکہ سنسار
بھرم سے سِدھ ہو اور اپنی ہی کلپنا جگت رُوپ ہو کر بھاستی ہو بچار کرنے سے کچھ نہین بھاستا۔ سنسار کے
اُدے ہونے سے آتما کو کچھ آنند نہین ہوتا اور ناش ہونے سے کچھ دُکھ نہین ہوتا کیونکہ کچھ الگ نہین۔ جیسے سمدر مین
ترنگ اُپجتے اور مِٹتے ہین تو جل کو سُکھ دُکھ کچھ نہین ہوتا کیونکہ وے جل سے الگ نہین ہین تیسے ہی سب جگت
برہم سرُوپ ہو تو اِچھا کیا اور اَن اِچھا کیا۔ ہے رام جی آد جو پرماتما سے چِت شکت پُھری ہو اُسمین جب
اہنگ ہوا تب سرُوپ کا پرمادھ ہوا اور یہی چِت شکت مَن رُوپ ہوئی پھر آگے دیہہ اور اندریان ہوئین

اور اگیان سے متھیا بھرم اُدے ہوا اسی طرح اپنے ساتھ متھیا شریر کو دیکھتا ہے - جیسے جل دڑھ جڑتا سے برف روپ ہو جاتا ہے تیسے ہی چیت سمبت پر ماد کی دڑھتا سے من اور اندری اور دیہہ روپ ہو جاتا ہے - جیسے کوئی سپنے مین اپنا مرنا دیکھتا ہے تیسے ہی جیو اپنے ساتھ شریر کو دیکھتا ہے - جب چیت شکت نشٹ ہو جاتی ہے تب شریر کہان اور من کہان - یے کوئی نہین بھاستے - جیسے سپنے مین بھرم سے شریر آدک بھاستے ہین تیسے ہی اس جاگرت کو بھی جانو کہ متھیا بھرم سے اُدے ہوئے ہین - جب اپنے سوروپ کی اور آتا ہے تب سب بھرم مٹ جاتے ہین - ہے رام جی جیسے بھرم سے آکاش مین نیلاپن بھاستا ہے تیسے ہی جگت بھی ان ہوتا ہی بھرم سے بھاستا ہے آتما مین کچھ آد اور انت کر کے نہین بنا - وہی سوروپ ہے جیسے آکاش اور شونیتا اور پون اور اسپند مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین - جیسے سپنے کی سرشٹ انبھو روپ سے کچھ الگ نہین تیسے ہی جگت اور آتما انبھو سے کچھ الگ نہین - ہے رام جی چیتن آکاش پرم شانت روپ ہے اسمین دیہہ اور اندریان بھرم سے بھاستی ہین اور کریا کال پدارتھ سب بھرم ماتر ہین - جب آتم سوروپ مین جاگ کر دیکھوگے تب دویت بھرم مٹ جائیگا اور کیول ادویت آتما ہی بھاسیگا درشیہ کا ابھاو ہو جائیگا - یہ پرتھوی آدک تتو جو بھاستے ہین سو اَبدیمان (غیر موجود) ہین اور انکی پرتیتھا متھیا اُدے ہوئی ہے - جیسے سپنے مین انہو تے پرتھوی آدک تتو بھاستے ہین پر ہین نہین تیسے ہی آتما مین یہ جگت بھاستا ہے - پرتھوی دیوار کیرا پربت آدک سب جگت آکاش روپ ہے تو لینا اور چھوڑ دینا کسکا ہو - آکاش روپی دیوار پر سنکلپ کے نقشے لکھی ہین اور رنگ آتم چیتنتا ہے اس سے جگت سنکلپ ماتر ہے اور جیسا جیسا نشچے ہوتا ہے تیسی ہی تیسی سرشٹ بھاستی ہے - جو کچھ بنا ہوتا تو اور کا اور نہ بھاستا اس سے کچھ بنا نہین - جیسا سنکلپ ہوتا ہے تیسا ہی روپ آگے ہو بھاستا ہے - ہے رام جی سدھون کے پاس ایک چورن ہوتا ہے اس سے وہ جو چاہتے ہین سو کرتے ہین - پربت کو آکاش اور آکاش کو پربت کرتے ہین - وہ چورن مین تمسے کہتا ہون کہ جب چیت روپی سدھ سنکلپ روپی چورن سے پھرتا ہے تب آتم روپی آکاش مین پربت ہو بھاستے ہین اور جب چیت روپی سدھ کا سنکلپ الٹتا ہے تب پربت بھی آکاش روپ ہو بھاستے ہین - جیسے سپنے مین سنکلپ پھرتا ہے تب انبھو مین پربت آدک پدارتھ بھاس آتے ہین اور جب سنکلپ سے جاگتا ہے تب سپنے کے پربت آکاش روپ ہو جاتے ہین تو آکاش ہی پربت روپ ہوا اور پربت ہی آکاش روپ ہوئے - تیسے ہی ہے رام جی یہ سرشٹ کچھ بنی نہین سنکلپ ماتر ہی جیسا سنکلپ ہوتا ہے تیسا ہو بھاستا ہے - جب جگت کے بالکل نہونے کا سنکلپ کیا جاتا ہے تب تیسا ہی بھاستا ہے - جیسے جگت کا ابھیاس کیا ہے اور جگت بھاسا ہے - تیسے ہی آتما کا ابھیاس کیجیے تو کیون نہ بھاسے وہ تو اپنا آپ ہے - جب آتما کا ابھیاس کیجیے گا تب آتما ہی بھاسیگا جگت کا ابھاو ہو جائیگا - بہت سی سرشٹ اپنے اپنے سنکلپ سے آکاش مین بھاستی ہین - جیسا کسی کا سنکلپ ہوتا ہے تیسی ہی سرشٹ اسکو بھاستی ہے - جیسے چنتامن اور کلپ برچھ مین دڑھ سنکلپ ہوتا ہے تو اچھا کے موافق پدارتھ نکل آتے ہین

پدارتھ کچھ بنے نہیں اور چنتامن بھی پرنام کو پراپت ہوئی جیون کی تیون پڑی ہے کیول سنکلپ کی دڑھتا سے بھاستے ہیں تیسے ہی یہ جگت بھی آکاش روپ ہے - جیسے آکاش میں شونیتا ہے تیسے ہی آتما میں جگت ہے - ہے رام جی سدھ کے جو بچن پھرتے ہیں وہی سنکلپ کو بڑھاتے ہیں جو چیت شدھ ہوتا ہے تو دوسری ہرشٹ کو بھی جانتا ہے - جو پرش بچن سدھ ہونے کے نمت باسنا کو سوکشم کرتا ہے ارتھات روکتا ہے تو اس سے بچن سدھ ہو جاتا ہے اور جیسا سنکلپ کرتا ہے تیسا ہی سدھ ہوتا ہے - ہے رام جی جتنا یہ درشیہ (جگت) کی طرف سے باہر ہو کر انتر مکھ ہوتا جاتا ہے اتنا ہی بچن سدھ ہوتا جاتا ہے - چاہے بردان دے چاہے شاپ دے وہ سدھ ہو جاتا ہے - ہے رام جی ایک پرمان گیان ہے کہ یہ پدارتھ اس طرح کا ہے اسکا جو نام روپ ہے وہ سب آکاش روپ بھرم ماتر ہے آتما میں اور کچھ نہیں - آتم روپی سمدر میں جگت روپی ترنگ اٹھتے ہیں سو آتم روپ ہی ہیں - جنکو ایسا گیان ہوتا ہے انکو اچھا اور ان اچھا کا گیان نہیں رہتا اور سب آکاش روپ بھاستا ہے - ہے رام جی آتم روپی پھول میں جگت روپی گندھ ہے - جیسے پون اور سپند میں بھید نہیں تیسے ہی آتما اور جگت میں بھید نہیں - پتھر پر لکیر کھینچیے تو وہ پتھر سے الگ نہیں تیسے ہی برہم سے جگت الگ نہیں ہے رام جی دیش کال پرتھوی آدک تتو اور میں میرا یہ سب آتم روپ ہے اور اپناشی ہے جنکو ایسا نشچے ہوا ہے انکو راگ دویش نہیں رہتا انکو سب آتم روپ ہی بھاستا ہے - فقط

سرگ اکیسو اٹھاون - پرم نربان جوگ اپدیش برنن

بسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی شدھ آتم تتو میں جو سمبیدن پھری ہے اس سے یہ جگت آگے دیکھ پڑتا ہے جیسے کسی کے نیتر میں ایک انجن ڈالکر آکاش میں پربت اڑتے دکھاتے ہیں تیسے ہی انہوتا جگت پھرنے سے بھاستا ہے ہے رام جی برہم سورگ اور چیتا سورگ میں کچھ بھید نہیں پرمارتھ سے ایک ہی ہے اور درشٹ مہرشٹ اور نسٹ پرپایے ہے اور طرح طرح کے تتو بھی اسکی بھاونا سے بھاستے ہیں آتما میں دوسرا کچھ نہیں بنا چت اور چیت آتما سے الگ نہیں - چت ہی چیت ہو کر بھاستا ہے اور گیان سے انکی ایکتا ہوتی ہے اسی سے درشیہ بھی درشٹا روپ ہے - جیسے سپنے میں شدھ سمبت ہی درشیہ روپ ہو کر استھت ہوتی ہے اور جاگنے پر ایک ہو جاتی ہے - ایکتا بھی تب ہوتی ہے جب وہی روپ ہو اس سے تم اب بھی وہی جانو - درشیہ درشٹا درشن ترپٹی بھی وہی روپ ہے - ہے رام جی جو سجاتی (ہمجنس) ہے اسکی ایکتا ہوتی ہے - بجاتی (غیر جنس) کی ایکتا نہیں ہوتی - جیسے جل میں جل کی ایکتا ہوتی ہے تیسے ہی گیان سے سب کی ایکتا ہوتی ہے اس سے جگت بھی وہی روپ ہے کہ ایکتا ہو جاتی ہے - جو جگت آتما سے کچھ الگ ہوتا تو ایکتا نہ ہوتی - ہے رام جی آکاش آدی تتو بھی آتم روپ ہیں - جس سے یے سرب ہیں اور جو یہ سرب ہے اور جو سرب بیاپی سرب گت سب کو دھارن کر رہا ہے اور سب وہی ہے ایسے سرب آتما کو میرا نمسکار ہے - جو کچھ بھاستا ہے سو سب وہی ہے جیسے

جل مین گلانے کی شکت ہی اور کاٹھ مین نہین ہی تیسے ہی برہم مین بھاونا سو بھاو ہی اور مین نہین ہی برہم بھاؤ سے سب برہم ہی بھاستا ہی - ہے رام جی جڑ پدارتھ بھی برہم ہی ہین کیونکہ جو کچھ بھاستا ہی سو سب برہم ہی ہی جڑ ہو تو بھاسے نہین - جڑ بھی چیتن تا شدھ سمبت مین ہی اُسمین شبد چیتن ہی الگ کچھ نہین بھاستا جیسے شدھ سمبت مین سپنا پھرتا ہی اور اُسمین جڑ اور چیتن بھی بھاستے ہین پرنت جو جڑ بھاستے ہین وہ بھی اُس سمبت ہی چیتن ہین کیونکہ چیتن ہین تب پھرتے ہین - جسکو شدھ سمبت مین اہنگ پرتیت نہین وہ مُنکھ جان نہین سکتا اگیانی ہی پرنت سب برہم ہی - جیسے سمدر مین جل ہوتا ہی سو اونچے کو آوے تو بھی جل ہی اور نیچے جاوے تو بھی جل ہی تیسے ہی جو کچھ دیکھ پڑتا ہی اور جو کچھ بھاستا ہی سو سب برہم سوروپ ہی ہی الگ نہین اور اندریونکا گھر بھی آتما ہی پرتھوی آدک تتو جو پھرے ہین اُنمین پہلے آکاش پھرا ہی پھر بایو پھری ہی پھر اگن پھر جل پھر پرتھوی پھری ہے سو سب اُن اچھت چمتکار کی طرح پھرے ہین اِس سے سب آتم روپ ہین - جیسے بیج مین برچھ ہوتا ہی تیسے ہی آتم روپی بیج مین جگت ہوتا ہی اور طرح طرح کا بھاستا ہی - ہے رام جی جیسے ایک بیج ہی طرح طرح کے روپ دھارن کرتا ہی پرنت بیج سے الگ کچھ نہین تیسے ہی آتم ستّا طرح طرح کا روپ ہو کر بھاستی ہی پرنت بیج کیطرح بھی پرمان نہین - جگت آتما کا چمتکار ہی اس سے وہی روپ ہی - جیسے سُبرن (سونا) مین طرح طرح کے بھوکھن ہوتے ہین سو سُبرن سے الگ نہین تیسے ہی جگت آتم سوروپ ہی اور کچھ نہین اور جو آتما سے باہر ہو تو بھاسے نہین اِس سے جو کچھ بھاستا ہی سو سب چیتن روپ ہی اور درشیہ اور درشٹا ایک ہی روپ ہی درشٹا ہی درشیہ کی طرح ہو بھاستا ہی - ہے رام جی جیسے کوئی پُرش تمھارے پاس سوتا ہو اور وہ سپنا دیکھتا ہو کہ بادل گرجتے ہین اور طرح طرح کی چیشٹا ہوتی ہی تو وہ سب اُسیکو بھاستا ہی تمکو نہین بھاستا تیسے ہی یہ جگت تمھاری بھاونا مین استھت ہی اور ہمکو آکاش روپ ہی - ہے رام جی چیتن آکاش شانت روپ ہی اُسمین سرشٹ کچھ بنی نہین اور جو کچھ اُپجا نہین تو ناش بھی نہین ہوتا کیول شانت روپ ہی پر بھرم سے جگت بھاستا ہی - جیسے کوئی بالک منوراج سے آکاش مین پتلیان رچے تو آکاش مین کچھ نہین بنا پرنت اُسکے سنکلپ مین ہی تیسے ہی یہ جگت من روپی بالک نے رچا ہی اُسکے رچے ہوئے مین گیان وان کو شونیتا بھاستی ہی - ہے رام جی سنکلپ ماتر ہی سرشٹ ہوئی ہی جب اسکا سنکلپ نشٹ ہوتا ہی تب شانت پد ہی باقی رہتا ہی - نر اہنکار ستّا ماتر اَسَت کی طرح استھت ہی پھر اُس چنماتر اَدویت مین اہنگتا کر کے جگت بھاس آتا ہی - جب اہنگتا پھرتی ہی تب جگت بھاستا ہی اور جب سوروپ کا ساکشات کار ہوتا ہی تب اہنگتا روپ بھرم مٹ جاتا ہی - جب اہنگتا روپ بھرم مٹ جاتا ہے تب جگت اور اِچھا کا بھی ابھاو ہو جاتا ہی اِس سے گیانی کو اِچھا اور باسنا کوئی نہین رہتی - جب پرتچھن روپ اہنگتا نشٹ ہوتی ہی تب اُس پد کو پراپت ہوتا ہی جس پد مین اَنِما آدک سدھیان بھی سوکھے تنکے کے سمان جان پڑتی ہین اور وہ ایسا آنند روپ ہی جسمین برہما جی آدک کا سکھ بھی تنکے برابر بھاستا ہی - ہے رام جی جسکو ایسا برہمانند پراپت ہوتا ہی اُسکو پھر کسی کی اِچھا نہین رہتی اور اُسکو مارنے والے بشنو آدک پدارتھ

مار نہین سکتے اور جلانے والے پدارتھ امرت آدک جلا نہین سکتے کیول نربان پد مین وہ استھت رہتا ہی ہے رام جی جس پرش کو سمپورن سنسار سے بیراگ ہوا ہی اُسکو سنسار کے پدارتھ سکھدایک نہین بھاستے مٹھیا بھاستے ہین اور وہ سنسار روپی سمدر سے پار ہو گیا ہی۔ جنکو سنسار کی باسنا اور اہنگتا نہین رہی ہے اُنکی مورت دیکھنے ماتر بھاستی ہی اور وہ نرباسی گیان وان شانت روپ ہین۔ ہے رام جی اچھا ہی بندھن ہی جب اچھا کا ابھاو ہو تب آنند ہو۔ اچھا بھی تب پھرتی ہی جب سنسار کو ستّ جانتا ہی اور سنسار کی ستّتا اہنگتا سے بھاستی ہی۔ جب اہنگتا روپی بیج نشٹ ہو تب نربان پد پراپت ہو۔ ہے رام جی سنسار کچھ بنا نہین بھرم سے سدّھ ہوا ہی سب وہی برہم ہی۔ اُس پرماتما مین جو پرچھنّ اہنگتا پھری ہی وہی اُپادھ ہی ہے رام جی بدّھ سے آدلیکر جتنا جگت ہی یہ جسکو اپنے مین سواد (مزہ) نہین دیتا اور جو آکاش کیطرح رہتا ہی اُسکو سنت لوگ مکت روپ کہتے ہین۔ ہے رام جی یہ اہنگ ابچار سے ستّ بھاستا ہی اور بچار کیے سے استّ ہو جاتا ہی انہوتی اہنگتا نے دکھ دیا ہی اس سے تم نراہنکار ہو کر چیشٹا کرو۔ جیسے بازیگر کی پتلی اہنکار سے رہت چیشٹا کرتی ہی تیسے ہی تم اہنکار سے رہت ہو کر چیشٹا کرو اور اپنے سوروپ مین استھت ہو رہو تب بیوہار اور ابیوہار تمکو دونون برابر ہو جاینگے۔ جیسے پون کو اسپند اور نہ اسپند دونون برابر ہوتے ہین تیسے ہی تمکو ہو جاینگے اور اہنکار سے رہت تمھاری چیشٹا ہوگی۔ اہنگتا ہی دکھ ہی جب اہنگتا کا ناش ہوگا تب تم شانت نرمل انامے پد کو پراپت ہوگے اور جو سب پدارتھون کا ادھشٹھان ہی اور سب کا اپنا آپ ہی اُسمین نہ کوئی سکھ ہی نہ دکھ ہی اور نہ کسی اندری کا بشے ہی پرم شانت روپ ہی۔

سرگ ایکسو اُنسٹھ۔ بششٹھ گیتا اپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو گیان وان پرش ہی وہ نرابرن ہی ارتھات دونون آبرنون سے رہت ہی ایک استتو پادک آبرن ہی دوسرا ابھاو نا پادک آبرن ہی۔ جو آتم برہم کی ستّتا ہی دے مین نہ بھاسے سو استتو پادک آبرن ہی اور جو آتما کی ستّتا ہردے مین بھاسے پرنت دڑھ پرتچھ نہ بھاسے سو ابھاو نا پادک آبرن ہی۔ استتو پادک آبرن اگیانی کو بھاستا ہی اور ابھاو نا پادک آبرن جگیاسو کو ہوتا ہی اور گیانی کے یے دونون آبرن نہین رہتے اِس سے وہ نرابرن شانت روپ آکاش کی طرح نرمل اور نرالمب اور کسی گن کے آشری نہین ہوتا اور ایک دو کا بھرم اُسے نہین رہتا (ارتھات ایک دو نہین جانتا) کیونکہ اُسنے آتم روپی تیرتھ کا اسنان کیا ہی جو اپوتر کو بھی پوتر کرتا ہی۔ جس پرش نے شریر مین آتما کا درشن کیا ہی اُسکا شریر بھی پوتر ہو جاتا ہی۔ ایسے پرش کو شریر کی ستّتا نہین رہتی اور سنسار بھی نہین رہتا۔ آتما کے ساکشات کار ہونے سے سب اچھا مٹ جاتی ہین اور سب برہم ہی بھاستا ہی دوسرا کچھ نہین بھاستا سب آتم سوروپ ہی پر اُسمین سنکلپ سے طرح طرح کی سرشٹ بھاستی ہی۔ ہے رام جی تم سنکلپ کیطرف

مت جاو کیونکہ چت کی برت چھن چھن مین بدلتی ہی اور اننت جوجن تک چلی جاتی ہی۔ جو اسکی انبھو کرنے والی
ستا بیچ مین ہی اور جسکے آشر ہو وہ جاتی ہی سو چیتنا تمہارا سوروپ ہی جب تم اسمین استھت ہوکر دیکھوگے
تب پھرنے مین بھی برہم ستا ہی بھاسیگی۔ ہے رام جی یہ سمبت سدا پرکاش روپ چت کے چھوبھ
سے رہت اور دویت روپ بکار سے رہت شدھ ہی۔ جتنے پرکاش ہین انکے برودھی بھی ہین
جیسے دیپک کا برودھی پون ہی جو دیپک کو بجھا دیتا ہی اور سورج کا برودھی راہ کیتت ہی جو گھیر لیتا ہے
اور مہاپرلی مین سب پرکاش اندھکار روپ ہو جاتے ہین پر آتم پرکاش تتو سدھ ہی اندھکار کو بھی
پرکاشتا ہی اور سد اگیان روپ ایک رس ہے اسکو چھوڑکر اور کسی طرف نہ لگنا۔ ہے رام جی یہ جگت
سب متھیا ہی۔ جیسے رسی مین سانپ اور سیپی مین روپا کلپت ہی۔ جب تم جاگ کر دیکھوگے تب سب کا
ابھاو ہو جائیگا۔ جیسے بانجھ کے پتر کے روپ کا ابھاو ہی تیسے ہی سب جگت متھیا بھاسیگا کیونکہ ہے نہین
بھرم ماتر سپنے کی طرح اُبچار سے سدھ ہے اور بچار کرنے سے آتما ہی ہی الگ کچھ نہین۔ جیسے سپنے کی سرشٹ
انبھو سے کچھ الگ نہین تیسے ہی یہ آتم سوروپ جگت بھی گیان ماتر ہے اور اہنگ تم دیہہ اندری آدک
بھی سب گیان ماتر ہین۔ جگت کچھ دوسری بست نہین۔ جب ایسا نشچے کروگے تب شوک اور موہ سے
بھی رہت ہو جاوگے اور پرمارتھ ستا جیون کی تیون بھاسیگی۔ جیسے سمدر مین ترنگ اٹھتے ہین تیسے ہی
آتما مین جگت اٹھتا ہی سو وہی روپ ہی اور جو الگ بھاسے سو متھیا ہی۔ سب سرشٹ اسکے ہردے مین استھت ہے
پر اگیان سے باہر بھاستی ہی۔ جیسے سپنے کی سرشٹ اپنے بھیتر ہوتی ہے اور اپنا سوروپ ہوتا ہی پر نیند
کے دوش سے باہر بھاستی ہی اور جب جاگتا ہے تب اپنا ہی روپ بھاستا ہی تیسے ہی جاگرت سرشٹ
بھی بچار کرنے سے اپنے انبھو مین بھاستی ہی اس سے استھت ہوکر دیکھو کہ سدا جاگتی جوت ہی اسکو تیاگ کر
اور جتن کرنا برتھا ہی۔ ہے رام جی اپنے انبھو مین استھت ہونا کیا دکھ ہی جو اسکو مشکل جانتے ہین وہ موڑھ ہین
اور انکو میرا دھکار ہے کیونکہ وہ گوپد کو سمدر کے برابر جانتے ہین انسے بڑھکر اور کون مورکھ ہے انبھو مین استھت ہونا
گوپد کی طرح نانگھ جانا سگم ہی اور جو اور پدارتھون کے پانے کی اچھا کریگا تو انہین بیودھان ہی پر آتما مین بیودھان
کچھ نہین کیونکہ اپنا آپ ہی۔ ہے رام جی جن پرشون نے آتما مین استھت پائی ہی انکو موکش کی بھی اچھا نہین ہوتی
تو سورگ آدک کی اچھا کیسے ہو۔ موکش اور سورگ آتما مین رسی کے سانپ کی طرح متھیا بھاستے ہین انکو
کیول ادویت آتما نشچے ہوتا ہی ہے رام جی سپنے مین سکھوپت نہین اور سکھوپت مین سپنا نہین انکی انبھو کرنے والی
شدھ ستا ہی اور یے دونون متھیا ہین انکو نربان اور جینا دونون برابر ہین۔ ایسا جانکر وہ اچھا کسی کی
نہین کرتے یہ جگت انکو خرگوش کے سینگ اور بانجھ کے پتر کی طرح بھاستا ہی۔
ہے رام جی ہمکو تو یہ جگت سدا آکاش روپ بھاستا ہی۔ جو تم کہو کہ اپدیش کیون کرتے ہو تو ہمکو کچھ بھاس
نہین تمہاری ہی اچھا تمکو بششٹھ روپ ہوکر اپدیش کرتی ہی۔ ہمکو جگت سدا شونیہ روپ بھاستا ہے

اور ہمکو چیشٹا کرتے ہوئے بھی اگیانی لوگ جانتے ہین پر ہمارے نشچے مین چیشٹا بھی نہین اور ہماری چیشٹا کچھ مطلب کی بھی نہین ہوتی ہی اگیانی کی چیشٹا البتہ مطلب کی ہوتی ہی - ہماری چیشٹا ستّ نہین اس سے مطلب کی بھی نہین - جیسے ڈھول کے شبد کا ارتھ کچھ نہین ہوتا کہ کیا کہتا ہی اور بانی سے جو شبد بولا جاتا ہے اُسکا ارتھ ہوتا ہی تیسے ہی ہماری چیشٹا مطلب کی نہین ارتھات جنم نہین دیتی اور اگیانی کی چیشٹا جنم دیتی ہی ہمکو سنسار ایسا بھاستا ہی جیسے شریر دھاری سب شریر کو اپنا سوروپ ہی دیکھتا ہی ارتھات ہاتھ پانون شیش (سر) آدک سبکو اپنے انگ ہی دیکھتا ہی - ہے رام جی جگت مین ایسے جیو دیکھ پڑتے ہین کہ اُنکو ہم سپنے کے جیو بھاستے ہین اور ہمکو وے شونّ آکاش کی طرح دیکھ پڑتے ہین اور اُنکے ہردے مین ہم طرح طرح کی چیشٹا کرتے ہوئے اور کی طرح بھاستے ہین - ہمکو تو جگت ایسا بھاستا ہی جیسے سمدر مین ترنگ - ہم بھی برہم ہین تم بھی برہم ہو جگت بھی برہم ہی اور روپ آولوک منسکار سب برہم سوروپ ہی اس سے تم بھی برہم کی بھاونا کرو - اپنے سوبھاو مین استھت ہونا پرم کلیان ہی اور پرائے سوبھاو مین استھت ہونا دکھ ہی - ہے رام جی اپنا سوبھاو سادھنے کا نام موکش ہی اور نہ سادھنے کا نام بندھن ہی - ہے رام جی دھن متر کریا آدک کوئی پدارتھ اُپکار نہین کرتا کیول اپنا پرشارتھ ہی اُپکار کرتا ہی سو یہی ہی کہ اپنے چیتن سوبھاو مین استھت ہونا اور پرائے سوبھاو کا تیاگ کرنا - جب اپنے سوبھاو مین استھت ہوگے تب سب اپنا سوروپ ہی بھاسیگا - جو سوروپ سے الگ ہوکر دیکھو تو نہ مین ہون نہ تم ہو اور نہ یہ جگت ہی سب بھرم ماتر ہی اور مرگ ترشنا کے جل کی طرح بھاستا ہی - ایسا جانو کہ مین بھی برہم ہون تم بھی برہم ہو اور یہ جگت بھی برہم ہی یا ایسا جانو کہ نہ مین ہون نہ تم ہو اور نہ یہ جگت ہی تو اسکے بعد جو باقی رہیگا وہ تمھارا سوروپ ہی - ہے رام جی جن پرشون کو ایسا نشچے ہوا ہی کہ مین تو اور جگت سب برہم ہی یا مین تو اور جگت سب متھیا ہی اُنکو پھر کوئی اچھا نہین رہتی اور جنکو اچھا اُٹھتی ہی اُنکو جاننا چاہیے کہ اسکو برہم آتما کا ساکشات کار نہین ہوا - جب بھوگون کی باسنا نبرت ہو اور سنسار برس ہو جاوے تب جاننا چاہیے کہ یہ سنسار ساگر سے پار ہوا ہی یا ہوگا - ہے رام جی یہ نشچے کرکے جانو کہ جسکو بھوگون کی باسنا مٹ جاتی ہے اُسکو سوبھاو روپی سورج اُدے ہوتا ہی اور بھوگون کی ترشنا روپی رات مٹ جاتی ہی اگرچہ اسمین بھوگون کی ترشنا پر کچھ دیکھ پڑتی ہی تو بھی اُسکی بھاس جاتی رہتی ہی اور برہم ستّا ہی بھاستی ہی سنسار کی طرف سے وہ سُکھوپت اور مردہ کی طرح ہو جاتا ہی اپنے سوروپ مین سدا جاگرت رہتا ہی اور اپنے سوبھاو روپی امرت مین مگن رہتا ہی -

سرگ اکیوساٹھ - بششٹھ گیتا سنسار اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی روپ آولوک منسکار یہ پر سوبھاو ہین اُنکو برہم روپ جانو - پر سوبھاو کیا ہی اور برہم روپ کیا ہی سو بھی سنو - ہے رام جی تمھارا سوروپ شدھ آکاش ہی اور اُسمین جو روپ اور آولوک اور منسکار پھرے ہین سو پرکرت کی مایا سے پھرے ہین - مایا سوبھاو سے پر سوبھاو ہی پر ادھشٹھان ان سب کا

آتم ستّا ہی اس سے آتم سورُوپ ہی - آتماکے جاننے سے اسکا ابھاو ہو جاتا ہی - ہے رام جی جب گیان اُپجتا ہی تب سنسار سپنے کی طرح ہو جاتا ہی اور اُسکی ستّا کچھ نہین بھاستی - جب وِڑھتا ہوتی ہی تب سُکھُپت ہو جاتا ہے اُسکا بھاو بھی نہین رہتا اور تُریا مین استھت ہوتا ہی - جب تُریاتیت ہوتا ہی تب ابھاو کا بھی ابھاو ہو جاتا ہی اور پرم کلّیان رُوپ ستّا سمان پد کو پراپت ہوتا ہی جو آدِ انت سے رہت پرم پد ہی - ایسا مین برہم سورُوپ پرم شانت رُوپ اور نِردوش ہون اور جگت بھی برہم رُوپ ہی ہمکو سدا ایسی نِشچے رہتا ہی اور ایسا اُتّھان نہین ہوتا کہ مین بششٹھ ہون - ہمارا پرِچھن اہنکار نشٹ ہوگیا ہی اس سے ہم نِراہنکار پد مین استھت ہین - جب تُم ایسے ہو کر استھت ہو گے تب پرم نِرمل سورُوپ ہو جاؤ گے - جیسے شرد کال کا آکاش نِرمل سوبھتا ہی تیسے ہی تم بھی شوبھائمان ہو گے - ہے رام جی کیسے پُرش کو بندھن ہوتا ہی سو بھی سُنو جس سے وہ آتم پد کو نہین پراپت ہوتا - پہلے دھن دولت کا بندھن ہوتا ہی دوسرے بھوگون کی ترِشنا بندھن ہی تیسرے بھائی بندھ کُٹمب پرِوار کا بندھن ہی - جسکو ان تینون کی باسنا رہتی ہی اُسکو میرا دھکار ہی - یہ باسنا بڑے انرتھ کی دینے والی ہی یہ بھوگ مہا روگ ہین اور بھائی بندھون کا بڑا بندھن ہی اور ارتھ کی پراپتِ انرتھ کا کارن ہی اس سے اس باسنا کو تیاگ کر آتم پد مین استھت ہو رہو - یہ سنسار بھرم ماتر ہی اسکی باسنا کرنا برتھا ہی اور اسکو ستّ نہ جاننا - یہ جو تمکو سنگ اور مِلاپ بھاستا ہے سو کیسا ہی جیسے بیٹھے بیٹھے یاد آوے کہ مین فلان آدمی سے ملا تھا تو وہ پرِتبھا پرتچّھ ہردے مین بھاستی ہی - جیسے سنکلپ سے نگر رچ لیا تو اسمین منُکھ آدک کے رُوپ بھاسنے لگتے ہین تیسے ہی اس جگت کو بھی جانو -

ہے رام جی تم مین اور یہ جگت بھرم ماتر سنکلپ نگر کے سمان ہی جیسے بھوشیت نگر کی رچنا ہی تیسے ہی یہ جگت ہے کرتا کریا کرم جو بھاستے ہین سو بھی بھرم ماتر ہین کیول آتم ستّا ہی اپنے آپ مین استھت ہے - آتم رُوپی آکاش مین جگت رُوپی پُتلیان ہین اور سنکلپ ماتر پرتچّھ ہوا ہی واستو مین کیول شانت رُوپ آتم تتّو ہی - ہے رام جی جو پُرش سوبھاو مین استھت ہی اُسکو آتم تتّو ہی بھاستا ہی اور جسکو آتم تتّو کا پرماد ہی اُسکو طرح طرح کا جگت بھاستا ہی پر آتما مین یہ جگت کچھ آدِ اور انت سے نہین بنا - جیسے سورج کی کرنون مین اگیان سے جل بھاستا ہے تیسے ہی آتما مین اگیان سے جگت کی پرتیت ہوتی ہی - جب آتما کا سمّیک گیان ہوتا ہی تب جگت بھرم مٹ جاتا ہی جیسے سورج کی کرنون کے جاننے سے جل بھرم مٹ جاتا ہی -

سرگ ایکسواکسٹھ - جگت اُپشم جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ترُوپ آلوک منسکار سب برہم رُوپ ہین - جسکو گیان پراپت ہوتا ہی اُسکو سب برہم سورُوپ بھاستا ہی یہی گیان کا لچّھن ہی - جیُون جیُون گیان کلا اُدے ہوتی ہی تیُون تیُون بھوگون کی باسنا مٹتی جاتی ہی اور جب پُورن گیان پراپت ہوتا ہی تب کسی کی اِچّھا نہین رہتی - جیسے جیُون جیُون سورج پرکاشتا ہی تیُون تیُون اندھکار مٹتا جاتا ہی اور جب پُورن پرکاش ہوتا ہی تب رات کا ابھاو ہو جاتا ہے

تیسے ہی جسکو گیان پیدا ہوتا ہی اُسکو بھوگون کی باسنا نہین رہتی اور سنسار اُسکو جلے ہوئے کپڑے کیطرح
بھاستا ہی پر اگیانی کو ستت بھاستا ہی جیسے سپنے مین سُکھپت نہین ہوتی اور سُکھپت مین سپنا نہین ہوتا اور سپنے کا
پرش سُکھپت کو نہین جانتا اور سُکھپت والا سپنے والے کو نہین جانتا تیسے ہی جسکو تُریا پد کی پراپت ہوتی ہی
اُسکو سنسار کا ابھاو ہو جاتا ہی اور وہ اپنے سوبھاو مین استھت ہوتا ہی - جو سنسار کو ستت جانتے ہین وے
سپنے کے پرش ہین سُکھپت کو نہین جانتے - ہے رام جی تمھارا سوروپ جو تُریا پد ہی اُسکو اگیانی لوگ نہین جانتے
اور جو جانین تو اُنکا پرچھن اہنکار نشٹ ہو جاوی - جب اہنکار نشٹ ہوتا ہی تب سب آتما ہوتا ہی - ہے رام جی
جیو کو اہنکار نے تچھ کیا ہی اس سے تم اہنکار روپ جگت کو تیاگ کرکے اپنے سوبھاو مین استھت ہو رہو -
سنسار روپی ایک پُتلی ہی جو برہم سے اُپجی ہی اُسکا سر اوپر کا برہم لوک ہی اور ٹخنے اور پانون پاتال لوک ہین
دسون دشا کُکش استھل ہین - چندرما اور سورج نیتر ہین ستارے بال ہین - آکاش کپڑا ہی - سُکھ دُکھ روپی
سوبھاو ہی پون پران بایو ہی باغیچے بھوکھن ہین دیپ اور سمدر کنگن ہین اور لوکالوک پربت کردھنی ہی -
ہے رام جی ایسی جو پُتلی ہی سو ناچ رہی ہی - جیسے سمدر مین ترنگ اُپجتے اور مٹتے ہین پرنت جل جیونکا تیون
ہی ہی تیسے ہی جل کی طرح سب برہم روپ ہی اور برہم سے بکار دیکھ پڑتے ہین - ہے رام جی کرتا اور کریا
اور کرم بھی آتم سوروپ ہین - جب تم آتما کی بھاونا کروگے تب تمھارا ہردے آکاش کی طرح شونیہ ہو جاویگا
جیسے پتھر کی شلا جڑ ہوتی ہی تیسے ہی تمھارا ہردے جگت سے جڑ اور شونیہ ہو جاویگا - ہے رام جی آتم پد شانت
روپ اور آکاش کی طرح نرمل ہی - جیسے آکاش مین آکاش استھت ہی تیسے ہی آتما مین جگت ہے -
نہ اُدے ہوتا ہی نہ اَست ہوتا ہی کیول شانت روپ ہی - اُدے اَست بھی تب ہوتا ہی جب کوئی دوسری چیز ہوتی ہی
پر جگت کوئی دوسری چیز نہین آتما کا روپ ہی ہی - ایک اور دو کی کلپنا سے رہت آتما اپنے آپ مین استھت ہی -

سرگ ایکسو باسٹھ [۱۶۲] - نرنربان اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جگت آتما کا چمتکار ہی - جیسے مٹی کی پُتلی مٹی روپ اور کاغذ کی پُتلی کاغذ روپ
ہوتی ہی تیسے ہی یہ جگت آتما روپ ہی - جیسے مٹی کا دیپک دیکھنے ہی کو ہوتا ہی اور پرکاش کا کام نہین کرتا ہے
تیسے ہی یہ جگت دیکھنے ہی کو ہی بچار کرنے سے آتما کے سوائے دوسری ستا کوئی نہین اس سے جگت کی ستتا آتما سے
کچھ الگ نہین - جگت کا ہونا آتما کے آشرے پر ہوتا ہی - جیسے جل مین ترنگ اور آکاش مین شونیتا اور پون مین اسپند
پھرنا ہی تیسے ہی آتما مین جگت ہی الگ نہین اور جیسے بایو چلتی ہی تب بھی پون ہی کیونکہ اُسکو بایو کا نشچے ہی تیسے ہی
چیتن مین نشچے ہی کہ جگت وہی سوروپ ہی - اس سے چیتن ہی - گیان وان جانتا ہی کہ جگت میرا ہی روپ ہی -
ہے رام جی یہ آشچرج دیکھو کہ جگت کچھ دوسری بستُ نہین پرنت بھرم کرکے الگ بھاستا ہی - جیسے کتھا مین
کتھا کے پرش جو جو جان پڑتے ہین اور کرم کرتے ہین تیسے ہی اس جگت کو بھی منو ماتر جانو - ہے رام جی

جو بدّیان ہر وہ اندیان ہو جاتا ہر اور جو اندیان ہر وہ بدّیان ہو جاتا ہر - جیسے سپنے مین جگت انبھو سوروپ
الگ نہین تیسے ہی جاگرت جگت بچار کر دیکھو گے تو برہم سوروپ ہی بھاسیگا جیسے جو پرش سویا ہوتا ہر اور
سوپن جگت اُسیکا سوروپ ہر پرنت جب تک ندرا دوش ہر تب تک الگ بھاستا ہر پر جب جاگتا
تب سب اپنا ہی آپ بھاستا ہر تیسے ہی جب منش اپنے سوروپ مین استھت ہو کر دیکھتا ہر تب سب اپنا
آپ ہی بھاستا ہر - ہے رام جی ترروپ آؤ لوک منسکار بھی برہم سوروپ ہر پر آتما اندریون کا بشے نہین وہ نر
نراکار ہر اور من کے چنتنے سے رہت ہر سنکلپ سے آپ ہی روپ ادلوک منسکار کرکے استھت ہوا ہر
الگ نہین ہر سب وہی ہر اور شاستر بنانے والون نے ششو برہم آتما شون آد اسکے نام سنکلپ مین کہے ہین
آتما کیول چنماتر ہر وہ بانی کا بشے نہین اور شانت روپ چیتن ارتھات درشیہ سے رہت اور سب شبد ارتھ کا
ادھشٹھان ہر اور جگت اُسکا چمتکار ہر - ہے رام جی آتما مین ایک اور دوئیت کلپنا کوئی نہین کیونکہ آتما
اور جگت بھی آتم روپ ہر - جیسے آکاش اور شونتا مین بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین بھید نہین -
ہے رام جی جو ایسا بھی کبھی دیش یا کال مین ہو کہ سبرن اور بھوکھن مین کچھ بھید ہو ارتھات سونا الگ ہو اور
گہنا (زیور) الگ ہو پرنت آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین آتما ہی ایسے پرکاشتا ہر اور اپنے سوبھاو مین
استھت ہر دوسری کچھ بستُ نہین - جیسے مٹی کی سینا طرح طرح کے نام پاتی ہر پرنت مٹی کے سوائے اور
کوئی دوسری چیز نہین تیسے ہی پھرنے سے طرح طرح کے روپ دیکھ پڑتے ہین پرنت آتما سے الگ نہین وہی
روپ ہر - ہے رام جی یے سب پدارتھ انبھو سے بھاستے ہین پدارتھ کی ستّا انبھو سے الگ نہین - جب تم
انبھو مین استھت ہو کر دیکھو گے تب انبھو روپ اپنا آپ ہی بھاسیگا - اپنا سوبھاو گیان ماتر ہر اُسی کے
جاننے کا نام گیان ہر - ہے رام جی گیان بنا جو تپ جگّ دان آدک کریا ہین سو سب برتھا ہین سب کریاؤن کی
سدّھ گیان ہی سے ہوتی ہر - ہے رام جی جو کچھ کریا گیان کے نمت کیجیے وہی اُتّم پرشارتھ ہر اور اسکے سوا
برتھا ہر - دھن کے پیدا کرنے اور رکھنے مین بھی کشٹ ہر پرنت گیان کے ساد ھنے کے نمت جو اسکو کھیے
دیجیے تو یہ امرت ہو جاتا ہر - ہے رام جی یہ جگت بھرم ماتر ہر - جیسے میلے نیتر والے کو روپ اُلٹا بھاستا ہے اور
سپنے کی سرشٹ مین اگیہ تگیہ بھی بھاستے ہین پرنت اسنت روپ ہین تیسے ہی یہ جگت بدّیان بھاستا ہے
پر اندیان ہر آتما سدا بدّیان ہر - ہے رام جی بدّیان دیو جو بشن بھگوان ہین اُنکو چھوڑ کر جو اور دیو کا پوجن
کرتے ہین اُنکی پوجا سپھل نہین ہوتی اور بشن بھگوان اُنپر کوپ بھی کرتے ہین اسیطرح آتما جو انبھو روپ بدّیان
اُسکو تیاگ کر جو اور کی پوجا کرتے ہین وہ جنم مرن کے بندھن سے مکت نہین ہوتے موڑھ بنے رہتے ہین -
آتم دیو کی پوجا سنو - جو کچھ بغیر اِچّھا کے آجاے سو اُسکو ارپن کیجیے اور اسکے جاننے والے ہین اُنہنگ پرتیچھ کرنا
یہی بڑی پوجا ہر - ہے رام جی آتم دیو سے الگ جو سورج چندرما آدک بھید پوجا ہی سو تُچھ ہر - جب تم آتم پوجا مین
استھت ہوگے تب اور پوجا تمکو شو کھے پتّے کی طرح بھاسیگی - دان بھی آتم دیو ہی کو کرنا ہر سو بودھ سے

کرنا جوگ ہی اور بیراگ دھیرج سنتوکھ بودھ کا کارن ہی جِتھا لابھ مین سنتشٹ رہکر برہم بِدیا کا بچار کرو اور سنتونکا سنگ کرو۔ اِن سادھنون سے جب بودھ روپی سورج اُدے ہوگا تب دویت روپی اندھکار مٹ جاے گا اور گیان روپ ہی بھاسیگا پھر جو گیان اُپجا ہی وہ بھی شانت ہو جایگا اس سے اُسی دیو کا پوجن کرو جس سے آتم پد پراپت ہو۔ آتم دیو کی پوجا کے لیے پھول بھی چاہیے اسلیے آتم بچار کرکے چیت کی برتی کو انترمکھ کرنا اور جِتھا لابھ مین سنتشٹ رہکر سنتون کی سنگت کرنا ان پھولون سے پوجن کرو۔ یہ پوجا بھی تب ہوتی ہے جب انتہ کرن شُدّھ ہوتا ہی اس سے گیان پیدا ہوتا ہی اور جب گیان پیدا ہوتا ہی تب آتم دیو کا ساکشات کار ہوتا ہی۔ گیان کا لچھن سنو کہ گرو اور شاستر سے جو بات سُنی ہی اُسمین اَستھت ہوتا ہی اور سنسار کی باسنا مٹ جاتی ہی تب گیانی کہاتا ہی جب ایسا پورن گیان ہوتا ہی تب جگت اُسکو برہم سروپ ہی بھاستا ہے تب اُسکو ہتھیار کاٹ نہین سکتے اور سنگھ سانپ آگ زہر کا بھی ڈر اُسکو نہین ہوتا۔ ہے رام جی یہ جگت آتم روپ ہی جیسی بھاونا کوئی کرتا ہی تیساہی ہو بھاستا ہی۔ جب ہتھیار مین ہتھیار کی بھاونا ہوتی ہی تب ہتھیار ہی بھاستے ہین اسیطرح سانپ اور آگ سب اپنے اپنے ارتھاکار بھاستے ہین جب سب آتم بھاونا ہوتی ہے تب سب آتماہی بھاستا ہی کیونکہ دوسری بستُ کچھ بنی نہین تو دکھائی کیسے دے۔ جو پُرش کرتارتھ نہین ہوا اور اپنے کو کرتارتھ مانتا ہی پر دُکھ کے مٹ جانے کا اُپای نہین کرتا تو دکھ کے آنے سے دُکھی ہوگا اور دُکھ اسکو چلایمان کردیگا اور جب سُکھ آویگا تب سُکھ بھی چلایمان کریگا۔ ہے رام جی جو پُرش سرب برہم کہتا ہی اور نشچے سے رہت ہی اور شاستر بھی بہت دیکھتا ہی وہ مہا مورکھ ہی۔ جیسے جنم کا اندھا سورج کو نہین جانتا تیسے ہی وہ آتم انبھو سے رہت ہی جب آتم پد کا ساکشات کار ہوگا تب ایسا آنند پراپت ہوگا جسکے پانے سے اور پدارتھ بے رس جان پڑینگے اور برہما جی سے لیکر تِنکے تک سب پدارتھ بے رس ہو جاینگے اس سے آتما کی شرن ہوکر سدا آتما کی بھاونا کرو۔ ہے رام جی جیسے شُدّھ مَن کے پاس جیسی بستُ رکھیے تیساہی پرتِبمب ہوتا ہی تیسے ہی جیسی جیسی بھاونا کرتا ہی تیساہی روپ بھاستا ہی۔ اس سے جگت کو برہم سوروپ جانو اور جو دوسرا بھاسے اُسکو بھرم ماتر جانو۔ جیسے پتھر کی شلا پر پتلیان لکھتے ہین سو شلا روپ ہی ہی تیسے ہی یہ سب جگت آتم سوروپ ہی۔ جب تمکو آتم پد پراپت ہوگا تب سب پدارتھ بے رس ہو جاینگے۔ ہے رام جی یہ جگت مِتھیا ہی جو پُرش اس جگت کو پدارتھ جانتا ہی اور کہتا ہی کہ ہم مُکت ہونگے سو ایسا ہی جیسے اندھے کُنوین مین جنم کا اندھا گِرا ہی اور کہے کہ مین اندھکار کے ساتھ آنکھ والا ہونگا وہ مورکھ ہی کیونکہ آتم گیان کے بنا مُکت نہین ہو سکتا ہی۔ فقط

سرگ ایکسو ترسٹھ ۱۶۳۔ برہم ایکتا پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اہنگتا آدِک جو جگت بھاستا ہی سو مِتھیا بھرم سے اُدے ہوا ہی اسکو تیاگ کر اپنے انبھو سروپ مین اَستھت ہو اس مِتھیا جگت پر بھروسا کرنا مورکھتا ہی۔ جو گیان وان ہی اُسکو جگت بھرم کا ابھاو ہی

اب گیانی اور اگیانی کا لچھن سنو۔ ہے رام جی جیسے کسی پرش کو تاپ چڑھتا ہی تو اُسکا ہردے جلتا ہی اور پیاس بہت لگتی ہی پر جبکا تاپ نشٹ ہوگیا ہی اُسکا ہردے شیتل ہوتا ہی اور پانی کی پیاس بھی نہین ہوتی تیسے ہی جس پرش کو اگیان روپی تاپ چڑھا ہوا ہی اُسکا ہردے جلتا ہی اور بھوگ روپی جل کی پیاس بہت ہوتی ہی پر جسکے ہردے سے اگیان روپی تاپ مٹ گیا ہی اُسکا ہردے شیتل ہوتا ہی اور بھوگ روپی جل کی پیاس مٹ جاتی ہی۔ اب تاپ مٹنے کا اُپاے سنو کہ شاسترون کے جھگڑون سے تو بدھ بھرم مین پڑجاتی ہے اور مین تمسے سگم اُپاے کہتا ہون کہ اہنکار سے رہت ہونا ہی سگم اُپاے ہی۔ نہ مین ہون نہ یہ جگت ہی جب تم ایسا نشچے کروگے تب سب جگت تمکو برہم سوروپ بھاسیگا اور کسی پدارتھ کی ابھلاکھا نہ رہیگی جب سب پدارتھون کو متھیا جانکر اپنا بھی نہونا سمجھوگے تب پیچھے پرتیک چیتن پرمانند سوروپ سبکا ادھشٹھان باقی رہیگا۔ ہے رام جی یہ اہنگتا روپی جچھ اُٹھا ہی سو متھیا ہی اور اس متھیا پرش نے طرح طرح کا جگت کلپا ہی اہنکار بھی متھیا ہی اور جگت بھی متھیا ہی۔ جب تم اپنے سوروپ مین استھت ہوگے تب جگت بھرم مٹ جاویگا جیسے سپنے کے جگت مین سندر پدارتھ بھاستے ہین اور منکھ اُنکی اِچھا کرتا ہی اور جب تک جاگتا نہین تب تک جانتا ہی کہ یے پدارتھ کبھی ناش نہونگے اور کہتا ہی کہ فلان روپ دیکھیے اور فلان چیز کھایئے پر جب سپنے سے جاگ اُٹھتا ہی تب جانتا ہی کہ میرا ہی سنکلپ تھا اور پھر وے سندر پدارتھ یاد بھی آتے ہین یا بھاستے بھی ہین تو بھی اُسکو متھیا جانتا ہی تیسے ہی جب آتم استھت مین جاگتا ہی تب سب بھرم ہی بھاستا ہی۔ ہے رام جی اس جگت کا بیج اہنگتا ہی۔ جیسے دکھ کا بیج پاپ ہی تیسے ہی جگت کا بیج اہنگتا ہی اس سے تم نراہنکار پد مین استھت ہو رہو۔ یہ سب تمہارا ہی سوروپ ہی پر بھرم سے جگت بھاستا ہی۔ ہے رام جی جگت بالکل نہین ہی جیسے رسی مین سانپ بالکل نہین ہی پر بھرم درشٹ سے سانپ بھاستا ہی اور جب بچار روپی دیپک سے دیکھے تب سانپ نہین ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین یہ جگت بھرم سے بھاستا ہی۔ جب بچار کرکے جگت کا نہونا نشچے کروگے تب آتم پد جیون کا تیون بھاسیگا۔ جیسے جب بسنت رُت آتی ہی تب سب پھول پھل اور ڈالین درشٹ آتے ہین سو ایک ہی رس اتنے نام پاتا ہی تیسے ہی تم جب آتم پد مین استھت ہوگے تب تمکو سب آتم روپ ہی بھاسیگا اور سب نام بھی آتما ہی بھاسین گے۔ ہے رام جی آد بھی آتما ہی ہی اور انت مین بھی آتما ہی ہوگا پرنت بیچ مین جو جگت کے پدارتھ بھاستے ہین اُنکی طرف مت جاؤ۔ جو اُنکا جاننے والا ہی اور جس سے سب پدارتھ پرکاشتے ہین اُسمین استھت ہو رہو۔ یے سب منکھ ہرن کی طرح ہین۔ جیسے مر استھل مین پانی جانکر ہرن دوڑتے ہین تیسے ہی جگت روپی مر استھل کی بھومکا شون ہی اور تینون لوک مرگ ترشنا کے جل ہین اُسین منکھ روپی ہرن دوڑتے ہین اور دوڑتے دوڑتے ہار جاتے ہین کبھی شانت نہین پاتے کیونکہ جگت کے پدارتھ سب انت ہین۔ ہے رام جی روپ اَولوک منسکار سب مرگ ترشنا کے جل ہین انکو جو ست جانتا ہی وہ مورکھ ہی یہ جگت گندھرب نگر کی طرح ہی تم جاگ کر دیکھو انکو ست جانکر کیون ترشنا کرتے ہو انکو ست جانکر ترشنا

کرنا ہی بندھن ہی - ہے رام جی تم آتما ہو اسکی اچھا کر کے بندھن مین کیون پڑتے ہو جیسے سنگھ پنجڑے مین آکر
دکھی ہوتا ہی پر جب بل کر کے پنجڑے کو توڑ ڈالتا ہی تب بڑے بن مین جاکر رہتا ہی اور نربھے ہوتا ہی تیسے ہی تم بھی
باسنا روپی پنجڑے کو توڑ کر آتم پد مین استھت ہو رہو جو سب کا ادھشٹھان اور سب سے اتکرشٹ ہی جب
تم اس پد کو پراپت ہوگے تب سنسار کی باسنا نشٹ ہوکر آنند ہوگا اور تم نربان پد کو پراپت ہوکر اپھر ہوگے
پرم اتشم گنیہ پد کو پراپت ہوگے اور دویت بھاو مٹ کر کیول پرمارتھ ستا بھاسیگی اسیکا نام نربان ہی -
جیسے کوئی راہ چلتا ہوا جلکر آوے تو وہ شیتل استھان مین آکر شانت کو پاتا ہی تیسے ہی یہ چارون بھومکا شانت
کے استھان ہین - نربان ہونا - نراہنکار ہونا - باسنا کا تیاگ کرنا اور پرم اتشم اتنے گنیہ مین استھت ہونا
جب تم ان شانتون مین استھت ہوگے تب درشٹا درشن درشیہ ترپٹی کا ابھاو ہو جائیگا اور کیول درشٹا ہی
رہیگا - ہے رام جی درشٹا بھی اپدیش جتانے کے نمت کہا ہی جب درشیہ ہی نہ رہا تب درشٹا کسکا ہو
کیول اپنے آپ مین استھت ہو جو شدھ ہی - یہ جگت بندھ جنم کا کارن ہی - جگت کے جو پدارتھ سکھ کے
دینے والے جان پڑتے ہین سو دکھ کے دینے والے ہین انکو زہر سمجھکر تیاگ کرو - جیسے آکاش مین تروے
بھاستے ہین تیسے ہی یہ جگت انہوتا بھاستا ہی آتما مین درشیہ نہین - ایک ہی پدارتھ مین دو درشٹ ہین
گیانی لوگ اسکو آتما اور اگیانی جگت جانتے ہین

دوہا		
سب بھوتن کی رات مین سنتن کا دن ہوے		جو لوگن دن مانیان سنت رہین تب سوے

گیانی لوگ پرمارتھ تتو مین جاگتے ہین اور سنسار کی اور سے سوتے ہین اور اگیانی پرمارتھ تتو مین سوتے
ہوئے ہین اور سنسار کی طرف جاگتے ہین - ہے رام جی یہ جگت من سے پھرا ہی اور گیانی کا من ست پد مین
پراپت ہوا ہی اس سے اسکو جگت کی بھاونا نہین پھرتی - جیسے بالک کو سنسار کے پدارتھون کا گیان نہین ہوتا
تیسے ہی گیانی کے نشچے مین جگت کچھ بستو نہین - ہے رام جی جب گیان اپجتا ہی تب جگت کچھ دوسری بستو
نہین بھاستا - جیسے پانی کے بوند پانی مین ڈالیے تو کچھ الگ نہین جان پڑتے تیسے ہی گیانی کو جگت الگ نہین
جان پڑتا - جیسے بیج مین برچھ ہوتا ہی تیسے ہی من مین جگت استھت ہوتا ہی اور جیسے برچھ بیج روپ ہی تیسے ہی
جگت من روپ ہی - جب جگت نشٹ ہوگا تب من بھی نشٹ ہو جائیگا اور جب من نشٹ ہوگا تب جگت بھی نشٹ
ہوگا - ایک کے ناش ہونے سے دونون کا ناش ہو جاتا ہی - من نشٹ ہو تو پھرنا بھی نشٹ ہو اور پھرنا نشٹ ہو تو
من بھی نشٹ ہوتا ہی - ہے رام جی جگت کے بھیتر باہر جو بھاستا ہی وہی من ہی اس سے من کو استھر کر کے دیکھو
جب من کو استھر کر کے دیکھوگے تب جگت کا ست ہونا نہ بھاسیگا - اگیانی کے ہردے مین جگت درڑھ استھت ہی اس سے
وہ دکھ پاتا ہی - جیسے بالک کو اپنی پرچھائین مین بھوت بھاستا ہی تس سے وہ دکھ پاتا ہی اور جو کوئی پاس کھڑا ہی اسکو
نہین بھاستا اس سے وہ دکھ نہین پاتا - ہے رام جی جو یہ جگت کچھ ست بستو ہوتی تو گیانوان کو بھی بھاستا پرنت

گیانی کو نہین بھاستا اِس سے جگت کچھ نسبت نہین ہے۔ جیسے ایک ہی استھان مین دو پُرش بیٹھے ہون اور ایک کو نیند آوے تو اُسکو سپنے کا جگت بھاستا ہے اور طرح طرح کے کام ہوتے ہین پر دوسرا جو بیٹھا ہوا جاگتا ہے اُسکو اُسکا جگت نہین بھاستا تیسے ہی جو پُرش پرمارتھ ستّا سے جاگتا ہے اُسکو جگت شُونّ بھاستا ہے۔ ہے رام جی یہ جگت متھیا ہے اسکی ترشنا تم کیون کرتے ہو۔ اپنے سوبھاو مین استھت ہو رہو۔ یہ جگت پر سوبھاو ہی ایسا جان کہ چاہے جیسا کرم کرو تمکو بندھن نہو گا اور پُورب پد پراپت ہوگا۔ جیسے آگ سے جلے ہوئے سُوکھے تنکے کو پَون اُڑا لیجاتا ہے اور نہین جانا جاتا کہ کہان گیا تیسے ہی گیان رُوپی اگن سے جلا ہوا اور نراہنکار تا رُوپ پَون سے اُڑایا ہوا سنسار رُوپی تنکا نجانا جایگا کہ کہان گیا۔ جیسے لاکھ جوجن تک چلا جاوے تو بھی یہی درشٹ آتا ہے کہ آکاش ہی سب سرشٹ کو دھار رہا ہے تیسے ہی سب جگت کو آتما دھارتا ہے۔ سنسار کا شبد ارتھ آتما مین کوئی نہین اِسکو چھوڑکر دیکھو کہ سب شبد ارتھ کا اَدھشٹھان آتما ہی ہے۔ ہے رام جی رُوپ اَولوک منسکار متھیا اُدے ہوئے ہین انکا تیاگ کرو۔ جیسے مرُ استھل مین جلابھاس متھیا ہے تیسے ہی آتما مین جگت متھیا بھرم ماتر ہے اسکا سمبندھ کرکے جیو دُکھی ہوتا ہے۔ جیسے رسّی مین سانپ اور سیپی مین رُوپا متھیا ہے تیسے ہی آتما مین جگت ہے تم آتم برہم ہو دُکھ سے رہت اپنے سوبھاو مین استھت رہو اور آتم درشٹ سے دیکھو کہ سربانتما ہو یا یہ کہ جگت کو متھیا جانو تو بھی آتم پد ہی باقی رہیگا۔ جیسے جاگرت سوپن سکھوپت کے ابھاو ہونے سے شانت پد باقی رہتا ہے تیسے ہی جگت کے ابھاو کرنے سے آتم پد ہی باقی رہیگا اور وہی بھاسیگا۔ یہ جگت بالکل نہین ہے اور جو درشٹ آتا ہے سو بھرم ماتر ہے۔ جو ایک کال مین ہوتا ہے وہ دوسرے کال مین نشٹ ہو جاتا ہے۔ سپنے مین جاگنے کا ابھاو ہو جاتا ہے اور جاگنے مین سپنے کا ابھاو ہو جاتا ہے اور سکھوپت مین دونون کا ابھاو ہو جاتا ہے۔ اس سے یہ بھرم ماتر ہین۔ جگت آتما کا چمتکار ہے۔ جیسے سمُدر مین ترنگ ہوتے ہین تیسے ہی آتما مین جگت ہے اہنگتا سے یہ اُدے ہوتا ہے اور اہنگتا کے مٹ جانے سے مٹ جاتا ہے جنکو اہنگتا نہین ہے وہی سنت اور اُتّم پُرش ہین۔ اُن مہاپُرشون کا ابھمان اور بھوگون کی آشا مٹ جاتی ہے وہی نربھرم رُوپ نتّ ہی سمادھ رُوپ ہوتے ہین۔ ارتھات آتما کے دھیان مین مگن رہتے ہین۔ فقط

سرگ ایکسو چونسٹھ۔ ہرن اتہاس برتانت جوگ اُپدیش برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ من رُوپی ہرن بھٹکتا ہے اور جنگل مین جلتا ہے تو وہ سمادھان رُوپ کون برچھ ہے جسکے نیچے آکر شانت ہو۔ اُسکے پھُول پھل لتا کیسے ہین اور وہ برچھ کہان ہوتا ہے سو کرپا کرکے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جسطرح سے سمادھان رُوپ برچھ پیدا ہوتا ہے سو سُنو۔ اُسکے پتّے پھُول پھل لتا آد

سب سمادھان رُوپ ہین - ہے رام جی یہ برچھ سب جیوون کو کلیان کے نمت سادھنے جوگ ہے -
اب تم اسکا کرم (سلسلہ) سُنو کہ بل سے تو یہ پیدا ہوتا ہی او ستنت لوگون کے بن مین یہ برچھ اُپجتا ہی - چت
رُوپی پرتھوی مین لگتا ہی اور بیراگ رُوپی اسکا بیج ہی - بیراگ دو طرح سے پیدا ہوتا ہی - ایک تو دُکھ اور کشٹ
پراپت ہونے سے بیراگ اُپج آتا ہی - دوسرے جب شُدّھ اور نشکام ہردے ہوتا ہی تب بھی بیراگ اُپجتا ہی - اُس
بیراگ رُوپی بیج کو جب چت رُوپی پرتھوی مین ڈالتے ہین اور باسنا رُوپی ہل پھیرتے ہین اور سنتون کی سنگت
اور ست شاستر رُوپی جل جو نرمل اور شیتل اور ہردے کو پیارا ہی وہ جب من رُوپی کیاری مین پڑتا ہی تب اُس
برچھ کے بڑھنے کی آشا ہوتی ہی - کریا رُوپی جھاڑو سے جب اُنھو رُوپی کوڑے کو دُور کرتے ہین اور بہت جل سے
بھی اُسکی رچھا کرتے ہین ارتھات آتم بچار رُوپی سُورج کی کرنون سے اُسکو سُکھاتے ہین اور اُسکے چارون طرف
دھیرج رُوپی باڑہی بناتے ہین اور تپ دان تیرتھ اسنان رُوپی چوترے پر اُس بیج کو رکھکر بیٹھتے ہین کہ جل نہ
جاوی اور آشا رُوپی پنچھی سے اُسکی رچھا کرتے ہین کہ بیراگ رُوپی بیج کو نکال نہ لیجاوی اور ابھلا کھا رُوپی بوڑھے
بیل سے رچھا کرتے ہین کہ کھیت مین گھسکر کہین اُسکو پامال نہ کر ڈالی اُسکے لیے سنتوکھ اور سنتوکھ کی استری مدِتا
(خوشی) ان دونون کو بیٹھا رکھتے ہین اور اس بیج کا ناش کرنے والا کُہرا جو میگھ سے اُپجتا ہی اُس سے اسکی رچھا
کرتے ہین - دھن دولت اور سُندر استریون کا ملنا یہ بھی بیراگ رُوپی بیج کے ناش کرنیوالے اولے ہین اسکی
رچھا کا ایک سامانیہ اُپای ہی اور ایک بششیکہ اُپای ہی - تپ کرکے اندریون کو روکنا - دُکھی پر دیا کرنا سنتوکھ ماتر پاٹھ
اور جاپ کرنا آدک شُبھ کرم رُوپی جنتری کی پُتلی اسکے لیے موجود رکھے تو سب بگھن دُور ہو جاتے ہین - دُوسرا
پرم اُپای یہ ہی کہ سنتون کی سنگت کرکے ست شاسترون کا سُننا - پرنو جو اونکار ہی اُسکا دھیان اور جپ کرنا
اور اُسکا ارتھ بچارنا یہی ترشول رُوپ اولون کے ناش کرنے کا پرم اُپای ہی - جب اتنی آفتون سے اُس بیج کو
بچاوی تب وہ بیج پیدا ہو سنتون کے سنگ - اور ست شاسترون کے بچار رُوپی برکھا کال کے جل سے سینچی تب
انکر نکلتا ہی اور بڑا پرکاش ہوتا ہی - جیسے دوج کے چندرما کو سب کوئی پرنام کرتے ہین تیسے ہی سنتوکھ اور دیا
اور جش رُوپی انکر نکلتا ہی اُسکے ڈوول (پتّے) نکلتے ہین - ایک بیراگ دُوسرا بچار - اور وہی دن دن بڑھتے جاتے ہین
شاسترون سے جو سُنا ہی کہ آتما ست ہی اور جگت متھیا ہی اُسکا بار بار ابھیاس کرنا چاہیے اس جل کے سینچنے سے
وہ انکر دن پر دن بڑھتے جاوینگے اور اُنکے کھمبھ بڑے ہونگے - ہے رام جی جب ڈالین بڑی ہوتی ہین تب راگ
دویش رُوپی بندر اُنپر چڑھکر توڑ ڈالتے ہین اس سے اس برچھ کو دڑھ بیراگ اور سنتوکھ اور ابھیاس رُوپی رس
سے پُشٹ کرنا چاہیے - جب ایسا ہوگا تب اُسمین
سُندر پتّے ڈال پھول اور منجری لگین گی - بڑی دُور تک اسکا سایہ ہوگا اور شانت شیتلتا شُدّھتا کومَلتا دیا
جش اور کیرت آدک گن پرکٹ ہونگے اسکے نیچے من رُوپی ہرن بشرام پاکر شیتل ہوتا ہی اور ادھیاتمک اور آدھ بھوتک
اور آدھ دیوک یہ تینون تاپ مٹ جاتے ہین اور پرم شانت کو پاتا ہی - ہے رام جی یہ مین نے تمسے سمادھ رُوپی

برچھ کہا ہی - جہان یہ برچھ پیدا ہوتا ہی اس استھان کی شوبھا کبھی نہین جاتی اور جو اس برچھ کی شرن مین جاتا ہی اسکے تاپ مٹ جاتے ہین اور شانت وان ہوتا ہی - یہ برچھ برہم روپی آکاش کے آشری بڑھتا ہی اور بیراگ روپی رس اور سنتوکھ روپی چھال سے پشٹ ہوتا ہی - جو پرش اسکا آشری لیگا وہ شانت وان ہوگا - ہے رام جی جب تک من روپی مرگ اس سمادھان روپی برچھ کا آشری نہین لیتا تب تک بھٹکتا پھرتا ہی شانت کہین نہین جیسے ہرن جنگل مین بھٹکتا ہی تیسے ہی من روپی ہرن بھٹکتا ہی اور دویت اور اگیان اور پرماد روپی بدھک اسکو مارنے لگتے ہین اس سے دکھ پاتا ہی - جب ڈرکر اندریون روپی گانون کے رہنے والون کے پاس جاتا ہی تب وہ آپ ہی اسکو کھید کر پکڑ لیتے ہین ار تہات بشیون کی طرف کھینچتے ہین اور اس سے بڑا دکھ پاتا ہی انکے ڈر سے جب پھر بن یعنی جنگل مین جاتا ہی تو وہان بشیون کے نہ ملنے کی تپن سے دکھی ہوتا ہی جب اسکو بھی تیاگ کر رس روپی استھانون کو شانت کے نمت دوڑتا ہی تب کام دیو روپی کتہ مارنے کو دوڑتا ہی اور اسکے ڈر سے جب پھر بیراگ روپی بن کی طرف دوڑتا ہی تب کرودھ روپی اگن جلاتی ہی - باسنا روپی مچھر دکھ دیتے ہین اور اوبھ اور موہ روپی اندھیرے مین اندھا ہو جاتا ہی - ندان (آخرکار) پتر اور دھن روپی ہری ہری گھاس کو دیکھکر چرنے لگتا ہی تب گڑھے مین گر پڑتا ہی وہ گڑھا گھاس سے ڈھکا ہوا ہی سو گھاس کیا ہی کہ پتر اور دھن - انکو سندر دیکھکر ممتا روپی گڑھے مین گر پڑتا ہی اس پرکار دکھ پاتا ہی - ہے رام جی جب یہ من بہت دکھ پاتا ہی تب مٹی مین لوٹنے کی سی چیشٹا کرتا ہی اور جب من روپی بھیڑیا آتا ہی تب اسکو کھایا جاتا ہی - جب سمادھان روپی برچھ سے جدا ہوتا ہی تب اتنے دکھ پاتا ہی اور جب من روپی بھیڑیے سے چھوٹتا ہی تب آشا روپی زنجیر مین باندھا جاتا ہی ندان جب تک اس برچھ کے پاس نہین آتا تب تک بڑے دکھ والے استھانون مین جاتا ہی - تال برچھ آک کے تلے بھی جاتا ہی اور کانٹے والے برچھون کے تلے بھی جاتا ہی پرنت شانت وان کسی استھان مین نہین ہوتا ہی بڑے بڑے دکھون کو پاتا ہی - فقط

سرگ ایکسو پینسٹھ - من مرگ اتہاس جوگ

اپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس پرکار موڑھ بدھ من روپی ہرن بھٹکتا ہی اس سے میرا یہی آشیرباد ہی کہ تمکو اس برچھ کا سنگ ہو - جب اس برچھ کے نیچے جیو جاتا ہی تب شانت ہوتا ہی اور جب اسکے نیچے آبیٹھتا ہی تب تینون تاپ انتہ کرن سے مٹ جاتے ہین - جتنے بشے روپی برچھ ہین انکے پاس جاکر من روپی مرگ شانت کو نہین پاتا ہی پر جب سمادھان روپی برچھ کے پاس آتا ہی تب شانت کو پاتا ہی اور بدھ کھل آتی ہی جیسے سورج مکھی کمل سورج کو دیکھکر کھل آتا ہی - اس برچھ کے انبھو روپی پھل اور شاستر کے بچار روپی پتے اور پھولونکو دیکھکر وہ بڑے آنند کو پاتا ہی اور اس برچھ کے اوپر چڑھ جاتا ہی اور پرتھوی کا تیاگ کرتا ہی جیسے سانپ اپنی

رانی کیچیں کو تیاگ کرتا ہی اور نہی سندر روپیہ سوہتی ہی - جب اس برچھ پر چڑھتا ہی تب پھر گرتا نہین کیونکہ اُسکے
نیچے شبت بلی ہین اُنکے سہارے پر ٹھہرا رہتا ہی - سماودھان روپی برچھ کے ست شاستر روپی پتے ہین جب
سماودھان روپی برچھ سے اترتا ہی تب شاستر کے ارتھ مین ٹھہرتا ہی اور جتنے پدارتھون کو دیکھتا ہی وہ سب
اُسکو راکھ کی طرح دیکھ پڑتے ہین اور اپنی پچھلی چیشٹا کو یاد کر کے پچھتاتا ہی - جیسے کوئی شراب پی کر نیچ کرم کرے
تو جب شراب کا نشہ اُتر جاتا ہی تب پچھتاتا ہی تیسے ہی من روپی مرگ اپنی پچھلی چیشٹا کو یاد کر کے اپنے کو دھکار
کرتا ہی اور کہتا ہی کہ بڑا آشچرج ہی جو مین اتنے دنون تک اس برچھ سے بکھو رکہ بھٹکتا رہا اب مجھکو شانت
ہوئی ہی - جیسے دن کی تپن مٹ جانے سے چندر مکھی کملنی کو شانت ہوتی ہی تیسے ہی مرگ روپی من کو شانت
ہوتی ہی - ہے رام جی استری پتر دھن آدک جو دیکھ پڑتے ہین اُنکو وہ سنکلپ نگر اور سپنے کی طرح دیکھتا ہے
جیسے سپنے سے جاگ کر کوئی سوپن نگر کو یاد کرتا ہی پرنتُ اُسمین ابھمان نہین ہوتا تیسے ہی اُسمین بھی ابھمان
نہین ہوتا - جب جیو انبھو روپی پھل کو کھاتا ہی تب بڑا آنند پاتا ہی جسکو بانی کہہ نہین سکتی اور شانت نرمل نراتمے
پدکو پراپت ہوتا ہی - جو من کا بشی ہی وہ ساتشٹر پد ہی اور جو من کا بشی نہین وہ نراتشٹر پد ہی - جو اندریون کا
بشی ہی اُسکا ناش بھی ہوتا ہی اور جو اندریون اور من کا بشی نہین اُسکا ناش نہین ہوتا وہ اسی ابناشی پد کو پاتا ہی
جیسے کسی کو بان لگتا ہی اور اُسکے برودھی بوٹی کو اُسکے سامنے رکھیے تو وہ نکل آتا ہی تیسے ہی انبھو روپی بوٹی کے
سنگہ ہونے سے موہ بندھن روپی بان کھل پڑتے ہین اور پرم پد کو پاتا ہی - ہے رام جی گیان وان سنسار سے
مرا ہوا ہوتا ہی اُسکو سنسار کا کچھ لیپ (لوث - لگاو) نہین ہوتا - جیسے لکڑی کے بنا اگن شانت ہو جاتی ہی تیسے ہی
باسنا سے رہت گیان وان کی چیشٹا شانت ہو جاتی ہی ارتھات سنسار کی ستّا سے رہت چیشٹا ہوتی ہی
اور پھر سنسار روپی اگن اُدے نہین ہوتی - تب ایک اور دو کی کلپنا بھی مٹ جاتی ہی اور دیوانہ کی طرح اپنے
سوروپ مین مگن رہتا ہی - جیسے مرُ استھل کا مارگ چلنے والا دھوپ کی اچھا نہین کرتا تیسے ہی گیانی بشے
کی ترشنا نہین کرتا - جسنے آتم انبھو روپی امرت پیا ہی اُسکو بشے روپی کانجی کی اچھا نہین رہتی وہ پرش سدا
نرباسی ہی - جب جیو نرباسی ہوتا ہی تب من کی برتّ جو چنچل ہی سو نہین رہتی سب لین ہو جاتی ہی اور کیول
آتمتو ماتر پد رہتا ہی مین میرا آدک بھاونا مٹ جاتی ہی - جب تک چت کا سمبندھ رہتا ہی تب تک مین اور میرا
بھاستا ہی اور جب چت کا سمبندھ مٹ جاتا ہی تب ایکاگئی ہو جاتی ہی - جیسے ایک سوکھا کاٹھ ہوتا ہی اور
ایک گیلا کاٹھ ہوتا ہی - سوکھا کاٹھ تو شدّھ کہاتا ہی اور گیلا کاٹھ اپادھک کہلاتا ہی اور جب سوکھ جاتا ہی
تب وہ بھی شدّھ ہو جاتا ہی تیسے ہی جب من کی اُپادھ مٹ جاتی ہی تب شدّھ آتما ہی رہتا ہی اور سب ایک
رس بھاستا ہی ہے رام جی سنسار دویت بھرم سے بھاستا ہی - جیسے پتھر کی شلا مین پتلی ان اُپجی ہی بھاستی
ہین سو نہ ست ہین نہ اُست ہین جو پتھر سے الگ کر کے دیکھیے تو ست نہین اور جو پتھر مین دیکھیے تو وہی روپ ہے
تیسے ہی جگت آتما سے الگ ہی ست نہین اور آتم ستّا مین آتم روپ ہی - جیسے چھوٹے بالک کے ہردے مین جگت کا شبد ارتھ

نہین ہوتا تیسے ہی اگیانی کی چیشٹا بھی پراربدھ کے انسار ہوتی ہی اور اُسکے ہردے مین جگت کا شبدارتھ نہین ہوتا
ہے رام جی جو کچھ پراربدھ ہوتی ہی وہ ضرور اُسکو بھی پراپت ہوتی ہی مٹتی نہین شبھ ہو یا اشبھ ہو۔ جیسے میگھ سے
گرتا ہوا بوند نشٹ نہین ہوتا میگھ منتر کی شکت سے نشٹ ہو جاتا ہی تیسے ہی پراربدھ کرم بھی اسکا نشٹ نہین ہوتا
پرنتو وہ اُسکے بندھن مین نہین پڑتا۔ اگیانی کے ہردے مین سنسار ست بھاستا ہی اور الگ الگ پدارتھون سہت
بھاستا ہی کیونکہ اُسکو پدارتھون کا گیان ہی اور گیانی کے ہردے مین آتما کا گیان ہی اُسکو سنسار کی ستتا نہین بھاستی
ہے رام جی یہ جو سمادھان روپی برچھ مین نے تمسے کہا ہی اسکی بدھ سہت سیوا کرنے سے انند روپی پھل ملتا ہی اور جو
بدھ سے رہت ہو کر سیوا کرتا ہی تو بہت جتنون سے بھی پھل نہین ملتا ہی کیونکہ اُسکو ایسی بھاونا نہین ہوتی کہ
آتما شدھ ہی اور ست چت آنند ہی۔ جنکو یہ بھاونا پراپت ہوتی ہی اُنکو بھوگون کی اچھا رہتی ہی۔ جیسے کسی نے امرت
پیا ہو تو وہ کھٹے اور کڑوے پھل کی اچھا نہین کرتا تیسے ہی گیانی کسی کی اچھا نہین کرتا جیسے روئی کے پھاہے کو
آگ لگی اور اوپر سے تیز ہوا چلی تو نہین جانا جاتا کہ وہ پھاہا کہان جا پڑا تیسے ہی جگت روپی روئی کا پھاہا گیان روپی
آگ سے جلا ہوا اور بیراگ روپی ہوا سے اُڑایا ہوا نہین جانا جاتا کہ کہان جا پڑا تب آکاش ہی آکاش بھاستا ہی
اور جگت ست نہین بھاستا تو پھر ترشنا کسکی کرے تب وہ ترشنا سے رہت استھت ہوتا ہی۔ ہے رام جی
دکھ کی جڑ ترشنا ہی ترشنا ہی سے یہ جیو بھٹکتا ہی۔ جیسے جب تک پربتون کے پنکھ تھے تب تک پربت
اُڑتے تھے اور پنکھ کے نہونے سے گمبھیر ہوکر استھت ہو رہے ہین اُڑ نہین سکتے تیسے ہی جب من سے باسنا
مٹ جاتی ہی تب من استھر ہو جاتا ہی۔ ہے رام جی بانچھت (مطلوب) دیش کو بدیشی تب جا پہنچتا ہی جب ایک دیش کو تیاگ کرتا
ہی تیسے ہی شدھ سروپ پرمانند اپنا آپ آتما تب پراپت ہوتا ہی جب دھن اور پتر اور پروار آدک کی ممتا کو تیاگ کرے۔ جب آتما کی
پراپتی ہوتی ہی تب نربکلپ سمادھ سے نربکلپ چیتن کا ساکشات کار ہوتا ہی اور جب سمادھ مین اسکا ساکشات کار ہوتا ہے تب
اُتھان کال مین بھی سمادھ مین استھت رہتا ہی پرم نربان پد کو پراپت ہوتا ہی اور چت روپی بیل دور ہو جاتی
جیسے رسی مین جو بل ہوتا ہی تو اُسکو کھینچکر پھر چھوڑ دیتے ہین تب وہ سیدھی ہو جاتی ہی تیسے ہی جسکو سمادھ مین
چیتن کا ساکشات کار ہوتا ہی اُسکو اُتھان کال مین بھی وہی بھاستا ہی اور جسکو اُسکا پرماد ہی اُسکو جگت
بھاستا ہی۔ ہے رام جی بستو ایک ہی پرنتو اُسمین دو درشٹ ہین۔ جیسے رسی ایک ہی پرنتو سمیک درشٹی کو
رسی بھاستی ہی اور اسمیک درشٹی کو سانپ بھاستا ہی تیسے ہی گیان وان کو آتما بھاستا ہی اور اگیانی کو
جگت بھاستا ہی۔ جس پرش نے گیان سے جگت کو اَست نہین جانا وہ گویا تصویر کی آگ ہی کہ اُس سے
کوئی کام نہین نکلتا اور جسکو سروپ کی اچھا ہی اور جو ترشنا کے ناش کا جتن کرتا ہی اور جگت کو متھیا جانتا ہی
وہ آتم پد کو پراپت ہوگا اور اُسکی ترشنا بھی مٹ جاویگی۔ ہے رام جی گیان وان کی ترشنا سوا بھاوک (ازخود)
مٹ جاتی ہی۔ جیسے سورج کے اُدے ہونے سے اندھکار مٹ جاتا ہی تیسے ہی بستو کی ستتا پاکر اُسکی ترشنا
مٹ جاتی ہی اور پرم پد مین استھت ہوتا ہی۔ ہے رام جی جسکو درشیہ مین کچھ رس نہین وہ اُتم پرش ہے وہ

منکھو شریر پاکر برہم ہوتا ہی اُسکو میرا نمسکار ہی اور وہ میرا گرو ہی ۔ ہے رام جی جب جیو کی بدھ بشیون سے برس ہو جاتی ہی تب کلیان ہوتا ہی بیراگ سے بودھ ہوتا ہی اور بودھ سے بیراگ ہوتا ہی کیونکہ دونون آپس مین سمبندھی ہین جب ایک آتا ہی تب دوسرا بھی آتا ہی ۔ جب یے آتے ہین تب تینون اکٹھا نبرت ہو جاتی ہین ۔ اور جب تینون اکٹھا نبرت ہو جاتی ہین تب امرت پرابت ہوتا ہی ۔ ہے رام جی سنتون کے سنگ اور ست شاسترون کے سننے سے اپنے سوروپ کا ابھیاس کرو اس سے آتم پد پرابت ہوتا ہی ۔ یے تینون آپسمین اُتم ہین ۔ جیسے آٹھ پانون والا کیڑا پہلے پانون کو رکھکر اور پانون کو اُٹھاتا ہی تب سکھ سے چلا جاتا ہی تیسے ہی سنتون کے سنگ اور ست شاسترون کے سننے سے جو آتم پد کا ابھیاس کرتا ہی وہ جلد آتم پد کو پاتا ہی اور اُسکو جگت کا ابھاو ہو جاتا ہی ہے رام جی جگت کے بھاو ابھاو کو گیانی جانتا ہی جیسے جاگرت سوپن سکھوپت کو ترنیا والا جانتا ہی تیسے ہی جگت کے بھاو ابھاو کو گیانی جانتا ہی جیسے آگ مین ڈالا ہوا سو کھا پتا دیکھ نہین پڑتا تیسے ہی گیان وان کو جگت دیکھ نہین پڑتا ۔ ہے رام جی گیانی کو سدا اسماد ھ ہی کبھی اُتھان نہین ہوتا ۔ جب تک اُس پد مین پرابت نہو تب تک سادھنون مین لگا رہی اور جب اُس پد کو پراپت ہوتا ہی تب پھر کچھ جتن کرنے کو باقی نہین رہتا ہے رام جی اس چت کے دو پرباہ ہین ایک تو جگت کی طرف جاتا ہی اور دوسرا سوروپ کی طرف جاتا ہی جو جگت کی طرف جاتا ہی سو اُپادھک ہی اور جو سوروپ کی طرف جاتا ہی سو اُپادھ کا دور کرنے والا ہے ۔ جیسے ایک لکڑی گیلی اور ایک سوکھی ہوتی ہی جو گیلی ہی اُسمین اُپادھ جل ہی سو پھیل جاتا ہی اور جب جل نشٹ ہو جاتا ہی تب وہ شدھ ہوتی ہی پھر کھلتی نہین تیسے ہی سنسار کی ستتا سے چت بردھ ہوتا ہی اور جب سنسار کی باسنا مٹ جاتی ہی تب شدھ پد پاتا ہی ۔ ہے رام جی باد جو کرتے ہین سو بھی دو پرکار کے ہین جو باد کسی کو دکھ دے اُسکو مورکھ لوگ کرتے ہین اور جو آپسمین متر بھاو سے نروپن تتو کا کری اسکو گیانی لوگ کرتے ہین جیسا جو باد کرتے ہین اُسکا اُنکو درڑھ ابھیاس ہوتا ہی اور تیسا ہی روپ ہو جاتا ہی ۔ جو کشٹ اور جھگڑا کرتے ہین اُنکا وہی روپ ہو جاتا ہی اور جو متر تا سے سوروپ کا باد کرتے ہین تو وہی روپ ہوتا ہے اِس پد کو پاکر پرم شانت پراپت ہوتی ہے ۔ فقط

جوگ بششٹھ۔ زبان پرکرن کا پوربارددھ

یعنی پہلا نصف حصہ سماپت ہوا

شری گنیشائے نمہ

جوگ بششٹھ

نربان پرکرن کا اُترارودھ - یعنی دوسرا نصف حصّہ

سرگ ایکسو چھیاسٹھ ۱۶۶ - سوبھاوستا جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جس پرُش نے سمادھان رُوپی برچھ کے پھل کو کھایا ہی اور اُسکو پچایا ہے اُسکو پرم استھت پراپت ہوتی ہی۔ جیسے پنکھ کے ٹوٹ جانے سے پربت استھت ہو رہے ہین تیسے ہی ترشنا رُوپی پنکھ کے ٹوٹ جانے سے جیو استھت ہوتا ہی۔ ہے رام جی جب اُسکو پھل پراپت ہوتا ہی تب اُسکا چت بھی آتم رُوپ ہو جاتا ہی۔ جیسے دیپک جب نربان ہوتا ہی تب جانا نہین جاتا کہ کہان گیا تیسے ہی آتم پد کے پراپت ہونے سے چت الگ ہوکر دکھائی نہین دیتا۔ ہے رام جی جب تک وہ اکرترم آنند پراپت نہین ہوتا اور اُس پد مین بشرام نہین پاتا تب تک شانت پراپت نہین ہوتی۔ وہ پد نرگن شُدّھ نرمل اور پرم سمان ہے جب اُس پد مین استھت ہوتی ہی تب پرم سمادھ ہو جاتی ہی۔ تینون لوک مین ایسا کوئی نہین جو اُسکو اُتار سکے جیسے تصویر کی پتلی ہوتی ہی تیسے ہی اُسکی اوستھا ہوتی ہی اور اُسکی سب چیشٹا اچّھا سے رہت ہوتی ہی۔ جیسے پنکھ سے رہت پربت استھت ہوتا ہی تیسے ہی اُسکا من اَمن ہو جاتا ہی اور شانت پد کو پراپت ہوتا ہی۔ ہے رام جی جسکے من مین سنسار کا ابھاو ہوا ہی وہ شانت پد کو پراپت ہوا ہی اور جو باسنا سنجگت ہی تو من ہی۔ جس کرم اور جس جگت سے باسنا مٹ جاے وہی کرنا چاہیے۔ ہے رام جی جب باسنا چھے ہوتی ہی تب بودھ رُوپ باقی رہتا ہی اسلیے جس کرم سے وہ پراپت ہو وہی کرنا چاہیے کیونکہ اُس پد کے پراپت ہوئے بنا شانت کبھی نہوگی۔ جب چت اُس پد کی طرف آوے تب شانت ہو کر دُکھ سے رہت اور ابناشی ہو جاے کیونکہ سربات‌ما نربھاگ اننت پرم شانت رُوپ اور سب کو کرم کے پھل کا دینے والا ہی۔ ہے رام جی جب ایسے پد کو جیو پراپت ہوتا ہی تب اُتّھان کال مین بھی آتما ہی بھاستا ہی دوسرا نہین بھاستا۔ سمادھ سے اُتّھان کیسے ہو ایسا کوئی سمرتھ نہین کہ اُسکو سمادھ سے اُتارے۔ جب ایسا پد پراپت ہوتا ہی تب سنسار برس ہو جاتا ہی۔ ہے رام جی جب تک مُنگھ مورت کی طرح نہین ہوتا تب تک پشُون کا تیاگ کرے اور جب ایسی دشا ہوتی ہی تب کچھ کرنے کو

نہین رہتا۔ تیاگ کرے یا نہ کرے یہ مجھکو نشچے ہے کہ جب گیان اُپجیگا تب بشیُون سے مُکت (آزاد) ہو جائیگا۔ برہما جی
سے لیکر تنکے تک جتنے پدارتھ ہین وہ سب اُسکو برس ہو جاتے ہین ایسا جو پُرش ہے اُسکو سدا سمادھ ہے۔
ہے رام جی جسکو سمادھ کا سُکھ آتا ہے وہ سوابھاوک سمادھ کی طرف آتا ہے جیسے برسات کی ندی سوابھاوک سمُدر کو
جاتی ہے تیسے ہی وہ پُرش سمادھ کی طرف لگا رہتا ہے جو پُرش بشیُون کی اچھیا سے رہت اور آتمارامی ہوتا ہے وہ
بجر سار کی طرح استھت ہوتا ہے۔ جیسے پنکھ سے رہت پربت استھت ہوتے ہین تیسے ہی جس پُرش نے سنسار کو برس
جانکر تیاگ کیا ہے اور آتما مین بہار کر کے ترپت ہوا ہے اُسکا دھیان چلایمان نہین ہوتا۔ ہے رام جی جس پُرش کی
چیشٹا بھی ہوتی ہے پر سنکلپ بکلپ سے رہت ہے وہ سدا مُکت روپ ہے اُسکو کوئی کرم بندھن مین نہین ڈال سکتا
کیونکہ کرم اور سادھن کا ابھاو ہو جاتا ہے۔ جس پُرش کو جگت برس ہو گیا ہے اُسکو بشیُون کی ترشنا کیسے ہو اور جب
ترشنا نہ رہی تب دُکھ کیسے ہو۔ دُکھ تب تک ہوتا ہے جب تک بشیُون کی ترشنا ہوتی ہے اور بشیُون کی ترشنا تب
ہوتی ہے جب اپنے سوبھاو کو تیاگ کرتا ہے۔ ہے رام جی جب اپنے سوبھاو مین استھت ہو تب پر سوبھاو جو اندریون
کے بشے ہین وہ رس سہت کیسے بھاسین اور دُکھ اور ترشنا کیسے ہو۔ ہے رام جی جب اپنے سوبھاو کو جانتا ہے تب
اُس پرم نربان پد کو پراپت ہوتا ہے جو آد اور انت سے رہت ہے۔ اُسکے پراپت ہونے کا اُپاے یہ ہے کہ بید کا پاٹھ
کرنا اور پرنو کا جپ کرنا۔ جب اُس سے تھکے تب سمادھ کرے اور جب پھر تھکے تب وہین جاکر پاٹھ کرے۔ جب اسطرح
درڑھ ابھیاس ہوگا تب اُس پد کو پراپت ہوگا جو سنسار کے پار جانے کا مارگ ہے اور جب اُسکو پاویگا تب پرم
شانت کو پراپت ہوگا اور اپنے اُجل نرمل سوبھاو مین استھت ہوگا ارتھات جنم مرن سے رہت ہو جائیگا کوئی دُکھ نہ رہیگا

سرگ ایکسو ستّھ ۱۶۷ - موکش اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سنسار بڑا گمبھیر ہے اور اس سے پار ہو جانا کٹھن ہے جسکو اس سے پار ہونے کی
اچھا ہو اُسکو یہ کرنا چاہیے کہ بید کا پاٹھ کرے اور پرنو کا جاپ اور چت کو استھت کرے۔ جب ایسا اُپاے کریگا تب
ایشور اُسپر پرسنّ ہونگے اور اُسکے ہردے مین بببیک پیدا ہوگا جس سے سنسار اسّت بھاسیگا اور سنت
جنون کا سنگ پراپت ہوگا۔ جنکا شبھ آچار ہے اور جو پرم شیتل اور گمبھیر اور اونچے انبھو روپی پھل سہت ہین بڑے
اور جس اور کیرت اور شبھ آچار روپی پھول اور پتون سہت ہین ایسے سنت جنون کی سنگت جب پراپت ہوتی ہے
تب جگت کے راگ دویش روپی اندھکار مٹ جاتے ہین۔ جیسے کسی مزدور کے سر پر بوجھا ہو اور تپن سے دُکھی ہو
پر جب برچھ کی شیتل چھایا پراپت ہوتی ہے تب وہ شیتل ہوتا ہے اور پھل کے کھانے سے ترپت ہوتا ہے اور سب
تھکائی کا دُکھ دُور ہو جاتا ہے تیسے ہی سنتون کے سنگ سے سُکھ ملتا ہے۔ جیسے چندرما کی کرنون سے شیتل ہوتا ہے
تیسے ہی سنت لوگون کے بچنون سے شانت ہوتی ہے۔ ہے رام جی سنت جنون کے درشن کرنے سے سب پاپ
جل جاتے ہین۔ جو پُرش کامنا کر کے تپ اور جگ اور برت کرتے ہین اُنکی سنگت نکرنا چاہیے کیونکہ وے ایسے ہین جیسے

جگ کا کھمبھا اگرچہ پوتر ہوتا ہی تو بھی اُسکی چھایا (یعنی سایہ) کچھ نہین اس سے اُسکے نیچے کوئی سُکھ نہین پاتا۔
ہے رام جی کامنا والے سب کرم جنم اور مرن کے دینے والے ہین۔ اگرچہ جگ اور برت اور تپ جگیاسی بھی کرتے ہین تو بھی اُنسے اُپشکھ ہین کیونکہ نشکام ہین اُنکو بشیون مین برس بھاونا ہی اور اُنکا آچار شبھ ہے۔
ہے رام جی ایسے جگیاسی کی سنگت اُپشکھ ہی جسکی چیشٹا کی سب تعریف کرتے ہین اور جو سبکو سُکھ دایک بھاستا ہی وہ جگیاسی مکھن کیطرح کومل اور سُندر اور چکن ہوتا ہی اُسکو سنتون کی سنگت پراپت ہوتی ہی۔ ہے رام جی۔ پھولون کے باغیچے اور سُندر ریتُون کی سبھیا اور بشیون سے بھی ایسا بڑا سُکھ پراپت نہین ہوتا جیسا بڑا بھی سنتون کی سنگت سے پراپت ہوتا ہی کیونکہ اُنکا نشچے سدا آتما مین رہتا ہی۔ ہے رام جی ایسے گیان وانونکی سنگت کرکے جب ہردے شُدھ ہوتا ہی تب آتم تتو پراپت ہوتا ہی اور جب تک ہردے مَیلا رہتا ہی تب تک پراپت نہین ہوتا۔ جیسے اُجل آرسی پرتبمب کو گرہن کرتی ہی اور لوہے کی شلا پرتبمب کو گرہن نہین کرتی تیسے ہی جب ہردے اُجل ہوتا ہی تب سنتون کے بچن ہردے مین ٹھہرتے ہین اور جیسے برسات کا بادل تھوڑے سے بہت ہو جاتا ہی تیسے جب ہردے شُدھ ہوتا ہی تب بُدھ بڑھتی جاتی ہی۔ جیسے بن مین کیلے کا برچھ بڑھتا جاتا ہی تیسے ہی بُدھ بڑھتی جاتی ہی جب آتم بشینی بُدھ ہوتی ہی تب وہی روپ ہو جاتا ہی اور بُدھ کی الگ سنگیا نہین رہتی ہی جیسے لوہے کو پارس کا اسپرش جب ہوتا ہی تب وہ سونا ہو جاتا ہی پھر لوہے کی سنگیا نہین رہتی تیسے ہی آتم پد کے ملنے سے بُدھ کی سنگیا نہین رہتی اور بشے بھوگ کی ترشنا بھی نہین رہتی۔ ہے رام جی بشیون کی ترشنا اور ابھلاکھا نے جیو کو دین (عاجز) کر دیا ہی جب ترشنا کو تیاگ کرتا ہی تب پرم نرمل ہو جاتا ہی۔ جیسے ہاتھی اپنے مستک پر جب تک مٹی ڈالتا ہی تب تک مَیلا رہتا ہی اور جب ندی مین پرویش کرتا ہی تب نرمل ہو جاتا ہی تیسے ہی جب جیو ترشنا روپی راکھ کو تیاگ کرتا ہی اور آتما مین استھت ہوتا ہی تب نرمل ہوتا ہی۔ ہے رام جی جب یہ جیو بھوگون کی اچھا کو تیاگ کرتا ہی تب بڑی شوبھا کو پراپت ہوتا ہی جیسے سونے کو آگ مین تپانے سے سب میل اُسکا جل جاتا ہی اور اُجل روپ پاتا ہی ہے رام جی بھوگ روپی بڑا دکھ ہی اُسکو دن دن تیاگ کرنا ضرور ہی۔ جب ترشنا مٹ جاتی ہی تب مکھ بھی بڑی شوبھا سے شوبھایمان ہوتا ہی۔ جیسے راہو دیت سے رہت ہوا چندرما کا مکھ شوبھا پاتا ہی تیسے ہی ترشنا کے مٹ جانے سے پرش کا مکھ شوبھا پاتا ہی۔ ہے رام جی جب بھوگون سے بیراگ ہوتا ہی تب دو پدارتھ ملتے ہین۔ جیسے نئے انکر کے دو پتے ہوتے ہین تیسے ہی ترشنا کے تیاگ کرنے سے ایک تو سنتون کی سنگت ملتی ہی دوسرے ست شاسترونکا بچار پیدا ہوتا ہی اور اُنمین جب دڑھ بھاونا ہوتی ہی تب ابھیاس کرکے وہی پرمانند روپ ہوتا ہی جسکو بانی کی گم نہین تب وہ بھوگون کی اچھا سے چھوٹ جاتا ہی اور پرم شانت سُکھ کو پاتا ہی۔ جیسے پنجڑے سے نکلکر پنچھی سُکھی ہوتا ہی تیسے ہی وہ سُکھی ہوتا ہی۔ ہے رام جی جیو کو بھوگون کی اچھا ہی نے دین کیا ہی جب اچھا مٹ جاتی ہی تب گوپد کی طرح سنسار سمدر کو نانگھ جاتا ہی اور تب اُسکو تینون جگت سوکھے تنکے کی طرح بھاستے ہین ہے رام جی جب وہ بھوگون کی اچھا سے رہت ہوتا ہی تب ایشور ہوتا ہی۔ جس پرش کو آتم سُکھ پراپت ہوتا ہی وہ بھوگونکی اچھا

کبھی نہین کرتا اور جب وہ آکر پراپت ہوتے ہین تب بھی اُسکو برس اور مِتھیا بھاستے ہین اس سے اُنکے بھوگ کو نہین چاہتا
جیسے جال سے نکلا ہوا پنچھی پھر جال کو نہین چاہتا تیسے ہی وہ پُرش بھوگون کو نہین چاہتا۔ جب بشیون کی ترشنا دُور ہو
مٹ جاتی ہی تب پرم شوبھا کو پاتا ہی اور سنتون کے بچن اُسکے ہردے مین جلد پرویش کرتے ہین ۔ ہے رام جی
موکش روپی استری کے کانون کے بھوکھن سنتون کی سنگت ہی جب سنتون کی سنگت ہوتی ہی تب بُرے کرم
چھوٹ جاتے ہین اور پرائے دھن کی اِچھا نہین رہتی تب جو کچھ اپنا ہوتا ہی اُسکے بھی تیاگ دینے کی اِچھا ہوتی ہے
اور بھلے بھوگ جو بھوگنے کو آتے ہین اُنکو بانٹ کر کھاتا ہی۔ بڑے بڑے اُتم بھوگون سے لیکر ساگ تک جو کچھ پراپت
ہوتا ہی اُسمین سے دے کر کھاتا ہی۔ شکت کے موافق جب ایسا پرمان ہو جاتا ہی تب پھر ایسا ہو جاتا ہی کہ جو کوئی
اُسکا شریر مانگتا ہی تو وہ اپنا شریر بھی دے دیتا ہی کیونکہ اُسکو دینے کا ابھیاس ہو جاتا ہی پر اور سے ساگ مانگنے کی
اِچھا نہین رکھتا۔ جو کچھ مِلجاے اُسی مین سب کام تپ دان آدک کرتا ہی۔ جگّ اور برت اور دھیان کرکے پوتر
رہتا ہی اور ترشنا کو تیاگ کرتا ہی۔ ہے رام جی ایسا دُکھ بڑے بُرے نرک مین بھی نہین ہوتا جیسا دُکھ ترشنا سے
ہوتا ہی۔ جو دھن وان ہین اُنکو دھن اُپجنے کی چِنتا ہی رکھنے کی چِنتا ہی اور اُٹھتے بیٹھتے کھاتے پیتے چلتے سوتے سدا
دھن ہی کی چِنتا رہتی ہی اسی چِنتا مین وے پچ پچ کر مر جاتے ہین اور پھر جنم پاتے ہین ۔ ہے رام جی نِردھن کو بھی چِنتا
رہتی ہی پر تھوڑی رہتی ہی۔ جب تک چِنتا رہتی ہی تب تک دُکھی رہتا ہی اور جب چِنتا مٹ جاتی ہی تب پرم سُکھی
ہوتا ہی۔ ہے رام جی اگرچہ کوئی دھنی ہو اور اُسکو سنتوکھ نہو تو وہ مہا درِدری ہی اور جو نِردھن ہی پرنت سنتوکھ وان ہے
وہ پرم ایشور ہی۔ جسکو سنتوکھ ہی اُسکو بشے بندھن مین نہین ڈال سکتے۔ ہے رام جی جب تک دھن کی اِچھا نہین ہوتی
تب تک بھوگ روپی زہر نہین لگتا اور جب دھن کی اِچھا اُپجتی ہی تب پرم بِکھ لگتا ہی۔ اُلٹی بھاونا مین دُکھ ہوتا ہے
اور جو دُکھ دایک پدارتھ ہین اُنکو سُکھدایک جانتا ہی۔ ہے رام جی جو کچھ ارتھ ہی وہی انرتھ ہی۔ جسکو سمپدا جانتا ہی
وہی آپدا ہی اور جنکو بھوگ جانتا ہی وہی سب روگ روپ ہین اُنکو سمپدا جانکر چاہتا ہی اس سے بڑا دُکھی ہوتا ہی
ہے رام جی رسایِن سب دُکھ ناش کرتی ہی پرنتُ وہ دیوتاؤن کے پاس ہوتی ہی جو اَمرت چاہیے تو سنتوکھ پرم
رسایِن ہی۔ جب بشیون مین دوش دیکھ پڑتا ہی اور سنتوکھ کو دھارن کرتا ہی تب موڑکھتا دُور ہو جاتی ہے اور
گوپد کی طرح سنسار سمدر سے جلد پار اُتر جاتا ہی۔ جیسے گوپد کو سہج ہی مین نانگھ جاتے ہین تیسے ہی وہ سنسار سمدر کو
سہج ہی مین نانگھ جاتا ہی۔ ہے رام جی جسکو سنتوکھ پراپت ہوتا ہی وہ پرم شانت کو پاتا ہی۔ جو بسنت رُت اور
نندن بن سُکھدایک استھان بھی ہو اُربسی آدک اپسرا بھی ہون۔ چندرما بھی سامنے موجود ہو۔ کامدھین (گئو) بھی موجود ہو
اور اِندریون کے سب سُکھ بھی موجود ہون تو بھی شانت نہوگی پرنتُ ایک سنتوکھ ہی سے شانت ہوگی۔
سنتوکھ والے کو بشے چلا نہین سکتے۔ ہے رام جی جیسے سینچی بھر بھر کر پانی ڈالنے سے تالاب نہین بھر جاتا اور جب
میگھ برستا ہی تب جلد ہی بھر جاتا ہی تیسے ہی بشیون کے بھوگنے سے شانت نہین ہوتی پرنت سنتوکھ سے پورن آنند
اور شانت کی پراپت ہوتی ہی۔ گمبھیر نِرمل شیتل ہردے کا پیارا اور سب کا ہتکاری بڑے سنتوکھی پرشون کو

پراپت ہوتا ہی اور جو اُوج ہین وہ ساتوکی اور راجسی اور تامسی ہوتے ہین پر یہ شدہ ساتوکی ہی۔ جب پُرش کو سنتوکھ ہوتا ہی وہ ایسے سوہتا ہی جیسے بسنت رت کا برچھ پھول پھل اور پتون سے سوہتا ہی اور جسکو ترشنا ہی وہ پانون کے نیچے دبے ہوئے کیڑے کی طرح کچلا جاتا ہی۔ ہے رام جی جسکو ترشنا ہی اُسکو سنتوکھ اور شانت کبھی نہین ہوتی۔ جیسے پانی مین ڈالا ہوا پھوس کا پولا تیز ہوا سے بڑے چھوبھ کو پراپت ہوتا ہی تیسے ہی ترشنا والے پُرش کو چھوبھ ہوتا ہی۔ ہے رام جی جو پُرش ارتھ کے لیے سدا اِچھا کرتا ہی وہ اگن مین پرویش کرتا ہی ارتھات سدا جلتا رہتا ہی اور جیسے گدہا علیدا کی جگہ مین جاتا ہی تیسے ہی ترشنا والا جو بشی رُوپی استھان مین جاتا ہے وہ گدہا ہی۔ جیسے گدہے کو چھونا نہ چاہیے تیسے ہی ترشنا وان گدہے کو چھونا نہ چاہیے۔ ہے رام جی یہ سنسار مِتھیا ہے جو اِس سنسار کے پدارتھون کو چاہتا ہی وہ مُورکھ ہی۔ اِس جگت کے ادھشٹھان کے پراپت ہونیسے نرباسنک ہوتا ہی اور جب نرباسنک ہوتا ہے تب سنتوکھ کو پراپت ہوتا ہے تب ایسا ہوتا ہے جیسے تارون مین چندرما شوبھا پاتا ہی اِس سے اِچھا کے ناش کرنے کا اُپاے کرو۔ ہے رام جی جب اِچھا نشٹ ہو جاتی ہے اور سنتوکھ رُوپی گمبھیرتا پراپت ہوکر دویت کلنا مٹ جاتی ہی تب اُسیکو پنڈت لوگ پرم پد کہتے ہین۔ یہ پد کیسے پراپت ہوتا ہی سو بھی سُنو۔ ہے رام جی جب سنسار سے بیراگ اور سنتون کی سنگت اور ست شاسترون کے ارتھون اور آتما مین دڑھ بھاونا ہوتی ہی تب جگت برس ہو جاتا ہی ارتھات جگت اَست بھاستا ہے۔ ہردے مین شانت ہوتی ہی سوابھاوک آپ کو برہم جاننے لگتا ہے اور پرچھنتا مٹ جاتی ہے۔ جب تک اُسکو پرچھن جانتا ہے تب تک سب دُکھون کا انبھو کرتا ہے۔ اور جب سنتون کی سنگت اور ست شاسترون سے جگت برس ہو جاتا ہے تب پرم پد کو پراپت ہوتا ہے۔

سرگ ایکسو اٹھارہ۔ بیبیک دُوت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب سنسار سے بیراگ ہوتا ہی تب سنتون کی سنگت ہوتی ہی پھر شاستر سنتا ہی تب جگت برس ہو جاتا ہی اور جب سب جگت برس ہو جاتا ہی اور آتما کا دڑھ ابھیاس ہوتا ہی تب اپنی سوبھاوستا پرکاشت ہوتی ہی اُسی سوبھاوستا مین استھت ہونے سے پرم انند پراپت ہوتا ہی جسمین بانی کی گم نہین۔ ہے رام جی جب ایسی اوستھا پراپت ہوتی ہی تب من اَمن ہو جاتا ہی ارتھون کی ترشنا نہین رہتی اور جو کچھ اپنے پاس ہوتا ہی اُسکے رکھنے کی بھی اِچھا نہین رہتی سہج تیاگ ہو جاتا ہی اور استری پُتر دھن آدک سب برس ہو جاتے ہین اگرچہ وہ اُنکے بیچ مین بھی رہتا ہی تو بھی اُنہین مین میرا کا ابھمان نہین کرتا۔ جیسے مزدُور کسی راستہ مین آکر اُترتا ہی اور راستہ والون سے کچھ سمبندھ نہین رکھتا تیسے ہی وہ کسی بشے سے سمبندھ نہین رکھتا اور جو اندریون کے سُکھ ان اِچھت پراپت ہوتے ہین اُنہین راگ دویش نہین کرتا۔ جیسے کسی پتھر کی شلا پر پانی بہتا چلا جاتا ہی تو اُسکو کچھ راگ دویش نہین ہوتا تیسے ہی گیان وان کو راگ دویش کسی مین نہین ہوتا۔ ہے رام جی اُسکے

شریر کی یہ سوابھاوک اوستھا ہو جاتی ہے کہ وہ ایکانت کو چاہتا ہے اور بن اور کندرا مین رہنے کی اچھا کرتا ہے۔
موکش کے ابھلاکھی کو اگیان کے استھان استری بھوگ راگ دویش کے انشٹ اِشٹ بھی جو دیو سنجوگ سے اگر
پراپت ہوتے ہین تو بھی وہ جلد ہی انکو تیاگ دیتا ہے۔ ہے رام جی جب کھیت مین بیج ڈالنا ہوتا ہے تو پہلے جو کانٹا اور کنکر
ہوتے ہین انکو پھرڈوہے سے کاٹکر دور کر ڈالتے ہین تب کھیت اچھا ہو جاتا ہے سُندر پھل ہوتے ہین ویسے ہی جس پُرش کو
من روپی کھیت مین انبھو روپی پھل دیکھنا ہو وہ اِچھا روپی کانٹے اور برچھون کو ان اچھا روپی پھرڈوہے سے کاٹ
اور سنتوکھ روپی بیج کو بووے تو کھیت بھی اچھا پھلیگا۔ ہے رام جی جب انبھو روپی پھل پراپت ہوتا ہے تب منکھ
سوکشم سے سوکشم اور استھول سے بھی استھول ہو جاتا ہے اور سرباتما ہو کر استھت ہوتا ہے۔ ہے رام جی جب چت اور شبد
ہوتا ہے تب دویت بھاونا مٹ جاتی ہے اور جب دویت بھاونا مٹ جاتی ہے تب چت ادرشیہ ہو جاتا ہے۔
اس چت کو جو اُپشم کا سُکھ ہوتا ہے وہ بانی سے کہا نہین جاتا اُسکا نام نربان پد ہے اور جب ایشور کی بھگت کرتا ہے
اور دن رات بہت دنون تک بھگت کرتا رہتا ہے تب ایشور پرسنّ ہوتا ہے اور نربان پد کی پراپت ہوتی ہے
شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سب تتو جاننے والون مین اُتم۔ وہ ایشور کون ہے اور اُسکی بھگت کیا ہے
جسکے کرنے سے نربان پد پراپت ہوتا ہے۔ بششٹھ جی نے کہا کہ ہے رام جی وہ ایشور دور نہین اور اُسمین بھید بھی
کچھ نہین اور درلبھ بھی نہین کیونکہ انبھو جوت ہے اور پرم بودھ سوروپ ہے سب جسکے بس مین ہے اور جو سب ہے
اور جس سے سب ہے اُس سرباتما کو میرا نمسکار ہے۔ ہے رام جی سب کوئی اُسیکو پوجتے ہین۔ جاپ منتر تپ
دان ہوم جو کچھ کوئی کرتا ہے سو سب اُسیکو پوجتے ہین دیوتا دیت منکھ جو کچھ استھاور جنگم جگت ہے وہ سب
اُسیکو پوجتے ہین اور سبکو پھل دینے والا بھی وہی ہے اتپت اور پرلی مین جو پدارتھ بھاستے ہین سو سب اُسی سے
سدھ ہوتے ہین ایسا وہ ایشور ہے۔ جب وہ ایشور پرسنّ ہوتا ہے تب وہ اپنا ایک دوت جو شبھ کریا سنگت پُتر
ہے بھیجتا ہے۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ایشور جو اَدویت آتما شدھ برہم ہے اُسکا دوت کون ہے
اور وہ کیسے آتا ہے سو مجھسے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی وہ ایشور جو پرم دیو ہے اُسکا دوت بیبیک ہے
اور ہردے روپی گپھا مین اُدے ہوتا ہے جب وہ اُدے ہوتا ہے تب اُس سے پرم شوبھا ہوتی ہے جیسے چندرما
کے اُدے ہونے سے آکاش شوبھا پاتا ہے تیسے ہی وہ پرش شوبھا پاتا ہے۔ ہے رام جی جب بیبیک روپی دوت
آتا ہے تب جیو کو سنسار سے پوتر کرتا ہے۔ پہلے باسنا روپی میل سے بھرا ہوتا ہے اور چنتا روپی شترو سے
بندھا ہوا ہوتا ہے پر جب بیبیک روپی دوت آتا ہے تب چت روپی شترو کو مارتا ہے اور باسنا روپی میل کو
دور کر کے دیو کے پاس لیجاتا ہے۔ جب اُس دیو کا درشن ہوتا ہے تب پرم آنند پراپت ہوتا ہے اور بڑا اُسکا ملنا ہے
ہے رام جی سنسار روپی سمدر مین موت روپی بھونر (گرداب) ہے اور ترشنا روپی ترنگ ہے اگیان روپی جل ہے
اور اندریان روپی تندوے ہین اُسی سمدر مین یہ جیو پڑے ہین جب بیبیک روپی ناو ایکا ایک ملجاتی ہے
تب سنسار سمدر سے پار ہوتے ہین۔ ہے رام جی جیو پرمادہی سے خبرتا کو پراپت ہوئے ہین۔ جیسے جل

بشٹیلتا ہے اُولے کی سنگیا کو پاتا ہی تیسے ہی پرمادسے جیو سنگیا کو پاتا ہی اور باسنا سے ڈھپ گیا ہی پر جب انتر مکھ
ہوتا ہی تب اُس دیو کے سنمکھ ہوتا ہی اور وہ دیو پرسنّ ہوتا ہی۔ اُس جیو کے ہزار سر ہزار پیر ہزار ہاتھ ہزار آنکھ اور ہزار
کان ہین۔ سب چیشٹاؤن کا وہی کرنے والا ہی اور دیکھتا سنتا بولتا اور چلتا بھی وہی ہی اور اپنے سوبھاو ستّا سے
پرکاشتا ہی۔ جیسے سب گھٹون مین چلنا شکت پون کی ہی تیسے ہی پرکاش شکت اُس دیو کی ہی۔ جب جیو اُسکے
سنمکھ انتر مکھ ہوتا ہی تب وہ پرسنّ ہوکر ببیک روپی دوت کو بھیجتا ہی تب اُسکو سنت کی سنگت ہوتی ہے اور
سنت شاسترون کو سنکر اُنکے ارتھ مین دڑھ بھاونا ہوتی ہی اور وہ ببیک روپی دوت اُسکو اُدرشیتا مین پراپت
کرتا ہی تب یہ شونّ ہوجاتا ہی پھر یہ شونّ کو بھی تیاگ کر بودھ ماتر مین استھت ہوتا ہی تب پورن آنند پراپت ہوتا ہی
ہے رام جی منکھ آنند روپ ہی اور یہ جگت بھی اپنا آپ ہی پرنت اگیان سے الگ بھاستا ہی۔ جیسے آکاش مین
دوسرا چندرما اور مرُ استھل مین جل اور آکاش مین ترُوَرے بھاستے ہین تیسے ہی بھرم سے جگت بھاستا ہی پرنت
بھوتون کے بھیتر باہر نیچے اُوپر سب برہم دیو ہی بیاپ رہا ہی اور استھاور جنگم جگت سب اُسی آتم تتو کے آشری
پھرتا ہی اس سے وہی سوروپ ہی اور وہی سبکو دھار رہا ہی وہی ایشور برہم ہی اور گمبھیر ساکشی آتما اونکار پر نو
سب اُسی کے نام ہین۔ جب ایسے ایشور کی کرپا ہوتی ہی تب جیو انتر مکھ ہوکر شدھ اور نرمل ہوتا ہی۔ ہے رام جی
جب ہردے شدھ ہوتا ہی تب آتم پد کی طرف بھاونا ہوتی ہی کہ سب آتما ہی ہی۔ ایسی بھاونا کا ہونا ہی بھکت ہے
تب وہ ایشور کرپا کر کے ببیک روپی دوت بھیجتا ہی۔

سرگ ایکسو انہتر ١٦٩ سرب ستّا اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب ببیک کی دڑھتا ہوتی ہی تب جیو اُس پرم پد کو پراپت ہوتا ہی جو چیت سے
رہت چیتن گھن ہی تب چیت کا سمبندھ ٹوٹ جاتا ہی اور جب چیت کا سمبندھ ٹوٹ جاتا ہی تب جگت کا ناش
ہوجاتا ہی جب جگت کا ناش ہوجاتا ہی تب باسنا بھی نہین رہتی۔ ہے رام جی یہ جگت بھی پھرنے سے ہی۔ جب
جیو شدھ چیتن مین چیت اُنمکھ ہوتا ہی تب منو ماتر شریر ہوتا ہی جسکو انت باہک کہتے ہین اور جب باسنا کی
دڑھتا ہوتی ہی تب آدھ بھوتک بھاسنے لگتا ہی۔ ہے رام جی اُسکا اُٹھان ہی انرتھ کا کارن ہی۔ جب یہ چیتن
بھاو ہوتا ہی تب اسکو انرتھ کی پراپت ہوتی ہی اور مین میرا آدک جگت بھاس آتا ہی۔ جو یہ نہو تو جگت بھی نہو
اسکے ہونے سے ہی جگت بھاستا ہی اس سے میرا یہی آشیرباد ہی کہ تم چیتنتا سے شونّ ہوجاو اور اہنگتا روپی
چیتنتا سے رہت ہوکر اپنے بودھ مین استھت رہو۔ ہے رام جی من ہی سے جگت ہوا ہی شو من اور جگت دونو
متھیا اور شونّ ہین۔ روپ اولوک منسکار تینون کا نام جگت ہی سو مرگ ترشنا کے جل کی طرح متھیا اور
شونّ ہی۔ جب انکا ابھاو ہوتا ہی تب شونّ بھی نہین رہتا کیول بودھ ماتر چیتن ہوتا ہی۔ ہے رام جی درشٹا
درشن درشیہ یے تینون بھاونا ماتر ہین۔ جب یے ہوتے ہین تب جگت بھاستا ہی اور جب اہنگتا کا ابھاو

ہوتا ہی تب آتم پد ہی باقی رہتا ہی جیسے سُبرن مین بھوکھن ہوتے ہین تیسے ہی آتما مین جگت ہی دُوسری بستو
کچھ نہین بنی - باسنا سے جگت بھاستا ہی سو باسنا من سے پھُری ہی اور من اگیان سے ہوا ہی - جب امن
اَمن پد کو پراپت ہوتا ہی تب جگت ایک ہی رُوپ ہو جاتا ہی - جب تک باسنا اُٹھتی ہی تب تک من مین
شانت نہین ہوتی - جیسے کوئی پُرش بھونری گھماتا ہی تو بل چڑھتے جاتے ہین اور جب ٹھہر جاتا ہی تب وہ بل
اُتر جاتا ہی تیسے ہی جب تک چِت باسنا کرکے بھرمتا ہی تب تک جنم رُوپی بل چڑھتے جاتے ہین اور جب چِت
ٹھہر جاتا ہی تب جنم کا ابھاو ہو جاتا ہی - ہے رام جی جب تک چِت کا درشیہ کے ساتھ سمبندھ ہی تب تک کرم سے
نہین چھُوٹتا اور جب چِت درشیہ سے سمبندھ ٹُوٹ جاتا ہی تب شُدھ اَدوَیت پد کو پراپت ہوتا ہی - ہے رام جی
جب شُدھ چِماتر مین اُتھان ہوتا ہی تب اُسکا نام چِت اُنمکھتو ہوتا ہی وہی اہنگتا درشیہ کی اُور پھرتی جاتی ہی
تب پرماد ہو جاتا ہی اور جڑتا ہوتی ہی - جیسے جل اُولا ہو جاتا ہی تیسے ہی چِت شکت پرماد سے جڑ ہو جاتی ہے -
جب دِڑھ باسنا کو گرہن کرتا ہی تب اَننت بادھک سے اُدھ بھوتک اپنا شریر دیکھ پڑتا ہی پھر پرتھوی آدک بھوت
بھاسنے لگتے ہین اور جیُون جیُون چِت شکت بہِرمکھ پھُرتی جاتی ہی تیون تیون سنسار ہوتا جاتا ہی جب چِت بہِر
پھُرنے سے رہت ہوکر اپنے سوروپ کی اُور آتی ہی تب اپنا آپ ہی بھاستا ہی دوَیت مِٹ جاتا ہے اور
پرمانند اَدوَیت پد بھاستا ہی - جب پُورن بودھ ہوتا ہی تب دو اور ایک کی سنگیا بھی جاتی رہتی ہے کیول
آتم ماتر شُدھ چیتن رہتا ہی اور ایشور سے ایکتا ہوتی ہی اور جگت کی بھاس جاتی رہتی ہی - جب اُس پد کی پراپت
ہوتی ہی تب جگت کا ابھاو ہو جاتا ہی کیونکہ جگت بھاونا ماتر ہی - جیسے بھوشیہ کال کا برچھ آکاش مین ہو
تیسے ہی یہ جگت ہی کیونکہ یہ بالکل نہین ہی - کچھ نہین بنا - بھرم سے بھاستا ہی - ہے رام جی میرے بچنون کا انبھو
تب ہوگا جب سوروپ کا گیان ہوگا اور تبھی یے بچن ہردے مین پھُرینگے - جیسے کتھا والے کے ہردے مین کتھا کے
ارتھ پھُرتے ہین تیسے ہی میرے یے بچن آ پھُرینگے - ہے رام جی جب تک من پھُرتا ہی تب تک جگت کا ابھاو
نہین ہوتا اور جب من اُپشم ہوتا ہی تب جگت کا ابھاو ہو جاتا ہی - جیسے سپنے کو جب سپنا جانتا ہی تب پھر سپنے
کے پدارتھون کی اِچھا نہین کرتا پر جب تک ستّ جانتا ہی تب تک اِچھا کرتا ہی - ہے رام جی سب جیو باسنا
سے گھِرے ہوئے ہین جب باسنا کا ناش ہوتا ہی تب اُسی کا نام گیان ہی - اگیان رُوپی بھُوت اُنکو لگا ہے
اِسی سے اُنمتّ ہوکر جگت بھاستا ہی اور جگت کے بھاسنے سے طرح طرح کی باسنا دِڑھ ہوئی ہی اِس سے
دُکھ پاتا ہی - جب یہ چِت اُلٹ کر انترمکھ ہو اور آتما مین دِڑھ بھاونا کرے تب گیان رُوپی منتر پراپت ہو اور اگیان
رُوپی بھُوت جاتا رہی - ہے رام جی انبھو رُوپی کلپ برچھ مین جیسی بھاونا ہوتی ہی تیسا ہی بھان ہوتا ہے -
ہے رام جی پہلے اِسکا شریر اَننت بادھک تھا اور اپنا سوروپ بھُولا نہ تھا اِس سے آپکو آتما ہی جانتا تھا اور جگت
اپنا سنکلپ ماتر بھاستا تھا - جب اُس سنکلپ مین دِڑھ بھاونا ہوئی تب وہ شریر اَدھ بھوتک بھاسنے لگا
اور جب اُسمین دِڑھ بھاونا ہوئی تب دیہہ اور اِندریان سب اپنے مین بھاسنے لگین تب اِنکے سُکھ دُکھ کو

جاننے لگا اور جب جگت کے سُکھ دُکھ بھاسے تب سب آپدا آکر پراپت ہوئین پرواستو مین نہ کوئی سُکھ ہی
نہ دُکھ ہی اور نہ جگت ہی کیول بھاونا ماتر ہی۔ جیسی چت کی بھاونا ہوتی ہی تیسا ہی آگے ہو بھاستا ہے۔
ہے رام جی جب یہ بھاونا اُلٹ کر انترمکھ آتما کی اور ہوتی ہی تب ایک ہی بودھ کا بھان ہوتا ہی اور جب ایک
بودھ کا بھان ہوتا ہی تب دویت سب مٹ جاتا ہی۔ ہے رام جی آتما مین انت باہک بھی نہین ہے یہ جو
برہما جی ہین سُو بھی بودھ سروپ ہین جو بودھ سے الگ انت باہک کچھ ہوتا تو بھاستا۔ انت باہک بھی اُسی
ہی۔ انت باہک شُدھ چِنماتر مین چیت اُلکھتو ہونا اور چیت شکت پُھر رہنے کا نام ہی جب اُسکو پنچ تنماترا کا
سمبندھ ہوتا ہی تو یہی جیو چیتن کی گانٹھ ہی۔ چیت شکت چیتن ہی اور پنچ تنماترا جڑ ہے۔ اِنکے اکٹھا ہونے کا نام
انت باہک شریر ہی جو یہ بھی آتما مین کچھ ہوا ہوتا تو بیرچن نہوتے اِس سے چنماتر ہی کچھ بنا نہین کیونکہ آتما
ادویت ہی۔ ہے رام جی دوسرا کچھ بنا نہین بھرم سے دویت بھاستا ہی تیسے ہی یہ جاگرت جگت بھی بھرم سے
بھاستا ہی کچھ ہی نہین۔ ہے رام جی جبتک نہین تو کسکی اِچّھا کرتا ہی۔ اِتنا سُکھ اندریون کے من مانے بھوگ سے
نہین ہوتا جتنا اِنکے تیاگنے سے ہوتا ہی۔ ہے رام جی ایک جگ ہی جسکے کرنے سے پُرش پرم پد کو پراپت ہوتا ہے
پروہ جگ تب ہوتا ہی جب ایک تھمبھا گڑو اور اُسکے نیچے بلدان کرہی۔ جب جگ کرچکی تب سرب تیاگ کرنا ہوتا ہے
تب پھل پراپت ہوتا ہی۔ اِس کرم کے کیے بنا جگ سپھل نہین ہوتا۔ سو وہ تھمبھا کیا ہی اور بلدان کیا ہی۔ جگ کیا ہی
اور تیاگ کیا ہی اور پھل کیا ہی سو بھی سُنو۔ ہے رام جی دھیان روپی تو تھمبھا گاڑو کہ آتم پد کا سدا ابھیاس ہو اور اُسکے
آگے ترشنا روپی بلدان کرو اور گیان روپی جگ کرو ارتھات آتما کے جو نِت شُدھ بودھ روپ ادویت نِرکلپ
دِیہ اندریان پران آدِک سے رہت اِتیادِ لچھن بید شاستر مین کہے ہین ایسا جاننے کا نام گیان ہی یہی جگ ہی
دھیان روپی تھمبھے اور ترشنا روپی بل اور من روپی درشیہ کو جیت کر یہ جگ پورن ہوتا ہی۔ جب ایسا جگ
پورن ہوتا ہی تب اُسکے پیچھے دچھنا بھی چاہیے تب جگ کا پھل ہو۔ سربسو دینا ہی دچھنا ہی سو اہنکار کا تیاگ کرنا
ہی سربسو تیاگ ہوتا ہی جب سربسو تیاگ ہوتا ہی تب یہ جگ سپھل ہوتا ہی اِسکا نام بِشوجت جگ ہی۔ جب اِسطرح
جگ ہوتا ہی تب اِسکا پھل بھی ہوتا ہی سو پھل یہ ہی کہ جو انگار برسین یا پرلکال کا پون چلی یا پرتھوی آدِک تتو ناش
ہو جاوین تو ایسے چھوبھ کے ہونے مین بھی وہ چلایمان نہین ہوتا۔ یہ پھل پراپت ہوتا ہی کہ کبھی سوروپ سے
نہین گرتا یہ شترو ناش بجر دھیان ہی۔ ہے رام جی اہنگتا کا تیاگ کرنا سب تیاگون سے اُتم تیاگ ہی۔ جو کام اہنگتا
کے تیاگ کرنے سے ہوتا ہی وہ اور کسی اُپای سے نہین ہوتا۔ تپ دان جگ اُپدیش اندریون کا مارنا اِن اُپادھیون
سے بھی اہنگتا کا تیاگ کرنا بڑا سادھن ہی اور سب سادھن اِسکے نیچے ہین۔ ہے رام جی جب تم اہنگتا کا تیاگ
کروگے تب تمکو بھیتر باہر آتم ستّا ہی بھاسیگی اور دویت بھرم سب مٹ جائیگا۔ ہے رام جی من کے سرب ارتھ
روپی پھوس کو گیان روپی اگن سے جلاؤ اور بیراگ روپی پون سے اُسکو جگاؤ۔ جب اِسطرح اِس پھوس کو بھسم
کر ڈالوگے تب تم پرم شانت کو پراپت ہوگے۔ من کے جلانے سے پرم سمپدا پراپت ہوتی ہی اُس سے الگ سب

آپدا ہی من اُپشم کرنے مین کلیان ہی - یے جو بھیتر باہر طرح طرح کے پدارتھ بھاستے ہین ہو سب من کے موہ سے
پیدا ہوئے ہین جب من اُپشم ہو جاتا ہی تب طرح طرح کے جو جیو ہین ارتھات منکھ پشو پنچھی دیوتا پرتھوی
آدک سو سب آکاش روپ ہو جاتے ہین - ہے رام جی یہ سب برہم گیانی کو ایک ستّا بھاستی ہی کیونکہ دوسرا
کچھ بنا نہین بھرم سے جگت بھاستا ہی اُسمین جب طرح طرح کی باسنا ہوتی ہی تب اپنی اپنی باسنا کے موافق
جگت کو دیکھتا ہی اس سے تم جاگو اور باسنا کے پنجڑے کو کاٹ کر آتم پد کو پراپت ہو رہو - ہے رام جی -
اگیان سے جو آتم پد کی طرف سے سوئے پڑے ہین اور باسنا کے پنجڑے مین پڑے ہین اُن اگیانیون کیطرح
تم نہونا - اگیان سے جیو کا ناش ہوتا ہی جو کچھ جگت دیکھتے ہو سو سب بھرم ماتر ہی - جیسے بانسری مین پون کا
شبد ہوتا ہی تیسے ہی یے بھی پران بائو سے بولتے دیکھ پڑتے ہین - جگت بھرم ماتر ہی -

سرگ ایکسو اٹھتر - سپت پرکار جیو سرشٹ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سب جگت مین سات طرح کی سرشٹ ہی اور سات ہی طرح کے جیو ہین - اُنکو
تم الگ الگ سنو - ایک سوپن جاگرت ہین دوسرے سنکلپ جاگرت ہین تیسرے کیول جاگرت ہین چوتھے
چر جاگرت ہین پانچوین درڑھ جاگرت ہین چھٹھے جاگرت سوپن ہین اور ساتوین چھین جاگرت ہین - شری رامچندر جی
نے پوچھا کہ ہے بھگون آپنے جو یہ سات طرح کی سرشٹ کہی سو بودھ کے نمت مجھسے کھولکر کہیے یہ ایسا ہی جیسے
ندیون کے جل کا سمدر مین بھید ہو اور اُنکا پوچھنا بھی ایسا ہی جیسے ایک جل سے پھینا اور بدبدے اور ترنگ بائو
سے ہوتے ہین اسلیے بستار سے کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ایک تو یہ ہی کہ کسی جیو کو کسی کلپ مین
اپنی جاگرت مین سکھوپت ہوئی اور اُسمین جو سپنا ہوا تو ہمارے ہی جاگرت کا جگت بھاس آیا اور وہ اُسکو شبد
ارتھ سنگت ست جانکر گرہن کرنے لگا تو اُسکے سوپن مین ہم سوپن نہ رہے پرنتو اُسکے نشچے مین نہین کیونکہ وہ اپنی
جاگرت مانتا ہی پر ہمارا اور اُسکا کلپ ایک ہوگیا ہی اسی سے وہ بھی جاگرت جانتا ہی اور پورب کلپ مین بھی اُسکا
شریر چیتن پھرتا تھا پرنتو سویا پڑا تھا - شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جب وہ پرش اپنے کلپ مین
جاگتا ہی تب یہ اُسکو کیا بھاستا ہی اور جب وہ جاگی اور وہان کلپ کا پرلی ہو تب اُسکے شریر کی کیا اوستھا ہو -
اور جو یہان اُسکو گیان پراپت ہو تو اُس شریر کی کیا اوستھا ہو یہ آپ سلسلہ سے کہیے - بششٹھ جی بولے کہ
ہے رام جی جو وہ پرش اپنے کلپ مین جاگی تو یہ جاگرت اُسکو سپنا بھاسی اور جو وہان نہ جاگی اور اُس کلپ کا پرلی
ہو تو وہ جیو وہی چیشٹا کری - جو گیان کی پراپت ہو تو اُس شریر اور اس شریر کی باسنا اکٹھا ہو کر نربان ہو جاوی
اور جو گیان نہ پراپت ہو تو اُس جیو کے شریر کو تیاگ کر اور جگت بھرم بھاس آوی - آپکو پہلے کی طرح جانی یا نہ جانی
پرنتو جگت بھرم بنا گیان کے نہین مٹتا - ہے رام جی یہ اور وہ دونون برابر ہین - برہم ستّا سب جگہ برابر ہی
پرکاشتی ہے - ہے رام جی جیسے گولر مین مچھر ہوتے ہین تیسے ہی یے جیو بھی بھرم سے پھرتے ہین یہ جاگرت کہی

سوپن مین جو جاگرت ہی اُسکا نام سوپن جاگرت ہی - پرش بیٹھا ہو اور ایک ایسی چیشٹ کی برتی ٹھہر جاے پر نیند نہ آئی ہو اور اُسمین جو منوراج ہو اور اُس منوراج مین جگت ہوکر اُسی مین دِڑہ باسنا ہو جاے اور پہلے کی باسنا بھول جاے یہ سنتا بھاسے اور اُسمین منوراج کا شریر رچی اور وہی اَدِہ بھوتکتا دِڑہ ہو جاوے تو اُسکا نام سنکلپ جاگرت ہی - آدِ پرماتم تتو سے پھرا اور نشچے آتم پد مین جو اور جگت بھاست ہوا اُسکو سنکلپ ماتر جانا اُسکا نام کیول جاگرت ہی - آدِ پرماتم تتو سے پھرنا ہوا اُسمین سرشٹ ہوئی اور اُسکو ست جانکر گرہن کیا اور سروپ کا پرماد ہوا اور آگے پھر چیتنا کو پراپت ہوا اسکا نام چیر جاگرت ہی - جب اُسمین بہت پکی باسنا ہوئی اور پاپ کرم کرنے لگا اُسکے بس ہوکر استھاور جون پائی (یعنی درخت وغیرہ ہوا) تو اسکا نام گھن جاگرت اور سُکھپت جاگرت ہی - جب اُسمین سنتون کی سنگت اور ست شاسترون کے بچار سے بودھ پراپت ہوتا ہی تب یہ جاگرت اُسکو سپنا ہو جاتی ہی اسکا نام سوپن جاگرت ہی - جب بودھ مین دِڑہ استھت ہوتی ہی تب اُسکو تُریا پد کہتے ہین اسکا نام چھین جاگرت ہی - جب اِس پد کو پراپت ہوتا ہی تب پرم آنند کو پراپت ہوتا ہے - ہے رام جی یہ سات طرح کی سرشٹ اور جیو مین نے کتھے کیے ہین انکو بچار کر دیکھو کہ تمھارا بھرم مٹ جاے یہ بھی کیا کہنا ہی کہ یہ جیو ہی اور یہ سرشٹ ہی سب برہم ستّا ہی دوسرا کوئی ہوا ہی نہین من کے پھرنے سے یہ جگت بھاستا ہی جب من کو استھر کرکے دیکھوگے تب سب شون ہو جایگا اور شون بھی نہ رہکر شون کا کہنا بھی نہ رہیگا اس گنتی کو بھی اسمرن کرو یعنی یاد رکھو -

سرگ ایکسو اکہتر - سرب شانت اُپدیش برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپنے جو کیول جاگرت کی اُتپتی اکارن اور اکرم اور بودھ ماتر مین کہی سو اَسمبھو یعنی غیر ممکن ہی - جیسے آکاش مین برچھ نہین ہو سکتا تیسے ہی آتما مین سرشٹ نہین ہو سکتی کیونکہ آتما نراکار ہی اور نشکری ہی وہ نہ سموا ے کارن ہی نہ نمت کارن ہی - جیسے مٹی گھٹ آدِک کا کارن ہوتی ہے تیسے ہی آتما سرشٹ کا سمواے کارن بھی نہین کیونکہ اَدوَیت ہی اور جیسے کمھار گھٹ آدِک کا نمت کارن ہوتا ہی تیسے ہی آتما سرشٹ کا نمت کارن بھی نہین کیونکہ نشکری ہی اُس اکارن اور اکرم والے مین سرشٹ کیسے ہو سکتی ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تم دھن ہو اور اب تم جاگے ہو - آتما مین سرشٹ بالکل نہین ہے کیونکہ وہ نربکار اور نشکری ہی وہ نہ بھیتر ہی نہ باہر ہی نہ نیچے ہی نہ اوپر ہی کیول بودھ ماتر ہی اور اُسمین نہ کوئی آدِ ہی نہ انت ہی کیول بودھ ماتر اپنے آپ مین استھت ہے - جیسے سورج کی کرنون مین جل کلپت ہی تیسے ہی آتما مین جگت متھیا ہی - ہے مہابدھمان آتما اکارن روپ ہی اُسمین کارج روپ جگت کیسے ہو اُسمین جگت کچھ نہین پیدا ہوا - اُسکے ابھاو سے سبکا ابھاو ہی - نہ کچھ اُپجا ہی نہ بھاستا ہے اپدیش اور اُسکا ارتھ اَدویت (فرض کیا گیا) ہی اور کچھ ہی نہین - اَدویت شبد بھی جگیاسی کے جتانے کے لیے کہا ہی دوسرا کچھ نہین -

آتما سدا ادویت روپ ہی شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو آتما مین سرشٹ ہی ہی نہین تو پنڈا کار کیون بھاستے ہین انکو کسنے رچا ہی اور من بدھ اندریون کا بھان کیا ہوتا ہی۔ چیتن کو اسنیہہ اور راگ سے کسنے موہت کیا ہی اور آتما مین آبرن کیسے ہوتا ہی سو مجھے سمجھا کر کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی نہ کوئی پنڈ ہی نہ کسی نے انکو کیا ہی نہ کوئی بھوت ہی نہ کسی نے انکو موہت کیا ہی اور نہ کسی کو آبرن کیا ہی بھرم سے آبرن بھاسا ہی جو آتما کو آبرن ہوتا تو کسی طرح سے تو ناش ہوتا پر جب کہ آبرن ہی نہین تو ناش کیسے ہو۔ ہے رام جی جسکو آبرن ہوتا ہی اسکا سوروپ ایک اوستھا کو تیاگ کر دوسری اوستھا کو گرہن کرتا ہی پر آتما تو سدا اگیان سوروپ سے اس سے الگ دوسری اوستھا کو کبھی نہین پراپت ہوتا سدا جیون کا تیون ہی۔ اسمین من بدھ آدک بھی کچھ نہین بنے تب موہ کہان اور آبرن کہان سدا ایک رس آتم تتو ہی۔ گیانی کو ایسا ہی بھاستا ہی اور اگیانی کو طرح طرح جگت بھاستا ہی۔ وہ آتما گیان کال مین اور اگیان کال مین ایک رس ہی پر اسمین دو درشٹ ہوتی ہین۔ گیان درشٹ سے تو سرب آتما ہی اور اگیان سے طرح طرح کا جگت بھاستا ہی۔ ہے رام جی جیسے ایک سمندر سے انیک ترنگ اور بدبدے اٹھتے اور مٹتے ہین پر انکا اٹھنا اور مٹنا جل ہی مین ہی جل سے الگ نہین تیسے ہی جتنے بچار اور اچھا بھاستے ہین سو سب آتما ہی مین ہوتے ہین دوسری کچھ بستت نہین۔ بکار اور ابکار سب پرماتم تتو ہی جیسے سمندر مین لہرین اور بدبدے پر نام سے ہوتے ہین۔ آتما سدا جیون کا تیون ہی اور طرح طرح کے روپ بھاستے ہین سو بھی وہی روپ جیسے سبرن مین طرح طرح کے بھوکھن ہوتے ہین سو سب سبرن ہی ہین دوسری کوئی چیز نہین ہی بھرم سے طرح طرح کے نام ہوتے ہین۔ جیسے کوئی پرش جاگرت بیٹھا ہو اور اسکو نیند آنے سے سوپن سرشٹ بھاسنے لگ تو چاہی وہ جاگرت کے اگیان سے سوپن سرشٹ بھاسی ہو پر جب نیند مٹ جاتی ہی تب جاگرت ہی بھاستی ہی سو جاگرت بھی پرماتم تتو کے اگیان سے بھاستی ہی۔ جب اس پد مین جاگوگے تب جاگرت بھرم مٹ جایگا۔

ہے رام جی یہ سنسار اپنے بھولنے سے ہوا ہی۔ جب بھولنا دڑھ ہوا تب دکھ پانے لگا۔ جیسے بالک اپنی پرچھائین مین بیتال کلپ کر آپ ہی دکھ پاتا ہی تیسے ہی جیو اپنے بھولنے سے آپ ہی دکھ پاتا ہی۔ جب آتم بودھ ہوتا ہی تب سنسار بھرم نبرت ہو جاتا ہی۔ ہے رام جی یہ سنسار جو رس سنجگت بھاستا ہی سو بھاونا ماتر ہی جب یہی بھاونا الٹ کر آتما کی طرف آویگی تب جگت بھرم مٹ جایگا۔ دیہہ اور اندری آدک جو آتما کے اگیان سے بھرے ہین اور انمین اہنکار ہوا ہی سو آتم بھاونا سے نبرت ہو جایگا۔ جیسے برسات مین میگھ بہت ہوتے ہین اور جب شرد کال آتا ہی تب سب نشٹ ہو جاتے ہین تیسے ہی جب بودھ روپی شرد کال آتا ہی تب اناتم مین آتم ابھمان روپی میگھ نشٹ ہو جاتا ہی اور پرم نرملتا پرکٹ ہوتی ہی۔ ہے رام جی جتنا جگت پنڈ روپ ہو کر بھاستا ہی سو جب آتما کا ساکشات کار ہوگا تب پنڈ بدھ جاتی رہیگی اور سب جگت آکاش روپ ہو جایگا۔ جیسے شرد کال مین میگھ کی گھٹا جاتی رہتی ہی اور آکاش روپ ہو جاتا ہی۔ ہے رام جی یہ بھرم کی گھٹا تب تک بھاستی ہی جب تک سوروپ سے شکھپت کی طرح ہی۔ جب جاگیگا تب سب جگت آکاش روپ ہو جایگا جیسے سپنے سے جاگ کر

سوپن جگت آکاش روپ ہو جاتا ہی - ہے رام جی یہ بکار اور چھوبھ اور طرح طرح کے روپ پرماد سے بھاستے ہین
جب آتم بودھ ہوتا ہی تب سب چھوبھ اور بکار مٹ جاتے ہین اور سب جگت ایک ہو کر دویت بھاو مٹ جاتا ہے -
جیسے جلتی ہوئی آگ مین گھی یا لکڑی یا مٹھائی جو کچھ ڈالیے سو سب ایک روپ ہو جاتا ہی تیسے ہی جب بودھ کی پراپت
ہوتی ہی تب سب جگت ایک روپ ہو جاتا ہی اور جیسے طرح طرح کے بھوکھن آگ مین ڈالیے تو ایک سبرن ہی
ہو جاتا ہی اور بھوکھن کی سنگیا نہین رہتی تیسے ہی جب من کو آتم بودھ مین استھت کیا تب جگت سنگیا نہین رہتی
کیول پرماتم تتو ہو جاتا ہی - ہے رام جی اندریان اور جگت تب ہی تک بھاستا ہی جب تک سوروپ مین سویا ہوا
پڑا ہی اور جب جاگیگا تب سنسار کی ستتا مٹ جائگی اور اچھا بھی کوئی نہ رہیگی - جیسے کسی پرش کو سپنا آتا ہی اور جب
اُس سپنے سے جاگتا ہی تب سپنے کے یاد کرنے کی اچھا نہین کرتا کہ مکت کو پراپت ہو کیونکہ اُسکی ستتا نہین بھاستی
تو اچھا کیسے کرے تیسے ہی جب تک سوروپ سے سویا پڑا ہی تب تک سنسار کے پدارتھون کو متھیا نہین جانتا
اُنکی اچھا کرتا ہی - جب تم سوروپ مین جاگوگے تب سب پدارتھ برس ہو جاوینگے اور جب گیان سے جگت کو
متھیا سپنے کی طرح جانوگے تب اچھا بھی نکروگے - ہے رام جی جیون مکت کی چیشٹا سب درشٹ آتی ہی پرنت
اُسکے ہردے مین جگت کی ستتا نہین ہوتی کیونکہ اُسکو آتم انبھو ہوا ہی جیسے سورج کی کرنون مین جل بھاستا ہی
پر جسنے سورج کی کرنین جانی ہین اُسکو جل نہین بھاستا کرنین ہی بھاستی ہین اور جسنے کرنین نہین جانی اُسکو
جل بھاستا ہی درشٹ دونون کی برابر ہین پرنت گیان وان کے نشچے مین جگت جل کی طرح بھی نہین اور اگیانی کو
جگت جل کی طرح درڑھ بھاستا ہی - ہے رام جی من روپی دیپک جلتا ہی اسمین گیان روپی جل ڈالیے تو وہ
بجھ جاوی - جب من بجھ جایگا تب اُس پد کو پراپت ہوگے جہان جگت اور اہنکار کا ابھاو ہی وہ نہ شونی ہے
نہ اشونی ہی اور کیول اکیول اُدے استت بھی نہین - ہے رام جی جو پرش ایسے پد کو پراپت ہوتا ہی وہ کرنے کے
سب کامون کو کر چکتا ہی اور راگ دویش سے رہت پرم شانت پد کو پراپت ہوتا ہی - اُسکا اہنکار نربان
ہو جاتا ہی اور کیول نرباچ پد کو پراپت ہوتا ہی جہان کوئی اُتھان نہین - ہے رام جی آتما مین جگت کے پدارتھ
کوئی نہین پرنت من کے سنکلپ سے بھاستے ہین - جیسے تھمبھے مین چتیرا کلپتا ہی کہ اتنی پتلیان اس تھمبھے مین ہین
سو اُسکے نشچے مین ہین تھمبھے مین پتلیون کا ابھاو ہی تیسے ہی من کے نشچے مین جگت ہی آتما مین کچھ نہین بنا - جس پرش کا
من سوکشم ہو گیا ہی اُسکو جگت سپنا سا بھاستا ہی - جب اُسنے جگت کو سپنا جانا تب وہ اچھا اور تیاگ کسکا
کرے - ہے رام جی جگت تب تک بھاستا ہی جب تک سوروپ کا ساکشات کار نہین ہوتا - جب آتم انبھو ہوگا
تب جگت رس سنجگت کبھی نہ بھاسیگا - جیسے دھوپ اور چھایا اکٹھی نہین ہوتی تیسے ہی گیان اور جگت اکٹھے
نہین ہوتے - آتم گیان ہونے پر جگت کا ابھاو ہو جاتا ہی اور جیسے پورب کال برتمان کال مین نہین ہوتا تیسے ہی
آتما مین جگت نہین ہوتا - ہے رام جی یہ جگت بھرم سے بھاستا ہی اور بچار کرنے سے اسکا ابھاو ہو جاتا ہی درشٹا
درشن درشیہ جو ترپٹی بھاستی ہی سو بھی متھیا ہی - جیسے نندرا دوش سے سپنے مین تینون بھاستے ہین اور جاگے سے

ابھاو ہو جاتے ہین تیسے ہی اگیان سے یے بھاستے ہین اور گیان سے ترپٹی کا ابھاو ہو جاتا ہی - ہے رام جی جیسے منوراج کرکے من مین جگت استھت ہوتا ہی تیسے ہی یے پربت ندی دیش کال جگت بھی جانو - اس اس بگت بھرم کو تیاگ کر اپنے سوبھاو مین استھت ہو رہو - یہ جگت بھرم سے اُدے ہوا ہی بچار کرنیسے نشٹ ہو جایگا اور تمکو پرم شانت پراپت ہوگی - ہے رام جی جسکا من اپشم بھاو کو پراپت ہوا ہی وہ پرش مونی ہے وہ نروده پد کو پراپت ہوا ہی اور سنسار سمدر سے پار اُتر کر موں کے انت کو پراپت ہوا ہی - اُسکو سب جگت پہاڑ اور ندی سنجگت لین ہو جاتا ہی - اگیان کے نشٹ ہونے سے یہ موجود جگت نشٹ ہو جاتا ہی کیونکہ وہ شانت انتہ کرن اور پرم شانت روپ امرت سے ترپت ہی - وہ گیان وان نرابرن ہو کر استھت ہوتا ہی

سرگ ایکسو بہتر - برہم سوروپ پرتپادن برنن

شری رام چندر جی نے کہا کہ ہے بھگون جس کرم سے بودھاتما جگت روپ ہو بھاستا ہی سو کرم بھید کے نرت کے ارتھ مجھسے پھر کہیے - بسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جتنا جگت دیکھ پڑتا ہی اُسکا چت مین نشچے ہوتا ہے گیان وان کو بھی چت سے بھاستا ہی اور اگیانی کو بھی چت سے بھاستا ہی پرنتُ اتنا بھید ہی کہ اگیانی جگت کو دیکھتا ہی تب ست مانتا ہی اور گیان وان شاستر کی جگت سے دیکھکر پورب اپر ارتھ کے بچار سے بھرم ماتر جانتا ہی یہ جگت ابدیا سے بھاستا ہی سو ابدیا بھی کچھ بست نہین - جیسے سورج کی کرنون مین جل بھاستا ہی سو ہی کچھ نہین تیسے ہی ابدیا کچھ بست نہین ہی - جتنا استھاور جنگم جگت بھاستا ہی سو سب کلپ کے انت مین ناش ہو جاتا ہی جیسے سمدر سے ایک بوند نکال لیے تو وہ ناش ہو جاتا ہی (یعنے بوند) کیونکہ بھاگ (منقسم) روپ ہی تیسے ہی مایا ابدیا ست است آدک سب سمبندھ کا ابھاو ہو جاتا ہی کیونکہ سب شبد جگت مین ہین جب جگت ہی نہ رہا تب شبد کہان رہے اور وہ شُو مین نہ کچھ اپجا ہی نہ کچھ لین ہوتا ہی ایک ہی چداکاش ہی - جو تم کہو کہ دیہہ اپجتی ہی سو دیہہ اور تتو کو سپنے کی طرح جانو - جو تم کہو کہ جگت پرلے مین لین ہو جاتا ہی اس سے کچھ ہی تو ناش وہی ہوتا ہی جو است ہوتا ہی - جو تم کہو کہ است ہی تو پھر کیون اپجتا ہی تو اپجی بستُ بھی ست نہین ہوتی - جو تم کہو کہ مہا پرلے مین چداکاش ہی رہتا ہی اور وہی جگت روپ ہو کر بھاستا ہی تو جگت کوئی دوسری چیز نہین ہوا بودھ ماتر ہی اس پرکار ہو بھاستا ہی جیسے بیج اور برچھ مین کچھ بھید نہین تیسے ہی جس سے جگت بھاستا ہی وہی روپ ہی کچھ اپجا نہین - اور جو اپجا نہین تو بھید اور بکار کیسے ہو اس سے بودھ ماتر ہی اپنے آپ ہی مین استھت ہی - کارن کارج سے رہت پرم شانت روپ اپنے آپ مین آتم ستا استھت ہو وہی جگت روپ ہو کر بھاستی ہی اور دیش کال پدارتھ بھی سب مہا پرلے روپ ہین - جب مہا پرلے ہوتا ہی تب برہم دیوتک سب پدارتھ نشٹ ہو جاتے ہین اور آکاش بایو اگن جل پرتھوی کا نام بھی نہین رہتا اور ارتھ بھی نہین رہتا کیول بودھ ماتر اور بودھ سے بھی رہت باقی رہتا ہی جو پرم شانت روپ ہی اور اسمین باقی اور من کی گم نہین کیول اچیت چنماتر ستا ہی اُسیکو تتو جاننے والے لوگ انجو کہتے ہین اور کوئی نہین جان سکتا

ہے رام جی جو پرش اِبدیا رُوپی نیند سے جاگا ہے وہ نربھاس ہوتا ہے ارتھات چت سے چیت کا سمبندھ ٹوٹ جاتا ہے
اور اسکو پرم پرکاش رُوپ آتم پد پراپت ہوکر سو بھاو مین استھت ہوتا ہے اور پربھاو جو پرکرت ہے اُسکا ابھاو
ہو جاتا ہے - ہے رام جی جو کچھ جگت پربھاو سے الگ الگ بھاستا ہے سو سب ایک رُوپ ہو جاتا ہے - جیسے سپنے مین
سب پدارتھ الگ الگ بھاستے ہین اور جاگنے پر سب ایک رُوپ ہو جاتے ہین اپنا آپ ہی بھاستا ہے
تیسے ہی جب آتما کا انبھو ہوتا ہے تب جگت اپنا آپ ہی بھاستا ہے - ہے رام جی ایک رُوپ تب ہو بھاستا ہے
جب اور کچھ نہین بنا - جیسے سُبرن کے بھوکھن اگن مین ڈالیے تب سب بھوکھنون کا ایک پنڈ ہو جاتا ہے اور
ایک ہی رُوپ بھاستا ہے تیسے ہی جب بودھ کا انبھو ہوتا ہے تب سب ایک رُوپ ہو جاتا ہے -

ہے رام جی بھوکھنون کے ہوتے ہوئے بھی سُبرن ہی تھا اسی سے سب ایک رُوپ ہو گیا تیسے ہی جب بودھ کا
انبھو ہوتا ہے تب سب ایک رُوپ بھاستا ہے اس سے جگت کے ہوتے ہوئے بھی جگت آتما رُوپ ہے
جگت ہے نہین اور ہونے کی طرح بھاست ہوکر الگ الگ دیکھ پڑتا ہے - جیسے سُوم جل مین ترنگ ہین نہین
اور بھاستے ہین تو بھی جل رُوپ ہین اَتمیک درشٹ سے الگ الگ بھاستے ہین سو ہے رام جی گیانی کو
جیون مکت اور بدیہہ مکت دونون برابر ہین - جیسے بھوکھن کے ہوتے ہوئے بھی سُبرن ہے اور بھوکھن کے
ابھاو ہونے پر بھی سُبرن ہی ہے تیسے ہی گیان وان کو دیہہ کے ہوتے ہوئے بھی برہم ہے اور دیہہ کے ابھاو
ہوئے بھی برہم ہے - جو اگیانی ہے اُسکو طرح طرح کا جگت پھرتا ہے - اگیانی وہی ہے جسکو من کا سمبندھ ہے -
ہے رام جی یہ جگت الگ الگ پھرتا ہے جیسے کاٹھ کے تھمبھ مین چتیرا پتلیان کلپتا ہے سو اور کو نہین بھاستی ہین اُسی کے
من مین ہوتی ہین تیسے ہی الگ الگ پدارتھ رُوپی پتلیان اگیانی کے من مین پھرتی ہین اور گیان وان کو نہین
بھاستی ہین - جب کاٹھ کا آدھار ہوتا ہے تب چتیرا پتلیان کلپتا ہے پر یہ آشچرج دیکھو کہ من رُوپی چتیرا ایسا ہے کہ
آکاش مین پدارتھ رُوپی پتلیان کلپتا ہے اور بغیر کُھودی ہی بھاستی ہین - ہے رام جی اور دُوسرا کچھ نہین بنا - جیسے
کسی پُرش نے کاغذ پر پتلی لکھی ہو سو کاغذ رُوپ ہے اور کچھ نہین بنی تیسے ہی یہ جگت بھی وہی سو رُوپ ہے - ہے رام جی
جب تمکو آتم پد کا انبھو ہوگا تب جتنے جگت کے شبدارتھ ہین وہ سب اُسی مین بھاسین گے - جیسے جسنے سُبرن کو جانا
اُسکو بھوکھن کے شبدارتھ سُبرن ہی بھاستے ہین تیسے ہی جب آتم پد کو جانوگے تب تمکو جگت کے شبدارتھ آتما ہی مین
درشٹ آوینگے - ہے رام جی یہ جیو جہا سو کُشم رُوپ ہین اور انہین اپنی اپنی سرشٹ ہے - جب تک پھرنا ہے تب تک
سرشٹ ہے - جب سرشٹ پھرنا اپنی اور آتا ہے تب سب سرشٹ ایک آتم رُوپ ہو جاتی ہے اور آکاش کال
دِشا پدارتھ سب آتما ہے آتما سے الگ کچھ نہین وہ اپنے آپ مین استھت ہے جو ادویت چنماتر پد ہے - فقط

سرگ ایکسو تہتّر - نربان برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سب تتو جاننے والون مین اُتم درشٹا اور درشیہ کا سمبندھ کیسے ہوا ہے

کال مین کالتو - آکاش مین شونتا - بایو مین اسپند کیسے ہوا - جڑ مین جڑتا - بھوتون مین بھوتتا - سنکلپ مین اسپند مہرشٹ مین مہرشٹتا - مورت مین مورتتا پھر اسمین بھنتا اور درشیہ مین درشٹتا کس سے ہوئے ہین سو مجھسے کہیے کیونکہ ارّدھ پربدھ کو بودھ کے نمت کہنا جوگ ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی برہما بشن رُدر الیشور اور جو سب ہین سو سب پرلی کال مین جسمین لین ہوتے ہین اسکا نام پرلی ہی اسکا شبد پرلی شبد ہی اور سب رہ جاتے ہین یہ ارتھ ہی - ہے رام جی ایسا جو اننت آکاش ہی سوکشم اور شدھ اور آد انت مدھ سے رہت اور چیتن گھن اور ادویت ہی جہان ایک اور دو شبد بھی نہین اور جسمین آکاش بھی پہاڑ کے برابر موٹا ہی اور ایسا سوکشم ہی کہ ہی اور نہین دونون شبدون سے رہت اپنے آپ مین استھت ہی - جیسے پتھر کی سل ہوتی ہی تیسے ہی وہ چیتن کے پھرنے سے رہت ہی ایسے پرماتم تتو اکارن سے مہرشٹ کا اپجنا کیسے کہیے - جیسے آکاش اپنے آپ مین استھت ہی تیسے ہی برہم اپنے آپ مین استھت ہی - ہے رام جی ایک پل بھر کے پھرنے سے جو بہت انیک جوجن تک جاتی ہی اسکے بیچ جو انبھو کرنے والی ستا ہی اسمین تم استھت ہوکر دیکھو کہ جگت اور اسکی اتپت کہان ہی - ہے رام جی اتپت جو ہوتی ہی سو سمواے کارن اور نمت کارن سے ہوتی ہی پر آتما نراکار ادویت اور سناتن ہی نہ سمواے کارن نہ نمت کارن ہی اس سے آتما اجت ہی ارتھات سوروپ سے کبھی نہین گرا تو سمواے کارن کیسے ہو اور نمت کارن بھی نہین کیونکہ نراکار ہی اس سے آتما مین جگت کوئی نہین بھرم ماتر ہی اور اودیا سے بھاستا ہی - جو بستو نہین اور پرتچھ بھاسے اسکو اودیا سے جانو - ہے رام جی برہم ستا سدا اپنے آپ مین استھت ہی - جل مین جو ترنگ اور چکر اٹھتے ہین سو جل روپ ہین جل سے الگ کچھ نہین - جب تم اپنے آپ مین استھت ہوگے تب جگت کا شبد ارتھ الگ نہ بھاسیگا کیونکہ دوسری بستو کچھ ہی نہین - ہے رام جی برہم امورت ہی اسمین یہ مورت کیسے پیدا ہو یہ بھرم ماتر ہی - جو بستو کارن سے اپجی ہوتی ہی وہ ست ہوتی ہی اور جو کارن بنا دیکھ پڑے اسکو بھرم ماتر جانو جیسے آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہی اسکا کارن کوئی نہین اس سے متھیا بھرم سے بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت متھیا ہی بچار کیے سے نہین رہتا - ہے رام جی آکاش کال آدک جو پدارتھ ہین سو سب شونیہ ہین آتما مین نہ ادے ہوئے ہین نہ است ہوتے ہین جیون کا تیون آتما ہی استھت ہی -

سرگ ایکسو چوہتر - دویت ایکتا پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے آکاش اپنی شونتا مین استھت ہی تیسے ہی برہم روپی آکاش اپنے آپ مین استھت ہی سو کیسے کسی کا کارن ہو - کارن اور کارج تو تب ہوتا ہی جب دویت ہوتا ہی اور آد اور انت ہوتا ہی پر آتما تو ادویت اجت اور نرگن ہی اسمین آرمبھ کیسے ہو - ہے رام جی جو کچھ جگت تمکو بھاستا ہی سو سب کاشٹھ کی طرح مون ہی ارتھات وہان من کا پھرنا نہین ہی - ہے رام جی جو کچھ دویت بھاستا ہی سو سب بھرم ماتر ہی جو کچھ ہوا ہوتا تو گیانی کو بھی پرتچھ ہوتا پر گیان کال مین نہین بھاستا ہے اس سے بھرم ماتر ہی - ہے رام جی

پرتھوی جل آد جو پدارتھ ہین اُنکا پھرنا سپنے کی طرح ہی - جیسے سپنے مین چیشٹا ہوتی ہی سو پاس بیٹھے کی نہین بھاستی کیونکہ ہی نہین تیسے ہی سرشٹ اکارن سنکلپ ماتر ہی - ہے رام جی جیسے خرگوش کے سینگ کا کارن کوئی نہین تیسے ہی جگت کا کارن کوئی نہین جو کچھ ہو تو اُسکا کارن بھی ہو پر جو کچھ ہوہی نہین تو کسکا کارن کون ہو - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جیسے بٹ کے بیج مین برچھ کا بھاو ہوتا ہی پر کال پاکر بیج سے برچھ ہوتا ہی تیسے ہی اس جگت کا کارن پرمان کیون نہوا - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سوکشم مین استھول سنکلپ ماتر ہوتا ہی مین بھی کہتا ہون کہ سوکشم مین استھول ہوتا ہی پرنت سنکلپ ماتر ہوتا ہی کچھ ست نہین ہوتا جو کہیے کہ ست ہوتا ہی تو نہین ہوسکتا - جیسے رائی کے کنکے مین سُمیر پربت کا ہونا نہین ہوسکتا تیسے ہی سوکشم پرمان سے جگت کا پیدا ہونا نہین ہوسکتا ہے رام جی سوکشم پرمان کا کارج بھی جگت تب کہا جاے جب سوکشم ان بھی آتما مین پایا جاے آتما تو اَدّویت ہی اور اُسمین ایک اور دو کہنے کا ابھاو ہی - آتما مین جاننا بھی نہین کیول آتم تتو ماتر ہی اور آدھار آدھیہ سے رہت ہی - بیج تب اُگتا ہی جب اسکو جل دیتے ہین اور رچھا کرنے کا استھان ہوتا ہی پر آتما آدھار آدھیہ سے رہت کیول اپنے بھاو مین استھت ہی اور اَدّویت ستا ماتر ہی جیسے بانجھ کے پتر کا کارن کوئی نہین تیسے ہی جگت کا کارن کوئی نہین - جو بانجھ کے پتر ہی نہین تو اُسکا کارن کون ہو تیسے ہی جگت ہی نہین تو برہم اُسکا کارن کیسے ہو - جسکو تم درشیہ کہتے ہو سو درشٹا ہی درشیہ روپ ہوکر استھت ہوا ہی - ہے رام جی جیسے سورج کی کرنون مین جل آبھاس ہوکر استھت ہی تیسے ہی برہم ہی جگت روپ ہوکر درشٹ آتا ہی درشیہ بھی کچھ دوسری بستُ نہین - جیسے سمندر ہی ترنگ اور آبرت (بھونر) روپ ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی اننت شکت ہوکر پرماتم ستّا ہی استھت ہی - ہے رام جی مین اور تو آد جگت کے پدارتھ سب پھرنے ماتر ہین - جیسے سنکلپ نگر ہوتا ہی جو من سے رچا ہی تیسے ہی یہ جگت آتما مین کچھ بنا نہین کیول برہم اپنے آپ مین استھت ہے جسکو سدا وہی بھاستا ہی - ہے رام جی آتما مین یہ جگت نہ اُدے ہوتا ہی نہ اَست ہوتا ہی سدا جیونکا تیون نرمل شانت پد ہے - یعنی سواے آتما کے اور کچھ نہین ہی - فقط

سرگ ایکسو پچھتّر ۱۷۵ - پرم شانت نربان برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جگت کا بھاو ابھاو جڑ چیتن استھاور جنگم سوکشم استھول شبھ اشبھ کچھ ہوا نہین تو مین تمسے کیا کہون کہ یہ کارج ہی اور یہ اسکا کارن ہی - یہ ہوا ہی نہین تو پھر کارن کارج کیسے ہو جو سب دیش سب کال سب بستُ ہو تو کارن کارج کیسے ہو آتما کیول اپنے آپ مین استھت ہی اور جو ہے اور نہین کی طرح استھت ہوا ہی اسمین سمبیدن ہی اور اُسکے پھرنے سے جگت بھاستا ہی وہ پھرنا چیتن ماتر کا برت ہے اور اُس برت سے جگت بھرم ہوا ہی - جب یہی پھرنا اُلٹ کر اپنی طرف آتا ہی تب جگت بھرم مِٹ جاتا ہی اور جب پھرتا ہی تب دھیان اور دھیاتا اور دھیہ روپ ہوکر استھت ہوتا ہی اسیکا نام جگت ہی اور اسی مین

بندھ اور مکت ہوتا ہی آتما مین نہ بندھ ہی نہ مکت ہی - ہے رام جی جب لہر بہت ہوکر بہتی ہی تب ایک ندی ہوکر چلتی ہی
تیسے ہی جب باسنا دڑھ ہوتی ہی تب جگت روپ ہوکر اِستھت ہوتی ہی اور جگت بھاستا ہی - جب ایسی باسنا
دڑھ ہوتی ہی تب راگ دویش سنکلپ کے بندھن مین پڑتا ہی اور جب باسنا چھی ہو جاتی ہی تب جگت کا ابھاو ہوکر
نرمل آتما بھاستا ہی جیسے شرد کال کا آکاش نرمل ہوتا ہی اُس سے بھی ادھک نرمل بھاستا ہی - ہے رام جی جیو جو ہی کا ہی
سو مرتا نہین - مرا ہوا تو تب کہا جاے جب بالکل مٹ جاے اور نہ جانا جاے اِس سے یہ مرنا نہین کیونکہ پھر جگت
بھاستا ہی یہ مرنا سکھپت کی طرح ہوا - جیسے سکھپت سے جاگنے پر جگت بھاستا ہی اور وہی چیشٹا کرنے لگتا ہی اور جیسے
سپنا اور جاگرت ہوتا ہی تیسے ہی مرنا اور پیدا ہونا بھی ہی - جو مرنے کا شوک اِچھو تو جینے کا سکھ بھی مانیے اور جو جینے کا
سکھ اِچھو تو مرنیکا شوک بھی مانیے - دونون اوستھا شریر کی برابر ہی رہتی ہین جب یہ اوستھا شریر کی جانو گے
تب تمھارا ہردے شیتل ہو جایگا - جب بھیدن بالکل نہ پھُرے تب پرم شانت پراپت ہوتی ہی - دھیان دھیاتا
دھیے تینون کا ابھاو ہو جاتا ہی اور اگیان بھی نہین رہتا - جب ایسا ابھاو ہوتا ہی تب پیچھے اجّل نرمل پد رہتا ہی
ہے رام جی اب بھی نرمل پد ہی پرنتو بھرم سے پدارتھ ستا بھاستی ہی - جیسے نیند کے دوش سے کیول اُنھو مین
پدارتھ ستا ہوکر بھاستی ہی اور جاگنے پر کہتا ہی کہ کیول بھرم ہی تھا تیسے ہی اِس جگت کو بھی بھرم ماتر جانو - پرماتما
سوروپ کے پرماد سے یہ جگت بھاستا ہی اور سوروپ مین جاگنے سے اسکا ابھاو ہو جاتا ہی - ہے رام جی جیسے سپنے مین جیو
اُن ہوتا ہی راج دیکھتا ہی تیسے ہی تم اِس جگت کو جانو - اسکا پھُرنا ہی اسکو بندھن کا کارن ہی جیسے کسواری آپ ہی
استھان بنا کر آپ ہی پھنس مرتی ہی اور جیسے شراب پینے والا شراب پی کر مونھ سے اور کا اور بولتا ہی اور اُس سے بندھمان
ہوتا ہی تیسے ہی جیو اپنے سنکلپ سے ہی بندھتا ہی اور جب سنکلپ مٹ جاتا ہی تب پرم آنند کو پراپت ہوتا ہی اور نرمل ستا اُدے ہوتی ہی -

سرگ ایکسو چھہتّر - آکاش گیتی بششٹھ سمادھ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جہان آکاش ہوتا ہی وہان شونیتا بھی ہوتی ہی - جہان اوکاش ہوتا ہی وہان آکاش بھی
ہوتا ہی اور جہان آکاش ہی وہان پدارتھ بھی ہوتے ہین تیسے ہی جہان چیتن ستا ہی وہان سرشٹ بھی بھاستی ہی
پر بنی کچھ نہین اور سدا رہتی ہی - جیسے سورج کی کرنون مین جل کبھی نہین پیدا ہوا اور جل سدا بھاستا رہتا ہی کیونکہ
اُسکا بپرت ہی تیسے ہی سرشٹ آتما کا بپرت ہی - جہان چیتن ستا ہی وہان سرشٹ بھی ہی ابھی پر ایک اتہاس مین
تُم سے کہتا ہون جسکے سننے اور سمجھنے سے جنم مرن سے رہت ہو جاوگے - وہ اِتہاس پرم سندر اور آشچرج روپ اور
چت کا موہنے والا ہی اور میرا دیکھا ہوا ہی - ہے رام جی ایک سمے میرا چت جگت سے گھبرا گیا تو مین نے بچار کیا کہ
کسی ایکانت استھان مین جا کر سمادھ کرون کیونکہ جگت موہ روپ بیوہار سے دڑھ ہوا ہی اور جتنا کچھ جاننا چاہیے وہ
سب مین جانتا ہون پرنتو بیوہار کر کے بھی شانت روپ ہو جاؤن تب مین نے یہ بچار کیا کہ نربکلپ سمادھ کر کے
پرم شانت کو پاؤن اور جو آد انت مدھ سے رہت پرم آنند سوروپ اور ابناشی پد ہی اُسمین بشرام کرون -

ہے رام جی تب بھی مین گیان برت والا اور پرماتم سوروپ تھا پرنت چت کی برتّ جب جگت بھاو سے باہر ہوئی تو بیوہار سے بھی ایکانت سمادھ کی اچھا کی کہ جہان کوئی چھوبھ نہو وہان استھت ہو رہون - ایسا بچار کر کے مین آکاش مین اڑا اور ایک دیوتا کے پربت پر جاکر بیٹھا تو وہان بہت طرح کے بشے بھوگ دیکھے کہ استریان گاتی ہین مہر چھوڑ رہے ہوتے ہین مند مند پون چلتا ہے پر وہ بھی مجھکو آپات رمنیک بھاسے کیونکہ کسی کال مین کسی کو سکھ دایک نہین اور سادھ والے کے لیے دشمن ہین - انکو برس جانکر مین پھر اڑا اور ایک پربت کی کندرا مین جو بہت سندر تھی اور جہان ایک سندر بن تھا اور اسمین سندر پون چلتا تھا جا پہنچا - ایسے استھان کو مین نے دیکھا تو وہ بھی مجھکو دشمن سا معلوم ہوا کیونکہ پنچھیون کا شبد ہوتا تھا اور پون کا اسپرش ہوتا تھا اور اور بہت سے بگھن تھے انکو دیکھا مین آگے چلا تو ناگون کے دیش اور سندر ناگ کنیا دیکھین اور اندریون کے بہت سندر بشے بھوگ دیکھے پر مجھکو وہ بھی سانپ کی طرح جان پڑے جیسے سانپ کے چھونے سے انرتھ ہوتا ہے تیسے ہی مجھکو وہ بشے بھوگ جان پڑے - ہے رام جی جتنے اندریون کے بشے بھوگ ہین وہ سب انرتھ کے کارن ہین انمین پریت موڑھ اور اگیانی لوگ کرتے ہین پھر مین سمدر کے کنارے گیا اور اسکے پاس جو چھوٹون کے استھان تھے انمین پھرا اور کندرا اور بن کو دیکھتا ہوا پربت اور پاتال اور دسون دشاؤن کو دیکھتا پھرا پرنتو ایکانت استھان مجھکو کہین نہ دیکھ پڑا تب مین پھر آکاش کو اڑا اور پون میگھون دیوگنون بدیادھرون اور سدھون کے استھانون کو نانگھ گیا تو آگے دیکھا کہ کئی برہمانڈ بھوتون کے اڑتے تھے انمین مین نے انوکھے انوکھے بھوت اور طرح طرح کے استھان دیکھے - پھر گرہ کے استھان نانگھے تو کہین سورج کا پرکاش ہوتا تھا اور کہین سورج کا پرکاش ہی نہ تھا - پھر مین چندرما کے منڈل کو نانگھ گیا اور اگن کے استھان نانگھ کر مہا آکاش مین گیا جہان اندریون کا روکنا بھی نہ تھا کیونکہ وہان اندریون کے بشے کوئی نہ دیکھ پڑتے تھے کیول ایک آکاش ہی آکاش دیکھ پڑتا تھا اور بایو اگن جل پرتھوی چارون وہان نہ تھے - ہے رام جی پھر مین اس استھان مین گیا جہان بھوت (مخلوقات) سپنے مین بھی نہ دیکھ پڑتے تھے اور سدھون کی بھی گم نہ تھی وہان مین نے سنکلپ کی ایک کٹی رچی اور اسکے ساتھ پھولون اور پتون سمیت کلپ برچھ رچا اور اسکے ایک طرف مین نے چھید رکھا - میرا تو ستیہ سنکلپ تھا اسلیے سب پرکچھ موجود ہوگیا - اس کٹی کو رچکر مین نے اسمین پرویش کیا اور سنکلپ کیا کہ ایک برس تک مین سمادھ مین رہونگا اسکے بعد سمادھ سے اترونگا - ایسا بچار کر مین نے پدم آسن باندھا (یعنی پلتھی مار کر بیٹھ گیا) اور سمادھ مین استھت ہوکر پرم شانت مین ایک برس تک استھت رہا جہان کوئی چھوبھ نہ تھا جب برس دن بیت گیا تب وہ سمے سمادھ سے اترنے کا تھا اسلیے وہ سنکلپ آن پھرا - جیسے پرتھوی مین بویا ہوا بیج سمے پاکر انکر لاتا ہے تیسے ہی وہ سنکلپ آن پھرا - جیسے سوکھا برچھ بسنت رت مین پہلے ہرا ہوتا ہے تیسے ہی پران پھر آئے - پھر جیسے بسنت رت مین پھول کھل آتے ہین تیسے ہی گیان اندریان کھل آئین اور پھر اسپند جو اہنکار روپی پشاچ ہے سو پھرا کہ مین بششٹھ ہون اور اسکی اچھا روپی استری پھری - ہے رام جی وہ برس مجھکو ایسے بیت گیا جیسے آنکھ کا کھولنا ہوتا ہے - کال بھی بہت طرح سے گذرتا ہے

کسی کو تھوڑا ہی بہت ہو جاتا ہی اور کسی کو بہت تھوڑا ہو جاتا ہی - جب سُکھ ہوتا ہی تب بہت کال (وقت) بھی تھوڑا ہو بھاستا ہی اور جب دُکھ ہوتا ہی تب تھوڑا کال بہت جان پڑتا ہی - ہے رام جی اِس سمادھ کا جو مین نے برنن کیا سو یہ سب جیوون مین ہی پرنت سِدّھ نہین ہوتی کیونکہ طرح طرح کی باسنا سے اَنتہ کرن مَیلا ہی جب اَنتہ کرن شُدّھ ہوتا ہی تب جیسا سنکلپ کری تیسا ہی سِدّھ ہوتا ہی اور مَیلے اَنتہ کرن والے کا سنکلپ سِدّھ نہین ہوتا -

سرگ ایکسو سَتتھہتّر - بِدت بید اہنکار برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون تُم تو مہان سوروپ ہو تُمکو اہنکار رُوپی پشاچ کیسے پھُرا یہ سندیہہ مِرا دُور کرو - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی گیانی ہو یا اگیانی ہو جب تک شریر کا سمبندھ ہی تب تک اہنکار دور نہین ہوتا جیسے جہان آدھار ہوتا ہی وہان آدھیہ بھی ہوتا ہی اور جہان آدھیہ ہوتا ہی وہان آدھار بھی ہوتا ہی تیسے ہی جہان دیہہ ہوتی ہی وہان اہنکار بھی ہوتا ہی اور جہان اہنکار ہوتا ہی وہان دیہہ بھی ہوتی ہی - ہے رام جی اہنکار بِنا شریر نہین رہتا پر وہ اہنکار اگیان رُوپی بالک نے کلپا ہی اور گیانی کا اہنکار نشٹ ہو جاتا ہی - ہے رام جی یہ اہنکار اَبِدیا نے کلپا ہی جو واستو مین مِتھیا ہو اور بھاسی وہ اَبِدیا ہی اور جو اَبِدیا ہی مِتھیا ہی تو اُسکا کارج اہنکار کیسے ست ہو یہ کیول مِتھیا بھرم سے اُدے ہوا ہی - جیسے بھرم سے برچھ مین بیتال بھاستا ہی تیسے ہی بھرم سے اہنکار رُوپی بیتال اُدے ہوا ہی اور اسکا کارن اَبچار سِدّھ ہے بچار کرنے سے اِسکا ابھاو ہو جاتا ہے - جہان بچار ہوتا ہی وہان اَبِدیا نہین رہتی - جیسے جہان دیپک ہوتا ہی وہان اندھکار نہین رہتا کیونکہ دیپک کے جاگنے سے اندھکار کا ابھاو ہو جاتا ہی تیسے ہی بچار کے اُدے ہونے سے اَبِدیا کا ابھاو ہو جاتا ہے - جو بستُ بچار کرنے سے نہ رہی اُسکو مِتھیا جانو اور جو آپ ہی مِتھیا ہے تو اُسکا کارج کیسے ستّ ہو - اِس سے اہنکار کو مِتھیا جانو - ہے رام جی جیسے آکاش کے برچھ کا کارن کوئی نہین تیسے ہی اہنکار کا کارن کوئی نہین - مَن سمیت جو چھہ اِندریان ہین شُدّھ آتما اُنکا بِشے نہین کیونکہ وی ساکار اور درشیہ ہین - ساکار کا کارن نراکار آتما کیسے ہو - جو کچھ آکار ہین سو سب مِتھیا ہین - جو بیج ہوتا ہی اُس سے انکُر پیدا ہوتا ہی تب جانا جاتا ہی کہ بیج سے انکُر پیدا ہوا ہی پرنتُ جو بیج ہی نہو تو اُسکا کارج انکُر کیسے پیدا ہو تیسے ہی جو جگت کا کارن سمبیدن ہی نہو تو جگت کیسے ہو - جیسے آکاش مین دوسرا چندرما جو ہو تو اُسکا کارن بھی مانیے اور جو دوسرا چندرما ہی نہو تو اُسکا کارن کیسے مانیے - ہے رام جی برہم آکاش اَدوَیت شُدّھ پھُرنے سے رہت اَچِنت اور اَبناشی ہی وہ کارج کارن کیسے ہو - ہے رام جی پرتھوی آدک تتو اَبِدیمان یعنی غیر موجود ہین پرنت بھرم سے بھاستے ہین کیول شُدّھ آتما ہی اپنے آپ مین استھت ہے - جو تم کہو کہ اَبِدیمان ہین تو بھاستے کیون ہین تو اِسکا جواب یہ ہے کہ جیسے سپنے مین اَنہوتی سرشٹ بھاستی ہے تیسے ہی یہ جگت بھی اَن ہوتا بھاستا ہے - جیسے بھرم سے آکاش مین برچھ اَنہوتے بھاستے ہین تو اسمین کچھ آشچرج نہین اور سنکلپ نگر رچ لیجیے تو چیشٹا بھی ہوتی ہے پرنت اِسکا سوروپ سنکلپ ماتر ہی واستو مین مطلب کا

کچھ نہین ہوتا اور اپنے سروپ مین ست بھاستا ہی پر جب سنکلپ کا ابھاو ہوتا ہی تب اُسکا بھی ابھاو ہو جاتا ہے اس سے آکاش کے برچھ کی طرح ہی - جیسے آکاش کے برچھ بھاونا سے بھاستے ہین تیسے ہی یہ جگت سنکلپ ماتر ہی سوروپ سے کچھ نہین ہے جب بچار کر دیکھیے تو اسکا ابھاو ہو جاتا ہی - ہے رام جی شُدھ آتم تتو اپنے آپ مین استھت ہی وہی جگت کا روپ ہو کر بھاستا ہی دوسری نسبت کچھ نہین - جیسے سپنے مین جتنے پدارتھ بھاستے ہین سو سب انُبھو روپ ہین تیسے ہی جگت بھی برہم سوروپ ہی - ہے رام جی ہمکو سدا وہی بھاستا ہی تو اہنکار کہان ہو - نہ مین اہنکار ہون اور نہ میرا اہنکار ہی کیول آکاش مین اہنکار کیسے ہو - ہے رام جی نہ مین ہون اور نہ میرے کچھ پھرنا ہی یا سب آتم ستّا مین ہی ہون تو بھی اہنکار نہوا - ہے رام جی ہمارا اہنکار ایسا ہی جیسے اگن کی مورت لکھی ہوتی ہی تو اُس سے کچھ کام نہین نکلتا دیکھنے ہی بھر کو ہوتی ہی تیسے ہی گیانی کا اہنکار دیکھنے ہی بھر کو ہوتا ہی اُسکو کرم یا بھوگ کرنے کا ابھمان نہین ہوتا اور وہ اپنے سوبھاو مین استھت ہی - سب گیانیون کا ایک ہی نشچے ہی کہ برہم ہی بھاستا ہی اور اہنکار نہین ہوتا ہی - اہنکار نہ آگے تھا نہ اب ہی نہ پھر ہوگا - بھرم سے اہنکار شبد جانا جاتا ہی - ہے رام جی جب ایسا جانو گے تب اہنکار نشٹ ہو جاویگا - جیسے شرد رت مین میگھ دیکھنے ماتر برکھا سے رہت ہوتا ہی تیسے ہی گیانی کا اہنکار دیکھنے ماتر ہوتا ہی اور کی بدھ مین بھاستا ہی پرنتو گیانی کے نشچے مین نہین ہوتا ہی کیونکہ اسکا اہنگ پرتیہ آتما مین رہتا ہی اور پرچھن اہنکار کا ابھاو ہو جاتا ہی - جب اہنکار ناش ہوتا ہی تب اِدیا کا بھی ناش ہو جاتا ہی اور یہی اگیان کا ناش ہی - یے تینون پرپائے ہین - ہے رام جی اپنے سوبھاو مین استھت رہو اور پرکرت آچار کو کرو - ہردے سے پتھر کی شلا کی طرح ہو رہو اور باہر سے اندریون کے سب کام کرو اپنے نشچے کو گپت رکھو اور سب اندریون کو اس پرکار دھارو جیسے آکاش سبکو دھار رہا ہی - بھیتر سے پتھر کی شلا کی طرح ہو رہو اور دیکھنے ماتر تم مین بھی اہنکار درشٹ آویگا - جیسے اگن کی مورت لکھی ہوئی درشٹ آتی ہی تیسے ہی تم مین اہنکار درشٹ آویگا ارتھات کچھ مطلب کا نہوگا اور کیول برہم ستّا ہی بھاسیگی اور کچھ نہ بھاسیگا -

سرگ ایکسو اٹھتر ۱۷۸ - برہم جگت ایکتا پرتپادن برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون بڑا آشچرج ہی کہ تمنے اہنکار کے تیاگنے سے پرم سانتی کی پراپت ہونیکا اُپدیش کیا یہ پرم وشتا ہی اور راگ دویش مل سے رہت نرمل آتم ابناشی اور آد انت سے رہت ہی یہ دشا تمنے پرم بھتا کے ارتھ کہی ہی - ہے بھگون سرب کال اور سرب پرکار اور سرب نسبت وہی برہم ستّا ہی اور سم روپ ستّا کے انُبھو سے پرم نرمل ہی تو شلا کی بات کس طرح کہا سو کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی وہ تو سرب مین سربدا کال اور سب سے رہت ہی پر اسکے بودھ کے لیے مین نے تمسے شلا کا درشٹانت کہا ہی - ہے رام جی ایسا استھان کوئی نہین جہان سرشٹ نہو سب استھانون مین سرشٹ بھاستی ہی پر آد سے کچھ نہین بنا اور سربدا کال نسٹی ہی - پتھر کے بھیتر بھی انیک سرشٹ بھاستی ہین - جیسے آکاش مین شونتا ہی تیسے ہی شلا کوش مین بھی

سرشٹ بستی ہین۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو سب مین سرشٹ بستی ہی تو آکاش روپ کیون نہوئی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہی مین بھی تمسے کہتا ہون کہ جو کچھ سرشٹ ہی وہ سب آکاش روپ ہی سوروپ مین تو سرشٹ اپجی ہی نہین سرہدا آتم ستّا اپنے آپ مین استھت ہی اور آکاش کی بات کیا کہنی ہی کر شلا کوش مین سرشٹ بستی ہی اور آکاش روپ ہی ارتھات کچھ ہوئی نہین۔ ہے رام جی پرتھوی مین ایسا اَن یعنی ذرہ کوئی نہین جسمین سرشٹ نہو۔ اَن اَن مین سرشٹ ہی اور سب اور سے بستی ہی پرنتُ پرمارتھ سے کچھ نہین بنا کیول آتم روپ ہی اور سب سرشٹ کہنے ہی کو ہی۔ جیسے یہ سرشٹ بھاستی ہی تیسے ہی وہ بھی ہے جو یہ کہنے ہی بھر کو ہی تو وہ بھی کہنے ہی بھر کو ہی اور جو یہ ستّ بھاستی ہی تو وہ بھی ستّ بھاستی ہی۔ ہے رام جی ایسا کوئی پانی کا بوند نہین جسمین سرشٹ نہو۔ سب مین سرشٹ ہی اور یہ آشچرج دیکھو کہ اسکے بنا کچھ نہین اور ایسا کوئی اگن اور بائیو کا بھی کن (ریزہ) نہین جسمین سرشٹ نہو سب مین سرشٹ ہی اور آکاش روپ ہی کچھ بنا نہین برہم ستّا سدا اپنے آپ مین جیون کا تیون استھت ہی۔ ہے رام جی آکاش مین ایسا اَن کوئی نہین جسمین سرشٹ نہو پرنتُ کچھ اپجی نہین۔ ایسا برہم اَن کوئی نہین جسمین سرشٹ نہو پرنتُ سوروپ سے کچھ ہوئی نہین برہم ستّا سدا اپنے آپ مین استھت ہی۔ ہے رام جی ایسا اَن کوئی نہین جسمین برہم ستّا نہین اور ایسا کوئی چد اَن نہین جسمین سرشٹ نہین۔ پر جیسے کسی نے اگن کہی اور کسی نے گرمی کہی تو اسمین بھید کوئی نہین تیسے ہی کوئی برہم کہتا ہی کوئی جگت کہتا ہی نام دو ہین پرنتُ چیز ایک ہی ہی۔ جگت ہی برہم ہی اور برہم ہی جگت ہی کچھ بھید نہین جیسے بہتے جل کا شبد ہوتا ہی پر اسمین کچھ ارتھ سدّھ نہین ہوتا تیسے ہی جگت مجھکو کچھ پدارتھ نہین بھاستا کیونکہ دوسری وستُ کچھ نہین ہی۔ مین تم اور یہ جگت سُمیر آدِ پربت دیوتا گندھرب دیتیہ ناگ آدِ سب جگت نربان سوروپ ہی آتم تتو مین کچھ نہین بنا یہ بولتے اور چالتے جو بھاستے ہین انکو سپنے کی طرح جانو۔ جیسے کوئی پرش سوتا ہو اور سپنے مین اسکو طرح طرح کے یدھ ہوتے اور باجے بجتے اور سب کام ہوتے دیکھ پڑین پر جو اسکے پاس جاگتا ہوا پرش بیٹھا ہو اسکو کچھ نہین بھاستا کیونکہ بنا کچھ نہین اور اسکو سب کچھ بھاستا ہی تیسے ہی گیانی کے ہردے مین جگت شون ہی اور اگیانی کو بھرم سے طرح طرح کا بھاستا ہی اس سے ہے رام جی اس جگت کو سپنے کی طرح جانکر پرکرت اچار کرو اور ہردے سے شلا کی طرح ہو رہو کہ کچھ نہ پھر کر برہم اور جگت مین ذرا بھی بھید نہین برہم ہی جگت ہی اور جگت ہی برہم ہی اور جگت کا صاف مطلب برہم سے الگ نہین۔ فقط

سرگ ایکسو اُناسی ۱۷۹۔ جگت جال سموہ برنن

شری رام چندر جی نے کہا کہ ہے بھگون آپ نے آکاش کوش مین کٹی بنا کر ایک برس کی سمادھ لگائی تو اسکے بعد جو حال ہوا وہ کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب مین سمادھ سے اُترا تب آکاش مین پرم منوہر ایک تیتری کی تان کی طرح استری کا شبد سنا تب مین نے بچار کیا کہ مین تو بہت اونچے پر آیا ہون جہان سدھون کی بھی

گم نہین اور سِدّھون سے بھی مین لاکھ جوجن اونچا آیا ہون - یہ شبد کہان سے آیا - ایسا بچار کر مین دیکھنے لگا تو دَسون دِشاؤن مین آکاش ہی دیکھ پڑا پَرنتُ سرشٹ کا کرتا کوئی نہ دیکھ پڑا - تب مین نے بچار کیا کہ سرشٹ آکاش مین ہوتی ہو اس سے مین آکاش ہی ہو جاؤن اور اس شبد کو پاؤن کہ کسکا شبد ہو بلکہ آکاش کو بھی تیاگ کر چِد آکاش ہو جاؤن جہان بھوت آکاش بھی کُٹی کی طرح بھاستا ہو تب اسکا بھی اَنت بھاسیگا اور جان لونگا کہ یہ کسکا شبد ہو ایسا بچار کر مین نے نِشچے کیا کہ یہ شریر یہان رہو اور آنکھین بند رہین - تب پدم آسن باندھکر مین نے باہر کی اندریون کو روکا اور جو اندریون کی بِرتّ شبد آدِک کو لیتی تھی اُسکو بھی روک لیا پھر تو بھیتر باہر کی سب برتّیون اور اہنکار برتّ کو تیاگ کر مین آکاش روپ ہوگیا - جیسے اس برہمانڈ مین آکاش کا اَنت نہین مِلتا تیسے ہی مین اسکو تیاگ کر چِتّ آکاش روپ ہوگیا جسکا سنکلپ ہی روپ ہو - اسکو بھی تیاگ کر مین بُدّھ آکاش مین آیا پھر اُسکو بھی تیاگ کر چِد آکاش مین آیا اور اُس شبد کے سُننے کے سنکلپ سے چِد آکاش روپ ہوگیا - جیسے سمدر مین مِلا ہوا پانی کا بوند سمدر روپ ہو جاتا ہو تیسے ہی مین چِد آکاش ہو گیا جو نِراکار اور نِرادھار ہو سبکو دھار رہا ہو اور پرم آنند سوروپ اور شانت اور اَننت ہو اور جسمین سب برہمانڈ پرتمبِت ہوتے ہین - جب مین آتم درپن مین اِستھت ہوا تب مجھکو اَننت سرشٹ اپنے آپ مین بھاسنے لگین - جیسے سورج کی کرنون مین تِرسرین (ذرّہ) ہوتے ہین تیسے ہی برہم مین سرشٹیان ہین پرنتُ جیو جیو کی اپنی اپنی سرشٹ ہو ایک کی سرشٹ کو دوسرا نہین جانتا - جیسے کئی ایک منکھ سوتے ہون اور اپنی اپنی سوپن سرشٹ کو دیکھین تو اُسمین اپنا آکاش اور کال دیکھتے ہین اُسکی سرشٹ کو یہ نہین جانتا اور اسکی سرشٹ کو وہ نہین جانتا پرنتُ گیانی سب سرشٹیون کو دیکھتا ہو تیسے ہی مجھکو سب سرشٹیان چِد آکاش مین بھاسین پر جیوون کو اپنی اپنی سرشٹ بھاستی تھی - ہے رام جی ایک سرشٹ ایسی بھاسی کہ اُسمین کوئی آبرن نہ تھا جیسے پرتھوی کے چارون طرف سمدر ہوتے ہین - کہین کہین ایک ہی بھوت کا آبرن تھا اور کہین ایسی سرشٹ دیکھ پڑین جنمین پانچون تتّو کا آبرن تھا - پہلا پرتھوی کا - دوسرا جل کا - تیسرا اگنی کا - چوتھا بایو کا - پانچوان آکاش کا آبرن تھا - کہین ایسی سرشٹیان دیکھین جنمین چار ہی تتّون کا آبرن تھا کہین ایسی دیکھین جنکے چھہ [6] آبرن تھے - کہین دس آبرن دیکھ پڑے - کہین ایسی سرشٹ دیکھ پڑی جسکے سولہ [16] آبرن تھے اور کہین ایسی دیکھ پڑی جسکے چوبیس [24] آبرن تھے اور کہین تتّون کے چھتیس [36] آبرن سہت سرشٹ دیکھین - ہے رام اسیطرح مین نے بے گنتی سرشٹیان چِد آکاش مین دیکھین پرنتُ سب آکاش روپ تھین آتما سے الگ کوئی دوسری چیز نہ تھی - من کے پھرنے سے مجھکو سرشٹ دیکھ پڑین کیونکہ سب سنکلپ ماتر تھین کچھ بنا نہین - جیسے دیوار پر تصویر لکھی ہوتی ہو تیسے ہی آتما روپی دیوار پر تصویر روپی سرشٹ دیکھ پڑین کہ اپنے اپنے بیوہار مین مگن ہین - ہے رام جی ایسی اَننت سرشٹیان دیکھین جیسے انیک منکھ ایک ہی سمے مین سوئین ہر ایک کی سرشٹ کو دوسرا نہ جانتا تھا سب اپنی اپنی سرشٹ کو جانتے تھے - جیسے انیک منکھ ایک ہی سمے مین سوئین اور اپنی اپنی سوپن سرشٹ کو دیکھین تو بھی دوسری سرشٹ کو وہ نہین جانتے - ہے رام جی کچھ سرشٹیان ایسی بھی دیکھین جہان نہ سورج کا پرکاش تھا نہ چندرما کا پرکاش تھا نہ اگنی کا پرکاش تھا اور اُنکے کام برتے ہوتے تھے - کہین ایسی سرشٹ دیکھی

جہان سورج اور چندرما تھے اور کہین ایسی دیکھی کہ انکو کال کا بھی گیان نہ تھا اور نہ وہان کوئی دن تھا نہ رات تھی
سدا ایک سمان رہتے ہین - کہین مہاشونیہ روپ اندھکار ہی درشٹ آیا - کہین ایسا دیکھا کہ وہان دیوتا ہی
رہتے ہین - کہین منکھ ہی رہتے ہین - کہین ترجک ہی رہتے ہین - کہین ورکش ہی دیکھ پڑے کہین جل ہی دیکھ پڑا
اور کوئی تتو نہ دیکھ پڑا - اور کہین ایسی سرشٹ دیکھی جہان شاستر کا بچار ہی نہین - کہین شاستر اور پران بپریت
روپ (برخلاف) تھے اور کہین سمان تھے - کہین پرلے ہوتی دیکھ پڑی کہین اتپت ہوتی دیکھ پڑی - ہے رام جی
اسیطرح بے انتا سرشٹ مین نے دیکھین پرنتُ جب سوروپ کی اور دیکھون تب کیول برہم روپ ہی بھاسے
اور کچھ بنا درشٹ نہ آوے اور جب سنکلپ کرکے دیکھون تب بے انتا سرشٹ دیکھ پڑین - کہین ایسی سرشٹ دیکھی
جہان لڑکپن جوانی بڑھاپا کی کچھ مرجادا ہی نہین جیسے پیدا ہوئے تیسے ہی بنے رہے کہین ایسی سرشٹ ہی جہان
سورج اور چندرما کا پرکاش نہین اور اگن کے پرکاش سے انکے سب کام ہوتے ہین اور کہین ایسے دیکھے کہ اوپر کو
چلے جاوین اور کہین نیچے کو چلے جاوین - کہین ایسے دیکھے کہ جو شاستر کی مرجادا سے کام کرین - کہین کیڑے مکوڑے ہی
رہتے ہین اور کوئی نہین - ہے رام جی چیتن روپی بن مین مین نے اننت سرشٹ روپی برچھ دیکھے پرنتُ دوسرا
کچھ بنا نہ دیکھ پڑا سب چیتن کا آبھاس ہی دیکھ پڑا - جیسے سورج کی کرنون مین جل آبھاس ہوتا ہی اور بنا کچھ نہین
تیسے ہی سرشٹ بنی کچھ نہین اور جیسے آکاش مین نیلتا اور دوسرا چندرما بھاستا ہی تیسے ہی انہوتی سرشٹ بھاستی ہی
جیسے مرُاستھل مین جل اور گندھرب نگر کی سرشٹ بھاستی ہی تیسے ہی سمپورن سرشٹ بھاسی ہین ہے رام جی
برہم روپی آکاش مین چیت روپی گندھرب نے سرشٹ رچی ہی پرنتُ سوروپ سے الگ کچھ اپجا نہین سب اکارن
جو سمواے کارن بنا سرشٹ بھاسے اسکو بھرم ماتر جانو - جیسے سپنے کی سرشٹ کارن بنا ہوتی ہی اور مطلب کی
جان پڑتی ہی تو بھی اجات جات ہی ارتھات اپجے بنا اپجی بھاستی ہی تیسے ہی سمپورن سرشٹ آبھاس ماتر ہی -
ہے رام جی آبھاس مین بھی ادھشٹھان ستّا ہوتی ہی جسکے آسرے سے آبھاس پھرتا ہی سچدانند برہم سب کا ادھشٹھان
اور سب آتما ہی سے استھت ہی - برہم ستّا سے الگ کچھ نہین چیتنا کرکے ہی طرح طرح کا بھاستا ہی پرنتُ طرح طرح کا
کچھ نہین ہوا آتما ہی اپنے آپ مین سدا استھت ہی جیسے چھیر سمدر مین بایو سے طرح طرح کے ترنگ اپجتے بھاستے ہین
تو بھی چھیر سمدر سے الگ کچھ نہین - ایسا چھیر سمدر کا ترنگ کوئی نہین جسمین گھی نہین تیسے ہی جو کچھ پدارتھ ہین ان
سب مین برہم ستّا بیاپت ہی - جیسے دودھ متھنے سے گھی نکلتا ہی تیسے ہی بچار کرنے سے جگت برہم سوروپ ہی
بھاستا ہی کچھ الگ نہین دکھ پڑتا کیونکہ کارن کرکے کچھ نہین اپجا پرمارتھ سے کیول آتم ستّا اپنے آپ مین
استھت ہی - بھرن روپی بھرم سے کچھ ہوا دیکھ پڑتا ہی اور جب بھرن روپی بھرم مٹ جاتا ہی تب برہم ہی بھاستا ہی
اس سے اُبدیا روپ بھرنے کو تیاگ کر اپنے نربکلپ سوروپ مین استھت ہو رہو تب جگت بھرم نبرت ہو جاویگا
ارتھات آتما ہی بھاسیگا اور کچھ نہ بھاسیگا - فقط

سرگ ایکسو استی - جگت جال برنن

بسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اِس پرکار مین نے سرشٹ دیکھی تب پھر بچار ہوا کہ وہ شبد کرنیوالا کون تھا
اُسکو دیکھون تب مین دیکھنے لگا تو دیکھتے دیکھتے بینتری کی ایسی آواز سُنی پرنت اُسکو نہ دیکھا تب پھر جو دیکھا
تو شبد کا ارتھ بھاسنے لگا اور پھر دیکھا تو ایک استری دیکھ پڑی جسکا شریر سونے کی طرح تھا بہت سُندر کپڑے
پہنے ہوئے تھی اور سب بدن زیورون سے لدا ہوا تھا جیسے لچھمی یا بھوانی تھی - جب مین نے اُسکو دیکھا تب وہ
میرے پاس آئی اور کہنے لگی کہ ہے مُنیشور - اور سنسار جو مین نے دیکھا ہے وہ مجھکو سا مانیہ دھرما دیکھ پڑا ہے پر تم
اُتم دھرما اور سنسار سمُدر سے پار ہوئے دیکھ پڑتے ہو - تم سنسار سمدر سے پار ہونے کے ہر چھ ہو جو کوئی تمھاری
طرف آتا ہے اُسکے تم سہارا ہو اور اُسکو پار بھی اُتار دیتے ہو - پر اور جیو سنسار سمدر مین بہے جاتے ہین اور تم پار
ہوئے ہو اس سے تمکو نمسکار ہے - ہے رام جی جب اسطرح اُس استری نے کہا تب مین آشچرج مین ہوا کہ اسنے
مجھکو کبھی دیکھا بھی نہین اور سُنا بھی نہین تو پھر اسنے مجھکو کیونکر جانا - تب مین نے یہ بچار کیا کہ یہ مایا کا کوئی چرتر
ہے اور سب برہمانڈ اسی سے مجھکو درشٹ آئے ہین - ہے رام جی ایسا بچار کر مین پھر آکاش کو اُڑا تب اور سرشٹ
بھاسنے لگی - جیسے سپنے کی سرشٹ اور سنکلپ کی سرشٹ اور گندھرب نگر کی سرشٹ ہوتی ہے تیسے ہی یہ سرشٹ
ہے واستو مین کچھ بنا نہین - جیسے سپنے آدی کی سرشٹ انہوتی بھاستی ہے تیسے ہی یہ جگت ہے کیول بودھ ماتر آتما اپنے
آپ مین استھت ہے - ہے رام جی جب مین بودھ مین استھت ہو کر دیکھون تب مجھکو آتما ہی بھاسے اور جب سنکلپ
کر کے دیکھون تب طرح طرح کے جگت بھاسین - کہین ناش ہوتے دیکھ پڑین کہین ناش ہو کر پھر پیدا ہوتے دیکھ پڑین
جیسے پیپل کے پتے گرتے ہین اور پھر پیدا ہوتے ہین تیسے ہی جگت پیدا ہوتے ہوئے دیکھ پڑین کہین ایسے دیکھ پڑین
کہ ناش ہو کر اور کے اور پیدا ہون اور کہین پیدا ہوتے ہی دیکھ پڑین اور کہین الگ الگ سرشٹ اور الگ الگ شاستر
دیکھے - کہین سورج چندرما اور تارون کا چکر ایسا ہی پھرتا ہوا دیکھ پڑے اور کہین اور ہی طرح کا دیکھ پڑے - کہین
نرک کی سرشٹ دیکھ پڑے - کہین سورگ کے استھان دیکھ پڑین - اسیطرح بے گنتی سرشٹیان دیکھین کہین
اننت ہی رُدر دیکھے اننت ہی برہما دیکھے اننت ہی بشن دیکھے - کہین پرلے کے میگھ گرجتے تھے کہین سُمیر آدک
پربت اُڑتے دیکھ پڑتے تھے - کہین برہمانڈ جلتے اور بارہ سورج تپتے تھے اور کہین ایسے استھان دیکھ پڑتے تھے
جو جنمتے ہی پُشٹ ہو جاتے تھے - کہین ایسی سرشٹ دیکھ پڑی کہ ایک سرشٹ مین مرا اور دوسری سرشٹ مین
آیا اور دوسری سرشٹ مین مرا پھر اُسی سرشٹ مین آیا - کہین پرلے ہوتی دیکھ پڑی کہین جیون کی تیون سرشٹ
دیکھ پڑی اور اُنکے پاس اُنکو کچھ کشٹ نہو - جیسے دو پُرش ایک ہی سجیا پر سوتے ہون اور دونونکو سپنا
آوے تو ایک کی سرشٹ مین پرلے ہوتی ہو اور دوسرے کی سرشٹ جیون کی تیون رہے - اسمین کچھ آشچرج نہین
ہے رام جی اسیطرح مین نے اننت سرشٹیان دیکھین پرنت اُنمین سار برہم ستا ہی تھی اور سب سپنے کیطرح تھے

جیسے کیلے کے برچھ مین سار کچھ نہین نکلتا تیسے ہی اُس استھان مین سار کچھ نہ دیکھا - ہے رام جی کریا کال سب
جگت برہم سوروپ ہی جیسے سمدر مین ترنگ اور بدبدے سب جل سوروپ ہین تیسے ہی سب جگت برہم سوروپ
الگ نہین - جیسے چھیر سمدر مین ترنگ اور چکر چھیر (دودھ) سے الگ کچھ نہین ہوتے تیسے ہی تم اور مین سب جگت
برہم ہی ہی - جب مین بودھ کی اور دیکھون تب سب برہم ہی دیکھ پڑے اور جب سنکلپ کی طرف دیکھون تو طرح طرح
جگت دیکھ پڑے - اِس طرح مین نے اننت سرشٹیان دیکھین - کہین ایسی سرشٹ دیکھی کہ نیچے ہی ہی - کہین
کی سرشٹ دیکھی اور کہین ایسی سرشٹ تھی کہ جو دھرم ارتھ کو جانتی ہی نہ تھی - ہے رام جی اکیس پچاس سرشٹیان
تریتا جگ کی دیکھین جو الگ الگ تھین اور الگ ہی الگ جگت بھی تھے اُنمین برہما جی کے پُتر بششٹھ بھی
الگ الگ دیکھے جنکو میرے برابر گیان تھا اور میری ہی سی مورت تھی پھر کوئی کوئی مجھسے اُتم بھی تھے اور ان سب
کے آگے اُپدیش لینے کے نمت شری رام چندر جی بیٹھے تھے - تریتا جگ مین انیک جگ اور انیک دواپر اور
تریتا اور ست جگ دیکھے کہ سب چیتن آکاش کے آشری ہین - ہے رام جی ہوئے بنا ہی یہ سب درشٹ
آئے - جیسے مرتھل مین جل اور آکاش مین انہوتا نیلا پن اور رسی مین سانپ بھاستا ہے تیسے ہی برہم مین
انہوتا جگت بھاستا ہے - ہے رام جی من کے پھرنے سے جگت بھاستا ہی اور من کے نہ پھرنے سے سب
برہم ہی بھاستا ہی - ہے رام جی جیسے سورج کی کرنون مین اننت ترسرین (ذرّہ) دیکھ پڑتے ہین تیسے ہی اننت
سرشٹیان دیکھین جو ایک چیتن سے انیک چیتن درشٹ آئے - جیسے برچھ سے پھل پرگٹ ہوتے ہین تیسے ہی
سنکلپ روپی برچھ سے سرشٹ روپی پھل دیکھ پڑے - جیسے ایک گولر کے پھل مین اننت مچھر ہوتے ہین تیسے ہی
ایک آتم ستا کے آشرے اننت سرشٹ سنکلپ کے پھرنے سے مجھکو دیکھ پڑین - کہین مہا پرلے کے چھوبھ ہوتے تھے
اور سمدر اُچھلتے تھے اُنکے ترنگ دیولوک کو گراتے تھے - کہین چندرما کالا اور گرم اور سورج شیتل دیکھ پڑتے تھے
کہین ایسی سرشٹ درشٹ آئی کہ دن کو اندھیرا ہو جاتا تھا اور رات کو جیو اُلّو آدک کی طرح کام کرتے تھے اور کہین
ایسی سرشٹ دیکھی کہ اُنکو رات اور دن کا کچھ گیان نہین - کال کا بھی گیان نہین - دھرم ارتھ کا بھی گیان نہین
جو اپنی اِچھا ہو وہی کرتے تھے - کہین ایسی سرشٹ دیکھی کہ پُن کرنے والے نرک کو جاتے تھے اور پاپ کرنیوالے
سورگ کو جاتے تھے - کہین ایسی سرشٹ دیکھی کہ بالو سے تیل نکلتا تھا اور زہر کھانے سے اَمر یعنی زندہ جاوید
ہو جاتے تھے اور اَمرت پینے سے مر جاتے تھے - ہے رام جی جیسا کسی کا نِشچے ہوتا ہی ویسا ہی آگے ہو کر بھاستا ہی
یہ جگت سنکلپ ماتر ہی جیسی بھاونا ہوتی ہی ویسا ہی آگے ہو کر بھاستا ہی - کہین پتھرون مین کمل اُپجتے تھے
اور کہین برچھون مین ہیرا جواہر دیکھ پڑتے تھے اور بڑے پرکاش سہت آکاش مین برچھون کے بن دیکھ پڑے
کہین ایسی سرشٹ دیکھ پڑی کہ میگھ کے بادل ہی اُنکے کپڑے تھے اور کپڑے کی طرح باد لونکو پکڑ لیتے تھے -
کہین سر پر بوجھ لیے سب کام کرتے تھے - نِدان اَندھے بہرے کانے آدک طرح طرح کی سرشٹ دیکھی - ہے رام جی
جب مین سوروپ کی اور دیکھون تب سب سرشٹ شونیہ روپ دیکھ پڑے اور جب سنکلپ کی اور دیکھون تب

طرح طرح کا جگت بھاسی کہین ایسی سرشٹ دیکھ پڑی کہ وہ چندرما اور سورج کو جانتے بھی نہین - کہین پرتھوی کی
سرشٹ پرتھوی مین - اگن کی سرشٹ اگن مین - جل کی سرشٹ جل مین دیکھی - کہین پانچ تتو کی سرشٹ دیکھی
جیسی یہ موجود ہی اور کہین کاٹھ کی پتلی کی طرح سرشٹ چیشٹا کرتی ہوئی دیکھی جیسی یہ موجود ہی اور بھوجن
کرتی ہی اور کہین کہین پرانون کے بنا بازیگر کی پتلی کی طرح چیشٹا کرتی ہی - ہے رام جی جب مین نے ایسی
سرشٹ دیکھین تب مین مہا آکاش مین اننت جوجنون تک چلا گیا پرنت ایک آکاش ہی دیکھ پڑتا تھا اور
کوئی تتو نہ دیکھ پڑا - پھر ایسی سرشٹ دیکھی کہ وہ کھانا پینا آدِ سب کرم بیتال کی طرح کرتے تھے پرنت دیکھ نہ
پڑتے تھے - جیسے بیتال سب کرم کرتے ہین پرنت دیکھ نہین پڑتے تیسے ہی وہ دیکھ نہ پڑتے تھے - کہین ایسی
سرشٹ دیکھی کہ جہان مین اور تم کی کلپنا بھی نہین کیول نشچت پد تھا - اور کہین ایسی سرشٹ دیکھی کہ انکے
من ہی نہ تھا اور کہین اہنکار کی سرشٹ دیکھی اور کہین ایسی سرشٹ دیکھی کہ وہ سب مین آتم بھاونا کرتے تھے
کہین سب اپنا آپ ہی جانین اور بھید بھاونا کسی کی نہ کرین - کہین ایسی سرشٹ دیکھی کہ سب موکش کی
اِچھا سے سوہتے تھے - کہین ایسی سرشٹ دیکھی کہ جو اُپج کر ناش ہو جاوین جیسے ناخن اور بال ہوتے ہین
اور کہین ایسے دیکھے کہ جو بہت دِنون تک رہین - ہے رام جی اسطرح مین نے بہت سی سرشٹیان دیکھین جو
اٹھوتی ہی پھرتی ہین اور سنکلپ ماتر ہین - جب سنکلپ مٹ جاتا ہی تب جگت بھرم بھی مٹ جاتا ہی - چیت کے
اسپند سے سب جگت جال دیکھے پر واستو مین مین اوپر گیا اور نیچے گیا اور سب دشاؤن مین پھرا پرنت
سب چیتن روپی سمدر کے بدبدے دیکھے اور کچھ نہ بھاسا - فقط

سرگ ایکسو اسّی ۱۸۰ - بودھ جگت ایکتا پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی چدا کاش برہم اپنے آپ مین استھت ہی جیسے جل اپنے جل بھاو مین استھت ہی اور اس مین
جو چیتن اُنگھتو ہوتا ہی منیشور لوگ اُسکو چدا کاش کہتے ہین - اُس من مین سنکلپ بکلپ پھرنے سے جو اننت کوٹ
برہمانڈ بنگئے ہین انکا نام بھوتا کاش ہی - من سے اُپجے ہین اِس کارن انکا نام بھوتا کاش ہی یہ سنکلپ ماتر ہین
آتما سے کچھ الگ نہین - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ جو سنکلپ ہے کہ برہما جی کے دن مین بھوت (یعنی جیو)
پیدا ہوتے ہین اور رات مین پرلی ہو جاتے ہین اور جب مہا پرلی ہوتا ہی تب کوئی جیو نہین رہتا سب برہم ستّا مین
مل جاتے ہین اور سب جیون مکت ہو جاتے ہین کیول سوکشم برہم ہی باقی رہتا ہی تو اُس سوکشم برہم سے پھر کیسے
سرشٹ پیدا ہوتی ہی سو کرپا کر کے کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب مہا پرلی ہوتا ہی تب سب بھوت نشٹ
ہو جاتے ہین اور برہم ستّا ہی باقی رہتی ہی اُسکو تم مانتے ہو کیونکہ تم نے بھی کہا کہ پیچھے برہم ستّا ہی باقی رہتی ہے
جب تم نے مانا کہ سب کا کارن برہم باقی رہتا ہی تو وہ برہم ستّا شدھ سوروپ ہی اور آکاش سے ادھک سوکشم ہے
بلکہ آکاش کے ہزارویں حصہ سے بھی زیادہ باریک ہی - ہے رام جی ایسے سوکشم برہم سے جگت کی اُتپتّی کیسے کہون

اور جو اُتپت ہی نہین تو اسکا پرلی کیسے ہو - یہ جگت جو دیکھ پڑتا ہی سو برہم کا ہردے ہی - اپنی جو سوبھاو سّتا ہی تسکا نام ہردے ہی سو یہ اور جگت برہم کا روپ ہی - جیسے سپنے مین اپنی سمبت ہی دیش کال پربت آدک روپ ہوتی ہی تیسے ہی یہ جگت سمبت روپ ہی اور اپنے سوروپ کے اگیان سے ہوئے کی طرح دُکھدایک بھاستا ہی - جیسے اپنی پرچھائین مین اگیان سے بھوت کلپ کر بالک ڈرتا ہی پر بچار سے جب دیکھتا ہی تب وہ ڈر مٹ جاتا ہی تیسے ہی یہ جگت کچھ اُپجا نہین ہی رام جی چیتن سمبت ہی جگت روپ ہوکر بھاستی ہی اور کچھ اُتپت نہین جو سب وہی ہوا تو آدسرگ (آغاز پیدایش) اور پرلی سب اُسی کے انگ ہین اُس سے الگ نہین - اُسّت ناسّت - اُدے اُسّت آد جو شبد ہین وہ سب آکاش روپ ہین اور سب کا ادھشٹھان آتم سّتا ہی - سب شبد برہم ہی مین ہوتے ہین اور برہم سب شبدون سے رہت بھی ہی - جو وہ سب شبدون سے رہت ہوا تو جگت کی اُتپت اور پرلی کیونکر کہی جاے - آتما اچھید اداہ ادرشیہ ہے اندریون کا بشی نہین اور جگت بھی ابناشی ہی کیونکہ اُپجا ہی نہین - ہے رام جی جگت بھی آتما سے الگ نہین آتما کا روپ ہی ہی اور جبکہ آتما کا روپ ہی تو بکار کہان سے ہو - سب شبد اور ارتھ کا ادھشٹھان آتم سّتا ہی اس سے جگت برہم کا روپ ہی ہی - جیسے انگ والا سب انگ اپنے ہی جانتا ہی تیسے ہی سب جگت برہم کے انگ ہین اور وہ سبکو جانتا ہی واستو مین نرمل آکاش کی طرح اور دیش کال اُسّت سکھ دُکھ جنم مرن ساکار نراکار کیول اکیول ناشی ابناشی آدک سب شبد اور ارتھ اُسی کے نام ہین - جیسے انگ انگ والے پُرش کے ہین جو پھیلاوے تو بھی اپنا سوروپ ہی اور جو سمیٹ لے تو بھی اپنا انگ ہی تیسے ہی اُتپت اور پرلی سب برہم ہی کے انگ ہین الگ نہین پرنتو الگ کی طرح جگت ہوا بھاستا ہی - جیسے سورج کی کرنون مین جل کچھ ہوا نہین پرنتو ہوئے کی طرح دیکھ پڑتا ہی اور کرنین ہی جل ہوکر بھاستی ہین تیسے ہی آتما جگت روپ ہوکر بھاستا ہی سو آتما کا روپ ہی ہی - ہے رام جی شدھ چنماتر برہم روپی ایک برچھ ہی اسمین جو سمبت کا پھرنا ہوا ہی وہی دڑھ مول (مضبوط جڑ) ہی چیت شریر روپی تھمبھ ہی لوکپال ڈالین ہین شاکھا جگت ہی پھل پرکاش ہی جس سے جگت پرکاشتا ہی - اندھکار شیامتا ہی - پول آکاش ہی - پھولون کے گچھے پرلی ہین - گچھے کے ہلانیوالے بھونرے بشن رُدر آدک ہین اور جرتا چھال ہی - اس پرکار سمبت اور سّت آتم برہم ہی - پرنتو بھاو سے بھی کچھ نہین بنا - سدا اپنے سوبھاو مین استھت ہی - ہے رام جی جگت کا بھاو ابھاو اُتپت پرلی آدک سرب سوبھاو انبھو روپ برہم ہی استھت ہی اور اُسمین کوئی بکار نہین وہ کیول شدھ نرنجن آتم آکاش نرمل ہی - جیسے چندرما کے منڈل مین بکھ کی بیل نہین ہوتی تیسے ہی آتما مین کوئی بکار نہین ہوتا نرمل آکاش روپ ہی اور آد انت مدھ کی کلنا سے رہت ہی تو لوکپال بھرم کیسے ہو - یہ سب بکار آتما کے اگیان سے بھاستے ہین - جب تم ایک چت ہوکر دیکھوگے تب جگت بھرم شانت ہو جائیگا - یہ جگت بھرم پھرنے سے بھاست ہوا ہی جب پھرنا اُلٹ کر آتما کی طرف آویگا تب یہ جگت بھرم مٹ جائیگا - جیسے پون سے اگن جاگتا ہی اور پون ہی سے دیپک بجھ جاتا ہی تیسے ہی چت کے پھرنے سے جگت بھاستا ہی اور جب چت کا پھرنا مٹ جاتا ہی تب جگت بھرم بھی مٹ جاتا ہی - ہے رام جی جب تم گیان درشٹ سے دیکھوگے تب اگیان روپ پھرنے کا تتکال مین ابھاو ہو جائیگا اور بندھ مکت آتما مین نہ بھاسیگی

اسمین کچھ سنشئے نہین - یہ جگت جال آتما مین کچھ اپجا نہین اگیان سے بھاستا ہی جب بچار کر دیکھوگے تب آٹھ سدّھیونکا ایشورج (جاہ و جلال) تنکے کے برابر جان پڑیگا (یعنی آتم گیان کے آگے دنیا کی دولت ناچیز معلوم ہوگی)

سرگ ایکسو بیاسی ۱۸۲ - جگت ایکتا پرتپادن برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ جگت جال تُنے چدروپ ہوکر ایک استھان مین بیٹھکر دیکھا ہے یا سرشٹ مین جاکر دیکھا - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مین اننت آتما سب شکت والا اور سرب بیاپی چداکاش ہون مجھکو آنا جانا کیسے ہو - نہ ایک استھان مین بیٹھکر دیکھا اور نہ سرشٹ مین جاکر دیکھا - ہے رام جی مین چداکاش ہون مین نے چداکاش مین دیکھا ہی - ہے رام جی جیسے تم اپنے سب انگون کو سر سے لیکر پانون تک دیکھتے ہو تیسے ہی مین نے گیان کی آنکھون سے اپنے آپ ہی مین جگت کو دیکھا جو نراکار نرانگ آکاش روپ نرمل اور انگ سمبت صرف پھرنے سے دیکھ پڑتے ہین واستو مین کچھ نہین کیول آکاش روپ ہین جیسے سپنے مین جگت کا اُبھرنا ہوتا ہی پرنتُ سمبت روپ ہی بنا کچھ نہین اور جیسے برچھ کے پتے ٹہنی پھول پھل سب برچھ کے انگ ہی ہوتے ہین تیسے ہی گیان نیتر سے مین نے جگت کو دیکھا - ہے رام جی جیسے سمدر ترنگ پھینا بدبدے اور جل کو اپنے آپ ہی مین دیکھتا ہی تیسے ہی مین اپنے آپ مین جگت کو دیکھتا ہون اور اب بھی اس دیہہ مین استھت ہوکر پربت کی سرشٹ کو گیان درشٹ سے دیکھتا ہون - جیسے کُٹی کے بھیتر اور باہر آکاش ایک روپ ہی تیسے ہی مجھکو آگے اور اب بھی جگت آکاش روپ اپنے آپ مین بھاستے ہین - جیسے جل اپنے رس کو جانتا ہی اور برف اپنی شیتلتا کو اور پون اپنے اسپند کو جانتا ہی تیسے ہی مین نے گیان سے سرشٹ کو اپنے آپ مین دیکھا - جس گیان وان پرش کو شُدّھ بدّھ مین ایکتا ہوئی ہی وہ اپنے کو سرباتما دیکھتا ہی اور جسکو آتما مین استھت ہوئی ہی وہ بِدیان کو بھی اَبِدیان دیکھتا ہی اور کبھی اُپجا نہین مانتا - جیسے دیوتا لوگ اپنے اپنے استھانون مین بیٹھے ہوئے دِبیہ درشٹ سے کروڑ یوجن تک اپنے پاس ہی دیکھتے ہین تیسے ہی جگت کو مین نے سرباتما ہوکر دیکھا - جیسے پرتھوی مین دھن اور اوکھدھ اور رس سمبت پدارتھ ہوتے ہین سو پرتھوی اپنے ہی مین دیکھتی ہی تیسے ہی مین نے جگت کو اپنے ہی مین دیکھا - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ جو کمل نینی سُندر استری چھند گاتی تھی اُسنے پھر کیا کیا - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی وہ آکاش روپ ہوکر میرے پاس آئی اور جیسے بھوانی آکاش مین آکر استھت ہون تیسے ہی آکر استھت ہوئی - جیسا مین آکاش روپ تھا تیسے ہی اُسکو بھی مین نے آکاش روپ دیکھا - پہلے مین نے آکاش مین اس کارن نہ دیکھا کہ میرا شریر آدھبھوتک تھا - جب مین چِت آکاش پد ہوکر استھت ہوا تب اُس استری کو دیکھا - مین بھی آکاش روپ ہون اور وہ سُندری بھی آکاش روپ ہی اور جگت جال جو دیکھے سو بھی اکاش روپ ہین - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون تم بھی آکاش روپ تھے اور وہ بھی آکاش روپ تھی یہ بات چیت تو تب ہوتی ہی جب شریر ہوتا ہی اور اسمین

بولنے کا استھان کنٹھ (گلا) تالو ناک دانت اونٹھ اور ہردے مین پریرنے والے (تحریک دینے والے) پران بھی
ہوتے ہین اور اچھر کا اچارن ہوتا ہی اور تم تو دونون نراکار تھے تمہارا بولنا اور دیکھنا کسطرح ہوا - بولنا روپ
اولوک منسکار سے ہوتا ہی - روپ ارتھات درشیہ - اولوک ارتھات اندریان - منسکار ارتھات من کا پھرنا
ان تینون بنا تمہارا بولنا کیسے ہوا - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے سپنے مین روپ اور اولوک اور منسکار
اور شبد اور پاٹھ اور پرسپر بچن ہوتے ہین سو آکاش روپ ہوتے ہین تیسے ہی ہمارا دیکھنا اور بولنا اور آپس مین
سمباد ہوا - جیسے سپنے مین روپ اولوک منسکار آکاش روپ ہوتے ہین اور پرتچھ بھاستے ہین تیسے ہی ہمارا
بولنا اور دیکھنا ہوا - یہ پرشن تمہارا نہین بنا کہ دیکھنا اور بولنا کیسے ہوا - جیسے آکاش مین سرشٹ دیکھی ہی تیسے یہ
سرشٹ بھی ہی اور جیسے انکے شریر تھے تیسے ہی انکے اور ہمارے شریر ہین - جیسے یہ جگت ہی تیسے ہی وہ جگت ہی
ہے رام جی یہ آشچرج ہی کہ ست بست نہین بھاستی اور اسّت بست بھاستی ہی - جیسے سپنے مین پرتھوی پربت
سمدر اور جگت بیوہار ہی نہین پرنتُ پرتچھ بھاستا ہی اور ستہ بست انبھو روپ نہین بھاستی تیسے ہی ہم تم سب
جگت آکاش روپ ہین - جیسے سپنے مین جدھ ہوتے بھاستے ہین اور شبد ہوتے ہین اور آنا جانا بھاستا ہے
وہ سب آکاش روپ ہی اور ہوا کچھ نہین تیسے ہی یہ جگت بھی ہی - ہے رام جی سوپن سرشٹ متھیا ہی کچھ بنی نہین اور جو کچھ ہی
سو انبھو روپ ہی الگ کچھ نہین - جو تم پوچھو کہ سپنا کیا ہی اور کیسے ہوتا ہی تو سنو کہ آد پرماتم تتو مین سوپن بچن ہوا ہی سو پرآتما
ہی اور اس سے یہ جیو ہوئے ہین سو آکاش روپ ہین کیونکہ براٹ آکاش روپ ہی اور یے سب بھی آکاش روپ ہین
سپنے کا درشٹانت بھی مین نے بودھ کے لیے کہا ہی کیونکہ سپنا بھی کچھ ہوا نہین کیول آتم ماتر ہی برہم ہی اپنے آپ مین
استھت ہی - ہے رام جی اس استری کو جب مین نے دیکھا تب اس سے پوچھا کیونکہ سنکلپ میرا اور اسکا ایک تھا -
جیسے سپنے مین سپنا ہوتا ہی تیسے ہی ہمارا ہوا - ہے رام جی جیسے سپنے کی سرشٹ آکاش روپ ہوتی ہی تیسے ہی ہم اور تم
اور سب جگت آکاش روپ ہین کچھ ہوا نہین - سوپن جگت اور جاگرت جگت ایک روپ ہین پرنتُ جاگرت جگت
بہت دنون تک کا سپنا ہی اس سے اسمین درڑھ بیوہار پیدا ہوتے اور مٹ جاتے بھاستے ہین - ہے رام جی
سپنے مین بھوگ ہوتے بھاستے ہین سو بھرم ماتر ہین نرمل آکاش روپ آتما سے الگ کچھ نہین بنا - درشیہ اور درشٹا
سپنے کی طرح اُتھتے بھاستے ہین - جو ہم تم آدک درشیہ کو من روپی درشٹا ست مانتا ہی سو دونون اگیان سے بھرم ماتر
اُدے ہوتے ہین اور جو شُدھ درشٹا ہی سو درشیہ سے رہت ہی - جیسے درشٹا آکاش روپ ہی تیسے ہی درشیہ بھی آکاش
روپ ہی اور جیسے سپنے کی سرشٹ انبھو سے کچھ الگ نہین تیسے ہی یہ جاگرت جگت بھی انبھو روپ ہی - ہے رام جی
چدآکاش جو اننت آتما ہی وہ اس جگت کا کارن کیسے ہو - جیسے سپنے کی سرشٹ کا کارن کوئی نہین تیسے ہی اس
جاگرت جگت کا بھی کارن کوئی نہین کیونکہ ہوا کچھ نہین اور جو کچھ ہی سو انبھو روپ ہی اس سے یہ جگت اکارن ہی -
ہے رام جی سب جیو ساکار روپ ہین اور انکے سپنے کی سرشٹ جو طرح طرح کی ہی سو بھی آکاش روپ ہی کچھ آکار
نہین جو نراکار اَدوَیت آتم سّتا ہی اسمین آد ابھاس روپ جگت پھرا ہی تو وہ آکاش روپ کیون ہو - اب ساکار اور

نراکار کا بھید کہتے ہین سو سنو کہ ایک چیت ہو دوسرا چیتیہ ہو - چیت شدھ چنماتر کا نام ہو اور چیتیہ درشیہ پھرنیکو کہتے ہین - جس چیت کو درشیہ کا سمبندھ ہو اسکا نام جیو ہو - جس چیت کو اگیان سے دویت کا سمبندھ ہو اور اناتم مین آتم ابھمان کرتا ہو ایسا جیو ساکار روپ ہو اور اسکے سپنے کی سرشٹ آکاش روپ ہو سو اچیت چنماتر نراکار رہتا ہو تو اسکا سپنا آبھاس روپ جگت آکاش روپ کیون نہو - ہے رام جی یہ جگت نراپادان روپ ہو ارتھات کچھ بنا نہین اور چدا کاش نراکار روپ ہو - جیسے سپنے مین جگت بے بنا ہوتا ہو تیسے ہی یہ جگت ہو نہ اسکو کوئی نمت کارن ہو اور نہ سمواے کارن ہو پر آتما اچیت اور ادویت ہو سو درشیہ کا کارن کیسے کہیے - ہے رام جی - نہ کوئی کرتا ہو نہ بھگتا ہو اور نہ کوئی جگت ہو اور نہین کہنا بھی نہین بنتا - ایسا جو گیان وان ہو سو پتھر کی طرح مون رہتا ہو اور جب پرکرت اچار آپڑتا ہو تب اسکو بھی کرتا ہو - فقط

سرگ ایکسو تراسی ۱۸۳ - بدیادھری بشوک برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ جو تمھارے پاس آکاش روپ استری آئی تو وہ شریر نہونے پر طرح طرح کے اچھر (ک چ ٹ ت آدک) کیسے بولی اور جو تم سپنے کی طرح کہو تو سپنے مین بھی آکاش ہوتا ہے وہان (ی ر ل و آدک) کیسے بولتے ہین - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سپنے مین جو شریر ہوتا ہو سو آکاش روپ ہو اسمین ک چ ٹ ت آدک اچھر کبھی نہین اُدیش ہوئے - جیسے مرا ہوا کبھی نہین بولتا تیسے ہی آکاش روپ آتما مین شبد کبھی نہین ہوتا - جو تم کہو کہ سپنے مین جو ی ر ل و آدک اچھر پرپرت ہوتے ہین تو اسکا جواب یہ ہو کہ جو کچھ شبد وہان ست ہوتے تو پاس کے بیٹھنے والے بھی سنتے - ہے رام جی پاس بیٹھے جگت کو نہین سنا تو ایسا مین کہتا ہون کہ آکاش روپ ہو کچھ ہوا نہین اور جو ہوا بھاستا ہو سو بھرم ماتر کیول چنماتر آکاش کا کنچن ہے اور آکاش مین آکاش ہی استھت ہو تیسے ہی یہ جگت بھی کچھ ہوا نہین - ہے رام جی جیسے چندرما مین شیامتا جیسے اندھیرا اور آکاش مین برچھ اور پتھر مین پتلیان ناچتی ہوئی بھاسین تو متھیا ہین تیسے ہی اس جگت کا ہونا بھی متھیا ہو - ہے رام جی سپنے مین جو جگت بھاستا ہو سو چداکاش کا کنچن ہو سو بھی آکاش روپ ہو الگ کچھ نہین - جیسے سپنے کا جگت آکاش روپ ہو تیسے ہی یہ جگت بھی آکاش روپ ہو اور جیسے یہ جگت ہو تیسے ہی وہ جگت بھی تھے اور یہ جو آکاش ہو سو آتما کاش مین اناکاش ہو - جیسے سپنے کی سرشٹ بھرم سے پرپرت بھاستی ہو تیسے ہی جگت بھی بھرم سے پرتچھ بھاستا ہو - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو یہ جگت سپنا ہو تو جاگرت کیون بھاستا ہو اور جو است ہو تو ست کی طرح کیون بھاستا ہو - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ایک مرد سمبیگ ہو - دوسرا مدھ سمبیگ ہو - تیسرا اتیتبر سمبیگ ہو - سمبیگ سنکلپ کے پرمان کو کہتے ہین سو تین طرح کا ہو - جیسے کوئی پرش اپنے استھان مین بیٹھا ہوا سوراج سے کسی بیوہار کو رچتا ہو سو اسکو جانتا ہو کہ سنکلپ ماتر ہو اور نشٹ سو انگ بنا تا ہو تب جانتا ہو کہ یہ میرا انگ ہو اور اپنے سوروپ کو ست

جانتا ہی اسکا نام مرد سمبیگ ہی کیونکہ اپنا سوروپ نہین بھولا - مَدھ سمبیگ یہ ہی کہ جیسے کسی پُرش کو سپنا آتا ہی تو اُسمین سپنے کی سرشٹ بھاستی ہی اور ایک شریر اپنا بھاستا ہی تب اپنے شریر کو ستّ جانتا ہی اور جگت کو بھی ستّ جانتا ہی کیونکہ سوروپ کا پرماد ہی اس سے سپنے کی سرشٹ کو ستّ جانتا ہی اور آگے ہوئے کو بھی ستّ جانتا ہی اسکا نام مَدھ سمبیگ ہی کیونکہ سویا ہوا جلد ہی جاگ اُٹھتا ہی اور جو سویا ہو اور جاگی نہین اسکا نام تیبر سمبیگ ہی - ہے رام جی آدِ سنکلپ سوپن مین روپ بھاستے ہین اور اُسمین طرح طرح کی سرشٹ ہو کر استھت ہی جنکو آدِ سوروپ کا پرماد ہوا اُنکو یہ جگت مرد سمبیگ ہی کیونکہ وہ اپنی لیلا ماتر اسَتّ جانتے ہین اور جنکو آدِ سوروپ کا پرماد ہوا ہی وہ پھر جلد ہی جاگ اُٹھتے ہین تب اُنکو یہ جگت اسَتّ بھاستا ہی اور اس جگت مین ستّ پرتیت نہین ہوتی جنکو پرماد ہوا ہی اور پھر نہین جاگے اُنکو یہ جگت ستّ ہی بھاستا ہی کیونکہ اُنکی چِتّ کی برتّ کا پرمان تیبر ہو گیا ہی اس کارن اگیانی کو یہ جگت سوپن جاگرت ہو بھاستا ہی - جیسے سپنے مین سپنے کی سرشٹ ستّ ہو بھاستی ہی ہے رام جی چِتّ کے پھُرنے کا نام جگت ہی جب چِتّ بہرمکھ ہوتا ہی تب جگت ہو بھاستا ہی اور سوروپ کا اگیان ہوتا ہی اور جب اگیان ہوتا ہی تب جگت بھرم درِڑھ ہو جاتا ہی اس سے اس جگت کا کارن صرف اگیان ہے - ہے رام جی آتما کے اگیان سے جگت بھاستا ہی جب آتم گیان ہوتا ہی جب جگت بھرم مٹ جاتا ہی وہ آتما اپنا آپ ہی اس سے آتم پد مین استھت ہو رہو کہ جگت بھرم مٹ جایگا - ہے رام جی اگیان سے اس جگت کی ستّ پرتیت ہوتی ہی اور اُسمین جیسی جیسی بھاونا ہوتی ہی تیسا ہی تیسا جگت ہو بھاستا ہی - ہے رام جی جس طرح یہ جگت بھرم ستّ ہو بھاستا ہی سو بھی سُنو کہ جو اگیانی جیو ہی وہ جب مرتا ہی تو مُکت نہین ہوتا بلکہ اگیان کے بس سے جڑ پتھر کی طرح ہوتا ہی کیونکہ چیتن روپ ہی - ہے رام جی جب موت ہوتی ہی تب آکاش روپ چِتّ مین ہی جگت پھر آتا ہی اور اپنی باسنا کے موافق طرح طرح کا جگت ہو بھاستا ہی جیسے طرح طرح کے بیوہار رچنا کریا سہت ہو کر بھاستے ہین - کلپ بھر تک سب جیوون کی سب کریا انت باہک ہوتی ہین جیسی ہماری ہی - ہے رام جی تم دیکھو وہ جگت کیا روپ ہی کسی کارن سے تو نہین اُپجا جیسے وہ جگت کلنا ماتر ستّ ہو بھاستا ہی تیسے ہی اس جگت کو بھی جانو - ہے رام جی یہ جو تمکو سپنا آتا ہی اور اُسمین پُرش پدارتھ ہین وہ بھی ستّ ہین کیونکہ برہم ستّا سرباتمک ہی ہے رام جی پربودھ ہوئے پر بھی سپنے کے پدارتھ موجود جان پڑتے ہین اسی سے کہا ہی کہ سوپن سنکلپ اور جاگرت دونون برابر ہین - جیسے آگے شکر براہمن کے پُتر اِندر لوَن اور گادھ کا درشٹانت کہا ہی اُنکو منوراج بھرم پرتیت ہوا ہی اور دیرگھ تپا کو جسکا درشٹانت آگے کہینگے پرتیچھ سپنا ہوا ہی - جیو جیو پیچھے اپنی اپنی سرشٹ ہی کیونکہ سنکلپ اپنا اپنا ہی اس سے سرشٹ الگ الگ ہی اور سب کا اُدھشٹھان آتم ستّا ہی - سب سرشٹ کا پرتبمب آتم روپی درپن مین ہوتا ہی اور سب سرشٹ آتما کا انجھ ہی - جیسے بیج سے برچھ پیدا ہوتا ہی اور اُس برچھ سے اور بیج ہوتے ہین تو بھی بچار کر دیکھو کہ بیج تو ایک ہی تھا اور سب برچھ آدِک اُسی بیج سے اُپجے ہین تیسے ہی ایک آتما سے انیک سرشٹ پرکاشتی ہین پرنتُ سوروپ سے الگ کچھ نہین - جیسے ایک پُرش سوتا ہی اور اُسکو سپنے کی

سرشٹ بھاستی ہی اور پھر سپنے مین جو بہت جیو بھاستے ہین اُنکو بھی اپنے اپنے سپنے کی سرشٹ بھاستی ہے ۔
ہے رام جی جبسے آد سپنے کی سرشٹ بھاستی ہی وہ پُرش ایک ہی ہی اور اس ایک ہی مین اننت سرشٹ
چت کے پھرنے سے ہوتی ہین تیسے ہی آتم سَتّا کے آشرے اننت سرشٹ پُھرتی ہین پرنتُ سوروپ سے کچھ ہوا نہین
سب آکاش روپ ہین اور جیوون کو اپنی اپنی سرشٹ اگیان سے بھاستی ہین ۔ ہے رام جی جیوون کو اور سرشٹ کا
گیان نہین ہوتا اپنی ہی سرشٹ کو جانتے ہین کیونکہ سنکلپ الگ الگ ہین کتنے لوگون کو ہم سپنے کے منکھ ہین
اور کتنے ہمکو سپنے کے منکھ ہین وہ اور سرشٹ مین سوتے ہین اور ہماری سرشٹ اُنکو سپنے مین بھاستی ہی تنکو ہم سپنے کے منکھ
ہین اور جو ہماری سرشٹ مین سوتے ہین اُنکو اور ہی سرشٹ بھاستی ہی سو ہمارے سپنے کے منکھ ہین ۔ ہے رام جی آتم
تتو کے آشرے اننت سرشٹ بھاستی ہین ۔ جو جیو سرشٹ کو ستّ جانکر بچرتے ہین وہ موکش کی راہ سے
الگ ہین ۔ جیسے منکھ جو سوتا ہی تو اسکو سپنے مین پرمان ہوتا ہی اور اسمین جو جیو ہوتے ہین اُنکو پھر سپنا ہوتا ہے
تب اپنی اپنی سرشٹ اُنکو بھاستی ہی تو وہ اننت سرشٹ اُنکے آشرے ہوتی ہین تیسے ہی ایک آتما کے آشرے
اننت سرشٹ پُھرتی ہین سو کئی سمان اور کئی اردھ سمان اور کئی بلکشن بھاستی ہین پر اپنی اپنی سرشٹ کو جیو
جانتے ہین ۔ جیسے ایک مندر مین دس پُرش سوتے ہون اور اُنکو اپنا اپنا سپنا آوے تو اسکی سرشٹ کو یہ نہین جانتا
اور اسکی سرشٹ کو وہ نہین جانتا تیسے ہی یہ سرشٹ بھی اور کو نہین بھاستی کیونکہ سنکلپ اپنا اپنا ہی ۔ جیسے پتھر کو
پتھر نہین جانتا ۔ اور جو اننت باہک سدھ جو گیشور ہین اُنکو سرشٹ کا گیان ہوتا ہی ۔ ہے رام جی واستو مین سرشٹ
بھی نراکار آکاش روپ ہی ۔ جیسے سورج کی کرنون مین جل ابھاس ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین سرشٹ ہی اور جیسے
رسّی مین سانپ بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین سرشٹ بھاستی ہی ۔ ہے رام جی واستو مین کچھ ہوا نہین سربدا اکال اور
سرب پرکار آتما ہی اپنے آپ مین استھت ہی ۔ جنکو آتما کا پرماد ہوا ہی اُنکو جگت بھاستا ہی واستو مین جگت کسی کارن
سے نہین اُپجا آبھاس روپ ہی سمیک گیان ہونے سے برہم اَدوَیت بھاستا ہی اور اسمیک گیان سے اَدوَیت
روپ جگت ہو بھاستا ہی ۔ جیسے رسّی کے سمیک گیان سے رسّی ہی بھاستی ہی اور اسمیک گیان سے سرپ بھاستا ہی
تیسے ہی آتما کے اسمیک گیان سے جگت بھاستا ہی ۔ ہے رام جی مین نے اُس دیبی سے پوچھا کہ تم کہانسے آئی ہو
تمھارا استھان کہان ہی ۔ تم کون ہو ۔ اور یہان کس نمت آئی ہو ۔ تب وہ دیبی بولی کہ ہے منیشور ۔ برہم روپی
مہا آکاش کے انت کا بھی جو انت ہی اور اُسکے چھید مین بھی جو چھید ہی اسمین تم رہتے ہو اور تمھارا یہ جگت بھی
اُسی مین ہی ۔ تمھاری سرشٹ کا جو برہما ہی اُسکی سمبیدن روپی کنیا نے یہ جگت رچا ہی اس تمھارے جگت مین
پرتھوی ہی اور اسکے اوپر سمدر ہی جس سے پرتھوی گھیری ہوئی ہی اُسکے اوپر اُس سے دونا اور دیپ ہی اور اُس
دیپ کے اوپر اُس سے دونا سمدر ہی اسیطرح پرتھوی کو نانگھکر آگے سبرن کی پرتھوی آتی ہی جو دس ہزار جوجن تک
مہا سندر پرکاش روپ ہی اور اُسنے سورج اور چندرما کے پرکاش کو بھی لجت کیا ہی اُس سے اور آگے لوکالوک
پربت ہین جو سب جگہ پرسدھ ہین اور اُنھین بُت سے نگر لیتے ہین ۔ کہین ایسے استھان ہین جہان سدا

پرکاش ہی رہتا ہے جیسے گیانی کے ہردی مین سدا پرکاش ہی رہتا ہی - کہین ایسے استھان ہین جہان سدا (ہمیشہ)
اندھکار ہی رہتا ہی جیسے اگیانی کے ہردی مین اندھکار رہتا ہی - کہین ایسے استھان ہین جہان پرپنچ پدارتھ ملتے ہین
جیسے پنڈت کے ہردی مین ارتھ پرپنچ ہوتے ہین - کہین ایسے استھان ہین جہان پدارتھ نہین ملتے جیسے مورکھ
ارتھات اگیانی کے ہردی مین پنڈ کے ارتھ نہین ہوتے کہین ایسے استھان ہین جنکو دیکھکر ہردی پرسن ہوتا ہی جیسے سنت جنون
کے درشن سے ہردی پرسن ہوتا ہی - کہین ایسے استھان ہین جنمین سدا دکھ ہی رہتا ہی جیسے اگیانی کی سنگت مین سدا دکھ ہی
رہتا ہی - کہین ایسے استھان ہین جہان سورج ادے نہین ہوتے - کہین سورج چندرما دونون ادے ہوتے ہین - کہین پشو ہی
رہتے ہین کہین منگھ ہی رہتے ہین - کہین دیتّ اور کہین دیوتا ہی رہتے ہین - کہین کسان رہتے ہین - کہین دھرم کا
بیوہار ہوتا ہی - کہین بدیادھر ہی رہتے ہین - کہین مست ہاتھی رہتے ہین کہین بڑے نندن بن ہین - کہین ایسے استھان ہین
جہان شاستر کا بچار ہی نہین - کہین شاستر کے بچار والے رہتے ہین - کہین راج ہی کرتے ہین - کہین بڑے بڑے شہر ہین
کہین اجاڑ بن ہین - کہین پون چلتا ہی - کہین بڑے کھودے ہوئے چھید ہین - کہین اوردھ شکھر ہین جہان بدیادھر
او دیوتا لوگ رہتے ہین - کہین یچھ اور رچھ اور راچھس ہین اور کہین بدیادھری دیبیان مہامتوالی رہتی ہین
اسیطرح اننت دیشون اور استھانون کی بستیان ہین - اس لوکالوک پربت کے شکھر پر سات جوجن کا ایک
تالاب ہی جسمین پھولے کمل لگے ہین سب طرف کلپ برچھ ہین اور وہان کے سب پتھر چنتامن ہین - اسکے
اتر دشا مین ایک سبرن کی شلا پڑی ہی جسکے شکھر پر شری برہما بشن رودر بیٹھے ہین اور بلاس کرتے ہین اسکے اوپر شلا
مین رہتی ہون اور میرا بھرتا اور میرا سب پروار بھی وہان ہی رہتا ہی - ہے منیشور اسمین ایک برددھ براہمن رہتا ہی جو
اب تک جیتا ہی اور ایکانت مین جاکر سدا بید کا پاٹھ کرتا ہی - اسنے مجھکو اپنے بواہ کے نمت اپنے من سے اپجایا ہی
اور اب مین بڑی ہوئی ہون تو وہ میرے ساتھ اپنا بواہ نہین کرتا - وہ جب سے پیدا ہوا ہی تب سے برہمچاری ہی
بنا ہی اور بید کا پاٹھ کرکے برکت چت ہوا ہی - ہے منیشور مین زیور اور کپڑے سے لدی ہوئی ہون اور چندرما کی طرح
میرے سب انگ سندر ہین اور مین سب جیون کو موہنے والی ہون - مجھکو دیکھکر کامدیو بھی ودھ چھپٹ ہوجاتا ہی پھولون
کی طرح میرا استن ہی اور مین سب گنون سے پورن ہون - مہالچھمی جی کی مین سکھی ہون پرنتو وہ براہمن مجھکو تیاگ کر
ایکانت استھان مین جاکر بیٹھا ہی اور سدا بید کا پاٹھ کیا کرتا ہی - وہ بڑا دیرگھ سوتری ہی - جب مین پیدا ہوئی تھی
تب وہ کہتا تھا کہ مین تجھکو بواہونگا پر اب جو مین جوان ہوئی تو مجھکو تیاگ کر آپ ایکانت استھان مین جا بیٹھا ہی
ہے منیشور استری کو بھرتا سدا چاہیے - اب مین جوبن اوستھا سے جلتی ہون اور بڑے بڑے تالاب جو کملون
سنیت درشٹ آتے ہین سو وے بھرتا کے بھوگ سے مجھکو آگ کے انگارے جان پڑتے ہین اور نندن بن آدی بڑے
بڑے باغ مجھکو مرستھل کی طرح بھاستے ہین - انکو دیکھکر مین روتی ہون اور نیترون سے ایسا جل بہتا ہے
جیسے برسات کا بادل برستا ہی جب مین مکھ آدک اپنے انگون کو دیکھتی ہون تب نیترون کے جل سے کملنی ڈوب
جاتی ہی اور جب کلپ برچھ اور تمال برچھ کے پھول اور پتے سیجا پر بچھا کر شین کرتی ہون تب انگون کے

اسپرش سے پھول جلجاتے ہین جب کمل کو مین چھوتی ہون وہ جلجاتا ہی - ہے بھگون بھرتا کے بجوگ سے مین جل رہی ہون - جب مین برف کے پہاڑ پر جاکر بیٹھتی ہون تب وہ بھی آگ کی طرح ہوجاتا ہی اور مین طرح طرح کے پھولون کو گلے مین ڈالتی ہون تب بھی میری تپن نہین مٹتی - میرے بھرتا کی دیہہ ترلوکی ہی اور اُسکے چرنو مین میری پریت سدا رہتی ہی - مین گھر کے سب کام کرتی ہون اور سب گُنُون سے بھری ہوئی ہون - سب کو دھار رہی ہون سب کی پالنے والی ہون اور گنیتہ کی مجھکو سدا اختیار رہتی ہی - ہے میشور مین پت برتا استری ہون جو پرش پت برتا استری کے ساتھ اسپرش کرتا ہی وہ بہت سکھ پاتا ہی اور تینون تاپون سے رہت ہوتا ہی کیونکہ اُسمین سب گُن ملتے ہین اور وہ سدا بھرتا مین پریت کرتی ہی اور بھرتا کی پریت اُسمین ہوتی ہی ایسی مین ہون پرنتُ وہ براہمن مجھکو تیاگ کر ایکانت مین جا بیٹھا ہی اور سرب کال بید کا پاٹھ اور بچار کرتا رہتا ہے میرے بھرتا نے کامنا کا تیاگ کیا ہی اُسکو کوئی اچھا نہین رہی اور مین اُسکے بجوگ سے جلتی ہون - ہے بھگون وہ استری بھی بھلی ہی جسکا بھرتا بواہ کرکے مر گیا ہو اور کنواری بھی بھلی ہی اور جو بھرتا کے سنجوگ سے پہلے ہی مر جاوی وہ بھی اچھی ہی پر جسکو بھرتا پراپت ہوا ہی پرنتُ اُسکو اسپرس نہین کرتا تو اُسکو بڑا دکھ ہوتا ہی - ہے میشور جو پرش پرماتما کی بھاونا کے سنسکار سے رہت پیدا ہوا ہی وہ نشپھل ہی - جیسے سُپاتر بنا انّ نشپھل ہوتا ہی یعنی یہ کہ سنت جن اور تیرتھ آدک کو چھوڑکر پاپ والے استھانون مین دیا ہوا انّ اور دھن نشپھل ہوتا ہی اور جیسے سم درشٹ بنا گیان نشپھل ہوتا ہی اور جیسے بیشیا (پترِیا) کی لجا (شرم) نشپھل ہی تیسے ہی مین پت کے بنا نشپھل ہون - ہے بھگون جب مین پھولون کی سیجیا پر شین کرتی ہون تب پھول بھی جلجاتے ہین جیسے سمندر کو بڑوا اگن جلاتی ہی تیسے ہی کملون کو میرے انگ جلاتے ہین - ہے میشور جو سکھ کے استھان ہین وہ مجھکو دکھدایک بھاستے ہین اور جو دُکھ استھان ہین سو نہ سکھ دیتے ہین نہ دکھ دیتے ہین -

سرگ ایکسو تراسی ۱۸۳ - بدیادھری بیگ برنن

ہے میشور اس پرکار مین تپ کرتی پھرتی ہون اب مجھکو بھی بھرتا کے بجوگ سے بیراگ اپجا ہی - بھرتا کا بیراگ روپی اولا میری ترشنا روپی کملنی پر پڑا ہی اور اُس سے مین جلگئی ہون اس سے جگت مجھکو برس بھاستا ہے - ہے میشور یہ جگت اسار ہی اسمین استھر بستُ کوئی نہین اس کارن مجھکو بھی بیراگ اپجا ہی - میرا بھرتا جو سویمبھو (از خود پیدا) ہی سو سنسار سے برکت ہوکر ایکانت مین جا بیٹھا ہی اور بید کو بچارتا رہتا ہی پرنتُ آتم پد کو نہین پراپت ہوا - وہ من کے استھر کرنے کا اُپاے کرتا ہی پرنتُ ابتک اُسکا من استھر نہین ہوا [illegible] اکھنا سے رہت ہوکر وہ شاستروں کو بچارتا رہتا ہی پرنتُ آتما کا ساکشات کار اُسکو نہین ہوا مجھکو بھی بیراگ اپجا ہی اب ہم دونون بیراگ سے پورن ہوئے ہین اور پرم پد پانے کی اچھا ہوئی ہی - [illegible] برس ہوگیا ہی جیسے شرد کال کی بیل برس ہوتی ہی اس کارن مین جوگ کی دھارنا کر رہی ہون [illegible]

اب مجھکو پیدا ہوئی ہی کہ آکاش کی راہ مین آؤن اور جاؤن جوگ دھارنا سے آکاش مین اُڑنے کی شکتی بھی ہوئی اور سِدّھ مارگ کی دھارنا سے سِدّھون کے مارگ مین بھی آتی جاتی ہون پرنتُ ارتھ کچھ سِدّھ نہوا کیونکہ جوگ آتم پد پراپت نہوا جسکے پانے سے کوئی دُکھ نہ رہی - اب مجھکو نربان کی اچھّا ہی - مین نے سِدّھون کے گن اور دیوتا اور بِدّیا دھر اور گیانیون کے بہت سے استھان دیکھے ہین پرنتُ جہان گئی وہان سب تمھاری بڑائی کرتے ہین کہ بششٹھ جی بل کرکے اگیان کو دُور کرتے ہین - جیسے بڑا میگھ برستا ہی پرنتُ جب پَون چلتا ہی تب میگھ کو دُور کر دیتا ہی تیسے ہی تمھارے بچن اگیان کو دُور کر دیتے ہین - جب مین نے تمھاری ایسی توریف سُنی تب مین نے اس سرشٹ مین آنے کا ابھّیاس کیا اور دھارنا کے ابھّیاس سے تمھاری سرشٹ مین آئی ہون اس سے ہے مُنیشور میرے اور میرے بھرتا کے شانت کے لیئے آتم گیان کا اُپدیش کرو - میرا بھرتا جو من کے استھر کرنیکا اُپای کرتا ہی اُسکو تم ایسا اُپدیش کرو کہ وہ جلد ہی استھت ہو جاے اور آتم پد کو پاوی اور مجھکو بھی آتم گیان کا اُپدیش کرو - ہے بھگون تم مایا سے پار ہوئے مجھکو دِکھ پڑتے ہو - اس کارن مین تمھاری شرن آئی ہون - مین استری بدّھ کرکے تمھارے پاس نہین آئی پرشکشا کو لیکر آئی ہون اور مین جانتی ہون کہ میرا ارتھ سِدّھ ہوگا کیونکہ جو کوئی مہا پرش کی شرن مین آتا ہی تو نِشپھل نہین جاتا بلکہ اُسکے سب کام پُورے ہوتے ہین جو کام کِسی کا ہوتا ہی اُسکو مہا پرش لوگ سِدّھ کر دیتے ہین جیسے کلپ برچھ کے پاس جو کوئی جاتا ہی تو اُسکا مطلب پُورا ہو جاتا ہی تیسے ہی میرا ارتھ سپھل ہو جائیگا اس سے کرپا کے مجھکو اُپدیش کرو - ہے مُنیشور تم مانو دیا کے سمدر ہو سب کے ارتھ پُورن کرنے کو تم سمرتھ ہو اور شہر ہو یعنی اُپکار کی نسبت بغیر بھی اُپکار کرتے ہو اس سے مین اناتھ تمھاری شرن (پناہ) مین آئی ہون تم مجھکو آتم پد کو پراپت کرو -

سرگ ایکسو چوراسی - بِدّیا دھری ابھّیاس برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اس پرکار بِدّیا دھری نے مجھسے کہا تب مین آکاش مین سنکلپ کا آسن رچ کر اُسپر بیٹھا اور سنکلپ ہی سے ایک آدھار بھُوت کا آسن رچ کر اُسکو بیٹھایا کیونکہ میرا شُدّھ سنکلپ ہے جو کچھ چِنتنا کرتا ہون وہ ہو جاتا ہی - تب مین نے کہا کہ ہے دیبی یہ تو کیسے کہتی ہی کہ شِلا مین ہماری سرشٹ ہی سو کہ شِلا مین سرشٹ کیسے بستی ہی - بِدّیا دھری بولی کہ ہے بھگون تمھاری سرشٹ مین جو لوکا لوک پربت ہین سو پرسِدّھ ہین اُنکے اُتّر دِشا کی شِکھر پر ایک سُبرن کی شِلا ہی اسمین میری سرشٹ ہی تیسے اُس شِلا مین سرشٹ بستی ہی اُس سرشٹ کا برہما میرا بھرتا ہی اور مین اُسکی استری ہون - تین لوک اسطرح بستے ہین کہ اُوپر کے لوک مین دیوتا لوگ رہتے ہین اور پاتال مین دَیت اور ناگ رہتے ہین اور بیچ کے لوک مین منکھ اور پشو پنچھی رہتے ہین اور سمدر پربت پرتھوی جل اگن بایو آکاش بھی ہین - سمدر نے گمبھیرتا - جیوون نے پران - پَون نے آکاش مین چلنا - آکاش نے پول - پرتھوی نے دھیرج - بِدّیا دھرون نے گیان - آگ نے گرمی - سُورج نے

پرکاش - دیتّیون نے بڑائی - بشن بھگوان نے جگت کی رچھا کے لیے اوتار لینا - ندیون نے بہنا اور پربتون نے
استھر رہنا اختیار کیا ہی - اس پرکار سب نیت پرماتما کے آشرے رچی ہوئی ہی اور کلپ بھر تک جیون کی نیتیون مرجادا
بنی رہتی ہی - اسیطرح جیو جنمتے اور مرتے ہین - دیوتا لوگ بمانون پر چڑھے پھرتے ہین - دن کا سوامی سورج ہی -
رات کا سوامی چندرما ہی اور نچھتر اور تارون کا چکر پَون سے پھرتا ہی - اس چکر کے دو دُھرے ہین اور کال اس
چکر کو پھیرتا ہی سو پھیرتا پھیرتا ناش روپ جو کال ہی سو کلپ کے انت مین اس چکر کے مکھ مین جا رہتا ہی - ہے منیشور
پرماتما اننت ہی اسکا انت کوئی نہین جان سکتا ہی - جب سمبیدن پھرتا ہی تب جانتا ہی کہ یہ جگت ایشور کی ستا
سے ہی اور جب پھرنے سے رہت ہوتا ہی تب جانا نہین جاتا کہ جگت کہان گیا - ہے منیشور تم چلو اور ہماری سرشٹ کا
بلاس دیکھو تم تو جگت کے بلاس سے پار ہوئے ہو اور اگرچہ تمکو اچھا نہین ہی تو بھی کرپا کرکے اس شلا مین ہماری
سرشٹ دیکھو - اتنا کہکر بسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اسطرح کہکر وہ مجھکو آکاش مارگ مین لیچلی جیسے گندھ کو پَون
لیجاتا ہی تب ہم اور وہ دونون آکاش مارگ مین اُڑے اور بھوتا کاش مین بہت دیر تک اُڑتے رہے تب ہمکو
لوکالوک پربت دیکھ پڑا - اُسکے پاس جاکر اُسکے شکھر دیکھے کہ بہت اونچے گئے ہین اور بڑے میگھ اُسپر پھرتے ہین
اور شکھر ایسے سُندر ہین کہ مانو چھیر سمدر سے چندرما نکلا ہی - وہان جاکر مین نے مہا سُندر سُبرن کی ایک شلا کی دیکھی
اور اُسکے پاس گیا تو مین نے کہا کہ ہے دیبی یہ تو شلا پڑی ہی تمھاری سرشٹ کہان ہی - اسمین پرتھوی - دیپ کی
مرجادا جسکا آبرن چارون طرف سمدر ہوتا ہی اور اُسپر کی دس ہزار جوجن تک سُبرن کی پرتھوی - پربت - سپت لوک
آکاش - دسو دشا - تارا منڈل - سورج - چندرما جو دن رات کے پرکاش کرنے والے ہین اور بھوتون کا سنچار
دیوگن - بدیادھر - سدھ - گندھرب - جوگیشور برن - کبیر - جگت کی اُتپت اور پرلی کا سنچار - پاتال کی بھومکا
منڈلیشور - نیا سے کرنے والے - مراستھل کی بھومکا - نندن بن آدک - دیتّیون سے بِرودھ کرنے والے دیوتا یے
سب کہان ہین - یہ تو ایک شلا دیکھ پڑتی ہی - ہے رام جی جب مین نے آشچرج مین آکر ایسا کہا تب بدیادھری بولی
کہ ہے بھگون مجھکو تو پرتچھ اس شلا مین اپنی سرشٹ بھاستی ہی - جیسے شُدھ درپن مین اپنا مکھ بھاستا ہی تیسے ہی
مجھکو اس شلا مین اپنی سرشٹ پرتچھ (ظاہر ظہور) بھاستی ہی - جیسی مرجادا دیش دیشانتر کی مجھکو بھاستی ہے
اسکا سنسکار آگے سے میرے ہردے مین ہی اس سے مجھکو پرتچھ بھاستی ہی اور تمھارے ہردے مین اسکا سنسکار نہین ہے
اسی سے تمکو نہین بھاستی - تمھاری سرشٹ کی نسبت سے یہ شلا پڑی ہی اور تمکو شلا کا نشچے ہی اس کارن تمکو
اسمین جگت نہین بھاستا - ہے بھگون جسکا ابھیاس ہوتا ہی وہ پدارتھ ضرور ملتا ہی اور وہی بھاستا ہی - ہے منیشور
گرو شکھ کو اپدیش کرتا ہی پر اپدیش ماتر سے اِشٹ کی پراپت نہین ہوتی جب اسکا ابھیاس کرے تب اِشٹ کی
پراپت ہوتی ہی - ہے منیشور ایسا شاستر کوئی نہین جو ابھیاس کرنے سے نہ ملے - ایسا نیائے اور سدّھانت کوئی نہین جو
ابھیاس کرنے سے نہ ملے - ایسی کلا کوئی نہین جو ابھیاس کرنے سے نہ ملے اور ایسا پدارتھ کوئی نہین جو ابھیاس کی پر بلتا
سے سدھ نہو - جو تھک کر بیٹھ نہ رہے تو ضرور سدھ ہوتے ہین - ہے منیشور جو کچھ بُدھ ہوتا درشٹ آتا ہی سو سب

ابھیاس کے بل سے ہوتا ہی۔ پہلے جب مین تمھارے پاس آئی تھی تو مجھکو بھی شکلا مین سرشٹ نہین بھاسی تھی
کیونکہ یہ سرشٹ اَنت باہک شریر مین اَستھت ہی۔ تمھارے ساتھ دوئیت روپی کتھا کے کہنے سے انت باہک شریر
مجھکو بھول گیا تھا اس سے جگت کی چرچا اور تمھاری سرشٹ کی چرچا کرکے مجھکو وہ صاف نہین دیکھ پڑتی۔
جیسے میلے درپن مین مکھ نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی تمھاری سرشٹ کے سنکلپ سے مجھکو بھی اپنی سرشٹ نہین بھاستی
پرنت بہت دنون تک جو ابھیاس کیا ہی اس سے پھر بھاستی ہی کیونکہ جو کچھ درڑھ ابھیاس ہوتا ہی اُسیکی جے ہوتی ہی
ہے مُنیشور جنا تر پد مین پھرنے سے آدِ جیوون کے شریر انت باہک ہوئے ہین ارتھات آکاش روپ شریر تھے
جب اُنہین پرماد کرکے درڑھ ابھیاس ہوا تب آدھ بھوتک ہوکر بھاسنے لگے۔ جب پھر بھاونا اُلٹ کر جوگ کی
دھارنا سے ابھیاس ہوتا ہی تب آدھ بھوتک مٹ جاتا ہی اور انت باہک پرکٹ ہوتا ہی اُس سے آکاش مین
پنچھی کی طرح اُڑتا پھرتا ہی۔ اس سے تم دیکھو کہ ابھیاس کے بل سے سب کچھ سدھ ہوتا ہی۔ ہے مُنیشور اگیان سے
جگت کو اہنکار روپی پشاچ لگا ہی سو درڑھ ہوکر استھت ہوا ہی جب شاستر کے بچنون مین درڑھ ابھیاس ہوتا ہی تب
ناش ہو جاتا ہی۔ ہے مُنیشور تم دیکھو کہ جس کسی کو سرشٹ پراپت ہوتی ہی سو ابھیاس کے بل سے ہوتی ہے جو
اگیانی ہوتا ہی اور برہم کا ابھیاس کرتا ہی تو گیانی ہو جاتا ہی۔ پربت بڑا ہی پرنت جو ابھیاس سے چورن کیا چاہی تو
چورن ہو جاتا ہی اور سب برچھ کو بھوجن کرنا چاہی تو کٹھن ہی پرنت ابھیاس کرکے دھیرے دھیرے گھن کھا جاتا ہے
آپ تو چھوٹا ہی پرنت جس بست کا پانا کٹھن ہی وہ بھی ابھیاس سے سُگم ہو جاتی ہی۔ جیسے چنتامن اور کلپ برچھ کے
پاس جاکر جس پدارتھ کی اچھا کرو وہ سدھ ہوتی ہی تیسے ہی آتم روپی چنتامن اور کلپ برچھ ہی اُسمین جس پدارتھ کا
ابھیاس کیا جاتا ہی سو سدھ ہوتا ہی اور ابھیاس روپی پرتھوی پھل دیتی ہی۔ جو لڑکپن سے ابھیاس ہوتا ہے
وہ بڑھاپے تک رہتا ہی۔ ہے مُنیشور جو پُرش باندھو (عزیز) نہین ہوتا ہی اور پاس آکر رہتا ہی وہ پاس
رہنے کے ابھیاس سے باندھو ہو جاتا ہی پرنت باندھو جو دور دیش مین رہتا ہی وہ ابھیاس کے نہونے سے
اباندھو (غیر) ہو جاتا ہی۔ ہے مُنیشور بکھ بھی امرت کی بھاونا کرنے سے ابھیاس کرکے امرت ہو جاتا ہے۔ جو
میٹھے مین کڑوے کی بھاونا ہوتی ہی تو وہ بھی کڑوا بھاستا ہی اور کڑوے مین جو میٹھے کی بھاونا کیجیے تو وہ بھی
میٹھا ہو جاتا ہی جیسے کسی کو کڑوی نیم پیاری ہی اور کسی کو مٹھائی پیاری ہی۔ ہے مُنیشور جو کچھ سدھ ہوتا ہے سو
ابھیاس کے بل سے سدھ ہوتا ہی۔ جو پُن کیا ہوتا ہی تو پاپ کے ابھیاس سے نشٹ ہو جاتا ہی اور پاپ پُن کے
ابھیاس سے نشٹ ہو جاتا ہی۔ ماتا بھی اماتا ہو جاتی ہی۔ متر امتر ہو جاتا ہی۔ ارتھ کا انرتھ ہو جاتا ہی۔ بھاگ
ابھاگ روپ ہو جاتے ہین اسیطرح سب پدارتھ بدل جاتے ہین پرنت ابھیاس کا ناش کبھی نہین ہوتا۔
ہے مُنیشور جو پدارتھ پاس پڑا ہوتا ہی اور سادھک اندریان بھی موجود ہوتی ہین تو وہ بھی ابھیاس بنا پراپت
نہین ہوتا۔ جہان ابھیاس روپی سورج اُدے ہوتا ہی وہان درشٹ روپ پدارتھ پراپت ہوتا ہی۔ اگیان
روپی بشوچکا روگ برہم چرچا کے ابھیاس سے ناش ہو جاتا ہی۔ ہے مُنیشور سنسار روپی سمدر آدِ اور انت سے رہت

بہت سے

پرنتو اُتم ابھیاس روپی ناو کے وسیلہ سے اُس سے پار ہو جاتا ہی جو ابھیاس کو نہ چھوڑو گے تو ضرور پار اُتر جاؤ گے
ہے مُنیشور جو پدارتھ اُدے ہو اور اُسکے اُستت ہونے کی بھاونا کیجاے تو وہ استت ہو جاتا ہی اور جو اُستت ہو اور
اُسکے اُدے ہونے کی بھاونا کیجاے تو وہ اُدے ہو جاتا ہی۔ جیسے سِدھ کے شاپ سے اُدے پدارتھ نشٹ ہو جاتا ہے
اور بردان سے نہ ملنے والا پدارتھ مِلجاتا ہی۔ ہے مُنیشور جو پرش شاستر سے اچھے پدارتھ کو سُنتا ہی اور اُسکا ابھیاس
نہیں کرتا وہ مَنکھون مین نیچ ہی اُسکو اچھا پدارتھ کبھی نہیں ملتا۔ جیسے بانجھ کے پُتر نہین ہوتا ہی تیسے ہی اُسکو اچھا
پدارتھ نہین ملتا ہی۔ ہے مُنیشور جو اُتم روپی اچھے پدارتھ کو تیاگ کر اور کسی پدارتھ کی اِچھا کرتا ہی وہ بُرے سے
بھی بُرے کو پاکر نرک سے نرک کو بھوگتا ہی۔ ہے مُنیشور جسکو ابھیاس کا بھی ابھیاس پراپت ہوتا ہے اُسکو
جلد ہی اُتم پد پراپت ہوتا ہی اور ابھیاس کے بل سے اِشٹ کو پاتا ہی۔ جیسے پرکاش سے پدارتھ دکھیے کہ
وہ پڑا ہی تو اُسکا نام ابھیاس ہی اور اُسکے نمت جتن کرنا ابھیاس کا ابھیاس ہی۔ جب جتن اور ابھیاس کو کرتے ہین
تب پدارتھ کو پاتے ہین۔ بار بار چنتنا کرنے کا نام ابھیاس ہی۔ جب ایسا ابھیاس ہوتا ہی تب اِشٹ پدارتھ
پراپت ہوتا ہی اور طرح سے نہین ہوتا ہی۔ ہے مُنیشور چودہ طرح کے بھوت جات (مخلوقات کی قسمین) ہین
جیسا جیسا کسی کو ابھیاس ہوتا ہی تیسا تیسا اُسکے بل سے سِدھ ہوتا ہی۔ ابھیاس روپی سورج کے پرکاش سے
جو اپنے اِشٹ پدارتھ کو پاتا ہی اور ابھیاس کے بل سے ڈرمِٹ جاتا ہی تب پرتھوی پربت بن کندرا مین نربھے ہو کر
پھرتا ہی (ارتھات کسی جگہ کسی کال مین اُسکو کسی بات کا ڈر کسی سے نہین رہتا ہے)

سرگ ایکسو چھیاسی ۱۸۶ - پرتھیہ پرمان جگت نراکرن برنن

بِدیادھری بولی کہ ہے مُنیشور سب پدارتھ نرنتر ابھیاس (برابر مزاولت) کرنے سے سِدھ ہوتے ہین۔ تمھارا شِلا مین
دِرِڑھ نشچے ہوتا ہی اس سے تمکو شِلا ہی بھاستی ہی اور مجھکو اسمین سرشٹ بھاستی ہی جب تمھارا سنکلپ بھی میرے
سنکلپ کے ساتھ مِلے تب تمکو بھی یہ جگت بھاسے۔ یہ جگت جو استھت ہی سو میرے انتہ باہک مین ہی اور آدیت سبکا
انتہ باہک ہی سو انتہ باہک مین سب ایک ہین جیسے سمُندر مین سب ترنگ ایک ہوتے ہین۔ ہے مُنیشور جب تم
دھارنا کا ابھیاس کرکے شُدھ بُدھ مین پراپت ہوگے تب تمکو اس شِلا مین سرشٹ بھاسے گی۔ بششٹھ جی بولے
کہ ہے رام جی جب اُسنے اِس پرکار مجھسے شُدھ جُگت کہی تب مین نے پدم آسن باندھکر سب بشے تیاگ کیے اور کتھا
کے پھوبھ کو بھی تیاگ کر اپنے آدھ بھوتک کو بھی تیاگ کیا۔ تب نرنتر شُدھ بودھ کا ابھیاس کرنے سے مجھکو شُدھ
بودھ کا اُنبھو اُدے ہوا۔ جیسے بادل کے نہونے سے شرد رت کا آکاش نرمل ہوتا ہی تیسے ہی کلنا سے رہت مجھکو
شُدھ بودھ کا انبھو اُدے ہوا جو اُدے اُستت سے رہت پرم شانت روپ ہی اور اُسمین مجھکو وہ شِلا آکاش روپ
درشٹ آئی اور شِلا تتو کرکے کیول بودھ ماتر درشٹ آئی۔ پرتھوی آدک تتو مجھکو کوئی درشٹ نہ آئے کیول اَدویت
آکاش آتم تتو ماتر اپنا آپ ہی درشٹ آیا۔ پر جب بودھ ماتر سے انتہ باہک روپ ہوکر اسپند پھرا تب

اُنت باہک سے اُس شلا مین سرشٹ بھاسنے لگی - جیسے مَنوراج کی سرشٹ ہوتی ہی کہ بُدّھ سے الگ نہین ہوتی تیسے ہی وہ سرشٹ مجھکو درشٹ آئی اور شلا کا روپ بھاسی - جیسے سپنے کے گھر مین شلا درشٹ آوی تو وہ اُنھی شلا اور گھر روپ ہوکر بھاستا ہی کچھ الگ نہین ہوتا تیسے ہی وہ شلا درشٹ آئی - ہے رام جی جیسے مین نے آکاش روپ وہ شلا دیکھی تیسے ہی سب جگت چدا کاش روپ ہی کچھ دوسرا نہین بنا - سربدا کال آتم ستّا ہی اپنے آپ مین استھت ہی پر آتما کے اگیان سے دوسرا بھاستا ہی - جیسے کوئی پرش سپنے مین اپنا سر کٹتا دیکھی اور رونے لگی پر جاگ کر آپکو جیون کا تیون آنند مین دیکھتا ہی تیسے ہی جب تک جیو اگیان کی نیند مین سوتا ہی تب تک جگت بھرم نہین مٹتا ہی اور جب سوروپ مین جاگ کر دیکھتا ہی تب سب بھرم مٹ جاتا ہی کیول اپنا آپ ہی بھاستا ہی - ہے رام جی یہ آشچرج دیکھو کہ جو ست ست روپ ہی سو اسَت کی طرح بھاستی ہی - آتما سدا ست روپ ہی پر اگیان سے نہین بھاستا اور جو اسَت ہی وہ ست کی طرح ہو بھاستا ہی - شریر آدک درشیہ اسَت روپ ہین سو ست کی طرح بھاستے ہین ہے رام جی آتما سدا پرتچھ ہی اور شریر آدک پروکش ہین پر اگیان سے شریر آدک پرتچھ بھاستے ہین اور آتم پد پروکش بھاستا ہی ہے رام جی آتما سدا پرتچھ ہی اور اس لوک اور پرلوک کی کریا جو سِدّھ ہوتی ہی سو سمپورن آتم ستّا ہی سے سِدّھ ہوتی ہی - پرتچھ پرمان آتم ستّا ہی سے بھاستا ہی - آد پرتچھ آتما ہی ہی اور سب کچھ آتما کے پیچھے جانتا ہی جو پرش کہتے ہین کہ آتما جوگ اور من سے پرتچھ ہوتا ہی سو مورکھ ہین - آتما سدا پرتچھ ہی اور پرتچھ آدک پرمان بھی آتما ہی سے سِدّھ ہوتے ہین - مایا اسیکا نام ہی کہ سدا پروکش (پرتچھ) نست آتما کو پروکش جاننا اور شریر آدک اسَت کو ست ماننا - ہے رام جی جتنے جیو ہین اُنکا واستو روپ برہم ہی ہی اور اُنہین آدپُھرنا اُنت باہک روپ ہوا ہی اسکے بعد آدھ بھوتک بھاسنے لگا ہی اور بھرم کرکے آدھ بھوتک کو اپنا آپ جانتے ہین - پرنت جو سدا نربکار نراکار نرگُن سوروپ اپنا آپ اُنبھو روپ ہی اُسکو کوئی نہین جانتے - آد شریر سب جیوون کا اُنت باہک ہے جو شُدّھ آتما کا کنچن کیول آکاش روپ ہی اور کچھ بنا نہین سنکلپ کرکے آدھ بھوتکتا درڑھ ہوئی ہی سو متھیا بھرم سے بھاستی ہی - جیسے سپنے مین آدھ بھوتک شریر بھاستا ہی تیسے ہی جاگرت مین بھی آدھ بھوتک شریر بھاستا ہی اور اُنت باہک ابناشی ہی اس لوک اور پرلوک مین اُسکا ناش نہین ہوتا واستو مین بُدّھ سوروپ سے کچھ الگ نہین بھرم کرکے آدھ بھوتک درشٹ آتا ہی - جیسے سورج کی کرنون مین جل سیپی مین روپا - رسّی مین سانپ - آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہی تیسے ہی بھرم سے اپنے مین آدھ بھوتک شریر بھاستا ہی - ہے رام جی یہ آشچرج دیکھو کہ ست بست اسَت ہوکر بھاستی ہی اور جو اسَت بست ہی وہ ست ہوکر بھاستی ہی سو اُبچار سے بھاستی ہی - یہ موہ کام ماہاتم ہی کہ سب کے آد جو پرتچھ آتما ہی اُسکو لوگ اپرتچھ جانتے ہین اور اپرتچھ جگت کو پرتچھ جانتے ہین - ہے رام جی یہ جگت بھرم سے بھاستا ہی اور سپنے کی طرح متھیا ہی - جن پدارتھون کو جیو سُکھ روپ مانتے ہین وہی دُکھ کے کارن ہین کیونکہ پرنام (نجام) اُنکا دُکھ ہوتا ہی - جو پرتھم چھین سُکھ بھاستا ہی اور اُسکے بجوگ سے دُکھ ہوتا ہی اسی کارن اُنکا نام آپات رمنیہ ہی - اُنکو پاکر شانت مان کوئی نہین ہوتا جیسے مرگ ترشنا کا چھین سُکھ بھاستا ہی اور پھیر

اُنکے بجوگ سے دُکھ ہوتا ہی کیونکہ اُس جل کو پاکر کوئی ترپت نہین ہوتا تیسے ہی بشیون کے سُکھ سے کوئی ترپت نہین ہوتا جو اُنہین لگے رہتے ہین وہی مورکھ ہین - جو بہت اُتم سُکھ ہی وہ انبھو کرکے پرکاشتا ہی اُسکو تیاگ کر بشیون کے سُکھ مین جو لگتے ہین وہی مورکھ ہین وہی شُدھ آکاش روپ انت بالک مین جگت دیکھتے ہین - ہے رام جی جگت جال تروے کی طرح بھاستے ہین تو بھی ہوئے کچھ نہین - جیسے استھان مین پُرش بھاستا ہی تو بھی ہوا نہین اور جیسے سُپن مین بھو گمن بھاستے ہین تیسے ہی یہ جگت پرتچھ بھاستا ہی پر کچھ نہین ہی - ہے رام جی پرتچھ پرمان بھی نہین ہی تو انمان آدک پرمان کہان سے ست ہون - جیسے جس ندی مین ہاتھی بہہ جاتے ہین تو اسمین روئی کے بہنے مین کیا اشچرج ہی تیسے ہی سب پرتچھ پرمان جگت کو اَسَت جانو تو انمان پرمان کرکے کیا ست ہوتا ہی - ہے رام جی کیول بودھ ماتر مین جگت کچھ بنا نہین ہمکو تو سدا ایسا ہی بھاستا ہی اور اگیانی کو جگت بھاستا ہی - جیسے کسی پُرش کو سپنے مین پربت دیکھ پڑتے ہون اور جاگنے والے پُرش کو نہین بھاستے تیسے ہی اگیانی کو یہ جگت بھاستا ہی پر ہمکو آکاش سمدر پربت سب کیول بودھ ماتر بھاستے ہین - جیسے کتھا کے ارتھ سُننے والے کے ہردے مین ہوتے ہین اور جنے نہین سُنا اُسکے ہردے مین نہین ہوتے تیسے ہی میرے سدھانت کو گیانی لوگ جانتے ہین اگیانی نہین جانتے - ہے رام جی جتنا کچھ ادھ بھوتک جگت بھاستا ہی سو اپرتچھ ہی اور آتما سدا پرتچھ ہی - جو اس لوک یا پرلوک کا ارتھ ہی سو انبھو سے سدھ ہوتا ہی کیونکہ سب کے آد انبھو پرتچھ ہی اُسکو تیاگ کر جو دیہہ آدک درشیہ کو اپنا آپ جانتے ہین اور انہین کو پرتچھ جانتے ہین وہی مورکھ اور پتھر کی طرح ہین اور سوکھے تنکے کی طرح تچھ ہین جیسے گھومنے سے پربت آدک پدارتھ گھومتے بھاستے ہین تیسے ہی اگیانی کو ادھ بھوتک بھاستے ہین - ہے رام جی یہ جگت سب پروکش ہی کیونکہ اندریون سے پرتچھ ہوتا ہی - جو آنکھ ہوتی ہی تو روپ بھاستا ہی اور جو آنکھ نہو تو کچھ نہ بھاسی اسیطرح سب اندریون کے بشی ہین - جب ہون تو بھاسین نہین تو نہ بھاسین اور آتما سدا پرتچھ ہی اُسکے دیکھنے مین کسی بشی کی نسبت نہین ہے - ہے رام جی جو اندریون سے سدھ ہو وہ اَسَت ہی جو جگت ہی اَسَت ہوا تو اُسکے پدارتھ کیسے ست ہون اِس سے اِس جگت کی ستتا کو تیاگ کر (یعنی جگت کو ست نہ جانکر) شُدھ بودھ مین استھت ہو رہو - فقط

سرگ ایکسو اٹھاسی - شِلا انتر بششٹھ برہما سمباد برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب مین اُس شلا کو بودھ درشٹ سے دیکھون تب وہ مجھکو برہم روپ بھاسی اور جب سنکلپ درشٹ سے دیکھون تب پرتھوی دیپ سمدر پربت لوک لوکپال سورج چندرما تارا اگن پاتال آدِ سہت جگت درشٹ آوی جیسے درپن مین پرتبمب بھاستا ہی تیسے ہی آتم روپی درپن مین جگت بھاستا ہے تب دیوی نے شلا مین پرویش کیا اور مین بھی سنکلپ روپی منتر سے اُسکے ساتھ چلا گیا - ہم دونون جگت کے بیوہار کو لانگھتے چلے گئے اور جہان پرمیشٹھی برہما کا استھان تھا وہان جا پہنچے - تب دیوی نے کہا کہ ہے بھگون تم پرمیشٹھی سے یہ کہنا کہ یہان مجھکو یہ لے آئی ہی اور یہ پوچھنا کہ اِسکو جو تمنے بواہ کے نمت اُپجایا تھا تو پھر کیون اِسکو تیاگ کر دیا -

ہے مُنیشور اُسنے مجھکو بواہ کے لیے پیدا کیا تھا پر جب مین بڑی ہوئی تب اُسنے مجھکو تیاگ کیا اُسکو بیراگ اُپجا ہی
اور اُسکو دیکھکر اب مجھکو بھی بیراگ اُپجا ہی اسی سے مین پرم پد کی اِچھا رکھتی ہون جہان نہ درشٹا ہی نہ درشیہ ہی
نہ شونیہ ہی کیول شانت رُوپ ہی اور جو سرشٹ کے آد اور مہاکلپ کے انت مین رہتا ہی اُسمین استھت ہونیکی
اِچھا ہی جسمین استھت ہونے سے پہاڑ کی طرح سمادھ ہو جاوی ایسے پرم پد کا اُپدیش کرو۔ ہے رام جی اسطرح
کہکر وہ پت کے جگانے کے لیے پاس جاکر بولی کہ ہے ناتھ تُم جاگو تمہارے گھر مین دوسری سرشٹ کے برہماجی کے
پُتر بششٹھ مُن آئے ہین تُم اُٹھکر ارگھ پادیہ سے انکا پوجن کرو کیونکہ تمہارے گھر مین اَتِتھ (مہمان ۱۲) آئے ہین۔ مہاپُرش لوگ
کیول پوجا ہی سے پرسنّ ہوتے ہین۔ ہے رام جی جب اس پرکار دیبی نے کہا تب برہماجی سمادھ سے اُترے
اور اُنکے پران دِہیہ اور ناڑیون مین آکر استھت ہوئے۔ جیسے بسنت رِتُ مین سب پھولون مین رس ہوتا ہی
تیسے ہی اُسکی دسون اِندریون اور چارون انتہ کرن مین آہستہ آہستہ کرکے پران استھت ہوئے اور سب اندریان
کھل آئین تب اُسنے مجھکو اور دیبی کو اپنے سامنے دیکھا اور گیان سے اونکار کا اُچّارن کرکے سنگھاسن پر بیٹھ گیا
برہماجی کے جاگنے سے بڑا شبد ہونے لگا اور بِدّیادھر گندھرب رِکھ مُن آکر پرنام کرکے استُت اور بید کی دُھن سے
پاٹھ کرنے لگے۔ برہماجی بولے کہ ہے رِکھ کُشل تو ہی تم اتنی دور سے کیون آئے ہو۔ تم تو سارا اسار کو جانتے ہو۔
جیسے ہاتھ مین بیل کا پھل ہوتا ہی تیسے ہی تمکو گیان ہی بلکہ گیان رُوپی سمُدر ہو۔ اسطرح کہکر اُسنے اپنے پاس
آسن دیا اور نیترون سے آگیا کی کہ اسپر بشرام کرو۔ ہے رام جی جب اس پرکار اُسنے مجھسے کہا تب مین پرنام
کرکے اُسکے پاس جا بیٹھا اور ایک مہورت تک دیوتا اور سِدّھ اور رکھ لوگون کے پرنام ہوتے رہے اسکے بعد جب
بِدّیادھر اور دیوتا سب چلے گئے تب مین نے کہا کہ ہے بھوت بھوشیہ برتمان (ماضی مستقبل حال) تینون کال کا
حال جاننے والے ایشور پرمیشٹھی تُم اونچے آسن پر براجمان ہو اور ساکشات برہم گیان کے سمُدر ہو۔ یہ جو تمہاری شکت
دیبی ہی جسکو تُمنے استری (یعنی زوجہ) کرنے کے لیے پیدا کیا تھا اور پھر اسکو برس جانکر تیاگ کیا ہی تو تمہارے
بیراگ کرنے سے اسکو بھی بیراگ اُپجا ہی اسلیے یہ مجھکو یہان لے آئی ہی کہ تم پرماتم تتّو کی بانی سے مجھکو اُپدیش کرو۔
سو اس سے اسکا کیا مطلب ہی۔ برہماجی بولے کہ ہے مُنیشور مین شانت اجر امر رُوپ ہون اور مجھمین اُدے است
کبھی نہین۔ مین پرم آکاش رُوپ ہون اور اپنے آپ مین استھت ہون۔ نہ میری کوئی استری ہی اور نہ مین نے
کسی کو پیدا کیا ہے۔ اسکا برتانت جیسے ہوا ہی تیسے ہی مین کہتا ہون کیونکہ مہاپُرش کے آگے جیون کا تیون ہی
کہنا چاہیے۔ ہے مُنیشور آد شدّھ چدا تما چنا تر پد ہی اُسکا بچن جو اہنگ ہو کر پھُرا ہی اُسکا نام آد برہما ہی سو مین ہون۔
جیسے بھوشیت سرشٹ کا ہو۔ ارتھ یہ کہ سنکلپ رُوپ درشٹا اور سنکلپ رُوپ مین ہون اور واستو مین آکاش
رُوپ شدّھ اور آبرن ہون اور اپنے آپ ہی مین میری اہنگ پرتیت ہی۔ اُسمین آد سنکلپ کا پھُرنا جو ہوا ہی اُس سے
جگت بھرم رچا ہی اور اُس جگت بھرم مین مرجادا ہوئی ہی اور سنکلپ کا ادھشٹھاتا جو برہم شکت ہی سو بھی شدّھ ہی
ہے مُنیشور اُس مرجادا کو ہزار چوکڑی جگون کی بیت گئی ہین۔ اب کلجگ ہی۔ کلپ اور مہاکلپ کی مرجادا پوری ہوئی ہی

اِس سے مجھکو پرم چِداکاش مین استھت ہونے کی اِچھا ہوئی ہی اور اِسی سے اسکو برس جانکر مین نے تیاگ کیا ہے
جب اسکا تیاگ کرونگا تب نِربان پد کو پراپت ہونگا کیونکہ یہ میری اِچھا باسنا روپ ہی جو باسنا کا تیاگ ہو تو نِربان پد
پراپت ہو - یہ جو شُدھ چِت کلا ہی اسنے دھارنا کا ابھیاس کیا تھا اِس سے اِسمین اَنت باہک شکت پراپت ہوئی ہی
انت باہک شکت سے یہ آکاش مین پھری ہی اور سنسار سے برکت ہوئی ہی آکاش مارگ مین اسکو تمھاری سرشٹ
بھاس آئی اور پرم پد پانے کی اِچھا سے اسکو تمھاری سنگت پراپت ہوئی اس سے تمھاری شرن مین آئی ہی اور
تمکو لے آئی ہی - جو اُتم ہین وہ بڑون کی شرن مین جاتے ہین یہ اپنے کلیان کے نمت تمکو لے آئی ہی - ہے منیشور
یہ میری مورت روپ باسنا شکت ہی - آگے مین نے اِسکو پیدا کرکے اِس جگت جال کو رچا پر اب مجھکو نِربکلپ
نِربان پد کی اِچھا ہوئی ہی اس سے مین نے اسکا تیاگ کیا ہی - اب اسکو بھی بیراگ اپجا ہی اس کارن تم بودھ روپ
کی شرن مین آئی ہی - ہے منیشور یہ جگت بلا سنکلپ سے ہوا ہی واستو مین کچھ ہوا نہین پرماتم تتو جیون کا تیون
اپنے آپ مین استھت ہی اور مین تم میرا تیرا آدک شبد سمدر کے ترنگ کی طرح ہین - جیسے سمدر مین ترنگ اپج کر
شبد کرتے ہین اور پھر اُسی مین ملجاتے ہین تیسے ہی ہمارا تمھارا بولنا اور ملاپ ہی - ہے منیشور واستو مین کوئی
اُپجا ہی نہ لین ہوتا ہی - جیسے ترنگ جل روپ ہی الگ نہین تیسے ہی سب جگت برہم سوروپ ہی الگ کچھ نہین اِندریان
اور من اور بدھ سب وہی روپ ہین - ہے منیشور مین چداکاش ہون اور چداکاش مین استھت ہون -
یہ برہم شکت ہی جسنے جگت کو رچا ہی یہ کبھی اجر اور امر ہی اور نہ کبھی اپجا ہی نہ ناش ہوگا - شدھ آتما کنچن دوارا
جگت ہو بھاستا ہی - جیسے سورج کی کرنین جل روپ ہو بھاستی ہین پرنتُ جل کچھ ہوا نہین تیسے ہی آتما ہی
ہی جگت کچھ ہوا نہین - ہے منیشور جگت جال ہوکر آتما بھاستا ہی پرنتُ جگت کے اُدے یا اَست ہونے سے
آتما مین کچھ چھوبھ نہین ہوتا وہ جیون کا تیون ایک رس استھت ہی - جیسے سمدر مین ترنگ اُپجتے اور مٹتے ہین
پرنتُ سمدر جیون کا تیون رہتا ہی تیسے ہی جگت کچھ اپجا نہین سنکلپ سے اپج کی طرح بھاستا ہی جیسے درڑھتا سے
جل اولا ہو جاتا ہی تیسے ہی چنماتر مین چیتنتا سے پنڈاکار بھاستا ہی اپجا کچھ نہین - ہے منیشور یہ جو شلا ہی جسمین
ہماری سرشٹ ہی سو کیول چدگھن روپ ہی - تمھاری سرشٹ مین یہ شلا ہی اور ہم چیتن گھن ہین - چیتن آکاش آتما شلا
ہوکر بھاستا ہی - جیسے سپنے مین سرشٹ سب جاگرت بھاستی ہی سو بودھ روپ ہی بودھ ہی جگت سا بھاستا ہی
تیسے ہی یہ جگت اور شلا روپ ہوکر بودھ ہی بھاستا ہی - ہے منیشور جیسے سپنے مین گرہ کا چکر پھرتا درشٹ آتا ہے
تیسے ہی سورج چندرما پربت ندی برن کبیر آدک جگت جو بھرم سے درشٹ آتا ہی سو بنا کچھ نہین چیتن کا کنچن ہی ایسے
بھاستا ہی جیسے سورج کی کرنین کنچن جل آبھاس ہوتا ہی تیسے ہی جہان آتم ستّا ہی وہان جگت بھاستا ہے -
سب پدارتھ آتم ستّا ہی سے بھاستے ہین برہم ستّا سب مین ویاپک ہی اس سے سب اور سے سرشٹ بستی ہی
جیسے ایک شلا مین ہماری سرشٹ مین جو کچھ پدارتھ بھاستے ہین اور انمین سرشٹ بستی ہی سو پرچھن درشٹ
سے نہین بھاستی پر جب انت باہک درشٹ سے دیکھیے تب سرشٹ بھاستی ہی گھٹون مین اور گڑھون مین

اور پرتھوی جل اگنی پون آکاش آدسب استھانون مین سرشٹ ہی اور بنا کچھ نہین - جیسے جہان سمدر ہی
تہان ترنگ بھی ہوتے ہین پرنتُ سمدر سے الگ کچھ ترنگ ہوئے بھی نہین وہی روپ ہین تیسے ہی یہ جگت
نہ کچھ اُپجتا ہی نہ مٹتا ہی جیون کا تیون اُتم سمدر اپنے آپ مین استھت ہی - جگت سنکلپ شکت سے پھُرتا ہی اور سنکلپ
شکت اہنگ روپی کنچن ماتر اُدے ہوئی ہی - جیسے کمل سے سُگندھ لیکر تریان نکلتی ہین تیسے ہی مول سے وہی جگت
روپی سگندھ کو لیکر اُدے ہوئی ہی پرنتُ واستو مین جگت کچھ بنا نہین کیول سنکلپ شکت سے سپنے کی طرح بھاستا ہی
ہے مُنیشور واستو مین نہ کوئی سنکلپ ہی اور نہ کوئی پرلی ہی جیون کا تیون برہم اپنے سوبھاو مین استھت ہے جیسے
آکاش مین آکاش اور سمدر مین سمدر استھت ہی تیسے ہی برہم مین برہم استھت ہی - ہے مُنیشور یہ جگت نہ ستّ ہی
نہ اسُتّ ہی آتما مین یہ نہ اُدے ہوا ہی نہ اَست ہوگا - جیسے آکاش مین نیلتا نہ ستّ ہی نہ اسَتّ ہی تیسے ہی برہم مین
جگت نہ ستّ ہی نہ اسَتّ ہی - مین اُس برہم کا کنچن برہما ہون اور یہ جگت میرے سنکلپ سے پیدا ہوا ہی اب مین
سنکلپ کو نربان کرتا ہون - جب سنکلپ نربان ہوگا تب جیسے کمل کے ناش ہونے سے سُگندھ کا ناش ہوجاتا ہی
تیسے ہی جگت کا ابھاو ہوجائیگا - مجھ مین اِچھیا پھُری تھی اُسی مین باسنا ہی اور باسنا مین جگت ہی اب مین اسکو نربان
کرتا ہون جب اِچھا نربان ہوگی تب جگت کا بھی آپ سے آپ ابھاو ہوجائیگا - تمھارا شریر سنکلپ سے بھاستا ہے
اس سے تم اپنی سرشٹ مین جاو - ایسا نہو کہ تمھارا شریر بھی یہان نربان ہوجاے - ہے رام جی اس پرکار وہ مجھسے
کہکر پھر دیوی سے بولا کہ ہے دیوی اب تو نربان ہوجا اور اپنے آپ مین بودھ آدک کو بھی لین کرلے - فقط

سرگ ایکسو اٹھاسی ۱۸۸ - اُتّیہ جگت پرلی برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس پرکار برہما نے کہکر پدم آسن باندھا اور سب جنون کو چھوڑکر اکار - اُکار - مکار کو
چھوڑکر اردھ ماترا مین استھت ہوا تب اُسکی مورت ایسی درشٹ آنے لگی جیسے کاغذ پر مورت لکھی ہوتی ہی اُسکو سب
جگت جال کا گیان بھول گیا اور دیوی بھی اسیطرح پدماسن باندھکر برہما جی کے نِسچے مین لین ہوجانے لگی - جب برہما جی
نربیکلپا برہم مین لین ہوجانے لگے اُس سمے جتنے اُپدرو تھے سب اُدے ہوئے - منکھ پاپ کرنے لگے - استریان دراچارنی
(بدچلن) ہوگئین - سب جیون نے دھرم کو تیاگ کردیا - کامی پُرش بہت ہوئے جو پرائی استری کے ساتھ
سنگ کرنے لگے اور استری پُرش کسی کا ڈر نہ ماننے لگے - کام کرودھ لوبھ موہ راگ دویش بڑھ گئے -
اور شاسترکی مرجادا کو چھوڑکر لوگ انیشور بادی (ناستک) ہوگئے - برکھا بند ہوگئی اور کُہرا پڑنے لگا - کال بھی بڑا
ونشٹ جن دھنی ہونے لگے - دھرماتما لوگ آپدا (مصیبت) بھوگنے لگے - چور چوری کرنے لگے - راجا شراب پینے لگے
جیون کو بڑے دکھ ہونے لگے اور تینون تاپون سے جلنے لگے - راجا لوگون نے نیاے کو چھوڑ دیا - اسیطرح جو پاپ
کرم تھے وہ سب اُدے ہوئے اور دھرم چھپ گیا - اگیانی راج کرنے لگے - پنڈت لوگ سیوا اُشن کرنے لگے - دُرجنون کا
(بدآدمیون کا) مان اور پوجن ہونے لگا اور اچھے پنڈتون کا نرادر ہونے لگا - جیون کے سموہ (گروہ) اکٹھا ہونے

اور پرتھوی نے اپنی سّتا کو چھوڑ دیا کیونکہ پرتھوی برہما جی کے سنکلپ مین پڑی تھی جب برہما جی نے اپنا سنکلپ
کھینچ لیا تب وہ نربیج ہوگئی اور چیتنتا نکل گئی۔ جو استھان جیوون کے رہنے کے تھے وہ کہاین کیطرح ہوگئے
یو سب ناش ہوگئے اور پرتھوی بھی ناش ہونے لگی۔ پربت کانپنے لگے اور بھوچال اور ہاہاکار شبد ہونے لگے
جیسے شرد کال مین بیل سوکھ جاتی ہی اور جڑ جڑی بھاو کو پراپت ہوتی ہی تیسے ہی پرتھوی جڑ جڑی بھاو کو پراپت ہوئی
کیونکہ چیتنتا اور شریر سب جگت کا برہما ہی۔ جیون جیون سنکلپ روپی چیتنتا ہٹتی گئی تیون تیون پرتھوی جڑ جڑی
بھوت ہوتی گئی۔ جیسے کسی پرش کا آدھا انگ مرجاتا ہی تو وہ انگ مردہ سا ہوجاتا ہی اور پھرنا اسمین نہین رہتا ہے
تیسے ہی برہما جی کی سنکلپ روپ چیتنتا پرتھوی سے نکلتی جاتی تھی۔ اس کارن سے پرتھوی دکھی ہوئی۔ دھول
اڑنے لگی اور نگر ناش ہونے لگے اس پرکار اپدرو ہونے لگے کیونکہ پرتھوی کے ناش ہونیکا سمے نکٹ آگیا اور سمدر
جو اپنی مرجادا مین استھت تھے انھون نے بھی اپنی مرجادا تیاگ دی۔ جیسے کامی پرش شراب پی کر اپنی مرجادا کو
تیاگ کر دیتا ہی تیسے ہی سمدر اچھلے۔ کنارے سب گر گئے اور پربت اور کندرا سے نکلکر پرتھوی کو ناش کرنے لگے
راجا اور نگر کے لوگ بھاگنے لگے اور انکے پیچھے بڑے زور سے پانی چلنے لگا۔ بڑے بڑے پربت گرنے لگے اور ہلکر
کی طرح پھرنے لگے۔ سمدر کی لہرون سے پربت گرتے تھے اور اڑتے تھے۔ لہرین اچھل اچھل کر پاتال کو گئین اور
پاتال کا بھی ناش ہونے لگا۔ بڑے رتنون کے پربت جب گرے تب رتنون کا ایسا چمتکار ہوا جیسے تارا منڈل کا
چمتکار ہوتا ہی اسیطرح بڑا اپدرو ہونے لگا اور ترنگ اچھل اچھل کر سورج اور چندرما کے منڈل کو جانے لگے اور انکا
پرکاش بجھاتا رہا۔ بڑوا اگن ادے ہوئی تب برن اور کبیر آدک دیوتاؤن کے باہن ڈرنے لگے۔ پانی کے زور شور سے
پہاڑ ناچنے لگے مانو پربتون کے پنکھ لگے ہین اور سورگ کے کلپ برچھ سمدر مین آگرے اور چنتامن اور سدھ اور گندھرب
سب گرنے لگے سمدر سب اکٹھے ہوگئے۔ جیسے گنگا جمنا سرستوتی اکٹھی ہوتی ہین تیسے ہی سب سمدر ملکر شبد کرنے لگے
اور انمین سے ایسے مچھ نکلے جنکے دمون کے لگنے سے پربت اڑ جاوین۔ کندرا مین جو ہاتھی تھے وہ پکار کرنے لگے سورج
چندرما تارا اگن کلیش پاکر سمدر مین گرنے لگے۔ ہے رام جی اس پرکار پرلے کے اپدرو سے جتنے لوکپال تھے وی سب
سمدر مین آ پڑے اور مچھ انکو کھا گئے۔ ترنگ آپسمین جدھ کرنے لگے جیسے متوالے ہاتھی شبد کرتے ہین۔ فقط

سرگ ایکسو نواسی[۱۸۹] - نرباان برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس براٹ روپ برہما نے جبکا شریر سمپورن جگت تھا اپنے پران کو کھینچا تب چھتر
چکر کا پھرنے والا جو بایو ہی سو اپنی مرجادا کو تیاگ کر چھوبھ کرنے لگا اور وی چکر ناش ہونے لگے کیونکہ برہما کے سنکلپ مین
وی تھے کسی کو یہ سامرتھ نہین کہ انکو رکھ سکی۔ تیج مین جو دیوتا تھے سو پون کے آدھار تھے پون کے نکلجانے سے
وی بھی نرادھار ہوکر سمدر مین گرنے لگے جیسے برچھ سے پھل گرتے ہین تیسے ہی گرنے لگے۔ جیسے سنکلپ کے ناش
ہونے سے سنکلپ کا برچھ گرتا ہی اور جیسے پکا پھل سمے پاکر برچھ سے گرتا ہی تیسے ہی سب گرنے لگے۔ سمیر پربت کی

کندرا گری اور پون کا بڑا چھوبھ اور شبد ہوا - جیسے اپنی شانت کے لیے پون مین تنکا اُڑا اُڑا پھرتا ہی تیسے ہی آکاش مین
پون پھرنے لگا دیوتون کے رہنے کا جو سُمیر پربت تھا وہ بھی گر پڑا - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سنکلپ
رُوپ جو برہما تھا سو تو براٹ آتما ہی اور سب جگت اُسکی دیہہ ہی - پرتھوی اور پاتال اور سورگ لوک اُسکے کون
انگ ہین اور سنکلپ رُوپ انگ کیسے ہوتے ہین - سنکلپ تو آکاش رُوپ ہوتا ہی اور جگت پرتچھ دیہہ دھاری ہی
دیکھ پڑتا ہی - جو جس سے اُپجتا ہی سو ویسا ہی ہوتا ہی تو یہ جگت برہما جی کا انگ کیسے ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی
اس جگت سے پہلے کیول چنماتر تھا اور اُسمین جگت نہ ست تھا نہ اسَت تھا کیول آتم تتو ماتر اپنے آپ مین استھت تھا جیسے
آکاش اپنے آپ مین استھت ہی اور ایک اور دو شبد سے رہت ہی اُس کیول چنماتر کا کنچن اہنگ ہو کر استھت ہوا ہے
اُسکا درشیہ سے سمبندھ ہوا ہی اور اُسکے انبھو گرہن سے جو نشچے ہوا اُسکا نام بدھ ہی اور وہ جب بڑھت گیا تو اُسکا نام
من ہوا اُس من کے پھُرنے سے جگت درشیہ ہوا ہی - ہے رام جی شُدھ چنماتر مین جو چیتنتا ہی وہی برہما کا روپ کہلاتا ہی
اُسکے پھُرنے مین آگے جگت کھڑا ہوا ہی اور اُس سنکلپ رُوپ جگت کا وہ براٹ ہی پرنتُ آکاش رُوپ ہی اور بنا
کچھ نہین یہ جو آکار سہت جگت بھاستا ہی سو بھرم سے بھاستا ہی پر سب سنکلپ آکاش رُوپ ہین - جیسے سپنے مین
جگت بھاستا ہی سو سب آکاش رُوپ ہوتا ہی پرنتُ نِدرا دوش سے پنڈاکار (شریر دھاری) بھاستا ہی اور آتم ستا
سدا کیول آکاش رُوپ جیون کا تیون اپنے آپ مین استھت ہی - ہے رام جی اہنگ جو پھُرا ہی سو متھیا ہی اگیان سے
درڑھ استھت ہوا ہی اور اناتمیک درشی کو درڑھ بھاستا ہی سو کیول سنکلپ ماتر ہی اور بنا کچھ نہین - اس سے جتنا جگت
بھاستا ہی سو سب چدآکاش ہی ایک اور دو کی کلنا اور سب شبدون سے رہت آتما ماتر ہی - مین اور تم شبد
کوئی نہین اور یہ جگت اُسکا کنچن ہی - جیسے سورج کی کرنون مین جل آبھاس ہوتا ہی تیسے ہی آتما کا آبھاس
جگت ہی سنکلپ کی درڑھتا سے درشیہ بھاستا ہی پرنتُ ہی نہین - جیسے سنکلپ رُوپ گندھرب نگر اور سوپن پُر ہوتا ہین
تیسے ہی یہ جگت ہی - ہے رام جی جس پرکار مین نے جگت برنن کیا ہی اسکو جو پُرش میرے کہنے کے موافق جیون کا تیون
دھارے تو اُسکی باسنا نشٹ ہو جاوے اور پہلے کی طرح آتما جیون کا تیون بھاسے تب جیسے جگت کے آد آتم تتو ماتر تھا
تیسے ہی بھاسے - کیونکہ اور کچھ ہوا نہین کیول آتم تتو ماتر جیون کا تیون استھت ہی جو آتما ہی ہی تو سمواے کارن
اور نمت کارن کیسے ہو - جگت کا اُدے اور ناش ہونا اسَت ہی اور ادویت اور اننت کہنا بھی کوئی نہین جب سب
شبدون کا ابھاو ہوتا ہی تب پرم چدآکاش انبھو ستا ہی باقی رہتی ہی اسیکا نام موکش ہی - ہے رام جی ہمکو تو
اب بھی سمپت ستا ہی بھاستی ہی اور مین شُدھ ہون اور سب کلنا سے رہت ہون اور چدآکاش ہون مجھ مین
جو بششٹھ اہنگ پھُرا ہی سو پھُرا نہین پھُرے کی طرح بھاستا ہی اور آتما ہی کا کنچن ہی ہوا کچھ نہین اس سے تم بھی
اسی پرکار جاگ کر نرباسنک ہو رہو اور اپنے پرکرت آچار کو کرو یا نکرو جو اچھا ہو سو کرو پرنتُ کرنے اور نہ کرنے کا
سنکلپ مت کرو اور پرم مون مین استھت ہو رہو - گیانوان کو یہی انبھو ہوتا ہی اس سے تم بھی ایسی بھاونا کو
دھارن کرو (ارتھات آتما کے سواے اور کسی پدارتھ کو ست نہ جانو) فقط

سرگ ایکسو نوے ۱۹۰ - براٹ آتما برنن

شری رام چندر جی نے کہا کہ ہے بھگون نہ بدھہ ہو کش جگت بُدھ نہ ست ہی نہ است ہی نہ اُدے ہوتا ہی نہ اُست ہوتا ہی کیول جیون کا جیون آتما استھت ہی - یہ آپ نے مجھکو اُپدیش کیا ہی سو مین نے جانا ہی کہ آتما مین جگت نہ اپجتا ہی اور نہ مٹتا ہی پر آپ کے امرت روپی بچنون کو سنکر مین ترپت نہین ہوتا اور امرت ہی کی طرح پیتا ہون - جگت ست اور اسے رہت سنمات ہی اسکو بھی مین نے جانا ہی - اب یہ کہیے کہ سنسار بھرم کیسے اپجتا ہی اور انبھو کیسے ہوتا ہی -

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو کچھ تمکو استھاور جنگم جگت سب طرح سے دیش کال سہت دیکھ پڑتا ہی اُسکے ناش کا نام مہاپرلے ہی اُسمین برہما بشن رودر اور اندر بھی لین ہو جاتے ہین اور اُسکے پیچھے جو باقی رہتا ہی وہ نرمل اجنما اناد کیول آتم تتوماتر ہی اُسمین بانی کی گم نہین وہ کیول اپنے آپ مین استھت ہی اور پرم سوکشم ہی جسمین آکاش بھی استھول ہے جیسے سمیر پربت کے آگے رائی کا دانہ سوکشم ہی تیسے ہی آکاش سے بھی ادھک آتما سوکشم ہی اور سمبیدن سے رہت چنماتر اسمین اہنگ سپھُرن ہوکر پھُرا ہی - آتما سدا نربکلپ ہی - سمدر کی طرح ہی - دیش کال کے بھرم سے رہت ہی - کیول چیتن گھن اپنے آپ مین استھت ہی جیسے سپنے مین اپنے بھاو کو لیکر جیو استھت ہوتا ہی تیسے ہی آتما اپنے بھاو کو لیکر چیتن کنچن ہوتا ہی اُسیکا نام برہما ہی اور وہ چدروپ ہی - ہے رام جی چدانُ جو اپنے بھاو کو لیکر اُدے ہوا ہی اُسنے جیت نام درشیہ کو دیکھا اِس سے اُسکا انبھو متھیا ہوا - جیسے سپنے مین کوئی اپنا مرنا دیکھتا ہی سو اُسکا انبھو متھیا ہی تیسے ہی چدانُ درشٹ سے درشیہ کو دیکھتا ہی سو متھیا درشٹ ہی - جب چدانُ اپنے سوروپ کو دیکھتا ہی سو کیول نراکار روپ ہی پرنت اہنگ ایسا بیج دڑھ ہوتا ہی اُس سے اپنے آپ سے نکلکر درشیہ کو سنکلپ سے دیکھتا ہی جیسے بیج سے انکر نکلتا ہی تیسے ہی سنکلپ کے پھُرنے سے دیش کال درب درشٹا درشن درشیہ ہوتا ہی واستو مین ہوا کچھ نہین آتما سدا اپنے سوبھاو مین استھت ہی پرنت سنکلپ سے ہونے کی طرح بھاستا ہی - جہان چدانُ بھاسا وہ دیش ہی جس سمے بھاسا وہ کال ہی - جو بھان ہی وہ کریا ہوئی - بھان کا گرہن درب ہی اور دیکھنے کو جو برت دوڑتی وہ نیتر ہوکر استھت ہوئی ہی - جسکو دیکھتے ہین وہ بھی شونیہ ہی اور دیکھنے والے بھی شونیہ ہین سب است ہی کچھ بنا نہین - جیسے آکاش مین آکاش استھت ہی تیسے ہی آتما اپنے آپ مین استھت ہی - سنکلپ سے سب کچھ بنتا جاتا ہی چدانُ جو بھاسِت ہوا ہی وہ درشٹہ روپ ہوکر استھت ہوا ہی - جب چدانُ مین سوروپ کی برت پھُرتی ہی تب نیتر اندری ہوکر استھت ہوتی ہی - جب سننے کی برت پھُرتی ہی تب کان ہوکر استھت ہوتی ہی - جب اسپرش کی برت پھُرتی ہی تب توچا اندری (کھال) ہوکر استھت ہوتی ہی - جب سگندھ لینے کی برت پھُرتی ہی تب ناک اندری ہوکر استھت ہوتی ہی اور جب رس لینے کی اچھا ہوتی ہی تب جہبا اندری (زبان) ہوکر سواد لیتی ہی - ہے رام جی پہلے یہ چدانُ نام سے رہت پھُرا ہی اور سمپورن جگت بھی اُسیکا روپ ہی تھا اور اب بھی وہی کیول آکاش روپ ہی سنکلپ سے اپنے مین پنڈ گھن دیکھکر شریر اور اندریون کو دیکھا - اناد ست سوروپ چدانُ اندریون کے سنجوگ سے پدارتھون کو

گرہن کرتا ہی اور اسپند رُوپ جو برتّ پھُری ہی اُسیکا نام مَن ہوا - جب نشچے آتمک بُدّھ ہوکر استھت ہوئی تب چِداَنُ مین یہ نشچے ہوا کہ مین درشٹا ہون یہی اہنکار ہوا - جب اہنکار سے چِداَنُ کا سنجوگ ہوا تب اپنے مین دیش اور کال کا پرچھید دیکھا - آگے درشیہ اور پُورب اُتّر کال دیکھا کہ اِس دیش مین بیٹھا ہون اور یہ مین نے کرم کیا ہی - یہ بھی اہنکار ہوا - نِدان دیش کال کریا درشیہ کے ارتھ کو الگ الگ گرہن کرتا ہی اور آکاش ہوکر آکاش کو گرہن کرتا ہی -

ہے رام جی آدپھرنے سے چِداَنُ مین پرتھم اَنتَ باہک شریر ہوا پھر سنکلپ کے دڑھ ابھیاس سے آدھ بھوتک شریر بھاسنے لگا - جیسے آکاش مین اور آکاش ہو تیسے ہی یے آکاش ہین اور انھوتے بھرم سے اُدے ہوئے ہین اور ستّ کی طرح بھاستے ہین - جیسے مرُاستھل مین بھرم سے جل بھاستا ہی تیسے ہی اَبچار سے سنکلپ کی دڑھتا سے پنچ تتّو کے شریر بھاستے ہین اُنہین اہنگ پرتیت ہونے سے دیکھتا ہی کہ یہ میرا سر ہی یہ میرے چرن ہین یہ فلانا دیش ہی آدک نَشبَد اُٹھا اور طرح طرح کا جگت اور بھاو ابھاو گرہن کرتا ہی اور اِس پرکار کہتا ہی کہ یہ دیش ہی یہ کال ہی یہ کریا ہی - اور یہ پدارتھ ہی - ہے رام جی جب اِسطرح جگت کے پدارتھون کا گیان ہوتا ہی تب چیت پشُون کی طرف دوڑتا ہی اور راگ دویش کو گرہن کرتا ہی - جو کچھ درشیہ آدک بھوت پھُرنے سے بھاستے ہین سو کیول سنکلپ ماتر ہین اور سنکلپ کی دڑھتا سے دڑھ ہوئے ہین - ہے رام جی اِس پرکار برہما بشن رُدر پرکٹ ہوئے ہین اور اسیطرح کیڑے مکوڑے پیدا ہوئے ہین پرنتُ پرماد اور اَپرماد کا بھید ہی - جو اَپرمادی ہین وہ سدا آنند رُوپ سوتنتر ایشور ہین اُنکو یہ جگت اور وہ جگت اپنا آپ رُوپ ہی اور جو پرمادی ہین وہ تُچھ ہین اور سدا دُکھی ہین پروا استو مین پرماتم تتّو سے الگ کچھ ہوا نہین - جیسے آکاش اپنی شونیتا مین استھت ہی تیسے ہی آتم ستّا اپنے آپ مین استھت ہی اور سب کا بیج ترلوکی رُوپ بونداکا میگھ - کارن کا کارن - کال مین نِتیہ - کریا سے کریا وہی ہی آدبراٹ پرُش کا شریر بھی نہین اور ہم اور تم بھی نہین کیول چِداکاش رُوپ ہی - اَب بھی اُنکا شریر آکاش رُوپ ہی آتم ستّا الگ اوستھا کو نہین پراپت ہوئی کیول آکاش رُوپ ہی - جیسے سپنے مین جدّھ ہوتے اور میگھ گرجتے آدک شبدارتھ بھاستے ہین سو کیول آکاش رُوپ ہین بنا کچھ نہین پرنتُ نِدرا دوش سے بھاستے ہین اور جب جاگتا ہی تب جانتا ہی کہ ہوا کچھ نہ تھا آکاش رُوپ ہی تیسے ہی جو پُرش اَناد اَبدیا سے جاگا ہی اُسکو جگت آکاش رُوپ بھاستا ہی - ہے رام جی سُنت جو جن ایک براٹ پُرش کی دیہہ ہی تو بھی برہم آکاش کے سوکشم اَنُ (باریک ذرہ) مین استھت ہی - یہ ترلوکی ایک چِداَنُ مین استھت ہی اور براٹ پُرش اُسکا ایسا ہی جیسکا آد اَنت مدّھ کچھ نہین بھاستا تو بھی ایک چاول کے برابر بھی نہین ہی - ہے رام جی یہ جگت اور جگت کے جیتے بہت بڑے دیکھ پڑتے ہین پرنتُ جیسے سپنے کے پربت جاگنے کے ایک ذرہ کے برابر بھی نہین تیسے ہی جو بچار رُوپی ترازو سے تولیے تو پرمارتھ ستّا مین اُنکی ستّا کچھ نہین دیکھ پڑتی پرنتُ آتم ستّا سے الگ کچھ نہین ہوا آتم ستّا ہی اِس طرح بھاستی ہی اُسیکا نام سوایمبھو منُ اور براٹ ہی اور اُسیکو جگت کہتے ہین - جگت اور براٹ مین کچھ بھید نہین واستو مین آکاش رُوپ ہی - سناتن بھی اُسیکو کہتے ہین اور رُدر - اِندر - اُپیندر - پون - میگھ - پربت - جل - جتنے بھوت (مخلوقات) ہین سو اُسکا رُوپ ہین

ہے رام جی اسکا آدبپُ جو چینماتر رُوپ ہی اُسمین چیتنتا سے اپنا اَنُ سا بپُ (شریر) دیکھتا ہی۔ جیسے بیج کا کنکا یعنی ذرہ ہوتا ہی اُس بیج اَنُ سے چیتنتا اور کرم کرکے اپنا بڑا شریر جگت رُوپ دیکھتا ہی۔ جیسے سپنے مین کوئی پُرش آپکو پربت دیکھی تیسے ہی وہ آپکو براٹ رُوپ دیکھتا ہی۔ جیسے پَون کے دو رُوپ ہین چلتا ہی تو بھی پَون ہی اور نہین چلتا ہے تو بھی پَون ہی تیسے ہی جب چیتّ پھرتا ہی تب بھی برہم ستّا جیون کا تیون ہی اور جب چیتّ نہین پھرتا ہی تب بھی برہم ستّا جیون کا تیون ہی۔ پرنتُ جب اسپند پھرتا ہی تب براٹ رُوپ ہوکر استھت ہوتا ہی اور جب چیتّ اُپھر ہوتا ہی تب اَدوَیت ستّا بھاستی ہی اور سدا اَدوَیت ہی براٹ سوُرُوپ ہی۔ ہے رام جی اس درشٹ سے اُسکے سر اور پانون نہین بھاستے۔ جتنی برہمانڈ کی پرتھوی ہی سو سب اُسکا مانس ہی۔ سب سمدر اُسکا لہو ہے۔ ندیان ناڑی یعنی رگین ہین۔ دسون دِشا بکش استھل ہین۔ تارا گن رُوما ولی ہین۔ سمیر آدک پربت انگلیان ہین سورج آدک تیج پِتّ (صفرا) ہی۔ چندرما کف (بلغم) ہی۔ پَون پران بائو ہی۔ سمپورن جگت جال اُسکا شریر ہی اور برہما ہردے ہی سو آکاش رُوپ ہی پرسنکلپ سے طرح طرح کا رُوپ ہو بھاستا ہی سو رُوپ سے کچھ بنا نہین۔ آکاش آدک سب جگت چدا کاش رُوپ ہی اور اپنے آپ مین استھت ہی۔ فقط

سرگ ایکسو اکیانوے ۱۹۱ - براٹ شریر برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی آد جو براٹ ہی سو برہم ہی اُسکا تو آد انت کچھ نہین ہی اور یہ جگت اُسکا چھوٹا شریر ہی اُسی چیتن بپُ کا کنچن برہما رُوپ ہوا ہی اُسکے بستار کا کرم سنو۔ اُس برہما نے جسکا بپُ سنکلپ ماتر ہی اپنے سنکلپ سے ایک انڈا پیدا کیا اور اُسکو توڑکر اُوپر کا حصّہ اُوپر کیا اور نیچے کا حصّہ نیچے کیا۔ پاتال برہماجی کا چرن ہوا اور اُوپر سر ہوا۔ بیچ کا آکاش پیٹ ہوا۔ دسون دِشا بکش استھل۔ ہاتھ سمیر آدک پربت۔ مانس سب پرتھوی۔ سمدر آدرا۔ سب ندیان نسین۔ جل لہو۔ پران بائو اور اپان بائو پَون۔ ہمالے پربت کف۔ سرب تیج پِتّ۔ چندرما اور سورج نیتر۔ تارا گن موتی لار۔ اور لار پران کے بل سے نکلتی ہی جیسے تارا چکر کو پَون پھیرتا ہی۔ اُوپر کا لوک اُسکی چوٹی سنگھ پَشو پنچھی رُومین۔ سب بھوتون کی چیشٹا اُسکا بیوہار ہی۔ پربت ہڈی۔ برہم لوک اُسکا مُکھ ہی اور سب جگت اُس براٹ کا شریر ہی۔ شری رام چندر جی بولے کہ ہے بھگوان یہ جو آپ نے سنکلپ رُوپ برہما اور جگت اُسکا شریر کہا سو اُسکو تو مین مانتا ہون پرنتُ یہ جگت تو اُسیکا شریر ہوا پھر برہم لوک مین برہما کیسے بیٹھتا ہی اور اپنے شریر سے الگ ہوکر کیسے استھت ہوتا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اسمین کیا آشچرج ہی جو تم دھیان لگا کر بیٹھو اور اپنی مُورت ہردے مین رکھکر استھت ہو تو بنجاوے۔ جیسے منکھ کو سپنا آتا ہی اور اُسمین جگت بھاستا ہی سو سب اپنا سوُرُوپ ہی پرنتُ اپنی مُورت دھار کر اور کو دیکھتا ہی تیسے ہی برہماجی کا ایک شریر برہم لوک مین بھی ہوتا ہی۔ برہما اور جیو مین اتنا بھید ہی کہ جیو بھی اپنے سوپن سرشٹ کا براٹ ہی پرنتُ اُسکو پرماد سے نہین بھاسکتی اور برہماجی سدا اپرمادی ہین (یعنی اپنے سوُرُوپ کو بھولے نہین) برہماجی کو سب جگت اپنا شریر بھاستا ہی۔

ہے رام جی دیوتا سِدھ رِکھیشور بِدیادھر اُس براٹ پرُش کی گردن مین رہتے ہین - بھوت پریت پشاچ سب
اُس براٹ پرُش کے مَل سے اُپجے ہین اور کیڑون کی طرح پیٹ مین رہتے ہین اور استھاور جنگم سب جگت
سنکلپ سے رچا ہوا براٹ مین اِستھت ہی - سب اُسی کے انگ ہین - جو جگت ہی تو براٹ بھی ہی اور جو جگت نہین تو
براٹ بھی نہین جگت اور برہم اور براٹ تینون پریاے ہین اس سے سب جگت براٹ کا شریر ہی - نراکار کیا اور
آکار کیا - بھیتر باہر سب براٹ کا روپ ہی - جیسے بھیتر باہر آکاش مین بھید نہین تیسے ہی براٹ اور آتما مین بھید نہین
جیسے پون کے چلنے اور ٹھہرنے مین بھید نہین تیسے ہی براٹ اور آتما مین بھید نہین - جیسے چلنا اور ٹھہرنا دونون روپ
پون کے ہین تیسے ہی ساکار اور نراکار سب براٹ کا شریر ہی - ہے رام جی اِس پرکار جگت ہوا ہی سو اُپجا کچھ نہین
سنکلپ سے اُپجے کی طرح بھاستا ہی جیسے سورج کی کرنون مین جل ہی نہین اور ہونے کی طرح بھاستا ہی تیسے ہی
برہم ستّا مین جگت اُپجے کی طرح بھاستا ہی اور ہوا کچھ نہین کیول اپنے آپ مین استھت ہی وہ شِلا جٹھر کی طرح
استھت ہی ارتھات بھار اسنکلپ بکلپ اور چیتن روپ چیتّ سے رہت چنماتر سوروپ ہی اِس سے
کلنا کو تیاگ کر تم اپنے ہی سوبھاو مین استھت ہو رہو - فقط

سرگ ایکسو بانوے ۱۹۲ - جگت برہم پرلی برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی پہلے پرلی کا برتانت پھر سُنو کہ مین برہم پُری مین برہما جی کے پاس بیٹھا تھا جب مین نے
آنکھ کھول کر دیکھا کہ دوپہر کا وقت ہی اور دوسرا سورج پچھم دِشا مین اُدے ہوا ہی اور اُسکا بڑا پرکاش ہی مانو سمپورن
تیج اکٹھے ہوئے ہین یا بڑوا اگن کا پرکاش ہوا ہی اور بجلی کی طرح استھت ہوا ہی اُسکو دیکھکر مین آشچرج کرنے لگا
ایسا دیکھتا ہی تھا کہ ایک اور سورج اُدے ہوا پھر اُتّر دِشا کی اُور اور سورج اُدے ہوا - اسیطرح دس سورج
آکاش مین پرگٹ ہوئے اور ایک پہلے کا تھا اور بارہوین بڑوا اگن سمُدر سے نکلی اُس سے ایک سورج نکلا سب
بارہ سورج اکٹھے ہوکر جگت کو جلانے لگے - ہے رام جی پرلی کے تین نیتر اُدے ہوئے - ایک نیتر سورج - دوسرا
نیتر بڑوا اگن - تیسرا نیتر بجلی - یے تینون ملکر جگت کو جلانے لگے - سب دِشا لال ہوگئین - اَٹ اَٹ شبد ہونے لگے
نگر بن کندرا پرتھوی جلنے لگی - دیوتاون کے استھان جل جلکر گرنے لگے - پربت جلکر کالے ہوگئے - جوالا یعنی
شعلہ کی چنگاریان نکلکر پاتال کو گئین پاتال بھی جل گیا - سمُدر جلکر سوکھ گئے اور ہمالی پربت کا برف کا جل ہوکر
جلنے لگا جیسے دُرجنون کی سنگت سے سادھ کا ہردے جلتا ہی - جب اِس پرکار بڑی اگن پرجولت (شعلہ انگیز) ہوئی
تب مجھکو بھی جلن آنے لگی تب مین وہان سے دوڑکر نیچے جاکر ٹھہرا وہان مین نے دیکھا کہ استاچل پربت جلتا ہوا
اُدیاچل پربت کے پاس آپڑا ہی - مندراچل پربت اور سمیر پربت جلکر گرنے لگے اور اگن کی جوالا اُونچی اُٹھکر بھر بھر
شبد کرنے لگی - ہے رام جی اِس پرکار سمپورن جگت جلنے لگا اور بڑا اُپدرو ہوا - جہان کچھ رس تھا سو سب جل گیا
ہے رام جی جسکو اگیانی رس کہتے ہین سو سب برس ہی پرنت اپنے اپنے سمے پر رس سنجگت دِشٹ آتے ہین

اُس سمے مجھکو سب ایسے بھاسے جیسے جلی ہوئی بیل ہوتی ہو۔ ہے رام جی اسطرح مین نے سب جگت کو جلتا ہوا دیکھا پرنت گیان سے جسکا اگیان نشٹ ہوگیا تھا وہ سُکھی دیکھ پڑتا تھا اور سب آگ مین جلتے ہوئے دیکھ پڑتے تھے اور بڑے بھیانک شبد ہوتے تھے۔ شری شوجی کا جو کیلاس پربت ہو جب اُسکے پاس آگ پہنچی تب شری سداشوجی نے اپنے نیتر سے آگ پرکٹ کی جس سے بڑا چھوبھ ہوا اور برہمانڈ جلنے لگا تب مہا پون چلا اور بڑے بڑے پربت اُڑنے لگے جیسے تنکے اُڑتے ہین۔ جو استھان جلے تھے اُنکی اندھیری ہوکر چھپون کے استھان بھی اُڑنے لگے نِدان بڑا چھوبھ ہوا اور اندر آدک دیوتا اپنے اپنے استھانون کو چھوڑکر برہم لوک مین چلے گئے۔ بڑے میگھ جو جل سے بھرے تھے وہ بھی سُوکھ کر جلنے لگے اور کلپ روپی پُتلی ناچنے لگی۔ جلے ہوئے استھانون سے جو دھوان نکلتا تھا وہ مانو اُسکے بال تھے اور بڑی شبد اُسکا بولنا تھا۔ بڑا پون چلنے لگا پربت جلکر اُڑنے لگے اور سمیر آدک پربت تنکے کی طرح اُڑتے تھے نِدان جیوون کو بڑا کشٹ ہوا جو کہا نہین جاسکتا ہو۔ فقط

سرگ ایکسوترانوے ۱۹۳ ۔ برہم جل مَے برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اگن سے سب استھان جل گئے تو اسکے بعد پشکر میگھ گرج کر برسنے لگے اور پہلے مُوسل کی طرح پھر کُھمبھا دھارا پھر ندی کی طرح پھر مہا ندی کی طرح برسنے لگے جنکی گنگا جمنا ندی لہرین ہین اور اُنسے سب استھان شیتل ہوگئے۔ جیسے تینون تاپون سے جلا ہوا اگیانی سنتون کے سنگ سے شیتل ہوتا ہو۔ ہے رام جی پھر ایسا جل بڑھا جس سے سُمیر آدک پربت ناچنے لگے اور جیسے سمندر مین پھینا ہوتا ہو تیسے ہی ہوگئے یا ایسے جان پڑتے تھے جیسے پانی کے جانور ہوتے ہین۔ ہے رام جی ایسا جل بڑھا کہ کچھ کہا نہین جاتا بڑے بڑے استھان اور دیوتا سدھ گندھرب بہے جاتے تھے جنکو اگیانی لوگ پرمارتھ جانکر سیون کرتے ہین وہی بھی بہت سے دیکھ پڑے جیسے کوئی پُرش کانٹے کے اندھے کنوئین مین گرکر دُکھ پاوے تیسے ہی وہ مجھکو دیکھ پڑتے تھے۔ پرنت مجھکو سب برہم ہی برہم دیکھ پڑتا تھا اور جب سنکلپ کی طرف دیکھون تب مہا پرلے دیکھ پڑے اور میگھ گرجتے جدا ہوکر دیکھ پڑین۔ پھر تو یہ حال ہوا کہ برہم لوک تک جل چڑھ گیا اور مین دیکھکر آشچرج مین پڑ گیا۔ فقط

سرگ ایکسوچورانوے ۱۹۴ ۔ باسناچھے پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اُس برہما کا جگت جل مَے ہوگیا اور مجھکو جل کے سوائے اور کچھ نہ دیکھ پڑے سب سُنسان ہی دیکھ پڑے۔ اوپر نیچے بیچ کی دِشا بھی نہ جان پڑین اور نہ کوئی تتو نہ کوئی پربت نہ کوئی دیوتا نہ کوئی پرش نہ کوئی پنچھی دیکھ پڑے تب مین نے برہم پُری کو دیکھا کہ اسکی کیا دشا ہو۔ پھر جیسے پراتہ کال کا سورج اپنے پرکاش کو پھیلاتا ہو تیسے ہی مین نے برہم پُری کو درِشٹ پھیلاکر دیکھا تب برہما جی مجھکو پرم سمادھ مین دیکھ پڑے اور اور جو جیون مکت برہما جی کے پروار والے تھے وہی بھی سب پدم آسن باندھکر پرم سمادھ لگائے بیٹھے تھے اور جیسے پتھر کی مورت ہوتی ہے

تیسے ہی سب پرم سمادھ مین اچل اِستھت تھے اور سمبندن پھُرنے سے رہت تھے - چارون بیدون کو مورت دھارن
کیے ہوئے اور برہسپت برن کُبیر اندر جم راج چندر ما اگن آد دیوتا اور رکھیشور مُنیشور جیون مکت سبکو مین نے
دھیان مین اِستھت دیکھا اور بارہ سورج جو جگت کو تپاتے تھے سو بھی پدم آسن باندھکر سمادھ مین بیٹھے تھے -
ایک مُہورت تک مین نے اِسیطرح دیکھا جب ایک مُہورت بیت گیا تب سورج کے سوا اور سب انتردھان
ہو گئے - جیسے سپنے کی سرشٹ موجود ہوتی ہو اور جاگنے سے مٹ جاتی ہو تیسے ہی میرے دیکھتے دیکھتے برہم پُری شُون
بن کی طرح ہو گئی - جیسے راج پتن سے مارگ پرلی ہو جاتے ہین تیسے ہی پرلی ہو گئی - ہے رام جی جیسے سپنے مین میگھ
گرجتے دیکھ پڑتے ہین اور یہ درشٹانت تو بالک بھی جانتا ہو کہ پرتچھ انجھو کو چھپاتے ہین وہ مورکھ ہین مین انہو سے
بھی جانتا ہون اور یاد بھی ہو اور سنا بھی ہو کہ جب تک نیند ہو تب تک سپنے کی سرشٹ بھاستی ہو اور جاگنے پر
اُسکا ابھاو ہو جاتا ہو تیسے ہی جب تک برہما جی کی باسنا تھی تب تک سرشٹ تھی جب باسنا مٹ گئی تب سرشٹ
نہان رہی - جب باسنا مٹ جاتی ہو تب اَنت باہک اور آدھ بھوتک شریر نہین رہتے - ہے رام جی - جب
شُدھ ماتر پد سے چت شکت پھُرتی ہو تب پنڈاکار ہو بھاستی ہو اور جب تک وہ شریر ہو تب تک سنسار بھی اُپجتا ہو
اور ناش بھی ہوتا ہو تیسے ہی برہما جی کی سُکھوپت مین جگت لین ہو جاتا ہو اور جاگرت مین پیدا ہوتا ہو کیونکہ برہما جی کے
شریر کا سُکھوپت مین لین ہو جانا ہی پرلی ہو - جو کہو کہ اس شریر کے ناش ہونے کا نام مہا پرلی ہو تو ایسا نہین ہے
کیونکہ مرجانے سے شریر کا ناش ہو جاتا ہو اور پھر لوک بھاستا ہو اور جو کہو کہ وہ پر لوک بھرم ماتر ہو تیسے ہی یہ بھی
بھرم ماتر ہو اور وہ پر لوک بھرم ماتر ہو تو اسیکا نام مہا پرلی ہو تو ایسا بھی نہین ہو کیونکہ شرت اسمرت پران سب کہتے ہین
کہ مہا پرلی مین کچھ نہین رہتا کیول آتم ستا ہی رہتی ہو اور جو کہو کہ پر لوک بھرم ماتر ہو اسکا نام ہونا کیا ہو تو بید اور شاستر کا
کہنا برتھا ہوتا ہو اور جو انکا کہنا برتھا ہو تو انکے کہنے سے برہما کا برت کسی کو پیدا نہو - جو تم کہو کہ جیسے انگ والا اپنے
انگ کو سمیٹ لیتا ہو تیسے ہی اِستھول بھوت (موٹی خلقت) سمٹ کر اپنے سوکشم کارن مین جا ملتی ہو اسیکا نام
مہا پرلی ہو تو ایسا بھی نہین کیونکہ سوکشم بھوت (باریک خلقت) کے رہتے ہوئے مہا پرلی نہین ہوتا ہو اور جو تم کہو کہ سبین
جو اگیان ہو جسمین اہنگ پھرتا ہو اسکا نام مہا پرلی ہو تو یہ بھی نہین کیونکہ مورچھا مین اِسکو اگیان ہوتا ہو پرنت پھر سرشٹ
بھاستی ہو اور موت ہوتی ہو سو بڑی مورچھا ہو پر اسمین بھی پھر پنچ بھوتک شریر بھاستا ہو اور آگے جگت بھاستا ہے
اس سے اسکا بھی نام مہا پرلی نہین - جو تم کہو کہ جب تک پنچ تتو کا شریر ہو تب تک جگت ہو اور جب یہ نہ رہی تب مہا پرلی
ہو تو یہ بھی نہین کیونکہ جب شریر کو جیو تیاگ کرتا ہو اور اسکا کریا کرم نہین ہوتا تو وہ پشاچ ہوتا ہو اس شریر کا جب
نروپ ہوتا ہو اور منگھ مر جاتا ہو تب چھتری براہمن کی سنگیا نہین رہتی - اس سے تم دیکھو کہ دیہ کا نام بھی مہا پرلی
نہین اور پرمادک کے بپرئی (برخلاف) کا نام بھی مہا پرلی نہین - مہا پرلی اسکو کہتے ہین کہ جسمین سب کا ناش ہو جاوی
اور سب کا ناش تب ہوتا ہو جب باسنا کا بھی ناش ہو جاوی اس سے گیانی لوگ باسنا کے ناش ہو جانیکو نربان
کہتے ہین - جیسے جب تک نیند ہو تب تک سپنے کا جگت بھاستا ہو اور جاگنے پر سپنے کا جگت مٹ جاتا ہو تیسے ہی

جب تک باسنا ہی تب تک جگت ہی جب باسنا مٹ جاتی ہی تب جگت بھی مٹ جاتا ہی - ہے رام جی باسنا بھی
پھرتی نہین آبھاس ماتر ہی اور جو تم کہو کہ بھاستا کیون ہی تو جو کچھ بھاستا ہی سو وہی اپنے بھاو مین آپ استھت ہی ہے رام جی
بھاو سے اُتھان ہونیکا نام بندھن ہی اور اُتھان کے مٹنے کا نام موکش ہی - ہے رام جی آنکھ کے کھولنے اور بند کرنے مین بھی
کچھ جتن ہی پر مکت ہونے مین کچھ جتن نہین جو برت بہر مکھ ہوئی تو بندھن ہوا اور جو برت انتر مکھ ہوئی تو مکت ہوا اسمین کیا
جتن ہی اسلیے سکھ پت کی طرح نرباسنک استھت ہو رہو - جب اہنگ سمبیدن پھرتا ہی تب متھیا جگت نشٹ ہو بھاستا ہے
آگے جو اچھا ہو سو کرو پر جب اہنگ کے اُتھان سے رہت ہوگے تب پرم نربان پد کو پراپت ہوگے جہان ایک
اور دو کلپنا کوئی نہین ایسے پرم شانت اور نربکلپ پد کو پراپت ہو جاوگے -

سرگ ایکسو پچانوے ١٩٥ - جگت متھیا تو پرتیپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ندان (آخر کو) وہ برہما جی انتردھان ہو گئے جیسے تیل کے نہونے سے دیپک نربان
ہو جاتا ہی - جب برہما جی برہم پد مین نربان ہوئے اور بارہ سورج پھر برہم پری کو جلانے لگے اور سمپورن برہم پری
جل گئی تب وہ سورج بھی برہما جی کی طرح پدم آسن باندھکر بیٹھ گئے اور جیسے تیل بنا دیپک نربان ہوتا جاتا ہی
تیسے ہی وہ سورج بھی نربان ہو گئے - ہے رام جی جب بارہو سورج نربان ہو گئے تب سمدر اُچھلے اور برہم پری کو
ڈھانپ لیا - جیسے رات مین اندھکار نگر کو ڈھانپ لیتا ہی تیسے ہی برہم پری کو سمدرون نے ڈھانپ لیا -
بڑے ترنگ اُچھلے اور پشکر میگھ بھی ترنگون سے چھیدے گئے اور جل روپ ہو گئے - ہے رام جی تب ایک پرش
آکاش سے نکلا ہوا مجھکو دیکھ پڑا جو مہا بھیانک شیام روپ اگر آکاش تھا اُسنے سبکو ڈھانپ لیا اور وہ کرشن مورت
ایسا تھا مانو کلپ بھر تک کی رات اکٹھی ہو کر اُسکا روپ بنکر کھڑی ہو گئی اور اُسکے مکھ سے جو الا نکلتی تھی اُسکے
شریر کا بڑا پرکاش تھا مانو کروڑ سورج اکٹھے ہوئے ہین اور بجلی کا پرکاش اکٹھا ہوا ہی - اُسکے پانچ مکھ تھے اور
دس بھجا تھین اور تین نیتر تھے مانو تین سورج چمکتے تھے - ہاتھ مین اُسکے ترشول تھا اور آکاش کی طرح اُسکی
مورت تھی جیسے چھیر سمدر کے متھنے کو بشن بھگوان نے بڑی بھجا کے شریر دھارن کیا تھا اور چھیر سمدر کو چھو پایا تھا
تیسے ہی اُسنے اپنی ناک کی پون سے سمدر کو چھو بھت کیا - جیسے آکاش کا بڑا روپ ہی تیسے ہی اُسنے اپنا سو روپ
دھارن کیا مانو پرلی کال کے سمدر مورت دھر کے آئے ہین یا سب اہنکار کی سمشٹتا یا مہا پرلی کی بڑوا اگن (جو سمدر کے بھیتر
رہتی ہے) یا پرلی کال کے میگھ مورت دھر کر استھت ہوئے ہین - ہے رام جی مین نے جانا کہ یہ مہا رُدر ہین کیونکہ
اُنکے ہاتھ مین ترشول ہی اور تین نیتر اور پانچ مکھ ہین - ایسا جانکر مین نے اُنکو پرنام کیا - شری رام چندر جی نے پوچھا
کہ ہے بھگون اُسکا بھیانک روپ کیا تھا اور رُدر کسکو کہتے ہین اُسکا براٹ روپ اور دس بھجا اور پانچ مکھ اور تین
نیتر کیا تھے اور ہاتھ مین ترشول کیا تھا - وہ کسکا بھیجا آیا تھا اور اُسنے کیا کیا اور کہان گیا وہ اکیلا تھا یا اُسکے ساتھ
اور بھی کوئی تھا - اور وہ شیام مورت کیون تھا - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی بکھم بکھ پرچھن جو اہنکار ہی سو

تیاگنے جوگ ہو اور سمشٹ اہنکار سیونے جوگ ہو۔ سرب آتما پرتیت کا نام سمشٹ اہنکار ہو اور اُسیکا نام رُدّر ہو۔ اسی کرشن مُورت اس کارن سے تھی کہ آکاش رُوپ ہو۔ جیسے آکاش مین نیلا پن ہو تیسے ہی اُسمین کالا پن تھا۔ سب جیو جو اپنے اہنکار کو تیاگ کر نربان ہوئے اُنکی سمشٹتا ہو کر رُدّر رُوپ بھاسی اسی سے اُگر (بڑا) تھا پانچ گیان اندریون کی سمشٹتا تھی اور دس بھجا کرم اندریون کی سمشٹتا تھی۔ راجس ساتوک تامس یے تین گُن تین نیتر تھے۔ یا بھوت بھوشیہ برتمان (ماضی مستقبل حال) یا رگ یجر سام تینون بید تین نیتر تھے یا من بُدّھ چِت یے تینون نیتر تھے۔ اُونکار کی تینون ماترا اُسکے نیتر اور آکاش رُوپی بپ (شریر) تھا اور تینون لوک رُوپی ترشُول تھے۔ چِت سمبت سے پھر اتھا اس سے اُسیکا بھیجا آیا تھا اور پھر اُسی مین لین ہوگا۔ وہ کیول آکاش رُوپ تھا اب جو کچھ اُسنے کیا وہ بھی سُنو۔ ہے رام جی وہ رُدّر ایسا تھا مانو آکاش کے پنکھ لگے ہین۔ اُسنے اپنے نیتر پرانون کو کھینچا تو سب جل اُسکے مُکھ مین پرویش کرنے لگا۔ جیسے ندی سمُدر مین پرویش کرتی ہو تیسے ہی سب جل رُدّر مین چلا گیا اور جیسے بڑوا اگن سمدر کو پی لیتی ہو تیسے ہی اُس رُدّر نے ایک مہورت مین سب جل پی لیا۔ کہین جل کا انش بھی نہ دیکھ پڑا۔ جیسے اندھکار کو سُورج ناش کر دیتا ہو تیسے ہی سب جل کو رُدّر نے پی لیا۔ اور جیسے اگیان کا اگیان سنت کے سنگ سے نشٹ ہو جاتا ہو تیسے ہی رُدّر نے سب جل کو پی لیا تب کیول شُدّھ آکاش ہو گیا۔

نہ کہین پرتھوی دیکھ پڑی نہ اگن نہ بایو نہ کوئی تتّو دیکھ پڑا ہو ایک آکاش ہی دیکھ پڑی۔ جیسے اُجل موتی ہوتا ہو تیسے ہی اُجل آکاش دیکھ پڑتا تھا اور چار و ن تتّو کہین نہ دیکھ پڑتے تھے۔ ایک تو نیچے کا حصّہ دیکھ پڑتا تھا دوسرے بیچ کا حصّہ آکاش سُورُدّر ہی دیکھ پڑتا تھا تیسرا حصّہ اُوپر کا نہ دیکھ پڑتا تھا اور چوتھا چدا کاش دیکھ پڑتا تھا کہ سب آتما ہو اور کچھ نہ دیکھ پڑتا تھا۔ ہے رام جی وہ رُدّر بھی آکاش رُوپ تھا اور اُسکا کوئی آکار نہ تھا کیول بھرم سے آکار (صورت) بھاستا تھا۔ جیسے بھرم سے آکاش مین نیلا پن بھاستا ہو اور جیسے سپنے مین بھرم سے آکار بھاستے ہین تیسے ہی اُس رُدّر کا آکار دیکھ پڑا پر آتما آکاش سے الگ نہ تھا۔ جیسے چدا کاش مین بھوتا کاش بھرم سے بھاستا ہے تیسے ہی رُدّر کا شریر بھاسا۔ وہ رُدّر سرباتما تھا اور آکاش ہو کر بھاسا سو کیول تھا۔ ہے رام جی آکاش مین رُدّر نرادھار ہو کر بھاسا تھا جیسے میگھ نرآدھار (معلّق۔ بے سہارے) ہوتے ہین تیسے ہی وہ نرآدھار دیکھ پڑتا تھا شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون۔ اس برہمانڈ کے اُوپر کیا ہو اور پھر اُسکے اُوپر کیا ہو سو کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جو برہمانڈ کا آکاش ہو اُسکے اُوپر دس گُنا جل اوشیکھ ہو۔ جل کے اُوپر دس گُنا اگن ہے۔ اُسکے اُوپر دس گُنا بایو ہو اور اُسکے اُوپر دس گُنا آکاش ہو۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یے جو تتّو آپنے برنن کیے سو کسکے اُوپر ہین۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یے تتّو پرتھوی کے اُوپر استھت ہین۔ جیسے ماتا کی گود مین بالک آکر بیٹھتا ہو تیسے ہی یے تتّو پرتھوی کے اُوپر ہین اور پرتھوی بھاگ کے آشرے ہو۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ برہمانڈ پرتھوی آدک تتّو سہت نرآدھار کسکے آشرے استھت ہوا ہو اُنکا چلنا اور ٹھہرنا کیسے ہوتا ہو اور ناش کیسے ہوتے ہین۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تمہین کہو کہ آکاش مین میگھ کسکے آشرے ہوتے ہین

سورج اور چندرما اسکے سہارے پر رہتے ہین - جیسے یے سب سنکلپ کے آشری ہین تیسے ہی برہمانڈ بھی سنکلپ کے آشری ہی اور جیسے سپنے کی سرشٹ سنکلپ ہی کے آشری ہی اور سنکلپ آتما کے آشری ہی تیسے ہی یہ جگت بھی اور تتو بھی آتم ستا کے آشری استھت ہین اور انکا ٹھہرنا اور گرنا بھی آتما کے آشری ہی - جیسے اوچت اسپند ہو کر نیت ہوئی ہی تیسی ہی بنی ہی - اس طرح گرنا ہی اور اس طرح ٹھہرنا ہی اس طرح اسکا ناش ہوتا ہی اور اسطرح اسکا رہنا ہی تیسے ہی پرم سوروپ سے الگ کچھ نہین کیول بھرم ماتر ہی - جیسے سورج کی کرنون مین جل آبھاس ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی اور چت سمبت ہی جگت روپ ہو کر بھاستی ہی - جیسے آکاش مین نیلاپن بھاستا ہے تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی اور جیسے تلوار مین شیامتا بھاستی ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہے جیسے نیتر دوش سے آکاش مین موتی بھاستے ہین تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی اور متھیا جگت کی سنکھیا (گنتی) کیجیے تو نہین ہوتی جیسے سورج کی کرنون کا آبھاس اور بالو کے کنکے کی سنکھیا نہین ہوتی تیسے ہی جگت کی سنکھیا نہین ہوتی اور وَاستو مین کچھ بنا نہین سب اجات جات ہی (یعنی ناپیدا پیدا ہی) جیسے سپنے مین انہوتی سرشٹ بھاستی ہی تیسے ہی یہ جگت بھاستا ہی اس سے تم اس جگت کو متھیا جانکر اسکی باسنا کو تیاگ کرو - فقط

سرگ ایکسو چھیانوے ۱۹٦ - دیبی رُدر اتہاس برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس رُدر کا تو مین نے بڑا بھیانک روپ دیکھا تھا اسکے نیتر بڑے تیج سے پورن تھے چندرما اور سورج اور اگن یے تین اسکے نیتر تھے اور وہ مہا بھیانک تھا مانو پرلے کے سمدر مورت رکھکر استھت ہوئے ہین رُنڈون کی مالا اسکے گلے مین تھی اور اسکی پرچھائین برسی اور شیام روپ تھی اسکو دیکھکر مین بڑے اسچرج مین ہوا کہ یہان سورج اور اگن بھی نہین اور کسی کا پرکاش بھی نہین تو یہ پرچھائین کیسی اور کس طرح کی ہی اور کیا ہی - ایسا مین دیکھتا ہی تھا کہ وہ پرچھائین ناچنے لگی اور اس سے ایک استری نکلی جسکا شریر دبلا اور بڑا اونچا اور کالا تھا جیسے اندھیری رات مورت دھر کر آئی ہی اور اسکے تین نیتر اور بڑی بڑی بھجا اور اونچی گردن تھی مانو پرلے کال کے میگھ مورت دھر کر استھت ہوئے ہین - اسکے گلے مین رُدر آلش اور رُنڈون کی مالا پڑی ہوئی تھی اور ٹیڑھا سوبھاو - ہاتھون مین ترشول - تلوار - بان - دھوجا او کھل موسل آدک ہتھیار لیے ہوئے تھی - ایسا بھیانک روپ دیکھکر مین نے بچار کیا کہ یہ کالی بھوانی ہی - ایسا جانکر مین نے اسکو نمسکار کیا - جیسے اگ سے جلے ہوئے پربت کے شکھر کالے ہوتے ہین تیسے ہی اسکا کالا روپ تھا - اسکے مستک پر تیسرا نیتر بڑوا اگن کی طرح تیجوان نکلا تھا کبھی اسکے دو ہاتھ دیکھ پڑتے تھے کبھی ہزار ہاتھ دیکھ پڑتے تھے کبھی بے شمار ہاتھ دیکھ پڑتے تھے کبھی ایک ہی ہاتھ دیکھ پڑتا تھا کبھی کوئی ہاتھ نہ دیکھ پڑتا تھا - کبھی سر پانون کچھ نہ دیکھ پڑے صرف ایک بُت سی دیکھ پڑے ہی اور نرت کرے جیون جیون وہ ناچے تیون تیون اسکا شریر بڑا بھاری دیکھ پڑے مانو آکاش کو بھی ڈھانپ لیا ہی اور دسون دشا آکاش سے پورن کیے ہی - نکھ شکھ کی بھی مرجادا کچھ نہ دیکھ پڑے ایسا روپ بڑھایا - جب وہ اپنی بھجا کو ہلاتی تھی تو مانو آکاش کو ناپتی تھی پاتال تک اسکے چرن تھے

آکاش تک سر تھا۔ پرتھوی اُسکا پیٹ۔ سُمیر آدک پربت نابھ استھان اور دسون دِشا اُسکے ہاتھ تھے مانو پرلے کال
کی مورت بنکر کھڑی ہوئی ہے۔ بڑے پربت کی کندرا کی طرح اُسکی ناک تھی۔ لوکالوک پربت ہاڑ (ہڈی) تھے اور
گلے مین ندیون کی مالا تھی جو چل رہی تھی۔ برن اور کبیر آدک دیوتون کے سرون کی مالا اُسکے گلے مین تھی جو ہوا پون
سانس اُسکی ناک سے نکلتی تھی اُس سے سُمیر آدک پربت تنکے کی طرح اُڑے جاتے تھے۔ برہمانڈ کی مالا اُسکے گلے مین تھی
ہاتھون مین برہمانڈ روپی بھوکھن تھے اور کمر مین برہمانڈ روپی گھونگھرو اور کردھنی تھی جب وہ ناچی تب سب برہمانڈ
ناچنے لگین۔ جیسے ہوا سے پتے ناچتے ہین تیسے ہی سُمیر آدک پربت ناچتے تھے اور اُسکے ایک ایک روئین مین برہمانڈ تھے
جیسے تار اگن بایو کے آدھین ہین۔ اُسکے کانون مین دھرم ادھرم روپی مُندرا تھے اور بڑے بڑے کان اور بڑا بھاری
مُکھ تھا مانو سمپورن برہمانڈ کو بھوجن کرتی ہے۔ دھرم ارتھ کام موکش چارون استھان تھے اور اُن استھانونمین چارون
بیدون اور شاسترون کے ارتھ روپی دودھ نکلتا تھا۔ اَن جگت کی سب مرجادا اُسمین مجھکو دیکھ پڑی۔ اُسکے ناچنے سے
کئی برہمانڈ اور استاچل آدک پربت تنکے کی طرح ناچتے پھرتے تھے اور سب کچھ اُلٹا (برخلاف) ہوتا دیکھ پڑتا تھا یعنے
اُسکے شریر مین آکاش تو نیچے کو دیکھ پڑتا تھا اور پرتھوی اُوپر کو دیکھ پڑتی تھی اور تارا منڈل۔ سِدھ۔ دیوتا۔ بدیادھر
کنّر۔ گندھرب وغیرہ۔ استھاور جنگم سب جگت اُسمین دیکھ پڑتا تھا مانو سب برہمانڈون کا درپن ہے۔ ہاتھون کے
اُچھلنے سے ہاتھ کے ناخن چندرما کی طرح چمکتے تھے اور مندراچل اور اُدیاچل پربت کان کے کرن پھول دیکھ پڑتے تھے اور
ہمالیہ پربت برف کے ٹکڑے کے برابر دیکھ پڑتا تھا۔ ہے رام جی اسطرح اُس دیبی کے شریر مین مجھکو بیگنتی سرشٹ
دیکھ پڑین۔ کہین اکٹھی اور کہین الگ الگ۔ اور کہین ایک ہی سی چیشٹا کرتی تھی اور کہین الگ الگ چیشٹا کرتی تھی
مانو برہمانڈ روپی رتنون کا ڈبا ہے۔ ہے رام جی جب مین سنکلپ سہت دیکھون تب مجھکو سرشٹ درشٹ آوے اور
جب آتما کی طرف دیکھون تب کیول آتم روپ ہی بھاسے اور کچھ نہ درشٹ آوے۔ سنکلپ درشٹ سے سمپورن جگت نرت
کرتے درشٹ آوین اور ایسی سامرتھ کسی مین نہ دیکھ پڑی جو نرت نکرے۔ جگت کی اُتپت اور استھت اور پرلے سب
اُسی مین دیکھ پڑین اور سب کرم اُسی سے ہوتے ہوئے دیکھ پڑین۔ اُسی مین سِدھ دیوتا گندھرب اپسرا بمانون
کے اوپر چڑھی پھرین اور نچھترون کے چکر پھرین مانو برہمانڈ پھر اُدے ہوئے ہین۔ جب مین پھر آتم درشٹ سے دیکھون
تب برہم سروپ بھاسے اور سنکلپ درشٹ سے جگت بھاسے۔ وہ چت کلا جو سنکلپ روپ ہے اُسمین سب ہی
دیکھ پڑتے تھے۔ ہے رام جی برہما بشن رُدر اندر اگن سورج چندرما آدک سب اُسی مین دیکھ پڑتے تھے۔ جیسے ہوا سے
مچھر اُڑتے ہین تیسے ہی اننت سرشٹ اُسکے شریر مین اُڑتی ہوئی دیکھ پڑتی تھین اس سے مین بڑے اچنبھے مین
ہوا۔ وہ بھیرو تھا اور یہ بھیروی اُسکی شکت تھی دونون مجھکو درشٹ آئے کہ بڑے شریر دھاری ہین۔
یہ چت شکت سرباتما تھی اور پرماتما کی کریا شکت سب جگت کو اپنے آپ مین جانتی تھی۔ جیسے سمندر سب ترنگون کو
اپنے مین اپنا آپ جانتا ہے تیسے ہی سب برہمانڈ کو وہ اپنے مین اپنا آپ جانتی تھی وہ تو شری سداشو جی سے بھی
بڑے اہنکار کو دھارے تھی مانو سب برہمانڈون کی مالا گلے مین ڈالے ہے اور یم آدک سب اُسکی مرجادا ہین۔

ہے رام جی اِس پرکار مَین نے رُدر اور کالی بھوانی کو دیکھا۔ رُدر کے سر پر جو جٹا تھی سو مور کے پنکھ کی طرح تھی اور کالی کو مین نے دیکھا کہ طرح طرح کے مرگ اور دم دم سے آولیکر شبد کرتی تھی اور یہ شبد بھی کرتی تھی مَینی۔

दिग्वं दिग्वंतु दिग्वं पंच मनावह संमंमम्रलये मियतु यत्रि ९चो वीस वीषलपलुमं

षनुषं सुमंष मष मम्रि गुही गुंही गुंही उगुमियगुंदलु मददारी मीदातं दती ॥२॥१॥

ہے رام جی اِس پرکار سے شبد کرتی ہوئی وہ اُشمشانون مین نرت کرتی تھی۔ ہے رام جی ایسی دیبی تمھارے اوپر سہائے ہو جو سرب شکت پرماتما ہی اور سب برہمانڈ اُسکے آشرت ہین۔ چھن بھر مین وہ انگوٹھے کے برابر ہو جاتی تھی اور چھن بھر مین بڑا بھاری رُوپ دھارن کرتی تھی۔ سارے جگت مین جو کرم ہوتے ہین سو سب اُسی کے آشرت ہوتے ہین کہین اُتپت ہوتی ہی کہین جدھ ہوتے ہین اور طرح طرح کے کام اُسی دیبی کے آشرت ہوتے ہین۔ جیسے درپن مین پرتبمب ہوتا ہی تیسے ہی اُس دیبی مین سب کرم ہوتے ہین۔ فقط

سرگ ایکسو ستائونواے۔ انتر اِتہاس برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ جو رُدر اور کالکا کا حال آپ نے کہا سو یے کون تھے۔ مہاپرلے مین تو کوئی نہین رہتا اُسکے شریر مین آپ نے سرشٹ کیسے دیکھی اور مہاپرلی ہو کر پھر اُسکے شریر مین سرشٹ نے کیسے پرویش کیا۔ اُسکے ہاتھ مین ہتھیار کیا تھے۔ کہان سے وہ آئی تھی اور کہان گئی۔ اور اُسکا رُوپ کیا تھا۔

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی نہ کوئی رُدر ہی اور نہ کوئی کالی ہی نہ کوئی پُرش ہی نہ کوئی استری ہی نہ کوئی تپسنا ہی نہ پُرش ملکر کچھ ہوا ہی۔ نہ برہمانڈ ہی نہ پنڈ ہی کیول چداکاش ہی اور سنکلپ سے اپنے آکار بھاستے ہین۔ جیسے سپنے مین آکار بھاستے ہین تیسے ہی وہ آکار بھی بھاستے ہین واستو مین کیول چداکاش جیون کا تیون استھت ہی۔ ہے رام جی آتم پد اننت چیتن ستّ پرکاش رُوپ اِبناشی اور اپنے آپ سوبھاو مین استھت ہی۔ رُدر دیو کا آکار جو بھاسا تھا سو چیتن آتما ہی ایسے ہو کر بھاسا تھا کوئی اور آکار نہ تھا۔ جیسے سُبرن ہی بھوکھن ہو کر بھاستا ہی تیسے ہی پرم دیو چداکاش ایسے ہو کر بھاسا تھا کیونکہ چیتن سوروپ ہی۔ جیسے مٹھائی پونڈے کا سوروپ ہی تیسے ہی آتما کا چیتن سوروپ ہی۔ ہے رام جی چیتن ستّا اپنے سوروپ کو نہین تیاگ کرتی آکار ہو کر بھاستی ہی اور سدا اپنے آپ مین استھت ہی۔ جیسے پونڈے کے رس مین جو رس نہو تو کوئی اُسکو رس نہین کہتا تیسے ہی آتم ستّا مین جو چیتنتّا نہو تو اُسکو کوئی چیتن نہ کہی۔ جو آتما چیتنتّا کو تیاگ کرے تو برنامی (انت والا) ہو اور چیتن نہ کہلاوے پرنتُ وہ تو سدا اپنے آپ سوبھاو مین استھت ہی اور کسی دوسری اوستھا کو نہین پراپت ہوا۔ اِسی سے کہا ہی کہ جو کچھ بھاستا ہی سو سب آتما کا کنچن ہی۔ ہے رام جی جیسے پونڈے کے رس مین میٹھاپن ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین چیتنتّا ہی۔ چیتن ماتر مین چیتنتّا کا لچھن چیتنتّا رُوپ رہتا ہی اِس سے یہ جگت بھاو رُوپ دیکھ پڑتا ہی جو شُدھ چینماتر مین چیت کا اُتھان نہوتا تو جگت بھاو نہ دیکھ پڑتا۔ آتم ستّا دونون اوستھا مین سدا جیون کی تیون ہی

جیسے بایو جب چلتا ہی تب اسکا اسپرش روپ لچھن پرتیت ہوتا ہی اور جب نہین چلتا ہی تب اسمین کوئی شبد نہین پرویش کرسکتا پر بایو دونون اوستھا مین برابر ہی تیسے ہی شدھ چیتن مین کسی شبد کا پرویش نہین پر چیتنتا بھاو مین ہے اور آتم ستا سدا برابر ہی اس سے واستو مین یہ جگت کچھ نہین ہی - ہے رام جی آد مدھ انت جگت آکاش کلپ مہا کلپ اتیت استھت پرلی جنم مرن ست است پرکاش اندھکار پنڈت مورکھ گیانی اگیانی نام روپ کرم روپ اولوک نمسکار بدیا ابدیا دکھ سکھ بندھ موکش جڑ چیتن پرتھوی اگن بایو جل آکاش آنا جانا جگت اجگت کچھ نہین ہی - بڑھنا گھٹنا مین تم بید شاستر پران منتر آکار اکار نکار جو نام اوک استھاور جنگم جگت سب برہم سوروپ ہی دوسری بستُ کچھ نہین - جیسے سمدر مین ترنگ بدبدے چکر سب جل روپ ہین تیسے ہی سب جگت برہم سوروپ ہی برہم سے الگ جگت کچھ بستُ نہین - جیسے سپنے مین پربت بھاستے ہین سو انھ سے الگ نہین تیسے ہی یہ جگت برہم سے الگ نہین - جیسے سورج کی کرنون مین جل روپ ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی آتم ستا جگت روپ ہوکر بھاستی ہی - ہے رام جی برہما بشن رودر اندر برن کبیر جم چندرما سورج اگن جل پرتھوی بایو آکاش آدک جتنے شبد ہین وے سب برہم ستا ہی سے ہوکر استھت ہوئے ہین پرنتُ برہم ستا اپنے آپ مین جیون کی تیون ہی کبھی پرنام کو نہین پراپت ہوئی اور وہی ستا سب کی آتما ہی جیسے سمدر اپنے ترنگ بھاو کو تیاگ کرہی تو اپنے سوبھاو مین استھت ہوتا ہی تیسے ہی برہم ستا جو اپنے پھرنے کو تیاگ کرہی تو اپنے سوبھاو مین استھت ہو سو آتما ہی ارتھات دکھون سے رہت پرم شانت روپ اننت اور نربکار ہی - جب اسطرح کا گیان ہو تب اس برہم ستا کو پراپت ہو اور گیان اگیان بدھ شدھ بھی وہی ہی - جیسے جل اور سمدر کی سنگیا کہی ہی اور ترنگ شبد کہنے سے بلکشن بھاستا ہی پر جب جل ترنگ بدھ کو تیاگی تب کیول سمدر روپ ہی تیسے ہی یہ جیو جب اپنے جیو بھاو کو تیاگے تب آتم روپی سمدر کو پراپت ہو ارتھات جب درشیہ کا سمبندھ تیاگ کرہی تب آتما ہو - فقط

سرگ ایکسو اٹھانویٹ ۱۹۸ - پرش پرکرت بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تمسے جو مین نے چداکاش کہا ہی سو پرم چداکاش ہی اور سدا اپنے آپ مین استھت ہی ہے رام جی شدھ چداکاش جو مین نے تمسے کہا ہی وہی یہ رودر روپ ہی اور وہی نرت کرتا تھا - وہان آکار کوئی نہ تھا کیول چدگھن ستا تھی اور وہی ایسے ہوکر کنچن ہوتی تھی - ہے رام جی جب مین آتم درشٹ سے دیکھتا تھا تب مجھکو چداکاش روپ ہی بھاستا تھا - ہے رام جی جو مجھ ایسا ہو وہی ویسا روپ دیکھی اور کوئی نہین دیکھ سکتا ہے - ہے رام جی جسکا نام کلپانت کہا ہی وہی رودر اور وہی بھیرو ہی اور وہی کلپانت کی مورت ناچ کر انتردھان ہوگئی اور واستو مین مایا ماتر روپ تھا - یہ چیتن ستا کے آشری ناچتے تھے - ہے رام جی جیسے سونے مین بھوکھن ہوتے ہین پرنتُ سونے بنا نہین ہوتے تیسے ہی چیتنتا کنچن سے جگت بھاستا ہی اور پھر وہی پرماد سے ادھ بھوتک ہو جاتا ہی واستو مین شدھ چداکاش روپ ہے اور چیتنتا سے وہی جگت روپ ہو بھاستا ہی - شری رام چندر جی نے

پوچھا کہ ہے بھگون پہلے تو آپ نے کہا کہ آتم تتّو ادّویت ہی یہ جگت پرماد سے ناش رُوپ کلپت ہی اور جو ہی تو کلپ کے
انت مین ناش ہو جاتا ہی کیول ادّویت ستّا رہتی ہی اور پھر آپ ہی کہتے ہین کہ چیتتا سے جگت رُوپ بھاستا ہی
سو ادّویت مین چیتتا کیسے ہوئی اور کون چیتنے والا ہوا اور پرلے کے بعد کالی کیسے بھاسی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی
نہ کوئی چیتیہ ہی اور نہ کوئی چیتنے والا ہی کیول آتم ستّا اپنے آپ مین استھت ہی جو چیتیہ لکھن پرم نرمل اور شانت
رُوپ ہی اور شو تتّو بھی اُسیکو کہتے ہین - وہی شو تتّو رُدر کا رُوپ دھارن کیے دیکھ پڑا تھا دوسرا کچھ نہین کیول
پرم چداکاش ہی وہی چداکاش آکار ہوکر بھاستا ہی اور کوئی آکار نہین ہوا - نہ بھیرو ہی نہ بھیروی ہی نہ کالی ہی
نہ یہ جگت ہی سب مایا ماتر ہی - جیسے سپنے مین آتم ستّا چیتتا کے کارن جگت رُوپ ہو بھاستی ہی پر سو رُوپ سے
نہ کچھ چیتتا ہی اور نہ جگت ہی آتم ستّا ہی اپنے آپ مین استھت ہی تیسے ہی اُس جگت کو بھی جانو کچھ اور نہین ہوا ادّویت
ستّا ہی ہی اس سے چیتیہ اور چیتنے والا مین تمسے کیا کہون سب برتّی کے بل بھاستے ہین آتما مین یہ کچھ نہین اُسے
کیول نرمل چداکاش ہی ہمکو تو سدا وہی رُوپ بھاستا ہی اور اگیانی کو طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور آتما سدا ایک
ہی کنچن کرکے اُسمین آکار بھاستے ہین - بھیرو اور کالی سب نراکار ہین بھرم سے آکار بھاستے ہین - جیسے منوراج مین
جُدے بھاستے ہین اور جیسے کتھا مین ارتھ بھاستے ہین سو انہوتے ہی سنکلپ بلاس سے ہین تیسے ہی چداتما مین یہ جگت
بھاستا ہی جیسے آکاش مین ترورے بھاستے ہین تیسے ہی یہ آکار بھاستے ہین - ہے رام جی یہ جو جگت پرلی اور مہا پرلی
آدک شبد ہین اُنکے ناش کرنے کے لیے مین تمسے کہتا ہون - آتما ایک ادّویت چیتن ہی اس چیتتا کا ابھاو کبھی نہین ہوتا
اپنے آپ مین استھت ہی اور کنچن ہی - جیسے سورج کی کرنین کنچن رُوپ ہوتی ہین اور انہین جل بھاستا ہی تیسے ہی چیتتا کا
کنچن جگت بھاستا ہی اور وہی مہا پرلی مین رُدر اور بھیروی ہو بھاستا ہی واستو مین نہ کچھ رُدر ہی اور نہ کالی ہی سب آکاش ہے
ہے رام جی جو کچھ کہنا سُننا ہوتا ہی تو باچ اور باچک کہاتا ہی آتما مین کہنا اور سُننا کچھ نہین - وہی چداکاش سنکلپ سے رُدر
نرت کرتا تھا - جیسے سُپن تا دُکھن ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی چداکاش سنکلپ سے آکار ہوکر بھاستا ہی دوسرا کچھ نہین بنا
ہین تم اور جگت اور چیت اچیت سب وہی رُوپ ہی اُسمین شبد کوئی نہین پھرا - جیسے سپنے مین طرح طرح کے شبد بھاستے ہین
سو کچھ واستو نہین پتھر کیطرح مَون ہی تیسے ہی جاگرت جگت مین بھی جتنا شبد ہوتا ہی سو سب سپنا ہی ہوا کچھ نہین کیول آتم
ستّا اپنے آپ مین استھت ہی - جیسے آکاش اپنی شونیتا مین استھت ہی تیسے ہی آتم ستّا اپنے آپ بھاو مین استھت ہے
جہان نہ ایک ہی نہ دویت ہی نہ ستّ ہی نہ استّ ہی نہ چیتّ ہی نہ چیت ہی نہ مَون ہی نہ امَون ہی اور نہ کوئی چیتنے والا ہے
چیت کے ابھاو کی طرح کیول اچیت چنماتر آتم ستّا نربکلپ رُوپ استھت ہی - ہے رام جی سب سے بڑا شاستر کا
سدھانت یہی ہی اس درشٹ مَون مین تم استھت ہو - ہے رام جی سب سدھانتون کی سمتا یہی ہی کہ نربکلپ ہونا
جیسے پتھر کی شلا پرم مَون ہوتی ہی تیسے ہی چیت سے رہت ہو - جو کچھ پرکرت آچار پراپت ہو اُسمین مصروف رہنا اور
سدا آتما مین نشچے رکھنا اسیکا نام پرم مَون ہی - سب کریا ہوتی رہین پر اپنے سے کچھ نہ دیکھنا - جیسے نٹ سوانگ
دھرتا ہی اور اُسکے موافق کام کرتا ہی پرنتُ نشچے اُسکا پہلے ہی والے بھیس مین ہوتا ہی اُس سے چلایمان نہین ہوتا

تیسے ہی جو کچھ ہے اچھا (یعنی ازخود) آچاو ز اُسکو شاستر کے موافق کرنا پرنت اپنے ہر گن نشکر کر سوروپ سے چلایمان نہونا
اُسی ادویت سوروپ مین استھت رہنا۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ رُدّر کون تھا اور وہ کالی
شکت کون تھی اُنکے انگ جو گھٹتے اور بڑھتے تھے اور نرت کرنا یہ کیا تھا اور کپڑے کیا تھے سو کہیے۔ بششٹھ جی بولے
کہ ہے رام جی شُدھ تتو ہی آکار ہو کر بھاستا ہے اور کوئی آکار نہین۔ جو چیتن آتما اَبِدیا اور اَبِدیا کے کارج سے رہت شانت
اور اباچ پد ہے۔ یہ سنگیا بھی سنکلپ مین تھے کہی ہے آتم جاننے والے آتم پد کو اباچ پد کہتے ہین جیسا کہ مین کچھ کہتا ہون
ہے رام جی کیول آتم تتو ماتر جو چدا کاش ہے وہی شُدھ بھیرو ہے اُسکے چمتکار کا نام چیت شکت ہے اور اُسیکا نام کالی ہے
اُس کالی آتما اور شُدھ روپ مین کچھ بھید نہین۔ جیسے پون اور اسپند مین اور آگ اور گرمی مین کچھ بھید نہین ہوتا ویسے ہی
چیت کلا اور آتما مین کچھ بھید نہین۔ جیسے پون جب نہ اسپند ہوتا ہے تب اُسکا لچھن نہین ہوتا اباچک روپ ہوتا ہے
اور جب اسپند ہوتا ہے تب اُسکا لچھن بھی ہوتا ہے اور اُسمین سنبند پریوگ ہوتا ہے تیسے ہی چیت شکت سے اُسکا لچھن
ہوتا ہے۔ اُسکے بہت سے نام ہین اُسی کا نام اسپند اور اچھا ہے اُسی کو چیت اُنمکھتا سے باسنا کہتے ہین۔ اُسی کے
سواد کی اچھا سے جب چیت سمبت مین باسنا پھرتی ہے تب اُسکا نام باسنا کرنے والا باسک کہا جاتا ہے پھر آگے
درشٹیہ ہوتی ہے۔ جب ترشٹی ہوئی ارتھات باسنا باسک اور باس ہوئے تب باسک کو جیو کہتے ہین جو جیوتو بھاو لیکر استھت
ہوتی ہے جب اسکو یہ بھاونا ہوتی ہے کہ مین جیو ہون اور میرا ناش کبھی نہو اس اچھا سے جیو کہلاتا ہے۔ ایسی سنگیا جو
چیت شکت کی ہوتی ہے سو اسپند مین ہوتی ہے یہ شُدھ تتو اچھر ہے اور اچیت شکت مین پھرنے کی طرح استھت ہے
جیسے سورج کی کرنون مین جل نہین ہوتا اور ہونے کی طرح بھاستا ہے تیسے ہی یہ جگت ہے نہین اور ہونے کی طرح بھاستا ہے
اس سے اسمین یہ سنگیا دیتے ہین۔ کالی جو پرماتما کی کریا شکت ہے سو پہلے تو کارن روپ پرکرت ہے اور اُسی سے سب ہین
اسی سے پرکرت روپ ہی بکرت نہین ارتھات کسی کا کارج نہین۔ مہد آدک پنچ بھوت مہت تتو بدھ اہنکار یے سات
پرکرت بکرت ہین ارتھات کارج بھی ہین اور کارن بھی ہین۔ کارج آدک دیہی کے ہین اور کارن سولہ ہین ارتھات
پانچ گیان اندریان اور پانچ کرم اندریان اور پانچ پران اور ایک من۔ انکے سترہ کارن ہین سولہ تو بکرت ہین
ارتھات کارج روپ ہین کارن کسی کا نہین اور پُرش جو پرماتما ہے وہ ادویت اچیت اور چنماتر ہے نہ کسی کا کارن ہے
اور نہ کارج ہے اپنے آپ مین استھت ہے اس سے جتنی دویت کلنا کارن کارج مین ہین وہ سب چیت شکت مین استھت ہین
جب یہ نہ اسپند ہوتی ہے تب تتو روپ شُدھ پد مین ملجاتی ہے اور کارن کارج روپ بھرم سب مٹ جاتا ہے کیول آکاش
کی طرح باقی رہتا ہے۔ وہ شُدھ ادویت اچیت چنماتر سدا اپنے آپ بھاو مین استھت ہے اور اُسکی اسپند روپ
کریا شکت کی اتنی سنگیا ہے۔ پہلے تو سب کا کارن روپ پرکرت ہے جو شُدھ ہے ارتھات جیسے بڑوا اگن
سمدر کو سُکھاتی ہے تیسے ہی وہ جگت کو سُکھاتی ہے۔ بندھ ہے ارتھات سدھ اُسکے آشرے ہو کر سیوتے ہین
جینتی ہے ارتھات اُسکی جے ہے۔ چنڈکا ہے ارتھات جسکے کرودھ سے جگت پرلی ہوتا ہے اور ڈرتا ہے پرچھ ہے
ارتھات جسکے بے انتہا طاقت ہے۔ درگا ہے ارتھات جسکا روپ جاننا کٹھن ہے۔ گایتری ہے ارتھات

جسکے پاٹھ کرنے سے سنسار سمُدر سے رچھا ہوتی ہی۔ ساوتری ہی ارتھات جگت کی پالنا کرتی ہی۔ کماری ہی ارتھات کومل سوبھاو ہی۔ گوری ہی ارتھات گورا انگ ہی۔ شوا ہی ارتھات شوجی کے باٸین انگ مین رہتی ہی۔ جیا ہی ارتھات سب جگت کو جیت رہی ہی۔ سُشکت ہی ارتھات اَدویت آتما مین اُسنے بلاس رچا ہی اور اندرسارا ہی ارتھات آکار اندرہ آتما ہی اُسکا سار اردھ ماترا ہی اور اکار اُکار مکار تینون ماترا اُدھشٹھان ہی۔ ہے رام جی راجسی تامسی ساتوکی تین طرح کے جو کرم ہوتے ہین سُو اسی سے ہوتے ہین۔ یہ سب سنگیا کریا شکت کی کہی۔ اب اُسکا ہتھیار اور بڑھنا اور گھٹنا سُنو۔ ہے رام جی وہ نرت جو کرتی تھی سُوئی کریا ہی سُو کریا ساتوکی راجسی تامسی تین طرح کی ہی۔ گنس جو تھا سُو گانون پر نگر تھے اور اُسکے انگ بہر شٹ تھے۔ جب وہ شری شوجی سے الگ ہوتی تھی تب اُسکے انگ بہرشٹ رُوپ بہت ہوجاتے تھے اور جب شری شوجی کی طرف آتی تھی تب بہرشٹ رُوپ انگ تھوڑے ہوجاتے تھے اور جب شری شوجی کو آملتی تھی تب شوہی ہوجاتی تھی بہرشٹ رُوپی انگ کوئی نہ رہتا تھا۔ یہ تو آتما کی کالی شکت کی کریا کا برنن تمکو سُنایا اب شری شوجی کا برنن سُنو۔ وہ تو بانی سے باہر ہی پر کچھ تھوڑا سا کہتا ہون کہ وہ پرم شُدھ نرمل اور اچت ہی اور اُسمین کچھ ہو انہین کیول کریا شکت کے پھُرنے سے جگت رُوپ ہو بھاستا ہی۔ جب وہ اپنے اُدھشٹھان کی طرف دیکھتا ہی تب اپنا سورُوپ دیکھ پڑتا ہی۔ کریا شکت اور آتما مین کچھ بھید نہین جیسے آکاش اور شونتا مین کچھ بھید نہین کیونکہ آکاش کا انگ شونتا ہی اور انگ اور انگ والے مین بھی کچھ بھید نہین۔ جیسے اگن کا رُوپ گرمی ہی تیسے ہی آتما کا سوبھاو چت شکت ہی۔ اسکا نام کالی اس سے ہی کہ کالا رُوپ ہی۔ جیسے آکاش اُوپر کو کالا دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی آکاش کا بپُ ہی اور جیسے آکاش نرا کار ہی تیسے ہی کالی نرا کار اور شیام بھاستی ہی۔ آکاش کی طرح اسکا بپُ ہی اس سے اسکا نام کرشن بپُ ہی اور کالی جگت کے ناش کے لیے ہی۔ جب وہ سورُوپ کی اُور آتی ہی تب جگت کا ناش کرتی ہی۔ ہے رام جی اسپند شکت جب تک شری شوجی سے الگ ہی تب تک جگت کو رچتی ہی جہان یہ ہی تہان سب جگت ہی جگت سے الگ نہین رہتی۔ جیسے جہان سُورج کی کرنین ہین وہان جلا بھاس ہوتا ہی کرن بنا جلا بھاس نہین ہوتا تیسے ہی اسپند شکت جگت بنا نہین رہتی جیسے آکاش کے انگ آکاش ہین تیسے ہی اسکے انگ جگت ہین اور جیسے سمُدر مین ترنگ سمُدر رُوپ ہین تیسے ہی جگت اسکا رُوپ ہی اور یہ شکت چد اکاش ہی اُس سے الگ نہین۔ جب یہ پھُرتی ہی تب جگت رُوپ ہو بھاستی ہی اور جب شوجی کی طرف آتی ہی تب شو رُوپ ہوجاتی ہی اور جگت کا بھاو کوئی نہین رہتا اس سے ہے رام جی تمھاری چت شکت جب تمھاری طرف آوے تب جگت بھرم مٹ جاوے۔ اس چت شکت ہی نے جگت بھرم رچا ہی۔ شو تو جا نرمل اور شانت رُوپ ہی اور اجر امر اچیت چنماتر ہی اُسمین کچھ چھوبھ نہین آتم ستّا سدا اپنے آپ مین استھت ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون تمنے کالی جی کے انگ کی جو بہرشٹ دیکھی تھی وہ آتما مین ست ہی یا اَسَت ہی سو کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ کالی وہی آتما کی کریا شکت ہی ارتھات پھُرن شکت ہی اس سے آتما مین ست ہی اور واستو مین آتما مین کچھ نہین ستّیا ہی۔ جیسے تم منوراج سے اپنے مین دُوسری چنتا کرو تو وہ کچھ بستُ نہین پرنتُ اُس سمے مین ستّ ہی بھاستی ہے تیسے ہی جتنی بہرشٹ ہی سو آتما مین کوئی ستّ نہین پرنتُ چت شکت سے بستی دیکھ پڑتی ہے جیسے بدھ نشچے

پدارتھ اور آکاش پربت سمدر بن جگت تیرتھ کرم بندھ موکش گرو شاستر شبد اور ہتھیار آدک جو بھاستے ہین سو
سب چداکاش برہم سوروپ ہین اور وستو مین انکا ہونا برہم سے الگ نہین - سرب پرکار اور سرب کال آتما اپنے
آپ مین استھت ہی جو شدھ نراکار نربکار اَدویت اور جیون کا ٹیون ہی اسمین جگت کوئی نہین اپجا - سب جگت آتما مین
کریا شکت نے رچا ہی سو مایا کے سمی سنت ہی وستو مین کچھ نہین - جیسے سونے والے کو سپنے مین سرشٹ بھاستی ہی اور
اسکے شریر کو کوئی ہلاوی تو وہ نہین جاگتا پر جو کچھ سرشٹ ہوتی تو ہلانے سے اسکا کوئی استھان گر پڑتا اسی سے
جانا جاتا ہی کہ کسی کا ناش نہین ہوتا وستو مین کچھ نہین - ہے رام جی وہ سرشٹ جو پرتچھ ارتھاکار ہوتی ہی اسکے چت اسپند مین
استھت ہی پرنت جب تک نیند ہی تب تک وہ سرشٹ ہی اور جب نیند مٹ جاتی ہی تب سپنے کی سرشٹ بھی نہین رہتی
تیسے ہی یہ سرشٹ بھی وستو مین کچھ نہین ہی اگیان سے چت شکت مین بھاستی ہی - ہے رام جی سب پدارتھ چت کے
پھرنے سے بھاستے ہین - جبکا سنکلپ شدھ ہوتا ہی اسکے منوراج کی سرشٹ اگرچہ دیش اور کال سے پرتچھ ہوتی ہی
تو بھی سنکلپ روپ ہوتی ہی کیونکہ کچھ بنا نہین - جب سنکلپ پھرتا ہی تب سنکلپ کے انسار سرشٹ بھاستی ہی اس سے
سنکلپ روپ ہی ہوئی اور جو اسکی سنتا ہردی مین ہوتی ہی تو اسکا ارتھ ہردی مین انبھو ہوتا ہی جیسے پرلوک ادرشٹ ہی
پر جب اسکی سنتا ہردی مین ہوتی ہی تب اسکا الگ ودیش بھی ہردی مین پھرتا ہی کیونکہ سنکلپ مین اسکا بھاو کھڑا ہی
تیسے ہی جب تک چت اسپند پھرتا ہی تب تک جگت سب کھڑا ہی اور جب چت نہ اسپند ہوتا ہی تب جگت کی سنتا نہین بھاستی
ہے رام جی یہ سب جگت کریا شکت نے آتما مین رچا ہی - جب تک یہ کالی کریا شکت شری شوجی سے الگ رہتی ہی تب تک
طرح طرح کے جگت رچتی ہی اور چھوبھ کو پراپت ہوتی ہی اور جب شری شوجی کی طرف آتی ہی تب شانت روپ ہو جاتی ہی
تب پھر پرکرت سنگیا اسکی نہین رہتی اَدویت تتو مین اَدویت روپ ہی ہو جاتی ہی - جیسے جب تک پون چلتا ہی
تب تک ٹھنڈھا گرم سگندھ درگندھ چھوٹا بڑا نام اسکا کہا جاتا ہی اور جب ٹھہرتا ہی تب کہا نہین جاتا کہ ایسا ہی
یا ویسا ہی تیسے ہی جب تک چت شکت اسپند روپ ہوتی ہی تب تک جگت رچتی ہی اور پرکرت کارن روپ کہلاتی ہی
اور اسمین دو پرکار کے شبد ہوتے ہین بدیا اور ابدیا - ہے رام جی جو کچھ کہنا ہوتا ہی سو اسپند روپ جو چتر (نقش)
لکھا ہوا اسمین ہی اور جب شو تتو مین انگ ہوتا ہی تب اَدویت روپ ہو جاتی ہی وہان کسی شبد کی گم نہین - ہے رام جی
شو کیا ہی اور شکت کیا ہی سو بھی سنو - یہ سب جیو شو روپ ہین اور انکے چت کا پھرنا کالی ہی - جب تک اچھا سے
چت شکت باہر پھرتی ہی تب تک بھرم کا انت نہین آتا اور طرح طرح کے بکاروں کا انبھو ہوتا ہی کبھی شانت
نہین ہوتی اور جب چت شکت الٹ کر ادھشٹھان کو دیکھتی ہی تب جگت بھرم مٹ جاتا ہی اور پرم شانت کو
پراپت ہوتا ہی - ہے رام جی آتما اور چت سمبت مین کچھ بھید نہین جیسے بایو کے اسپند اور نہ اسپند مین کچھ
بھید نہین ہوتا - پر جب اسپند ہوتا ہی تب جانا جاتا ہی اور نہ اسپند نہین جانا جاتا تیسے ہی چت سمبت جب پھرتا ہی
تب جانا جاتا ہی اور جب نہین پھرتا تب نہین جانا جاتا اور جاننا اور نہ جاننا دونون نہین رہتے - ہے رام جی جب تک
اچھا شکت شری شوجی کی طرف نہین دیکھتی تب تک طرح طرح کا نرت کرتی ہی ارتھات جگت کو رچتی ہے اور جب

شوجی کی طرف دیکھتی ہی تب نرت برس ہو جاتا ہی اور سب انگ سوکشم ہو جاتے ہین۔ ہے رام جی اس کالی کا شریر اتنا بڑا تھا کہ جسکی کچھ حد نہ تھی پر شوجی کی طرف دیکھنے سے چھوٹا ہو گیا۔ پہلے پربت کے برابر تھا جب نزدیک آئی تب گانون کے برابر ہوا پھر برچھ کے برابر ہوا اور جب نزدیک آئی تب اور سوکشم آکار ہو گیا اور جب شوجی کے ساتھ ملی تب شوروپ ہو گئی۔ شری شوجی کے ساتھ ملنے سے اسکا جو بلاس ہی سو شونیہ ہو جاتا ہی اور پرم شانت شوپد کی پراپت ہوتی ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ جو پرمیشوری کالی شکت ہی سو اسکو ملکر شانت کیسے ہوئی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی دیہی پرماتما کی اچھا شکت ہی اور جگت ماتا اسکا نام ہی جب تک یہ شوتتو سے الگ رہتی ہی تب تک جگت کو رچتی ہی اور جب اپنے ادھشٹھان کی طرف آتی ہی جو نت ترپت انامی نربکار دویت بھاو سے رہت پرم شانت کو پراپت ہوتی ہی تب اسکی پرکرت سنگیا جاتی رہتی ہی۔ جیسے ندی جب تک سمدر کو نہین پہنچتی ہی تب تک دوڑتی اور شبد کرتی ہی اور جب سمدر مین ملجاتی ہی تب اسکا دوڑنا اور شبد کرنا مٹ جاتا ہے اور پھر ندی سنگیا بھی نہین رہتی۔ سمدر مین ملکر پرم گمبھیر سمدر روپ ہو جاتی ہی تیسے ہی جب تک چت شکت شوجی سے الگ رہتی ہی تب تک جگت بھرم کو رچتی ہی اور جب شوتتو کو ملتی ہی تب شوروپ ہو جاتی ہی اور دویت بھرم مٹ جاتا ہی۔ ہے رام جی جب یہ چت شکت شوپد مین لین ہو جاتی ہی تب پہلے جو دیہہ اور اندریون سے ملکر انھین کا روپ ہوئی تھی اندریون کے اشٹ انشٹ مین آپکو سکھی دکھی مانتی تھی اور راگ دویش سے جلتی تھی سو نت ترپت اور انامی پد کے ملنے سے سکھ دکھ سے رہت ہوتی ہی کیونکہ اناتم دیہہ مین اندریونکا وہی روپ ہو جانا مٹ جاتا ہی اور آتم تتو کا روپ ہو جاتی ہی۔ جیسے پتھر کی شلا کے ساتھ ملنے سے تلوار کی دھار تیز ہو جاتی ہی تیسے ہی چت سمبت جب آتم پد مین ملتی ہی تب ایک ارتھات ادویت روپ ہو جاتی ہی اور آتم پد کے اسپرش کرنے سے اناتم بھاو کو تیاگ کر دیتی ہی۔ جیسے تانبا پارس کے ساتھ اسپرش کرنے سے سبرن ہو جاتا ہی اور پھر تانبا نہین ہوتا تیسے ہی یہ برت پھر اناتم بھاو کو نہین پراپت ہوتی۔ چت کلا تب تک بشیون کی طرف دوڑتی ہی جب تک اپنے واستو سوروپ کو نہین پراپت ہوتی اور جب اپنے واستو سوروپ کو پراپت ہوتی ہی تب پھر بشیون کیطرف نہین دوڑتی ہی۔ جیسے جس پرش کو امرت پراپت ہوتا ہی اور اسکے سواد کا اسکو انبھو ہوتا ہی تب وہ نیم پینے کی اچھا نہین کرتا تیسے ہی جسکو آتمانند پراپت ہوتا ہی وہ بشیون کے سکھ کی اچھا نہین کرتا۔ ہے رام جی یہ سنسار بھرم چت سمبت مین درڑھ ست ہو کر استھت ہوا ہی اور سنسار کے سکھون کو تیاگ نہین کرسکتا پر جب آتم سکھ پراپت ہوگا تب تیاگ دیگا۔ جیسے کسی پرش کو جب تک پارس نہین پراپت ہوتا تب تک وہ اور دھن کو تیاگ نہین سکتا پر جب اسکو پارس ملجاتا ہی تب تچھ دھن کو تیاگ دیتا ہی اور پھر جتن نہین کرتا ہی۔ تیسے ہی جب جیو کو آتمانند پراپت ہوتا ہی تب بشی کے سکھ کو تیاگ کر دیتا ہی اور پھر پانے کا جتن نہین کرتا۔ ہے رام جی بھونرا تب تک اور اور استھانون مین پھرتا ہی جب تک کملون کی پنگت پر نہین پہنچتا پر جب اس پنگت پر پہنچتا ہی تب اور استھانون کو تیاگ دیتا ہی تیسے ہی چت شکت جب آتم پد مین ملجاتی ہی تب کسی پدارتھ کی اچھا نہین کرتی نربکلپ پد کو پراپت ہوتی ہی۔ فقط

سرگ ایکسو اٹھانوے ۱۹۸ - اننت جگت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اب پہلے کا حال پھر سُنو کہ جب کالی نرت کر کے نربان ہو گئی تب شو جی اکیلے رہ گئے کیول وہی مجھکو دیکھ پڑتے تھے یا دو ٹکڑے آکاش کے دیکھ پڑتے تھے یعنی ایک نیچے کا حصّہ دوسرا اوپر کا حصّہ - اور کچھ بھی نہ دیکھ پڑتا تھا - تب شری شو جی نے نیترون کو پھیلا کر دونون ٹکڑون کو دیکھا جیسے سورج جگت کو دیکھتا ہے اور پران کو بھی کھینچ لیا تب دونون ٹکڑے اکٹھے ہو گئے اور برہمانڈ کو انترمکھ کر لیا ایک شو جی ہی رہ گئے اور کچھ نہ درشٹ آیا - ہے رام جی جب ایک چھن بیت گیا تب رُدر بڑے آکار کو دھارن کیے برہمانڈ کو بھی نا نگھ گئے اور ایک برچھ کی طرح ہو گئے پھر انگوٹھے کے برابر اُنکا شریر ہو کر ایک چھن مین سوکشم اَنُو سا (باریک ذرّہ برابر) ہو گیا پھر بالو کے کنکے سے بھی زیادہ باریک ہو گئے پھر ایسے ہو گئے کہ آنکھون سے دیکھ نہ پڑتے تھے - تب دِبّیہ درشٹ سے مین دیکھتا رہا - جب اُس سے ادرشٹ ہو گئے تب کیول چداکاش ہی باقی رہ گیا اور دوسری بستُ کچھ نہ بھاسی - جیسے برکھا کال کے میگھ شرد کال مین نہین دیکھ پڑتے ویسے ہی وہ رُدر ادرشٹ ہو گئے - ہے رام جی اُس سمے مجھکو تینون اکٹھے دیکھ پڑے ایک دیبی برہماجی کی شکت دوسری کالی شکت تیسری شلا - تب مین نے بچار کیا کہ یہ سپنے کے نگر کی طرح آشچرج تھا اور کچھ نہین تب مین نے کیا دیکھا کہ سونے کی شلا ہی پڑی ہے - یہ سرشٹ شلا کے کوش مین استھت تھی - تب مین نے بچار کیا کہ یہ سرشٹ شلا کے ایک کوش مین ہے تو اور سرشٹ بھی ہوگی کیونکہ سب بستُ سب پرکار سے سب جگہ پورن ہے اسلیے اُسمین بھی سرشٹ دیکھنے لگا اور طرح طرح کی سرشٹ دیکھین - جب مین گیان درشٹ سے دیکھون تو سب برہم ہی بھاسے اور سنکلپ درشٹ سے آتم روپی درپن مین بے گنتی سرشٹ دیکھ پڑین اور اس چرم والی درشٹ سے کیول شلا ہی دیکھ پڑے - اِس طرح مین شلا کوش مین چلا تو وہان مجھکو گھاس پھوس پتھر پھل اور پھولون مین اننت سرشٹ دیکھ پڑین اور جب سنکلپ آتم درشٹ سے دیکھون تو اَدُّویت آتما ہی بھاسے - ہے رام جی اس طرح مین نے بے گنتی سرشٹیان دیکھین - کہین ایسی سرشٹ دیکھی کہ برہماجی اُپجے ہین اور رچنا رچنے کو سمرتھ ہوئے ہین اور کہین برہماجی نے چندرما اور سورج پیدا کیے ہین اور مرجادا استھاپت کی ہے - کہین سمپورن پرتھوی آدک تتو اپجائے ہین پرنت پران نہین ہوئے - کہین سمدر نہین اُپجائے - کہین آچار سہت سرشٹ دیکھ پڑی ہے - کہین چندرما سورج نہین اُپجے کہین اُپجے ہین - کہین چندرما شو جی سے نہین نکلے - کہین چھیر سمدر متھا نہین گیا اور امرت نہین نکلا اور لچھمی جی اور ہاتھی اور گھوڑا اور دھنونتر بید بھی نہین نکلے - کہین بکھ اور امرت نہین نکلا دیوتا مرتے ہین - کہین چھیر سمدر متھا گیا ہے اور اُس سے امرت نکلا ہے - کہین پرکاش نہین ہوتا ہے اور کہین پرکاش ہی سدا اُبنا رہتا ہے - کہین پرتھوی پر پربتون کے سوا اور کچھ نہ دیکھ پڑے - کہین اندر کے بجر سے پربت کٹتے ہین اور اُڑتے ہین - کہین پرانیون کو بڑھاپا اور موت نہین ہوتی ہے کلپ بھر تک جیون کے تیون بنے رہتے ہین - کہین پرلے ہوتی ہے - کہین میگھ گرجتے ہین - کہین سب جل ہی دیکھ پڑتا ہے - کہین آکاش ہی دیکھ پڑے اور پرانی کوئی نہ دیکھ پڑے - کہین دیوتاؤن کے جُدھ ہوتے تھے

کہین دیوتون کو دیت جیتتے تھے - کہین دیتون کو دیوتا جیتتے تھے - کہین دیوتا اور دیتون کی آپسمین پریت تھی - کہین بل اور اندر اور رُدر اور برتاسُر کا جدھ ہوتا تھا - کہین مدھ کیٹبھ دیت برہما جی کی کنیا سے پیدا ہوا تھا - کہین سدا آنند ہی رہتا تھا اور تینون کال کا حال جانتے تھے - کہین سدا دُکھی ہی رہتے تھے - کہین ست جُگ کا سمے تھا دان پُن تپ ہوتا تھا - کہین کلجگ کا سمے تھا اور پرانی پاپ ہی مین پرورتے تھے - کہین آدھا جگ بیت گیا تھا - کہین شری رام چندر اور راون کا جدھ ہوتا تھا - کہین راون کو شری رام چندر جی نے مرون کیا تھا - کہین شری رام چندر جی کو راون نے ہٹا دیا تھا - کہین سُمیر پربت نیچے تھے اور پرتھوی اوپر تھی - کہین شیش ناگ پر پرتھوی تھی اور بھونچال (زلزلہ) سے گھومتی تھی - کہین پرلے کال کا جل چڑھا تھا اور ایک بالک بٹ (برگد) کے برچھ پر بیٹھا ہوا اپنے انگوٹھے کو چوستا تھا سو بشن بھگوان ہین - کہین برہما جی کے کلپ کی رات تھی اور مہا شُون اندھکار تھا - کہین کورو پانڈو کی سہایتا کرشن بھگوان کرتے تھے - کہین مہابھارت کا جدھ ہوتا تھا دونون طرف سے اچھوہنی سینا نکلی تھی اور کرشن بھگوان پانڈوون کی سہایتا کرتے تھے - کہین ایک سرشٹ ناش ہوتی تھی اور دوسری سرشٹ اسی مین اسی کی طرح اور پیدا ہوتی تھی اور اسی کا سا آشرم اور اسی کا سا کُل اور ذات اور گوتر ہوتے تھے - کہین اس سے آدھا حصہ ملتا تھا کہین چوتھا اسی کا سا ملتا تھا - کہین اُلٹا حصہ ملتا تھا - ہے رام جی اسطرح مین نے اننت سرشٹیان دیکھین جو آتم درپن مین پرتبمبت تھین - جب مین آتم درشٹ سے دیکھون تب سب چداکاش ہی بھاسے اور جب سنکلپ درشٹ سے دیکھون تب جگت بھاسے - کہین ایسی سرشٹ دیکھی کہ مہاراجا دشرتھ جی کے پتر شری رام چندر جی ہین اور راون کے مارنے کو سمرتھ ہوئے ہین - کہین تمھارے روپ بڑے تپسوی رہتے ہین جنکے من سدا پرسن رہتے ہین - ایسی اننت سرشٹ دیکھین - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون مین آگے بھی ایسا ہی ہوا ہون یا کسی اور طرح کا ہوا ہون سو کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی کئی اسیکی طرح اور کئی آدھے لچھن والے اور کئی چوتھا حصہ لچھن والے ہوتے ہین - جیسے ان کا بیج اسی کا سا ہوتا ہے اور کوئی اس سے بششیکہ بھی ہوتا ہے تیسے ہی یہ سب پدارتھ ہوتے ہین - ہے رام جی تم بھی آگے ہوگئے اور مین بھی آگے ہونگا پرنت آتما کا برتتر ہو جیسے سمدر مین ایک سے ترنگ بھی ہوتے ہین اور دوسری طرح کے بھی درشٹ آتے ہین پرنت وہی روپ ہین تیسے ہی ہماری طرح بھی پھر ہونگے پرنت آتما تو کچھ الگ نہین - سنکلپ سے الگ کی طرح بلکشن روپ بھاستے ہین - جیسے سمدر مین بایو سے ترنگ بھاستے ہین تیسے ہی آتما سنکلپ سے جگت روپ ہو بھاستا ہے - اگرچہ طرح طرح کا ہو بھاستا ہے پر تو بھی دوسرا کچھ ہوا نہین - یہ جگت چیتن کا بلاس ہے اور چیتن کے پھرنے مین اننت سرشٹ بھاستی ہین - جیسے سپنے کی سرشٹ بڑے آرمبھ سے بھاستی ہے پرنت سوروپ سے الگ کچھ نہین تیسے ہی یہ جگت آرمبھ پرنام سے کچھ بنا نہین - آتم ستا سدا اپنے آپ مین استھت ہے - (ارتھات سوائے آتم ستا کے دوسری کوئی بات ہی نہین ہے یہ سب جگت جو بھاستا ہے سو کیول بھرم ہی بھرم ہے) فقط

سرگ ایکسونناونوے ۱۹۹ ۔ انتر اتہاس پرتھوی دھارن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِس پرکار مَین نے سرشٹ دیکھی اور پھر درشیہ بھرم کو تیاگ کر اپنے واستو سوروپ مین استھت
ہوا۔ مین اننت نت شدھ بودھ چداکاش اور سربدا اپنے آپ مین استھت ہون۔ ہے رام جی چنماتر آتما کسی استھان مین
سمبیدن آبھاس پھُرا ہی۔ جیسے اناج کے کوٹھے سے ایک مُٹھی بھر اناج نکال کر کسی کھیت مین ڈال دے تو اُس سے
انکر نکلتا ہی تیسے ہی چیتن مین سمبیدن پھُرا ہی اور اُس سمبیدن سے جگت اپجا ہی۔ جیسے جل کے دینے سے انکر نکل آتا ہی
تیسے ہی مجھ مین سرشٹ کا انبھو ہونے لگا اور مین نے جانا کہ سرشٹ مجھکو پھُری ہی۔ شری رام چندر جی بولے کہ
ہے بھگون تم جو آکاش روپ اپنے آپ مین استھت تھے اُسمین سرشٹ تمکو کیسے پھُری درڑھ بودھ کے لیے مجھسے کہیے
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی واستو مین تو کچھ اپجا نہین پرنتو جیسے ہوئی ہی تیسے سُنو۔ مجھ انبھو آکاش اور اننت کے
کسی استھان مین سمبیدن چت اہنگ پھُرا ارتھات مین ہون۔ اُس اہنگ بھاو کے ہونے سے مین آپکو سوکشم
تیج ان سا جاننے لگا اور اُس ان مین اہنکار پھُرا جسکو تم ایسے اہنکار کہتے ہو۔ اُس اہنکار کی درڑھتا سے نشچے آتمک بدھ
پھُری۔ اُس بدھ سے سنکلپ بکلپ روپ من پھُرا اور اُس من نے جگت رچا۔ اُس من مین دیکھنے کا اشچند پھُرا تب
آنکھ اندری پیدا ہوئی جس سے دیکھنے لگا وہ روپ جگت ہوا۔ پھر سُننے کی اچھا ہوئی تب کان اندری پیدا ہوئی اور
وہ شبد ہی سُننے لگی۔ پھر رس لینے کی اچھا ہوئی تو جِہبہ اندری پیدا ہوئی اور وہ رس کو لینے لگی۔ جب سُگندھ لینے کی
اچھا ہوئی تب ناک اندری پیدا ہوئی اور سُگندھ لینے لگی۔ پھر اسپرش کرنے کی اچھا ہوئی تو توچا یعنی کھال پیدا ہوئی
اور اسپرش کرنے لگی۔ اسطرح مجھکو گیان اندری آ پھُرین اور اُنمین شبد اسپرش روپ رس اور گندھ آدی ہوئی تب
مین نے اپنے ساتھ موٹا شریر دیکھا۔ جیسے کوئی سپنا دیکھتا ہی اور اُسمین اپنا شریر دیکھتا ہی تیسے ہی مین نے دیکھا۔
ہے رام جی جسکو مین دیکھنے لگا وہ درشیہ ہوا اور جس سے مین دیکھتا تھا وہ اندریان ہوئین۔ جب درشیہ پھُرنا ہوا
وہ کال ہوا۔ جہان پر ہوا وہ دیش ہوا اور جسطرح پر ہوا وہ کریا ہوئی اسطرح سب دیش کال پدارتھ ہوئے ہین
سو مین نے تمسے کہے۔ ہے رام جی واستو مین نہ کوئی دیہہ ہی نہ اندریان ہین اور نہ سرشٹ ہی پر چیت کلا مین ہوئے
کی طرح دیکھ پڑتے ہین جیسے سپنے کی سرشٹ بھاستی ہی۔ جب وہ سرشٹ مجھکو پھُری تب پہلا سوروپ
مجھکو بھول گیا۔ جیسے سکھوپت مین اپنا سوروپ بھول گئے کی طرح ہوتا ہی تیسے ہی مجھکو بھول گئے کی طرح بھا
تب جیسے سپنے مین جاگرت کا سوروپ بھول جاتا ہی اور جاگرت مین سپنے والا سوروپ بھول جاتا ہی تیسے ہی
پہلے کا سوروپ مجھکو بھول گیا۔ جب شریر اور اندریان مجھکو اپنے ساتھ بھاسین تو اُنسے مین نے اہنگ پرتیت کرکے
اونکار شبد اچارن کیا۔ جیسے بالک ماتا کے گربھ سے پیدا ہو کر شبد کرتا ہے اُسی طرح مین نے
اونکار شبد کو اچارن کیا۔ جیسے کوئی پُرش سپنے مین اُڑتا اور شبد کرتا ہی تیسے ہی مین نے اونکار کا اچارن کیا جو
ادّدھ اننت سے رہت پرم برہم ہی اور سب برہمانڈ روپی ترنگ کا آدھار سمدر ہی۔ ہے رام جی۔ جب مین

آدھ بھوتک درشٹ سے دیکھون تب مجھکو شلا ہی بھاستی ہے اور جب اننت بابک درشٹ سے دیکھون تب اننت برہمانڈ درشٹ آوین اور طرح طرح کے کرم اور مرجادا اسپہت بھاسی پر جب آتم درشٹ سے دیکھون تب ادویت اپنا آپ ہی بھاسے - ہے رام جی جیسے سورج کی کرنون مین مرگ ترشنا کی ندی بھاستی ہے تیسے ہی مجھکو سرشٹ بھاسی ہے اور جیسے مرگ ترشنا کی ندی متھیا ہے تیسے ہی گرہن کرنے والی برت متھیا ہے جیسے سپنے مین منش پھرتا ہے سو بھی متھیا ہے کیونکہ جو ندی متھیا ہے تو اسکا منن کیسے ست ہو تیسے ہی یہ بھی جیو کا روپ اور لوک متھیا ہے اور بھرم سے ست بھاستا ہے جیسے سپن سرشٹ اور سنکلپ پر اور منوراج کا نگر متھیا ہے اور کتھا کا برتانت اٹھوتا ہی بھرم سے پرتچھ بھاستا ہے تیسے ہی یہ جگت بھرم سے ست بھاستا ہے واستو مین کچھ نہین پر سنکلپ بلاس مین بناد دکھی پڑتا ہے - ہے رام جی جسطرح مجھکو سرشٹ بھاستی ہے سو سنو کہ جب مجھ مین پرتھوی کی دھارنا ہوئی تب پرتھوی مجھکو شریر ہو کر بھاسنے لگی کیونکہ مین ہر گت آتما تھا اس پرتھوی پر بن پربت ندی سمدر برچھ پھل پھول منش پشو پنچھی دیوتا رکھیشور دیت ناگ آدک جو استھت ہین سو پرتھوی میرا شریر ہوا - پربت میرے انگ ہوئے - سمیر آدک پربت میری بھجا ہوئین - ساتو سمدر اندریان ہوئین سب ندیان میرے گلے کی مالا ہوئین اور بن میرے رومین ہوئے - مرگ ترشنا کی ندی میرے اوپر بستار ہوئے - دیوتا دیت منش پشو پنچھی آدک مجھ مین کیڑے بھاسے جیسے شریر مین جوان لیکھ آدک ہوتے ہین کسی جگہ میرے اوپر ہل چلاتے ہین کہین بیج بوتے ہین جس سے کھیتی اگتی ہے اور پرانی کھاتے ہین - کہین کھودتے ہین کہین پوجا کرتے ہین کہین سمدر استھت ہین کہین ندی چلتی ہین کہین راجا لوگ راج کرتے ہین کہین میرے اوپر جھگڑ مرتے ہین ایک کہتا ہے کہ پرتھوی میری ہے دوسرا کہتا ہے کہ میری ہے اس پرکار ممتا کرکے یدھ کرتے ہین - کہین ہاتھی چیشٹا کرتے ہین کہین روتے ہین کہین ہنستے ہین کہین برت پھیلاتے ہین کہین سگندھ ہے کہین درگندھ ہے کہین ندیان چلتی ہین اور چھوبھ کرتی ہین - کہین دیوتا اور دیت میرے اوپر یدھ کرتے ہین - کہین شیتلتا سے جل میرے اوپر برف ہو جاتا ہے اس طرح اچھے اور برے استھان مین نے اپنے اوپر دیکھے اور راجسی ساتوکی تامسی جتنی جیوون کی کریا ہوتی ہین ان سب کا آدھار مین ہوا - پورب پچھم اتر دکھن دشاؤن کی سنگیا سمیدن پھرنے سے ہوئی ہے - فقط

سرگ دوسو - انتر اتہاس جل روپ برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگوان تمکو جو دھارنا سے پرتھوی کا انبھو ہوا اور اسمین جگت پیدا ہوا تو وہ سنکلپ روپ تھا یا من سے اپجا تھا یا آدھ بھوتک تھا - بسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سب جگت سنکلپ روپ ہے اور آدھ بھوتک کی طرح بھاستا ہے پرنتو کیول چداکاش اپنے آپ مین استھت ہے وہ چداکاش مین ہون نہ کبھی اپجا ہون نہ ناش ہونگا سربدا ادویت اچیت چنماتر روپ ہون - اسکے سنکلپ کا نام من ہے آبھاس کا نام سنکلپ ہے اور اسیکا نام برہما اور اچھا ہے اسی مین جگت استھت ہے سو آکاش روپ ہے کچھ بنا نہین - ہے رام جی جسکو تم ست اور است کہتے ہو وہ شبھ اشبھ روپ جگت من مین استھت ہے اور سب آکار نراکار روپ ہین بھرم سے پرتھک آکار بھاسے ہین

جیسے سپنے مین شبھ اشبھ پدارتھ بھاستے ہین سو نراکار ہین پرنتو بھرم سے پنڈاکار بھاستے ہین تیسے ہی وہ جگت بھی
نراکار ہین پر بھرم سے پنڈاکار بھاستے ہین اور بچار کرنے سے شُونّ ہو جاتے ہین - جیسے منوراج سے آکار رچے جاتے ہین
تیسے ہی ہمارے آکار جانو - سوروپ سے کچھ اُپجے نہین - جیسے مٹی مین بالک طرح طرح کی سینا رچتے ہین اور پاس
مٹی کا اُنکو الگ الگ بھاو نشچے ہوتا ہے تیسے ہی ادوینت آتما مین من روپی بالک نے جگت کلپا ہے وہ وستو مین کچھ نہین آتم تو
سدا اپنے آپ مین استھت ہے جیسے مرگ ترشنا کا جل نہین تو اُسمین ڈوبا کسکو کہیے تیسے ہی من آپ ابھاس روپ ہے
اُسکا رچا ہوا جگت کیسے ست ہو - ہے رام جی سب چدآکاش روپ ہے دوسرا کچھ بنا نہین - آتم روپی آکاش مین من روپی
نیلاپن ہے سو اِبچار سے سدھ ہے بچار کرنے سے نیلاپن کچھ چیز نہین - جیسے دیپک کے آگے اندھکار نہین رہتا تیسے ہی
بچار کرنے سے من اور من کی رچنا جگت نہین رہتا - من کا نرباں کرنا ہی پرم شانت ہے اور کوئی اُپاے نہین -
ہے رام جی جتنے چھوبھ ہین اُن سب کا کرتا من ہے اور سب شبد ارتھون کی کلپنا من سے اُٹھتی ہے من کے نرباں ہونے
سے کوئی نہین رہتی - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ اننت برہمانڈون کی پرتھوی ہو کر استھت ہوئے
تو پھر اور روپ بھی کچھ ہوئے یا نہ ہوئے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی آتم روپی جو جاگرت ہے اُسمین مین اننت برہمانڈون
کی پرتھوی ہو کر استھت ہوا - مین چیتن تھا اور جڑ کی طرح استھت ہوا وہ استو مین مین جگت نہ تھا کیول چدآکاش تھا
جسمین نہ کچھ نانا ہے نہ انانا ہے - نہ است ہے نہ ناست ہے اور جسمین مین تو یہ کا بھی ابھاو ہے وہ کیول پرم آکاش ہے جو
طرح طرح کا ہے
آکاش سے نرمل چدآکاش ہے اور جو ہے سو سب شبد برہم ہے جگت کے ہوتے بھی وہ اروپ ہے کیونکہ کچھ آرمبھ پرنام
سے نہین بنا کیول آتما کا چمتکار ہے - ہے رام جی جہان جہان پدارتھ ستا ہے وہان وہان جگت ست ہے - سربدا کال
پرکار سرب پدارتھون کا اسپند برہم ہے - جہان برہم ستا ہے وہان جگت ہے اِس طرح مین نے اننت برہمانڈون کو
دیکھا - جب مین اننت برہمانڈون کی پرتھوی ہو کر استھت ہوا تو جب جل کی دھارنا کی تب جل روپ ہو کر پھیلا
اور برچھ گھاس پھل پھول رس پتے گچھے ڈال تال اور پتون مین رس ہو کر استھت ہوا - تمبھ مین مین ہی جل ہوا
اور سمدر ہوا - ندیون کی دھارا ہو کر مین ہی بہنے لگا اور اُنمین گڑگڑ شبد کرنے لگا اور ترنگ بدبدے پھینا کو
پھیلا کر بلاس کرنے لگا اُسکے بوند ہو کر مین ہی استھت ہوا آکاش مین میگھ ہو کر برسنے لگا اور پرانیون کو ترپت
کرنے لگا اُنمین لہو آدک رس ہو کر مین ہی استھت ہوا اور اُنکی ناڑیون مین منتھن کر کے آپ ہی پرویش کیا - جیسی
جیسی ناڑی ہوتی رہی تیسا ہی تیسا رس ہو کر مین استھت ہوا - رس تیج کف پت موت آدک سب ناڑیون مین
مین ہی استھت ہوا - سب پرانیون کی جیبھ کی نوک مین رس (مزہ) ہو کر مین استھت ہوا اور اپنے آپ کا سواد
(یعنی مزہ) آپ سے لینے لگا اور ہمالے پربت مین برف ہو کر استھت ہوا - ہے رام جی مین چیتن ہو کر جڑ کی طرح استھت
ہوا بیج ہو کر مین نے ہی پیدا کیا اور پرلے کے میگھ ہو کر مین نے ہی ناش کیا - اِس پرکار جل ہو کر سب استھاور جنگم جگت
مین استھت ہوا اور سدا اپنے آپ مین استھت ہو کر اپنے سوروپ کو نہ چھوڑا - جیسے سپنے مین جگت انبھو روپ ہے اور
انہوتا بھاستا ہے تیسے ہی مین جل روپ ہو کر جگت کو دھارن کرنے لگا - ہے رام جی طرح طرح کے استھانون مین

مین استھت ہوا پھولون کی سیج پر مین بہت دنون تک بشرام کرتا رہا۔ گندھ ہوکر پھولون مین استھت ہوا۔ میگھ ہوکر آکاش مین بچرا اور ایسی برکھا کی کہ پربتون پر بڑے زور سے دھارا چلی اور مین بوند بوند ہوکر سمدر اور ندی مین بھی رہا جو پرتیت بھاس پدارتھ مین مجھکو ہوئی۔ فقط

سرگ دو سو ایک۔ انتر اتہاس چندر روپ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جل ہونے کے بعد مین نے تیج کی بھاونا کی ارتھات تیج کو دھارن کیا تب مجھ مین اتنے انگ اُدے ہوئے یعنی چندرما اور سورج اور اگن۔ اور اتنے جگت کے کام سدھ ہونے لگے۔ جیسے راجا کے انیک نوکر چاکر اور ہرکارے ہوتے ہین تیسے ہی اندھکار روپی چور کو دیپک روپی ہرکارے مارنے لگے۔ آکاش روپ جو مین تھا اس سے میرے گلے مین تارا ولی روپی مالا پڑی تھی۔ سورج ہوکر مین جل کو سکھاتا رہا اور دسون دشا کو پرکاشتا رہا۔ آکاش جو اوپر ہونے سے کالا بھاستا ہے وہ میرے پاس پرکاشمان ہوتا تھا۔ سب جگت مین مین ہی پھیل رہا تھا اور جہان مین رہون وہان اندھکار کا ابھاو ہو جاوے۔ چندرما اور سورج روپی ڈبا ہے جسمین دن رات کال برس روپی انیک رتن سدا نکلتے رہتے ہین۔ راجسی ساتوکی تامسی کریا روپی کملنی کا مین سورج ہوا اور سب دیوتا اور پتروں کو ترپت کرتا رہا۔ جگت کی اگن اور رتن موتی من آدک جو پرکاش والے پدارتھ ہین اُنکا پرکاش کرنیوالا مین ہی ہوا۔ پرانون کے بھیتر مین استھت ہوا اور پران اپان کے جھوبھو سے انکو بچانے لگا۔ جیسے آتما کے پرکاش سے روپ اولوک منسکار پرکاشتے ہین تیسے ہی سب پدارتھ میرے پرکاش سے پرکاشنے لگے کیونکہ مین تیج روپ تھا مانو چیتن ستا کا دوسرا بھائی ہون۔ جیسے سب پدارتھ آتما سے سدھ ہوتے ہین تیسے ہی مجھسے سدھ ہونے لگے۔ ہے رام جی راجا مین تیج اور سدھون مین بیرج مین ہی تھا۔ بل روپ ہوکر جگت کو مین ہی پشٹ کرتا تھا۔ بڑوا اگن وا مہا شکت ہوکر جگت کو مین ہی ناش کرتا تھا اور تیجوانون مین تیج اور بلوانون مین بل مین ہی تھا۔ نیچے بھی مین ہی تھا۔ بیچ مین بھی مین ہی تھا اور چندرما اور سورج سے رہت جو استھان ہین انمین بھی مین ہی تھا۔ اگن روپی دیپک اور چندرما اور سورج روپی آنکھون سے مین مدھ منڈل مین صاف دیکھتا تھا ہے رام جی اس پرکار تیج روپ ہوکر بھیتر باہر استھاور جنگم جگت مین مین استھت تھا پرنتو جب گیان درشٹ سے دیکھون تب سب آتما ہی بھاسے اور جب انت باہک درشٹ سے آپکو براٹ روپ جانون کہ سب جگت مین مین ہی پھیل رہا ہون اور سب پدارتھ میرے ہی انگ ہین تب تیجوانون مین تیج اور کرودھ وانون مین کرودھ اور جیتیون مین جیتی اور اجیت مین ہوا اور سب طرف میری جے ہوئی کیونکہ جے تو اسکی ہوتی ہے جسمین بل اور تیج ہوتا ہے سو بل بھی مین تھا اور تیج بھی مین ہی تھا اس سے میری جیت ہوئی تھی۔ ہے رام جی سبرن اور رتن اور من جو پرکاش روپ ہین سو مین ہوا۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اس پرکار جو آپ جگت کی کریا انبھو کرنے لگے کہ جل روپ ہوکر اگن کو بجھانا اور اگن ہوکر جل کو جلانا آدک کریا جو تمہارے اوپر ابشٹ انشٹ سے

ہوتی رہین اُنکو تمنے سُکھ دُکھ سے اَنھو کیا یا نہ کیا سو میرے سمجھنے کے لیے کہیے۔ بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی۔
جیسے چیتن پُرش سپنے مین پربت برچھ دیہہ اِندریان اور طرح طرح کے جڑ پدارتھ دیکھتے ہین جو واستو مین اُنہین
نہین ہین کیول اَنھو روپ ہین پرنت بندرادوش سے وہ اُنکو دویت کی طرح جانتے ہین اور اُنکا راگ دویش اپنے مین
مانتے ہین جتھارتھ مین درشٹا ہی درشیہ روپ ہوکر اسھت ہوتا ہی پرنت بندرا دوش سے نہین جان سکتا اور
جب جاگتا ہی تب سپنے کی سرشٹ کو سب اپنا آپ ہی جانتا ہی تیسے ہی یہ جگت اپنے سوروپ مین نہین ہی۔
جب بودھ سوروپ مین جاگوگے تب پدارتھ بھاونا جاتی رہیگی اور سب جگت بودھ سوروپ بھاسیگا۔
ہے رام جی جس پُرش کو دیش اور کال اور بستُ کے پرچھید سے رہت اکھنڈ سّتا اُدے ہوئی ہی اُسکو گیانی کہتے ہین
جب یہ پُرش پرماتما مین اولوکن کرتا ہی تب سب جگت آتم سوروپ ہی بھاستا ہی جس پُرش کو سپنے کی سرشٹ مین
پہلے کا سوروپ بھول نہین گیا اُسکو انت باہک کہتے ہین اور اُسکو پتھر جل اگن مین پرویش کرنے سے بھی دُکھ نہین ہوتا
ہے رام جی مین جو آکاش مین اُڑتا پھرا اور آکاش کو بھی نانگھ کر برہمانڈ کے کھپّر پر پھرا ہون سو انت باہک شریر سے ہی
پھرا ہون۔ جسکو انت باہک شریر پراپت ہوتا ہی اُسکو کوئی آبرن نہین روک سکتا کیونکہ سب اُسکے انگ ہی ہوتے ہین
مجھکو شُدھ آتما مین سپنا ہوا تھا پرنت پہلے کا سوروپ بھول نہین گیا تھا اس سے سب جگت مجھکو اپنا سوروپ ہی
بھاستا رہا اور اپنے سنکلپ سے کلپے ہوئے اپنے ہی انگ بھاستے تھے۔ جیسے کوئی منوراج سے اگن کا سمدر رچ اور
اُسمین اسنان کرے تو وہ بھی ہوتا ہی کیونکہ اُسکو کلیش نہین ہوتا سب اپنے سنکلپ مین ہی اُسکو بھاستے ہین انت باہک شریر
سے براٹ سبکو اپنا آپ دیکھتا ہی تیسے ہی سب جگت مجھکو اپنا آپ بھاستا تھا تو دُکھ کیسے ہو۔ جیسے سپنے والا منُکھ
سپنے مین پربت ندی اور اگن کو دیکھتا ہی سو وہی روپ ہی اور آپ بھی ایک آکار دھارن کرکے بنچتا ہی اور پہلے کا
سوروپ اُسکی پرچھنتا سے بھول جاتا ہی اور راگ دویش سے جلتا ہی۔ مین نے تتو روپ بنکر جو آپکو جڑ روپ دیکھا
تو مین نے آپکو چیتن روپ دیکھا اور جڑ کی طرح بھی جانا۔ اِس طرح مجھکو اپنا سوروپ نہ بھولا تب مین براٹ روپ سبکو
اپنا انگ ہی دیکھتا رہا اس سے مجھکو دُکھ کیسے ہوتا۔ دُکھ تو تب ہوتا ہی جب اپنا سوروپ بھول جاتا ہی اور پرچھن بھاسا ہی
پر مین تو بودھ وان بنا رہا کہ مین نے اسپند سے سب روپ دھارے ہین۔ ہے رام جی جسکو یہ نشچے ہی اُسکو دُکھ کیسے ہو
دُکھ سکھ روپ جو پدارتھ ہین سو مین نے اپنے مین ایسے دیکھے جیسے درپن مین پرتبمب بھاستا ہی جسکو یہ درشٹ ہوا اُسکو
دُکھ کہان ہو۔ ہے رام جی جسکو انت باہک شکت پراپت ہوتی ہی وہ آکاش اور پاتال مین جانیکی سامرتھ رکھتا ہی اور
جہان پرویش کیا چاہی وہان جا سکتا ہی کیونکہ سرشٹ سنکلپ ماتر ہی۔ ہے رام جی اور کوئی سرشٹ بنی نہین آتما کا کنچن
ہی سرشٹ روپ ہوکر بھاستا ہی۔ ہے رام جی یہ سرشٹ سب برہم سوروپ ہی ہمکو تو سدا ایسی ہی بھاستی ہی جب تم
جاگوگے تب تمکو بھی ایسی ہی بھاسیگی۔ تم بھی اب جاگے ہو۔ اور مین اسطرح اگن ہوکر اسھت ہوا کہ جسکی چوٹی سے کا جل
نکلتا تھا۔ پرکاش مین ہی ہوا اور اپنے چدسوروپ انھو مین مجھکو جگت بھاسے اُسمین مین اسھت ہوا۔ اندھکار اور الو
ادِک بھی میرے پرکاش سے پرکاشے تھے اور بھاو روپ پدارتھ بھی مین اپنے مین جانتا تھا کیونکہ بھاو روپ پدارتھ تب

بھاستے ہین جب اُنکا رُوپ ہوتا ہی سوُرُوپ وان پدارتھ مین ہی تھا اس کارن سب مجھ مین سِدّھ ہوتے تھے ارتھات سب میرے ہی رُوپ تھے اس پرکار مجھکو یہ تجھا ہوئی تھی - فقط

سرگ دُوسَو دُو۲۰۲ - برہم جگت ایکتا پرتپادن برنن

بششٹھ جی بُولے کہ ہے رام جی پھر مین نے پَوَن کی دھارنا کا ابھیاس کیا تب پَوَن رُوپ ہوکر بچرنے لگا اور کمل کے پھُولون اور برچھون کو ہلانے لگا - تارُون اور نچھتّرون کا آدھار ہوا اور وے آدھار پر پھرنے لگے - چندرما اور سُورج کا چلانے والا بھی مین ہی ہوا اور سمدر اور ندیون کے پرباہ بھی میرے ہی سَنگت سے چلتے رہے من کا بڑا بیگ بھی مین ہی ہوا اور پرانیون کے شریر مین میرا نواس ہوا - مین ہی پران بایُو - اپان بایُو - اُدان بایُو - سمان بایُو - بیان بایُو - پانچ رُوپ ہوکر استھت ہوا اور سب ناڑیون مین میرا نواس ہوا - سب ناڑیون کو رَس اپنا اپنا بھاگ مین ہی پہنچاتا رہا اور ہلنا چلنا بولنا لینا دینا سب مجھ سے ہی سِدّھ ہوتا تھا - بدان سب پدارتھو مین اَسپرش سنگت مین ہی ہوا اور سب شبد مجھ سے ہی سِدّھ ہوتے تھے - کریا رُوپی بُوندون کا مین میگھ ہوا - آکاش رُوپی گھر مین میرا نواس ہوا اور دسون دشا سب مجھی مین پھرتی تھین - دیوتاؤن کو سُگندھ سے مین ہی سُکھ دیتا تھا اور دیپک کو مین ہی پرجولت (رَوشن) کرتا تھا - پنچھیون مین میرا سدا نواس تھا - جیسے آگ مین گرمی رہتی ہی تیسے ہی سبکو سُکھانے اور ہرا کرنے والا مین ہی تھا - ہے رام جی اسطرح مین پَوَن ہوکر استھت ہوا اسلیے رُوپ اولوک منسکار سب پدارتھ مین ہی ہوا اور چندرما سُورج تارے اگن اِندر برہما بشن رُدر برہمن گنبیر جم آدک جگت ہوکر مین ہی استھت ہوا - پنچ تتّو کے بھیتر باہر بھی مین ہی تھا - پران بایُو اور اپان بایُو کے چھوبھ سے جو دُکھ ہوتا ہی سو مین ہی ساکار نراکار رُوپ ہون اور لال پیلا کالا رنگ کا پدارتھ سب مین ہی تھا - پنچ تتّو جو جدا اُن پھرے ہین سو اُسیکا رُوپ ہین جیسے سپنے کی سرشٹ سب اپنا ہی رُوپ ہوتی ہی اور کچھ نہین ہوتی - ہڈی اور مانس اور پرتھوی ہوکر پرانیون مین مین ہی ہوا اور بایُو رُوپ پران اور اگن رُوپ سُدھا اور آکاش رُوپ اوکاش بھی مین ہی ہوا - اسطرح تین سب مین استھت ہوا - مین بھی چیتن بپُ تھا اور وی تتّو بھی چیتن بپُ تھے - جیسے سپنے مین جگت آکاش رُوپ ہوتا ہی تیسے ہی وہ بھی آکاش رُوپ تھے - ہے رام جی سرب کال سرب پرکار سرب کا سربا تما استھت ہے دُوسرا کچھ نہین آتم سَتّا سدا اپنے آپ مین استھت ہی اس سے الگ جاننا بھرم ماتر ہی - یہ درشٹ گیانیون کی ہی پر جو اتمیک درشی ہین اُنکو الگ الگ پدارتھ بھاستے ہین - اس پرکار مین نے سمپُورن جگت اپنے ہی مین دیکھا - ہے رام جی مین برہم سوُرُوپ تھا اس سے اُسمین جگت پیدا ہوتے ہوئے درشٹ آئے اور جو مین برہم سے الگ ہوتا تو ایک تنکا بھی نہ پیدا ہوتا - مین جو برہم رُوپ تھا اس سے سرشٹ پیدا ہوتی تھی - ہے رام جی جب مین نے گیان درشٹ سے دیکھا تب آتما سے الگ کچھ نہ دیکھا اور جب اَنت باہک درشٹ سے دیکھا تب اسنید کے کارن انُ انُ مین سرشٹ بھاسی - جیسے جہان چندن کا انُ (کنکا) ہوتا ہی وہان سُگندھ بھی ہوتی ہی

تیسے ہی جہان جہان تتو کے اَنُ ہین وہان وہان سرشٹ بھی ہر- ہے رام جی ایک اَنُ مین اننت سرشٹ مجھکو بھاسین جیسے ایک پُرش سوتا ہر اور اُسکو سپنے مین سرشٹ بھاستی ہر اور پھر سپنے سے سپناشتر کی سرشٹ دیکھتا ہر تو ایک ہی جیو مین بہت بھاستے ہین تیسے ہی ایک اَنُ مین انیک سرشٹ ہوتی ہین - ہے رام جی جو سرشٹ ہر سو آبھاس روپ ہر اور آبھاس ادھشٹھان کے آشری ہوتا ہر سب کا ادھشٹھان برہم ستّا ہر جو دیش اور کال کے پرچھید سے رہت اکھنڈ ادّویت ستّا ہر اسی سے کہا ہر کہ اَنُ اَنُ مین سرشٹ ہر کیونکہ کوئی اَنُ الگ بستُ نہین ہر برہم ستّا ہی ہر- جو سب برہم ہر تو سرشٹ بھی برہم روپ ہر اس سے سب برہم ہی جانو برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین. جیسے بایو اور اسپند مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین - فقط

سرگ دوسو چار- آکاش کُٹی سِدّھ سمادھ جوگ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اسطرح مجھمین سرشٹ پھری تب مین اُنکے بھرمون کو تیاگ کر اور سنکلپ کو کھینچکر انتر مکھ ہوا اور اپنی جو کُٹی تھی اُسکی طرف آیا- جب مین نے کُٹی دیکھی تو اُسمین ایک پُرش بیٹھا ہوا مجھکو درشٹ آیا تب مین نے بچار کیا کہ یہ تو کیچن ہر میرا شریر کہان ہر- تب مین نے بچار کر دیکھا کہ یہ تو کوئی مہا سِدّھ ہر میرا شریر اسنے مرا ہوا جانکر گرا دیا ہر اور آپ پدم آسن باندھکر دونون ٹخنے پٹھون کے اوپر رکھے اور سر اور گردن سیدھی کیے بیٹھا ہر- دونون ہاتھ کندھے سے اوپر کیے ہر مانو کمل کے پھول ہین یا بھیتر کا پرکاش باہر اُدے ہوا ہر اور نیتر موندے ہر مانو سب برتیون کو کھینچ لیا ہر- ہے رام جی اس پرکار سمادھ لگاکر پدم آسن باندھے ہوئے وہ آتم پد مین اِستھت بیٹھا تھا اور اُسکا مکھ سورج کی طرح پرکاشمان تھا- جیسے دھوین سے رہت اگن پرکاش کرتا ہر تیسے ہی وہ سِدّھ پرکاشمان اِستھت تھا- اس پرکار مین نے اُسکو آتم پد مین اِستھت دیکھا- جیسے دیپک نِربان ہوکر اِستھت ہوتا ہر تیسے ہی اُسکو اِستھت دیکھکر مین نے بچار کیا کہ اسکو یہان ہی بیٹھا رہنے دون اور مین اپنے استھان ستیہ لوک مین جاؤن اس پرکار کُٹی کے سنکلپ کو تیاگ کر مین اڑا اور راستہ مین اڑتے ہوئے مجھکو یہ بچار اپجا کہ اب تو دیکھون کہ اُس سِدّھ کی کیا دشا ہر پھر جو پلٹ کر دیکھا تو کُٹی سہت سِدّھ وہان نہ تھا کیونکہ کُٹی اُسکی آدھار تھی سو میرے سنکلپ مین اِستھت تھی- جب میرا سنکلپ نِربان ہو گیا تب وہ کُٹی گر پڑی تو اُسمین وہ سِدّھ کیسے رہے وہ بھی گر پڑا- ہے رام جی اُسکو گرتا دیکھکر مین بھی اُسکے پیچھے ہوا کہ اسکا تماشا دیکھون- نِدان آگے وہ چلا اور پیچھے پیچھے کو مین چلا- پرنتُ مین اپنے آدھین چلا جاتا تھا اور وہ پرائے آدھین چلا جاتا تھا- جیسے میگھ سے بوند گرتا ہر تو نہین ٹھہرتا تیسے ہی وہ چلا اور ساتون دیپ کے اُس پار جو دس ہزار جوجن (یعنی چالیس ہزار کوس) سونے کی دھرتی ہر اُسپر آگرا اور اُسیطرح پدم آسن باندھے ہوئے سر اور گردن اُسی طرح برابر ٹھہرے رہے کیونکہ اُسکا سر اور گردن اوپر کو تھے- ہے رام جی شریر پران سے ہلتا چلتا ہر اور جب پران ٹھہر جاتے ہین تب شریر نہین ہلتا چلتا- اس کارن اُسکا شریر سم بنا رہا اور جیسا کُٹی مین بیٹھا تھا ویسا ہی آسن باندھے

پرتھوی پر آپڑا تب میرے من مین آیا کہ اسکے ساتھ کچھ بات چیت بھی کرنا چاہیے پرنتُ یہ تو سمادھ مین آستھت ہر اسلیے
پہلے اسکو کسی طرح جگاؤن - ہے رام جی اسطرح بچار کر مین میگھ ہوکر اسکے سر پر برسنے لگا اور بڑا شبد کیا جس سے پہاڑ
پھٹنے لگے پرنتُ اُس شبد اور برکھا سے بھی وہ نہ جاگا۔ پھر جب مین اولے ہوکر اُسکے اُوپر برسنے لگا جیسے پتھر برستے ہین
تب ایسی پیڑا ہونے سے وہ آنکھین کھول کر دیکھنے لگا جیسے پربت پر مور میگھ کو دیکھنے لگتا ہی اور مین آپ تیاگ کر
اُسکے آگے آکر استھت ہوا تب اُسنے سمادھ کھولی اور اُسکی پران اندریان اپنے استھان مین آئین - ہے رام جی
جب اُسنے مجھکو اپنے آگے دیکھا تب مین ادویت بھاو کو تیاگ کر بولا کہ ہے سادھو تو کون ہی اور کہان رہتا ہے
کیا کرتا تھا اور کٹی مین کس لیے بیٹھا تھا - سدھ بولا کہ ہے منیشور مین اپنے پرکرت بھاو مین استھت ہون اور
مین سب کچھ کہونگا پرنتُ جلدی مت کرو - مین یاد کرکے کہتا ہون - ہے رام جی مجھسے اسطرح کہکر وہ یاد کرنے لگا
اور پھر یاد کرکے بولا کہ ہے بششٹھ جی مجھپر چھما کرو کیونکہ سنتون کا سوبھاو شانت ہوتا ہی مجھسے تمھاری بڑی اودگیا یعنی
نافرمانی ہوئی ہی پرنتُ چھما کرو میرا آپکو نمسکار ہی - ہے رام جی اس پرکار نمسکار کرکے اُسنے نرمل آنند کے اُپجانیوالے
یے بچن کہے کہ ہے منیشور سنسار روپی ندی ہی جسکا بڑا پرباہ ہی اور کبھی سوکھتا نہین - چیت روپی سمدر سے یہ پرباہ نکلتا ہے
جنم مرن اسکے دونون کنارے ہین راگ دویش روپی اسمین ترنگ ہین اور بھوگون کی ترشنا روپی بھونر (گرداب)
پھرتے ہین اسمین مین نے بڑا دکھ پایا ہی - ہے منیشور اپنے سکھ کے لیے مین دیوتون کے استھانون مین بھی گیا دیویہ
بھوگ بھوگے اور اسپرش آدک جو بھوگ ہین وہ بھی مین نے بھوگے ہین پرنتُ شانت مجھکو نہ پراپت ہوئی اور جس
سکھ کو مین چاہتا تھا وہ نہ پراپت ہوا - جیسے پپیہا میگھ کی بوند چاہتا ہی اور مرو استھل کی بھوم مین اسکو شانت
نہین ہوتی تیسے ہی مجھکو بشیون کے سکھ مین شانت نہوئی - ہے منیشور اس جگت کو اسار جانکر میرا چت برکت ہوا ہی
کہ اتنے دنون تک مین نے بھوگ بھوگے پرنتُ مجھکو شانت نہوئی - انکو اسَت جانکر مین پھرا اور بچار کیا کہ جو سار ہو اُسمین
استھت ہو رہون تب مین نے جانا کہ سار اپنا انبھو روپ گیان سمپت ہی ہی اس سے مین اُسی مین استھت ہوا ہون
ہے منیشور جتنے بشئے بھوگ ہین سو سب بس روپ یعنی زہر ہی ہین - زہر کے پینے سے موت ہی ہوتی ہی اور استری اور
دھن آدک سکھ موہ اور دکھ کے دینے والے ہین - ایسا کون پرش ہی جو انمین پھنسکر پھر سادھان رہے یعنے سمپت
رہتا ہے تو سو روپ ہی سے ناش کرنے والے ہین - ہے منیشور دیہ روپی ایک ندی ہی جسمین بدھ روپی مچھلی
رہتی ہی جب وہ سر باہر نکالتی ہی ارتھات اچھا کرتی ہی تب بھوگ روپی بگلا اُسکو کھا جاتا ہی ارتھات آتم مارگ سے
الگ کر دیتا ہی - یے جو بھوگ روپی چور ہین جب انکا سنگ جیو کرتا ہی تب وے اسکو لوٹ لیتے ہین ارتھات آتم گیان
سے شونیہ کر دیتے ہین اور جب آتم گیان سے شونیہ ہو جاتا ہی تب جنمون کا انت نہین آتا انیک شریر دھارن کرتا ہے
جیسے چکر پر چڑھی ہوئی مٹی کتنے ہی برتنون کا روپ دھرتی ہی تیسے ہی آتم گیان سے رہت جیو کتنے ہی شریر دھارن
کرتا ہی پرنتُ اب مین جاگا ہون اب مجھکو وہ نہین لوٹ سکتے - ہے منیشور بھوگ روپی بڑے ناگ ہین اور جو ناگ ہین
انکے ڈسنے سے شریر مرتے ہین پر بشے روپی ناگ کی پھنکار سے ہی مر جاتا ہے ارتھات اچھا کرنے ہی سے آتم پد سے

شون ہوتا ہی جب بشیون کی اچھا سے جیو کو سمبندھ ہوتا ہے تب اُسکا چھن چھن مین نرادر ہوتا ہی - جیسے کدلی بن سے رہت
اور مہاوت کے بس مین پڑا ہوا ہاتھی نرادر ہوتا ہی - ہے منیشور جس شریر کے واسطے جیو بشیون کی اچھا کرتا ہی وہ شریر
بھی ناش روپ ہی اسمین ابھنگ پرتیت کرنا پرم آپدا کا کارن ہی اور ابھنگ پرتیت کرنا پرم سکھ کا کارن ہی جیسے
سانپ کے مکھ مین پڑا ہوا مینڈھک مچھ کھانے کی اچھا کرتا ہی سو مہا مورکھ ہی کسی چھن اُسکو کال کھا جاویگا اس سے
بھوگون کی اچھا کرنا بتھا ہی اور دکھ کا کارن ہی - ہے منیشور جب بال اوستھا بیت جاتی ہی تب جوا اوستھا آتی ہی
اور جوا اوستھا کے بعد برددھ اوستھا آتی ہی تب شریر کانپنے لگتا ہی - جیسے بسنت رت کی منجری جیٹھ اساڑھ مین
سوکھ جاتی ہی تیسے ہی برددھ اوستھا مین شریر سوکھ جاتا ہی اور دکھ پاتا ہی - بال اوستھا مین جیو کھیل کود مین مگن رہتا ہی
اور جوانی مین کامدیو کو سیوتا ہی اور بڑھاپے مین چنتا مین ڈوبا رہتا ہی اسطرح جب تینون اوستھا بیت جاتی ہین تب
مر جاتا ہی - جیوون کی عمر اسی طرح گذر جاتی ہی اور پرم پد سے بمکھ رہتے ہین - ہے منیشور یہ عمر بجلی کی چمک سی ہی ایسی چھن مین
مٹ جانے والی زندگی مین جو بشیون کے بھوگون کی اچھا کرتے ہین وے مہا دکھ کو پراپت ہوتے ہین - انہین سکھ دیکھکر
جو کوئی کہے کہ مین سکھی ہونگا تو کبھی نہ ہوگا - جیسے جل کے ترنگون پر بیٹھکر کوئی استھت ہوا چاہے تو نہین ہو سکتا ضرور مریگا
تیسے ہی بشیون کے بھوگنے سے شانت اور سکھ کبھی نہین ہوتا - جیسے کوئی بڑی دھوپ سے جلا ہوا سانپ کے پھن
کے سایہ مین بیٹھکر سکھ کی اچھا کرے تو سکھ کبھی نہ پاویگا پر جب آتم گیان روپی برچھ کے سایہ مین بیٹھیگا تب شانت اور
سکھی ہوگا - جو پرش بشیونکو سیوتے ہین وہ پرم دکھ کو پراپت ہوتے ہین اور جنہون نے آتم پد کا سیون کیا ہی وہ پرم آنند کو
پراپت ہوتے ہین - جیسے ندی کا پرباہ نیچے کو چلا جاتا ہی تیسے ہی مورکھ کا من بشیون کی طرف دوڑتا ہی - یہ سنسار
مایا ماتر ہی اور اسمین شانت کبھی نہین ہوتی - جیسے مرستھل کی ندی سے پیاس کبھی نہین بجھتی تیسے ہی بشے بھوگ سے
شانت کبھی نہین ہوتی - جو آتم پد سے بمکھ ہین وہی بشیون کی طرف دوڑتے ہین اور جو آتم پد مین استھت ہین وے
بشیون کی طرف نہین دوڑتے - جیسے سمدر مین ترنگ اپج کر نشٹ ہوتے ہین اور جیسے ندی کی دھارا سمدر کی طرف جاتی ہی
پرنت پتھر کی شلا نہین جاتی ہی تیسے ہی بھوگ روپی سمدر کی طرف اگیان روپی ندی جاتی ہی پرنتو گیان روپی پتھر کی
شلا نہین جاتی ہی - ہے منیشور کمل مین سگندھ تب تک ہوتی ہی جب تک سانپ کے مکھ کی بایو نہین لگتی ہی تیسے ہی
بدھ مین بچار تب تک ہی جب تک چت روپی سانپ کے بھوگ اور اچھا روپی بایو نہین لگتی - جب یہ بایو لگتی ہے
تب بچار روپی سگندھ کو لیجاتی ہی اور بکھ روپی ترشنا کو چھوڑ جاتی ہی - تیر نشانہ کی طرف تب دوڑتا ہی جب کمان
اور چلّے کو چھوڑتا ہی اور چھوڑنے سے پھر نہین ملتا تیسے ہی آتما روپی چلّے سے جب چت روپی تیر چھوٹتا ہے تب
بھوگ روپی نشانہ کی طرف دوڑتا ہی اور جب جاتا ہی تب پھر آنا کٹھن ہوتا ہی ارتھات انترمکھ ہونا کٹھن ہوتا ہی -
ہے منیشور یہ آشچرج ہی کہ جو سکھ ایک نہین ہی انکی طرف چت براجتن کرتا ہی پر تو بھی وے نہین ملتے اور اجتن سدھ ہی
آتم پد ہی اسکو تیاگ کرتے ہین - جنکو یہ سکھ جانتا ہی وے سب دکھ کے استھان ہین اور جس اپنے ہونے کو
یہ بھلا جانتا ہے وہ انرتھ کا کارن ہے - جس دیہ کو جیو سکھ روپ جانتا ہے وہ سب روگون کی جڑ ہے -

جنکو یہ بھوگ جانتا ہی وہی اسکو دُکھ دینے والے پرم روگ ہین اور جنکو یہ ستّ جانتا ہی وہی سب استّ ہین اور جنکو یہ استھر جانتا ہی وہی استھر نہین چل روپ ہین۔ جنکو یہ رس جانتا ہی وہی سب برس ہین جنکو یہ باندھو جانتا ہی وہی سب اباندھو ہین اور دِڑھ بندھن روپ ہین اور جسکو یہ سُکھ دینے والی استری جانتا ہی وہ ناگن ہی اور پرم دکھ کی دینے والی جسکا کاٹا مر جاتا ہی پھر نہین جیتا ارتھات آتم پد مین استھت نہین ہوتا۔ ہے منیشّور مین پرم آپدا کا کارن دیہ کو جانتا ہون اسکے نبرت ہونے سے جیو پرم پد کو پاتا ہی۔ جس متّر اور دھن آدک کو یہ جیو سمپدا (دولت) جانتا ہی سو پرم دُکھ روپ آپدا ہی انمین سُکھ کبھی نہین۔ یہ بات سُنکر مین نہین کہتا بلکہ دیکھ کر بچار کیا ہی اور بچار کرکے انبھو کیا ہے اور انبھو کرکے کہتا ہون کہ یہ سنسار مایا ماتر ہی۔ بڑے بڑے استھانون مین بھی مین گیا ہون پرنتُ سار پدارتھ مجھکو کوئی نہ درشٹ آیا۔ سورگ مین نندن بن آدک کاٹھ کے روپ ہی دیکھے۔ پرتھوی کے شریر دھاری دیکھے تو نیچ تُتّو ہی درشٹ آئے اور شریر مین لہو مانس ہڈّی مُوت بشٹا آدک بھرے دیکھے اس سے جو ایسے شریر مین اہنکار کرتے ہین انکو مین دھکّار دیتا ہون۔ شریر کی آیُربل ایسی ہی جیسے انجلی کا پانی بہہ جاتا ہی یا جیسے پانی مین لہر اور بلبلے اُپج کر مٹ جاتے ہین یا بجلی کی چمک ہو کر مٹ جاتی ہی۔ جو ایسے شریر کو پاکر سُکھ کی ترشنا کرتے ہین وہی مہا مورکھ ہین بال اوستھا پانی کی لہر کی طرح مٹ جاتی ہی اور جوبن اوستھا بجلی کی چمک کی طرح چھپ جاتی ہی اور بڑھاپے مین بال سفید ہو جاتے ہین اور دانت گھس کر گر پڑتے ہین۔ جیسے نیچے استھان مین جل آکر ٹھہر جاتا ہی تیسے ہی سب روگ بڑھاپے مین آکر ٹھہرتے ہین اور ترشنا دن دن بڑھتی جاتی ہی۔ ہے منیشّور اس سمے سب انگ نربل ہو جاتے ہین پرنتُ ترشنا پربل (زبردست) ہو جاتی ہی جیسے بسنت رُت کی منجری بڑھتی جاتی ہی اور جو سُکھ بھوگ پراپت ہو کر پھر چھوٹ جاتے ہین انکا دُکھ ہوتا ہی۔ ہے منیشّور اس پرکار انکو استّ جانکر مین اپنے سوروپ مین استھت ہوا ہون۔ جو پانچون اندریون کے اِشٹ (یعنی من مانے سُکھ) بڑی اُتّم مورت دھر کر آوین تو بھی مجھکو کھینچ نہین سکتے۔ جیسے تصویر کی کملنی بھونرے کو نہین کھینچ سکتی تیسے ہی ہم ایسون کو بشے بھوگ نہین کھینچ سکتے۔ ہے منیشّور تمھارا شریر مین نے اگیان سے ڈال دیا ہی بچار کرکے نہین پھینکا۔ برہما بشن رودّر آدک جو تینون کال کا حال جانتے ہین وہ بھی اس چمڑے والی درشٹ سے نہین جان سکتے جب بچار سے دیکھتے ہین تبھی جانتے ہین اس کارن بچار بنا مین نے تمھارا شریر پھینک دیا تھا اب تم چھما کرو۔ گیانی بچار ہی سے تینون کال کا حال جانتا ہی اور ان نیترون سے تو وہی جانا جاتا ہے کہ جو سامنے ہوتا ہے اسکے سوا اور کچھ نہین جانا جاتا ہے۔

ہے منیشّور اس کارن مجھ سے تمھارا شریر گرا ہے۔ فقط

سرگ دوسو پانچ - انتر اتہاس برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے سادھو مجھسے بھی تیر اگر نا بچار بنا ہوا ہی کہ بچار بنا مین اُٹھ گیا تھا۔ یہ کُٹی میرے انت باہک سنکلپ مین تھی سو مین اپنے استھان کو چلا اس کارن یہ کُٹی گر پڑی اور تم بھی گر پڑے

جو گذر گیا سو اچھا ہوا اُسکی چنتا کیا کرنا ہر گیانی لوگ گذری ہوئی بات کی چنتا نہین کرتے جو ہونا تھا سو اچھا ہوا
ہے سادھو اب جہان تمکو جانا ہو وہان جاو اور ہم بھی جاتے ہین - ہے رام جی اسطرح باتین کرکے ہم دونون آکاش
مارگ کو اُٹھے جیسے پنچھی اُڑتے ہین اور آپسمین نمسکار کرکے ہم دونون الگ الگ ہوگئے وہ اپنے استھان کو گیا اور مین
اپنے استھان کو چلا اور بہت سے استھان دیکھتا گیا پرنتُ مجھکو کوئی نہ جانتا تھا - ہے رام جی یہ سمپُورن برتانت جو
مین نے تمسے کہا اسکو تم بچارو - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ نے جو سدھ کے ساتھ سماگم کیا تھا
تو آکاش مارگ مین کس شریر سے کیا تھا پنچ بھوتک شریر تو پرتھوی پر پڑا تھا اور پرتھوی ہی مین انُ روپ ہوگیا تھا
پھر آپ کس شریر سے بچرے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی انت باہک شریر سے مین بچرتا پھرتا تھا اور اس سے
مین سدھ اور دیوتون کے استھانون اور اندر برن کبیر کے استھانون مین پھرا ہون پرنتُ مجھکو کوئی نہ دیکھتا تھا
اور مین سبکو دیکھتا تھا سنکلپ پُرش سے میرا بیوہار ہوا تھا اور کس سے کہون - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے مُنیشور
انت باہک شریر تو اندریون کا بشئے نہین ہر پھر سدھ سے آپنے چرچا کیسے کی اور اسنے آپکو کیسے دیکھا بششٹھ جی
بولے کہ ہے رام جی اس پرکار جو تم کہتے ہو تو سنو کہ سدھون کو مین اس سے درشٹ آیا کہ میرا ست سنکلپ تھا مجھکو
یہ پھرنا ہوا کہ سدھ مجھکو دیکھین اور مجھسے چرچا کرین اس سے اُسنے مجھکو دیکھا اور اُسکا سنکلپ بھی مجھمین آیا تب جانا -
جو دونون سدھ ہون اور اُنکے سنکلپ الگ الگ ہون تو ایک دوسرے کے سنکلپ کو نہین جانتا اور جب کسی کا بشیش سنکلپ
ہوتا ہر تو وہ دوسرے کے سنکلپ کو جانتا ہر اس سے جب اُسکا سنکلپ میرے دیکھنے کو نہ تھا پر میرا جو درڈھ سنکلپ تھا اس
مین اُسکے سنکلپ کو کھینچکر اپنی طرف لے آیا جو بلوان ہوتا ہر اُسی کی جیت ہوتی ہر اس سے اُسنے مجھکو دیکھا - ہے رام جی - جو
انت باہک مین استھت ہوتا ہر اُسکو تینون کال کا گیان ہوتا ہر پرنتُ جو بیوہار مین لگتا ہر تو اُسکو بھول جاتا ہر اور جو
برتمان پدارتھ ہوتا ہر اُسی کا گیان ہوتا ہر اسی کارن اُسنے میرا شریر ڈال دیا تھا کیونکہ وہ سمادھ کے بیوہار مین لگا تھا اور
میرے سنکلپ سے وہ کُٹی بھی تب گری تھی کہ جب مین اپنے استھان کے بیوہار کو ایسی چنتنا کرکے چلا تھا جو مین چنتنا مین نہ تا
انت باہک شریر مین ہوتا اور اُسی کُٹی کا بھوشیت بچار اُس سنکلپ کو رہنے دیتا تو وہ سدھ نہ گرتا پر مین تو اور ہی بیوہار مین
لگا تھا اس سے انت باہک بھول گیا تھا جس سے وہ کُٹی گر پڑی اور سدھ بھی گر پڑا - ہے رام جی اسطرح سدھ گرا اور اُس سے چرچا ہوئی تب مین وہان
سے چلا اور انت باہک شریر سے آکاش مارگ مین پھرنے لگا سدھون کے سمُوہ اور دیوتا ندیا و دھر گندھرب کنر رکھ من
برن کبیر اندر جم آدک سب کے استھان دیکھے پرنتُ مجھکو کوئی نہ دیکھتا تھا - مین بڑے بڑے شبد کرتا تھا کہ کسی طرح کوئی
شبد سُنے اور مجھکو دیکھے پرنتُ میرا شبد کوئی نہ سُنے اور نہ کوئی دیکھے - جیسے سپنے مین کوئی شبد کرے تو اُسکا شبد جاگنے والا کوئی
نہین سُنتا اور جیسے اسنکلپ والا دوسرے کی سرشٹ بیوہار کا شبد نہین جانتا تیسے ہی مجھکو کوئی نہ جانتا تھا ہے رام جی
اس پرکار مین پہلے آکاش مین پشاچ ہوکر پھرا اور پھر دیوتون کے استھانون مین پھرا اور مین سبکو دیکھون پر مجھکو کوئی نہ دیکھے
شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون پشاچ کا شریر اور ذات اور کریا کیسی ہوتی ہر اور اُسکے رہنے کا استھان
کون ہر - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی پشاچ کی کتھا سے کچھ پریوجن نہ تھا پر تمنے پرسنگ پاکر پوچھا

اس سے مین کہتا ہون پشاچ کا آکار نہین ہوتا اور جو جو روپ وے دھارتے ہین سو سنو۔ کبھی تو آکاش کی طرح شونیہ ہوتے ہین
اور پرچھائین کی طرح ڈرواتے ہین۔ کبھی میگھ اور کبھی کہر روپ ہوکر رہتے ہین ایسے روپ رکھکر وے بچتے ہین اور
سبکو دیکھتے اور جانتے ہین پر انکو کوئی نہین جانتا۔ سردی اور گرمی سے وے بھی دکھ پاتے ہین اور اچھا دویش
لوبھ مان موہ کرودھ آدک بکار انہین بھی رہتے ہین۔ شیتل جل اور اچھے بھوجن کی وے بھی اچھا رکھتے ہین اور
نگرون اور برچھون اور درگندھ استھانون مین بھی رہتے ہین۔ کہین سیار ہوکر دکھائی دیتے ہین کہین کتہ ہوکر
دکھائی دیتے ہین۔ من مین بھی پرویش کرتے ہین اور منتر پاٹھ دان آدک سے جو بس ہوتے ہین سو وہ بھی
اپنی اپنی باسنا کے انسار ہوتے ہین۔ انہین بھی اتم مدھم نیچ ہوتے ہین۔ جو اتم ہین وہ دیوتون کے استھان مین
اور جو مدھم ہین وہ منگھون کے استھانون مین اور جو نیچ ہین وہ نرکون کے استھانون مین رہتے ہین اور انکی اتپت
اتیت چیتن جو درشیہ سے رہت شدھ چیتن ہے اس سے ہوئی ہے۔ ہے رام جی سب کا اپنا آپ وہی چیتن ستا کلپ برچھ
کی طرح ہے اسمین جیسی جیسی باسنا ہوتی ہے ویسا ہی تیسا پدارتھ ہو بھاستا ہے۔ ہے رام جی نہ کہین پشاچ ہے اور نہ
جگت ہے برہم ستا ہی اپنے آپ مین جیون کی تیون استھت ہے۔ شدھ آتم تتو ماتر مین کنچن اہنگ ہوکر پھرا ہے
اسکو جیو کہتے ہین۔ اس اہنگ کی درڑھتا سے من پھرا ہے سو من برہما روپ ہوکر استھت ہوا ہے اس برہما نے منو راج
سے انگے جگت پیدا کیا ہے اور برہما ہی جگت روپ ہوکر استھت ہوا ہے سو برہم مین برہم استھت ہے۔ ہے رام جی برہما کا
شریر انت باہک اور کیول آکاش روپ ہے اور اسکے درڑھ سنکلپ سے آدھ بھوتک جگت درڑھ ہوا ہے اسی من سے اور من ہوا ہے
ہے رام جی جیسے برہما جی کا شریر انت باہک ہے تیسے ہی سب کا شریر انت باہک ہے پرنت سنکلپ کی درڑھتا سے آدھ بھوتک
بھاستا ہے اور سب من روپ ہی ہے پرنت بہت دیر تک کا سپنا ہے وہ جاگرت ہوکر استھت ہوا ہے اس سے درڑھ بھاستا ہے
جنکو سنکلپ برہم شریر مین اہنکار ہے انکو جگت آدھ بھوتک بھاستا ہے اور جو پربودھ روپ ہین انکو سب جگت سنکلپ روپ ہے
واستو مین کہو تو کچھ اپجا نہین۔ نہ تم ہو نہ مین ہون نہ برہما ہے نہ جگت ہے سب برہم روپ ہے۔ جیسے آکاش اور شونیتا مین
کچھ بھید نہین اور آگ اور گرمی مین کچھ بھید نہین اور بایو اور اسپند مین کچھ بھید نہین ہے تیسے ہی برہم اور جگت مین
کچھ بھید نہین۔ برہما اور جگت دونون اجنما ہین نہ برہما جی ہی اپجے ہین نہ جگت ہی اپجا ہے دونون برہم روپ ہین
جو برہم سے الگ بھاستا ہے وہ بھرم ماتر ہے۔ ہے رام جی پنچ بھوت اور چیشٹھا من انکا نام جگت ہے جب تک
یہ بھوت اسمین درشٹ آتے ہین تب تک بھرم ہے اور جب انسے رہت کیول چیتن بھاسے تب اسکا نام برہم ہے
ہے رام جی جب اتم پد مین جاگوگے تب پنچ بھوت بھی آتما سے الگ بھاسین گے سب کا ادھشٹھان چیتن ستا ہے
جب تک آتما کا پرماد ہے تب تک سنسار بھرم نہ مٹیگا۔ سب جگت نراکار سنکلپ ماتر ہے پرنت سنکلپ کی درڑھتا سے
آکاش مین استھول بھوت درشٹ آتے ہین۔ گیان کال مین اور اگیان کال مین جگت اپجا نہین پرنت اگیانی
کو درڑھ بھاستا ہے۔ جیسے منوراج سے کسی نے نگر رچا ہو تو وہ اسی کے ہردے مین ہے اور کہین نہین بھاستا تیسے ہی
جب تک جیو اگیان روپی نیند مین سوتا ہے تب تک جگت بھاستا ہے پر جب جاگیگا تب آکاش روپ دیکھیگا

ہے رام جی اپنا سنکلپ آپکو نہین باندھتا - جب تک سوروپ کا پرماد نہین ہوتا تب تک برہما جی کا سنکلپ برہما جی کو
نہین بندھن کرتا - سوروپ بھی اہنگ پرتیہ سے تو سنکلپ روپ ہی اور دوسری کوئی بست ستّ نہین آتما ہی ہے
واستو مین جگت کا نہ آد ہی نہ مدّھ ہی نہ انت ہی نہ جگت کا ہونا ہی نہ انہونا ہی آتم ستّا ہی اپنے آپ مین استھت ہے
ہے رام جی جو سربھاتما ہی ہی تو راگ دویش کسکا ہو سب اپنا آپ ہی ہی اور اپنا آپ جو آتم تتّو ہی اُسکا کچھن سمجھیدن پھُرنے سے
جگت روپ ہو کر استھت ہوا ہی - جیسے کسی پُرش نے منوراج سے ایک استھان رچا اور اسمین دڑھ بھاونا ہوئی تو
ادھ بھوتک بھاسنے لگتا ہی تیسے ہی یہ جگت بھی برہما جی کا سنکلپ ہی اور چندرما سورج اگن رُدر برن کبیر آدک سب
سنکلپ روپ ہین پر سنکلپ کی دڑھتا سے ادھ بھوتک بھاستے ہین - ہے رام جی آتما روپی ایک تالاب ہی جسمین
چیتن روپی جل ہی - پھرن روپی کیچڑ ہی اور اسمین چودہ طرح کے بھوت جات (قسم مخلوقات) روپی مینڈھک رہتے ہین
سو سب سنکلپ ماتر ہین - ہے رام جی آکاش مین ایک آکاش چھیتر ہی جسمین شلا پیدا ہوتی ہین - سورگ لوک اور دیوتا
بڑی شلا ہین ایک اُنمین اُجل شلا ہی سو گیانی لوگ ہین - مدّھم شلا منکھ لوک ہی - نیچ شلا پشو پنچھی آدک کی جون ہی
سو سب ہی نربیج ہین ارتھات کارن سے رہت ہین اور ادّویت آتما سدا اپنے آپ مین استھت ہی کچھ پیدا نہین ہوا
پرنت بھرم سے الگ الگ بھاستا ہی - جیسے چھینا اور بدبدے اور ترنگ سب جل روپ ہین تیسے ہی یہ سب جگت آتما
روپ ہی اور جیسے سپنے اور سنکلپ کی سرشٹ کارن بنا ہوتی ہی تیسے ہی یہ جگت کارن بنا سنکلپ سے پیدا ہوا ہی جیسے پرتھوی
آدک سب جگت اُدے ہوا ہی تیسے ہی پشاچ بھی اُدے ہوئے ہین - ہے رام جی جیسا کچھن آتما مین ہوتا ہی تیسا ہی ہو کر بھاستا ہے
واستو مین پرتھوی آدک تتّو کوئی نہین اور نہ کوئی برہما اُپجا ہی نہ کوئی جگت اُپجا ہی سب بھرم ماتر ہی - جتنے آکار بھاستے ہین
سو سب نراکار ہین چیتنا سے پھُرے ہین اور سب جیونکا آد انت باہک شریر ہی - جیسے برہما جی کا انت باہک شریر ہی
تیسے ہی سب جیوون کا انت باہک شریر ہوتا ہی پرنت سنکلپ کی دڑھتا سے ادھ بھوتک ہو بھاستا ہے -
سب جیوون کا اپنا اپنا سنکلپ الگ الگ ہی اُسی کے انسار اپنی اپنی سرشٹ ہوتی ہی - جو تم کہو کہ الگ الگ ہین تو
جیو اکٹھے کیون درشٹ آتے ہین چاہیے کہ اپنی اپنی سرشٹ مین ہون تو اُسکا جواب یہ ہی کہ جیسے ایک نگر باسی دوسرے
نگر مین جاوے اور ایک نگر باسی اور مین آوے اور دونون جا کر اکٹھے بیٹھین تیسے ہی سب جیو اکٹھے بھاستے ہین پر اُنکے
اکٹھا ہونے سے بھی اسکی سرشٹ کو وہ نہین دیکھتا اور اُسکی سرشٹ کو یہ نہین دیکھتا - جیسے سپنے مین الگ الگ بھوتا
ہوتے ہین اور انجھو مین اکٹھے درشٹ آتے ہین اور ایک انجھو مین الگ الگ ہوتے ہین ایک دوسرے کی سرشٹ کو
نہین جانتے - جیو انت باہک کو بھول گیا ہی اس سے آدھ بھوتک دڑھ ہو رہا ہی - جیسا انجھو مین ابھیاس ہوتا ہی تیسا ہی
بھاستا ہی - جہان پشاچ ہوتا ہی وہان اندھکار بھی ہوتا ہی جو دوپہر کا سورج اُدے ہو اور پشاچ آگے آوے تو اندھکار
ہو جاتا ہی ایسا اندھکار روپ وہ ہوتا ہی - جیسے الّو آدک کو پرکاش مین اندھکار ہوتا ہی تیسے ہی جو انیک سورج کا پرکاش ہو
تو بھی پشاچ کو اندھکار ہی رہتا ہی - ہے رام جی جیسا اُنمین نشچے ہوتا ہی تیسا ہی بھاستا ہی کیونکہ اُنکا اوج اندھکار روپ
ہی - جیسا کسی کو نشچے ہوتا ہی تیسا ہی بھاستا ہی ہمکو تو سدا آتما کا نشچے ہی اس سے ہمکو سدا آتم تتّو بھاستا ہی جیسے پشاچ

پنچ تتّوں کے شریر سے رہت چیشٹا کرتے ہین تیسے ہی مین پنچ تتّوں کے شریر سے رہت آکاش مین چیشٹا کر رہا ہون۔

سرگ دوسو چھہ - انتر اتہاس سماپت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مین چداکاش روپ ہون اسلیے پنچ تتّو والے شریر سے رہت ہوکر انت باہک شریر سے مین بچرتا رہا پرنتو مجھکو کوئی نہ دیکھتا تھا۔ چندرما اور سورج اور اندر جو ہزار آنکھ والے ہین اور سدھ گندھرب رکھیشور منیشور برہما بشن اور رودر بھی اس چرم درشٹ سے مجھکو نہ دیکھ سکے اور مین سبکو دیکھتا پھرتا تھا۔ اندر کے پاس جاکر مین نے اسکے انگ ہلائے پرنتو اسنے مجھکو نہ جانا۔ جیسے سنکلپ پرش کسی کو ہلاوے اور وہ دیکھے پر جیسے تیسے شریر نہ ہلے تیسے ہی انکے شریر میرے ہلانے سے نہ ہلے اس سے مین بڑے موہ مین پراپت ہوا کہ اتنے کال تک مین رہا اور کوئی مجھکو نہ دیکھ سکا تب مین نے یہ اچھا کی کہ مجھکو سب دیکھین۔ مین تو ستیہ سنکلپ روپ تھا اس سے مجھکو سب دیکھنے لگے۔ جیسے کوئی اندر جال کو دیکھے تیسے ہی مجھکو سب دیکھنے لگے۔ جنھنے پرتھوی پر دیکھا اسنے پرتھوی سے اپجا بششٹھ جانا۔ منکھ لوک مین کسی جل سے اپجا جانا کہ بارم بار بششٹھ ہے۔ جن رکھیشور اور منیشورون نے جل سے اپجا دیکھا انھون نے جانا کہ یہ جل کا بششٹھ ہے۔ کسی نے بایو سے اپجا جانا اور کسی نے یہ جانا کہ سپت رشیون کے مدھ مین جو بیچ بششٹھ ہے وہی ہے۔ اسطرح جگت مین مجھکو سب دیکھنے لگے اور مین سب کے ساتھ بیوہار کرنے لگا۔ جب بہت کال اسیطرح بیت گیا تب سب نے بھاونا کی درڑھتا سے پنچ تتّو کا شریر مجھکو دیکھا اور پہلا برتانت سبکو بھول گیا اور آدھبھوتک شریر ہی درڑھ ہوگیا جیسے اگیان سے جیو سپنے کے پرش کو آدھبھوتک دیکھتا ہے تیسے ہی میرے ساتھ انھون نے آکار یعنی شریر دیکھا پر مجھکو سدا اپنے سوروپ مین اہنگ پرتھے سے دوسرا کچھ اور نہ بھاستا تھا کیونکہ مین برہم روپ تھا میرا نام بششٹھ ہے جیسے رسی مین سانپ ہوتا ہے۔ مین تو چداکاش روپ ہون پر اورون کو بششٹھ پرتیت ہوتی تھی۔ ہے رام جی تم ایسو تکو میرا آکار درشٹ آتا ہے پر مجھکو آدھبھوتک اور انت باہک دونون شریر چداکاش کا کنچن بھاستے ہین۔ مین سدا نراکار ادویت روپ ہون۔ چیشٹا تمھاری اور ہماری برابر ہے پرنتو مجھکو سدا آتم پد کا نشچے ہے اس کارن مین جیون مکت ہوکر بچرتا ہون۔ اگیانی کو کریا مین دویت بھاستا ہے اور ہمکو کریا مین بھی ادویت بھاستا ہے۔ برہما بھی برہم روپ بھاستا ہے اور اسکا سنکلپ جو جگت ہے وہ بھی برہم روپ ہے۔ جیسے سمندر مین ترنگ جل روپ ہے الگ کچھ نہین تیسے ہی برہم مین جگت برہم روپ ہے الگ کچھ نہین اس سے مین چداکاش روپ ہون دویت کچھ نہین پھرتا جب اہنگ پھرتا ہے تب جگت دویت روپ ہوکر بھاستا ہے۔ جیسے اہنگ کے پھرنے سے سپنے کی سرشٹ ہوتی ہے تیسے ہی جاگرت سرشٹ بھی ہوتی ہے سو سنکلپ ماتر ہے۔ برہما جی اور برہما جی کا جگت سنکلپ کی درڑھتا سے آدھبھوتک کی طرح ہو بھاستا ہے پرنتو واستو مین نہ برہما جی اپجے ہین نہ جگت اپجا ہے چدانند برہم اپنے آپ مین استھت ہے اور سدا ایک رس ہے۔ ہے رام جی سرشٹ کی آد سے لیکر پرلے تک جو کچھ چھوبھ ہین انمین آتما سدا ایک رس ہے اور اسمین کبھی چھوبھ نہین کیونکہ واستو مین کچھ اپجا نہین۔ جو کچھ بھاستا ہے سو اگیان سے سدھ ہے اور گیان سے

جگت بھرم مٹ جاتا ہی جیسے سپنے کی سرشٹ مین کسیکو کہین خزانہ گڑا ہوا معلوم ہوتا ہی تو وہ اُسکے ملنے کے لیے جتن کرتا ہی اور جب جاگتا ہی تو اُسکو سپنا جانکر پھر اُسکے پانے کا جتن نہین کرتا تیسے ہی جب آتم گیان ہوتا ہی تب پھر اس جگت مین جگت بُدّھ نہین رہتی ہی - اگیان ہی جگت بھرم کا کارن ہی اور اس اگیان کے مٹنے کا اُپاے یہی ہی کہ اس مہارامائن کا بچار کرے اسی سے سنسار بھرم مٹ جایگا - یہ سنسار اَبدیا سے باستا ہی جو اسکو ستّ جانکر اسکی طرف دَوڑتے ہین وہ پرمارتھ سے شونیہ ہین مُوڑھ ہین کیڑے مکوڑے ہین بندر کی طرح چنچل ہین - جنکو بھوگون کی اچھیا سدا ہی رہتی ہی وہ نیچ پُرش ہین اور اُنکو سنسار سے پار ہونا کٹھن ہی کیونکہ اُنکے ہردے مین ترشنا سدا ہی رہتی ہی اور بیراگ کو نہین پراپت ہوتے - ہے رام جی بھوگ تو گیانی لوگ بھی بھوگتے ہین پرنتو وہ بھوگ بُدّھ سے نہین بھوگتے بغیر اچھیا کے جو کچھ پرارَبدھ یوگ سے آکر پراپت ہوتا ہی اُسکو بھوگتے ہین اور جانتے ہین کہ گُنون مین گُن برتتے ہین اور اندریون بھی بھوگ کو بھرم ہی جانتے ہین اور جو اگیانی ہین وہ آسکت (فریفتہ) ہوکر بھوگتے ہین اور ترشنا کرتے ہین - بھوگ کی ترشنا سے انکا ہردے جلتا ہی اسیکا نام بندھن ہی - بھوگ دُکھ رُوپ ہین جو انکو سیوتے ہین وہ ہردے مین سدا ترشنا سے جلتے ہین اور انکا دویت رُوپ جگت بھرم کبھی نہین مٹتا اور گیانی لوگ سدا آتما سے ترپت رہتے ہین اس سے شانت رُوپ ہین - جیسے ہمالے پربت مین سب پدارتھ شیتل ہو جاتے ہین تیسے ہی آتم گیان سے ہردے شیتل ہو جاتا ہی آتمانند پراپت ہوتا ہی اور کوئی دُکھ نہین رہتا ہی - جنکا چت سدا استری اور پُتر اور دھن مین پھنسا رہتا ہی اور اچھیا بنی رہتی ہی وہ مہامُورکھ ہین نیچ ہین اُنکو دھکار ہی - جسکو آتم پد کی اچھیا ہو اُسکو سنتون کا سنگ سدا کرنا چاہیے اور شاسترون کو سُنکر بچار کرنا چاہیے اس ابھیاس سے آتم پد پراپت ہوتا ہی - ہے رام جی اس شاستر کا بچار پرم پد کو پراپت کرنیوالا ہے جو پُرش اس شاستر کو چھوڑکر اور کی طرف لگتے ہین وہ مہامُورکھ ہین - بالمیک جی بولے کہ ہے راجن - جب اسطرح سے بششٹھ جی نے کہا تب سائنکال کا سمے ہوا اور سب شروتا لوگ آپسمین نمسکار کر کے اپنے اپنے استھانون کو گئے اور سُورج کی کرنون کے اُدے ہونیسے پہلے پھر آکر استھت ہوئے - فقط

سرگ دوسوسات - مُکت سنگیا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تمکو یہ اُنتر ابتاس سُنایا ہی اسکے بچار سے جگت بھرم مٹ جایگا اسطرح جب تم بچار کر دیکھوگے تب اننت برہمانڈ آتما مین پرویش کرتے دیکھ پڑینگے - ہے رام جی آتما مین جگت کچھ وستو مین نہین ہوا ہے اس سے مٹتا بھی نہین ہی چت کے پھُرنے سے بھاستا ہی جب چت کا پھُرنا ادھشٹھان مین لین ہو جاویگا تب ادویت تتو آتما ہی بھاسیگا - ہے رام جی ادویت تتو مین جگت بھرم سے بھاستا ہی گیان وان کی درشٹ مین سدا ادویت ہی بھاستا ہی - جگت اور مین اور تم سب چداکاش ہین آتما سے الگ کچھ نہین آتم ستّا ہی جگت ہوکر بھاستی ہی جیسے اپنا انبھو سپنے مین سپنے کی سرشٹ ہو بھاستا ہی سو انبھو رُوپ ہی ہی تیسے ہی یہ جگت بھی چداکاش رُوپ ہے جو طرح طرح کے بکار بھی درشٹ آتے ہین تو بھی آتم ستّا ابناشی اور اکھنڈ رُوپ ہی - آتم ستّا اور جگت مین کچھ بھید نہین

جیسے سُبرن اور بھوکھن مین بھید کچھ نہین ہوتا تیسے ہی برہم اور جگت مین بھید کچھ نہین برہم ہی چیتنتا سے جگت روپ ہو بھاستا ہی جیسے سپنے مین اپنے ہی انبھو سے بہت کچھ بر تھا ہو بھاستا ہی سو انبھو سے الگ کچھ نہین او جیسے سمندر اور ترنگ مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم اور جگت اور انبھو تینون مین کچھ بھید نہین اگیان درشٹ سے بھید بھاستا ہی گیان درشٹ سے کوئی بھید نہین - ہے رام جی آتم ستا مین پرتھم آبھاس پھرا ہی سو برہما روپ ہو کر استھت ہوا ہی وہ برہما آکاش روپ ہی اور وہی برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہی اسی برہم ستا نے اپنے بھاو کی طرح تیاگا اور برہما روپ ہو کر استھت ہوئی ہی پھر اسنے جگت رچا اسلیے جگت بھی آکاش روپ ہی واستو مین نہ جگت اپجا ہی نہ برہما اپجا ہی اور نہ سمپتا ہوا ہی پرمارتھ ستا سدا اپنے آپ مین استھت ہی جو شدھ اننت اوناشی اچنت چنماتر ہی اور جگت بھی وہی سو روپ ہی - ہے رام جی مین چدا کاش روپ ہون نہ میرے ساتھ کوئی آکار ہی نہ مین کبھی اپجا ہون اور نہ مین کبھی مرتا ہون - مین نت شدھ اجر امر سدا اپنے سوبھاو مین استھت ہون اور انیک آکارون مین بھی ایک رس ہون - جیسے سپنے مین انیک اپدرو ہوتے ہین تو بھی جاگنے والے شریر کو اسپرش نہین کرتے کیونکہ اسمین کچھ ہوئے نہین آبھاس ماتر ہین تیسے ہی جگت کے اُتپت اور پرلی آدک اپدرو مین آتم ستا کو اسپرش نہین ہوتا ارتھات وہ چھوبھ سے رہت سدا انبھو روپ ہی - جس پرش نے ایسے انبھو کو نہین پہچانا جس سے سب کچھ سدھ ہوتا ہی اور اسکو چھپایا ہی وہ مہا مورکھ ہی اور آتم ہتیارا ہی وہ مہا آپدا کے سمدر مین ڈوبیگا اور جسکو اپنے سو روپ مین اہنگ پرتیہہ ہوا ہی اسکو مانسی دکھ کبھی نہین اسپرش کرتا - جیسے پربت کو چوہا نہین توڑ سکتا تیسے ہی اسکو دکھ نہین اسپرش کر سکتا - جسکو آتما مین اہنگ پرتیہہ نہین اسکو شانت نہین پراپت ہوتی - جیسے باؤ گولے (بونڈرا گرد باد) مین اڑا ہوا تنکا استھر نہین ہوتا تیسے ہی دیہا بھمانی کو کبھی شانت نہین پراپت ہوتی - جو اپنے شدھ سو روپ کو تیاگ کر دیہہ سے ملا ہوا آپکو جانتا ہی سو کیا کرتا ہی مانو چنتا من کو چھوڑ کر راکھ کو لیتا ہی اور شدھ چنماتر اپنے سو روپ کو تیاگ کر دیہہ مین آتم ابھمان کرتا ہی - ہے رام جی جب جیو اناتم مین آتم ابھمان کرتا ہی تب آپکو بکار وان اور جنمتا مرتا مانتا ہی اور جب دیہہ کے ابھمان کو تیاگ کر آتما کو آتما مانتا ہی تب نہ جنمتا ہی نہ مرتا ہی نہ ہتھیار سے کٹتا ہی نہ آگ سے جلتا ہی نہ جل سے ڈوبتا ہی نہ پون سے سوکھتا ہی نرآکار اوناشی اور چدا کاش روپ ہی - ہے رام جی جو چیتن کی موت ہوتی تو باپ کے مرنے سے بیٹا بھی مرجاتا اور ایک کے مرنے سے سب جگت مرجاتا کیونکہ آتم ستا چیتن ایک ہی بیاپک ہے پر ایک کے مرنے سے تو سب نہین مرتے اس سے چیتن آتما کو موت کبھی نہین - شریر کے کاٹنے سے آتما نہین کٹتا شریر کے جلجانے سے آتما نہین جلجاتا اور جو سمپورن جگت جلکر بھسم ہو جاے تو بھی آتما بھسم نہین ہوتا - آتما نت شدھ اننت اچنت روپ ہی کبھی سو روپ سے دوسرے بھاو کو نہین پراپت ہوا - ہے رام جی مین اہنگ روپ ہون ارتھات سب مین اہنگ روپ نراکار اکھنڈ مین ہون نہ مجھکو جنم ہی نہ مرن ہی سکھ کی بھی اچھا نہین ہی نہ خوشی ہی نہ رنج ہی نہ جینے کی اچھا ہی نہ مرنے کی اچھا ہی - جیسے رسی مین سانپ اور سبرن مین بھوکھن کلپت ہین تیسے ہی آتما مین بششٹھ نام روپ ہی اور دیش کال بستُ کے پرچھید سے رہت اننت آتما نت شدھ اور بودھ روپ ہون

سب کا سوروپ آتم تتو ہی پرکٹ وا ستو روپ کے پرمادسے اور بسنت کو پراپت ہوگے کی طرح بھاستا ہے۔

جو پرش سوروپ مین استھت نہین ہوئے وہ سنسار مارگ کی طرف درڑھ ہوئے ہین انکا جینا برتھا ہو اور وہ کیفے ماتر کو جیتے ہین نہین تو پتھر کی شلا کی طرح ہین۔ جیسے لوہار کی دھوکنی سے پون نکلتا ہو تیسے ہی انکا جینا برتھا ہو وہ گھٹی جنتر کی طرح باسنا سے بھٹکتے ہین آتمانند کو پراپت نہین ہوتے اور سدا جلتے رہتے ہین اور جو آتم پد مین استھت ہوتے ہین انکو کبھی دکھ اسپرش نہین کرتا۔ جو پرلی کال کا پون چلے یا پشکر میگھ کی برکھا ہو یا بڑوا اگن لگے یا بارہ سورج تپین تو وہ ایسے چھوبھون مین بھی چلایمان نہین ہوتے کیونکہ وہ سرب برہم سوروپ جانتے ہین۔ جیسے تنکے سے پربت چلایمان نہین ہوتا تیسے ہی وہ بڑے دکھون سے بھی چلایمان نہین ہوتے۔ دکھ تو تب ہوتا ہو جب آتما سے الگ کچھ بھاستا ہو پر انکو تو آتما سے الگ کچھ بھاستا ہی نہین۔ ہے رام جی یہ سب جگت آتم انبھو روپ ہو کیونکہ پرماتما کا سوروپ ہو۔ جیسے سپنے مین انبھو سے الگ کچھ بستُ نہین ہوتی تیسے ہی سب جگت انبھو روپ ہو اور جو الگ بھاستا ہو سو بھرم ماتر ہو۔ یہ جگت جو طرح طرح کا بھاستا ہو سو آتما مین اُبیکت روپ ہو اور بھرم سے پرکٹ بھاستا ہو۔ جیسے آکاش مین نیلاپن بھرم سے سدھ ہو تیسے ہی آتما مین جگت بھرم سے سدھ ہو واستو مین برہم سے الگ کچھ نہین آتم ستا ہی جگت روپ ہو کر بھاستی ہو اور اسمین جیسا جیسا نشچے ہوتا ہو تیسا ہی تیسا ادھشٹھان روپ بھاستا ہو جسکو کارن سے سرشٹ کا ادھشٹھان درڑھ ہو رہا ہو انکو ویسا ہی بھاستا ہو جنکو پرنام سے سرشٹ کے پیدا ہونیکا نشچے ہو انکو ویسی ہی سنت بھاستی ہو اور مادھمک ست اَست کے مدھ بستُ کو مانتے ہین۔ ایک چار باکی ٹھیچھ ہین جو چارون تتون سے سرشٹ کی اُتپت مانتے ہین۔ بودھ مت والے کہتے ہین کہ جو کچھ بستُ ہو سو بودھ ہو۔ اسکے ابھاو ہونے سے شون ہی رہتا ہو۔ ایک انیک براہمن ہاتھی گئو کتے گھوڑا سورج آدک مین الگ الگ پرتیت ہو رہے ہین پر جو گیان وان براہمن ہین وہ سب مین ایک برہم ستا ہی بیاپک دیکھتے ہین۔ ہے رام جی بستُ تو ایک ہی پر جیسا نشچے جسکو ہوا ہو اسکو ویسا ہی بھاستا ہو جیسے چنتامن اور کلپ برچھ مین جیسی بھاونا کرتے ہین تیسی ہی سدھ ہوتی ہو تیسے ہی آتم ستا مین جیسی بھاونا کرتے ہین تیسا ہی روپ ہو بھاستا ہو۔ ہے رام جی مدھیمانون سے نرنے کیا ہو کہ سار بھوت آتم ستا ہی ہو۔ جب اسمین درڑھ ابھیاس کروگے تب آتم ستا ہی بھاسیگی اور پھر اس نشچے سے چلایمان نہوگے۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جگت پاتال لوک بھولوک سورگ لوک مین بدھوان کون ہین جنکو پورب اپر کے بچار سے پاراوار کا ساکشات کار ہوا ہو اور آتم سوروپ کو وہ کیسے نشچے کرتے ہین۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جتنا کچھ جگت ہو سب اندریون کے بشیون کی ترشنا سے جلتا ہو اور اِشٹ کی پراپت مین ہرکھ اور انشٹ کی پراپت مین شوک کرتا ہو۔ ایسا کوئی برلا ہی ہو جو جگت مین سورج کی طرح پرکاشتا ہو نہین تو سب تنکے کی طرح بھوگ روپی بایو مین بھٹکتے پھرتے ہین اور جو سب مین اُتم کہلاتا ہو وہ بھی بشے روپی اگن مین جلتا ہے۔ جیسے کیڑے برے استھانون مین رہتے ہین اور انسے آپکو پرسن مانتے ہین تیسے ہی دیوتا بھی سدا بھوگ روپی اشدھ استھانون مین آپکو پرسن مانتے ہین سو میرے مت مین درگندھ کے کیڑے ہین۔ گندھرب بھی مورکھ ہین

انکو تو کچھ سُدھ نہین ارتھات آتم پد کی گندھ بھی نہین وہ تو میرے مت مین ہرن ہین جیسے ہرن کو راگ مین انند ہوتا ہے
تیسے ہی گندھرب راگ سے مست رہتے ہین اور آتم پد سے بمکھ ہین۔ بدیادھر بھی مورکھ ہین کیونکہ وے بید کے ارتھ روپی
چترائی کو اگن مین جلاتے ہین اور بید کے سار بھوت امرت کو نہین جانتے اسلیے آتم پد سے الگ ہین۔ سدھ میرے مت مین
پچھی ہین جو پنچھی کی طرح اُڑتے پھرتے ہین اور ابھمان روپی پون کے چلنے سے اناتم روپی گڑھے مین آگرتے ہین اپنے
واستو سوروپ مین استھت نہین ہوتے۔ کچھ لوگ دھن کے ابھمان سے مورکھ کی پریت کرکے چلتے ہین اور آتم پد مین
نہین استھت ہوتے۔ جوگنی بھی سدا مد سے متوالی رہتی ہے اس سے آتم پد مین استھت نہین پاتی اور دیتون کو بھی سدا
دیوتون کے مارنے کی اچھا رہتی ہے اس سے سدا دُکھی رہتے ہین اور آتم پد سے بمکھ ہین تم تو آگے سے بھی جانتے ہو او
آگے بھی مارا تھا اور اب بھی مارو گے۔ منکھ بھی آتم پد سے گرے ہوئے ہین کیونکہ انکو سدا یہی اچھا رہتی ہے کہ گھر
بنائیے اور وہی بھوجن اور دھن اکٹھا کرنے کے لیے جتن کرتے ہین اور اندریون کے بشیون مین ڈوبے رہتے ہین
پاتال لوک مین ناگ رہتے ہین جنکا جل مین بھی نواس ہے وہ سندر سندر ناگنون پر موہے رہتے ہین اسلیے وے بھی
آتمانند سے گرے ہوئے ہین۔ اسیطرح جتنے بھوت پرانی ہین وہ سب بشیون کے سکھ مین لگے ہوئے ہین اور آتم پد سے
بمکھ ہین۔ سب ذاتون مین برلے جیون مکت بھی ہین اور گیان وان بھی ہین انکو سنو۔ کہ دیوتاؤن مین شری برہما بشن
رودر جی سدا آتمانند مین مگن رہتے ہین اور چندرما سورج اگنی بایو اندر دھرم راج برن کبیر برہسپت شکر نارد
پچ آدک جیون مکت پُرش ہین۔ سپت رکھ دچھ پرجاپت سنک سنندن سناتن سنت کمار جیون مکت ہین
اور اور بھی بہت سے جیون مکت ہین۔ سدھون مین کپل منی جچھون مین بدیادھر اور جوگنی۔ دیتون مین ہرنیہ کشپ
پرہلاد ببھیکھن اندر جیت سرمے چتر امر تمچ آدک جیون مکت ہین۔ منکھون مین راج رکھ برہم رکھ اور ناگون مین
شیش ناگ باسکی ناگ آدک جیون مکت ہین۔ برہم لوک بشن لوک شولوک مین کوئی کوئی برلے جیون مکت ہین
ہے رام جی ذات ذات مین جو جیون مکت ہوئے ہین سو سنچھیپ سے تمسے کہے ہین اور جہان جہان دیکھتا ہون وہان وہان
اگیانی (جاہل) ہی بہت ہین گیان وان کوئی برلا ہی دیکھ پڑتا ہے۔ جیسے سب جگہ اور اور برچھ بہت ہین پرنت
کلپ برچھ کوئی برلا ہی ہوتا ہے تیسے ہی سنسار مین اگیانی بہت دیکھ پڑتے ہین گیانی کوئی برلا ہی ہے۔ ہے رام جی
شوربیر اور کوئی نہین جو آتم پد مین استھت ہوا ہے وہی شوربیر ہے اور سنسار سمدر سے پار ہو جانا اسکو سگم ہے۔

سرگ دو سو آٹھ۔ جیون مکت بیوہار برنن ✤

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو ببیکی پرش پرکت چت ہین اور جو سوروپ مین استھت ہوئے ہین انکے راگ
دویش کام کرودھ موہ ابھمان پاکھنڈ آدک سب بکار آپسے آپ مٹ جاتے ہین۔ جیسے سورج کے اودے ہونے سے
اندھکار آپ سے آپ مٹ جاتا ہے اور جیسے بان کو دیکھکر کوّا بھاگ جاتا ہے تیسے ہی ببیک روپی بان کو دیکھکر بکار روپی
کوے بھاگ جاتے ہین۔ ببیکی پرشون کے ہردے مین اتنے گن سوابھاوک آکر استھت ہوتے ہین ارتھات وہ

کسی پر کرودھ نہین کرتے اور جو کرودھ کرتے ہوئے دیکھ بھی پڑتے ہین سو کسی مطلب سے جاننا - اُنکے ہردے مین سدا شیتلتا
اور دیا رہتی ہی اور جو کوئی اُنکے پاس آتا ہی وہ بھی شیتل ہو جاتا ہی کیونکہ وے نرابرن آتمت ہین - جیسے چندرما کے پاس
جانے سے شیتل ہو جاتا ہی تیسے ہی گیان وان کے پاس جانے سے ہردے شیتل ہو جاتا ہی اور کوئی پُرش اُنسے دُکھ نہین
پاتا ہی جو کوئی اُنکے پاس جاتا ہی اُسکو وہ بشرام کے لیے استھان دیتے ہین اور اُسکا مطلب بھی پورا کر دیتے ہین جیسے
کمل کے پاس بھونرا جب جاتا ہی تب وہ اُسکو بشرام کا استھان دیتا ہی اور سُگندھ سے اُسکا مطلب پورا کرتا ہی اسی طرح
سنت جن ارتھ پورن کرتے ہین - وے جیسا شاستر چیشٹا کرتے ہین اور ہیئو پادے کی بدھ کو بھی جانتے ہین جو کچھ اُنکو
سوابھاوک آکر پراپت ہوتا ہی اُسکو وہ شاستر کی بدھ سہت انگی کار بھی کرتے ہین اور ہردے مین سب کی بھاونا سے
رہت ہین اور اُنہین دان اسنان آدک شبھ کریا سوابھاوک ہوتی ہین اور اُدارتا بیراگ دھیرج شم دم آدک گن
سوابھاوک ہوتے ہین وے اس لوک مین بھی سُکھ دینے والے ہین اور پرلوک مین بھی سُکھ دینے والے ہین - ہے رام جی
جن پُرشون مین یے گن پائے جاوین وے سنت ہین - جیسے جہاز کے آشرے سے سمُدر سے پار ہوتے ہین تیسے ہی سنسار
سمُدر سے پار کرنے والے سنت جن ہین - جنکو سنت جنون کا آشرے ہوا ہی وہ ہی پار اُترے ہین - سنت جن سنسار
سمُدر کے پار کے پربت ہین - جیسے سمُدر مین بہت جل ہوتا ہی تو بڑے ترنگ اُچھلتے ہین اور اُسمین بڑے مچھ رہتے ہین
پرنت جب اُسکا پرباہ اُچھلتا ہی تب پربت اُس پرباہ کو روکتا ہی اُچھلنے نہین دیتا تیسے ہی چت روپی سمُدر مین اِچھا
روپی ترنگ ہین اور راگ دویش روپی مگرمچھ رہتے ہین جب اِچھا روپی ترنگ کا پرباہ اُچھلتا ہی تب سنت روپی
پربت اُسکو روک دیتے ہین - سنت جن اپنے چت کو بھی روکتے ہین اور جو کوئی اُنکے پاس جاتا ہی تو اُسکی بھی رچھا
کرتے ہین - جو شریر کا ناش ہونے لگی یا نگر کا ناش ہونے لگی یا پاس ہی آگ لگ جاوے تو بھی گیانیون کا ہردے سوروپ سے
چلایمان نہین ہوتا وے سدا اپنے سوروپ مین استھر رہتے ہین - جیسے بھونچال سے سُمیر پربت چلایمان نہین ہوتا تیسے ہی
وے بھی چلایمان نہین ہوتے - یہ جو مین نے تمسے شبھ گن اسنان دان آدک کہے ہین سو جیون کو سُکھ دینے والے ہین اور
دُکھ کو دُور کرنے والے ہین اِنسے سُکھ پراپت ہوتا ہی اور دُکھ ناش ہو جاتا ہی - جب اسنان دان کی طرف مُنکھ
آتا ہی تب سنتون کی سنگت مین بھی اُسکا چت لگتا ہی اور جب سنتون کی سنگت مین چت لگتا ہی تب کرم
یعنی سلسلہ سے پرم پد پراپت ہوتا ہی اس سے مُنکھ کو یہی کرنا چاہیے کہ شاستر کے انُسار شبھ گُنون کے کرم کرے اور
سنتون کے نشچے کا ابھیاس کرے - ہے رام جی جسکو سنتون کی سنگت پراپت ہوتی ہی وہ بھی سنت ہو جاتا ہے -
سنتون کا سنگ برتھا نہین جاتا - جیسے اگن سے ملا ہوا پدارتھ اگن روپ ہو جاتا ہی تیسے ہی سنتون کے سنگ سے
اسنت بھی سنت ہو جاتا ہی اور مُورکھون کی سنگت سے سادھ بھی مُورکھ ہو جاتا ہی - جیسے سفید کپڑا سیاہی کی سنگت
سے میلا ہو جاتا ہی تیسے ہی مُورکھ کی سنگت کرنے سے سادھ بھی مُورکھ ہو جاتا ہی کیونکہ پاپ کے بس ہو کر آپد وبھی
ہوتے ہین اسی سے پاپ کے بش سادھ کو بھی دُرجنون کی سنگت سے دُرجنتا آ کر اُدے ہوتی ہے اس سے
ہے رام جی دُرجنون کی سنگت سب طرح سے تیاگ کرنا چاہیے اور سنتون کی سنگت کرنا چاہیے جو پرم ہنس

سنت ملی اور جو سادھو ہو اور جسمین ایک گن بھی شُبھ ہو تو اُسکا بھی انگی کار کیجیے پرنتُ سادھو کے دوش نہ بچاریے
اسکا شُبھ گن ہی لینا چاہیے جیسے بھونرا کیتکی کے کانٹون کی طرف نہین دیکھتا اُسکی سُگندھ کو لیتا ہی - اس سے
ہے رام جی سنسار مارگ کو تیاگ کر سنتون کی سنگت کرو تو سنسار بھرم سے نبرت ہو جاوے - فقط

سرگ دو سو نو - پرمارتھ روپ برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ہمارے دوش تو سنت شاستر اور سنت سنگ اور اُنکی بھکتی سے اور
سمان دُکھ تیرتھ اسنان دان جپ پوجا سے نبرت ہوتے ہین پر اور جیو جو کیڑے پتنگے پشو پنچھی آدک ہین اُنکے دُکھ
کیسے نبرت ہونگے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو واستو ستّا ہی اُسیکا نام برہم ہی اور وہ اکھنڈ ادویت ہی اُسمین
کچھ دویت کا بھاگ نہین ہی پرنتُ اُسمین جو چیتن کنچن آبھاس پھرا ہی سو پھرنا ہی طرح طرح کا روپ ہو کر استھت
ہوا ہی واستو مین کچھ ہوا نہین - جیسے سپنے مین سپنے کی سرشٹ بھاستی ہی پرنتُ واستو مین کچھ ہوئی نہین نِدرا دوش
سے بھاستی ہی تیسے ہی یہ جاگرت سرشٹ بھی واستو مین کچھ ہوئی نہین اگیان سے جیوون کو بھاستی ہی واستو مین
سب برہم روپ ہی پر اپنے سوروپ کے پرماد سے جیو تو بھاو کو انگی کار کیا ہی - اس انگی کار کرنے اور اناتم دیہ
آدک مین آتم ابھمان کرنے سے جیسا نشچے کرتا ہی تیسی ہی گت کو پاتا ہی دیش کال کریا اور درویہ کا جیسا سنکلپ
انبھو ستّا مین درڑھ ہوتا ہی تیسا ہی بھاستا ہی اُسمین چار اوستھا کلپت ہوتی ہین اور جیسی جیسی بھاونا ہوتی ہے
اُسی کے انوسار اوستھا کا انبھو ہوتا ہی - وہ چار اوستھا یے ہین - ایک گھن سُکھوپت - دوسری چھین سُکھوپت
تیسری سوپن اوستھا - چوتھی جاگرت اوستھا - پہاڑ اور پتھر گھن سُکھوپت مین ہین جیسے سُکھوپت اوستھا مین کچھ
نہین پھرتا جڑ ہو جاتا ہی تیسے ہی اسکو کچھ پھرنا نہین پھرتا گھن سُکھوپت مین استھت ہی - برچھ چھین سُکھوپت مین استھت ہین
جیسے چھین سُکھوپت مین کچھ پھرنا پھرتی ہے تیسے ہی برچھون مین بھی پھرنا ہوتی ہی اس سے وہ چھین سُکھوپت مین ہین
تریک جون جو پشو پنچھی کیڑے پتنگے آدک جیو ہین وہ سوپن اوستھا مین استھت ہین جیسے سپنے مین پدارتھ بھاستا ہی
پرنتُ درڑھ سمشٹ نہین بھاستا تیسے ہی انکو تھوڑا سوکشم گیان ہی اس سے وہ سوپن اوستھا مین استھت ہین -
منکھ اور دیوتا لوگ جاگرت روپ جگت کا انبھو کرتے ہین - ہے رام جی یہ چارون اوستھا آتما مین استھت ہین اور
آتم ستّا ہی مین استھت ہین - سب کا اہنگ پرتیہ روپ آتما ہی بڑے کا کیا اور چھوٹے کا کیا - اُسمین جیسا سنکلپ
درڑھ ہوتا ہی تیسا ہی ہو بھاستا ہی - ہے رام جی ہمکو جو ایک دن گذرتا ہی اُسی مین چیونٹی کو ایک جگ کا انبھو ہوتا ہی ہمکو
جو ایک سوکشم انُ ہوتا ہی اُنکو وہی پربت کے سمان بھاستا ہی - ہے رام جی سوروپ سبکا آتم ستّا ہی پرنتُ بھاونا سے
الگ الگ بھاستا ہی - ایک کیڑا ہی جو بہت باریک ہوتا ہی جب وہ چلتا ہی تب جانتا ہی کہ مین گھوڑے کے برابر تیز چلتا ہون
اُسکو یہی ستّ ہو رہا ہی - بال کھلّیا کا شریر انگوٹھے کے برابر ہی اُنکو وہی بڑا بھاستا ہی اور براٹ پرش کو اپنا وہی شریر
بڑا بھاستا ہی اسیطرح جیسی جسکو بھاونا ہوتی ہی تیسا ہی اُسکو بھاستا ہی منکھ دیوتا پشو پنچھی سبکا اپنا اپنا الگ الگ سنکلپ ہے

جیسا سنکلپ کسی کو دڑھ ہو رہا ہی ویسا ہی سوروپ اسکو بھاستا ہی جیسے منکھ راگ دویش ہچھ کرودھ لوبھ موہ اہنکار
بھوکھ پیاس سکھ دکھ آدک بکارون مین پھنسا رہتا ہی تیسے ہی کیڑے پتنگے پشو پنچھی آدک کو بھی ہوتا ہی پرنتو اتنا
بھید ہی کہ جیسے ہمکو یہ جگت صاف صاف بھاستا ہی تیسے انکو نہین بھاستا - سنسار ہی سب مین پرنتو باسنا کے انسار
کم اور زیادہ بھاستا ہی اور دکھ کا انبھو استھاور جنگم کو بھی ہوتا ہے - جب کسی جگہ آگ لگتی ہی اور اسمین برچھ اور پتھر
جلتے ہین تب انکو بھی دکھ ہوتا ہی پرنتو سوکشم اور استھول کا بھید ہی - جیسے اور جیو کے ہتھیار لگنے سے شریر کٹ جاتا
دکھ ہوتا ہی تیسے ہی برچھ آدک کو بھی ہوتا ہی پرنتو گھن سکھوپت اور چھین سکھوپت اور سوپن اور جاگرت کا بھید ہوتا ہی
پربت اور پتھر کو سوکشم دکھ ہوتا ہی برچھ کو پتھر سے سواے دکھ ہوتا ہی پرنتو اسپشٹ مان اور انپان کا دکھ نہین ہوتا
سپنے کی طرح ہوتا ہی - منکھ اور دیوتاؤن کو اسپشٹ راگ دویش جاگرت کی طرح ہوتا ہی کیونکہ وے جاگرت اوستھا مین
استھت ہین اور برچھ اور پتھر آدک کو اسپشٹ دکھ کا بکلپ نہین اٹھتا کیونکہ وے جڑتا سوبھاو مین استھت ہین پر
دکھ تو سبکو ہوتا ہی اور آشچرج دیکھو کہ کیڑے مہا دکھی رہتے ہین جب وے مرجاتے ہین تب سکھی ہوتے ہین - اگیان سے
جو اس شریر مین استھا ہوئی ہی اسکو بھی مرنا برا بھاستا ہی تو اور جیو کو بھلا کیسے نہ برا لگی - ہے رام جی اپنے سوروپ کے
پرماد سے ہچھ کرودھ لوبھ موہ بڑھاپا موت بھوکھ پیاس راگ دویش سکھ دکھ اچھا آدک بکارون کی اگن سے جیو
جلتے ہین آتمانند کو نہین پراپت ہوتے گھڑی جنتر کی طرح باسنا کے انسار بھٹکتے ہین جب باسنا دڑھ پاپ کی ہوتی ہی تب
جیو پتھر اور برچھ کی جون پاتے ہین اور جب چھین باسنا تامسی ہوتی ہی تب ترجک جون ارتھات پنچھی سانپ کیڑے
کی جون پاتے ہین - ہے رام جی راجسی باسنا سے جیو منکھ ہوتے ہین اور ساتوکی باسنا سے دیوتا ہوتے ہین پرنتو
جب منکھ کا شریر دھارن کرکے نرباسنک ہوتے ہین تب مکت ہوتے ہین - جب گیان پیدا ہوتا ہی تب جیوون کے
دکھ دور ہو جاتے ہین دکھ کے ناش کرنے کا اور کوئی اپاے نہین ہی - یہ جگت کے دکھ تب تک بھاستے ہین جب تک
آتم گیان نہین اپجتا - جب آتم گیان اپجتا ہی تب جگت بھرم سب مٹ جاتا ہی - مجھسے پوچھو تو واستو مین نہ کوئی
دیوتا ہی نہ منکھ ہی نہ پشو ہی نہ پنچھی ہی نہ پتھر ہی نہ برچھ ہی اور نہ کیڑا ہی سب چداکاش سروپ ہی دوسرا کچھ نہین بنا
بھرم سے طرح طرح کا روپ ہو بھاستا ہی اور سرب داکال سرب پرکار آتم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی -
ہے رام جی نہ کچھ جگت کا ہونا ہی نہ انہونا ہی نہ آتما ہی نہ پرماتما ہی نہ مون ہی نہ امون ہی نہ شون ہی نہ اشون ہے
کیول اچینت چنماتر اپنے آپ مین استھت ہی اور اسمین جنم اور جنمانتر بھرم سے بھاستے ہین - جیسے سپنے سے سپنانتر
بھرم سے بھاستا ہی اور جیسے سپنے مین ایک اپنا آپ ہوتا ہی اور ندرا دوش سے دویت بھاستا ہی تیسے ہی
اب بھی آتما ادویت روپ ہی پر ابچار سے طرح طرح کا بھاستا ہی - دکھ بھی اگیان سے بھاستا ہی بچار کرنے سے
دکھ بھی کچھ نہین - جو مرکر پھر پیدا ہوتا ہی تو شانت ہوئی دکھ کوئی نہین اور جو مرکر شانت ہو جاتا ہی پیدا نہین ہوتا
تو بھی دکھ کوئی نہین مکت ہو گیا اور جو مرتا نہین تو بھی جیون کا تیون رہا دکھ کوئی نہوا - اور جو سب چداکاش
ہی تو بھی دکھ کوئی نہوا - ہے رام جی اگیانی کے نشچے مین دکھ ہی پر بچار کرنے سے دکھ کوئی نہین - یہ جگت آتم روپی

دپن مین پرتبمبت ہر پرنتُ یہ جگت رُوپی پرتبمبت کیسا ہی جو اکارن رُوپ ہی اسکا کارن رُوپ بمب کوئی نہین
کارن سے رہت ہی - جیسے ندی مین بلبلا کا پرتبمب پڑتا ہی سو اکارن رُوپ ہی تیسے ہی یہ جگت بھی اکارن
رُوپ ہی اگیانی کو پرماد دوش سے اُسمین ست بھاستا ہے اور گیانی کو دوَیت نہین بھاستا اگیانی کو دوَیت
بھاستا ہی - ہے رام جی ہمکو تو سدا چداکاش ہو بھاستا ہے - ہم جاگے ہوئے ہین اس سے دوَیت
کچھ نہین بھاستا - جیسے سورج کو اندھکار نہین بھاستا تیسے ہی ہمکو دوَیت نہین بھاستا جو گیانی ہی اسکو برہم سے
الگ کچھ نہین بھاستا اُسکو سب برہم ہی بھاستا ہے -

۲۱۰ سرگ دوسو دس - ناستک بادی نراکرن برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو کچھ تمنے کہا ہی سو تو مین نے جانا پرنتُ ناستک بادی کا بھلا کسطرح ہوتا ہے
کیونکہ وہ کہتے ہین کہ جب تک جیتا ہی تب تک سُکھ کر ہو اور جب مر جاویگا تب راکھ ہو جاویگا - نہ کہین آتا ہی نہ جاتا ہی -
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی آتم ستّا آکاش کی طرح اکھنڈت سب جگہ پُورن ہی جب تک وہ نہین بھاستا تب تک
من کی تپن نہین مٹتی جب آتم ستّا ہی بھاستی ہی تب شانت پراپت ہوتی ہے اور آپکو امر جانتا ہی - جس پرش نے
اکھنڈ نشچے انگیکار کیا ہی اُسکو دُکھ اسپرش نہین کرتا وہ برہم درشی ہوتا ہی اور جسکو برہم ستّا کا نشچے نہین ہوا اُسکو من
کے تاپ نہین چھوڑتے اور سو رُوپ کے پرماد سے آپکو مرتا جانتا ہی پرنتُ ماپرلو رُوپ آتما مین سرب شبد کا ابھاو ہی جیسے
مہاپرلے مین سب شبدون کا ابھاو ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین سب شبدون کا ابھاو ہی - جسکو آتما مین نشچے ہوتا ہی اُسکو
سب شبدون کا ابھاو ہو جاتا ہی وہ مہاگیان وان ہی اسکو آتم ستّا ہی بھاستی ہی جو ایسا ہی اسکو ہمارے اُپدیش کی
ضرورت نہین وہ گیانی ہے - ہے رام جی آتم ستّا مین جگت کچھ دوسرا نہین بنا - پرمارتھ ستّا سدا اپنے آپ مین
استھت ہی اور اُسمین جو سرشٹ بھاستی ہی سو سپنے کی طرح اکارن ہی اسلیے گیان وان پرش سب شبد ارتھون کو
نہین جانتا ہی ایسا پرش ہمارے اُپدیش کے جوگ نہین کیونکہ سب شاسترون کا سدھانت آتم پد ہی جو اُسکو جانتا ہے
اُسکو پھر کچھ کرنے کو نہین رہتا - جسکو ایسی دشا نہین پراپت ہوئی وہ اُپدیش کا ادھکاری ہی - یہ جگت آتما کا کنچن ہے
اگیانی کو ست بھاستا ہی اور گیانی کے نشچے مین کچھ نہین - جیسے کسی نے سنکلپ سے ایک برچھ رچا ہو تو اسکے پتے ٹہنی
پھول پھل اُسکو بھاستے ہین پر اور کے من مین شون ہوتے ہین تیسے ہی اگیانی کے نشچے مین جگت ہوتا ہے اور
اور گیانی کے نشچے مین بلاس اور آتما سے الگ کچھ نہین - ہے رام جی آتم ستّا سرب مہر اور سرب بیاپی ہی اُسمین جیسا نشچے
پھرنا ہوتا ہی تو آہنگ پرتیر بھاونا کی درڑھتا سے تیسا ہی بھاستا ہی جس پدارتھ کا نرنتر درڑھ ابھیاس ہوتا ہی تو شریر
کے تیاگنے پر بھی وہی ابھیاس رُوپ دھارن کر لیتا ہی پر آتم ستّا گیان ماتر ہی اور کیول ادوَیت سمبت سب کا
اپنا آپ ہی - جسکو سو رُوپ کا گیان ہوتا ہی وہ شاسترون کے ڈنڈ سے رہت ہوتا ہی - بید اور شاستر جس پدارتھ کو
بھلا یا بُرا یا سچ یا جھوٹھ برنن کرتے ہین اُسمین جس پرش کو نشچے ہوتا ہی اُسکو باسنا کے انوسار وہی پھل دیتے ہین

اور جسکے نشچے مین آتما سے الگ سب شبدون کا ابھاو ہوتا ہی اسکو آتم اناتم بھاگ کلنا بھی نہین رہتی دیہہ رہی یا نہ رہی

ہے رام جی جسکی سمبت جگت کے شبدارتھون مین بندھی ہوئی ہی اسکو پدارتھون مین راگ دویش اپجتا ہی۔ جیسے

شکھپت مین بھی آتم ستا ہی پر ابھاو کی طرح اسھت ہی تیسے ہی ناستک بادی بھی اپنے جڑ سوروپ کو دیکھتے ہین

کیونکہ انکو جڑ شونیتا ہی کا ابھیاس ہی اور اسی سے انکی سمبت درشیہ سکھ سے بندھی ہوئی ہی اس سے انکا جگت بھرم نہین مٹتا

اس نیلی باسنا سے جو سمبت ملی ہوئی ہی اس سے انکو جڑ پتھر روپ پراپت ہوتے ہین۔ اس جڑتا کو بھوگ کر وہ باسنا کے انسار

پھر سکھ بھوگین گے۔ اس بھاونا سے جگت بجان شونیہ ہوجاتا ہی پرنچ کال پیچھے چیتن ہوکر پھر انھین کرمون کو بھوگتے ہین

جیسے سورج کے آگے بادل آوی اور پھر ہٹ جاوی تیسے ہی جگت ہوتا ہی۔ پھر ان روپ جو جیو ہی اسمین جیسا نشچے ہوتا ہی

تیسا ہی بھاستا ہی۔ جسکو ایک آتما مین نشچے ہوتا ہی سو جنم مرن آدک بکارون سے رہت ہوجاتا ہی اور جسکو طرح طرح کے

روپ والے جگت مین نشچے ہوتا ہی وہ جنم مرن سے نہین چھوٹتا۔ ہے رام جی جسکی بدھ مین پدارتھو نکا رنگ چڑھتا ہی

وہ راگ دویش روپی نرک سے نہین چھوٹتا۔ اور جسکو ایک آتما کا ابھیاس ہوتا ہی اسکو ابھیاس کے بل سے سب

جگت آتم تتو سے ہی بھاستا ہی اور وہ راگ دویش سے چھوٹ جاتا ہی۔ جیسے سپنے مین کسی کو اپنا جاگرت سوروپ

یاد آتا ہی تب وہ سپنے کے جگت کو اپنا آپ دیکھتا ہی تیسے ہی جسکو آتم گیان ہوتا ہی اسکو سب جگت اپنا آپ ہی بھاستا ہی

سربدا کال آتم ستا انبھو روپ جاگرت جوت ہی جسکو ایسی آتم ستا مین ناستک بھاونا ہوتی ہی وہ ایسی اوستھا کو پراپت

ہوتا ہی کہ گڑھے مین کیڑا ہوتا ہی پتھر برچھ پربت آدک استھاور جون کو پراپت ہوتا ہی اور اسمین بہت دنون تک رہتا ہے

جب تک اسکی بدھ کو دوئیت کا سنجوگ رہتا ہی تب تک وہ جگت بھرم دیکھتا ہی اور بھرم نہین مٹتا ہی پر جب

اسکی سمبت کو دوئیت کا سنجوگ مٹ جاتا ہی تب جگت بھرم بھی مٹ جاتا ہی۔ ہے رام جی سمیک گیان سے جگت

کے بھرم کا ابھاو ہوجاتا ہی۔ جب ابھاو کا نشچے ہوتا ہی تب پھر جگت نہین بھاستا اور جب سنسار کے پدارتھون

سے سمبت بندھی ہوئی ہوتی ہی تب جیسا نشچے ہوتا ہی تیسا ہی پراپت ہوتا ہی اور اسی نشچے کے انسار گت پاتا ہی

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ناستک بادی کا برتانت تو تمنے کہا سو مین نے جانا پر جس پرش کے

ہردے مین جگت کی ستتا اسھت ہی اور جو آتم بودھ کے مارگ سے شونیہ ہی اور شدھ سوروپ کو نہین جانتا ہی اسکے

موکش ہونے کی کیا جتن ہی اور اسکی کیا اوستھا ہوتی ہی میرے بودھ کے دڑھ ہونے کے لیے کہو۔ بششٹھ جی بولے

کہ ہے رام جی اسکا جواب مین نے تم سے پہلے ہی کہا ہی پر اب پھر جو تم نے پوچھا ہی تو پھر کہتا ہون۔ پہلے تو پرش کا

ارتھ سنو۔ ہے رام جی یہ جگت پرتچھ مین اسھت نہین ہی نہ کان مین نہ ناک آدک اندریون مین اسھت ہی چیتن سمبت مین

اسھت ہی۔ چیتن سمبت ہی پرش روپ ہی۔ جس پرش کو اسمین نشچے مین ہی سو گیان وان ہی اور اسکو دوئیت

کلنا نہین پھرتی اور جو پرتچھ درشٹ بھی آتی ہی پرنتو اسکے نشچے مین نہین ہوتی ہی۔ جیسے آکاش مین دھول بھی دکھائی

آتی ہی پرنتو اسپرش نہین کرتی تیسے ہی گیان وان کو دوئیت کلنا اسپرش نہین کرتی۔ جب چیتن سمبت مین پھر

سمبندھ ہی اسکو جگت کا آکار بھاستا ہی اور جب پرش کی سمبت مین دیش کال کریا اور درشیہ کا سمبندھ ہی

وہ کلنک مین رِدھ ہو رہا ہی اور جو اپنے وستو اَدوَیت سُوروپ کے ابھیاس سے مارجن نہین کرتا وہ وستو مین چیتن
آکاش رُوپ بھی ہی تو بھی کلنک سے باسنا کے انُسار جگت اُسکو آپ سے الگ بھاستا ہی دوَیت بھرم نہین مٹتا۔
ہے رام جی جو پُرش ایسا بھی ہی کہ دیہہ کے اِشٹ انِشٹ کی پراپت مین سَم رہتا ہی پر اُسکو آتم ستّا جیون کی تیون
نہین بھاستی تو وہ اگیانی ہی آتم ستّا جانے بنا اُسکا سنسار نبرت نہین ہوتا۔ جب آتم ستّا کا ساکشات کار ہوگا
تبھی سب بھرم نبرت ہوگا۔ ہے رام جی یہ پُرش نہ جیو ہی نہ پُھرن ہی اور نہ شریر کے ناش ہونے سے ناش ہوتا ہی یہ
کیول چناتر رُوپ ہی پر باسنا سے بھرم کو دیکھتا ہی۔ اور منُشون بادی برچھ پربت جڑ آدک جُون کو پاتے ہین۔ جو سدا
انبھو ہی اُسکو تیاگ کر جو اور کچھ اِشٹ جانتے ہین وہی مُورکھ ہین اور اُنکو آتم سکھ پراپت نہین ہوتا۔ آتما کے پرماد سے
ہین تو بھیتر باہر آدک شبد بھاستے ہین اور جب آتم گیان ہوتا ہی تب سب شبد آتم رُوپ ہو جاتے ہین جن پُرشون نے
آتم اناتم کو نرنی کر کے نہین دیکھا وہ پُرشون مین نیچ ہین اور جس پُرش نے نرنی کر کے آتما مین اہنگ پرتیت کی ہی اور
اناتم کا تیاگ کیا ہی وہ مہا پُرش ہی اُسکو میرا نمسکار ہی۔ جسنے اناتما مین اہنگ پرتیت کی ہی اور آتما کو تیاگ کیا ہی وہ بالک ہی
جیسے آکاش مین بادل کے چکر ہاتھی اور گھوڑے کی صورت ہو بھاستے ہین اور سمُدر مین ترنگ بھاستے ہین تیسے ہی آتما مین
جگت بھاستا ہی سو دوسرا کچھ نہین۔ جیسے سپنے کے نگر اپنے اپنے انبھو مین استھت ہوتے ہین اور باہر دوَیت کی طرح
بھاستے ہین سو ابھاس ماتر ہین تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی سو ابھاس ماتر ہی وستو مین کچھ نہین جسکو آتم ستّا کا
انبھو ہوا ہی اُسکو جگت کے شبد ارتھ اور راگ دویش کسی کی کلپنا نہین رہتی اور پُن پاپ کا پھل بھی اُسکو اسپرش نہین کرتا
ہے رام جی گیان سمپت کا ناش کبھی نہین ہوتا اس سے جگت بھی انبھو رُوپ ہی۔ اس جگت کا نمت کارن اور سمواے
کارن کوئی نہین کیونکہ ادّویت ہی۔ اور جو تم کہو کہ پرتچھ گھٹ آدک سمواے کارن اور نمت کارن اپجتے دیکھ پڑتے ہین
تو جیسے سپنے مین کارن کارج اُنہوتے بھاستے ہین تیسے ہی یہ بھی جانو۔ پہلے تو سپنے مین یے بنے ہوئے دیکھ پڑتے ہین
اور پیچھے کارن سے ہوتے درشٹ آتے ہین تیسے ہی یہ بھی جانو کیول بھرم ماتر ہی۔ جیسے سوپن سرشٹ کا جاگنے پر ابھاو ہوتا ہی
تیسے ہی گیان سے اِسکا ابھاو ہو جاتا ہی۔ یہ بہت دنون کا سپنا ہی اس سے جاگرت کہلاتا ہی۔ جیسے سپنے کی سرشٹ اپنے
آپ ہی ہوتی ہی اور نِدرا دوش سے الگ بھاستی ہی تیسے ہی یہ جگت اپنا آپ ہی پرنت اگیان سے الگ بھاستا ہی
جاگرت مین گیان سے سب اپنا آپ بھاستا ہی اس سے راگ دویش کا ابھاو ہو جاتا ہی۔ جیسے چندرما اور چندرما کی چاندنی
مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین۔ آتما ہی جگت رُوپ ہو کر بھاستا ہی۔ ہے رام جی تم
اپنے انبھو مین استھت ہو کر دیکھو کہ سب برہم رُوپ ہی جگت کچھ نہین بھاستا۔ سرباتمک رُوپ ہی اور سادھیہ ہی
جیسے شرد رِت کا آکاش شُدھ ہوتا ہی تیسے ہی آتم ستّا پُھرن رُوپی بادل سے پرم شُدھ اور شانت رُوپ ہی
اور اُسمین استھت ہونے سے مان اور موہ کا ابھاو ہو جاتا ہی کسی پدارتھ کی ترشنا نہین رہتی اور پراربدھ کے
یوگ سے جو کچھ آکر پراپت ہوتا ہی اُسکو بھوگتا ہی۔ وہ آتم درشٹ سے دُکھ سے رہت ہو کر پرتچھ آچار کرتا ہے۔
اُسکو شاستر کا دنڈ نہین رہتا اور پرم شانت رُوپ براجتا ہی۔ فقط

سرگ دو سو گیارہ - پرم اپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی! مین چداکاش روپ ہون اور درشٹا درشن درشیہ جو تریپٹی بھاستی ہی سو بھی چداکاش روپ ہو۔ آتم ستا ہی تریپٹی روپ ہو بھاستی ہی دوسری بستُ کچھ نہین۔ ناستک بادی جو کہتے ہین کہ پرلوک کوئی نہین ارتھات جو کہتے ہین کہ آتم ستا کوئی نہین سو مورکھ ہین۔ ہے رام جی جو انکو آتم ستا نہو تو ناستک کس سے سدھ ہو جس سے ناستک واد بھی سدھ ہوتا ہی وہی آتم ستا ہی۔ جو اِشٹ اَنِشٹ پدارتھ مین راگ دویش کرتے ہین اور آتما کا ناش کہتے ہین سو مہا مورکھ ہین۔ جیسے جاگرت کے پرماد سے سپنے مین اِشٹ انشٹ مین راگ دویش ہوتا ہی اور اشٹ کو گرہن کرتا ہی اور انشٹ کو تیاگ دیتا ہی اور جاگے پر سب اپنا ہی سوروپ بھاستا ہی اور گرہن تیاگ اور راگ دویش کسی پدارتھ مین نہین رہتا تیسے ہی آتما کے اگیان سے کسی پدارتھ مین راگ ہوتا ہی اور کسی مین دویش ہوتا ہی پر جب آتم گیان ہوتا ہی تب سب اپنا سوروپ ہی بھاستا ہی اور راگ دویش کسی مین نہین رہتا چت کے پھرنے سے جگت پیدا ہوتا ہی اور چت کے شانت ہونے سے لَے ہو جاتا ہی اس سے جگت من مین استھت ہی اور وہ من آتما کے اگیان سے ہوا ہی۔ جب آتم گیان ہوتا ہی تب منکھ دیوتا ہاتھی ناگ آدک استھاور جنگم جگت سب آتم روپ بھاستا ہی اور راگ دویش کسی مین نہین رہتا اور ناستک بادی جو ناست کہتے ہین وہی ناست کا ساکشی سدھ ہوتا ہے جس سے ناست بھی سدھ ہوتا ہے سو اَست آتم پد ہے اس اَست انبھو کے اتنے نام شاستر بنانے والے کہتے ہین۔ ست۔ آتما۔ بشن۔ شو۔ چداکاش۔ برہم۔ اہنگ برہم اور اہم۔ ایک کہتے ہین کہ شونیہ ہی رہتا ہی اور ایک کہتے ہین کہ اَست پد رہتا ہی۔ ہے رام جی یہ سب سنگیا آتم ستا ہی کی ہین سو آتم ستا ہی اپنا آپ سوروپ ہی۔ وہی آتما مین ہون اور یہ جو انگ میرے ساتھ درشٹ آتے ہین انکو جگت کے پدارتھ نہین ملا ہے یا پیس ڈالیے تو مجھکو سکھ اور دکھ کچھ نہین۔ انکے بڑھنے سے مین بڑھتا نہین اور انکے نشٹ ہونے سے مین نشٹ نہین ہوتا۔ ہے رام جی تین شبد ہوتے ہین کہ مین جنما ہون۔ مین جیتا ہون۔ مین مرونگا۔ جو پہلے نہو اور اپجے اسکو جنم کہتے ہین۔ بیچ مین جیتا کہتے ہین اور جب ناش ہو تب اسکو مر گیا کہتے ہین۔ پر آتما مین تینون بکار نہین ہین۔ آتما اپجا بھی نہین کیونکہ آدہی سدھ ہی۔ مرتا بھی نہین کیونکہ ابناشی ہی۔ جیسے آکاش سبکا ادھشٹھان ہی اور کال کا بھی ادھشٹھان ہی پھر اسکا ناش کیسے ہو۔ وہ تو آدہی اور اَست سے رہت ہی۔ جسمین دیش کال بستُ اور جگت کا کلپن ہوتا ہی اس آتما کا ناش کیسے ہو اس سے آتما ابناشی ہی۔ ہے رام جی جس بستُ کو دیش اور کال کا پرچھید ہوتا ہی اسکا ناش بھی ہوتا ہی سو دیش کال بستُ تینون آتما مین کلپت (فرضی) ہین۔ جیسے سورج کی کرنون مین جل کلپت ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین یہ تینون کلپت ہین۔ کلپت بستُ کے ساتھ ست کا ابھاو کیسے ہو اس سے آتما ابناشی اور ادویت ہی اسمین دوسری بستُ کچھ نہین۔ جیسے شونیہ استھان مین بیتال کلپت ہوتا ہے تیسے ہی آتما مین جگت کلپت ہی۔ اس ابھاو روپ جگت مین پرماد سے ایک کو ابھاو جانتا ہی اور ایک کو

نت بھاو جانتا ہے۔ جب اس نشچے کو تیاگ کر جیسے سُوشپتی ہو تب شانت پراپت ہو۔ بچار کر کے دیکھیے تو اس سنسار مین
دُکھ کہین نہین۔ جو مر گئے پھر جنم لیتا ہے تو بھی دُکھ کہین نہوا کیونکہ شریر بُوڑھا ہوکر جب ناش ہوگیا تب اُسکو تیاگ کر نئے
شریر کو دھارن کیا تو آنند ہی ہوا اور جو مر کر پھر نہ اُپجا تو بھی آنند ہوا کیونکہ جب تک جیتا تھا تب تک تاپ تھا
ایک کا بھاو جانتا تھا ایک کو لیتا تھا ایک کو چھوڑتا تھا تِسنے تپتا تھا۔ اُسنے جو چھوٹا تو بڑا آنند ہوا اور جو سب چدا کاش
رُوپ ہے تو بھی اپنا آپ آنند رُوپ ہے دُکھ کچھ نہوا۔ ہے رام جی ایک پدارتھ ہی سے دُکھ ہوتا ہے اور کسی پرکار دُکھ نہین ہوتا
یہ سب جگت آتم رُوپ ہے اور جو آتم رُوپ ہے تو دُکھ کیسے ہو۔ جو تم کہو کہ مین اپنے کرم سے ڈرتا ہون جو پرلوک مین مجھکو ڈر کا
کارن ہوگا تو ایسا جانو کہ بُرے کرم کا دُکھ یہان بھی ہوتا ہے اور پرلوک مین بھی ہوگا اس سے بُرے کرم مت کرو مین
تمہے ایسا اُپائے کہتا ہون جس سے تمہارے سب دُکھ دُور ہوجاوین وہ اُپائے یہ ہے کہ تم جانو کہ مین نہین ہون یا یہ
جانو کہ سب مین ہی ہون اور سب باسنا تیاگ کر آپکو ابناشی جانو اور آتم ستا مین آستھت ہو رہو۔ یہ جگت بھی سب
تمہارا سُورُوپ ہے۔ جب ایسے آتما کو جانوگے تب شریر تیاگ کرنے پر بھی کوئی دُکھ نرہیگا اور شریر کے ہوتے ہوئے بھی
دُکھ کہین نہین جو پہلے شریر کو تیاگ کر نئے شریر مین جنم لیا تو بھی آنند ہوا اور پرم شانت ہوئی اور جو چدا کاش رُوپ ہے
تو بھی پرم آنند ہوا۔ ہے رام جی سب طرح سے آنند ہے پرنت بھرم سے دُکھ بھاستا ہے۔ جب سورُوپ کا ساکشات کار ہوگا
تب سب جگت برہمانند سورُوپ بھاسیگا۔ ہے رام جی جسکو آتم ستا کا پرکاش ہے وہ پُرش سدا آنند مین مگن رہتا ہے اور
پرکرت آچار کو بھی کرتا ہے پرنت اِشٹ اَنِشٹ کی پراپت مین سورُوپ سے چلایمان کبھی نہین ہوتا۔
جیسے سُمیر پربت باؤ سے چلایمان نہین ہوتا تیسے ہی گیانی اِشٹ اَنِشٹ سے چلایمان نہین ہوتا اور پرم گمبھیر بنا رہتا ہے اس سے
جو کچھ آتما سے الگ اُٹھان ہوتا ہے اُسکو تیاگ کر اپنے سوبھاو مین آستھت ہو رہو کہ چماتر ستا شرد کال کے آکاش کیطرح نرمل ہے جب ایسے نرمل
کیول اور چماتر کا انبھو ہوگا تب جگت دُویت رُوپ نہ بھاسیگا اور بیوہار مین بھی دُویت نہ پھُریگا۔ فقط

سرگ دُو سو بارہ چیتن آکاش پرم گیان برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جن پُرشون کو آتما پرماتما کا ساکشات کار ہوتا ہے وہ کیسے ہو جاتے ہین اور اُنکا کیسا
آچار ہوتا ہے سو مجھسے کہیے۔ بشِشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسی اُنکی چیشٹا اور جیسا اُنکا نشچے ہوتا ہے سو کہ سب کے ساتھ اُنکا متر
بھاو ہوتا ہے بلکہ پتھر سے بھی اُنکا متر بھاو ہوتا ہے بھائی بندون کو وے ایسا جانتے ہین جیسے بن کے برچھ اور پتے ہوتے ہین
اور استری اور پُتر آدک کے ساتھ وے ایسے ہوتے ہین جیسے بن کے ہرن کے بچے ہوتے ہین۔ جیسے اُنمین اسنیہ نہین ہوتا
تیسے ہی پُتر آدک مین وے بھی اسنیہ نہین رکھتے اور جیسے ماتا اپنے پُتر پر دیا رکھتی ہے تیسے ہی وے بھی سب پر دیا رکھتے ہین
اور نشچے مین اُداسین رہتے ہین جیسے آکاش کسی سے اسپرش نہین کرتا تیسے ہی وے بھی کسی سے اسپرش نہین کرتے
اور جو کچھ آپدا ہے وہ اُنکو پرم سُکھ ہے۔ جتنے کچھ رس جگت مین ہین سو سب اُنکو برس ہو جاتے ہین نہ کسی مین راگ
کرتے ہین نہ کسی مین دویش کرتے ہین۔ جو وے ترشنا کرتے دیکھ بھی پڑتے ہین تو بھی ہردے سے جڑ اور پتھر کی طرح

ہوتے ہین - بیوہار کرتے بھی ہین پرنتٗ نشچے مین پرم شونئ اور مون ہوتے ہین ارتھات سدا اسبھاو مین استھت رہتے ہین
وہ سب کام کرتے دیکھ پڑتے ہین پر اسطرح کرتے ہین کہ سب کے استتٗ کرنے جوگ ہین - وہ جتن سے رہت سب
کامون کا آرمبھ کرتے بھی ہین پرنتٗ نشچے سے سدا اکرتا ملتے ہین - جو کچھ پراربدھ کے بس ہوکر پراپت ہوتا ہی اسکو
بھوگتے ہین اور دیش کال کریا سبکو انگی کار کرتے ہین - جو پداستری آدک انشٹ اگر پراپت ہون تو انکو تیاگ بھی
کرتے ہین پرنتٗ نشچے مین سدا اکرتا جیون کے تیون رہتے ہین اور سکھ دکھ کی پراپت مین سمبدھ رہتے ہین پرکرت اچار
شاستر کے انسار ہی بچرتے ہین پرنتٗ سوروپ سے کبھی چلایمان نہین ہوتے - جیسے پھول کے مارنے سے سمیر پربت
چلایمان نہین ہوتا تیسے ہی دکھ سکھ کے پراپت ہونے مین وہ چلایمان نہین ہوتے - وہ سدا اسوبھاو مین استھت
رہتے ہین اور سکھ دکھ کو بھوگتے بھی درشٹ آتے ہین پر انکے نشچے مین کچھ نہین ہوتا - جیسے اسپھٹک من کے سامنے
کوئی رنگ رکھیے تو اسمین بھاستا ہی پرنتٗ اسکا روپ کچھ اور نہین ہو جاتا وہ جیون کی تیون ہی رہتی ہی تیسے ہی سکھ
دکھ کے بھوگ گیان وان مین بھی درشٹ آتے ہین پرنتٗ وہ سوروپ سے کبھی چلایمان نہین ہوتا - کرم وہ اگیانی
کی طرح کرتے ہین پرنتٗ نشچے سے پرم سماوھی ہین - جیسے اگیانی کو بھوشیت (زمانہ مستقبل) کا راگ دویش سکھ دکھ
کچھ نہین ہوتا تیسے ہی گیانی کو برتمان کال (زمانہ حال) کا راگ دویش کچھ نہین ہوتا اور سوابھاوک چیشٹا اسکی ایسی ہوتی ہی
کہ وہ سب سے متر بھاو رکھتا ہی نہ اس سے کوئی دکھی ہوتا ہی اور نہ وہ کسی سے دکھی ہوتا ہی جب اسکو سکھ پراپت ہوتا ہی
تب راگ وان درشٹ آتا ہی اور جب دکھ پراپت ہوتا ہی تب دویش وان درشٹ آتا ہی پرنتٗ نشچے سے اسکو سکھ دکھ
کچھ نہین جیسے نٹ سوانگ بناتا ہی اور جیسا سوانگ ہوتا ہی تیسا ہی کام کرتا ہی - راجا کا سوانگ ہو یا دردری کا پرنتٗ
نشچے اسکو اپنے سوروپ مین ہی ہوتا ہی تیسے ہی گیان وان مین سکھ دکھ درشٹ آتے ہین پرنتٗ نشچے اسکا آتم سوروپ
ہی مین ہوتا ہی اور پتر دھن بھائی بندھ آدک کو پانی کے بلبلے کی طرح جانتا ہی - جیسے پانی مین لہر اور بلبلے اپجتے ہین اور
پھر مٹ بھی جاتے ہین پرنتٗ جل کو راگ دویش کچھ نہین ہوتا تیسے ہی گیان وان کو راگ دویش کچھ نہین ہوتا وہ سب
دیا سو بھاو رکھتا ہی اور آپ سے آپ جو سکھ دکھ آجاتا ہی اسکو بھوگتا ہی - جیسے بایو درگندھ اور سگندھ کو ساتھ
لیجاتی ہی پرنتٗ اسکو راگ دویش کچھ نہین ہوتا تیسے ہی گیان وان کو راگ دویش کچھ نہین ہوتا - دیکھنے مین وہ اگیانی
کی طرح سب کرم کرتا ہی پرنتٗ نشچے مین جگت کو بھرم ماتر جانتا ہی یا سب برہم جانتا ہی وہ سدا سوبھاو مین استھت
رہتا ہی اور ان اچھت پراربدھ کو بھوگتا ہی پرنتٗ جاگرت مین سکھوپت کی طرح استھت ہی - گذر ہی ہوئی اور آنیوالی
بات کی چنتا نہین کرتا اور برتمان مین بچرتا ہی - وہ ہردے سے شیتل رہتا ہی اور باہر سے اشٹ انشٹ دیکھ پڑتے ہین
پر ہردے سے ادویت روپ ہی - گیان وان کرم کو کرتا ہی پرنتٗ کرم مین اکرم کو جانتا ہی اور جیتا ہی مرے کے
برابر ہی - ہے رام جی جیسے مرا ہوا ہوتا ہی اور پھر اسکو جگت کی کلپنا نہین پھرتی تیسے ہی جسکو آتم پد کی اہنگ پرتیت
ہوئی ہی اسکو دویت نہین بھاستا اور پرتچھ بیوہار اسمین درشٹ بھی آتا ہی پرنتٗ نشچے مین ارتھ شانت ہو گیا ہی
شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ گیانی کے لچھن جو آپ نے کہے سو انکو وہی جانین اور کوئی نہین جانتا

کیونکہ باہر کی چیشٹا اُنکی تو اگیانیون کی طرح ہی اور ہردے سے شانت رُوپ ہین۔ برہم چرج سے بھی ہردے مین دھیرج ہوتا ہی اور تپسیا سے بھی راگ دویش کچھ نہین پھُرتا۔ ایک مِتھیا تپسی ہین کہ اُسیطرح کے ہو بیٹھے ہین اُنکا نشچے سنت ہی یا اسنت ہی اُنکو کیسے جانیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ نشچے سنت ہو یا اسنت ہو ویے لچھن سنت ہی کے ہین اور آتما کے ساکشات کار کا نشچے اپنے آپ سے جانتا ہی اور کسی سے نہین جانا جاتا اِس کارن اُسکا لچھن گیانی ہی جانتے ہین اور کوئی نہین جانتا۔ جیسے سرپ کے دُکھ کو سرپ ہی جانتا ہی اور کوئی نہین جانتا تیسے ہی گیانی کا لچھن سوسنبید ہی۔ ہے رام جی یہ جو گُن کہے ہین سو گیان وان مین سوابھاوک ہی رہتے ہین اور دُوسرے کو جتن سے سِدھ ہوتے ہین۔ گیان وان کو سب جگت بھرم ماتر ہی یا اتیو درشٹ سے اپنا آپ ہی بھاستا ہی اِسی کارن سے وہ پرم شانت ہی اور راگ دویش اُسکے نشچے مین نہین پھُرتا اور نہ وہ اپنے نشچے کو باہر پرکٹ کرتا ہی پر جو ادھکاری ہی وہ اُسکو جانتا ہی اور جو اَن ادھکاری اگیانی ہی وہ اُسکو نہین جان سکتا۔ جیسے بَن مین چندن کی بڑی سُگندھ ہوتی ہی پرنتُ دُور سے نہین بھاستی تیسے ہی اگیانی اُسکے نشچے سے دُور ہی اِس کارن وہ نہین جان سکتا چرم درشٹ سے اُسکو دیکھے تو نہین دیکھ سکتا اور وہ ادھکاری بنا جتاتا بھی نہین۔ جیسے اَمول چنتامن نیچ کو دیجیے تو وہ اُسکے ماہاتم کو نہین جانتا اِس کارن اُسکا نرادر کرتا ہی تیسے ہی آتم رُوپی چنتامن کا ماہاتم اَن ادھکاری اگیانی نہین جانتا ہے اِس سے اُسکا نرادر کرتا ہی اِسی کارن گیان وان پرکٹ نہین کرتے۔ ہے رام جی یہ جو پرکٹ ہی کہ ہمکو ارتھ کی پراپت ہوگی یہ ہمارا مان ہوگا۔ ہمارے چیلے بنین گے۔ ہماری پُوجا ہوگی اُسکو گیان وان گندھرب نگر اور اِندر جال کیطرح جانتے ہین تو پھر وہ کسکی اِچھا کرین اِس کارن وہ اَن ادھکاری پر اپنا اِشٹ پرکٹ نہین کرتے اور جو کوئی پاس بیٹھتا ہی تو بھی اپنے نشچے رُوپی انگ کو سمیٹ لیتے ہین جیسے کچھُ اپنے انگ کو سمیٹ لیتا ہی تیسے ہی وے اپنے نشچے رُوپی انگ کو سمیٹ لیتے ہین پر جسکو ادھکاری دیکھتے ہین اُس سے پرکٹ کرتے ہین۔ ہے رام جی پاتر مین رکھا ہوا پدارتھ سوبھتا ہی اور کپاتر مین رکھا ہوا انشٹ ہو جاتا ہی۔ جیسے گئو کو گھاس دینے سے دُودھ ہو جاتا ہے اور سانپ کو دُودھ دینے سے زہر ہو جاتا ہی تیسے ہی ادھکاری کو دیا ہوا اُپدیش شُبھ ہوتا ہی اور اَن ادھکاری کو انشٹ ہو جاتا ہی۔ ہے رام جی اَنما مہما آدک جو سِدھیان ہین وہ جب درتیہ کال یا دیش سے سبکو پراپت ہوتی ہین اور ابھیاس کے بل سے اگیانی کو بھی پراپت ہوتی ہین اور گیانی کو بھی پراپت ہوتی ہین پرنتُ یہ گیان کا پھل نہین ہی جب آدک کا پھل ہی۔ جسکی سِدھ کے لیے جو پرش دِڑھ ہوکر لگتا ہی وہی سِدھ ہوتا ہی جو اِن سِدھیون کا ابھیاس دِڑھ ہوکر کرتا ہی تو اُنسے آکاش مارگ مین اُڑنے اور آنے جانے لگتا ہی پرنتُ یہ پدارتھ تب تک رس دیتے ہین جب تک آتم مارگ سے شُونیہ ہی۔ ہے رام جی پرم سِدھتا اُنسے نہین پراپت ہوتی۔ پرم سِدھ آتم پد ہی جسکو آتم پد پراپت ہوتا ہی وہ اُنکی ابھلاکھا نہین کرتا۔ ایسا پدارتھ پرتھوی مین کوئی نہین اور نہ آکاش مین دیوتا دِک استھانون مین ہی جسمین گیان وان کا چِت موہت ہو۔ گیانی کو سب پدارتھ مِرگ ترشنا کے جل کی طرح بھاستے ہین۔ میرے سِدھانت مین تو یہی ہی کہ سدا اِشٹون سے دُور رہنا اور آتما کو پرم اِشٹ جاننا اِسی کا

نام گیان ہی۔ گیانی کو جو پرابدھ سے پراپت ہوتا ہی اُسکو کرتا ہی پرنت کرنے سے اُسکا کچھ ارتھ سِدھ نہین ہوتا اور نکرنیمین
کچھ ہان بھی نہین ہوتی نہ کسی ارتھ کا وہ آشرے کرتا ہی نہ اُسکے نِمت کسی بھوت کا آشرے کرتا ہی اور سدا اپنے اَسِدبھاؤ مین
اِستھت ہوتا ہی۔ ایسے نشچی کو پاکر وہ آشچرج مین ہوکر کہتا ہی کہ بڑا آشچرج ہی کہ جو سدا اپنا آپ سوروپ اُسکو بھول کر
مین اِتنے دِنوں تک بھرمتا رہا پر اب مجھکو شانت پراپت ہوئی ہی۔ جگت کو دیکھکر وہ ہنستا ہی کیونکہ جگت اُنا پاپ
رُوپ ہی اور اپنی ہی ہمبت مین اِستھت ہی۔ جیسے آرسی مین پرتبمب اِستھت ہوتا ہی تیسے ہی اپنی سمبت مین جگت
اِستھت ہی اُسکو جو دویت جانتا ہی اور راگ دویش سے جلتا ہی ایسے اگیانی کو دیکھکر وہ ہنستا ہی اور بیوہار کرتا بھی
ہنستا ہی۔ جیسے کسی نے سپنے مین ہاتھ مین سونا دیا اور پھر لے لیا اور اسنے اُسکو سپنا جانا تو چیشٹا کرتا ہی پرنت
ہنستا ہی اور کہتا ہی کہ یہ میرا ہی سوروپ ہی تیسے ہی گیانی بیوہار کرتا ہوا بھی اپنے نشچے مین ہنستا ہی۔ جیسے کسی گانون مین
آگ لگی اور ایک پرش اُس گانون سے نِکلکر پربت پر جا بیٹھا تب وہ جلتے ہوئے لوگونکو دیکھکر ہنستا ہی تیسے ہی
گیان وان پرش بھی سنسار رُوپی جلتے ہوئے نگر سے نِکلکر آتم رُوپی پربت پر جا بیٹھا ہی اور اگیانیون کو جلتے
ہوئے دیکھکر ہنستا ہی ارتھات آپ چِنتا سے رہت ہوکر اُنکو چِنتا سہت دیکھتا ہی۔ ہے رام جی جب گیان وان
بُودھ درِشٹ سے دیکھتا ہی تب ادویت ستّا بھاستی ہی اور جب انت باہک مین اِستھت ہوکر دیکھتا ہے
تب جیسے پدارتھ ہوتے ہین تیسے ہی اُنکو دیکھتا ہی اور آپکو سدا اشانت رُوپ دیکھتا ہی ارتھ یہ کہ جو آتم تتو پرمانند
سوروپ ہی اُس سے الگ جو کچھ پدارتھ ہین سو سب دُوشش رُوپ ہین اور سِدھ سے آدِلیکر جتنی کریا ہین وے
سب سنسار کا کارن ہین۔ جیسے سمدر مین کئی ترنگ بڑے اور کئی چھوٹے ہوتے ہین پرنت سب سمدر ہی مین ہین
جس ترنگ کا آشرے کریگا وہ سِدھتا کو پراپت ہوگا اور ہلنے ڈُلنے کہنے سے مُکت ہوگا تیسے ہی سِدھتا آدِک
جو کریا ہین وے کہین بڑے ایشورج ہین اور کہین چھوٹے ایشورج ہین پرنت سنسار ہی مین ہین جو پرش
اِس کریا کو تیاگ کر انترمکھ ہوگا وہ سنسار رُوپی سمدر کو تیاگ کر آتم رُوپی پار کو پراپت ہوگا۔ ہے رام جی
جس پرش کو جس پدارتھ کا ابھیاس ہوتا ہی اُسکو وہی پراپت ہوتا ہی جیسے پتھر کو روز روز گھستے رہیے تو وہ بھی چُورن
(سفوف) ہو جاتا ہی تیسے ہی جس پدارتھ کا ابھیاس سدا کرتا ہی وہ پراپت ہوتا ہی۔ جسکو ابھیاس سے آتم پد پراپت
ہوتا ہی وہ پرم اُتم ہو جاتا ہی سب جگت سے اونچا براجتا ہی اور پرم دیا کی کھان ہوتا ہی۔ جیسے میگھ سمدر سے جل
لیکر برکھا کرتے ہین سو جل کا استھان سمدر ہی ہوتا ہی تیسے ہی جتنے کچھ دیا کرتے دیکھ پڑتے ہین سو گیان ہی کے
پرساد سے کرتے ہین۔ سب دیا کا استھان گیان وان ہی ہی اور گیان وان سب کا ہِردے ہی جو کچھ کام بےاِچھا
کے آجاتا ہی اُسکو وہ کرتا ہی اور جو شریر کا دُکھ آکر پراپت ہوتا ہی تو اُسکو وہ ایسے دیکھتا ہی جیسے کسی دُوسرے کے شریر کو
ہوتا ہی اور اپنے مین سکھ دُکھ دونون کا ابھاو دیکھتا ہی۔ جنکو یہ ابھیاس نہین ہوا وے شریر کے راگ دویش سے
جلتے ہین اور گیانی کو شانت وان دیکھکر اونکو بھی پرسنتا اُپج آتی ہی۔ جیسے پن کرکے جو سورگ کو گیا ہے
اُسکو وہان اِشٹ پدارتھ درِشٹ آتے ہین اور کلپ برچھ کی سُندر منجریان اور سُندر اپسرا آدِک بھاستی ہین

بن پدارتھون کو دیکھکر آنند اُپجتا ہو تیسے ہی گیان وان کی سنگت مین جو پُرش جاتا ہو اُسکو آنند اُپج آتا ہو - جیسے پُورنماسی کا چندرما شیتلتا اُپجاتا ہو تیسے ہی گیان وان کی سنگت شیتلتا اُپجاتی ہو - گیان وان آتم پد کو پاکر آنند وان ہوتا ہو اور وہ آنند کبھی دُور نہین ہوتا کیونکہ اُسکو اُس آنند کے آگے اَشٹ سدھ تنکے کے برابر بھاستی ہین ہے رام جی ایسے پُرشون کا آچار اور جن استھانون مین وہ رہتے ہین سو بھی سُنو کہ کوئی تو ایکانت مین جا بیٹھتے ہین اور کوئی شُبھ استھانون مین رہتے ہین کوئی گرہستھی مین رہتے ہین کوئی اَودھوت ہوکر سبکو دُربچن کہتے ہین کوئی تپسیا کرتے ہین کوئی پرم دھیان لگاکر بیٹھے ہین کوئی ننگے پھرتے ہین کوئی بیٹھے راج کرتے ہین کوئی پنڈت ہوکر اُپدیش کرتے ہین کوئی پرم مَون دھارے ہین کوئی پہاڑ کی کندرا مین جا بیٹھتے ہین کوئی براہمن ہین کوئی سنیاسی ہین - کوئی اَگیانی کی طرح بچہرتے ہین کوئی نیچ پامر ہوتے ہین کوئی آکاش مین اُڑتے ہین اور طرح طرح کے کرم کرتے دیکھ پڑتے ہین پرنتُ سدا اپنے سوروپ مین اِستھت رہتے ہین - ہے رام جی جسکو پُرش کہتے ہین سو دیہہ اور اِندریان پُرش نہین اور چارون اَنتہ کرن بھی پُرش نہین پُرش کیول چِداکاش رُوپ ہو وہ نہ کچھ کرتا ہو اور نہ کسی سے اُسکا ناش ہوتا ہو جیسے نٹ سوانگ بناتا ہو اور سب کام کرتا ہو پرنتُ نٹ بھاو سے آپکو الگ جانتا ہو ویسے ہی گیان وان بیوہار بھی کرتے ہین پرنتُ آپکو اکرتا اور اسنگ دیکھتے ہین اور ایسا نشچے رکھتے ہین کہ ہم اَچھید اور اداہ اشوک نِت سرب گت اِستھر اَچل اور سناتن ہین - ہے رام جی اس پرکار آتما مین جسکو اہنگ پرتیت ہوئی ہو اُسکا ناش کیسے ہو اور وہ بندھمان کیسے ہو وہ پُرش چاہو جیسے کرم کرو اور چاہو جیسے استھان مین رہو اُسکو بندھن کچھ نہین ہوتا چاہو وہ پاتال مین چلا جاوے چاہو آکاش مین اُڑتا پھرے چاہو دیشانترون مین بھرمتا پھرے اُسکو نہ کچھ اَدھکتا ہو نہ کچھ نیونتا ہو (کمی) ہو - پہاڑ تلے پیسا جاوے تو بھی وہ پیسا نہین جاتا - وہ تو چیتن پُرش ہو شریر کے ناش ہونے سے اُسکا ناش کیسے ہو ایسے اپنے سوروپ مین وہ سدا اِستھت ہو اور آکاش کی طرح پرم نرمل اجر امر اور شُدھ پد ہو اس سے ہے رام جی ایسا جانکر تم بھی اپنے سوروپ مین اِستھت ہو رہو -

سرگ دو سو تیرہ - سرب پدارتھ بھاو برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ایک بھاو ماتر ہو دوسرا ابھاس ماتر ہو اور تیسرا بھاست ماتر ہو - بھاو ماتر کیول چیتن ماتر کو کہتے ہین اُسمین جو چیتّ اُنمکھتو اہنکار کا اُتھان ہوا اُسکا نام بھاس ہو اور اُسمین جو جگت ہوا اُسکا نام بھاست ہو - بھاست کلپت کا نام ہو - کلپت کے ناش ہونے سے اَدھشٹھان کا ناش نہین ہوتا جو اَدھشٹھان کچھ اور بھاو ہو تو اُسکا ناش بھی ہو سو تو اور کچھ بنا نہین اُسکے پھُرنے سے تین نام ہوئے ہین سو پھُرنا بھی اُسیکا کنچن ہے آتما پھُرنے اور نہ پھُرنے مین جیون کا تیون ہو جیسے اسپند اور نہ اسپند بایو ایک ہی ہو تیسے ہی بودھ اور اَبودھ مین آتما ایک ہی ہو - بودھ اَبودھ پھُرنا نہ پھُرنا ایک ہی ارتھ ہو - ہے رام جی وہ آتما کس سے اور کیسے ناش ہو چیتن بھی مرتا ہو تو اُسکا کنچن جگت کیسے رہو - کنچن ابھاس کو کہتے ہین سو ابھاس اَدھشٹھان بنا نہین ہوتا ہو اس سے

آتما کا ناش نہین ہوتا اور جو تم چیتن کو بھی مرتا مانو کہ مرکے پھر نہین اُپجتا تو بھی آنند ہوا ہے میرا بھی یہی اپدیش ہو کہ چیتنتا ۱۰
ہو - جب چیتنتا اُپجتی ہو تب جگت بھاستا ہو اور اُسکے مٹ جانے سے آتما ہی باقی رہتا ہو - پرنتو چیتن کا تو ناش کبھی
نہین ہوتا - جو تم کہو کہ وہ چیتن ناش ہو جاتا ہو اور چیتن ہو جس سے جگت ہوتا ہو تو ہے رام جی انبھو تو ایک ہی ہو
اُسکا ناش کیسے مانیے - جیسے برف شیتل ہو تو اُسکو جہان چاہو وہان رکھو وہ سب جگہ سبکو شیتل ہی ہو اور آگ گرم ہی ہو جاہے
جس جگہ سے اسپرش کیجیے گرم ہی انبھو ہوتا ہو تیسے ہی آتما کا سوروپ چیتن ہو وہ ایکسر اور اکھنڈ روپ ہو اور جہان
کوئی پدارتھ بھاستا ہو اُسی چیتن ستّا سے پرکاشتا ہو وہ چیتن ستّا اُجّل نرمل ادّویت سدا اپنے آپ مین استھت ہو
اُسکا ناش کیسے ہو - جو تم شریر کے ناش ہونے سے آتما کا ناش ہونا مانو تو نہین بنتا کیونکہ شریر یہان اکھنڈ پڑا ہو اور وہ
پرلوک مین چیشٹا کرتا ہو اور پشاچ آدک کا شریر بھی نہین دِرشٹ آتا جو شریر بنا اُنکا ابھاو ہوتا تو اُنکا بھی ابھاو ہو جاتا
اِس سے شریر کے ابھاو ہونے سے آتما کا ابھاو نہین ہوتا کیونکہ شریر کے مر جانے سے کچھ چیشٹا شریر سے نہین ہو سکتی کیونکہ ۱
پرنتو اُسکا جیو کلا مین نہین ہو - شریر تو اکھنڈ پڑا ہو اُس سے کچھ نہین ہوتا اور جیو پرلوک مین سکھ دکھ بھوگتا ہو تو شریر کے
ناش ہونے سے اُسکا ناش نہوا - جو تم کہو کہ سب سو بھاو اُنہین رہتے ہین تو مرنے کا کال اُسکو کیون نہین دیکھتے اُسی
آپکو مرا ہوا کیون دیکھتے ہین اور بھاوی بُدھ لوگ اُسی سمے مرا ہوا کیون جانتے ہین اور جو تم کہو کہ جیو تت دھرم سے لپٹا ہوا
ہو اِسی سے سب اوستھا کا انبھو نہین کرتا - مرنے کے سمے جب جیو کو بھاو مٹ جاتا ہو تب مرتک ہوتا ہو جو ایسا ہو تو
پرلوک کا انبھو نہ کرے سو ایسا نہین ہو کیونکہ جب شریر چھوٹ جاتا ہو تب سب اوستھا کو بھی جانتا ہو اور پرلوک مین
شبد ہوتا ہو اُسکا انبھو کرتا ہو اپنے کرم کے انسار سکھ دکھ بھوگ کرتا ہو اور دیش استھان کو پراپت ہوتا ہو -
یہ بات شاستر سے بھی پرسدھ ہو اور انبھو کر کے بھی پرسدھ ہو کہ مرے ہوئے کو کسی نے نہین جاتا اور ابھاو کو کسی نے
نہین جانا اور جسنے جانا وہ آتما ایک اور اکھنڈ ہو اِس سے ہے رام جی شریر کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا
وہ تو نت شُدھ ہو اور جیسا نشچے اُسمین ہوتا ہو تیسا ہی ہو بھاستا ہو اور جیسا ملتا ہو تیسا پرکاشتا ہے - ایسا
جو ستّ آتما ہو وہ کسی مین بندھمان نہین ہوتا - جیسے رسّی مین سرپ کا آکار بھاستا ہو پر وہ رسّی سرپ تو نہین ہو جاتی
جب کلپت سرپ کا ابھاو ہو جاتا ہو تب رسّی جیون کی تیون رہتی ہو تیسے ہی آتم ستّا آکار ہو بھاستی ہو پرنتو آکار
تو نہین ہو جاتی - جب آکار کا ابھاو ہو جاتا ہو تب آتم ستّا جیون کی تیون رہتی ہو اِسی کارن بندھمان نہین ہوتی
ایسی آتم ستّا مین جو بِکار بھاستے ہین سو بھرم ماتر ہین اور بھرم ہی سے سب لوگ دکھ پاتے ہین - ہے رام جی
یہ جگت آبھاس ماتر ہو اور اِس آبھاس ماتر مین جو راگ دویش آدک پھرتے ہین اُنکے مٹنے کا اُپای مین تمسے
کہتا ہون - جو کچھ اُپدیش مین نے تمسے کیا ہو اُسکو بچارنے سے سب بھرم مٹ جایگا اور آتم پد پراپت ہوگا
ابھیاس کے بنا جو آتم پد پانا چاہو تو کبھی نہ پاویگا - جب بار بار ابھیاس کریگا تب دویت بھرم مٹ جایگا اور آتم پد
پراپت ہوگا جسکا کوئی نت ابھیاس کرتا ہو اور اُسکا جتن بھی کرتا ہو تو وہ اُسکو پراپت ہوتا ہو - وہ کون پدارتھ ہو
جو ابھیاس سے پراپت نہو - جو تھک کر بیٹھ نہ رہو اور درڑھ ابھیاس کرتا رہو تو پراپت ہوتا ہی ہو - راج کی

لکھمی تب پراپت ہوتی ہی جب رن مین دڑھ ہوکر جدھ کرتے ہین اور جو ہوتی ہی اور جو کیول مُکھ سے کہی کہ میری جی ہو تو
نہین ہوتی تیسے ہی آتم پد بھی تب پراپت ہوگا جب دڑھ ابھیاس کروگے ابھیاس بنا کہنے ماتر سے پراپت نہین ہوتا -
ہے رام جی اس من کے دو پرباہ ہین ایک جگت کا کارن ہی اور دوسرا سوروپ کی پراپت کا کارن ہی جو انِشٹ شاستر ہین
اور جنہین آتم گیان پرچھ نہین کہا انکو تیاگ کرو اور یہ جو مہارامائن موکش کا اُپاے ہی اسمین چارون بید چھہ شاستر
اور سب اتہاس اور پرانون کا سدّھانت مین نے کہا ہی اور اسکے سمان نہ کسی نے کہا ہی نہ کوئی کہیگا - ایسا جو شاستر ہی
اسکے بچار مین من کو لگاؤ تو جلد ہی آتم پد کو پاؤگے - ہے رام جی آتم گیان بردان اور شاپ کی طرح نہین ہی کہ کہنے ماتر
سے سدّھ ہو جاے اسکی پراپت تب ہوگی جب بار بار بچار کرکے دڑھ ابھیاس کروگے اور جب اسکی بھاونا ہوگی
تب مُکت پد کو پراپت ہوگے - ایسا کلیان پتا ماتا اور مِتر بھی نہ کرینگے اور تیرتھ آدک سُکرت سے بھی نہوگا جیسا کلیان
بار بار بچار کرنے سے میرا اُپدیش کریگا اس سے اور سب اُپایون کو چھوڑکر اسکو بچارو تو سب بھرم مٹ جاینگے اور جلد
آتم پد پراپت ہوگا - ہے رام جی اگیان روپی بشوچکا روگ ہی اور اسمین پڑے ہوئے جیو جلتے ہین - جو ہمارے شاستر کو
بچاریگا اُسکا روگ دور ہو جائیگا - ایشور کی یہ مہامایا ہی کہ مِتھیا بھرم سے جیو دکھی ہوتے ہین جو اپنا دکھ ناش کرنا چاہی
وہ میرا شاستر بچارے - جتنے سُندر پدارتھ درشٹ آتے ہین وہ سب مِتھیا ہین انکے لیے جتن کرنا پرم آپدا ہی
یہ سب پدارتھ آپات رمنیک ہین جو دیکھنے ہی کو سُندر ہین پر بھیتر سے شون ہین انکے پراپت ہونے مین
مورکھ لوگ آنند مانتے ہین - ہے رام جی یہ پدارتھ تب تک سُندر بھاستے ہین جب تک موت نہین آتی - جب موت
آتی ہی تب سب کچھ پڑا رہ جاتی ہین اسلیے انکے نِمت جو جتن کرتے ہین وہ مورکھ ہین - جس سمے موت آتی ہی اُس سمے
کشٹ پراپت ہوتا ہی جو چندن کا لیپ کیجیے تو بھی ٹھنڈھک نہین ہوتی - جس درِبیہ کے لیے جیو بڑے بڑے جتن کرتا ہے
جدھ کرتا ہی اور اپنے پران دے دیتا ہی سو وہ دھن استھر نہین رہتا ایک دن اُس دھن اور اُس پرانی کا بجوگ یعنے
تفرقہ ہوجاتا ہی اور جب بجوگ ہوتا ہی تب کشٹ پاتا ہی - مین ایسا اُپاے کہتا ہون جسمین جتن بھی تھوڑا ہو اور سہج مین
آتم پد ملجاے - جب شاستر کے ارتھ مین دڑھ ابھیاس ہوتا ہی تب وہ اجرامر پد پراپت ہوتا ہی اس سے تم بودھوان
ہوجاؤ اور بودھ کرکے ابھیاس کا جتن کرو - جو تم جتن نکروگے تو اگیان روپی دشمن ستاوینگے جو اُس دشمن کو مارنا ہی
تو نرمان اور نرموہ ہوکر آتم پد کا ابھیاس کرو - ہے رام جی جو پُرش اب تک اگیان روپی دشمن کے مارنے اور آتم پد کے پانیکا
جتن نہین کرتے وہ پرم کشٹ پاوینگے اور سنسار روپی دکھ سے کبھی مُکت نہونگے - اس کشٹ سے نکلنے کا یہی اُپاے ہی کہ مہارامائن
برہم بِدیا کا جو اُپدیش ہی اُسکو بچار کرکے اپنے ہردے مین دھارن کرین اس اُپاے سے بھرم مٹ جائیگا - یہ مہارامائن اُپدیش
سب سدّھانتون کا سار ہی اور شاستروں سے آتم پد کو پراپت ہو یا نہ بھی ہو پرنتو اسکے بچار سے ضرور ہی آتما کو
پراپت ہوگا - جیسے تِل کی کھلی سے تیل نکلنا کٹھن ہی اور تلون سے تیل نکالیے تو نکلتا ہی تیسے ہی میرا اُپدیش تِل کی طرح ہی
اور اور کھلی کی طرح ہی - ہے رام جی سمپورن شاستروں کے مُکھ سدّھانتون کا سار جو سدّھانت ہی سو مین نے تمسے
کہا ہی - جو آتما سدا بِدیمان ہی اُسکو لوگ بھرم سے اَبِدیمان جانتے ہین اسلیے اُسی کے بِدیمان کرنیکو شاستر پرورتے ہین

پر جو اُنکے بچار سے آتم پد کو پہچان نہین جانتا وہ میرے اُپدیش کے بچارنے سے ضرور آتم پد کو پہچان جائیگا یہ نشچے ہے۔
ہے رام جی اور شاستروں کے دڑھ بچار اور جتن سے جو سِدھ ہوتی ہے سو اس شاستر کے بچار سے سُکھ ہی سے پراپت ہوگی
شاستر بنانے والے کا اور لچھن نہ بچارنا پر شاستر کی جگت بچار دیکھنا ہے۔ جو کچھ سب شاستروں کا سار سِدھانت ہے
سو مین نے تمسے سُگم مارگ سے کہا ہے اسکے بچار سے اسکی جگت کو دیکھو۔ اگیانی جو کچھ مجھکو کہتے ہین اور ہنستے ہین سو سب
مین جانتا ہون پرنتو میرا جو دیا کا سوبھاو ہے اس سے مین چاہتا ہون کہ کسی طرح وہ نرک روپ سنسار سے نکلین اور
اسی کارن مین اُپدیش کرتا ہون۔ ہے رام جی مین جو تمکو اُپدیش کرتا ہون سو مین اپنے کسی ارتھ کے لیے نہین کرتا کہ
میرا کچھ ارتھ سِدھ ہو۔ جو کوئی تمکو اُپدیش کرتا ہے سو سُنو۔ تمھارا جو کوئی بڑا اپنا ہے وہی شُدھ سمبت ہوکر میلی سمبت کو
اُپدیش کرتا ہے وہ سمبت نہ دیوتا ہے نہ منکھ ہے نہ جچھ ہے نہ راچھس ہے اور پشاچ آدک بھی نہین ہے کیول جو گیان ماتر ہے سو
تمھین ہو مین بھی وہی ہون اور جگت بھی وہی ہے اور جو سب وہی ہے تو باسنا کسکی کرتی ہے۔ ہے رام جی۔ جیو کو
دُکھ کا کارن باسنا ہی ہے جو پُرش اس سنسار بندھن کے دُکھ کی دوا آپ نکریگا وہ آتم ہتیارا ہے اور بڑے دُکھ مین
جا پڑیگا جہان سے نکلنے کی سامرتھ نہوگی اس سے ابھین اسکا اُپاے کرو۔ جب تک سرب بھاو کی باسنا نِرت نہین ہوتی
تب تک سوروپ کا ساکشات کار نہین ہوتا اسیکا نام بندھن ہے جب باسنا کا ناش ہوگا تب آتم پد پراپت ہوگا۔ جتنے پدارتھ
بھاستے ہین وہ سب اُبچار سے سِدھ ہین بچار کرنے سے کچھ نہین رہتے اور جو بچار کرنے سے نہ رہین اُنکی ابھلاکھا کرنی برتھا ہے
جو بست ہوتی ہو اُسکے پانے کا جتن بھی کیجیے تو بنتا ہے اور جو بست ہو ہی نہین اُسکے پانیکا جتن کرنا مورکھتا ہے یہ
جگت کے پدارتھ اَست روپ ہین جیسے خرگوش کے سینگ اَست ہین اور مرُاستھل کی ندی اَست ہے تیسے ہی یہ
جگت اَست ہے۔ جو سمیک درشی گیان وان پُرش ہے وہ جانتا ہے کہ یہ جگت خرگوش کے سینگ کی طرح اَست اور
بھرم ماتر ہے اسلیے اسکے نمت جتن کرنا مورکھتا ہے۔ جو پدارتھ کارن بنا درشٹ آوے اُسکو بھرم ماتر جانیے۔ آتما جگت کا کارن
نہین اس سے جگت متھیا ہے۔ آتم پد سب اندریون اور من سے اتیت ہے اور جگت پنچ بھوتک ہے۔ جگت من اور اندریون کا
بشے ہے اور آتم پد من اور اندریون کا بشے نہین تو اُسکو جگت کا کارن کیسے کہیے۔ جو اشبد پد ہے سو طرح طرح کے شبد کا کارن
کیسے ہو اور جو نراکار آتم پد ہے سو پرتھوی آدک طرح طرح کے آکارون کا کارن کیسے ہو۔ ہے رام جی جیسا کارن ہوتا ہے ویسا ہی
کارج اُس سے اُپجتا ہے آتما نراکار اور جگت ساکار ہے اسلیے نراکار ساکار کا کارن کیسے ہو۔ جیسے بٹ کا بیج ساکار
ہوتا ہے اس سے اُسکا کارج بٹ بھی ساکار ہوتا ہے اور ساکار سے نراکار کارج تو نہین ہوتا تیسے ہی نراکار سے
ساکار کارج بھی نہین ہوتا۔ اس سے اس جگت کا کارن آتما نہین اور نہ سمواے کارن ہے نہ نمت کارن ہے
نمت کارن تب ہوتا ہے جب کوئی دوسری بست ہوتی ہے۔ جیسے مٹی سے کمھار گھٹ بناتا ہے پر آتما تو ادویت ہے وہ
نمت کارن کیسے ہو اور سمواے کارن بھی تب ہوتا ہے جب ساکار بست ہوتی ہے جیسے مرتکا پرنام سے گھٹ ہوتا ہے
پر آتما نراکار اپرنامی ہے تو جگت کا کارن کیسے ہو۔ دونون کارنون سے جو رہت بھاسے اُسکو جانیے کہ بھرم ماتر ہے
جیسے سپنے مین طرح طرح کے آکار بھاستے ہین سو کارن بنا بھاستے ہین اسلیے وہ بھرم ماتر ہین تیسے ہی یہ جگت بھی کارن بنا

بھرم ماتر بھاستا ہی - آتما مین جگت کبھی نہین ہوا - جیسے پرکاش مین اندھکار نہین ہوتا تیسے ہی آتما مین جگت نہین ہی
جو تم کہو کہ تو پھر بھاستا کیا ہی تو اُسیکا کتھن بھاستا ہی وہ وہی رُوپ ہی جیسے چلتی ہی تو بھی بایُو ہی اور ٹھہرتی ہی تو بھی بایُو ہی
چلنے اور ٹھہرنے مین کچھ بھید نہین ہوتا اور جیسے آکاش اور شُونیتا مین کچھ بھید نہین ہوتا تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید
نہین ہی وہی آتم سَتّا پھرنے سے جگت رُوپ ہو بھاستی ہی - جیسے جل اور ترنگ مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما
اور جگت مین کچھ بھید نہین اور کوئی دوسری نسبت ہی نہین - جو لوگ کہتے ہین کہ جگت کرمون سے ہوتا ہی سو اسَت ہی
کیونکہ کرم بھی بدّھ سے ہوتے ہین سو آتما مین بدّھ ہی نہین تو کرم کیسے ہو اور جو کرم ہی نہین تو جگت کیسے ہو جیسے
خرگوش کے سینگ کے دھنکھ سے بان چلانا اسَت ہی تیسے ہی کرم سے جگت کا ہونا اسَت ہی - ایک کہتے ہین کہ سُوکشم
پرمانُ سے جگت ہو جاتا ہی سو یہ بھی اسَت ہی کیونکہ جو سُوکشم پرمانُ پرمانُ سے جگت رُوپ ہوئے ہوتے تو بدّھ رُوپ
جگت نہ بھاستا پر یہ تو بدّھ رُوپ کریا ہوتی درشٹ آتی ہی جو پرمانُ سے جگت ہوتا تو انھین سے بڑھتا جاتا کیونکہ جو
پرمانُ جڑ ہی وہی بڑھتا ہی پر ایسا تو نہین ہوتا - بدّھ پُوربک چیشٹا ہوتی درشٹ آتی ہی اسی سے کہا ہی کہ وہ اسَت
کہتے ہین کیونکہ سُوکشم بھی تو کسی سے پیدا ہونا چاہیے اور کوئی اُسکے رہنے کا استھان بھی چاہیے پر آتما مین دیش کال
بستُ تینون کلپت ہین - جو آتما مین یے تینون نہوئے تو پرمان کیسے ہو اور جگت کیسے ہو - آتما اَدوَیت ہی اس سے
جگت نہ اُپجا ہی نہ ناش ہوتا ہی - جو جگت اُپجا ہوتا تو ناش بھی ہوتا جو اُپجا ہی نہین وہ ناش کیسے ہو آتم سَتّا جیون کی تیون
اپنے آپ مین استھت ہی - اس سے ہے رام جی مین اور تم اور سب جگت آکاش رُوپ ہی کسی کے ساتھ آکار نہین ہے
سب نرآکار رُوپ ہین - جو تم کہو کہ پھر بولتے چلتے کیون ہین تو جیسے سپنے مین سب آکاش رُوپ ہوتے ہین پرنت
طرح طرح کے کام کرتے درشٹ آتے ہین اور بولتے چالتے ہین تیسے ہی یہ بھی بولتے چالتے ہین پرنت آکاش رُوپ ہین
تمھارا جو سوُرُوپ ہی سو بھی سُنو کہ دیش کو تیاگ کر جو دیشانتر کو سمبت جاتا ہی اور اُسکے بیچ جو گیان سمبت ہی وہی تمھارا
سوُرُوپ ہی وہ اَنامی اور سب دُکھون سے رہت ہی - جیسے جب جاگرت دشا کو تیاگ کر جیو سپنے مین جاتا ہی تو جاگرت کو
تیاگ دیا ہو اور سپنا نہ آیا ہو بیچ مین جو اچیت چنماتر سَتّا ہی وہی تمھارا سوُرُوپ ہی اُسمین پنڈت اور گیان وان کا نشچے ہی
اور برہما بشن رُدر آدک اُسی مین استھت رہتے ہین اُنکو کبھی اُتّھان نہین ہوتا ہی - جیسے برف سے اگ کبھی نہین نکلتی
تیسے ہی اُنکو سوُرُوپ سے اُتّھان کبھی نہین ہوتا - وہ آتم سَتّا نہ اُپجتی ہی نہ ناش ہوتی ہی اور نہ اور کی اور ہوتی ہی
سدا اپنے سوبھاو مین استھت ہی - ہے رام جی جتنا کچھ جگت تم دیکھتے ہو سو واستو مین کچھ اُپجا نہین بھرم سے
بھاستا ہی - جیسے سپنے مین طرح طرح کے کام ہوتے درشٹ آتے ہین اور جاگنے پر اُنکا بالکل ابھاو بھاستا ہے
تیسے ہی یہ جگت بھی ہی - آدجو اَدوَیت تتّو مین سپنا ہوا ہی اُسمین برہما جی اُپجے ہین اور اُنھون نے آگے جگت رچا ہی
سو برہما جی بھی آکاش رُوپ ہین سوُرُوپ سے الگ کچھ نہین ہوا سب اسَت رُوپ ہی - جیسے سپنے مین ندی اور
پربت درشٹ آتے ہین پرنت کچھ اُپجے نہین اُنھو سَتّا ہی جیون کی تیون استھت ہی تیسے ہی برہما جی سے آدلیکر جو کچھ
سب جگت اسَت رُوپ ہی - جنکو تم برہما جی کہتے ہو وہ واستو مین کچھ اُپجے نہین تو جگت کا اُپجنا مین تم سے کیسے کہون

جیسے مرگ استھل کی ندی ہی اُپجی نہین تو اُسمین مچھلیان کیسے کہیے تیسے ہی آد برہما ہی نہین اُپجے تو اُنمین جگت کیسے اُپجا کہیے کیول آتم چیتن سّتا سدا اپنے آپ مین استھت ہر اور یہ جگت بھی وہی روپ ہر پرنتُ اگیان سے بپریت (برخلاف) روپ بھاستا ہر جیسے سپنے مین پرش انبھو روپ ہوتا ہر اور اپنے پرماد سے طرح طرح کے پدارتھ اور پربت جل پرتھوی جنم مرن آدک بکار دیکھتا ہر پرنتُ ہوا کچھ نہین آتم سّتا ہی جیون کی تیون استھت ہر اور اگیان سے بشو روپ بھاستے ہین تیسے ہی اس جگت کو بھی جانو۔ آتم سّتا سے الگ کچھ نہین سب چداکاش روپ ہے اور اگیان سے آتم سّتا ہی جگت روپ ہو بھاستی ہر۔ اس سے ہے رام جی جسکے اگیان سے یہ جگت بھاستا ہر اور جسکے گیان سے جگت نبرت ہو جاتا ہر ایسے آتم تتو کے پانے کا جتن کرو۔ وہ نت شدھ اور پرمانند سوروپ ہر اور سدا اپنے سوبھاو مین استھت ہر اور وہی تمھارا انبھو روپ ہر جو سدا انبھو کر کے پرکاشتا ہر اور اُسمین استھت ہونیمین کیا دیر کرنا ہر۔ ہے رام جی جتنا کچھ جگت ہر سب بھرم ماتر ہر۔ جیسے رسّی مین سانپ بھرم ماتر ہر تیسے ہی آتما مین جگت بھرم ماتر ہر اس سے اس بھرم کو تیاگ کر اپنے سوبھاو مین استھت ہو رہو۔ فقط

سرگ دو سو چودہ۔ جاگرت سوپن ایکتا پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جس پرکار یہ جگت ابھاس پھرا ہر اور بھاستا ہر سو بھی سنو کہ آد جو شدھ اچیت چنماتر ہر اُسمین جب چیتنتا پھرتی ہر تب وہ بیدن ہوتی ہر اور اُسمین شبد تنماتر ہوتا ہر پھر اُسمین آکاش پیدا ہوتا ہر پھر اسپرش کی اچھا ہوتی ہر تب بایو اُپجتی ہر۔ جب آکاش مین اُتھان ہوتا ہر تب اُس بایو اور آکاش کے رگڑنے سے اگن اُپجتی ہر اور جب اگن مین گرمی کا سوبھاو ہوتا ہر تب جل پیدا ہوتا ہر ارتھات جب تیج بڑھتا ہر تب جل پیدا ہوتا ہر جب پسینے کی طرح جل بہت اکٹھا ہوتا ہر تب اُسمین پرتھوی پیدا ہوتی ہر۔ اسطرح آکاش اور بایو سے جل اور پرتھوی پیدا ہوتے ہین۔ تب ان پانچون تتو سے شریر پیدا ہوتے ہین اور استھاور جنگم جیو اور طرح طرح کا جگت دکھائی دیتا ہر سو سب پنچ بھوتک ہر اور واستو مین نہ کوئی پنچ تتو ہین اور نہ کوئی اُپجتا ہر اور نہ ناش ہوتا ہر کیول آتم سّتا اپنے آپ مین استھت ہر۔ جیسے سپنے مین طرح طرح کا جگت آرمبھ پرمان سہت بھاستا ہر پرنتُ واستو مین کچھ اُپجا نہین آتم سّتا ہی جگت آرمبھ پرمان سہت بھاستا ہر تیسے ہی یہ جاگرت جگت بھی واستو مین کچھ اُپجا نہین آتم سّتا ہی چت کے پھرنے سے جگت روپ ہو بھاستی ہے۔ ہے رام جی یہ جگت سب اپنا انبھو روپ ہے پر بھرم کر کے آکار سہت بھاستا ہر اور جب اچھی طرح سے بچار کر دیکھیے تب جگت بھرم نشٹ ہو جاتا ہر کیول چیتن آتم تتو ماتر باقی رہتا ہے۔ جیسے نِدرا دوش سے سپنے مین طرح طرح کے اپدرو بھاستے ہین اور جب جاگتا ہر تب ایک اپنا آپ ہی بھاستا ہے تیسے ہی آتم سّتا مین جاگنے سے اَدّویت ہی اَدّویت بھاستا ہے ہے رام جی جو بودھ سمے مین دویت کچھ نہ بھاسے تو ابودھ سمے مین بھی جانیے کہ دویت کچھ نہین ہوا اور جو بودھ کے سمے ست بھاسے تو جانیے کہ سربدا کال یہی سّتا ہر۔ ہے رام جی یہ نشچے رکھو کہ جگت کچھ بستُ نہین۔ جیسے آکاش مین نیلتا

کہ نون مین جل اور رسّی مین سانپ بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی اور بچار کرنے سے کچھ نہین پایا جاتا۔
ہے رام جی اپنی کلپنا ہی جیو کو جگت روپ ہو بھاستی ہی اور کچھ نہین۔ جیسے سپنے کی سرشٹ اپنی کلپنا روپ ہی پرنتُ نِدرا دوش سے الگ ہو بھاستی ہی اور اُسمین راگ دویش اُپجتا ہی پرنتُ جاگنے سے سب دُکھ مٹ جاتے ہین تیسے ہی گیان سے جگت سَتّ بھاستا ہی اور اُسمین راگ دویش بھاستے ہین۔ گیان سے سب شانت ہو جاتے ہین۔
ہے رام جی یہ جگت بھرم ماتر ہی گیان وان کے نِشچے مین سب چداکاش ہی اور اگیانی کے نشچے مین جگت ہی۔ جو بڑے بڑے اُپدرو آکر اکھٹے ہون تو بھی گیان وان کو چلایمان نہین کر سکتے کیونکہ اُسکے نشچے مین کچھ دویت نہین پھرتا وہ سدا ایک رس رہتا ہی۔ جو پرلکال کے میگھ گرجین اور سمدر اُچھلین اور پہاڑ کے اوپر پہاڑ گرین ایسے بھیانک شبد ہون تو بھی گیان وان کے نشچے مین دویت کچھ نہین پھُرتا۔ جیسے کوئی پُرش سو رہا ہو اور اُسکے سپنے مین بڑے اُپدرو ہوتے ہون تو جاگنے والے کو پاس بیٹھے پر بھی نہین بھاستے تیسے ہی گیانی کے نشچے مین دویت کچھ نہین بھاستا کیونکہ ہی نہین اور اگیانی کو ہوتے بھاستے ہین۔ جیسے بانجھ استری سپنے مین اپنے پتر کو دیکھتی ہی سو انہوتا بھرم سے اُسکو بھاستا ہی تیسے ہی اگیانی کو انہوتا جگت سَتّ ہوکر بھاستا ہی۔ ہے رام جی بھرم سے انہوتا جگت بھاستا ہے اور ہوتے کا ابھاو بھاستا ہی۔ جیسے بانجھ استری سپنے مین انہوتے پتر کو دیکھتی ہی اور پتر والی استری سپنے مین پتر کا ابھاو دیکھتی ہی تیسے ہی اگیان سے انہوتا جگت سَتّ بھاستا ہی اور سدا انبھو روپ آتما کا ابھاو بھاستا ہی سو بھرم ہی سے اور کا اور بھاستا ہی۔ جیسے دن مین سویا ہوا سپنے مین رات دیکھتا ہی اور رات مین سویا ہوا سپنے مین دن دیکھتا ہے سونے کے استھان مین طرح طرح کے بیوہار اور اندھکار مین پرکاش دیکھتا ہی سو بھرم ہی سے دیکھتا ہی اور پرتھوی پر سوتا ہی اور سپنے مین آکاش مین دوڑتا پھرتا ہی اور آپکو گڑھے مین گرتا دیکھتا ہی سو بھی بھرم ہی سے بھاستا ہی تیسے ہی اس جاگرت جگت کا بپرلی (برخلاف) روپ بھی بھرم ہی سے دیکھتا ہی۔ جاگرت اور سپنے مین کچھ بھید نہین۔ جیسے سپنے مین ہوئے بھی بدلتے چلے درشٹ آتے ہین۔ ہے رام جی جیسے سپنے مین تمکو طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور جاگ کر کہتے ہو کہ سب بھرم ماتر تھا تیسے ہی ہمکو یہ جاگرت جگت بھرم ماتر بھاستا ہی۔ جیسے جل اور ترنگ مین کچھ بھید نہین تیسے ہی جاگرت اور سپنے مین کچھ بھید نہین۔ جیسے دو منگل ایک ہی سے ہوتے ہین اور دو سورج ہون تو اُنمین کچھ بھید نہین ہوتا تیسے ہی جاگرت اور سپنے مین کچھ بھید نہ جاننا۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون۔ سپنے کی پرتبھا (عکس) تھوڑی سی بھاستی ہی اور جلد ہی جاگ کر کہتا ہی کہ بھرم ماتر تھی اور جاگرت تو دڑھ ہوکر بھاستی ہی پھر تم دونون کو برابر کیسے کہتے ہو۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جس پرتبھا کا پرتچھ انبھو ہوتا ہی سو جاگرت کہاتی ہی اور جسکا پرتچھ انبھو نہین ہوتا اور چت مین اسمرت ہوتی ہی وہ سپنا ہی۔ یہ جاگرت اور سپنا دو طرح کا ہی جسکا پرتچھ انبھو ہوتا ہی وہ جاگرت ہی اور اسمین جب سو گیا تب سپنا ہی۔ اُس سپنے مین جگت بھاس آیا تو جہان جگت بھاس آیا وہی اُسکی جاگرت ہو گئی اور جہان سے سویا تھا وہ سپنا ہو گیا وہان جو سپنا بھاست ہوا اُسکو جاگرت جانو اور لوگون سے چیشٹا کرنے لگا جب وہان سے مر گیا پھر اُسمین آیا تو پچھلے کو سپنا جاننے لگا تو چت کے بھرم سے

سپنے کو جاگرت دیکھا اور جاگرت کو سپنا دیکھا - ہے رام جی سو یہ کیا ہوا - جیسے کسی کو سپنا آیا اور اُسمین اپنی چیشٹا
اور بیوہار کرنے لگا اور پھر اُسمین سپنا ہوا اُس سپنانتر سے جاگا پھر اُس سپنے مین آیا تو اُسکو سپنا جاننے لگا اور اُس
سپنے کو جاگرت جاننے لگا - ہے رام جی جیسے وہ سپنانتر سے جاگ کر اُسکو سپنا کہتا ہی اور سپنے کو جاگرت کہتا ہے
تیسے ہی یہان جاگرت سپنا رُوپ ہی اور آگے جو ہوتا ہی وہ سپنانتر ہی - ایک اور پرکار ہی کہ جو اِس جاگرت مین مرا ہوا
شریر چھوٹ گیا تو پرلوک دیکھتا ہی سو پرلوک جاگرت ہوگیا اور اِس جاگرت کو سپنا جاننے لگا جیسے سپنے سے جاگا ہوا
سپنے کو بھرم کہتا ہی تیسے ہی اِس جاگرت کو پرلوک مین بھرم جانتا ہی - پھر جب پرلوک مین سپنا آیا تب پرلوک کی جاگرت
سپنے کی طرح ہوگئی اور جو سپنے مین سرِشٹ بھاسی اُسکو جاگرت جاننے لگا - پھر وہان سے مر کر یہان آیا تب یہ جاگرت
ہوگئی اور پرلوک سپنا ہوگیا - اِس سے ہے رام جی سپنا اور جاگرت دونون مِتھیا ہین - جب مُورکھ لوگ سپنے سے
جاگتے ہین تب جانتے ہین کہ اِسکا نام جاگتا ہی اور اِسکو جاگرت مانتے ہین اور اُسکو سپنا جانتے ہین پرو استو مین وہ
سپنانتر ہی اور یہ سپنا ہی - اِسمین جو بہت سمبیگ ہو رہا ہی اِس سے اِسکو جاگرت جانتے ہین اور اُسکو سپنا جانتے ہین
پر دونون برابر ہین کچھ بھید نہین آتما مین دونون اسَت رُوپ ہین اور اِنکی پرتھا بھرم ماتر بھاستی ہی - آتما نہ کبھی اُپجتا ہی
نہ مرتا ہی اور اُپجتا بھی ہی اور مرتا بھی ہی - اُپجتا اِس کارن سے نہین کہ پہلے سے سِدّھ ہی اور مرتا اِس کارن سے نہین کہ
آنے والے سمے مین بھی سِدّھ ہی - پرلوک مین سُکھ دُکھ بھوگتا ہی اور اور کال مین جنمتا بھی ہی اور مرتا بھی ہی سو یہ کچھ
بھاستا ہی پرواستو مین جیُون کا تیُون ہی - ہے رام جی یہ جگت اُسکا آبھاس ہی اور چیتن کا چمتکار چیت ہوکر بھاستا ہی
جیسے گھٹ مٹی کا رُوپ ہی ہی مٹی سے الگ نہین تیسے ہی چیتن بھی چیتن رُوپ ہی چیتن سے الگ جگت نہین استھاور
جنگم جگت سب چنماتر ہی - ہے رام جی جیسے تمکو سپنا آتا ہی اور اُسمین پتھر اور پہاڑ بھاستے ہین سو تمہارا ہی انُبھو رُوپ ہی
تم سے الگ نہین تیسے ہی یہ جگت سب چنماتر رُوپ ہی - جیسے گھٹ مٹی سے الگ نہین تیسے ہی جگت چدآکاش سے
الگ نہین - جیسے کاٹھ کے برتن کاٹھ سے الگ نہین کاٹھ کا رُوپ ہی ہین تیسے ہی جگت چیتن رُوپ ہی چیتن سے
الگ نہین - جیسے پتھر کی مُورت پتھر کا رُوپ ہی تیسے ہی جگت بھی چیتن رُوپ ہی - جیسے سمُدر ہی ترنگ رُوپ
ہو بھاستا ہی تیسے ہی چیتن جگت رُوپ ہو بھاستا ہی - جیسے اگن گرمی کا رُوپ ہی تیسے ہی چیت چیتن رُوپ ہی -
جیسے بایُو اسپند رُوپ ہی تیسے ہی چیتن چیت رُوپ ہی - جیسے بایُو نہ اسپند رُوپ ہی تیسے ہی چیتن چیت رُوپ ہی -
جیسے پرتھوی گھن رُوپ ہوتی ہی اور آکاش شُونّ رُوپ ہوتا ہی جہان شُونّتا ہی وہان آکاش ہی تیسے ہی جہان جیت ہے
وہان چیتن ہی - جیسے سپنے مین شُدّھ سمبت پہاڑ اور ندی رُوپ ہو بھاستی ہی تیسے ہی چنماتر سَتّا جگت رُوپ ہو بھاستی
ہی - ہے رام جی جو کچھ پدارتھ تمکو بھاستے ہین اُنکو تیاگ کر آتما کی طرف دیکھو - یہ سب جگت آتم رُوپ ہے
شُدّھ چدآکاش رُوپ نردُکھ آکاش سے نرمل ہی ایسا جانکر اُسمین استھت ہو - ہے رام جی جب تمکو سو بھاو سَتّا کا
انُبھو ساکشات کار ہوگا تب سب دویت کلنا جو بھاستی ہین سو سب شانت ہو جاوینگی اور کیول آتم تتو ماتر باقی رہیگا

سرگ دو سو پندرہ - جگت نربان برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون چداکاش کیسا ہی جسکو تم پربرہم کہتے ہو اور اُسکا کیا روپ ہی تمہارے امرت رُوپی بچنون کو پی کر مین اگھاتا نہین اس سے کرپا کر کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے ایک ماتا کے گربھ سے دو پتر جوڑے پیدا ہوتے ہین اور اُنکا ایک سا آکار ہوتا ہی پر جگت کے بیوہار کے ہیت اُنکا نام الگ الگ ہوتا ہی اور بھید کچھ نہین اور جیسے دو برتنون مین جل رکھیے تو جل ایک ہی ہی اور برتنون کے نام الگ الگ ہوتے ہین تیسے ہی سوپن اور جاگرت دو نام ہین پرنتُ ایک ہی سے ہین پر آتما مین دونون کلپت ہین اور جسمین دونون کلپت ہین سو چداکاش ہی - برتّ جو پھرتی ہی اور دیش دیشانتر کو جاتی ہی اُسکے بیچ مین جو سمبت گیان روپ ہی جسکے آشری برتّ پھرتی ہی سو چداکاش سمبت ہی اور برچھ جو رس کو کھینچکر اوپر کو جاتے ہین سو اُسی کے آشری جاتے ہین ایسی جو ستّا ہی سو چداکاش رُوپ ہی - ہے رام جی جیسے سب برچھ پھول پھل ٹہنی آدی سمیت رس کے آشری پھرتے ہین تیسے ہی یہ سب چداکاش کے آشری پھرتا ہی اور اُسی کے آشری برتّ پھرتی ہی ایسی جو ستّا ہی سو چداکاش ہے جسکی اچھا سب نبرت ہو گئی ہی اور راگ دویش رُوپی مل شرد کال کے آکاش کی طرح نبرت ہو گیا ہی اور شدّھ سمبت ہی اُسکو چداکاش جانو - ہے رام جی جگت کا جب انت ہوا پر جگت نہین آئی اُسکے بیچ جو اَدوَیت ستّا ہی سو چداکاش ہی - بیل پھول پھل گچھے اور برچھ جسکے آشری بڑھتے ہین سو چداکاش ہی اور روپ اَولوک منسکار ان تینون کا جہان ابھاو ہی ایسی جو شدّھ سمبت ہی وہ چداکاش ہی - پرتھوی پربت ندی سبکا جو آشری ہے سو چداکاش ہی اور درشٹا درشیہ درشن یہ تینون جس سے اُپجے ہین اور پھر جسمین لین ہوتے ہین ایسی جو ادھشٹھان ستّا ہی سو چداکاش ہی - جس سے سب اُپجتے ہین اور جو یہ سب ہی اور جسمین سب ہی ایسا سرباتما چداکاش ہے اور آدھی رات کو جو اٹھتا ہی اور اندریون کی چپلتا کا اُپشم سے ابھاو ہوتا ہی اور اُس کال مین اُپھرستّا ہوتی ہی سو چداکاش ہی - ہے رام جی جس سمبت مین سپنے کی سرشٹ پھرتی ہی اور پھر جاگرت بھاستی ہی اور دونون کے کرنیوالے مین سوہتا ہی سو چداکاش ہی - جیسا پھرنا ہوتا ہی تیسا ہی جگت مین بھاستا ہی اور وہی درشٹا درشن درشیہ ہو کر بھاستا ہی دوسرا کچھ نہین - آتم رُوپی سوت مین ستّ اَستّ جگت روپی من پروئے ہوئے ہین جسکے آشری انکا پھرنا ہوتا ہی وہ چداکاش ہی - ہے رام جی جسکے آشری ایک پل بھر مین جگت اُپجتا ہی اور اُسی پل مین مٹ جاتا ہی ایسی جو ادھشٹھان ستّا ہی اُسکو چداکاش جانو - یہ سب جگت مِتّھیا ہی اور بھرم سے بھاستا ہی جیسے مرگ ترشنا کی ندی بھاستی ہی اِس سے جو رہت ہی اور جسمین سنکلپ بکلپ کا کچھ بھی نہین اور سدا اپنے آپ مین آنند اور دُکھ سے رہت نربکلپ ستّا ہی وہی چداکاش ہی - ہے رام جی نِیت نیت سے پیچھے جو اَنادی پد باقی رہتا ہی اُسکو تم چداکاش جانو - شدّھ چیتن آتم ستّا سب کا اپنا آپ اور سب کا انبھو رُوپ ہو کر پرکاشتا ہی اُسمین جیسا پھرنا ہوتا ہی کہ یہ ایسے ہین تیسا ہی ہو بھاستا ہی سو چداکاش رُوپ ہی - اِس سے شدّھ آتم ستّا ہی پھرنے سے جگت رُوپ ہو بھاستی ہی جیسے

جاگرت کے انت مین ادوتیت ستّا ہوتی ہی اور پھر اُس سے سپنے کی سرشٹ بھاس آتی ہی یہ سپنے کی سرشٹ وستو مین کچھ نہین اُپجی وہی آتمہ سپنے کی سرشٹ ہو بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت جو کارج روپ درشٹ آتا ہی سو اُپدا ہی سے بھاستا ہی وستو مین کچھ اُپجا نہین - جیسے سپنے کی سرشٹ اکارن بھاستی ہی تیسے ہی یہ سرشٹ اکارن ہی ہی برہما جی سے آدلیکر چینٹی تک سب استھاور جنگم روپ جگت چدا کاش روپ ہی کچھ اُپجا نہین اور جو دوسرا کچھ ہوا تو کارن اور کارج بھی کچھ ہوا - ہے رام جی نہ کوئی درشٹا ہی نہ درشیہ ہی اور نہ بھوگتا ہی نہ بھوگ ہی سب کلپنا ماتر ہی آتما کے اگیان سے کلپنا اُٹھتی ہین اور آتم گیان سے مٹ جاتی ہین جیسے سمُدر کے جاننے سے ترنگ کلپنا مٹ جاتی ہی کیونکہ آتمہ آتما مین کارن اور کارج کچھ نہین ہوا - جو تم کہو کہ کارن اور کارج کیون بھاستے ہین تو جیسے اندرجال کے کھیل مین طرح طرح کے پدارتھ درشٹ آتے ہین پرنتُ وستو مین کچھ نہین بنتے تیسے ہی یہ جگت کارن اور کارج کچھ نہین بنا - جیسے سپنے مین اپنا آتمہ ہی نگر روپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت بھاستا ہی ہے رام جی آتم ستّا ہی پھُرنے سے جگت روپ ہو بھاستی ہی - جس جگت کو اندر روپ کہتے ہین وہ اہنگ روپ ہی جسکو سمُدر کہتے ہین وہ بھی اہنکار روپ ہی - جسکو رُدر کہتے ہین وہ اپنا ہی آتمہ روپ ہی اسیطرح جو سب جگت بھاستا ہے سو بھاونا ماتر ہی - جیسی جسکی بھاونا درڑھ ہوتی ہی تیسا ہی روپ ہو کر بھاستا ہی - جیسے چنتامن اور کلپا ترمین جیسی بھاونا ہوتی ہی تیسا ہی سدھ ہوتا ہی تیسے ہی آتم ستّا مین جیسی بھاونا ہوتی ہی تیسی ہی ہو بھاستی ہی اس سے جب چداکاش کا نشچے درڑھ ہوتا ہی تب اگیان سے جو بُدھ بھاونا ہوئی تھی وہ نبرت ہو جاتی ہی - فقط

سرگ دوسو سولہہ - کارن کارج بھاو برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب من تھوڑا بھی پھُرتا ہی تب یہ جگت پیدا ہوآتا ہی اور جب پھُرنے سے رہت ہوتا ہی تب جگت بھاونا مٹ جاتی ہی ایسا جو جانتا ہی وہ گیانوان ہی وہ پُرش اندریون سے دیکھتا سُنتا گرہن کرتا بھی نرباسنک ہو جاتا ہی اور جگت کی اور سے گھن سکھپت ہوتا ہی - ہے رام جی جسکا من نرباسنک اور شانت ہوا ہی وہ بولتا چالتا کھاتا پیتا بھی پتھر کی طرح مون ہو جاتا ہی اس سے یہ جگت کچھ پیدا نہین ہوا - جیسے مرگ ترشنا کی ندی اُنہونی بھاستی ہی اور بھرم سے آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہی تیسے ہی من کے بھرم سے آتما مین جگت بھاستا ہے آد کارن سے کچھ نہین پیدا ہوا - جسکا آد کارن نہ پائیے وہ کارن بھی اسَت جانیے اس سے سب جگت کارن بنا ہی بھاستا ہی اُپجا کچھ نہین - ہے رام جی جو پدارتھ کارن بنا بھاستا ہی اور جسمین بھاستا ہی وہ ادھشٹھان ستّا ہی کیونکہ جو ادھشٹھان مین بھاسِت ہوتا ہی اُسکو بھی وہی روپ جانیے اور جو ادھشٹھان سے الگ بھاسا ہی اُسکو بھرم ماتر جانیے - جیسے سپنے مین اندری آدک پدارتھ بھاستے ہین اور اُسمین درشیہ درشن سب متھیا ہی ہوا کچھ نہین تیسے ہی یہ جاگرت جگت بھی متھیا ہی نہ کچھ اُپجا ہی نہ استھت ہوا ہی نہ آگے ہوتا ہی اور نہ ناش ہوتا ہی جو اُپجا ہی نہین تو ناش کیسے ہو - نہ کوئی درشٹا ہی نہ درشن ہی نہ درشیہ ہی کیول چنماتر ستّا اپنے آپ مین استھت ہی

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون - یہ درشٹا درشن درشیہ کیا ہی اور کیسے بھاستا ہی یہ آپ نے آگے بھی کہا ہی پر اب پھر بھی کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ درشیہ سب ادرشیہ روپ ہی کارن ہی درشیہ روپ ہو کر بھاستا ہی اور درشٹا درشن درشیہ جو کچھ جگت بستار سہت بھاستا ہی سو آدِ سوروپ سے سب پرماتم سوروپ ہے جیسے سپنے مین آکاش کا بن بھاستا ہی اور پدارتھ بھاسین سو سب چداکاش روپ مین تیسے ہی یہ جگت بھی چنماتر روپ ہی کارن اور کارج بھاو کہین نہین - جیسے بایو جب اسپند روپ ہوتی ہی تب بھاستی ہی اور جب اسپند سے رہت ہوتی ہی تب نہین بھاستی تیسے ہی آتما مین جب چت پھرتا ہی تب آتم ستّا جگت روپ ہو بھاستی ہی سو وہی آتم ستّا روپ بھاو مین بھاو ہی - جیسے آکاش مین شونیتا ہی تیسے ہی آتما مین جگت آتم روپ ہی اس سے جو کچھ بھاستا ہی سو چیتن کا آبھاس پرکاش ہی اور پرمارتھ ستّا کیول اپنے آپ مین استھت ہی اس سے الگ کیے تو نہ درشٹا ہی نہ درشیہ ہی آتم ستّا ہی جیون کی تیون ہی - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے براہمن برہم جاننے والے جو اسی طرح پر ہی تو کارن کارج کا بھید ہونا کیسے دیکھ پڑتا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسا جیسا پھرنا اسمین ہوتا ہی تیسا ہی تیسا روپ ہو بھاستا ہی - چیتن آکاش ہی جگت روپ ہو بھاستا ہی اور نہ کہین کارن ہی نہ کارج ہی - جیسے سوپن سرشٹ کارن اور کارج سہت بھاستی ہی سو کسی کارن سے نہین اُپجی اکارن روپ ہی تیسے ہی یہ سرشٹ بھی کسی کارن سے نہین اُپجی اکارن روپ ہی - نہ کہین کرتا ہی نہ بھوگتا ہی کیول بھرم سے کرتا بھوگتا بھاستا ہی اور سپنے کی طرح سنکلپ اُٹھتے ہین واستو مین برہم ستّا ہی ہی - ہے رام جی جیسے سپنے مین نگر اور جگت بھاستا ہی سو سب چداکاش انبھو ستّا ہی ایسے ہو بھاستی ہی اُنبھو سے الگ کچھ نہین تیسے ہی یہ سب جگت چداکاش ہی - جب تم ایسا جانو گے تب جگت بھی بھرم نہ بھاسیگا - ہے رام جی یہ جگت چت کے پھرنے سے اُپجا ہی - جیسے مورکھ بالک اپنی پرچھائین مین بیتال کلپتا ہے تیسے چت بھرم سے جگت کو کلپتا ہی پر اسکا کارن برہم ہی ہی اور کارن کہین نہین کیونکہ مہاپرلے مین چداکاش ہی رہتا ہے سو کارن کسکا ہو - وہی ستّا اندر رُدر ندی پربت آدک جگت ہو بھاستا ہی اور اُس سے الگ دویت روپ کچھ نہین - اسمین جیسا جیسا پھرنا ہوتا ہی تیسا ہی روپ بھاستا ہی - جیسے چنتامن اور کلپ برچھ مین جیسی بھاونا ہوتی ہے تیسا ہی روپ بھاستا ہی تیسے ہی آتم ستّا مین جیسی بھاونا ہوتی ہی تیسا ہی پدارتھ روپ ہو بھاستا ہی - فقط

سرگ دوسو ستّرہ - ابھاو پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اچیت چنماتر جو آکاش روپ آتم ستّا ہی وہی جگت روپ ہو بھاستی ہی شدھ چنماتر مین جب اہنگ پھرنا ہوتی ہی تب جگت ہو بھاستا ہی وہی اہنگ روپ جیو ہی جگت مین جیتا ہوا دیکھ پڑتا ہی پرنت مرے ہوئے کی طرح استھت ہی اور تم مین آدک سب جگت جیتا بولتا چلتا اور بیوہار کرتا بھی درشٹ آتا ہی پرنت لکڑی کی طرح بن استھت ہی - آتم روپی رتن کا جگت روپی چمتکار ہی اور وہ پرکاش آتما سے الگ نہین - جیسے آکاش مین تروے اور مرُ استھل مین جل اور دھوین کے پربت میگھ بھاستے ہین سو بھرم ماتر ہی تیسے ہی یہ جگت کچھ بھی بھاستا ہی

پرنتُ واستو مین کچھ نہین اَبستُ ہی اپجا کچھ نہین - ہے رام جی چِت رُوپی بالک نے جگت جال رُوپی سنسار رچا ہی
سو اَست ہی پرتھوی جل اگن بایو آدک تتو بھرم ماتر ہین انمین ستّ پرتیت کرنا مُورکھتا ہی - بالک کی کلپنا مین ستّ
پرتیت بالک ہی کرتے ہین اور جو اس جگت کی آشا کرکے سُکھ کی اِچّھا کرتے ہین وہ مانو آکاش کے دھوئے کا
جتن کرتے ہین اور اُنکے سب جتن برتھا ہین - یہ سب جگت بھرم رُوپ ہی اسمین جو بھروسا کرکے اسکے پراپت
پانے کا جتن کرتے ہین سو جیسے کہین پُتر پانے کا جتن کرے سو برتھا ہی تیسے ہی جو جگت مین سُکھ پانے کا جتن کرتے ہین
سو برتھا جتن ہی - ہے رام جی یہ پرتھوی آدک جو سمپُورن پدارتھ بھاستے ہین سو بھرم ماتر ہین اور جو بھرم ماتر ہین
تو انکی اُتپت کس سے اور کیسے کہیے - جو مورکھ بالک ہین اُنکو پرتھوی آدک جگت کے پدارتھ ستّ بھاستے ہین
گیان وان کو یے ستّ نہین بھاستے اور اگیانی کو ستّ بھاستے ہین پر اُنسے ہمکو کیا پریوجن ہی - جیسے سوئے ہوئے کو
سپنے مین آتم انبھو ستّا ہی پرتھوی پربت ندی جگت ہو بھاستی ہی پر وہ سب آکار بھاستے بھی نراکار رُوپ ہین
تیسے ہی یہ جگت آکار سہت بھاستا ہی پرنتُ آکار کچھ بنا نہین نراکار ستّا ہی جگت رُوپ ہو بھاستی ہے اور یہ جگت
نراکار ہی ہی اور کچھ نہین - پرنتُ آتم ستّا جیُون کی تیُون اپنے آپ مین استھت ہی - فقط

سرگ دو سو اٹھارہ - بپشچت سمدر پراپت برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون تم کہتے ہو کہ جگت اَبدّیمان (غیر موجود) ہی پر اگیان سے سپنے کی طرح ستّ
بھاستا ہی اس سے بدّیمان بھی ہی اور جیسے سپنے کا نگر شُونّ رُوپ ہی تیسے ہی یہ جگت اگیان رُوپ ہی سو اگیان
کیا ہی اور کتنے کال کی اَبدّیا ہوئی ہی اور کسکو ہی اور اسکا پرمان کیا ہی سو کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو کچھ
جگت تمکو درشٹ آتا ہی سو سب اَبدّیا ہی - یہ اَبدّیا اننت ہی اور دیش اور کال سے اسکا انت کبھی نہین ہوتا جبکہ
اپنے واستو رُوپ کا اگیان ہی اُسکو ستّ دکھائی دیتا ہی - اسپر ایک اتہاس کہتے ہین سو سُنیے - ہے رام جی آتم رُوپ
چِدآکاش کے انُ مین اننت برہمانڈ استھت ہین اُنمین سے ایک برہمانڈ اسی طرح کا ہی اور اُس برہمانڈ کے جگت مین
تتر مُت نام ایک دیش ہی جسکا راجا بپشچت تھا - وہ ایک سمے اپنی سبھا مین بیٹھا تھا اور اُسکے چارون دشاؤن مین
اُسکی بڑی تیجوان سینا موجود تھی - وہ اگن دیوتا کے سوائے اور کسی دیوتا کو نہ پوجتا تھا اور بڑی لچھمی سے سو بہت
اور بہت گنون اور ایشور جُون سے بھرا ہوا تھا - ایک سمے وہ سبھا مین بیٹھا تھا کہ پورب دشا کی طرف سے ہرکارہ آیا
اور اُسنے کہا کہ ہے بھگون تمہارا جو پُورب دشا کا منڈلیشور تھا وہ بُوڑھا ہو کر مر گیا مانو جم راج کو پوچھنے گیا ہی اس
پُورب دشا کی رچّھا کرو کیونکہ وہان اور منڈلیشور آتا ہی - ہے رام جی اس طرح وہ کہتا ہی تھا کہ دُوسرا ہرکارہ پچّھم سے آیا
اور کہنے لگا کہ ہے بھگون تمنے جو پچّھم دشا کا منڈلیشور کیا تھا سو تپ سے مر گیا اور وہان ایک اور منڈلیشور آتا ہی
اسلیے وہان کی رچّھا کرو - ہے رام جی اس پرکار دُوسرا ہرکارہ کہہ رہا تھا کہ ایک اور ہرکارہ آیا اور اُسنے کہا کہ ہے
بھگون دکّھن دشا کا منڈلیشور پُورب اور پچّھم کی رچّھا کرنے کے لیے گیا تھا سو راستہ ہی مین مر گیا اس سے دونون کی

رچھا کے لیے سینا بھیجو کیونکہ ایک بڑا مضبوط دشمن آیا ہی اب دیر کرنیکا سمی نہین ہی جلد ہی سینا کو بھیجو۔ ہے رام جی
اِس پرکار سُنکر راجا باہر نکلا اور کہنے لگا کہ سب سینا میرے پاس ہوکر دشاؤن کی رچھا کے لیے جاوی اور بڑے
بڑے ہتھیار اور ہاتھی گھوڑے رتھ آدک سینا لیجاوی۔ ہے رام جی اِس پرکار راجا کہتا ہی تھا کہ ایک اور پرش
آیا اور بولا کہ ہے بھگون اُتّر دشا کی اور جو تمھارا منڈلیشور تھا اُسکے اوپر ایک اور دشمن آگرا ہی اور بڑا یُدّھ ہو رہا ہی
اس سے اُسکی رچھا کے لیے جلد ہی سینا بھیجو اب دیر کرنیکا سمی نہین ہی اور آگے کئی دُشٹ چلے آتے ہین مین
پھر آجاتا ہون کیونکہ میرا مالک یُدّھ کر رہا ہی۔ ہے رام جی اِس طرح کہکر وہ چلا گیا تب دوارپال نے آکر کہا کہ ہے بھگون
اُتّر دشا کا منڈلیشور آیا ہی آگیا ہو تو لے آؤن راجا نے کہا کہ لے آؤ۔ تب وہ اُسکو لے آیا اور اُس منڈلیشور نے
راجا کے سامنے آکر پرنام کیا۔ راجا نے دیکھا کہ اُسکے انگ ٹوٹ گئے ہین اور مکھ سے رُدھر چل رہا ہی پر ایسی اوستھا مین بھی
اُس دھیرج وان منڈلیشور نے کہا کہ ہے بھگون میرے انگون کی یہ دشا ہوئی ہی مین تمھارا دیش رکھنے کو چلا تھا
پر میرے اوپر دشمن آگرا اور میری سینا تھوڑی ہی اسواسطے مین دوڑکر تمھارے پاس آیا ہون کہ تم پرجا کی رچھا کرو۔
ہے رام جی جب اِسطرح اُسنے کہا تب راجا نے سب منتریون کو بُلایا۔ منتری راجا کے پاس آئے اور بولے کہ ہے بھگون اب
تین اُپاے چھوڑو اور ایک اُپاے کرو ارتھات ایک نمرتا یعنی مُلائمت دوسرے دھن دینا تیسرے بُدّھ بھید۔ یے
تینون اب بیچا ہیئن یے دُشٹ نمرتا ماننے والے نہین ہیں کیونکہ نیچ اور پاپی ہین اور دھن اِس کارن نہ دینا چاہیے کہ
یے ادھین ہین اور بُدّھ کر بھید بھی نہین جانتے کیونکہ سب ملکر اکٹھے ہوئے ہین اس سے یے تینون اُپاے چھوڑو اور
ایک اُپاے کرو کہ یُدّھ ہو اب دیر کرنیکا سمی نہین ہی کیونکہ اُنکی فوج نزدیک آگئی ہی اب حوصلہ کے ساتھ کام کرنا ہی جان
بچانا نہ چاہیے۔ ہے رام جی جب اِسطرح منتریون نے کہا تب راجا نے آگیا کی کہ سب سینا میری آگیا سے اُنکے سامنے جاوی اور
نشان نقارے ہاتھی گھوڑے رتھ پیادے سینا کے ساتھ جاوین۔ جب راجا نے اِسطرح کہا تب سب موجود فوج سامنے آکر
کھڑی ہوگئی اور نوبت نقارے بجنے لگے۔ جب طرح طرح کے ہتھیارون سمیت چار ون طرح کی سینا اکٹھی ہوئی تب راجا نے
کہا کہ ہے سادھو تم آگے جاؤ۔ سینا آگے ہو اور سیناپت اُسکے پیچھے جاوین اور دشمنون کے ساتھ یُدّھ کرین۔ مین بھی اسنان
کرکے آتا ہون۔ ہے رام جی اِس پرکار کہکر راجا نے منتری کو بھیجا اور آپ گنگا جل سے اسنان کرکے ایک استھان مین اگن کا
کُنڈ تھا اُسکے پاس جاکر ہَوَن کرنے لگا جب اگن پرجولت ہوئی تب راجا نے کہا کہ ہے بھگون اِتنے دن ہوئے کہ مین
شاستر کے موافق کام کرتا رہا۔ اپنی پرجا سکھی رکھی۔ نربھی راج کیا۔ دشمن کو مارکر سنگھاسن کے نیچے دبایا اور آپ
سنگھاسن پر بیٹھا ہون۔ پاتال کے دیتون کو بھی مین نے جیت لیا ہی۔ دسون دشا میرے بس مین ہین۔ ساتون
سمُدر تک میرے ڈر سے کانپتے ہین اور سب جگہ میرا جس پھیل رہا ہی۔ رتنون کے استھان میرے بھرے ہوئے ہین
اور کپڑے گھوڑے ہاتھی سینا بھی بہت ہی۔ مین نے بڑے بڑے بھوگ بھوگے اور بڑے بڑے دان کیے اور یُدّھ
اور دیوتاؤن مین بھی میرا جس ہو رہا ہی بلکہ سب جگہ میرا جس پھیل رہا ہی۔ اب میرا شریر بوڑھا ہوا ہی اور چھوبھی بھی
بڑا پراپت ہوا ہی۔ اِس سے اب میرے جینے سے مرنا اچھا ہی۔ ہے بھگون اب مین تمکو اپنا شیش بھی اَرپن کرتا ہون

کرپاکرکے تو۔ جو تم مجھپر پرسن ہونا تو ایک مورت کی چار مورت دینا کہ چارون طرف جاؤن اور جہان مجھکو کچھ کشٹ ہو وہان درشن دینا۔ ہے رام جی اسطرح کہکر اُسنے تلوار نکالی اور اپنا سر کاٹ کر اگن مین ڈال دیا تب دھڑ بھی آپہی اگن مین جا گرا۔ سر اور دھڑ دونون جلکر بھسم ہو گئے مانو اگن نے کھا لیے۔ تب اُسکی سی چار مورت نکل آئین اور اُنکے اُسی کے ایسے آکار اور کپڑے گہنے مکٹ کوچ پہنے اور طرح طرح کے کپڑے پہنے اُدے ہوئے۔ ہے رام جی اس پرکار بڑے تیج سہت چارون راجا بپشچت پرکٹ ہوئے اور رتھ ہاتھی گھوڑے پیادے اور چارون طرح کی سینا بھی پرکٹ ہوئی۔ تب تو چارون طرف سے دشمن لوگ جدھ کرنے لگے اور بڑا جدھ ہونے لگا۔ نگرے چلنے لگے بڑا ہاہا کار شبد ہونے لگا اور شوربیر جدھ مین پرانون کو تیاگنے لگے اور اُچھل اُچھل کر لڑنے لگے۔ لہو کی بڑی دھارا بہہ نکلی تلوار اور برچھی کی برکھا ہونے لگی اور اگن کا اٹ اٹ شبد ہونے لگا مانو سمے بناہی پرلے ہونے لگی۔ اسطرح بڑا جدھ ہوا جو شوربیر تھے وہ جدھ مین مرنیکو جینا مانتے تھے اور جینے کو مرنا جانتے تھے۔ ایسا نشچے کرکے وہ جدھ کرتے تھے اور جو کایر (بزدل) تھے وہ بھاگ جاتے تھے جیسے گرڑ کے ڈر سے سانپ بھاگ جاتے ہین اور شوربیر لوگ سامنے ہوکر لڑتے تھے۔

اسطرح بڑا جدھ ہونے لگا اور لہو کی ندیان بہہ نکلین جنمین ہاتھی گھوڑے رتھ اور شوربیر لوگ بہے جاتے تھے اور بڑے بڑے برچھ اور نگر گر گر کر بہے چلے جاتے تھے۔ مانس کھانے کے لیے جوگنی بھی آکر مستعد ہو گئین۔ جو جو جدھ مین مرتے تھے اُنکو اپسرا اور بدیادھری بمانون پر چڑھا چڑھا کر سورگ کو لیجاتی تھین۔ ہے رام جی اس پرکار جب جدھ ہوا تب راجا بپشچت کی سب سینا شونیہ ہو گئی ارتھات تھوڑی رہ گئی جب راجا نے سُنا کہ سینا بہت ماری گئی تب اُسنے سوار ہوکر دیکھا کہ سینا تھوڑی رہ گئی ہے اس سے ایک ایک راجا ایک ایک دشا کو گیا ارتھات چارون راجا بپشچت چارون دشا کو گئے اور بچار کرنے لگے کہ یہ مہا گمبھیر سینا روپی سمدر ہے اسمین ہتھیار روپی جل ہے دھار روپی ترنگ ہے اور شوربیر روپی گرمچھ ہین ایسا جو سمدر ہے اُسکو اگست منی ہوکر مین پی جاؤن۔ ایسا بچار کر اُسنے اُدم کیا کیونکہ دشمن کی سینا بہت دیکھی۔ ایک تو آگے ہی چلی آتی تھی دوسرے بہت شوربیر لوگ اپنے تیج سے سینا کو جلاتے تھے تیسرے بہت سینا آتی تھی۔ ایسی تین طرح کی سینا کے راجا نے تین اُپاے کیے ایک تو یہ کہ اُسنے بایو استر ہاتھ مین لیا اور پرماتما ایشور کو نمسکار کرکے اور منتر پڑھکر پون کا استر چلایا جس سے اندھیرا ہو گیا اور جتنی سینا آگے چلی آتی تھی وہ سب اُلٹی اُڑنے لگی۔ پھر اُسنے میگھ روپی استر چلایا تب جل برسنے لگا اس سے وہ تیج جو اُسکی سینا کو جلاتا تھا سو شیتل ہو گیا۔ اسکے بعد اُسنے شو استر چلایا اُسمین پہلے ہتھیارون کی ندی چلی پھر ترشولون کی ندی چلی پھر چکرون کی ندی چلی۔ پھر بجر کی ندی چلی پھر برچھی کی ندی چلی پھر بجلی کی ندی چلی پھر اگن آدک کی ندی چلی اور دوسرے استرون اور شسترون کی برکھا ہوئی۔ جب اسطرح ندیان چلین تب جو کچھ سینا سامنے چلی آتی تھی وہ مر گئی۔ جیسے کمل کے پھول کاٹے جاتے ہین تیسے ہی شوربیر کاٹے گئے۔ کوئی پہاڑون کی کندرا مین جا گرے اور وہانسے اُڑکر سمدر مین جا پڑے۔ کوئی سمیر پربت کی کندرا مین جاکر چھپے اور کوئی سمدر مین ڈوب گئے جیسے اگیانی لوگ بشیون مین ڈوبتے ہین۔ اسطرح دونون اور سے سینا شونیہ ہو گئی اور چارون دشاون کی سینا ناش ہو گئی۔ بیچ بیچ سے دیشون کے

اور پہاڑ کی کندراؤن کے رہنے والے سب بہے جاتے تھے۔ ہے رام جی کتنے تو ہتھیارون سے اور کتنے ہی آندھی سے اُڑ گئے سو سب کھیتو نمین جا پڑے اور کتنے ہی بن مین کتنے ہی نیچے کے دیشون مین جا گرے۔ جو پُن وان تھے وہ اُتم چھیترون مین جا پڑے اور مر کر سورگ کو گئے اور پاپی لوگ نیچ دیشون مین جا پڑے اُس سے دُرگت کو پراپت ہوئے۔ کتنے تو پشاچ ہوئے اور کتنون کو بدیادھر اپنے لے گئین اور کتنے ہی رکھیشورون کے استھانون مین جیت کر جا پڑے اُنکی اُنھون نے رچھا کی۔ اسیطرح کتنے ہی بانون سے چھیدے ہوئے ناش ہو گئے اور کتنے ہی لہو کی ندی مین بہتے بہتے سمُدر کی طرف چلے گئے۔ ہے رام جی جب سب سینا شُونّ ہو گئی تب آکاش شُدھ ہو گیا جیسے گیانی کا من نرمل ہوتا ہی تیسے ہی آکاش بڑے چھوبھ سے رہت ہوا۔ جب سب سینا شُونّ ہو گئی تب چارون راجا آگے چلے ہے رام جی تب وہ چارون بپشچت چارون دشاؤن کے سمُدرون پر جا پہنچے تب اُنھون نے کیا دیکھا کہ بڑے گمبھیر سمُدر ہین کہین رتن اور کہین ہیرا موتی آدک چمکتے ہین اور بڑے گمبھیر سمُدر مین بڑے مگر مچھ اور ترنگ اُچھلتے ہین اور ریتی بہن طرح طرح کے:۔ چھ لونگ الاچی چندن آدک کے سمُدر پر جا کر دیکھے۔

سرگ دو سو اُنّیس ۲۱۹ - جیون مُکت لچھن برنن

بسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اس پرکار راجا بپشچت سمُدر کے پار جا پہنچا تب اُسکے ساتھ جو منتری پہنچے تھے اُنھون نے راجا کو سب استھان دکھائے جو بڑے گمبھیر تھے بڑے گمبھیر سمُدر جو پرتھوی کے چارون طرف گھیرے ہوئے تھے وہ بھی دکھائے اور بڑے بڑے تمال برچھ اور باؤلیان اور پربتون کی کندرا اور تالاب اور طرح طرح کے استھان دکھائے۔ ایسے استھان راجا کو منتری نے دکھا کر کہا کہ ہے راجن تین پدارتھ بڑے انرتھ اور پرم سار کے کارن ہین۔ ایک تو لچھمی دوسرے نروگ شریر تیسرے جوانی۔ جو پاپی جیو ہین وہ لچھمی کو پاپ مین لگاتے ہین شریر کی نروگتا سے (یعنی بدن کی تندرستی سے) بشیون کو سیون کرتے ہین اور جوانی مین بھی سُکرت نہین کرتے پاپ ہی کرتے ہین اور جو پُنّیہ وان ہین وہ لچھمی کو موکش مین لگاتے ہین ارتھات لچھمی سے جگ آدک شُبھ کرم اور شریر کے نروگ ہونے سے پرمارتھ کو سادھتے ہین اور جوانی مین بھی شُبھ کرم کرتے ہین پاپ نہین کرتے۔ ہے رام جی جیسے سمُدر اور پربت کے کسی استھان مین رتن ہوتے ہین اور کسی استھان مین مینڈھک ہوتے ہین تیسے ہی سنسار روپی سمُدر مین کہین رتنون کی طرح گیان وان ہوتے ہین اور کہین اگیانی مینڈھک ہوتے ہین۔ ہے راجن یہ سمُدر مانو جیون مُکت ہی کیونکہ جل سے بھی مرجادا نہین چھوڑتا اور راگ دویش سے بھی رہت ہی۔ کسی استھان مین دُربت رہتے ہین۔ کہین پنچھون سمہت پربت کہین بڑوا اگن اور کہین رتن ہین پرنتُ سمُدر کو نہ کسی استھان مین راگ ہی نہ دویش ہی جیسے گیان وان کو کسی مین راگ دویش نہین ہوتا پرنتُ سب مین گیان وان کوئی برلا ہی ہوتا ہی۔ جیسے جب سیپی اور جب بانس سے موتی نکلتے ہین سو برلے ہی ہوتے ہین تیسے ہی تتو درشی گیان وان کوئی برلا ہی ہوتا ہی ہے رام جی سمپورن رچنا یان کی دیکھو کہ کیسے پربت ہین جنکے کسی استھان مین پنچھی رہتے ہین

کسی استھان مین بدیادھر رہتے ہین کہین دیبیان بلاس کرتی ہین کہین جوگی رہتے ہین کہین رکھیشور منیشور برہمچاری
بیراگی آدک پرش رہتے ہین - یہ دیپ ہی اور سات سمدر ہین جنکے بڑے ترنگ اچھلتے ہین اور پربت کا تماشا اور آکاش
چندرما سورج تارے رکھ من ان سبکو دیکھو اور یہ بھی دیکھو کہ آکاش سبکو جگہ دے رہا ہی پر مہا پرش کی طرح آپ
سدا اسنگ رہتا ہی اور شبھ اشبھ دونون مین برابر ہی - سورگ آدک شبھ استھان ہی اور چانڈال پاپی نرک استھان
اور اشدھ ہی پرنت آکاش دونون مین برابر ہی - اسنگت سے نربکار ہی - جیسے گیانی کا من سب استھانون مین
نرلیپ ہوتا ہی تیسے ہی آکاش سب پدارتھون سے اسنگ اور نیارا ہی اور مہاتما پرش کی طرح سرب بیاپی ہی -
ہے آکاش تو کیسا ہی کہ سب پرکاش تجھ مین اندھکار درشٹ آتے ہین یہ آشچرج ہی - ہے آکاش تو سب کا
آدھار ہی اور جو تجھکو شونیہ کہتے ہین وہ مورکھ ہین - دن کو تجھ مین اجلا بھاستا ہی اور رات کو اندھکار بھاستا ہی
اور سندھیا سمے تجھ مین لالی بھاستی ہی پر تو تینون سے نیارا ہی - یے تینون راجسی تامسی ساتوکی گن ہین پر تو انکے
ہوتے بھی اسنگ ہی - ہے آکاش تو نرمل ہی اور تجھ مین اندھکار درشٹ آتا ہی پر تو سدا جیون کا تیون ہی - یہ انت رہتا
چندرما تجھ مین ٹھنڈھک کرتا ہی اور سورج تجھ مین گرمی کرتے ہین تیرتھ آدک پوتر استھان ہین اور پاپی آدک
اپوتر (ناپاک) استھان ہین پر تو سب مین ایک سمان جیون کا تیون رہتا ہی اور برچھ کو بڑھنے اور اونچا ہونے
تو ہی دیتا ہی - اپنی مہما کو تو آپ ہی جانتا ہی اور کوئی تیری مہما کو پا نہین سکتا - تو نہ کنچن اور ادوتیت ہی سبکو دھارن
کر رہا ہی اور سب کا ارتھ تجھسے سدھ ہوتا ہی - ترن اور جل نیچے کو جاتا ہی اور تو سب سے اونچا ہی اور بھو ہی - انیک
پدارتھ تجھ مین پیدا ہوتے ہین اور مٹ جاتے ہین پر تو سدا جیون کا تیون رہتا ہی - جیسے آگ سے چنگاریان پیدا ہوتی ہین
اور آگ ہی مین ملجاتی ہین تیسے ہی تجھ مین اننت جگت اپجتے اور لین ہوتے ہین اور تو سدا جیون کا تیون رہتا ہے -
جو تجھکو شونیہ کہتے ہین وہ موڑھ ہین - ہے راجن ایسا آکاش کون ہی سو بھی سنو - ایسا آکاش آتما ہی جو چیتن آکاش ہی
اور جسمین اننت جگت پیدا ہوتے اور مٹ جاتے ہین اسکو جو شونیہ کہتے ہین وہ مہا مورکھ ہین - جو سب کا ادھشٹھان ہے
سبکو دھارن کر رہا ہی اور سدا نہ سنگ ہی ایسے چداکاش کو نمسکار ہی - ہے راجن یہ آشچرج ہی کہ وہ سدا ایک رس ہی
پر اسمین طرح طرح کے ترنگ بھاستے ہین یہی مایا ہی - ہے راجن ایک بدیادھری اور بدیادھر تھے انکے مندر مین ایک
رکھ آئے پر اس بدیادھر نے انکا آدر بھاو نکیا اس سے رکھیشور نے یہ شاپ دیا کہ تو بارہ برس تک برچھ ہوگا
تب وہ بدیادھر برچھ ہو گیا پر اب جو ہم آئے ہین تو ہمارے دیکھتے ہی وہ شاپ سے چھوٹ کر برچھ بھاو تیاگ کر
پھر بدیادھر ہوا ہی - یہ ایشور کی مایا ہی کہ کبھی کچھ ہو جاتا ہی اور کبھی کچھ ہو جاتا ہی - ہے میگھ تو دھنیہ ہی تیری چیشٹا بھی
سندر ہی - تیرتھ مین سدا تیرا اسنان ہوتا ہی - تو سب سے اونچا براجتا ہی اور سب آچار تیرے اچھے دیکھ پڑتے ہین
پرنت ایک تجھ مین برائی ہی کہ تو اولے برساتا ہی جس سے کھیت سب ناش ہو جاتے ہین اور پھر نہین اگتے
تیسے ہی اگیانی کی چیشٹا دیکھنے ہی کو سندر ہی پر ہردے سے مورکھ ہین انکی سنگت بری ہی - اور گیانوان کی
چیشٹا دیکھنے مین اچھی نہین تو بھی انکی سنگت کلیان کرتی ہی - ہے راجن سب سے نیچ کتا ہی کہ جو کوئی اسکے پاس

جاتا ہی اسکو وہ کاٹ کھاتا ہی۔ گھر گھر مین بھٹکتا پھرتا ہی اور میلے استھانون مین جاتا ہی تیسے ہی اگیانی جیو اچھے
پرشون کی نندا کرتے ہین پر من مین ترشنا رکھتے ہین اور بشٹھ روپی میلے استھانون مین گرتے ہین۔ وہ مورکھ
منگھ مانو کتّہ ہی بلکہ کتّے سے بھی نیچ ہی۔ برہماجی نے سب جگت کو رچا ہی اسمین کتّہ سب سے نیچ رچا ہی۔ پرنت
کتّہ کیا سمجھتا ہی سو بھی سنو۔ کہ ایک پرش نے کتّے سے پوچھا کہ ہی کتّہ بھلا تجھسے بھی ادھک کوئی نیچ ہی یا نہین
تب کتّے نے کہا کہ مجھسے ادھک نیچ مورکھ منگھ ہی اور اس سے مین اتم ہون کیونکہ پہلے تو مین ستو رہنیر ہون دوسرے
جسکا دیا بھوجن مین کھاتا ہون اسکی رچھا کرتا ہون اور اسکے دروازے پر بیٹھا رہتا ہون پرنت مورکھ سے یے
تینون کام نہین ہوتے اس سے مین اس سے اچھا ہون کیونکہ مورکھ کو دیہہ کا ابھمان ہوتا ہی اس سے وہ کتّے
سے بھی نیچ ہی۔ ہے راجن پرم انرتھ کا کارن دیہہ کا ابھمان ہی دیہہ کے ابھمان سے جیو پرم اپدا کو پراپت ہوتا ہی
وہ مورکھ نہین مانو کوّا ہی جو سب سے اونچی ٹہنی پر بیٹھکر کان کان کرتا ہی۔ ہے راجن کمل کی کھان کے تالاب کے
پاس ایک کوّا جا نکلا تو کیا دیکھا کہ بھونرے بیٹھے ہوئے کمل کی سگندھ لیتے ہین انکو دیکھکر وہ ہنسنے لگا اور کان کان
شبد کرنے لگا تب اسکو دیکھکر بھونرے ہنسے کہ یہ کمل کی سگندھ کو کیا جانے تیسے ہی جگیاسی بھونرے کے سمان ہین
جو پرمارتھ روپی سگندھ کو لیتے ہین جو اگیان روپی کوّے ہین وہ پرمارتھ روپی سگندھ کو نہین جانتے اس کارن
مورکھ کو دیکھکر جگیاسی لوگ ہنستے ہین جو آتم روپی سگندھ کو نہین جانتے۔ ارے کوّے تو کیون ہنس کی ریس کرتا ہی
ہنس تو ہیرے اور موتی چگتے ہین اور تو نیچ استھانون مین رہنے والا ہی۔ منتری نے کہا کہ ہے کوئل تم کمل کو دیکھکر کیون
پرسنّ ہوتے ہو پرسنّ تو تب ہو جب بسنت رت ہو پر یہ تو برسات کا سمے ہی یے پھول اون سے نشٹ ہو جاینگے ہے راجن
کوئل روپی جو جگیاسی ہین انکو یہ اپدیش ہی۔ ہے جگیاسی جو سندر پدارتھ تمکو درشٹ آتے ہین انکو دیکھکر تم کیون پرسنّ
ہوتے ہو پرسنّ تو تب ہو جو یہ ست ہون پر یہ تو متھیا ہین اور اودیا کے رچے ہوئے ہین تم کیون پرسنّ ہوتے ہو اپنے
کل مین جا بیٹھو اور اگیانی کی راہ چھوڑ دو۔ جیسے کوّا ہنسون مین جا بیٹھتا ہی تو بھی اسکا چت اشدھ بھوجن مین
رہتا ہی اور ہنس کا آہار جو موتی ہی اسکی طرف دیکھتا بھی نہین تیسے ہی اگیانی جیو جو کبھی سنتون کی سنگت مین جا بھی بیٹھتا ہی
تو بھی اسکا چت بشیون کی طرف ہی دوڑتا پھرتا ہی استھر نہین ہوتا۔ جیسے کوئل کا بچّہ کوّے کو ماتا پتا جانکر انمین جا بیٹھتا ہے
تو انکی سنگت سے یہ بھی درگندھی بھوجن کرنے لگتا ہی اس سے کوئل اسکو منع کرتی ہی کہ ارے بیٹا تو کوّے کی سنگت مین
نہ بیٹھ اپنے کل مین بیٹھ کیونکہ تیرا بھی آہار نیچ ہو جاویگا تیسے ہی جگیاسی جو اگیانی کا سنگ کرتا ہی تو اسکے موافق اسکو بھی
بشیون کی ترشنا پیدا ہوتی ہی تب اسکو منع کرتے ہین کہ ارے جگیاسی تو مورکھ اگیانیون مین نہ بیٹھ۔ اپنا کل جو
سنت لوگ ہین انمین بیٹھ۔ جیسے کوئل کے بچے کو کوّے سکھ دینے والے نہین ہوتے ہین تیسے ہی مورکھ لوگ تجھکو
سکھ دینے والے نہونگے۔ منتری پھر کہنے لگا کہ ارے چیل تو کیون ہنس کی ریس کرتی ہی تو بھی بہت اونچی اڑتی ہے
پرنت ہنس کا گن تجھ مین کوئی نہین۔ جب تو مانس کو پرتھوی پر دیکھتی ہی تب وہان گر پڑتی ہی اور ہنس نہین گرتے
تیسے ہی جو مورکھ ہین وے سنتون کی طرح اونچے کرم بھی کرتے ہین پر بشیون کو دیکھکر گرتے ہین اور سنت لوگ

نہین کرتے تو مُورکھ لوگ سنت لوگون کی ریس کیسے کرین - پھر منتری نے کہاکہ ہے بگلا تو ہنس کی ریس کیا کرتا ہی اپنے
پاکھنڈ کو چھپا کر تو ہنس کی طرح آپکو اُجل دکھاتا ہی پر جب مچھلی نکلتی ہی تب تو اُسکو کھا لیتا ہی یہی تجھمین اوگن ہی ہنس
مان سرووَر مین موتی چگنے والے ہین اور تو گڑھے مین ترشنا کر کے مچھلی کھانے والا ہی تو کیون آپکو ہنس مانتا ہے -
اسی طرح اگیانی جیوشیون کی ترشنا کرتے ہین اور گیان وان بِبیک سے ترپت ہین اُنکی ریس اگیانی کیون کرتا ہی
ہے راجن جو ہنس ہین وہ سدا اپنی مہما مین رہتے ہین اور اپنا جو موتی کا آہار ہی اُسیکو بھوجن کرتے ہین دوسری
کسی چیز کو چھوتے بھی نہین ہین - جیسے چندرمکھی کمل چندرما کو دیکھکر شوبھا پاتے ہین چندرما کے بنا شوبھا نہین پاتے
تیسے ہی بُدھ بھی تب شوبھا پاتی ہی جب گیان اُدے ہوتا ہی آتم گیان بنا بُدھ شوبھا نہین پاتی بڑے بڑے شگندھ والے
برچھون کا ماہاتم بھونرے ہی جانتے ہین اور جیو نہین جانتے - اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سمُدر کے کنارے پر
راجا بپشچت کو منتریون نے اسطرح کہکر پھر کہا کہ ہے راجن اب پرتھوی اور نگر کے منڈلیشور استھاپن کرو -
ہے رام جی جب اسطرح منتری نے کہا تب سب دشاون کے منڈلیشور استھاپن کیے گئے اور چارون راجا جو اپنی اپنی
دشا کے سمُدر پر بیٹھے تھے اُنھون نے اپنے اپنے منتری سے کہاکہ ہے سادھو اب ہمنے سمُدر تک دگبجے کیا ہے اور
ہماری جیت ہوئی ہی اب جیت جو درشیہ ہی سو اس درشیہ کی بھوت کو دیکھو کہ سمُدر کے پار دیپ ہی پھر اس دیپ
کے سمُدر کے پار اور دیپ ہی - پھر سمُدر ہی پھر اور دیپ ہی اسیطرح سات دیپ اور سات سمُدر ہین پر اُنکے پار اور
کیا ہی - اسطرح سب درشیہ (یعنی جگت) کے دیکھنے کی اچھا کر کے اُنھون نے اگن دیوتا کا آباہن کیا تب اُنکی درڑھ
بھاونا سے اگن دیوتا سامنے آکر کھڑے ہوئے اور بولے کہ ہے راجن جو کچھ تمکو اچھا ہو سو مانگو - تب راجا نے کہاکہ
ہے بھگون ایشور کی مایا سے اس پنچ تتو والے جگت مین جو بھوت (یعنی مخلوقات) ہین اُنکے دیکھنے کو ہمارا جی چاہتا ہے
تو پورا کرو - ہے دیو ہم اسی شریر سے جگت کو دیکھنے جاوین اور جب یہ شریر چلنے سے رہت ہو جاوے تب منتر شکتی
سے جاوین اور جہان منتر کی بھی گم نہو وہان سِدّھ سے جاوین اور جہان سِدّھ کی بھی گم نہو وہان من کے بیگ
سے جاوین اور مرین بھی نہین - یہ بردان ہمکو دو - ہے رام جی جب اسطرح راجا نے کہا تب اگن دیوتا نے کہاکہ
ایسا ہی ہو - اسطرح کہکر اگن دیوتا انتردھان ہو گئے - جیسے سمُدر سے ترنگ اُٹھکر پھر لین ہو جاتی ہی تیسے ہی
اگن دیوتا انتردھان ہو گئے - جب راجا بپشچت یہ بردان پاکر چلنے لگا تب جتنے منتری اور مِتر تھے وہ رونے لگے
اور بولے کہ ہے راجن تمنے یہ کیا نشچے کیا ہی ایشور کی مایا کا انت کسی نے نہین پایا ہی اس سے تم اپنے استھان کو چلو
یہ کیا نشچے تمنے دھارن کیا ہی - ہے رام جی اس پرکار منتری کہتے رہے پرنتُ راجا نے اُنکو آگیا دے کر ایک ایک دشا
کے سمُدر مین پرویش کیا اور چارون دشاؤن مین چارون راجا چلے پر جو بڑے بڑے شکتی وان منتری لوگ تھے
وہ ساتھ ہی چلے - تب راجا منتر کی شکتی سے سمُدر کو نانگھ گیا - کہین پرتھوی پر چلے اور کہین اونچا چلے - اسی طرح
اور دیپ مین جا نکلا تب بڑا سمُدر آیا اُسمین پرویش کر گیا جسمین بڑے ترنگ اُچھلتے تھے اور جسکا سو جوجن تک
بستار تھا - کبھی نیچے کو اور کبھی اوپر کو جاتے تھے - ہے رام جی ایسے ترنگ اُچھلین مانو پربت اُچھلتے ہین جب وہ

اُوپر کو اُچھلیں تب سورگ تک اُچھلتے دیکھ پڑین اور جب نیچے کو جاوین تب پاتال تک چلے جاتے دیکھ پڑین - جیسے پانی مین
تنکا پھرتا ہی تیسے ہی راجا پھرتا تھا - اِس پرکار کشٹ سے رہت سمدر اور دِشا کو نانگھ گیا - اب جو بیچ مین برتانت ہوا ہی
اُسکو سُنو کہ چھیر سمدر مین ایک مچھ رہتا تھا جسکو سب دیوتا لوگ پرنام کرتے تھے اور جو بشن بھگوان کے مچھ اوتار
کے پردار مین تھا - جب راجا نے چھیر سمدر مین پرویش کیا تب راجا کو اُسنے اپنے مُکھ مین ڈال لیا - پر راجا منتر کے
بل سے اُسکے مُکھ سے نکل گیا - آگے پھر ایک مچھ ملا اُسنے بھی راجا کو مُکھ مین ڈال لیا پر اُس سے بھی وہ نکل گیا - پھر آگے
پِشاچون کا دیش تھا وہان راجا کو پِشاچنی نے کام سے موہت کیا - پھر اُسنے دچھ پرجاپت کا کچھ کہنا نہ مانا جس سے
اُسنے شاپ دیا تو راجا برچھ ہو گیا کچھ دنون تک برچھ رہکر پھر چھوٹا تو ایک دیش مین مینڈھک ہوا اور سو برس تک
کھائین مین پڑا رہا پھر اُس سے چھوٹ کر مُنگھ ہوا تب کسی سدھ کے شاپ سے شلا ہو گیا اور سو برس تک شلا ہی
بنا رہا تب اگن دیوتا نے اُسکو چھوڑایا تو پھر مُنگھ ہوا - تب تو وہ سدھ آشچرج کرنے لگا کہ میرے شاپ کو دور کر کے
یہ مُنگھ کیسے ہو گیا یہ تو مجھسے بھی بڑا سدھ ہی ایسا جانکر اُسنے اِسکے ساتھ متّرتا کر لی - اِسیطرح دوسرے سمدرونکو
بھی یہ نانگھ گیا - چھیر سمدر کھاری سمدر اوکھ کے رس کے سمدر کو نانگھ کر دیپون کو بھی نانگھ گیا - پھر ایک اپسرا مین
موہت ہو گیا اور بہت دنون مین وہان سے چھوٹا تو ایک دیش مین پنچھی ہوا اور بہت دنون تک پنچھی رہکر چھوٹا
تو ایک گوپی پِشاچنی تھی اُسنے بیل بنا کر اُسکو رکھا - تب دوسرے بپشچت نے بیل بپشچت کو اُپدیش کر کے جگایا -
اِسیطرح ہے رام جی چارون دشا مین چارون بپشچت بھرمتے رہے - دکھن دشا والا بپشچت تو پِشاچنی پر موہت
ہوا اِس سے اُسنے بہت جنم پائے اور پورب والا بپشچت بہتا ہوا مچھ کے مُکھ مین چلا گیا اور اُسنے نکال دیا ایسی ایسی
اوستھا دیکھی - اُتر دشا کا جو ہوا اُسنے وہ اوستھا دیکھی - پچھم دشا کا بپشچت ہی جو پنچھی کی پیٹھ پر چڑھا اور اُسنے اُسکو
کُش دیپ مین ڈال دیا اِس سے اُسنے بھی انیک اوستھا پائین - ہے رام جی ایک ایک بپشچت نے الگ الگ جون
اور اوستھا کا انبھو کیا - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون تم کہتے ہو کہ بپشچت ایک ہی تھا اور اُسکی سمبت بھی
ایک ہی تھی اور آکار بھی ایک ہی تھا تو الگ الگ رچ کیسے ہوئی اور ایک پنچھی ہوا دوسرا برچھ ہوا اور اِسیطرح باسنا
کے انسار انیک شریر پاتے پھرے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِسمین کیا آشچرج اُنکی سمبت ایک ہی تھی پرنت ہے
بھرم سے الگ الگ ہو گئی - جیسے کسی پُرش کو سپنا آتا ہی تو اُسمین لپٹ پنچھی ہو جاتے ہین اور الگ الگ رچ بھی ہو جاتی
تیسے ہی اُسکی بھی الگ الگ رچ ہو گئی - جیسے دیکھو کہ شریر تو ایک ہی ہوتا ہی پر اُسمین آنکھ ناک کان جیبھ کھال کی رچ
الگ الگ ہوتی ہی اور اپنے اپنے بشیون کو گرہن کرتی ہین سو ایک ہی شریر مین انیکتا بھاستی ہی تیسے ہی اُنکی سمبت
ایک ہی تھی پرنت سنکلپ الگ الگ ہو گیا تھا اِس سے من کے پُھرنے سے ایک مین انیک بھاسین -
جیسے ایک ہی جوگیشور اِچھا کر کے اور اور شریر دھر لیتا ہی اور ایک مین انیک ہو جاتا ہی - ایک سہستر باہو ارجن
تھا سو ایک بھجا سے جدھ کرتا تھا اور دوسری بھجا سے دان کرتا تھا اور ایک سے دیتا لیتا تھا اِسی طرح سب
بھجاؤن سے کام کرتا تھا وہ بھی الگ الگ ہوئے - ایک ہی شریر مین الگ الگ چیشٹا ہوتی ہی - جیسے بشن بھگوان

کہین دیتون کے ساتھ جدھ کرتے ہین کہین کرم کرتے ہین کہین لیلا کرتے ہین اور کہین شین کرتے ہین تو سمبت تو ایک ہی ہے پرنت چیشٹا الگ الگ ہوتی ہے تیسے ہی اُنکی سمبت مین کئی طرح کی رچنا ہوئی تو اسمین کیا آشچرج ہے۔ ہے رام جی اِس پرکار اُنھون نے جنم سے جنمانتر کو اُبدیا سے سنسار مین دیکھا۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون راجا بپشچت تو گیانی تھے اور گیانی جنم نہین پاتا ہے پھر اُنکو جنم کیون ہوا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی۔ وہ بپشچت گیانی نہ تھے پرنت گیان کے دھارن کرنے کا ابھیاس کرتے تھے جو وہ گیان وان ہوتے تو جگت بھرم کے دیکھنے کی اچھا کیون کرتے اس سے وہ گیان وان نہ تھے دھارنا ابھیاسی تھے اور جو سمدر کو نانگھ گئے اور مچھلی کے پیٹ سے بل کرکے نکل آئے سو یہ جوگ کی شکت پرسدھ ہے۔ گیان کا لچھن سو سمبید ہے اسمبید نہین۔ راجا بپشچت گیان وان نہ تھے اِس کارن دیش دیشانتر مین بھرمتے رہے اور گیان کے نہونے سے اُبدیا والے سنسار مین جنم مرن مین بھٹکتے رہے۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون گیانی جوگیشورون کو بھوت بھوشیہ برتمان تینون کال کا گیان کیسے ہوتا ہے اور ایک دیش مین رہکر سب کرمون کو کیسے کرتا ہے سو سب آپ مجھسے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی۔ یہ اگیانی کی بات مین نے تمسے کہی ہے اور جتنا جگت ہے سو سب چدا کاش روپ ہے۔ جنکو ایسی ستا کا گیان ہوا ہے وہ مہا پرش ہین۔ جیسے سپنے سے کوئی پرش جاگے تو سپنے کی سب سرشٹ اُسکو اپنا ہی سوروپ بھاستی ہے اور اُسمین بندھان نہین ہوتا۔ ہے رام جی یہ جو طرح طرح کا جگت بھاستا ہے سو طرح طرح کا نہین ہے اور بغیر طرح طرح کا بھی نہین ہے کیول آتم ستا جیون کی تیون اپنے آپ مین استھت ہے جیسے آکاش اپنی شونیتا مین استھت ہے تیسے ہی آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہے۔ یہ تینون کال بھی گیان وان کو برہم روپ ہو جاتے ہین اور سب جگت بھی برہم روپ ہو جاتا ہے اور دویت بھاو استامت جاتا ہے ایسے گیان وان کو گیانی ہی جانتا ہے دوسرا کوئی نہین جان سکتا ہے جیسے امرت کو جو کوئی پیتا ہے وہی اُسکے مزے کو جانتا ہے دوسرا کوئی نہین جان سکتا ہے ہے رام جی گیانی اور اگیانی کی چیشٹا تو ایک ہی طرح کی دیکھ پڑتی ہے پرنت گیانی کے نشچے مین کچھ اور ہے اور اگیانی کے نشچے مین کچھ اور ہے جسکا ہردے شیتل ہے وہ گیانی ہے اور جسکا ہردے جلتا ہے وہ اگیانی ہے اور بندھا ہوا ہے اور گیانی کا شریر جو کوئی پیس ڈالے یا اُسکو راج ملجاے تو بھی اُسکو راگ دویش نہین اُپجتا وہ سدا جیون کا تیون ایک رس رہتا ہے وہ جیون مکت ہے پرنت یہ لچھن اُسکا کوئی جان نہین جان سکتا وہ آپ ہی جانتا ہے۔ شریر کو دکھ سکھ بھی پراپت ہوتا ہے مرتا بھی ہے روتا بھی ہنستا بھی ہے دیتا لیتا بھی ہے اسیطرح سب کرم کرتا ہوا دیکھ پڑتا ہے پر وہ اپنے نشچے مین نہ سکھی ہوتا ہے نہ دکھی ہوتا ہے نہ دیتا ہے نہ لیتا ہے سدا جیون کا تیون رہتا ہے۔ ہے رام جی بیوہار تو اُسکا اگیانی ہی کی طرح دیکھ پڑتا ہے پرنت ہردے سے اُسکا یہ نشچے نہین ہوتا ہے وہ ادبھت پد مین استھت رہتا ہے اور اُس پد سے کبھی نہین گرتا۔ اُسکا پرم ادت روپ ہوتا ہے اور راگ سہت درشٹ آتا ہے تو بھی ہردے سے راگ کسی مین نہین کرتا۔ کرودھ کرتا ہوا بھی دیکھ پڑتا ہے پرنت اُسکو کرودھ کبھی نہین ہوتا۔ جیسے آکاش سب پدارتھون کو دھارن کرتا ہے اور دھوین اور بادل سے ڈھکا ہوا بھی درشٹ آتا ہے پرنت کسی سے اسپرش نہین کرتا تیسے ہی گیان وانون مین سب کریا درشٹ آتی ہین پرنت اپنے نشچے مین وہ کسی سے

اُپیرش نہین کرتا ست سے نرلیپ (بے لگاو) رہتا ہی (ارتھات بھلے بُرے پدارتھون کے بندھن مین نہین پڑتا)۔ جیسے نٹ سوانگ بناتا ہی اور سب کرم کرتا ہوا دکھائی پڑتا ہی پرنتُ ہردے سے اپنے نٹ بھاو مین نشچے رکھتا ہے تیسے ہی گیان وان کو بھی سب کرمون مین اپنا آتم بھاو نشچے رہتا ہی۔ جیسے جسکو سپنا آتا ہی وہ جو سپنے مین بھی اپنے پہلے والے رُوپ کو یاد رکھتا ہی تو سپنے کے پدارتھون کو جو کام مین بھی لاتا ہی تو بھی اُنکے سُکھ مین اپکو سُکھی نہین مانتا اور دُکھ مین اپکو دُکھی نہین مانتا سب سرشٹ اُسکو اپنا ہی رُوپ بھاستی ہی تیسے ہی گیان وان کو اپنے سوروپ کے نشچے سے سُکھ دُکھ کا چھوبھ نہین ہوتا۔ جو ایسے پُرش ہین اُنکو دُکھ سے کیا ہوتا ہی جیسی اُنکی اِچھا ہوتی ہی تیسی ہی سِدھ ہوکر بھاستی ہی ہے رام جی یہ جتنی سرشٹ ہی سو سب چیت ستا مین ہی اور جو جوگیشور لوگ اُسی مین استھت ہوکر جہان جانا چاہتے ہین وہان اننت باہک سے جا پہنچتے ہین اور تینون کا حال جان لیتے ہین سادھن کچھ نہین۔ پرنتُ گیانی لوگ کسی واسطے جتن منوریہ کرکے نہین کرتے جیسا کچھ آجاتا ہی اُسی مین پرسن رہتے ہین۔ ہے رام جی ایک سمے برہما جی اپنے اُوپر والے مُکھ سے سام بید گاتے تھے اور سداشِو جی کا آدر نہ کیا تب سداشِو جی نے اپنے ناخن سے برہما جی کا پانچوان سر کاٹ ڈالا پرنتُ برہما جی کے من مین کچھ کرودھ نہ ٹھہرا۔ اُنھون نے بچار کیا کہ مین چِداکاش ہون سو اب بھی چِداکاش ہون میرا تو کچھ گیا نہین سر سے میرا کیا پریوجن ہو نہ کچھ ہان ہی نہ کچھ لابھ ہی۔ ہے رام جی اسطرح سب جگت کے پیدا کرنے والے برہما جی کا سر کاٹا گیا جو وہ پھر سر لگانا چاہتے تو سامرتھ رکھتے تھے پرنتُ انکو سر لگانے سے کچھ پریوجن نہ تھا اور نہ لگانے مین کچھ ہان بھی نہ تھی۔ انکا بھی نشچے آتم پد مین ہی اس کارن انکو کچھ چھوبھ نہوا۔ ہے رام جی کامدیو کے برابر اور کوئی بُری چیز نہین ہی۔ جو سداشِو جی شری پاربتی جی کو اپنے بائین انگ مین دھارن کیے رہتے ہین اور کامدیو کے پانچ بان چلنے سے سب جگت موہت ہو جاتا ہی اُس کامدیو کو شری سداشِو جی نے بھسم کر ڈالا تو کیا وہ استری کے تیاگ کر دینے کی سامرتھ نہین رکھتے ہین پرنتُ اُنکو راگ دویش نہین ہی اس کارن سے تیاگ نہین کرتے۔ تیاگ کرنے سے اُنکا کوئی ارتھ سِدھ نہین ہوتا اور رکھنے سے کچھ انرتھ بھی نہین ہوتا جو کچھ اچھا سے رہت کام ہوتا ہی اُسکو کرتے ہین کچھ دُکھ نہین مانتے اس سے وہ جیون مُکت ہین بِشن بھگوان جو سدا اگیشٹیپ مین رہتے ہین آپ بھی کرم کرتے ہین اور لوگون سے بھی کرم کراتے ہین اور شریر دھارن کرتے ہین اور تیاگ بھی دیتے ہین ایسے ایسے چھوبھ مین رہتے ہین سو تیاگ کرنے کی سامرتھ بھی رکھتے ہین پرنتُ تیاگ کرینے اُنکا کچھ کام سِدھ نہین ہوتا اور کرنے مین کچھ ہان بھی نہین ہوتی اُنکو لوگ کئی گُنون سے گُن وان جانتے ہین پر مجھکو تو شُدھ چِداکاش رُوپ بھاستا ہی۔ مُورکھ کہتے ہین کہ بِشن بھگوان شیام سُندر ہین پرنتُ وہ شُدھ چِداکاش رُوپ ہین اور سدا شُدھ سوروپ مین اُنکو اہنگ پرتیت ہی۔ آکاش مارگ مین جو سُورج استھت ہین وہ کبھی اُوپر کو جاتے ہین اور کبھی نیچے کو جاتے ہین تو کیا اُنکو ٹھہر جانے کی سامرتھ نہین ہی پرنتُ چلنا اور ٹھہرنا دونون اُنکو برابر ہین اور کھید سے رہت ہوکر بے پرواہ کام مین رہتے ہین اس سے جیون مُکت ہین۔ چندرما بھی جیون مُکت ہین سو گھٹتے گھٹتے سوکشم درشٹ آتے ہین تو کیا وہ رات کو پرکاش کرتے ہین اور کبھی بڑھتے جاتے ہین۔ شُکل اور کرشن دونون پچھ اُنہین ہوتے ہین اور رات کو پرکاش کرتے ہین تو کیا وہ ...

اپنے اس کرم کو تیاگ نہین سکتے - نہین - تیاگ سکتے ہین پرنتُ چھوبھ سے رہت ہوکر بے پروان واسطے کرم کرتے ہین
اس سے جیون مکت ہین - اگن دیوتا سدا دوڑتا رہتا ہی اور جگّ اور ہوم کے بھوجن کرنے کو سب طرف جاتا ہی تو کیا
اُسکو اپنے گھر مین بیٹھنے کی سامرتھ نہین ہی - ہی - پرنتُ جو کچھ اپنا آچار ہی اُسکو وہ تیاگ نہین کرتا کیونکہ ٹھہرنے مین
اُسکا کچھ کام سدھ نہین ہوتا اور چلنے مین کچھ ہان بھی نہین ہوتی دونون مین وہ برابر ہی اور جیون مکت ہی - ہے رام جی
برہسپت اور شکر کو بڑا چھوبھ رہتا ہی - برہسپت دیوتون کے جیتنے کے لیے جتن کرتے ہین اور شکر دیتّون کے جیتنے کے واسطے
جتن کرتے ہین تو کیا اُنکو تیاگنے کی سامرتھ نہین ہی پرنتُ اُنکو دونون برابر ہین اس کارن کھید سے رہت ہوکر
اپنے کارج مین پھرتے ہین اس سے جیون مکت پُرش ہین - ہے رام جی راج مین بڑے چھوبھ ہوتے ہین پر
راجا جنک آنند سہت راج کرتے ہین اور جیون مکت ہین اور پرہلاد جی اور راجا بل اور برتراسر اور مُر آدک دیتّ
جیون مکت ہوئے ہین اور سمتا بھاو کو لیے ہوئے دُکھ سے رہت ہوکر طرح طرح کے کام کرتے رہے ہین اور
ہردے سے شیتل اور جیون مکت رہے ہین - راجا نل اور راجا دلیپ اور ماندھاتا آدک نے بھی سمتا بھاو کو لیکر
راج کیا ہی سو جیون مکت ہین - ایسے ہی انیک راجا ہوئے ہین اور اُنہین راگ وان بھی درشٹ آئے ہین پر
ہردے مین راگ دویش سے رہت اور شیتل چت رہے ہین - ہے رام جی گیانی اور اگیانی کی چیشٹا ایک ہی
طرح کی ہوتی ہی پرنتُ اتنا بھید ہی کہ گیانی کا چتّ شانت رہتا ہی اور اگیانی کا چتّ چھوبھ مین رہتا ہی -
اگیانی اِشٹ کے ملنے مین سُکھی ہوتا ہی اور انشٹ کے ملنے مین دُکھی ہوتا ہی اور گرہن اور تیاگ کی اچھا سے جلتا ہی
کیونکہ اُسکو سنسار ستّ بھاستا ہی اور جسکا چتّ شانت ہوگیا ہی اُسکے ہردے مین نہ راگ ہی نہ دویش ہے
سو بھاوک شریر کی جو پراربدھ ہوتی ہی اُسمین کچھ اپنا ابھمان نہین ہوتا اُسکے نشچے مین سب آکاش روپ ہے
جگت کچھ بنا نہین بھرم ماتر ہی - جیسے آکاش مین نیلتا بھرم ماتر ہی اور دور نہین ہوتی تیسے ہی یہ جگت بھرم ہی سے
بھاستا ہی کچھ نہین - جیسے آکاش مین طرح طرح کے ترورے بھاستے ہین تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی اور جیسے کاٹھ کی
پتلی کاٹھ کا روپ ہوتی ہی تیسے ہی جگت برہم روپ ہی - جو کچھ برہم سے الگ بھاستا ہی وہ سب بھوشیت نگر مین
استّ ہی اور جو کچھ تمکو درشٹ آتا ہی سو کچھ نہین کیول سب کلنا سے رہت شُدھ سمبت جڑتا رہا مکت سو بھاو ایک
ادوتیت آتم ستا استھت ہی اور کیول آکاش روپ ہی اُسمین جگت بھی وہی روپ ہی اور پتھر کی شلا کی طرح
گھن مون ہی - اس سے ہے رام جی تم بھی اُسی روپ مین استھت ہو رہو - فقط

سرگ دو سو بیس ۲۲ بپشچت اتہاس برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگوان اُس راجا بپشچت نے پھر کیا کیا - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو دشا
اُنکی ہوئی وہ بھی سنو کہ پچھم دشا کا بپشچت بن مین پھرتا تھا کہ ایک بڑے ہاتھی کے بس مین پڑ گیا اور اُسنے اُسکو
ایک پہاڑ کی کندرا مین مار ڈالا - دوسرے بپشچت کو راچھس لے گیا اور بڑوا اگن مین ڈال دیا وہان اُسکو اگن نے

کھالیا۔ تیسرے بپشچت کو ایک بدیا دھر سورگ مین لیگیا وہان اُسنے اندر کا آدر مان نکیا اِس سے اندر نے اُسکو
شاپ دیا کہ وہ بھسم ہوگیا۔ اِسیطرح چوتھا بھی مرگیا اُسکے ایک مچھّ نے آٹھ ٹکڑے کرڈالے جیسے برہ ڈکال مین سب
لوک ناش ہوجاتے ہین ویسے ہی چارون بپشچت ناش ہوگئے تب اُنکی سمبت آکاش روپ ہوگئی پرنتُ اُنکو
جگت دیکھنے کا سنسکار تھا اِس سے اُنکی آکاش روپ سمبت پھر آپھری اُس سے جاگرت بھاسنے لگا اور پرتھوی دیپ
سمدر۔ استھاور جنگم روپ جگت کو دیکھا اور اننت بالک مترّیہ سے چیشٹا کرنے لگے۔ اُنمین سے ایک پچھم دشا کا بپشچت
بشن بھگوان کے استھان مین مرکر بربان ہوگیا اِس سے اُسکی سمبت مین سب ارتھ شونّ ہوگئے اور وہ وہان مُکت
ہوا۔ ایک بپشچت مچھلی کے پیٹ مین ہزار برس تک رہا اُس سے نکلکر پھر ایک دیش کا راجا ہوا اور وہان راج کرنے لگا
ایک چندرما کے پاس جاکر وہان مرکر چندرما کے لوک مین رہا۔ اور ایک بہتا ہوا سمدر کے پار ہوا اور آگے چوراسی ہزار
جوجن پرتھوی کو نانگھ گیا اِسیطرح چارون پھر جیے اور سمدر اور بن اور پربتون کو نانگھتے گئے۔ سب کے آگے دس ہزار
جوجن تک سونے کی پرتھوی آئی جہان دیوتاؤن کے رہنے کے استھان ہین۔ اُنکو بھی وہ نانگھ گئے۔ آگے لوکالوک
پربت آیا جسنے سمپورن پرتھوی کو گھیر رکھا ہی۔ جیسے برچھون سے بن گھیرا ہوا ہوتا ہی تیسے ہی اُس پربت نے پچاس کروڑ
جوجن پرتھوی کو گھیر لیا ہی اور پچاس ہزار جوجن اونچا ہی۔ وہ اُس لوکالوک پربت مین پہنچے جہان تارہ ونکا چھتر چکر پھرتا ہے
اُسکو بھی وہ نانگھ گئے اُس سے آگے ایک شونیہ چھتر تھا جو مہا شونیہ تھا جہان پرتھوی جل آدک تتو کوئی نہ تھا
ایک شونیہ آکاش ہی جہان نہ کوئی استھاور پدارتھ ہی نہ جنگم پدارتھ ہی نہ کچھ اُپجتا ہی نہ کچھ مٹتا ہی اُسکو بھی اُنھون نے
دیکھا۔ اِسیطرح سب بھوگول کو اُنھون نے دیکھا۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون بھوگول کیا ہی اور
کسکے سہارے پر ہی اور اُسکے اوپر کیا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے گیند ہوتا ہی تیسے ہی بھوگول ہی اور سنکلپ کے
سہارے پر ہی۔ اُسکے سب طرف آکاش ہی اور سورج چندرما نچھتر سہت چکر پھرتا ہی۔ ہے رام جی یہ کوئی بستُ بدھ
سے نہین بنی سنکلپ سے بنی ہی جو بستُ بدھ سے بنی ہوتی ہی وہ کرم (یعنی سلسلہ) سے استھت ہوتی ہی اور یہ اُلٹی ریت سے
استھت ہی۔ پرتھوی کے چارون طرف دس گنا جل ہی اُس سے آگے دس گُنی اگن ہی اُس سے آگے دس گنا بایو ہی اور
پھر برہمانڈ کھپّر ہی وہ کھپّر ایک نیچے کو گیا ہی اور ایک اوپر کو گیا ہی اور اُسکے بیچ مین جو پول ہی وہ آکاش ہی جو بجر سار کیطرح ہے
اور اننت کوٹ جوجن کا اُسکا بستار ہی اُس برہمانڈ کا اُسمین بھوگول ہی اُسکے اُتّر دشا مین سمیر پربت ہی پچھم دشا مین لوکالوک
پربت ہی اور اوپر نچھتر چکر پھرتا ہی جہان وہ جاتا ہی وہان پرکاش ہوتا ہی اور جہان وہ نہین ہوتا ہی وہان اندھکار ہوتا ہے
یہ سب سنکلپ کی رچنا ہی جیسے بالک سنکلپ سے پتھر کا بت رچی تیسے ہی چیتن روپی بالک نے یہ سنکلپ روپی بھوگول رچا ہی
ہے رام جی جیسا جیسا اُس سمے اُسمین نشچے ہوا ہی تیسا ہی تیسا استھت ہوا ہی۔ جہان پرتھوی استھت رچی ہی وہان ہی
استھت ہی اور جہان کھائین رچی ہی وہان کھائین بنی ہی پرنتُ جیسے سپنے مین اپدیمان پرتیت ہوتی ہے تیسے ہی
بھوگول ہی۔ ہے رام جی جنکو ایسا گیان ہی کہ سمیر پربت بہدیوتا اور پورب آدک دشاؤن مین منگھ آدک جیو رہتے ہین
وہ پنڈت ہین تو بھی مورکھ ہین کیونکہ یے تو بھرم ماتر ہین کچھ بنے نہین۔ جو ہم سے آدلیکر تتو جاننے والے ہین اُنکو

گیان نیتر سے آتم ستّا جیون کی تیون بھاستی ہی اور جو من سہت چھہ اندریون سے اگیانی دیکھتے ہین اُنکو جگت ہی بھاستا ہی گیان وانون کو پربرہم سوکشم جیون کا تیون بھاستا ہی اور جگت کو وہ اسّت جانتے ہین - جیسے آکاش مین اُنکو نیلتا بھاستی ہی تیسے ہی آتما مین اُنکو جگت بھاستا ہی - جیسے نیتر دوشن سے آکاش مین ترور بھاستے ہین تیسے ہی اگیان سے آتما مین جگت بھاستا ہی سو کیول آبھاس ماتر ہی - ہے رام جی جگت اُپجا بھی درشٹ آتا ہی اور ناش ہوتا بھی درشٹ آتا ہی پرنت بنا کچھ نہین جیسے سنکلپ کا رچا ہوا پھرنا اپنے من مین بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت من مین پھرتا ہی یہ سمپورن بھوگول سنکلپ مین استھت ہی جیسے بالک سنکلپ کرکے پتھر کا بٹہ رچے تیسے ہی بھوگول ہی یہ برہمانڈ سو کروڑ جوجن تک ہی اسکا ایک حصّہ نیچے کو گیا ہی اور ایک حصّہ اوپر کو گیا ہی اسمین چیتن روپی بالک نے یہ بھوگول رچا ہی سو سنکلپ کے آشری کھڑا ہی جیسی آدنیت ہوئی ہی تیسی ہی بھاستی ہی - اس پرتھوی کے اُتر دشا مین سمیر پربت ہی اور پچھم دشا کی طرف لوکالوک پربت ہی اور اوپر تارون اور نچھترون کا چکر پھرتا ہی - لوکالوک پربت کے جس طرف وہ چکر آتا ہی اُس طرف وہ پرکاش کرتا ہی - بھوگول ایسا ہی جیسا گیند ہوتا ہی اور اُسکے ایک طرف پاتال ہی اور ایک طرف سورگ ہی اور ایک طرف مدّھ منڈل (یعنی مرتّیہ لوک) ہی اور آکاش سب طرف ہی - پاتال کے رہنے والے جانتے ہین کہ ہم اوپر ہین اور آکاش کے رہنے والے جانتے ہین کہ ہم اوپر ہین اور مدّھ منڈل کے رہنے والے جانتے ہین کہ ہم اوپر ہین اس طرح کا بھوگول ہی - اسکے اوپر مہا اندھکار روپ ایک شونیہ کھات ہی جہان نہ پرتھوی ہی نہ پربت ہی نہ استھاور ہی نہ جنگم ہی اور نہ کچھ اُپجا ہی - اسکے اوپر ایک سونے کی دیوار ہی جسکا دس ہزار جوجن تک بستار ہی اور اُسکے اوپر دس گُنا جل ہی سو پرتھوی کو چارون طرف سے گھیرے ہوئے ہی اُس سے آگے دس گُنا اگنی ہی پھر دس گُنا وایو ہی اور اُسکے آگے آکاش ہی پھر برہما کاش مہاکاش ہی جسمین اننت برہمانڈ استھت ہین پرنتو یے سب تتّو جیسے تنکے کے سہارے پر کیور ٹھہرتا ہی تیسے ہی پرتھوی بھاگ کے آشری ٹھہرے ہین - واستو مین شدّھ چیتن برہم کا چمتکار ہی جو آکاش کی طرح نرمل ہی اور اُسمین کوئی چھید بھی نہین ہی پرم شانت اننت اور سب کا اپنا آپ ہی - ہے رام جی اب بپشچت کا حال سنو کہ جب وہ لوکالوک پربت پر جاکر ٹھہرے تب اُنکو ایک شونیہ کھات دیکھ پڑا اور پربت سے اُترکر وہ اُس کھات مین جا پڑے وہ کھات بھی پربت کے شکھر پر تھا اور وہان شکھر کی طرح بڑے بڑے پنچھی بھی رہتے تھے اس کارن اُن پنچھیون نے اپنی چونچون سے اُنکے شریر کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے تب اُنھون نے اپنے استھول شریر کو تیاگ کر اپنا سوکشم اننت باہک شریر جانا - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگوان اُدھ بھوتکتا کیسی ہوتی ہی اور اننت باہک کیا ہی اور پھر اُنھون نے کیا کیا - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے کوئی سنکلپ سے دور سے دور چلا جاے تو جس شریر سے جاے وہ اننت باہک ہی اور یہ پانچ تتّو والا شریر جو پرتچھ بھاستا ہی سو آدھ بھوتک ہی - جب راستہ راستہ ہوکر کہین جانے کو چت کا سنکلپ اُٹھتا ہی تو استھول شریر کے بغیر نہین پہنچ سکتا ہی جب راستہ راستہ چل تب پہنچتا ہی یہی آدھ بھوتک ہی اور یہ شریر پرماد سے ہوتا ہی جیسے رسّی کے بھول لنے سے سرپ بھاستا ہی تیسے ہی آتما کے اگیان سے اُدھ بھوتک شریر بھاستا ہی اور جیسے کوئی منوراج کا ایک نگر بنا کر اسمین

آپ بھی ایک شریر بنکر کام کرتا پھرے تو جب تک اُسکو پہلے کا شریر بھول نہیں جاتا تب تک وہ سنکلپ شریر سے کام
کرتا ہے سو انت باہک ہے - اس شریر کو سنکلپ ماتر جاننا لِبنگھ بدھ کہلاتی ہے آتم بودھ ہوئے بنا جو اس سنکلپ
شریر مین دڑھ بھاونا ہوتی ہے تو اُسکا نام آدھ بھوتک ہوتا ہے سو گھٹ بڑھ کہلاتا ہے - اس سے جب تک شریر کا
اسمرن ہے تب تک ادھ بھوتکتا نہیں ہوتی اور جب شریر کا بسمرن ہوتا ہے تب ادھ بھوتکتا ہو جاتی ہے - راجا بپشچت
جو ادھ بھوتک تھے سو آتم بودھ سے رہت تھے اور جہان چاہتے تھے وہان چلے جاتے تھے پرنتو سوروپ سے
نہ کچھ انت باہک ہے اور نہ کچھ ادھ بھوتک ہے پرماد سے یہ سب آکار بھاستے ہین وا تو مین سب چداکاش روپ ہے
دوسری بستو کچھ نہیں ہے سب وہی روپ ہے اور اُسی کے پرماد سے بپشچت اس اودیا والے جگت کو دیکھنے چلے تھے
وہ اودیا بھی کچھ دوسری بستو نہیں برہم ہی ہے تو برہم کا انت کہان آوے - وہان سے وے چلے پر یہ جانتے تھے کہ
ہمارا شریر انت باہک ہے - ندان وے سب پرتھوی کو نانگھ گئے پھر جل کو بھی نانگھ گئے اور اُسکے آگے جو سورج کی طرح
جلانے والا اگن کا آبرن ہے پہ آکاش دان ہے اُسکو بھی نانگھ کر میگھ اور بایو کے آبرن کو بھی نانگھ گئے پھر وہی آکاش کو بھی
نانگھ گئے تو اُسکے آگے برہماکاش تھا جہان اُنکو سنکلپ کے انسار پھر جگت بھاسنے لگا یہ اُسکو بھی نانگھ گئے - پھر
آگے برہماکاش ملا اور پھر اُنکو پنچ تتو بھاس آئے اُسکے آبرن کو بھی نانگھ گئے - پھر اُس برہمانڈ کپاٹ کے آگے
تتون کو نانگھ کر برہماکاش آیا اُسمین ایک اور پنچ تتو کا برہمانڈ تھا اُسکو بھی نانگھ گئے پر انت نہ پایا -
سوروپ کے پرماد سے وے جگت کے انت لینے کو بھٹکتے پھرے پر اودیا روپ سنسار کا انت کیسے ملے - یہ جیو
تب تک انت لینے کو بھٹکتا پھرتا ہے جب تک اودیا نشٹ نہیں ہوتی - جب اودیا نشٹ ہوگی تبھی اس اودیا
روپ سنسار کا انت ہوگا - ہے رام جی جگت کچھ بنا نہیں وہی برہماکاش جیون کا تیون استھت ہے اور اُسکا
نجاننا ہی سنسار ہے جب تک اُسکا پرماد ہے تب تک جگت کا انت نہ آویگا اور جب سوروپ کا گیان ہوگا تب
انت آویگا - سو وہ جاننا کیا ہے - چت کا نربان کرنا ہی جاننا ہے - جب چت نربان ہوگا تب جگت کا انت
آویگا جب تک چت بھٹکتا پھرتا ہے تب تک سنسار کا انت نہیں آتا اس سے چت ہی کا نام سنسار ہے - جب
چت آتم پد مین استھت ہوگا تب جگت کا انت ہوگا اس اُپاے کے سوا اور طرح شانت نہیں ہوتی - فقط

سرگ دو سو اکیس (۲۲۱) بپشچت شریر پراپت برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وے جو دو بپشچت تھے اُنکی کیا دشا ہوئی یہ بھی کہیے وے تو دونوں ایک ہی
تھے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ایک تو نربان ہوگیا تھا اور دوسرا برہمانڈ کو نانگھتا نانگھتا اور ایک
برہمانڈ مین جا پہنچا تو وہان اُسکو سنتون کا سنگ پراپت ہوا اور اُنکی سنگت سے اُسکو گیان پراپت ہوا - گیان
کے پانے سے وہ نربان ہوگیا - ایک تو اب تک دور دور پھرتا ہے اور ایک یہان پہاڑ کی کندرا مین ہرن ہوکر بچرتا ہے -
ہے رام جی یہ جگت آتما کا ابھاس ہے جیسے سورج کی کرنون مین جل بھاستا ہے - اور جب تک نین ہین تب تک

جل کا آبھاس نہین مٹتا تیسے ہی جب تک اتم ستّا ہی تب تک جگت کا چمتکار نبرت نہین ہوتا اور آتما کے جاننے سے
جگت ستّا نہین رہتی - جیسے کرنون کے جاننے سے جل کا بھاسنا نہین رہتا اور جو جل بھاستا ہی تو بھی کرنون کی ستّا ہی
بھاستی ہی تیسے ہی آتما کے جاننے سے آتما کی ستّا ہی بھاستی ہی کچھ الگ جگت کی ستّا نہین بھاستی - شری رام چندر جی
نے پوچھا کہ ہے بھگون بپشچت تو ایک ہی تھا تو پھر ایک ہی سمبت مین الگ الگ باسنا کیسے ہوئین - ایک تو مکت ہو گیا
اور ایک ہرن ہو کر پھرتا رہا اور ایک آگے نربان ہو گیا - یہ الگ الگ بات کیسے ہوئی - سمبت تو ایک ہی تھی پھر انمین
کم اور زیادہ پھل کیسے پراپت ہوئے سو کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی باسنا جو ہوتی ہی سو دیش اور کال اور پدارتھ ان
سے ہوتی ہی اسمین جسکی درڑھ بھاونا ہوتی ہی اسی کی جے ہوتی ہی جیسے ایک پرش نے منوراج سے اپنی چار مورتیان
کلپین اور اسمین الگ الگ باسنا استھاپن کی پر سمبت تو ایک ہی ہی جو پہلے کا شریر بھول کر اسمین درڑھ ہو گئے
تو جیسی جیسی بھاونا انکے شریر مین درڑھ ہوتی ہی وہی پراپت ہوتی ہی تیسے ہی سمبت مین طرح طرح کی باسنا پھرتی ہین
جیسے ایک ہی سمبت سپنے مین طرح طرح کی ہوتی ہی اور الگ الگ باسنا ہوتی ہی تیسے ہی آکاش روپ سمبت مین
الگ الگ باسنا ہوتی ہی - ہے رام جی سمبت انکی ایک تھی پرنت دیش اور کال اور کریا سے باسنا الگ الگ
ہو گئی اور پورب کی سمبت اسمرت بھول گئی اس سے انھون نے کم اور زیادہ پھل پائے - وہ سمبت کیا روپ ہی
ہے رام جی دیش سے دیشانتر کو جو سمبیدن جاتی ہی اسکے بیچ مین جو سمبت ستّا ہی سو برہم ستّا ہی جیسے جاگرت
کے آکار کو چھوڑا اور سپنا نہین آیا اسکے بیچ جو برہم ستّا ہی وہ شکچن روپ جگت ہو کر بھاستی ہی پرنت شکچن بھی کچھ
الگ نبت نہین - وہ نہ ایک ہی نہ دو ہی - ایک کہنا بھی نہین ہوتا تو پھر دو کہان ہو اور جگت کہان ہو - یہی
ابدیا ہی کہ ہی نہین اور بھاستی ہی - جس جس آکار مین جیسی جیسی باسنا پھرتی ہی اور جو درڑھ ہو جاتی ہی اسکی جے ہوتی ہی
اس کارن ایک بپشچت جنارد ن بشن بھگوان کے استھان مین نربان ہو گیا اور دوسرا دور سے دور برہمانڈ کو ناگھتا گیا
اور اسکو سنتون کا سنگ پراپت ہوا جس سے گیان ادی ہو کر باسنا مٹ گئی اور اسکا اگیان نشٹ ہو گیا - جیسے سورج
کے ادی ہونے سے اندھکار مٹ جاتا ہی تیسے ہی جب اسکا اگیان نشٹ ہو گیا تب وہ اس پد کو پراپت ہوا جسکے اگیان سے
دور سے دور بھٹکتا پھرتا ہی - تیسرا دور سے دور بھٹکتا پھرتا ہی اور چوتھا پہاڑ کی کندرا مین ہرن ہو کر بچرتا ہی - ہے رام جی
جگت کچھ نبت نہین ہی اگیان کے بس ہو کر بھٹکتا ہی اس سے اگیان ہی جگت ہی - جب تک اگیان ہی تب تک جگت ہے
جب گیان ادی ہوتا ہی تب وہ اگیان کو ناش کر دیتا ہی اور تبھی جگت کا بھی ابھاو ہو جاتا ہی - شری رام چندر جی نے
پوچھا کہ ہے بھگون یہ جو ہرن ہوا ہی سو کہان کہان پھرا ہی اور کہان کہان استھت ہوا ہی - بششٹھ جی بولے کہ
ہے رام جی دو بپشچت برہمانڈ کو ناگھتے ہوئے دور سے دور چلے گئے تھے انمین سے ایک تو اب تک چلا جاتا ہے اور
پرتھوی سمدر بایو آکاش اسکی سمبت مین پھرتے ہین یہ تو دور سے دور چلا گیا ہے اور ہماری اس ادھ بھوت
درشٹ کا بشئی نہین اور ایک برہمانڈ کو ناگھتا ہوا چلا گیا تھا پر اب اس جگت مین پہاڑ کی کندرا کا ہرن ہوا ہے
سو ہماری اس درشٹ کا بشئی ہی - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وی تو دور چلے گئے تھے اور انمین سے

ایک اس جگت مین آکر اب ہرن ہوا ہی - تو تمنے کیسے جانا کہ آگے وہ برہمانڈ مین تھا اور اب اس جگت مین آکر ہرن ہوا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مین برہم ہون اور سب برہمانڈ میرے انگ ہین مجھکو سب کا گیان ہے جیسے انگ والا پُرش اپنے انگون کو جانتا ہی کہ یہ انگ پھرتا ہی یہ نہین پھرتا ہی تیسے ہی مین سبکو جانتا ہون جہان جہان وہ نانگھتا گیا ہی اُسکو بُدھ کے نیترون سے مین جانتا ہون پرنتُ تم نہین جان سکتے - جیسے سمدر مین انیک ترنگ پھرتے ہین اور سمدر سبکو جانتا ہی تیسے ہی مین سمدر روپ ہون اور مجھ مین برہمانڈ روپی ترنگ ہین اس سے مین سبکو جانتا ہون - ہے رام جی وہ جو ہرن ہی سو دور برہمانڈ مین پھرتا ہی - وہ بپشچت سا ماتیہ مرگ نہین ہی پرنتُ جیسا ہی سو سنو - ہے رام جی ایک برہمانڈ اس ہمارے برہمانڈ کی طرح کا ہی جسکا آکار ایسا ہی ہی اور ایسی ہی چیشٹا ہی - ایک ہی سا جگت ہی اور استھاور جنگم جیو سب ایک ہی سے ہین - وہان جو دیش اور کال اور کریا کا پچرنا ہوتا ہی سو اُسی کے سمان ہوتا ہی - جیسے نام روپ آکار یہان ہوتے ہین اور جیسے بمب کا پرتمبب یعنی عکس برابر ہی ہوتا ہی اور جیسے ایک ہی آکار کا ایک پرتمبب جل مین ہوتا ہی اور دوسرا درپن مین ہوتا ہی سو دونون برابر ہین تیسے ہی دونون برہمانڈ ایک سمان ہین اور برہم روپی درپن مین پرتمبت (سایہ افگن) ہوتے ہین اسی کارن سے یہ ہرن بپشچت ہے اسی نشچے کو دھارن کیے ہوئے ہی یہ اور وہ دونون برابر ہین سو پہاڑ کی کندرا مین ہی -

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ بپشچت اب کہان ہی اور اُسکا کیا آچار ہی - اب مین جانتا ہون کہ اُسکا کارج ہوا ہی - اب چلکر مجھکو دکھاؤ اور اُسکو اپنے درشن دے کر اگیان روپی پھانسی سے چھڑاؤ - اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ ہے انگ جب اس پرکار شری رام چندر جی نے کہا تب مُن شاردول بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جہان تمھارا ایلا کا استھان ہی اور تم کیل بہار کرتے ہو اُس استھان مین وہ ہرن باندھا ہوا ہی یہ تمکو ترگ دیش کے راجا نے دیا ہی سو بہت سُندر ہی اس کارن تمنے اُسکو رکھا ہی اُسکو منگاؤ تب شری رام چندر جی نے اپنے پاس کے سکھا سے کہا کہ جاؤ اُس ہرن کو سبھا مین لے آؤ - ہے راجن جب اس پرکار شری رام چندر جی نے کہا تب وہ سبھا مین اُس ہرن کو لے آئے اور جتنے منترو تا لوگ سبھا مین بیٹھے تھے سب بڑے آشچرج مین ہوئے وہ ہرن اونچی گردن کیے ہوئے مہا سُندر اور کمل کے سمان نیترو الا تھا - کبھی وہ گھاس کھانے لگے کبھی سبھا مین کھیلے اور کبھی ٹھہر جاے تب شری رام چندر جی نے کہا کہ ہے بھگون آپ کرپا کرکے اسکو منگھ جون مین پراپت کر دیجیے اور اُپدیش کرکے جگا دیجیے کہ ہمارے ساتھ سوال جواب کرے ابھی تو یہ کچھ سوال جواب نہین کرتا - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اسطرح اسکو اُپدیش نہ لگیگا کیونکہ جسکے جو کوئی اشٹ دیو ہوتا ہی اُسی سے اُسکو سدھ ہوتی ہی اس سے مین اسکے اشٹ کو دھیان کرکے بُلاتا ہون اُسی سے اسکا کام سدھ ہوگا - بالمیک جی بولے کہ ہے راجن اسطرح کہکر بششٹھ جی نے کمنڈل ہاتھ مین لیکر تین بار آچمن کیا اور پدم آسن باندھکر آنکھون کو بند کرکے دھیان مین استھت ہوکر اگن دیوتا کا آواہن کیا - ہے اگن دیوتا یہ تمھارا بھگت ہی اسکی سہایتا کرو اور اسپر دیا کرو - تم ایسے سنتون کا سوبھاو دیال ہوتا ہی - جب اسطرح بششٹھ جی نے کہا تب سبھا مین بڑے پرکاش کو دھارے ہوئے اگن کی

جوالا (شعلہ) بغیر لکڑی اور انگارے کے پرکٹ ہوئی اور جلنے لگی۔ جب اسطرح اگن دیوتا پرکٹ ہوئے تب وہ ہرن انکو دیکھکر بہت پرسنّ ہوا اور اُسکے چت مین بڑی بھگتی پیدا ہوئی۔ تب بششٹھ جی نے آنکھ کھول کر کرپا سہت اُس ہرن کی طرف دیکھا اس سے اُسکے سب پاپ جلگئے۔ بششٹھ جی نے اگن دیوتا سے کہا کہ ہے بھگون اگن دیوتا یہ ہرن تمھارا بھگت ہے اپنی پہلی بھگتی کو یاد کرکے اسپر دیا کرو اور اسکے ہرن والے شریر کو دُور کرکے اسکو بپشچت والا شریر دو کہ یہ اودّیا بھرم سے مکت ہو۔ ہے راجن اس پرکار بششٹھ جی اگن دیو سے کہکر شری رام چندر جی سے بولے کہ ہے رام جی اب یہی ہرن اگن مین پرویش کریگا تب اسکا شریر منکھ کا ہوجایگا۔ ایسا بششٹھ جی کہتے ہی تھے کہ وہ ہرن اگن کو دیکھکر ایک چرن پیچھے کو ہٹا کر اور اُچھل کر اگن مین پرویش کر گیا۔ جیسے تیر نشانہ مین جا پہنچتا ہے تیسے ہی وہ اگن مین جا پہنچا۔ ہے راجن اُس ہرن کو کچھ کلیش نہوا بلکہ اُسکو اگن آنند وان درسٹ آیا تب اسکا مرگ شریر انتردھان ہوگیا اور مہا پرکاش روپ منکھ شریر کو دھارن کیے ہوئے اگن سے نکلا۔ جیسے کپڑے کی اوٹ سے سوانگ بنانے والا سوانگ بنکر نکل آتا ہے تیسے ہی نکل آیا اور بہت سُندر کپڑے پہنے ہوئے سر پر مکٹ گلے مین رتن کی مالا اور جنیو پہنے ہوئے تھا۔ اگن کی طرح وہ تیجوان تھا بلکہ جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے اُنسے بھی بڑھکر اسکا تیج تھا مانو اگن کو بھی لجت کیا تھا۔ جیسے سورج کے اُدے ہونے سے چندرما کا پرکاش گھٹ جاتا ہے تیسے ہی وہ سب سے بڑھکر پرکاش والا تھا۔ پھر جیسے سمدر سے ترنگ نکلکر لین ہوجاتا ہے تیسے ہی اگن دیوتا انتردھان ہوگئے۔ ایسا دیکھکر شری رام چندر جی آشچرج مین ہوئے اور ساری سبھا آشچرج کرنے لگی۔ تب بڑے پرکاش کو دھارن کیے ہوئے بپشچت دھیان مین لگ گیا اور بپشچت سے آدلیکر سب شریرونکو یاد کرکے نیتر کھولے اور بششٹھ جی کے پاس آکر اشٹانگ پرنام کرکے بولا کہ ہے براہمن گیان کے سورج اور پران کے داتا تمکو میرا نمسکار ہے۔ ہے راجن جب اسطرح اُسنے کہا تب بششٹھ جی نے اُسکے سر پر ہاتھ رکھا اور کہا کہ ہے راجن تو اُٹھ کھڑا ہو اب مین تیری اودّیا دُور کرونگا اور تو اپنے سوروپ کو پراپت ہوگا تب راجا بپشچت نے اُٹھکر مہاراجا دشرتھ کو پرنام کیا اور بولا کہ ہے مہاراج تمھاری جے ہو۔ تب مہاراجا دشرتھ نے آسن سے اُٹھکر کہا کہ ہے راجن تم بہت دُور دُور پھرتے رہے ہو اب یہان میرے پاس آکر بیٹھو۔ تب راجا بپشچت بشوامتر آدک جو رکھ بیٹھے تھے اُنکو جیتھا جوگ پرنام کرکے بیٹھ گیا۔ تب مہاراجا دشرتھ نے راجا بپشچت کو جو بڑے تیج کو دھارن کیے ہوئے تھا بھاس کہکر بُلایا اور کہا کہ ہے بھاس تم سنسار بھرم کے کارن بہت دنون تک پھرتے رہے ہو تھک گئے ہوگے اس سے اب بشرام کرو اور جو جو دیش اور کال اور کرم تُمنے کیے ہین اور دیکھے ہین سو سب کہو۔ یہ آشچرج ہے کہ اپنے مندر مین سوئے تھے اور نِدرا دوش سے گڑھے مین گرتے پھرے اور دیش دیشانترون کو بھٹکتے پھرے یہی اودّیا ہے بھاس جیسے بن کا پھرنے والا ہاتھی زنجیر سے بندھا ہوا دُکھ پاتا ہے تیسے ہی تم بپشچت بھی تھے اور اودّیا سے جگت کے دیکھنے کو بھٹکتے پھرے۔ ہے راجن جگت کچھ بستُ نہین ہے پر بھاستا ہے یہی مایا ہے۔ جیسے بھرم سے آکاش مین طرح طرح کے رنگ بھاستے ہین تیسے ہی اودّیا سے جگت بھاستے ہین اور ستّ پرتیت ہوتے ہین پر سب آکاش روپ ہی آکاش مین استھت ہین اُس آکاش مین جو کچھ تمنے آتم روپی چنتامن کے چمتکار سے دیکھا ہے سو سب کہو۔ فقط

سرگ دوسو بائیس ۲۲۲ - بٹ دھان اتہاس برنن

مہاراجا دسترتھ بولے کہ ہے بھاس بڑا آشچرج ہے کہ تم ببشیچت بدھمان تھے اور جیتنا سے تمنے ابشیچت ہوکر بدھی کی
جو ابدیا کے دیکھنے کو سمرتھ ہوئے تھے۔ یہ جگت پرتبھا تو متھیا اُٹھی ہے اُستّ کے لینے کی اِچھا تمنے کیوں کی۔ بالمیک جی
بولے کہ ہے راجن جب اس پرکار مہاراجا دسترتھ نے کہا تب سمے پاکر بشوامتر جی بولے کہ ہے مہاراجا دسترتھ یہ چیشٹا
وہی کرتا ہے جسکو پرم بودھ نہین ہوتا اور کیول مورکھ اور اگیانی بھی نہین ہوتا کیونکہ جسکو پرم بودھ اور آتما کا انبھو ہوتا ہے وہ
جگت کو ابدیا سے پیدا ہوا جانتا ہے اور اس ابدیا والے جگت کے انت لینے کو اتنا جتن نہین کرتا کیونکہ وہ تو اَستّ
جانتا ہے اور دیہ ابھمانی اگیانی ہے وہ بھی یہ جتن نہین کرتا کیونکہ اسکو دیکھنے کی سامرتھ بھی نہین ہوتی اس سے مدھم بھاو
مین ہے۔ جو آتم بودھ سے رہت ہے اور جسنے آدھ بھوتک شریر کو تیاگ کیا ہے وہ بھی سنسار کے دیکھنے کا جتن کرتا ہے
اور جنکو آتم بودھ نہین ہوا وہ اس پرکار بہت بھٹکتے پھرتے ہین۔ ہے راجن اسی طرح بٹ دھان بھی ابھی برہمانڈ مین
بھٹکتے پھرتے ہین ستتر لاکھ برس انکو گذر چکے ہین کہ اسی برہمانڈ مین پھرتے ہین انھون نے بھی یہی نشچے دھارا ہے کہ پرتھوی
کہان تک گئی ہے۔ اس نشچے سے وہ نبرت نہین ہوتے اور اسی برہمانڈ مین بھرمتے ہین اور انکو اپنی باسنا کے
انسار اور ہی اور پرتیت استھان بھاستے ہین۔ ہے راجن جیسے کسی بالک کا رچا ہوا سنکلپ کا برچھ آکاش مین ہو
تیسے ہی یہ بھوگول برہماجی کے سنکلپ مین استھت ہے اور سنکلپ سے گیند کے سمان آکاش بایو اگن جل اور پرتھوی
ان پانچ تتو سے برہمانڈ رچا ہے اور اسکے چارون طرف چیونٹیان پھرتی ہین۔ جس طرف سے وہ جاتی ہین سو اوپر بھاستا ہے
سو اور ہی اور نشچے ہوتا ہے تیسے ہی اس سنکلپ کے رچے ہوئے بھوگول کے کسی کونے مین ایک بٹ دھان جیو ہوا ہے۔
ہے راجن اسکے تین پتر تھے انکو یہ سنکلپ اُدے ہوا کہ ہم جگت کا انت دیکھین۔ اسی سنکلپ سے پھرتے پھرتے پرتھوی کو
نانگھتے ہین تو جل آتا ہے۔ جل کو نانگھتے ہین تو آکاش آتا ہے پھر پرتھوی پھر جل پھر بایو آدک آتا ہے۔ اسیطرح بھوگول کے
چارون طرف پھرتے ہین۔ جیسے آکاش مین گیند ہو تیسے ہی یہ پرتھوی آکاش مین ہے اور اسکا ادھ اوردھ یعنی
نیچے اوپر کوئی نہین۔ نیچے اوپر سر پانون اسی کے چارون طرف گھومتے رہے پرنتو اپنے نشچے سے اور کا اور ہی
جانتے رہے۔ جب تک سوروپ کا پرماد ہے تب تک جگت کا ابھاو نہین ہوتا اور جب آتما کا ساکشات کار ہوتا ہے
تب جگت برہم روپ ہو جاتا ہے۔ جگت کچھ بنا نہین پھرنے سے بھاستا ہے جیسے سپنے مین اگیان سے اننت جگت
دیکھ پڑتے ہین کہ یہ ہوا ہے سو پھرنا پر برہم مین ہوا ہے اور جو پھرنے مین ہوا ہے سو بھی پر برہم ہے اور کچھ بنا نہین آتم ستا ہی
اپنے آپ مین استھت ہے۔ جیسے پتھر کی شلا گھن روپ ہوتی ہے تیسے ہی آتم تتو چیتن گھن ہے۔ جیسے آکاش اور شونیتا مین
کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین۔ کلپنا پر برہم روپ ہے اور پر برہم ہی کلپنا روپ ہے
اس جڑ اور چیتن مین کچھ بھید یعنی فرق نہین ہے۔ ہے راجن جسکو جگت شبد سے کہتے ہو وہ برہم ستا ہی ہے
نہ کچھ اپجا ہے اور نہ کچھ پرلے ہوتا ہے سب برہم ہی ہے۔ جیسے پہاڑ مین پتھر کے سوائے اور کچھ نہین ہوتا تیسے ہی یہ جگت برہم ستا ہے

الگ کچھ نہین - جیسے پتھر کی پُتلی پتھر کا روپ ہی ہو تیسے ہی جگت برہم کا روپ ہی ہو - ایک سو گُشم انبھو اُن سے اینک
اُن ہوتے ہین جیسے ایک پہاڑ سے ایک شلا ہوتی ہین - ہے راجن جو گیان وان پُرش ہین اُنکو جگت برہم روپ ہی
بھاستا ہو اور جو اگیانی ہین اُنکو طرح طرح کا بھاستا ہو - جگت کچھ بستُ نہین ہو پرنتُ جب تک سنکلپ ہے
تب تک جگت پھرتا ہو - جیسے رتنون کا چمتکار ہوتا ہو تیسے ہی جگت آتما کا چمتکار ہو اور چیتن آتما کے آشرے اننت
سرشٹیان پھرتی ہین سو سب سرشٹ آتما روپ ہین آتما سے الگ کچھ بستُ نہین جو جاگرت پُرش گیان وان ہین
اُنکو برہم روپ ہی بھاستا ہو اور جو اگیانی ہین اُنکو طرح طرح کا جگت بھاستا ہو - ہے راجن کتنے ہی لوگ اسکو شُون ہی
کہتے ہین کہ سب شُون ہو کچھ نہین ہو اور کتنے ہی اسکو جگت کہتے ہین اور کتنے ہی برہم کہتے ہین جیسا جسکو نشچے ہوتا ہو
تیسا ہی روپ اُسکو بھاستا ہو - آتم روپی چنتامن ہین جیسا جیسا سنکلپ پھرتا ہو تیسا ہی تیسا بھاستا ہے
سب کا ادھشٹھان برہم ستّا ہو جیسا جیسا نشچے اُسمین ہوتا ہو تیسا ہی تیسا ہو بھاستا ہو اور درشٹا درشن
درشیہ جو ترپٹی بھاستی ہو سو بھی برہم ہو کر بھاستی ہو دوسری کچھ چیز نہین اور جو کچھ بھاستا ہو سو اگیان ہے
ہے راجن جب تک باسنا کا ناش نہین ہوتا تب تک دُکھ کا بھی ناش نہین ہوتا اور جب باسنا مٹ جاتی ہو
تب سب جگت برہم روپ اپنا آپ ہی بھاستا ہو اور راگ دویش کسی مین نہین رہتا - جیسے سپنے مین طرح طرح کی
سرشٹ بھاستی ہین پر جب اپنا پہلے کا سوروپ یاد ہو آتا ہو تب سب روپ آپ ہی ہو جاتا ہو اور راگ دویش
مٹ جاتا ہو تیسے ہی گیان وان کو یہ جگت برہم روپ اپنا آپ بھاستا ہو اور سمان روپ بچار سے رہت ہوتا ہو
پورب اور اپورب اور اپر کو بچارنا کہ یہ شُبھ ہو اور یہ اشُبھ ہو - اشُبھ کا تیاگ کرنا یہ گُن بچار ہو - جب تک پورب اور
اپر کا بچار من مین رہتا ہو تب تک جگت مین بھٹکتا ہو اور باندھا رہتا ہو کیونکہ شُبھ اشُبھ دونون جگت مین ہین
جب یہ بھول جاوین اور سمپورن جگت کو بھرم ماتر جانکر آتم پد مین ساودھان ہو تب مُکت ہو - اِس جیو کو اپنی باسنا ہی
بندھن کا کارن ہو - جب تک جگت مین دُکھ کی باسنا ہوتی ہو تب تک راگ دویش اُپجتا ہو اور اُس سے
بندھا رہتا ہو جنکو جگت کے سُکھ دُکھ مین راگ دویش کی بھاونا نہین اُپجی اور جنکی باسنا بھی مٹ گئی ہو اُنکو یہ جگت
برہم روپ اپنا آپ ہی بھاستا ہو اور جگت مین دُکھ دایک کچھ نہین بھاستا اُنکو سب برہم ہی بھاستا ہو - فقط

سرگ دو سو تیئیس ۲۲۳ - بپشچت کتھا برنن

مہاراجا دشرتھ جی نے بپشچت سے پوچھا کہ ہے بھاس تم بہت دِنون تک جگت مین پھرتے رہے ہو جس پرکار تُمنے
کرم کیے ہین اور جو دیش اور کال اور پدارتھ دیکھے ہین سو سب ہی کہو - بھاس بولے کہ ہے راجن مین جگت کو
دیکھتا پھرا ہون اور پھرتے پھرتے تھک گیا ہون پرنتُ دیکھنے کی جو اچّھا تھی اِس کارن سے مجھکو دُکھ نہ جان پڑا
جو کچھ کرم مین نے کیے ہین اور جو کچھ دیکھا ہو سو کہتا ہون - ہے راجن مین نے بہت سے جنم پائے ہین اور بہت بار
مرا ہون اور بہت سے شاپ پائے ہین - اونچ نیچ جنم دھارے ہین اور مر مر گیا ہون اور بہت سے برہمانڈ دیکھے ہین

پرنتُ یہ سب اگنِ دیوتا کے برَدان سے دیکھے ہین۔ ایک بار مین برچھ ہوا اور ہزار برس تک پھول پھل ٹہنی بہت
رہا۔ جب کوئی کاٹتا تب مین دُکھی ہوتا اور ہردی سے میرا مَن کلیش پاوتا۔ پھر جب وہان سے میرا شریر چھوٹا تب
مین سُمیر پربت پر شونے کا کمل ہوا وہان کا پانی پیتا رہا۔ پھر ایک دیش مین پنچھی ہوا اور سو برس تک پنچھی رہ کر
پھر سیار ہوا اور مجھکو ایک ہاتھی نے کچل ڈالا تو مین مرکر سُمیر پربت پر سُندر ہرن ہوا اور دیوتا اور بِدّیادھر لوگ
میرے ساتھ پریت کرنے لگے۔ کچھ دِنون کے بعد مرکر پھر دیوتاؤن کے بن مین منجری ہوا اور وہان دیبیان اور بدّیادھرین
مجھکو اسپرش کرتی تھین اور میری سُگندھ لیا کرتین تب مین دیوتاؤن کی استری ہوا پھر مین سِدّھ ہوا اور میرا چِت پھرنے لگا
پھر مین نے اور شریر دھارن کیا اور ایک برہمانڈ کو نانگھ گیا۔ اسیطرح کئی برہمانڈ نانگھ گیا تب ایک برہمانڈ مین جو
آشچرج دیکھا سو سُنو کہ وہان مین نے ایک استری دیکھی جسکے شریر مین کئی برہمانڈ تھے اس سے مین آشچرج مین ہوا
اور دیش اور کال کریا سے پورن کئی ترلوک دیکھے۔ جیسے درپن مین پرتِبمب درشٹ آتا ہی تیسے ہی مجھکو اُسمین جگت
بھاسے۔ تب مین نے اُس سے کہا کہ ہے دیبی تم کون ہو اور یہ تمھارے شریر مین کیا ہی۔ دیبی بولے کہ ہے سادھو
مین شُدّھ چِد شکت ہون اور یہ سب میرے انگ مجھ مین استھت ہین۔ میری کیا بات پوچھتا ہی یہ سب جگت جو
تو دیکھتا ہی چِد روپ ہی چیتن سے الگ اور کچھ نہین اور سب مین برہمانڈ ترلوکی استھت ہی جو اپنا آپ ہی ہی۔ جو منگھ
اپنے پہلے کے سوبھاو مین استھت ہین اُنکو یے سب اپنے ہی مین بھاستے ہین اور اپنا ہی سوروپ بھاستا ہی اور جو اپنے
سوبھاو مین استھت نہین ہین اُنکو جگت باہر اور آپ سے الگ بھاستا ہی۔ ہے راجن یہ جگت کچھ بنا نہین جیسے
سپنے مین گندھرب نگر بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی اور جیسے جل مین ترنگ بھاستا ہی سو جل روپ ہے
ترنگ کچھ اور چیز نہین ہی تیسے ہی سب جگت چِد روپ مین بھاستا ہی سو چیتن سے الگ کچھ نہین پرنتُ جب
سوبھاو مین استھت ہو کر دیکھوگے تب ایسا ہی بھاسیگا اور جو اگیان درشٹ سے دیکھوگے تو طرح طرح کا جگت
درشٹ آویگا۔ ہے مہاراجا دشرتھ جب اسطرح اُس دیبی نے مجھ سے کہا تب مین وہان سے چلا اور آگے دوسری
سرشٹ مین گیا تو دیکھا کہ وہان سب پُرش ہی رہتے ہین استری کوئی نہین اور پُرش سے پُرش پیدا ہوتے ہین
اُس سے بھی آگے اور سرشٹ مین گیا تو وہان نہ سورج تھا نہ چندرما تھا نہ تارے تھے نہ اگن تھی نہ دن تھا
نہ رات تھی جیسے سورج اور چندرما اور تارون کا پرکاش ہوتا ہی تیسے ہی سب اپنے اپنے پرکاش سے پرکاشوان تھے
اُنکو دیکھکر مین آگے اور سرشٹ مین گیا تو وہان کیا دیکھا کہ آکاش ہی سے سب جیو پیدا ہوکر آکاش ہی مین ملجاتے ہین
اور اکٹھے ہی سب پیدا ہوتے ہین اور اکٹھے ہی سب مِٹ جاتے ہین نہ وہان منگھ ہین نہ دیوتا ہین نہ بید ہین نہ شاستر
ہین نہ جگت ہی ایسے کچھ اور ہی طرح کے ہین۔ ہے راجن اس پرکار مین نے کئی سرشٹیان دیکھی ہین جو مجھکو یاد ہین آگے
اور سرشٹ مین گیا تو کیا دیکھا کہ سب جیو ایک ہی طرح کے ہین نہ کسی کو روگ ہی نہ کسی کو دُکھ ہی سب ایک ہی سے گنگا جی
کے کنارے پر بیٹھے ہین۔ ہے راجن ایک اور آشچرج مین نے دیکھا ہی وہ بھی سُنو کہ ایک اور سرشٹ مین مین گیا تو وہان
چھیر سمندر مندراچل پربت سے متھا جاتا تھا ایک طرف بشن بھگوان اور دیوتا تھے اور مندراچل پربت رتنون سے

جڑا ہوا تھا اور شیش ناگ سے رسّی کی طرح لپٹا ہوا تھا۔ منتھنے کے لیے دوسری طرف دیت لگے ہوئے تھے اور بڑا بھاری
شبد ہو رہا تھا۔ وہان یہ تماشا دیکھکر مین آگے گیا تو وہان ایک اور سرشٹ دیکھی جہان منشیہ آکاش مین اُڑتے پھرتے تھے
اور دیوتاؤن کی پرتھوی پر بچرتے تھے اور بید شاستر کو جانتے تھے۔ ہے راجن ایک اور آشچرج مین نے دیکھا ہے
وہ بھی سنو کہ ایک سرشٹ مین مین جا نکلا تو وہان مندراچل پربت پر کلپ برچھ کا بن تھا اور اُسمین مندر کا نام
ایک اپسرا رہتی تھی وہان جاکر مین سو رہا تو جب رات کا سمے آیا تب وہ اپسرا آکر میرے گلے سے لگ گئی تب مین نے
جاگ کر اُسکو دیکھا اور کہا کہ ہے سندری تو نے مجھکو کسواسطے جگایا مین تو سُکھ سے سو رہا تھا تب اُس اپسرا نے کہا
کہ ہے راجن مین نے تمکو اسلیے جگایا ہی کہ چندرما اُدے ہوا ہی اور چندر کانت منی چندرما کو دیکھکر پسیجیگی اور ندی کی طرح
دھارا چلیگی ایسا نہو کہ تم اُسمین بہہ جاؤ۔ ہے مہاراجا دشرتھ اسطرح وہ کہتی ہی تھی کہ ندی کی دھارا چلنے لگی تب وہ اپسرا
اُس دھارا کو دیکھکر مجھکو آکاش کو لے اڑی اور پربت کے اوپر جہان گنگا جی کی دھارا بہتی تھی اُسکے کنارے پر
مجھکو بیٹھا دیا۔ سات برس تک مین وہان رہکر پھر ایک اور برہمانڈ مین گیا تو دیکھا کہ وہان تارا نچھتر سورج چندرما
کچھ بھی نہ تھے اُسکو دیکھکر مین اور آگے گیا اسیطرح مین نے اننت برہمانڈ دیکھے۔ ہے راجن ایسا دیش اور ایسی
پرتھوی اور ایسی ندی اور ایسا پربت کوئی نہوگا جسکو مین نے نہ دیکھا ہو اور ایسا کوئی کرم نہوگا جو مین نے نہ کیا ہو۔
کتنے ہی شریرون کے مین نے سُکھ بھوگے ہین اور کتنے ہی شریرون کے دُکھ بھوگے ہین اور بن کندرا اور گپت استھانون مین
پھر کر سب دیکھا پرنتُ اگنی دیوتا کے بردان کو پاکر پھرتا پھرتا مین تھک گیا تو بھی آگے ہی چلا گیا اور انیک
اُپدیا کے برہمانڈ بھی دیکھے پرنتُ اب اُنکا انت آیا ہی کہ یہ جگت بھرم ماتر ہی۔ مین نے شاستروں مین سنا ہے کہ
یہ جگت ہی نہین تو بھی دُکھ دیتا ہی۔ جیسے بالک کو اپنی پرچھائین مین بیتال بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت اگیان سے
بھاستا ہی اور بچار کیے سے نبرت ہو جاتا ہی۔ ایک آشچرج اور سنو کہ ایک برہمانڈ مین مین گیا تو وہان مہا آکاش تھا
اُس مہا آکاش سے گر کر مین پرتھوی پر آپڑا اور وہان سو گیا تب مہا گاڑھ سکھوپت روپ ہو گیا اور سب جگت
مجھکو بھول گیا جب وہ مہا گاڑھ سکھوپت مٹ گئی تب ایک سپنا آیا اور اُسمین تمھارا یہ جگت مجھکو بھاس آیا
اسمین مجھکو پہاڑ کندرا دیش اور بہت سے گپت استھان اور پرکٹ استھان بھاس آئے۔ جہان سدھون کی بھی
گم نہ تھی وہان بھی مین گیا اسطرح بہت سے جگت مین نے دیکھے پرنتُ آشچرج ہی کہ سپنے کی سرشٹ پرتچھ جاگرت کی طرح
دیکھ پڑتی تھی اور سپنے کے شریر جاگرت مین پڑے بھاستے تھے۔ اِس سے سب جگت بھرم ماتر ہی اور اسّت ہی ست ہوکر
دکھائی دیتا ہی اِس پرکار دیکھکر مین بڑے آشچرج مین پڑا ہون۔ فقط

سرگ دو سو چوبیس ۲۲۴ ۔ مہا بشو پرتا نت برنن

بششٹ جی بولے کہ ہے راجن ایک اور سرشٹ بھی مین نے دیکھی ہی جو اسی مہا آکاش مین ہی ارتھات اس مہا آکاش
سے الگ نہین اور جہان تمھاری بھی گم نہین۔ جیسے سپنے کی سرشٹ جو کوئی جاگرت مین دیکھا چاہی تو دیکھ نہین پڑتی

تیسے ہی وہ بہرشٹ ہی۔ ہے راجن پرتھوی کا ایک استھان میرے دیکھتے ہی دیکھتے پرچھائین کی طرح پھرنے لگا اور پھر اُس آکاش مین وہی پہاڑ کی طرح بھاسنے لگا یہان تک کہ منگھون کے شریر اور دسون دشاؤن کو روک لیا اور آکاش بھی بڑا بھاسنے لگا اس سے آکاش مین بھی نہ سماتا تھا اُسنے سورج اور چندرما کو بھی میرے دیکھتے ہی دیکھتے ڈھانپ لیا اور پھر بھونچال سا آیا مانو پرلے کال ہی آگیا۔ تب مین نے اپنے اشٹ اگن دیوتا کی طرف دیکھکر بنتی کی کہ ہے بھگون تم میری رچھا جنم جنم مین کرتے آئے ہو اب بھی رچھا کرو مین ناش ہوا چاہتا ہون۔ تب اگن دیوتا نے کہا کہ تو درمت۔ پھر مین نے اگن مین جیو کو پرویش کیا تب اگن نے کہا کہ میرے باہن پر سوار ہوکر میرے استھان کو چل۔ پھر اگن دیوتا مجھکو اپنے باہن طوطے پر سوار کرا کے آکاش کو لے اُڑے۔ جب ہم اُڑے تب پیچھے سے وہ شو ترت تک پرتھوی پر گرا اور اُسکے گرنے سے سمیر ایسے پربت بھی پاتال کو چلے گئے وہ مہا شریر سیکڑون سمیر پربت کے سمان گرا اور مندراچل ملیاچل استاچل پربت سے لیکر جو بڑے بڑے پربت تھے سو بھی نیچے کو چلے گئے پرتھوی مین جرجری بھاو سے پھٹ کر گڑھے پڑ گئے اور اُسکے شریر کے نیچے جو برچھ منگھ دیت استھاور جنگم آئے وہ سب ناش ہو گئے اور بڑا اُپدرو اُدے ہوا۔ اُسکے شریر سے سب دشا بھر گئین اور اُسکے انگ برہمانڈ سے بھی اُس پار نکل گئے ہے مہاراجا دشرتھ اس پرکار مین بھیانک دشا دیکھکر اپنے اشٹ دیو اگن سے بولا کہ ہے دیو یہ اُپدرو کیونکر ہوا اور یہ سب کیا ہی اور ایسا شریر کیون پڑا ہی آگے تو کوئی بھی ایسا شریر نہین دیکھا سُنا تھا۔ اگن دیوتا نے کہا کہ تو ابھی چپ رہ۔ سب برتانت مین تجھسے پھر کہونگا پہلے اسکو شانت ہو لینے دے اسطرح اگن دیوتا کہتے ہی تھے کہ دیوتا بدیادھر گندھرب اور سدھ جتنے سورگ باسی تھے وے سب آکر موجود ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ یہ اُپدرو پرلے کال کے بنا ہوا ہی اسکے ناش کرنے کو دیبی جی کی آرادھنا کرنا چاہیے۔ ہے راجن ایسا بچار کر وے دیبی جی کی استت کرنے لگے کہ ہے دیبی شو باہنی کاک دیشی چنڈکا ہم تمھاری شرن مین آئے ہین اس اُپدرو سے ہماری رچھا کرو۔ اسطرح کہکر وے سب دیبی جی کی استت کرنے لگے۔ فقط

سرگ دو سو پچیس ۲۲۵ - سوینگ ماہاتم برتانت برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے مہاراجا دشرتھ اُن دیوتاؤن نے استت کرکے اُس شو (یعنی مُردہ) کی طرف جو دیکھا تو کیا دیکھتے ہین کہ ساتون دیپ اُسکے پیٹ مین سما گئے ہین بھجاؤن سے سمیر آدک پربت ڈھک گئے ہین اور اُسکے دوسرے انگ برہمانڈ کو بھی نانگھ گئے ہین اور ساتھ ہی پاتال کو بھی گئے ہین یہان تک کہ اُنکی کچھ حد بینتے انتہا پائی نہین جاتی ایک ہی انگ سے ساری پرتھوی چھپ گئی تھی۔ ایسا دیکھکر بدیادھر گندھرب سدھ سے آدلیکر سب آکاش باسی استت کرنے لگے کہ ہے اُمبے چنڈکا اپنے گنون کو ساتھ لیکر اس اُپدرو سے ہماری رچھا کرو ہم تمھاری شرن مین آئے ہین۔ ہے راجن جب اسطرح استت کرکے دیوتا لوگ آرادھن کرنے لگے تب چنڈکا دیبی آکاش مارگ سے چھ بیتال بھیرو آدک گنونکو اپنے ساتھ لیے ہوئے آئی اور جیسے میگھ سب دشاؤنکو

ڈھانپ لیتا ہی تیسے ہی سب طرف سے اُسکے گنون نے آکر آکاش کو ڈھانپ لیا اور چنڈکا ایسے تیج کو دھارن کیے ہوئے
چلی آتی تھی مانو اگن کی ندی چلی آتی تھی اُسکی لال لال آنکھین اور سر پر سفید بال اور سفید دانت تھے اور بہت سے
ہتھیار لیے ہوئے تھی اور کئی کروڑ جوجن تک اسکا بستار تھا وہ سب دشا اور آکاش کو اپنے شریر سے ڈھانپے ہوئے
گلے مین منڈون کی مالا پہنے مُردے پر سوار اور پرماتما پد مین استھت تھی - وہ ایسی مہا پرکاش وان تھی کہ مانو
سورج اور چندرما اور اگن آدک کے پرکاش کو بھی لجّت کر رہی ہی اور ہاتھون مین تلوار موسل دھوجا اور کھل
آدک طرح طرح کے ہتھیار لیے ہوئے آکاش مین تار اگن کی طرح گرجتی ہوئی اپنے گنون سہت اسطرح چلی آتی تھی مانو
سمدر سے نکلی ہوئی ساکشات بڑوا اگن چلی آتی ہی - جب وہ پاس آئی تب دیوتا لوگ پھر بینتی کرنے لگے کہ ہے اُمبے
اسکا ناش کرو اور اپنے گنون کو آگیا دو کہ اسکا بھوجن کرین ہم اسکو دیکھکر بڑے شوک کو پراپت ہوئے ہین
اور تمھاری شرن مین آئے ہین اس اُپدرو سے ہماری رچھا کرو - ہے مہاراجہ بششٹھ جب اسطرح دیوتاؤن
نے کہا تب چنڈکا نے اپنے پران بایو کو کھینچا اور جتنا لہو اُس مُردے مین تھا وہ سب پی لیا - جیسے سمدر کو اگست
مُن نے پی لیا تھا تیسے ہی دیبی نے اسکے لہو کو پی لیا - جب دیبی جی کا پیٹ اور سب انگ پورن ہو گئے اور نیتر
لال ہو آئے تب دیبی جی نرتّ کرنے لگین اور اُنکے سب گن اُس مُردے کو کھانے لگے - کئی تو اُسکے مکھ کو کھانے لگے
اور کئی بھجا کو کئی پیٹ کو کئی کو مکھ کو کئی ٹانگون کو اور کئی چرنون کو اسیطرح اُسکے سب انگون کو بھوجن کرنے لگے
کئی گن اُسکی انت لینے کو آکاش مین سورج منڈل تک گئے اور کئی گن اُسکے انگ کے انت پانے کو اُڑے سو راستہ ہی
مین مر گئے پر اُسکا انت کہین نہ پایا اور دیبی جی جو اُس مُردے کی طرف دیکھتی تھین تو اُنکے نیترون سے اگن نکلتی تھی
اور اُس سے مانس پکتا تھا اور گن بھوجن کرتے تھے - مانس پکنے کے سمے جو شریر سے کہین لہو کا بوند نکلتا تھا اُس سے
ہماچل اور مندراچل پربت لال ہو جاتے تھے مانو پربتون نے بھی لال کپڑے پہنے ہین - لہو کی ندیان بہنے لگین اور جو بڑے
سُندر استھان اور دشا تھین وہ سب بھیانک ہو گئین اور پرتھوی کے سب جیو ناش ہو گئے پر جو پہاڑ کی کندرا مین جاکر
چھپ رہے تھے سو بچ گئے اور باقی سب ناش ہو گئے - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون تم کہتے ہو کہ اُسکے نیچے
پرانی آکر سب ناش ہو گئے اور انگ اُسکے ایسے کہتے ہو کہ برہمانڈ کو بھی نانگھ گئے پھر کہتے ہو کہ دیوتا بچ رہے اسکا کیا
کارن ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو اُسکے شریر اور انگ کے نیچے آئے وہی تو نشٹ ہو گئے پر مکھ اور گردن مین کچھ
بھید ہی تیسے جو پول ہی اور گودی اور ٹانگون کے نیچے کے پول مین اور سمیر مندراچل آدیاچل استاچل پربتون مین جو
کچھ پول ہی اُنکی کندرا مین بیٹھے ہوئے دیوتا لوگ بچ گئے اور جو اُسکے انگ کے چھیدون مین رہے وہی بھی بچ گئے اور کہنے لگے
کہ بڑا کشٹ ہی جو ہمارے بیٹھنے کے کئی استھان مٹ گئے - ہائے وہی برچھ کہان گئے - برف کا پہاڑ ہمارا کہان گیا اُنکی سُندرتا
کہان گئی - بن اور باغیچے کہان گئے - چندن کے برچھ کہان گئے اور وہی سب لوگ کہان گئے جو جگّ کرکے ہم
پوجتے تھے وہ اونچے برچھ کہان گئے جنکے پھول ٹہنی برہم لوک تک جاتے تھے اور وہ چھیر سمدر کہان گیا جسکے متھنے
سے بڑا شبد ہوا تھا اور اُسکے پتر جو رتن کلپ برچھ اور چندرما تھے وہ سب کہان گئے اور جمبو دیپ کہان گیا

جس مین چنبو کے پھل کی ندی چلائی تھی اور سونے کی طرح جل کے چکر اٹھتے تھے - اوکھ کے رس کا سمندر کہان گیا - ہانے ہاے بڑا دکھ ہی - شکر اور مصری کے پہاڑ اور اپسراؤن کے رہنے کے استھان کہان گئے اور پرتھوی کہان گئی - وہ نندن بن کے استھان کہان گئے جہان ہم اپسراؤن کے ساتھ بلاس کرتے تھے وہ سکھ ہمارے جاتے نہین رہے مانو ہمارے شول چبھے ہین - جیسے پھل کو کانٹے چبھتے ہین تیسے ہی لشٹیون کے سکھ ہمکو چبھتے ہین - اسطرح وہ مہا دکھی ہوئے اور کہنے لگے کہ ہاے کشٹ ہاے کشٹ - ادھر تو لشٹیون کا سکھ یاد کر کے دیوتا لوگ شوک کرتے تھے اور ادھر اس مردے کے جتنے انگ تھے ان سبکو گنون نے کھا لیے اور اس سے اگھاے گئے کچھ میدا یعنے چربی کا پنڈ بچ رہا تھا اس سے بہت دُرگندھ ہوئی اور اسی پنڈ کی پرتھوی ہوگئی اسی سبب پرتھوی کا نام میدنی ہوا اور موٹی موٹی ہڈیون کے سمیر آدک پربت ہوئے - تب برہماجی نے دیکھا کہ سب جگت شون سا ہو گیا ہی اس سے اُنھون نے سنکلپ کیا کہ اب پھر سرشٹ کو پیدا کرون تب پہلے کیطرح اُنھون نے پھر سرشٹ رچی اور جگت کا سب بیوہار اسیطرح چلنے لگا

سرگ دو سو چھبیس [۲۲۶] - مچھر بیادھ برنن

بششٹ جی بولے کہ ہے مہاراجا دشرتھ جب یہ کرم ہو رہا تھا تب مین نے اپنے اشٹ اگن دیوتا سے جو طوطے کے باہن پر سوار تھے پوچھا کہ ہے مہا دیو سب جگت کے ایشور اور سب جگت کے بھوگتا - یہ مردہ کون ہی اور کہان رہتا تھا اور کسطرح گرا ہی - اگن دیوتا بولے کہ ہے راجن جسکا اننت ترلوک آبھاس ہی اسی سے اس مردے کا حال برنن ہو سکتا ہی ایک ترلوکی سے اسکا حال برنن نہین ہو سکتا - اس سے سنو - ہے راجن ایک پرم آکاش ہی جو چنماتر پرش سرب گیہ اناما اور اننت ہی وہ آتم تتو کیول اپنے آپ مین استھت ہی پر اسکا جو آبھاس سنبیدن پھرتا ہی وہی کنچن ہوتا ہی وہ جب کسی استھان مین پھرتا ہی تب ایسی بھاونا ہوتی ہی کہ مین تیج انُو ہون اس بھاونا کے بش سے انُو کی طرح ہو جاتی ہے جیسے کوئی پرش سوتا ہی اور سپنے مین آپکو راہ مین چلتا دیکھتا ہی - یا جیسے تم سپنے مین آپکو چلتا ہوا دیکھو تیسے ہی چیت سنبیدن نے آپکو انُو جانا ہی - جیسے پھرنا برہماجی کو ہوا ہی تیسے ہی ڈھول کے کنکے کا بھی ادھشٹھان مین پھرنا برابر ہوا ہے جب اس انُو کو شریر کی بھاونا ہوتی ہی تب اپنے ساتھ شریر کو دیکھتا ہی اور شریر کے ہونے سے آنکھ - ناک کان آدک اندریان ہو آتی ہین تب شریر اور اندریون سے ملا ہوا آپکو جانتا ہی جب اپنا آپ جانکر اور انکو گرہن کر کے اندریون سے بشئی بھوگ کرتا ہی تب وہی چدروپ جیو پرماد سے آدھار آدھیہ بھاو کو مانتا ہی پر ادھشٹھان ستا مین ہوا کچھ نہین وہ ادویت ستا جیون کی تیون اپنے آپ مین استھت ہی - جیسے سپنے مین پرماد سے اپنے آپ کو کسی گھر مین بیٹھا دیکھتا ہی تیسے ہی یہان بھی پرماد سے آدھار آدھیہ بھاو کو دیکھتا ہی اور پران اور من اہنکار کو دھارن کرتا ہی اور جانتا ہی کہ میرے ماتا پتا ہین اور مین اناد جیو ہون - اپنا شریر جانکر پھر پنچ تتو والے جگت شریر کو دیکھتا ہی اور اپنے پھرنے کے انُسار سب انگ ہوتے ہین اسی پرکار جو آد شدھ چنماتر تتو مین پھرنا ہوا تو چیت کلا پھری اور اسنے آپکو تیج انُو جانا تب اسمین اہنگ برت تو اہنکار ہوا - نشچے آتمک بدھ ہوئی - چیت تا روپ چیت اور سنکلپ بکلپ روپ من ہوا -

یہ پیدا ہو کر پھر تنماترا اُپجی - پھر اُس سے اِچھا کے کارن شریر اور اِندریان پیدا ہوئین اور اُنسے دیکھنے کی اِچھا ہوئی -
اُس سمبت کال مین جب آگے درشیہ بھاس آئی تب سمبت شکت نے آپکو پرماد دوش سے دویت جانا اور سماہی
اُسکے اپنے ماتا پتا اور کُل پھر آئے کہ یہ میری ماتا ہی یہ میرا پتا ہی یہ میرا کُل ہی - سو یہ بہت دنون سے چلا آتا ہی - ایک رشی
ایک دیت اہنکار سہت بچرنے لگا اور ایک کٹی مین ایک رکھ بیٹھا تھا اُسکی طرف گیا اور اُسکی کٹی توڑ ڈالی اور جب
رکھ کے پاس گیا تب رکھ نے کہا کہ ہے دُشٹ تو نے یہ کیا کام اختیار کیا ہی جا اب تو مر کر مچھر ہوگا - ہے پرشچت
اُس رکھ کے شاپ روپی اگن سے اُسکا شریر جلکر بھسم ہوگیا اور اُسکی نراکار چیتن سمبت بھوتاکاش روپ ہوگئی -
پھر آکاش مین اُسکا بایو سے سنجوگ ہوا اور اُس رکھ مونی کے شاپ سے باسنا آکر اُدے ہوئی - جیسے پرتھوی مین بیج
پاکر بیج سے انکر پیدا ہوتا ہی تیسے ہی پنچ ماترا اُدے ہوئین اور اپنا مچھر کا شریر جسکی عمر دو یا تین دن کی ہوتی ہی اگیان
سے بھاس آیا - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جیو جو جنم پاتے ہین سو جنم سے جنمانتر کو چلے آتے ہین
یا برہم سے اُپجے ہوتے ہین یہ کہو - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی کتنے ہی تو جنم سے جنمانتر کو چلے آتے ہین اور کتنے ہی
برہما جی سے اُپجے ہوتے ہین - جنکو پہلی باسنا کا سنسرنا ہوتا ہی وہ اپنی باسنا کے موافق شریر کو پاتے ہین اور جنم
سے جنمانتر کو چلے آتے ہین اور جنکے سنسکار بنا بھوت بھاس آتے ہین وہ برہما جی سے پیدا ہوتے ہین - ہے رام جی -
آدمین سب جیو سنسکار روپی کارن بنا پیدا ہوئے ہین اور پیچھے سے جنمانتر ہوتا ہی - جو سنسکار بنا بھوت بھاسی
اُسکو جانیے کہ برہما جی سے اُپجا ہی اور جسکو سنسکار سے ہرشٹ بھاسی اُسکو جانیے کہ اُسکا جنمانتر ہی - یہ دو پرکار سے بھوتونکی
اُتپت مین نے تمسے کہی - اب پھر اُس مچھر کا حال سُنو - ہے رام جی جب اُسنے مچھر کا جنم پایا تب وہ کمل کے
پھولون اور ہری ہری گھاس اور پتون مین مچھرون کے ساتھ رہنے لگا - ندان وہان ایک ہرن آیا اور اُسکا پانو
اُس مچھر کے اوپر اسطرح آپڑا جیسے کسی کے اوپر سُمیر پربت آگرے تب وہ مچھر کچل کر مر گیا اور مرنے کے سمے اُس ہرن
کی طرف دیکھنے لگا اس سے مر کر ترنت ہی ہرن ہوگیا اور بن مین پھرنے لگا - پھر ایک سمے اُسکو بدھک نے دیکھکر
بان چلایا اور اُس بان سے وہ ہرن بیدھا گیا - بیدھے ہوئے ہرن نے بدھک کی اور دیکھا اسلیے وہ مر کر بدھک ہوا
اور دھنکہ بان لیکر ہرن اور پنچھیون کو مارنے لگا - ایک سمے وہ بن کو گیا اور وہان ایک مُنیشور کو دیکھکر اُسکے پاس اُبیٹھا
تب مُنیشور نے کہا کہ ہے بھائی تو نے یہ کیا پاپ کرم کا اُدم کیا ہی اس کرم سے تو تو نرک مین جائیگا - اس سے کسی جیو کو
دُکھ نہ دے - جن بھوگون کے نمت تو یہ کرم کرتا ہی سو سب بجلی کی چمک کی طرح ہین - جیسے بادل مین بجلی چمک کر
مٹ جاتی ہی تیسے ہی یے بھوگ بھی ہو کر مٹ جاتے ہین اور جیسے کمل کے پتے پر پانی کی بوند ٹھہرتی ہی پر اُسکی عمر
کچھ نہین ہوتی چھن پل مین گر پڑتی ہی تیسے ہی اس شریر کی عمر کچھ نہین ہی - جیسے انجلی کا پانی نہین ٹھہرتا ہی تیسے ہی
جوانی کی اوستھا نہین ٹھہرتی ہی چھن بھنگ روپ برچھ ہی اور جو بن اسار ہی اُسمین بھوگنا کیا ہی اُنسے کبھی شانت
نہین ہوتی - جو تجھکو شانت کی اِچھا ہو تو نربان کا پرشن کر - تب تو دُکھ سے چھوٹ جائیگا اپنے ہنسا کرم کو تیاگ دے
یعنی جیوتون کا مارنا چھوڑ دے اسکے کرنے سے تو نرک مین جائیگا اور کبھی تجھکو شانت نہ پراپت ہوگی تو اپنے ہاتھ سے

اپنے پانؤن پر کُلھاڑا مارتا ہی اور اپنے ناش کے لیے تو کیون یکھ کا بیج بوتا ہی - اِس کرم کے کرنے سے تو سنسار دُکھ مین
بھٹکتا پھریگا اور کبھی شانتِ نہ پاویگا اِس سے اب تو وہی اُپاے کر کہ جس سے سنسار سمُدر سے پار ہو - فقط

سرگ دُو سَو ستائیسؔ - ہردیا نتر سوپن مہا پرلے برنن

اگن دیوتا بُولے کہ ہے راجن جب اِس پرکار رکھیشور نے اُس بدھک سے کہا تب اُسنے دھنکھ بان کو ڈال دیا اور
بُولا کہ ہے بھگون جسطرح مین سنسار سمُدر سے پار ہو جاؤن وہ اُپاے آپ کرپا کر کے مجھسے کہیے پرنتُ وہ اُپاے
ایسا ہو کہ جسکا سادھنا کٹھن نہو اور میٹھا بھی نہو ارتھات تھوڑا بھی نہو اور کٹھن بھی نہو - رکھیشور بولے کہ ہے بدھک
مَن کو ایکاگر کرنے کا نام سنتم ہی اور اِندریون کے رُوکنے کا نام دَم ہی یہی مَون ہی - مَن کو ایکاگر کرنے سے انتہ کرن
شُدھ ہوتا ہی اور انتہ کرن کے شُدھ ہونے سے آتم گیان اُپجتا ہی اِس سے سنسار بھرم مٹ کر پرم آنند پراپت ہوتا ہی
اگن دیوتا بُولے کہ ہے راجن اِسطرح جب رکھیشور نے کہا تب وہ بدھک اُٹھ کھڑا ہوا اور پرنام کر کے تپ کرنے لگا
اِندریون کو اُسنے بس مین کر لیا اور جو کچھ بغیر اِچھا کے شاستر کے موافق ملجاے اُسکو بھوجن کرنے لگا اور ہر دم سے
سب کریاؤن کی مَون برت دھارن کی - جب اُسکو تپ کرتے کرتے کچھ دن بیت گئے تب اُسکا ہردے شُدھ ہو گیا
تب رکھیشور کے پاس آکر پرنام کر کے بیٹھ گیا اور بُولا کہ ہے بھگون باہر جو درشیہ ہی سو ہردے مین کس پرکار پرویش
کرتی ہی اور سپنے کی سرشٹ بھیتر کی باہر رُوپ ہو کر کیسے بھاستی ہی یہ کرپا کر کے کہیے - رکھیشور بُولے کہ ہے بدھک یہ
بڑا گُوڑھ پرشن تو نے کیا ہی یہی پرشن مین نے بھی رشی گنیش جی سے کیا تھا اور اُنکے کہنے سے مین نے جو بات اختیار کی
وہ سُن - ایک سمے یہی سندیہ دُور کرنیکا اُپاے مین نے بھی کیا تھا اور پدم آسن باندھکر باہر کی اِندریون کو رُوک کر مَن مین
لگ گیا - مَن بُدھ آدِک کو پرتیشٹھا مین استھت کیا پھر پرتیشٹھا کو بھی شریر سے الگ کیا اور اُسکو آکاش مین نرادھار ٹھہرایا
تب تو مین جب بلکشن ہوا چاہون تب بلکشن ہو جاؤن اور جب شریر مین پایا چاہون تب شریر مین بیاپ جاؤن -
ہے بدھک اِس پرکار جب مین جوگ دھارنا سے پُورن ہوا تو ایک سمے ایک پرُش میری کُٹی کے پاس سُو رہا تھا اور اُسکے
شواس (یعنی سانس - دم - انفاس) بھیتر اور باہر کو آتے جاتے تھے اُسکو دیکھکر مین نے یہ اِچھا کی کہ اِسکے شریر کے
بھیتر جا کر تماشا دیکھون کہ کیا حال ہو رہا ہی - ایسا بچار کر مین نے پدم آسن باندھا اور جوگ کی دھارنا سے اُسکی
سانس کی راہ سے بھیتر چلا گیا - جیسے اُونٹ سُوتا ہو اور اُسکی سانس کی راہ سے سانپ چلا جاے تیسے ہی مین چلا گیا
تو اُسکے بھیتر اپنے اپنے رس کو لینے والی ناڑیان (رگین) مجھکو درشٹ آئین - کئی تو بیج کو لینے والی ہین - کئی لہو اور کف
یعنی بلغم کو لینے والی ہین - کئی مل مُوتر کو لینے والی ہین - اور بہت سے بکار جو اُسکے بھیتر تھے سُو سب دیکھے اِس سے
مین اَپرسنّ ہوا کہ مہا سنکلپ رُوپ استھان ہی اور لہو پیپ سے بھرا ہوا مہا نرک کے برابر اندھکار ہی - پھر اور آگے گیا تو
وہان ایک کمل دیکھا کہ اُسمین اُسکا سیمیدن پھرتا ہی اور پرت شکت جو مہا تیجوان ہردیا کاش ہی سو بھی وہان استھت ہی -
وہی تینون لوک کا درپن ہی اور تینون لوک مین جو پدارتھ ہین اُنکا دیپک ہی اور سب پدارتھون کی سَتا رُوپ ہے -

ایسا سمبت روپی جو ستّا وہان استھت تھا اُس سے مین اُسی کے روپ کو پراپت ہوا - پھر مین نے سورج چندرما پرتھوی جل تیج بایو آکاش پربت سمدر دیوتا گندھرب آد طرح طرح کے استھاور جنگم جگت کو دیکھا - برہما بشن رودر سہت سمپورن سرشٹ کو اُسکے بھیتر دیکھکر مین آشچرج مین ہوا کہ اِسکے بھیتر سرشٹ کیونکر بھاسی - ہے بدھک اُسنے جاگرت مین اُس سرشٹ کا انبھو اندریون سے کیا تھا اور بھیتر چت مین اُسکا سنسکار ہوا تھا وہی بھلو بھاسنے لگا اور بھیتر جو بھوت ستّا تھی سو اُسکے سپنے مین سرشٹ روپ باہر بنی اور مجھکو پرتچھ بھاسنے لگی - جیسے جاگرت پرتچھ ارتھاکار بھاستی ہے ویسے ہی مجھکو یہ سرشٹ بھاسنے لگی - ہے بدھک اس جاگرت سرشٹ اور اُس سرشٹ مین مین نے کچھ بھید نہ دیکھا دونون برابر ہین بہت دنون تک پرتیت ہونے کا نام جاگرت ہے اور تھوڑی دیر تک پرتیت ہونے کا نام سپنا ہے پر سوروپ مین دونون برابر ہین - جو اُسکے سپنے کے انبھو مین تھا سو مجھکو جاگرت بھاسا اور جو مجھکو جاگرت بھاسا سو اُسکو سپنا بھاسا نندرا اُدوش سے اُسکو سپنا ہوا سو اُسکو بھی اُس سمے جاگرت روپ بھاسنے لگا کیونکہ سپنا جو سپنے کا روپ ہے سو جاگرت مین سپنا ہے اور سپنے مین تو جاگرت ہے ویسے ہی جاگرت بھی انیک کال مین جاگرت ہے نہین تو سپنے کا روپ ہے سو جاگرت مین جو ستّ پرتیت ہے وہی پرماد ہے - اِن دونون مین کچھ بھید نہین کیونکہ جاگرت اور سوپن دونون کا ادھشٹھان چیتن ستّا پرتیچھ ہی ہے اور اُسی کے پرماد سے پران کے ساتھ سمبندھ ہوا ہے - جب پران کے ساتھ چت سمبیدن ملتی ہے تب اُس پھرن روپ کے اتنے نام ہوتے ہین - جیو - من - چت - بدھ - اہنکار آدک - وہی سمبیدن جو باہر روپ ہوکر پھرتی ہے تب جاگرت روپ جگت ہو بھاستا ہے اور پانچ گیان اندریان پانچ کرم اندریان اور چارون انتہ کرن یہ چودہ اپنے اپنے بشئ کو لیتے ہین اسکا نام جاگرت ہے - جب چت اشپند نندرا دوش سے انترمکھ پھرتا ہے تب طرح طرح کی سپنے کی سرشٹ دیکھتا ہے اور اُس کال مین وہی جاگرت روپ ہو بھاستا ہے - ادھشٹھان جو آتم ستّا ہے جب سمبیدن اُسکی طرف پھرتی ہے اور باہر کی بشئ کے پھرنے سے رہت اپھرن ہوتی ہے تب نہ جاگرت بھاستی ہے نہ سپنا بھاستا ہے کیول نربکلپ آتم ستّا باقی رہتی ہے - ہے بدھک مین نے بچار کر دیکھا ہے کہ جگت کچھ اور بست نہین ہے پھرنے ہی کا نام جگت ہے جب چت سمبیدن پھرن روپ ہوتی ہے تب جگت بھاستا ہے اور جب چت سمبیدن پھرنے سے رہت ہوتی ہے تب جگت کلپنا مٹ جاتی ہے - اسلیے مین نے نشچے کیا ہے کہ واستو مین کیول چنماتر ہے جگت کچھ بست نہین متھیا کلپنا ماتر ہے - ہے بدھک جگت بھاونا تیاگ کر اپنے سوروپ مین استھت ہو رہو - اب وہی برتانت پھر سنو - جب اُسکے بھیتر مین نے سوپن اور جاگرت اوستھا دیکھی تب مین نے یہ اِچھا کی کہ سکھوپت اوستھا بھی دیکھون اور بچار کیا کہ سکھوپت پرلی کا نام ہے جہان درشٹا درشن درشیہ تینون کا ابھاو ہو جاتا ہے پرنت جہان مین دیکھنے والا ہوا وہان مہا پرلی کیسے ہوگی اور جو مین جاننے والا ہوں تو سکھوپت کو کون جانیگا - ہے بدھک جب مین نے بچار کر دیکھا کہ اور سکھوپت کوئی نہین - جہان چت کی برت نہین پھرتی اُسیکا نام سکھوپت ہے - ایسا بچار کر مین نے چت کو پھرنے سے رہت کیا تب اُسکی سکھوپت دیکھی تو کیا دیکھا کہ نہ وہان کوئی آہنگ تو نہ شبد ہے نہ سپرش ہے نہ استھ ہے نہ جاگرت ہے نہ سپنا ہے اور نہ سکھوپت کی کلپنا ہے - سب کلپنا سے رہت کیول چت ستّا مین نے دیکھی - جو تم کہو کہ سکھوپت نربکلپ تمنے کیسے دیکھی تو اُسکا جواب یہ ہے کہ انبھو گیان رو

آتم ستّا سربدا کال میں جیون کی تھون ہے اور اسمین جیسا ابھاس پھرتا ہے تیسا ہی گیان ہوتا ہے یہ جو تم بھی روز روز دیکھتے
اور سکھوپت سے اٹھکر جانتے ہو کہ مین سکھ سے سویا تھا سو انبھو سے ہی دیکھتے ہو تیسے ہی مین نے بھی وہ دیکھا جہاں چت
سنکلپ کوئی نہیں پھرتا کیول نروکلپ ہے پرنتو سمیک بودھ سے رہت ہے۔ اس ابھاو برت کا نام سکھوپت ہے۔ پھر مجھکو
ترییا دیکھنے کی اچھا ہوئی پر ترییا دیکھنا مہا کٹھن ہے۔ ترییا ساکشی بھوت برت کا نام ہے وہ سمیک گیان سے پیدا ہوتی ہے
اور جاگرت سوپن سکھوپت اوستھا کی ساکشی بھوت ہے اور سکھوپت کی طرح ہے۔ جیسے سکھوپت مین ابھنگ تونگ اور
کلپنا کوئی نہیں ہوتی ہیں تیسے ہی ترییا مین بھی نہیں ہوتی ہیں اسمین برہم ہی کا سمیک بودھ ہوتا ہے اور سکھوپت جڑ اور
اندھکار روپ اگیان ہوتی ہے۔ ترییا مین جڑتا نہیں ہوتی۔ سکھوپت اور ترییا مین اتنا ہی بھید ہوتا ہے۔ سچی انند ساکشی
برت ہوتی ہے سمیک بودھ کا نام ترییا ہے اور ترییا اس سے الگ نہیں۔ ایسے نشچے سے مین نے اسکو دیکھا۔
ہے بدھک چاروں اوستھائین نے مایا ارتھات پھرنے سے الگ الگ دیکھی ہیں پر آتم ستّا اپنے آپ مین ستت ہے
اسمین نہ کوئی جاگرت ہے نہ سوپن ہے نہ سکھوپت ہے اور نہ ترییا ہی انکا بھید وہاں کہیں نہیں ہے۔ آتم ستّا سدا ادویت ہے
اور یہ چار چت سمبیدن مین ہوتی ہیں۔ ہے بدھک ایسا انبھو کرکے مین باہر آیا تو باہر بھی مجھکو وہی بھاسنے لگا۔
تب مین نے کہا کہ یہی جگت تو مجھکو اسکے بھیتر بھاستا تھا یہ باہر کیسے آ گیا تب مین نے پھر اسکے بھیتر پرویش کیا۔
پہلے جو مین نے اسکے بھیتر پرویش کیا تھا اور اسکے بھیتر سرشٹ دیکھی تھی تب اسکی اور میری سمبیدن مل گئی تھی
پر جب مین نے اپنی سمبیدن اس سے الگ کی تب دو برہمانڈ ہو گئے اور ایک اسکی سمبیدن پھرن مین اور ایک میری
سمبیدن مین بھاسنے لگا کیونکہ مین نے پہلے اسکی سرشٹ کو دیکھکر اور ارتھ روپ جانکر گرہن کیا تھا پر اسکا سنسکار ہو گیا
آتم ستّا کے آشرے جیسے سمبیدن پھرتی گئی تیسے ہو کر بھاسنے لگی اور اسکا سوپن مجھکو جاگرت ہو کر بھاسنے لگا جیسے
ایک درپن مین دو پرتبمب بھاسین تیسے ہی ایک انبھو مین مجھکو دو سرشٹ بھاسنے لگیں تب مین نے بچار کیا کہ سرشٹ
سنکلپ روپ ہے اور سنکلپ جیو جیو کا اپنا اپنا ہے اور اپنے اپنے سنکلپ کی الگ الگ سرشٹ ہے اس سے انبھو کے
آشرے جیسا جیسا سنکلپ پھرتا ہے تیسی تیسی سرشٹ بھاستی ہے۔ سرشٹ کا کارن اور کوئی نہیں۔ ہے بدھک
آٹھ نمیکھ تک مجھکو دو سرشٹ بھاستی رہیں۔ پھر مین نے اسکے اور اپنے چت کی برت اکٹھی کرکے ملائی تو
دونوں ایک روپ ہو گئے جیسے جل اور دودھ ملکر ایک روپ ہو جاتے ہیں۔ اور دوسری سرشٹ کا ابھاو
ہو گیا۔ جیسے بھرم درشٹ سے آکاش مین دو چندرما بھاستے ہیں اور بھرم کے مٹ جانے سے دوسرے چندرما کے
بھاو کا ابھاو ہو جاتا ہے تیسے ہی دوسری برت کے ابھاو ہونے سے دوسری سرشٹ کا ابھاو ہو گیا تب تو
ایک ہی سرشٹ بھاسنے لگی اور طرح طرح کے بیوہار ہوتے ہوئے دیکھ پڑنے لگے اور چندرما سورج پرتھوی دیپ
سمدر سب صاف صاف دیکھ پڑنے لگے۔ کچھ کال اپرانت چت کی برت سکھوپت کی طرف آئی اور سپنے کی سرشٹ کا
بستار لین ہونے لگا جیسے سندھیا کے سمے سورج کی کرنین سورج مین ملجاتی ہیں۔ جب وہ سرشٹ چت مین ملنے لگی تب
سپنے کی سرشٹ مٹ گئی سکھوپت اوستھا ہوئی اور سب اندریان ٹھہر گئین۔ ہے بدھک سکھوپت تب ہوتی ہے جب

جیو انّ بھوجن کرتا ہی اور وہ سمواہی ناڑی پر آکر ٹھہرتا ہی تب جاگرت والی ناڑی ٹھہر جاتی ہی اُس سے پران بھی ٹھہر جاتے ہین
تب من بھی ٹھہر جاتا ہی اِسکا نام سُکھُپت ہی - جب من پھُرتا ہی تب جاگرت ہوتی ہی - اِتنا سُنکر شری رام چندر جی نے پُوچھا
کہ ہے بھگون جب من پرانون ہی سے چلتا ہی تب من کا اپنا رُوپ تو کہین نہوا - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی -
پرمارتھ سے جو کہیے تو دیہہ ہی نہین ہی تو من کیا ہو - جیسے سپنے مین پہاڑ بھاستے ہین تیسے ہی یہ شریر بھاستا ہی کیونکہ
جو سب کا آدِ کارن کوئی نہین تو اِس سے جگت متھیا بھرم ہی ہی کیول برہم سَتّا اپنے آپ مین استھت ہی - جو سو جانے والے ہین
اُنکو تو ایسا ہی بھاستا ہی اور اگیانی کے نشچے کو ہم نہین جانتے - جیسے سُورج اُلّو کے اندھیرے کو نہین جانتا اور اُلّو سُورج کے نشچے کو
نہین جانتا تیسے ہی گیانی اور اگیانی کا نشچے الگ الگ ہوتا ہی - شُدّھ چِنماتر آکاش مین جگت بھرم کوئی نہین پر پھُرن بھاؤ
سے اپنے چیتن رُوپ کو بھُول کر گیان کے نہونے سے من بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی اور تب من آتم سَتّا کے آشری ہو کر
پران بایو کو اپنا آشری بھُوت کلپتا ہی کہ میرا پران ہی - ہے رام جی پھر جیسا جیسا من کلپنا کرتا ہی تیسا تیسا شریر اور
اِندریان اور جگت بھاستے ہین پر برہم سب شکت سے پُورن ہی اُسمین جیسی جیسی بھاونا سے من پھُرتا ہی تیسا ہی تیسا
رُوپ ہو بھاستا ہی واستو مین اور کچھ نہین کیول برہم سَتّا ہی اپنے آپ مین استھت ہی - من کا پھُرنا جیسا جیسا
درڑھ ہوا ہی تیسا ہی تیسا شریر اور اِندریان اور جگت بھاسنے لگا ہی - جیسے سپنے مین کلپنا ماتر جگت بھاستا ہی تیسے ہی
اِسکو جانو - ہے رام جی جِتنے بِکلپ اُٹھتے ہین وہ سب من کے رچے ہوئے ہین جب من اُدے ہوتا ہی تب یہ پھُرنا ہوتا ہی
کہ یہ پدارتھ سَتّ ہی اور یہ اسَتّ ہی - جب چِت شکت کا من سے سمبندھ ہوتا ہی تب پہلے پران اُدے ہوتے ہین اور
پران کو گرہن کر کے من کہتا ہی کہ مین جیو ہون - پران ہی میری گت ہی اور پران کے بغیر مین کہان تھا - پھر کہتا ہی کہ
جب پران کا بیوگ ہوگا تب مین مر جاؤنگا پھر نہ رہونگا - پھر یہ کہتا ہی کہ مرا ہوا بھی مین جاؤنگا - ہے رام جی جب تک
چاہیے تب تک یے تین بِکلپ اُٹھتے ہین اور سنشے والے کو نہ اِس لوک مین سُکھ ہی نہ پرلوک مین سُکھ ہی - جب تک
آتم بودھ کا ساکشاتکار نہین ہوتا تب تک چِت بھی نربان نہین ہوتا اور تینون بِکلپ بھی نہین مِٹتے - ہے رام جی
من کے بھُولنے کا اُپاے آتم گیان کے سِواے اور کوئی نہین اور من شانت ہوئے بِنا کلپنا بھی نہین ہوتا - دو اُپایون سے
من شانت ہوتا ہی - من کی برت کو ٹھہرانا اور پران کے اسپند کو روکنے سے من ٹھہرتا ہی تب پران رُک جاتے ہین اور
پران کے اسپند کو روکنے سے من ٹھہرتا ہی - جب پران چھُو بھتے ہین تب چِت بھی چھُو بھتا ہی اور تبھی اُدھیاتمک اور ادھ بھوتک
تاپون کی اگن سے جلتا ہی - من کے استھر کرنے سے پرم سُکھ پراپت ہوتا ہی سو من کا استھر ہونا دو طرح کا ہی - ایک گیان سے استھر
ہوتا ہی دوسرے اگیان سے استھر ہوتا ہی - جب پرانی بہت بھوجن کرتا ہی تب وہ بھوجن ناڑی پر جا کر ٹھہر جاتا ہی تب پران
ٹھہر جاتا ہی اور جب پران ٹھہرے تب من بھی جڑ ہو جاتا ہی اِسیکا نام سُکھُپت ہی - وے ناڑی کون ہین جنپر انّ جا کر ٹھہرتا ہی
وے ناڑی وہی ہین جنکی راہ سے جاگرت مین پران نکلتے ہین - جب باستا سہت وہی ناڑی روکی جاتی ہین تب من
سُکھُپت ہو جاتا ہی یہ اگیانی کے من کا ٹھہرنا ہی کیونکہ جڑ تا ہی سو سنسار کے بیج جلد ہی پھر اُٹھ آتا ہی - جیسے پرتھوی مین
بیج سمے پا کر انکرے آتا ہی تیسے ہی وہ سنسکار سے پھر سُکھُپت سے اُٹھتا ہی - جو گیان وان سمیک درشی ہی اُسکا چِت

چیشٹا کے لیے اسمتھ ہوتا ہی - وہ چیشٹا دو پرکار کی ہی - ایک تو جوگی کی ہوتی ہی جس سے وہ سمادھ مین من کو
استھت کرتا ہی وہ سمادھ نشٹھ چت ہی جڑتا نہین ہی - جیسے سکھپت مین جڑتا ہوتی ہی تیسی جڑتا وہ نہین ہی - دوسرے
گیان وان جیون مکت کے چت کی برت سمیک گیان سے اسھت ہوتی ہی کیونکہ اسکا چت باسنا سے رہت ہے
یہی استھت ہی - جسکا چت اسطرح استھت ہی وہی پرش شانت وان ہی اور جسکا چت باسنا سہت ہی اسکو کبھی شانت
نہین پراپت ہوتی اور اسکے دکھ بھی نہین مٹتے - اسکو نرباسنک چت کرنے کو سمیک گیان کا کارن یہ میرا شاستر ہی
اسکے سمان اور کوئی اپاے نہین ہی - ہے رام جی یہ جو موکش اپاے شاستر مین نے کہا ہی اسکے بچار سے جلد ہی موکش کی
پراپت ہوگی اس سے سدا اسیکا بچار کرنا چاہیے - جب اسکو اچھی طرح بچاروگے تب چت نرباسی ہو جایگا - اب پھر اسی
بدھک کا حال سنو - منیشور نے کہا کہ ہے بدھک - جب مین نے اس مرے ہوئے پرش کے چت مین پران کی راہ سے پرویش کیا
تب کیا دیکھا کہ اسکے پران رُک گئے ہین اور ان سے جو جاگرت ناڑی پھرتی تھی سو رُک گئی ہی کیونکہ ان پچانہ تھا اس
کارن سے وہ سکھپت مین تھا اسکی سکھپت مین مجھکو بھی اپنا آپ بھول گیا - جب کچھ ان پچا تب اسکے پران پھرنے لگے
اور جب پران پھرے تب چت کی برت بھی کچھ جڑتا کو تیاگنے لگی پرنت سمپورن جڑتا کو تیاگ نہین کیا - پران کے پھرنے
سے چندرما سورج آدک جو کچھ جگت ہی سو بھی پھرا - تب مین نے طرح طرح کے جگت کو دیکھا اور مجھکو اپنا پہلے والا سنسکار
بھول گیا تب مین بھی وہان اپنے کٹمب مین رہنے لگا - ساتھ ہی اسکے مجھکو اپنی کٹی بھاسی اور استری پتر بھائی بندھ
لوگ سب بھاس آئے پھر میرے دیکھتے دیکھتے پرلی کال کے پشکر میگھ گرجنے لگے اور موسل دھار اجل برسنے لگا اور سات سمدر
اچھلنے لگے اور جو کچھ پرلی کے سمے اپدرو ہوتے ہین سو سب ہونے لگے - پہلے تو آگ لگی جب آگ لگ چکی اور سب استھان
جل گئے تب جل کا اپدرو ہوا تب مین نے کیا دیکھا کہ نگر گانون پر منگھ پشو پنچھی سب بہے جلتے ہین اور ہاہا کار شبد
کرتے ہین - ندان بڑا اچنبھا ہوا - اور مین نے ایک اسچرج دیکھا کہ میری کٹی بھی بہی جاتی ہی اور استری پتر بھائی بندھ سب جل کے
پرباہ مین بہے جاتے ہین جس استھان مین مین تھا وہ استھان بھی بہا جاتا تھا اور مین بھی لڑھکتا جاتا تھا - بہتے بہتے مجھکو ایسا کشٹ ہوا کہ کہنے مین
نہین آتا - ایک لہر کے ساتھ تو مین اوپر کو چلا جاتا تھا اور ایک لہر کے ساتھ نیچے کو چلا جاتا تھا تب مجھکو اپنا پہلے کا شریر
یاد آگیا اور جتنا کچھ جگت ہی وہ سب مجھکو بھاسنے لگا متھیا راگ دویش سب مٹ گیا اور شریر کی چیشٹا سب اسی پرکار
ہونے لگی کہ ترنگ کے ساتھ کبھی اوپر اور کبھی نیچے آیا پرنت ہردے میرا شانت ہو گیا - اس سمے نگر دیش منڈل سب
بہے جاتے تھے اور ترنیتر دھاری شری سدا شو جی اور بدیا دھر گندھرب جچھ کنر سدھ آدک سب بہے جاتے تھے اور
آٹھ دل کمل کی پکھڑی پر بیٹھے ہوئے برہما جی اور اندر کبیر اور بشن جی اپنی اپنی پریون سہت بہے جاتے تھے اور
پربت دیپ لوکپال بھی بہے جاتے تھے - پاتال باسی سب پرلی کے جل مین بہے جاتے تھے اور جم راج بھی اپنے باہن سہت
بہے چلے جاتے تھے - ایسی سامرتھ کسی کو بھی نہ تھی کہ کسی کو کوئی نکال سکے کیونکہ آپ ہی سب بہے جاتے تھے اور ڈوبتے
اور غوطے کھاتے تھے بڑے ایشورج والے دیو بھی بہے جاتے تھے - جو لوگ سنساری سکھ کے لیے جتن کرتے ہین وے
مہا مورکھ ہین اور جنکے نمت جتن کرتے ہین وے سکھ اور سکھ کے دینے والے سب بہے جاتے تھے اسیطرح سب رکھنیوار بھی

بہے جاتے تھے - ہے بدھک مین نے اس پرکار اُسکے سپنے مین مہاپرلی ہوتی ہوئی دیکھی - فقط

سرگ دو سو اٹھائیس ۲۲۸ - ہردیا شتر پر اگن داہ برنن

بدھک نے پوچھا کہ ہے منیشور یہ جو مہاپرلی تمنے کہی کہ جسمین برہما جی آدک بھی بہے جاتے تھے سو برہما بشن رودر آدک تو آپ ایشور ہین اور سوتنتر (خود مختار) ہین پرنتو انکو پرتنتر (بے اختیار) ہوئے بہے جاتے تمنے کیسے دیکھے وہ انتردھان کیون نہوئے - منیشور بولے کہ ہے بدھک یہ جو پرلی ہوئی سو کچھ کرم (یعنی سلسلہ) سے نہین ہوئی جب کرم سے پرلی ہوتی ہے تب یے ایشور سمادھ سے شریر کو انتردھان کر لیتے ہین پرنتو انتردھان ہونے کا چل چڑھ جاتا ہے انکا کچھ نیم نہین کیونکہ یہ جگت بھرم روپ ہے اسمین کیا آشچریا کرتی ہے سپنے مین کیا نہین بنتا اور سپنے بھرم سے برخلاف بھی ہوتے ہین اسلیے انکو بہتے دیکھا ہے - بدھک نے پوچھا کہ ہے منیشور جو وہ سپنا ہی تھا تو اُسکا کہنا ہی کیا ضرور تھا - منیشور بولے کہ ہے بدھک تجھسے اسکی سمانتا کا ارتھ کہتا ہون اِس سے کہ استھاور جنگم جگت بہتا دیکھا اور ساتھ ہی مین بھی بہتا جاتا تھا اور پانی کی لہرین اُچھلتی تھین اور اُن لہرون کے ساتھ مین بھی اُچھلتا تھا پر مجھکو کچھ کشٹ نہوتا تھا - ندان مین بہتا بہتا ایک کنارے پر جا لگا اور اُسکے پاس ایک پربت تھا اُسکی کندرا مین جاکر ٹھہر گیا - وہان مین نے دیکھا کہ جیو بہتے ہین اور جل بھی سوکھتا جاتا ہے - جل کے سوکھنے سے کیچڑ ہوگئی - کہین کہین جل رہ گیا تھا اُسمین کئی کئی ڈوبتے دیکھ پڑتے تھے کہین برہما جی کے ہنس کہین جم راج جی کے باہن کہین بشن بھگوان کے باہن پہاڑ کی طرح کیچڑ مین ڈوبتے دیکھ پڑتے تھے کہین اندر کے ہاتھی کہین بدیادھر آدک کے باہن کیچڑ مین درشٹ آئے اور دیوتا سدھ گندھرب لوکپال درشٹ آئے اِس سے مین آشچرج مین ہوا - ہے بدھک اسطرح مین دیکھکر جب پہاڑ کی کندرا مین سو گیا تب مجھکو اپنی سمپت مین سپنا آیا اور چندرما سورج آدک طرح طرح کے جیو چلتے دیکھے - نگر اور پربت چلتے دیکھے اور جگت بڑے دکھ کو پراپت ہوا دیکھا - جب رات ہوئی تو مین وہان سوتا ہوا سپنے کو دیکھا کیا اور دوسرے دن مین نے اُسمین پھر جگت دیکھا اور سورج چندرما دیش ندی سمدر پربت منشیہ دیوتا پشو پنچھی طرح طرح کے کرمون سہت درشٹ آنے لگے - مین نے اپنا سولہ برس کی عمر کا شریر دیکھا اور مجھکو اپنے پتا اور ماتا درشٹ آئے اُنکو دیکھکر مین نے اپنا پتا اور ماتا جانا اور اُنھون نے مجھکو اپنا پتر جانا - اِسیطرح استری کٹمب پریوار سب مجھکو دیکھ پڑے اور مین گیان سے رہت اور ترشنا سہت تھا اِس سے مجھکو اہنگ ممتا کا ابھمان آپھرا اور مین نے ایک گانون مین جہان میرا گھر تھا وہان اینٹ اور لکڑی جمع کر کے ایک کٹی بنائی اور اُسکے چارون طرف بوٹے لگاکر ایک آسن بنایا جہان کمنڈل اور مالا پڑی ہے مین براہمن تھا - مجھکو دھن اُپجانے کی اِچھا ہوئی اور جو کچھ براہمن کا آچار کرم ہے وہ بھی مین کرتا تھا - باہر جاکر اینٹ اور لکڑی لے آتا تھا اور لاکر کٹی بناتا تھا - یے کرم میرے ہونے لگے اور شکھ اور سیوک لوگ میری پوجا کرنے لگے اور مین جتھا جوگ اُنکو آشیرباد دینے لگا - اسطرح مین گرہستھ آشرم مین رہنے لگا اور مجھکو یہ بچار اُپجا کہ یہ کرنا چاہیے اِسکے کرنے سے بھلا ہوتا ہے - ندی اور تالاب مین مین اسنان کرتا تھا گئو کی ٹہل کرتا تھا اتیتھ کی پوجا کرتا تھا -

ہے بدھک اس پرکار کرم کرتا ہوا مین سو برس تک وہان رہا۔ ایک سمی میرے گھر مین ایک مُنیشور آیا تو پہلے اُسکو مین نے اسنان کرایا پھر بھوجن سے ترپت کیا اور رات کے سمی اُسکو چارپائی پر سُلایا اِسطرح اُسکی سیوا کرکے رات کو مین اُس سے بات چیت کرنے لگا اُسمین اُسنے مجھکو بڑے بڑے پربت کندرا اور چِت کے موہت کرنیوالے سُندر دیش استھان اور طرح طرح کے سواد سُنائے اور کہنے لگا کہ ہے براہمن جتنے سُندر استھان اور بیبھاؤ تجھکو سُنائے ہین اُن سب مین سار ایک چیتن ماتر روپ ہی اس سے سب چیتن ماتر سوروپ ہی۔ سب جگت اُسکا چمتکار اور آبھاس کنچن ہی اُس سے کوئی بستُ الگ نہین۔ اِس سے ہے براہمن اُسی ستّا کو گرہن کرو جو سب کا انبھو اور پرمانند سوروپ ہی اُسی مین استھت ہو رہو۔ ہے بدھک جب اس پرکار اُس منیشور نے مجھسے کہا تب آگے جو میرا من جوگ سے نرمل تھا اِس سے اُسکے بچن میرے چِت مین گڑ گئے اور اپنے سوبھاو ستّا مین مین جاگ اُٹھا۔ تب مین نے کیا دیکھا کہ سب میرا ہی سنکلپ ہی مجھسے الگ کوئی نہین مین تو منیشور ہون اور یہ سپنا آیا تھا مین نے جاگ کر دیکھا کہ اُسی پُرش کا سپنا تھا۔ تب میرے چِت مین آیا کہ کسی طرح اُسکے چِت سے باہر نکلون اور اپنے شریر مین پرویش کر دون۔ تب مین نے پھر بچارا کہ یہ جگت تو اُس پُرش کا روپ ہی۔ وہی پُرش براٹ ہی جسکے سپنے مین یہ جگت ہی پرنتُ اُس پُرش کو اپنے براٹ سوروپ کا پرماد ہی اس سے جیسا شریر ہمارا اُنکا ہی اُسکے سپنے مین وہ بھی تیسا ایک براٹ دوسرا بن پڑا ہی تو پھر اُس براٹ کو کیسے جانیے کہ اُسکے چِت سے نکل جاوی۔ ہے بدھک اِس بچار کرکے مین نے پدم آسن باندھا اور جوگ کی دھارنا کر اُس براٹ سوروپ کے شریر کو دیکھا پھر جہان چِت کی برتی پھرتی تھی اُسکے ساتھ ملکر اور پران کی راہ سے نکلکر اپنی کُٹی کو دیکھا اور اُسمین اپنے شریر کو پدماسن باندھے دیکھا تب اُسمین پرویش کرکے مین نے نیتر کھولے تو اپنے سنمکھ شکھ بیٹھے دیکھے اور وہ پُرش جو سو رہا تھا اُسکو بھی دیکھا۔ ایک گھڑی گذری تب مین آشچرج مین ہوا کہ بھرم مین بھی کیا کیا چیشٹا دیکھ پڑتی ہین کہ یہان ایک گھڑی گذری ہی اور وہان مین نے سو برس کا انبھو کیا ہی۔ بڑا آشچرج ہی کہ بھرم سے کیا کیا نہین ہوتا۔ پھر میرے من مین آیا کہ اُسکے چِت مین پرویش کرکے کچھ اور بھی تماشا دیکھون تب مین نے پھر پران کی راہ سے اُسکے چِت مین پرویش کیا تو کیا دیکھا کہ اگلی کلپنا گذر گئی ہی استری پُتر ماتا پتا بھائی بندھ آدک سب مر گئے ہین اور دوسرا کلپ ہوا ہی اُسکی بھی پرلے ہوتی ہی۔ بارہ سورج اُدے ہوکر جگت کو جلانے لگے ہین بڑوا اگن بھی جلانے لگی ہی۔ سُندراچل اور استاچل پربت جلکر ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے ہین۔ پرتھوی جرجری بھاو کو پراپت ہوئی ہی۔ استھاؤ جنگم جو سب ہاہاکار شبد کرتے ہین بجلی چمک رہی ہی اور بڑا اُپدرو ہو رہا ہی۔ ہے بدھک مین اگن مین جا پڑا اور میرا شریر بھی جلنے لگا پر مجھکو کچھ کشٹ نہوا جیسے کسی پُرش کو اپنے سپنے مین کشٹ پراپت ہوا اور جاگ اُٹھے تو کچھ کشٹ نہین ہوتا ویسے ہی اگن کا کشٹ مجھکو کچھ نہوا مین آپکو وہی جاگرت والا روپ جانتا تھا اور جگت کے پرلے کو بھرم ماتر جانتا تھا اِس کارن مجھکو کشٹ نہوتا تھا اور چیشٹا تو مین بھی اُسی پرکار کرتا تھا اور دیکھتا تھا پرنتُ ہردے سے جیون کا نیون شیتل چِت تھا اور لوگ جو تھے سو اگن کے چھوبھ سے کشٹ پاتے تھے۔ فقط

سرگ دوسو انتیس ۲۲۹ - کرم نرنی برنن

منیشور بولے کہ ہے بدھک اُس پرلی کے چھوبھ مین مین بھی بھٹکتا تھا اور جل مین بہتا تھا پرنتُ پہلے کا شریر مجھکو
بھولا نہ تھا اِس کارن شریر کا دُکھ مجھکو اسپرش نکرتا تھا - مین نے بچار کیا کہ یہ جگت تو متھیا ہی اسمین بچرنے سے میرا کیا
پریوجن سدھ ہوتا ہی یہ تو سپنا ماتر ہی اسمین مین کسواسطے دُکھ پاؤن اس سے جگت سے باہر نکلون - بدھک نے
پوچھا کہ ہے منیشور تمنے جو سپنے مین اُس جگت کو دیکھا تو وہ جگت کیا ستّ تھا اور سپنا کیا تھا - اُسکی بابت مین
جگت تھا اور اُس جگت کا اُسکو گیان تھا یا وہ پرمادی تھا تمنے تو جاگرت ہوکر اُسکا سپنا دیکھا تھا اُسکے ہردے مین بہار
کہان سے آیا اور ندی برچھ آدک طرح طرح کے بھوت جات (قسم مخلوقات) اور پرتھوی آکاش بایو جل اگن آدک
جگت کی رچنا کہان سے آئی - یہ سب کیا تھا یہ سنشے میرا دور کیجیے - جو تم کہو کہ اپنے سپنے مین تم بھی اپنی سرشٹ
دیکھتے ہو تو ہے بھگون ہمکو جو سپنا آتا ہی تو ہم اُسکو اپنے سوروپ کے پرماد سے دیکھتے ہین اور تمنے جاگرت ہوکر دیکھا
تو کیسے دیکھا - منیشور بولے کہ ہے بدھک پہلے جو مین نے دیکھا تھا تو آپکو بھول کر اُسکے ہردے مین جگت دیکھا تھا اور
دوسری بار جو دیکھا تھا سو آپکو جانکر جگت دیکھا تھا سو کیا ستّ ہی وہ سنو - ہے بدھک جو ستّ کارن سے
ہوتی ہی سو ستّ ہوتی ہی اور جو کارن بنا بھاستی ہی سو متھیا ہوتی ہی - مجھکو جو سرشٹ اُسکے سپنے مین بھاسی تھی سو
کارن بنا تھی کیونکہ کارن دو پرکار کا ہوتا ہی - ایک نمت کارن جیسے گھٹ کا کارن کمھار ہوتا ہی اور دوسرا سموای
کارن جیسے گھٹ مٹی کا ہوتا ہی جو دونون کارنون سے پیدا ہو وہ کارن پدارتھ کہلاتا ہی یہ آتما تو دونون طرح سے جگت کا
کارن نہین وہ ادویت ہی اس سے نمت کارن نہین اور سموای کارن بھی اِس سے نہین کہ اپنے سوروپ سے
دوسرا بھاو نہین ہوا - جیسے مٹی کو پرنام سے گھٹ ہوتا ہی ایسے ہی آتما کا پرنام جگت نہین - آتما اچیت ہی وہ جگت
کارن بنا بھاس آیا اِس سے بھرم ماتر ہی تھا - ہے بدھک ستّ وہی ہوتی ہی اور جگت کا بھرم جو آتما مین بھاسا
تو جگت آتم روپ ہوا - جب سرشٹ پھری نہ تھی تب ادویت آتم ستّا تھی اُسمین سنجیدن پھرنے سے جگت ہوئے
کی طرح اُدے ہوا سو کیا ہوا جیسے سورج کی کرنون مین جل بھاستا ہی سو کرن ہی جل روپ ہوکر بھاستی ہی تیسے ہی
یہ جگت آتما کا آبھاس ہی سو آتما ہی جگت روپ ہوکر بھاستا ہی وہان نہ کوئی شریر تھا نہ کوئی ہردے تھا نہ پرتھوی
جل بایو اگن آکاش تھا اور نہ اُتپت اور پرلے تھی نہ اور کوئی تھا کیول چنماتر روپ ہی تھا - ہے بدھک گیان
درشٹ سے ہمکو تو چدانند ہی بھاستا ہی جو شُدھ اور سب دُکھون سے رہت پرمانند ہی اور جگت بھی وہی روپ ہی
تم ایسون کو جگت شبد ارتھ روپ بھاستا ہی سو آتما مین کچھ ہوا نہین کیول چنماتر ستّا ہی سربدا ہمکو آتم روپ ہی
بھاستا ہی - جو تو چاہی کہ مجھکو چنماتر ہی بھاسے تو سب کلپنا من سے تیاگ کر دے اِسکے بعد جو باقی رہیگا وہی آتم ستّا ہی
اور سب کا انبھو روپ وہی ہی اور پرتیچھ شُدھ سربدا اسو بھاو مین استھت ہی اور امر ہی تم بھی اُسی سبھاو مین استھت
ہو رہو - ہے بدھک آتم ستّا پرم سوکشم ہی جسمین آکاش بھی استھول ہی جیسے سوکشم انُ سے پربت استھول ہوتا ہی

تیسے ہی آتما سے اکاش استھول ہی آتما مین یہی سوکشمتا (باریکی) ہی کہ آتم سُوتا تر ہی جسمین کوئی اُتھان نہین کیول
نِرمل سُوبھاو سُتا اور نِرابھاس ہی اُسی مین یہ جگت بھاستا ہی اس سے وہی رُوپ ہی۔ جیسے کال مین چھن پل گھری
پہر دن مہینا برس جُگ کہا جاتا ہی سو کال ہی ہی تیسے ہی ایک ہی آتما مین انیک نام رُوپ جگت ہوتا ہی جیسے
ایک بیج مین پتے ٹہنی پھول پھل نام ہوتے ہین تیسے ہی ایک آتما مین انیک نام رُوپ جگت ہوتے ہین سو آتما سے
کچھ الگ نہین سب آتم سوروپ ہی اور جو آتما سے الگ بھاسی اُسکو بھرم ماتر جانو۔ جیسے سنکلپ پر ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت ہے
ہے بدھک آتما مین جگت کچھ بنا نہین وہی آتما تیرا اپنا آپ انبھو رُوپ ہی اور پرم شُدھ ہی اسمین نہ جنم ہی نہ مرن ہے
اور چداکاش اپنا آپ ہی جو تیرا آپ انبھو رُوپ شُدھ ستا ہی اُسکو نمسکار ہی۔ ہے بدھک تو اُسمین استھت ہو رہ
تو تیرے دُکھ دُور ہو جاوین۔ یہ جگت اگیانی کو ستّ بھاستا ہی اور گیانی کو سدا آکاش رُوپ بھاستا ہی۔ جیسے
ایک پُرش سُوتا ہی اور ایک جاگتا ہی تو جو سُوتا ہی اُسکو سپنے مین محل آدک جگت بھاستا ہی اور جو جاگتا ہی اُسکو
آکاش رُوپ ہی تیسے ہی اگیانی کو جگت بھاستا ہی اور گیان وان کو آتم رُوپ ہی۔ بدھک بولا کہ ہے منیشور کتنے لوگ
تو یہ کہتے ہین کہ یہ جیو کرم سے پیدا ہوتا ہی اور کتنے کہتے ہین کہ بغیر کرم کے پیدا ہوتا ہی تو ان دونون مین ستّ کون ہی
منیشور بولے کہ ہے بدھک آدِ پرماتما سے جو برہماجی آدک پھُرے ہین سو کرم سے نہین ہوئے وہ کرم بنا ہی پیدا
ہوئے ہین اور اُنکو نہ کہین جنم ہی نہ کرم ہی وہ برہم سوروپ ہی ہین اور اُنکا شریر بھی گیان رُوپ ہی وہ اودیا کو
نہین پراپت ہوئے سدا اُنکو ادھشٹھان آتما مین اہنگ پرتیت ہی۔ ہے بدھک سرشٹ کے آدِ جو برہماجی آدک پھُرے ہین
وہ برہم سے الگ نہین اور اور جو اننت جیو پھُرے ہین اور جنکا آدی آتم پد سے پرگٹ ہونا ہوا ہی وہ بھی برہم رُوپ ہین
برہم سے کچھ الگ نہین۔ سب کا آدِ برہم چیتن سو ہی ہی۔ پرنتُ برہما بشن رُدر آدک کو اودیا نے اسپرش نہین کیا
وہ بِدیا رُوپ ہین اور دُوسرے جیو اودیا کے بش سے پرماد کر کے پرتنتر ہوئے ہین اور کرم کر کے کرم کے بش ہوئے ہین
اور سنسار مین شریر دھارن کرتے ہین۔ جب اُنکو آتم گیان پراپت ہوتا ہی تب وہ کرم کے بندھن سے چھوٹ کر
آتم پد کو پاتے ہین۔ ہے بدھک آدِ جو سرشٹ ہوئی ہی سو کرم بنا ہوئی ہی اور پیچھے اگیان کے بش سے کرم کے انسار
جنم مرن دیکھتے ہین۔ جیسے سپنے کی سرشٹ پہلے کرم بنا پیدا ہوتی ہی اور پیچھے کرم سے پیدا ہوتی بھاستی ہے
تیسے ہی یہ جگت ہی۔ آدِ جیو کرم بنا اُپجے ہین اور پیچھے کرم کے انسار جنم پاتے ہین۔ برہماجی آدک کے شریر شُدھ
گیان رُوپ ہین ایشور مین جیو بھاو درشٹ آتا ہی پر اُس کال مین بھی برہم ہی سوروپ ہی کیونکہ اُنکے کرم
کوئی نہین کیول آتما ہی اُنکو بھاستا ہی۔ آتما سے الگ کچھ نہین۔ جیسے سپنے مین درشٹا ہی درشیہ رُوپ ہوتا ہی اور
طرح طرح کے کرم درشٹ آتے ہین پرنتُ اور کچھ ہوا نہین تیسے ہی جو کچھ جگت بھاستا ہی سو سب چِنماتر سوروپ ہے
اور کچھ ہوا نہین۔ سکھ دُکھ بھی وہی بھاستا ہی پرنتُ اگیانی کو جب تک جگت جان پڑتا ہی تب تک کرم رُوپی
پھانسی سے بندھا ہوا دُکھ پاتا ہی اور جب سوروپ مین استھت ہوگا تب کرم کے بندھن سے مکت ہوگا۔
واستو مین نہ کوئی کرم ہی نہ کسی کو بندھن ہی یہ سب بھرم ہی کیول آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی دوسرا کچھ نہ

تو مین کہون کہ اس کرم نے اسکو بندھن کیا ہی - یہ جگت آتما مین ایسا ہی جیسے جل مین ترنگ ہوتا ہی سو الگ کچھ نہین

جل مین ترنگ ہوتا ہی سو کس کرم سے ہوتا ہی اور کیا اُسکا رُوپ ہی جیسے وہ جل رُوپ ہی تیسے ہی جگت بھی آتم سورُوپ

آتما سے الگ کچھ نہین - جو کچھ کلپنا کیجیے سو اَبدیا ماتر ہی - ہے بدھک جب تک یہ سنبت بہر مکھ پھرتی ہی تب تک جگت

بھاستا ہی اور کرم ہوتے درشٹ آتے ہین اور جب سنبت انتر مکھ ہوگی تب نہ کوئی جگت رہیگا اور نہ کوئی کرم درشٹ

آوینگے تب سب آتم ستّا ہی بھاسیگی - جیسے ہمکو سدا آتم ستّا بھاستی ہی تیسے ہی تمکو بھی بھاسیگی - ہے بدھک جو

گیان وان پرُش ہین اُنکو جگت آتم تتّو دیکھ پڑتا ہی اور جو اگیانی ہین اُنکو پرماد سے دوَیت رُوپ بھاستا ہے

اس سے وہ پدارتھون کو سُکھ رُوپ جانکر اُنکے ملنے کا جتن کرتا ہی اور سُکھ سے سُکھی اور دُکھ سے دُکھی ہوتا ہی پرنت

پرمانند جو آتم پد ہی اُسکے پانے کا جتن نہین کرتا گیان وان سدا پرمانند مین استھت ہی اور سب جگت اُسکو برہم

سورُوپ بھاستا ہی - ہے بدھک یہ سب جگت جو تجھکو درشٹ آتا ہی سو چنماتر سورُوپ برہم ہی نہ کوئی سپنا ہے

نہ کوئی جاگرت ہی نہ کوئی کرم ہی نہ کوئی اَبدیا ہی سب برہم سورُوپ سدا اپنے آپ مین استھت ہی اُسمین اور کچھ نہین

جیسے جل مین بھونر استھت ہوتا ہی پرنت جل سے الگ کچھ نہین ہوتا تیسے ہی برہم مین جگت ہونے کی طرح بھاستا ہے

پرنت برہم سے الگ کچھ نہین سب جگت برہم سورُوپ ہی - تو بچار کرکے دیکھ تو تیرے دُکھ دُور ہو جاوین جب تک

بچار کرکے سورُوپ کو نہ پاویگا تب تک دُکھ نہ مٹیگا جب سورُوپ کو پاویگا تب سب کرم نشٹ ہو جاوینگے - جتنا جتنا

بچار ہوتا ہی اُتنا ہی اُتنا سُکھ ہوتا ہی - جہان بچار پیدا ہوتا ہی وہان اَبدیا نشٹ ہو جاتی ہی - جیسے جہان پرکاش ہوتا ہی

وہان اندھکار نہین رہتا تیسے ہی جہان ست اَست کا بچار پیدا ہوتا ہی وہان اَبدیا کا ابھاو ہو جاتا ہے اور پھر

وہ سنسار چکر مین نہین گرتا ہے بلکہ پرم پد کو پراپت ہوتا ہے - جس گیان وان کو یہ پد پراپت ہوتا ہی وہ

پھر دُکھی نہین ہوتا ہے سدا سُکھی بنا رہتا ہے - فقط

سرگ دو سو تین ۲۰۳ - مہاشو اتہاس نروان اُپدیش برنن

ایشور بولے کہ ہے بدھک جو گیان وان پرُش ہی وہ ضرور اُس پرمانند پد کو پراپت ہوتا ہی جسکے پانے سے اندرادِکا

آنند سو کھے تنکے کے طرح تچھ پرتیت ہوتا ہی اور ویسا سُکھ پرتھوی اور آکاش اور پاتال مین بھی کہین نہین ملتا جیسا

سُکھ گیان وان کو پراپت ہوتا ہی - جسکو ایسا سُکھ پراپت ہوتا ہی وہ پھر کسکی اِچھا کرے - آتمانند تب پراپت ہوتا ہی جب

آتم ابھیاس ہوتا ہی - آتما شُدھ ہی اور سدا اپنے آپ مین استھت ہی اور جو کچھ آگے درشٹ آتا ہی سو اَبدیا کا بلاس ہی

جب تو اپنے سورُوپ مین استھت ہوگا تب تجھکو سب برہم ہی بھاسیگا - ہے بدھک پرتھوی آدک تتّو جو درشٹ

آتے ہین سو ہین نہین ہے جو کچھ ہوتے تو اُنکا کارن بھی کوئی ہوتا پر جو یہ ہی نہین ہین تو اُنکا کارن کسکو کہیے اور جو

اُنکا کارن نہین تو کارج کسکا کہیے اِسلیے یہ بھرم ماتر ہین - بچار کرنے سے جگت کا ابھاو ہو جاتا ہی اور آتم ستّا ہی

جیون کی تیون بھاستی ہی - جیسے کسی کو رسّی مین سانپ بھاستا ہی پر جب وہ اچھی طرح سے دیکھتا ہی تب سانپ کا بھرم

مٹ جاتا ہی اور جیون کی تیون رہتی ہی بھاستی ہی تیسے ہی بچار کرنے سے آتم ستّا ہی بھاستی ہی۔ جیسے آکاش مین
سنکلپ کا کلپ برچھ یا دیوتا کی مورت بناکر اس سے پرارتھنا کیجائے تو انھو سے کارج سدھ ہوتا ہی تیسے ہی جتنا
جگت تو دیکھتا ہی سو سب سنکلپ ماتر اور انبھو روپ ہی۔ جیسے سپنے مین طرح طرح کی سرشٹ سوپن ماتر ہی تیسے ہی یہ
سب جگت برہما جی کے سنکلپ مین استھت ہی۔ آد پرماتما سے کرم بنا جو سرشٹ آپجی ہی وہ کینچن ابھاس روپ ہے
پھر آگے جو برہما جی نے رچا ہی سو سنکلپ روپ ہی پھر لگے اگیان سے کرم کرنے لگے تب ان کرمو نسے پیدائش ہوتی دیکھ پڑی جیسے
سپنے مین سپنے کی سرشٹ بھرم ماتر ہی درڑھ ہو بھاستی ہی۔ جب تک سپنے کی اوستھا ہی تب تک جیسا کرم وہان کریگا
تیسا ہی بھاسیگا اور جب جاگ اٹھیگا تب نہ کہین کرم ہی نہ جگت ہی تیسے ہی یہ سب سنکلپ ماتر ہی گیان سے اسکا
ابھاو ہو جاتا ہی۔ ہے بدھک یے جو مجھکو منگھ بھاستے ہین سو منگھ نہین تو انکے کرم مین تجھسے کیسے کہون۔ جیسے سپنے کے
نبرت ہونے سے سپنے کی سرشٹ کا ابھاو ہو جاتا ہی تیسے ہی اودیا کے نبرت ہونے سے اودیا کی سرشٹ کا بھی ابھاو
ہو جاتا ہی آتم ستّا ادّویت ہی اسمین جگت کچھ بنا نہین وہی روپ ہی جیسے آکاش اور شونتا یا بایو اور اسپند مین
بھید نہین ہی تیسے ہی برہم اور جگت مین بھید نہین ہی۔ جب چت سمبت پھرتی ہی تب جگت ہوکر بھاستی ہی اور جب نہین پھرتی
تب ادّویت ہوکر استھت ہوتی ہی پرنتُ آتم ستّا پھرنے اور نہ پھرنے مین جیون کی تیون ہی۔ جنم مرن اور بڑھنا گھٹنا
متھیا ہی کیونکہ دوسری نسبت کچھ نہین۔ جیسے کسی نے جل کہا اور کسی نے پانی کہا تو دونون نام ایک ہی چیز کے ہوتے ہین
تیسے ہی آتما اور جگت ایک ہی کے نام ہین پرنتُ اگیان سے الگ الگ بھاستے ہین جیسے سپنے مین کارج بھاستے ہین پرنت
ہین نہین تیسے ہی جاگرت مین کارن کارج بھاستے ہین پرنت ہین نہین واستو مین آتم تتّو ہی۔ اس آتما مین جو اہنگ
مم چت پھرتا ہی اور اس استھان سے آگے جو کچھ پھرنا ہوتا ہی وہی جگت ہی اس جگت مین جیسا جیسا نشچے ہوتا ہی
تیسا ہی تیسا بھاسنے لگتا ہی۔ اسکا نام نیت ہی اسمین دیش کال اور پدارتھ کی سنگیا ہونے لگی ہی اور کارن کارج
درشٹ آئے ہین سو کیا ہین کیول آتم ستّا اپنے آپ مین استھت ہی اور کچھ ہوا نہین پرنتُ ہونے کی طرح بھاستا ہی
تیسے ہی سپنے مین طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور کارن کارج بھی درشٹ آتا ہی پرنت جاگنے پر کچھ درشٹ نہین آتا
کیونکہ ہی ہی نہین تیسے ہی یہ جگت کارن کارج روپ درشٹ آتا ہی پرنتُ ہی نہین آتما سے درشٹ آتا ہی اس سے
آتما ہی ہی۔ جیسے سنکلپ نگر درشٹ آتا ہی تیسے ہی آتما مین گھن چیتنتا سے جگت بھاستا ہی سو وہی روپ ہی آتما سے
الگ کچھ نہین جیسا آتما مین نشچے ہوتا ہی تیسا ہی پرتچھ انبھو ہوتا ہی۔ یہ جگت سنکلپ ماتر ہی سنکلپ ہوکر جہان تہان
اڑتے پھرتے ہین اور انبھو ستّا جیون کی تیون ہی سنکلپ ہی مرکر پرلوک دیکھتا ہی۔ بدھک بولا کہ ہے منیشور پرلوک مین
جو یہ مرکر جاتا ہی تو اس شریر کا کارن کون ہوتا ہی اور وہ ہنتری اور ہنتا کون ہی یہ شریر تو یہان ہی رہ جاتا ہے
وہان بھوگنے والا شریر کون ہوتا ہی جس سے سکھ دکھ بھوگتا ہی۔ جو تم کہو کہ اس شریر کا کارن دھرم ادھرم ہی
تو دھرم ادھرم کے تو مورت ہی نہین ہی اس سے مورت اور آکار سہت روپ کیونکر پیدا ہوا۔ منیشور بولے کہ ہے
بدھک شدھ ادھشٹھان جو آتم ستّا ہی اسکے پھرنے کے اتنے نام ہوتے ہین۔ کرم آتما جیو پھرنا دھرم ادھرم آدک

طرح طرح کے نام ہوتے ہین - جب شدّھ چنماتر مین اہنگ کا اُٹھان ہوتا ہی تب دیہہ کی بھاونا ہوتی ہے اور
دیہہ ہی بھاسنے لگتی ہی آگے جگت بھاستا ہی اور سوروپ کے پرماد سے سنکلپ رُوپ جگت دڑھ ہو جاتا ہے پھر
اُسمین جیسا جیسا پھرتا ہی تیسا تیسا ہو بھاستا ہی - ہے بدھک یہ جگت سنکلپ ماتر ہی پرنتُ سوروپ کے پرماد سے ست
ہو بھاستا ہی پرماد سے شریر مین ابھمان ہو گیا ہی اُس سے کرتبیہ کو گتبیہ اپنے مین مانتا ہی اور باسنا دڑھ ہو جاتی ہی اُسکے انسار
پرلوک دیکھتا ہی - ہے بدھک وہان نہ کوئی پرلوک ہی اور نہ یہ لوک ہی جیسے منکھ ایک سپنے کو چھوڑ کر دوسرے سپنے مین پراپت ہو
تیسے ہی اَبدت باسنا سے جیو اِس لوک کو تیاگ کر پرلوک کو دیکھتا ہی - جیسے سپنے مین نراکار ہی ساکار شریر پیدا ہوتا ہے
تیسے ہی پرلوک مین بھی ہی یہ واستو مین سنکلپ ہی پنڈاکار ہو بھاستا ہی اور جیسی جیسی باسنا ہوتی ہی تیسا ہی اُسکے انسار ہو کر
بھاستا ہی واستو مین شریر اور پدارتھ سب ہی آکاش رُوپ ہین - ہے بدھک اننت ہی ست ہو کر جنم مرن بھاستا ہی اور
جیسا جیسا پھرنا ہوتا ہی تیسا ہی تیسا بھاستا ہی - جگت ابھاس ماتر ہی - جو گیان وان پرش ہین اُنکو آتم بھاو ہی ست ہی
اور اُسمین جیسا نشچے ہوتا ہی تیسا ہو کر بھاستا ہی - گیان گنیہ اور گیاتا رُوپ جگت جو بھاستا ہی سو اُنھو سے الگ نہین -
جیسے سپنے مین انیک پدارتھ بھاستے ہین سو اُنھو ہی انیک رُوپ ہو بھاستا ہی اور پرلے مین ایک ہو جاتے ہین تیسے ہی
گیان رُوپ پرلے مین سب ایک رُوپ ہو جاتے ہین - جب سمبت پھرتی ہی تب طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور جب
سمبت اُٹھر ہو جاتی ہی تب پرلے ہو جاتی ہی اور ایک رُوپ ہو جاتا ہی - ایک چنماتر ستّا اپنے آپ مین استھت رہتی ہی اور
پرتھوی آدک پدارتھ سب اُسکے چمتکار ہین الگ کوئی چیز نہین - آتم ستّا نربکار ہی اور اُسمین نراکار اور ساکار کلپت ہے
جو پرش درشٹی سے ملے چینت ہین وہی جڑ دھرمی ہین اور اُنکو طرح طرح کے پدارتھ بھاستے ہین - گیان وان کو ست رُوپ
چنماتر ہی بھاستا ہی - ہے بدھک یہ سب جگت چنماتر ہی - جب چت سمبت پھرتی ہی تب سپنے کا رُوپ جگت بھاستا ہی
اور جب چت سمبت پھرنے سے رہت ہوتی ہی تب سکھوپت ہوتی ہی ایسے ہی چت سمبت کے پھرنے سے سرشٹ ہوتی ہی
اور چت کے استھت ہونے سے پرلے ہو جاتی ہی - جیسے سوپن اور سکھوپت آتما مین کلپت ہی تیسے ہی آتما مین کلپت
سرشٹ اور پرلے ابھاس ماتر ہی اور جگت کچھ بنا نہین پھرنے سے جگت بھاستا ہی اِس سے جگت بھی آتم رُوپ ہے
اور پنچ تتو بھی آتما کا نام اور سدا اَدّویت رُوپ جگت ابھاس ماتر ہی - جیسے آتما مین ساکار کلپت ہے تیسے ہی
نراکار بھی کلپت ہی اور جیسے سپنے مین کسی کو ساکار جانتا ہی اور کسی کو نراکار جانتا ہی پر دونون پھرنا ماتر ہین - جو
پھرنے سے رہت ہی سو آتم ستّا ہی اور ساکار نراکار بھی وہی ہی - آتم ستّا ہی اِس پرکار ہو بھاستی ہی اور نراکار ہی
ساکار ہو بھاستا ہی - ہے بدھک یہ سب جگت جو تجھکو درشٹ آتا ہی سو چنماتر سوروپ ہی الگ کچھ نہین پرنت اگیان
سے طرح طرح کے کارج کارن اور جنم مرن آدک بکار بھاستے ہین واستو مین نہ کوئی جنم ہی نہ مرن ہی نہ کوئی
کارج ہی نہ کارن ہی - جو جیو مرتا ہوتا تو پرلوک بھی نہ دیکھتا اور اپنے مرنے کو بھی نہ جانتا - جو مر کر پرلوک دیکھتا ہی
سو مرتا نہین - جو منکھ مر جاے تو پہلے سنسکار کو نہ پاوے اور پہلے کی یاد بھی اِسکو نہ آوے پر تو تو پہلے کے سنسکار سے
کرمون کو کر رہا ہی اور پرتجوگ سے تجھکو پدارتھون کی یاد بھی ہو آتی ہی پھر کرم بھوگتا ہی - پورب لوک مین تو پرش مرتک

نہین ہوتا کیونکہ بھرم سے مرن بھاستا ہی اور کارن کارج روپ پدارتھ بھاستے ہین اور جب مر کے پرلوک دیکھتا ہی
اور سکھ دکھ بھوگتا ہی تو وہ شریر کسی کارن سے نہین بنا - جیسے وہ شریر اکارن ہی تیسے ہی اور جو آکار درشٹ
آتے ہین وے بھی اکارن ہین اسی سے آبھاس ماتر ہین - جیسے سپنے کے شریر سے طرح طرح کے کام ہوتے ہین
اور دیش دیشانتر دیکھتا ہی سو سب متھیا ہین تیسے ہی یہ جگت متھیا ہی اور مرنا بھی متھیا ہی - جو تو کہو کہ اسکے
ساکار کا ابھاو دیکھتا ہی سو مرتک ہی تو ہے بدھک جو یہ پرش پردیش جاتا ہی تو بھی اسکا آکار درشٹ نہین آتا
جیسے درشٹ کے ابھاو مین است ہوتا ہی تیسے ہی دیہہ کے تیاگ مین بھی اسکا اسنت بھاو ہوتا ہی پر اس پرش کا
ابھاو کبھی نہین ہوتا - جو تو کہی کہ پردیش گیا ہوا پھر آ ملتا ہی شریر کے تیاگنے سے پھر نہین ملتا تو پردیش گیا ہوا
پھر ملکر بات چیت کرتا ہی اور مرا ہوا تو کبھی بات چیت نہین کرتا پر جسکے پتر لوگ پریت سے بندھے ہوے مرتے ہین
اور جنکی کریا شاستر کے موافق نہین ہوتی تو وے سپنے مین آ ملتے ہین اور جتھارتھ کہتے ہین کہ ہماری کریا تمنے نہین کی
ہم فلان جگہ مین پڑے ہین اور فلان چیز فلان مقام مین رکھی ہی تم نکال لو - تو جیسے پردیسی لوگ ملتے ہین
اور باتین کرتے ہین تیسے ہی مرے ہوے بھی کرتے ہین - ہے بدھک واستو مین نہ کوئی جگت ہی نہ کوئی مرتا ہی کیول
آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی اور جیسا جیسا پھرنا اسمین ہوتا ہی تیسا تیسا ہو بھاستا ہی - ہے بدھک انبھو روپ
کلپ برچھ ہی جیسا پھرنا اسمین پھرتا ہی تیسا ہی ہو بھاستا ہی - ایک سنکلپ سدھ اور ایک درشٹ سدھ بست ہی جب
انکی درڑھ بھاونا ہوتی ہی تب یے دونون سدھ ہوتی ہین - اندریون مین جو درو پدارتھ ہی سو درشٹ سدھ بست کہلاتی ہی
جو اسکی بھاونا ہوتی ہی تو یہی پراپت ہوتی ہی اور جو اپنے من مین آپ ہی مان لیجیے کہ مین براہمن یا چھتری یا بیش یا شودر برن
ہون یا گرہستھ یا بان پرستھ یا برہمچاری یا سنیاسی آشرم ہون تو یہ سنکلپ سدھ ہی - جب تک انمین ابھیاس ہوتا ہی
تب تک آتم ستا پراپت نہین ہوتی اور جب آتم ستا کا ابھیاس ہوتا ہی تب ان دونون کا ابھاو ہو جاتا ہی اور آتما ہی
پرتچھ انبھو سے بھاستا ہی - ہے بدھک جس بست کا ابھیاس ہوتا ہی اسکی جو بھاونا کرے اور تھک کر بیٹھ نہ رہے تو وہ
ضرور ملتی ہی پر ابھیاس بنا کچھ سدھ نہین ہوتا - جیسے کوئی پرش کہے کہ مین فلان دیش کو جاتا ہون تو جب تک
اسکی طرف وہ چلے نہین تب تک انیک اپای کرے تو بھی نہین پہنچ سکتا ہی اور جب اسکی طرف چلیگا تب پہنچ ہی رہیگا تیسے ہی
جب آتما کا ابھیاس بہت ایکاگر ہو کر کریگا تب اسکو پراپت ہوگا اور طرح سے آتم پد کو نہ پاویگا - ہے بدھک جس پرش کو
جگت کے پدارتھون کی اچھا ہی اسکو آتم پد نہین پراپت ہوتا اور جسکو آتم پد کی اچھا ہی اسکو وہی پراپت ہوگا جگت کے
پدارتھ نہ بھاسینگے - جو ایسی بھاونا ہو کہ میری دیوتا کی ایسی مورت ہو اور اس سے بین سورگ مین رہون اور
ایک سو روپ سے ہرن ہو کر پرتھوی کے لوک مین رہون تو درڑھ ابھیاس سے وہی ہو جاتا ہی کیونکہ جگت سنکلپ ماتر ہی
جیسا جیسا نشچے ہوتا ہی تیسا ہی تیسا بھاس آتا ہی - ہے بدھک دو سو روپ کی کیا بات ہی جو ہزار مورت کی بھاونا کرے
تو وہی روپ ہو جایگا - یہ منکھ جیسی بھاونا کرتا ہی تیسا ہی روپ ہو جاتا ہی - یہ اودیا کا بھرم ماتر جگت ہی اسکی
بھاونا تیاگ کر آتم پد کا ابھیاس کرو تب تیرے سب دکھ مٹ جاوینگے - فقط

سرگ دو سو اکتیس ۲۳۱ - کارج کارن اکارن نرنئی برنن

منیشور بولے کہ ہے بدھک جیسے اگادھ سمدر مین انیک ترنگ پھرتے ہین تیسے ہی آتما مین انیک سرشٹ پھرتی ہین اور جیو
جیو پیچھے اپنی اپنی سرشٹ ہی پرنتُ اپسمین اگیات ہین ارتھات ایک دوسرے کی سرشٹ کو نہین جانتا اور دوسرا
اُسکی سرشٹ کو نہین جانتا - جیسے ایک ہی استھان مین دو پرش سوتے ہون تو اُنکو اپنے اپنے پھرنے کی سرشٹ
بھاستی ہی پر ایک کی سرشٹ کو دوسرا نہین جانتا آپسمین دونون اگیات ہوتے ہین تیسے ہی سب سرشٹ آتما مین پھرتی ہین
پرنتُ ایک کی سرشٹ کو دوسرا نہین جانتا - جو دھارنا ابھیاسی جوگی ہی اُسکو انت باہک شریر پرتچھ ہوتا ہی اور وہ
دوسرے کی سرشٹ کو بھی جانتا ہی جیسے ایک تالاب کا مینڈھک ہوتا ہی اور ایک کنوئین کا مینڈھک ہوتا ہی اور ایک
سمدر کا مینڈھاک ہوتا ہی سو استھان تو الگ الگ ہین پرنتُ جل ایک ہی ہی اِس سے چاہی جیسا مینڈھک ہو
پر اُسکو جل جانتا ہی کہ یہ مجھ مین ہی تیسے ہی یہ جگت الگ الگ انتہ کرن مین ہی پرنتُ آتم ستا کے آشری ہی اور
آد جو سمبیدن اُسمین پھرا ہی سو انت باہک ہی - جب انت باہک مین جوگی استھت ہوتا ہی تب اور کے انت باہک کو
بھی جانتا ہی - اِس پرکار انیک سرشٹ آتما کے آشری انت باہک مین پھرتی ہین سو آتما کا کنچن ہی پھرتی بھی ہین
اور مٹ بھی جاتی ہین سمبیدن کے پھرنے سے سرشٹ پیدا ہوتی ہی اور سمبیدن کے ٹھہرنے سے مٹ جاتی ہی کیونکہ آکاش
روپ ہوتی ہی - جیسے بائو کے ٹھہرنے سے جل ایک روپ ہو جاتا ہی اور جل کے سواے اور کچھ نہین بھاستا تیسے ہی
سمبیدن کے پھرنے سے آتما مین انت سرشٹ بھاستی ہین اور سمبیدن کے ٹھہرنے سے سب آتم روپ ہو جاتی ہین تب
آتما سے الگ کچھ نہین بھاستا کیونکہ آتما سے الگ تو پرماد سے بھاستا ہی اور پھر کارن کارج بھرم بھاستا ہی - پہلے جو شدھ
پھری ہی سو کارن اور کارج کے کرم اور سنسکار سے رہت ہی پیچھے کارن کارج کرم بھاسہت ہوا اور پھر اُسکا سنسکار
ہردے مین ہوا تب سنسکار کے بش سے بھاسنے لگین - جنکو سوروپ کا پرماد نہین ہوتا اُنکو سدا پربرہم کا نشچے رہتا ہی اور جگت
اپنا سنکلپ ماتر بھاستا ہی اور جنکو سوروپ کا پرماد ہوتا ہی اُنکو سنسکار پوربک جگت بھاستا ہی سنسکار بھی کچھ
بستُ نہین - ہے بدھک جو جگت ہی متھیا ہی تو اُسکا سنسکار کیسے ستّ ہو - پرنتُ گیان وان کو اِس پرکار بھاستا ہی
اور جو اگیانی ہین اُنکو صاف بھاستا ہی - ہے بدھک جیسے تم سنکلپ کے رچے پدارتھ اور اسمرت اور سوپن سرشٹ کو
استّ جانتے ہو تیسے ہی ہم اِس جاگرت سرشٹ کو استّ جانتے ہین اور جیسے مرگ ترشنا کا جل استّ بھاستا ہی
تیسے ہی ہمکو یہ جگت استّ بھاستا ہی تو پھر کارن کارج کرم سنسکار کیسے بھاسی - اگیانی کو تینون بھاستے ہین
ہے بدھک جب چت سمبت بہر مکھ ہوتی ہی تب جگت بھاستا ہی اور جب انتر مکھ ہوتی ہی تب اپنے سوروپ کو
دیکھتی ہی - جب آتم تتو کا کنچن سمبیدن پھرتا ہی تب سپنا جگت ہو بھاستا ہی اور جب ٹھہر جاتا ہی تب سکھوپت ہو ری
ہو جاتی ہی - پھرنے کا نام سرشٹ کی اُتپتّ ہی اور ٹھہرنے کا نام پرلی ہی - جسکے آشری پھرنا پھرتا ہی سو شدھ ستا
اُبنگت اور نراکار ہی یہی آکار روپ بھاستا ہی اور جو اکارن نراکار ہی اُسمین اکارن آکار بھاستا ہی اس سے

جانتا ہی کہ وہی رُوپ ہی اور کچھ نہین - آکار بھی نراکار ہی - سرشٹ ہی درشیہ رُوپ ہو بھاستی ہی اور جگت ابھاس
ماتر ہی - جیسے سمندر کا آبھاس ترنگ ہی تیسے ہی آتما کا ابھاس جگت ہی سو آتما ننداچد اکاش ہی اور سب جگت کا اپنا
آپ ہی - بدھک بولا کہ ہے منیشور تم جگت کو اکارن کہتے ہو تو کارن بنا کیسے پیدا ہوتا ہی کیونکہ پرتچھ بھاستا ہی اور
جو کارن سے پیدا ہوا ہو تو سپنے کی طرح کیون کہتے ہو سپنے کی سرشٹ تو کارن بنا ہوتی ہی - اس سے کہو کہ یہ سرشٹ
کارن سہت ہی یا کارن سے رہت اکارن ہی - منیشور بولے کہ ہے بدھک یہ جگت آد اکارن ہی اور آتما کا آبھاس
ماتر ہی اسکا آتما بالکل نہین ہی اور کچھ پدارتھ بنے نہین آتم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی سو چد اکاش چمتکار ہی
اور اسکا کنچن چیتتا ہی - جیسے سورج کی کرنون کا آبھاس جل بھاستا ہی پرنت جڑ ہی تیسے ہی آتما کا کنچن بھی چیتن
ہی - وہ کنچن سمبیدن اہنگ بھاو کو لیکر پھرتا گیا ہی اور جیسا جیسا پھرتا ہی تیسا ہی تیسا جگت ہو بھاستا ہے
جو اسمین نشچے کیا ہی کہ یہ کرنے کے جوگ ہی اور یہ کرنے سے پاپ ہوگا - اور یہ کرنا ہی اور یہ نکرنا ہی - اور دیش کال
کریا کرم ہی - یہ اسی پرکار ہی - یہ برکھہ ہی - یہ دیوتا ہی - یہ منکھ ہی - یہ دویت ہی - یہ دھرم ہی - یہ کرم ہی - اس سے
انکا بندھن ہی - اس سے انکا موکش ہی - ہے بدھک جو آدنیت رچی ہی تیسی ہی اب تک بنی ہی اور طرح کی نہین ہوتی
اسی مین کارن کارج کرم ہی - پہلے جو سرشٹ پھری ہی سو بُدھ سہت نہین بنی آکاش ماتر پھری ہی اور جیسی پھری ہے
تیسی ہی استھت ہی پھر پدارتھ جو ایک بھاو کو تیاگ کر دوسرے بھاو کو انگی کار کرتے ہین سو کارن سے کرتے ہین
کارن بنا نہین ہونے کیونکہ پہلے سرشٹ اکارن ہوئی ہی اور پیچھے سے اسی سرشٹ بھاو مین کارن کارج ہوئے ہین
پرنت ہے بدھک جن پرشون کو آتما کا ساکشات کار ہوا ہی انکو یہ جگت کارن بنا برہم سوروپ بھاستا ہی اور جنکو آتم
ستا کا پرماد ہی انکو جگت کارن سہت ست بھاستا ہی پرنت آتما برہم نہ اکار اکارن ہی اسمین سمبیدن کے پھرنے
سے برہم کا ہونا بھاستا ہی - نہ اکار مین اکار بھاستا ہی اور اکارن مین کارن بھاستا ہی - جب سمبیدن جو من کا
پھرنا ہی سو استھر ہو جاتا ہی تب سب جگت کارن کارج سہت بھاستا ہی پرنت اکارن ہی پھرا ہی پیچھے سے دیوتا
منکھ پشو پنچھی پرتھوی جل تیج بایو آکاش پدارتھون کی مرجادا ہوئی ہی اور بندھ موکش کی نیت ہوئی ہے
سو جیون کی نیون ہی کہ جل شیتل ہی ہی اور آگ گرم ہی ہی جب جیو آتم ستا مین جاگتا ہی تب کارج کارن سہت جگت
نہین بھاستا - جیسے سپنے کی سرشٹ پہلے اکارن بھاس آتی ہی اور جب درڑھ ہو جاتی ہی تب کارن سے کارج ہوتا ہی
سو درڑھ ہو آتا ہی جیسے مٹی کے بنا گھٹ نہین بنتا - پر جاگ اٹھنے سے سب جگت آتم رُوپ ہو جاتا ہی - ہے بدھک
یہ جگت سمبیدن مین استھت ہی جب تک اہنگ بھاو کا پھرنا ہی تب تک جگت ہی اور جب اہنگ بھاو مٹ جاتا ہی
تب سب جگت شونیہ آکاش کی طرح ہو جاتا ہی - جب تک اہنگ پھرتا ہی تب تک طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور جیسی بھاونا
ہوتی ہی تیسا بھاستا ہی - سب پدارتھ سب سمے اپنی اپنی شکت مین جیسی آدنیت ہوئی ہی تیسے ہی استھت ہین -
جو جیو کسی کریا کا ابھیاس کریگا سو اسکا ویسا ہی پھل پاویگا - جو بندھن کے نمت ابھیاس کریگا وہ بندھن پاویگا
اور جو موکش کے نمت ابھیاس کریگا وہ موکش پاویگا - ایسی ہی آدنیت ہوئی ہی - ہے بدھک اسطرح کنچن ہو کر

ہٹ جاتی ہی اور آتم ستھا جیون کی ہوتی ہی - جگت کی اُتپت اور پرلی ایسی ہی کہ جیسے ہاتھی اپنی سونڈ کو پھیلاوے اور کھینچ لے - اسیطرح چت سپندن کے پھیلنے سے جگت کی اُتپت ہوتی ہی اور بند اسپند مین پرلی ہوتی ہی -

سرگ دوسو بتیس ۲۳۲ - جاگرت سوپن سکھپت بچار برنن

منیشور بولے کہ ہے بدھک یہ سمپورن جگت چدانند کے اوج مین ہی اور اُس سنبندھ کے ابھیاس سے آتما چدانند کی سنگیا پاتا ہی - اوج اور انتہ کرن اور ہردی تینون ابھید ہین اور چیتن ستا اسمین استھت ہی جو باہر سے مرنک روپ کی طرح ہوتی ہی اور اُسمین چیتت روپ ہی اور وہان بڑے پرکاش سے پرکاشتی ہی اُس ستا کا آگے چت سے سنجوگ ہوا ہی اور پھر چت اور پران کلا کا سنجوگ ہوا ہی - ہے بدھک جب پران چھوبھتے ہین تب چت دکھی ہوتا ہی اور جب چت دکھ پاتا ہی تب پران بھی دکھ پاتے ہین - جب پران استھت ہوتے ہین تب جیو شانت کو پاتا ہی اور پران استھت نہین ہوتے تو جیو جاگرت سوپن سکھپت تینون اوستھا مین بھٹکتا ہی - جاگرت سوپن سکھپت تینون اوستھا الگ الگ آتی ہین سو سنو - ہے بدھک جب یہ پرش ان بھوجن کرتا ہی تب وہ ان جاگرت والی ناڑی پر استھت ہوتا ہی اور وہ ناڑی رک جاتی ہی اُس سے سکھپت آتی ہی - جن ناڑیون مین گئی ہوئی چت کی برت جاگرت جگت کو دیکھتی ہی سو جاگرت ناڑی کہلاتی ہی اُسپر ان جاکر ٹھہرتا ہی اور چت ستا جو چیتن مین پرتبمبت ہی وہ چت ناڑی اُسکے نیچے آجاتی ہی تب پران بائیو بھی اُس ناڑی مین ٹھہر جاتا ہی اور چت اسپند بھی ٹھہر جاتا ہی تب سکھپت ہوتی ہی جو پت یعنی صفرا بہت ہوتا ہی تو سورج یا آگ وغیرہ گرم چیزین سپنے مین دیکھ پڑتی ہین اور جب وہ ان پچ جاتا ہی اور اُن ناڑیون مین پران جاتے ہین تب سوپن اوستھا آتی ہی - جب جل کے سوکھنے کو بائیو چلتی ہی تب جیو سپنے مین اُڑتا ہی اور جو کپھ یعنی بلغم بہت ہوتا ہی تب جل کو دیکھتا ہی اور ندی تالاب وغیرہ کو دیکھتا ہی اور جاکر ڈوبتا ہی - جب گرم ناڑی مین ان جل پہنچتا ہی تب جاگرت اوستھا ہوتی ہی - اسیطرح جیو تینون اوستھا مین بھٹکتا ہی - جگت نہ کچھ بھیتر ہی نہ باہر ہی کیول ادویت ستا چیتن کی ہوتی ہی - اُسکے پرماد سے جب چت کی برت باہر مکھ پھرتی ہی تب جگت کو جاگرت دیکھتا ہی اور جب باہر کی اندریون کو تیاگ کر بھیتر آتی ہی تب انت سوپن جگت دیکھتا ہی اور جب اپنے سوبھاؤ مین استھت ہوتی ہی تب اور کلپنا مٹ جاتی ہی سب برہم ہی بھاستا ہی اس سے سب کلپنا کو تیاگ کر اپنے سوروپ مین استھت ہو رہو -

سرگ دوسو تینتیس ۲۳۳ - جاگرت سوپن سکھپت برنن

منیشور بولے کہ ہے بدھک یے تینون اوستھا آتی اور جاتی ہین انکی انبھو کرنے والی جو ستا ہی سو آتم ستا ہی اور وہ سدا ایک رس ہی - جس پرش کو اپنے سوروپ کا انبھو ہوا ہی اُسکو اپنا کنچن بھاستا ہی اور جسکو پرماد ہی اُسکو جگت بھاستا ہی - یہ جگت چت کا کلپا ہوا ہی اور جسکو اندریون کا پرماد ہی اُسکو جگت بھاستا ہی جب اندریان ارتھون کے سنمکھ ہوتی ہین تب جگت کو دیکھتی ہین اور اس سنکلپ جگت کو دیکھکر راگ اور دویش کرتی ہین پھر اندریون کے

ارتھ پاکر جیو سُکھی دُکھی ہوتا ہی۔ ہے بدھک جس چِد اَن کا اِندریون سے سمبندھ ہی اُسکو سنسار کا ابھاو نہین ہوتا آنکھ کھال جِہبہ ناک کان سے دیکھتا اسپرش کرتا رس لیتا سونگھتا سُنتا اور مانتا ہی تب سنساری ہوکر دُکھ پاتا ہی اور جب اِنکے ارتھ کو تیاگ کر اپنے سوبھاو کی اور آتا ہی تب سب جگت کو آتم روپ جانکر سُکھی ہوتا ہی۔ ہے بدھک چت کے پھرنے کا نام جگت ہی اور چت کے استھت ہونے کا نام برہم ہی۔ جگت اور کوئی بستُ نہین اِسیکا آبھاس ہے۔ چت کے آشری سب ناڑی ہین اُنمین استھت ہوکر جیو تینون اوستھا کو دیکھتا ہی پروا ستو مین جیو چِداکاش آتما ہے اگیان سے جیو نام پایا ہی۔ ہے بدھک اوج دھات جو ہردے ہی اسمین چِد اَن استھت ہوکر دیپک کی جوت کی طرح پرکاشتا ہی اور اُسکے اوج کے آشری سب ناڑی ہین سو اپنے اپنے رس کو لیتی ہین۔ جب پرانی بھوجن کرتا ہے اور اَن جاگرت ناڑی مین بھر جاتا ہی تب جاگرت کا ابھاو ہوجاتا ہی اور چت کی برت اور پران آنے جانیسے رہت ہوجاتے ہین وہ ناڑی بند ہوجاتی ہی۔ پھر جب کچھ ناڑی مین پران پھرتے ہین تب سپنا بھاستا ہی۔ ہے بدھک جب اِندریونکو لیکر چت کی برت باہر نکلتی ہی تب جاگرت جگت ہو بھاستا ہی۔ جب تماترا کو لیکر چت کی برت اوج دھات مین پھرتی ہی تب سپنا بھاستا ہی اور جب اوج دھات پر ان آدک بستُ کا بوجھ پڑتا ہی تب سُکھپت ہوتی ہی۔ جب نیند اور جاگرت دونون کا بل ہوتا ہی تب دونون بھاستے ہین اور جب دونون مین سے ایک کا بل ادھک ہوتا ہی تب وہی جاگرت یا سُکھپت بھاستی ہی۔ جب نیند سے رہت مند (تھوڑا) سنکلپ ہوتا ہی تب اُسکو منوراج کہتے ہین اور جب وشیونکو تیاگ کر چت کی برت اُنترمکھ ہوتی ہی تب سپنا ہوتا ہی۔ وہان جس ستھان مین جاتا ہی اُسکے انسار بھیتر جگت بھاستا ہی کپھ (بلغم) کے بل سے چندرما چھیر سمدر۔ ندی۔ جل سے بھرے ہوئے تالاب۔ برچھ۔ پھول۔ پھل۔ باغیچے۔ سُندر بن۔ ہمالی۔ کلپ برچھ۔ تمال۔ سُندر استریان۔ بیلین۔ باولیان آدک سُندر اور شیتل ستھان دیکھتا ہی اور جب پت یعنی صفرا کا بل ادھک ہوتا ہی۔ تب سورج اگن سوکھے برچھ پھل ٹھنی دیکھتا ہی سندھیا کال کے میگھ کی لالی دیکھتا ہے بن یا اور کسی ستھان مین آگ لگی دیکھتا ہی اور پرتھوی اور ریت تپی ہوئی اور مرُستھل کی ندی درشٹ آتی ہے پانی گرم لگتا ہی اور ہمالی پربت کا کنگورا بھی گرم لگتا ہی اور طرح طرح کی گرم چیزین دیکھ پڑتی ہین اور جب بائو کا بل ادھک ہوتا ہی تب سپنے مین بہت بائو دیکھتا ہی اور پتھر برستے دیکھ پڑتے ہین۔ اندھے کنوین مین گرتا دیکھتا ہی اور ہاتھی گھوڑے اُڑتے دیکھ پڑتے ہین۔ آپکو بھی اُڑتا پھرتا دیکھتا ہی۔ اپسرا کے پیچھے دوڑتا ہی۔ پہاڑون کی برکھا ہوتی ہی۔ ہوا بڑے زور سے چلتی دیکھ پڑتی ہی۔ ان آدک پدارتھ چلتے دیکھ پڑتے ہین اور اُلٹے ہوکر بھاستے ہین۔ اس پرکار بات اور پت اور کپھ سے سپنے مین جگت کو دیکھتا ہی۔ جسکا بل ادھک ہوتا ہی وہی اُس دھرم مین درشٹ آتا ہی۔ باسنا کے انسار جیو کم زیادہ راجسی تامسی ساتوکی پدارتھون کو دیکھتا ہی اور جب تینون اِکٹھے ہوکر کوپت ہوتے ہین تب پرلے کال درشٹ آتا ہی۔ ہے بدھک جب تک بات پت کپھ کے انش کے ساتھ ملا ہوا پرانشٹک کپھ کے ستھان مین پرویش کرتا ہی تب تک سمان جل کے چھوبھ بھاستے ہین اسیطرح بات پت کپھ جسکے ستھان مین جاتا ہی اور اودھر کے سوبھاو کو لیتا ہی تب تک سمان چھوبھ بھاستا ہی۔ جب کیول بات کا چھوبھ ہوتا ہی تب مہاپرلے کے پون چلتے ہین اور پہاڑ پر پہاڑ

گرتے ہین اور بھونچال آدک اُپدرو ہوتے ہین۔ جب کپھ کا چھوبھ ہوتا ہی تب سمندر اُچھلتے ہین اور چت سے اگن لگتی ہے اور جھاپڑ کی طرح تو چھوبھ کرتے ہین۔ جب پران جاگرت ناڑی مین جاتے ہین اور وہ ان سے بھر جاتی ہی تب جیو اسکے نیچے آجاتا ہی جیسے کندھے کے نیچے مینڈھک آجاتا ہی یا پتھر کی شلا مین کیڑا آجاتا ہی اور کاٹھ کی پتلی کاٹھ مین ہو۔ جیسے انمین اوکاش نہین رہتا تیسے ہی اور ناڑی مین پھرنے کا اوکاش نہین رہتا رک جاتی ہی تب اُسکو سُکھپت ہوتی ہی۔ جب کچھ ان پچتا ہی تب چت سمیت اپنے بھیتر سپنا دیکھتی ہی۔ جسکو جسکا بکار بہت ہوتا ہی اُسیکا کارج دیکھتا ہی۔ جب ان اور جل پچتا ہی تب پھر جاگرت جگت کو دیکھتا ہی اور جب جاگرت اور سپنا دونون کا بل برابر ہوتا ہی تب دونون کو دیکھتا ہی اور انبھو کرتا ہی۔ ہے بدھک اسی پرکار تینون اوستھا ہوتی ہین اور مٹ جاتی ہین سو تینون گنون سے ہوتی ہین۔ انکا درشٹا انکا انبھو کرنے والا ہی سو گن سے اتیت ہی اور سب کا آتما ہی یہ جگت اور سپنے کا جگت سنکلپ ماتر ہی کچھ بنا نہین برہم ستا ہی کنچن کرکے جگت روپ ہو بھاستی ہی پرنتو اگیانی اُسکو جگت جانتے ہین اور جگت کو ست جانکر اِشٹ انِشٹ مین راگ دویش کرتے ہین۔ جب باہر کی اندریان سُکھپت ہو جاتی ہین تب بھیتر سپنے مین بھٹکتا ہی اور اُسمین سورج چندرما بن پھول پھل برچھ آدک جگت کو دیکھتا ہی اور جب سوروپ کا انبھو ہوتا ہی تب سب بھٹکنا مٹ جاتی ہی اور شانت پد پراپت ہوتا ہی۔ فقط

سرگ دو سو چوتیس ۲۳۴ ۔ سُکھپت برنن

بدھک بولا کہ ہے منیشور اُس پُرش کے ہردے مین جو تمنے جگت اور پرلے دیکھی تھی تو پھر اُسکے بعد کیا دیکھا اور کیا اوستھا دیکھی۔ منیشور بولے کہ ہے بدھک اُسکے چت اسپند مین مین نے دیکھا کہ بڑے بڑے پہاڑ جھاڑ کی باو سے سوکھے تنکے کی طرح اُڑتے ہین اور پتھر برستے ہین۔ اِس پرکار مین نے پرلے کے چھوبھ کو دیکھا اور میرے دیکھتے دیکھتے جاگرت والی ناڑی مین ان اسمت ہوا تو وہان جو ان کے دانے گرے سو پہاڑ کی طرح جان پڑے اور چت اسپند جو سمیت تھی سو رک گئی اور اُسمین مین تھا سو تامس نرک مین جا پڑا مانو وہان مین بھی جڑ ہو گیا اور مجھکو کچھ گیان نہ رہا جب کچھ ان پچا اور کچھ اوکاش ہوا تب پران کا اسپند پھرا۔ اور جیسے بایو نہ اسپند ہوئی اسپند ہوکر چلی تیسے ہی وہان سمیت پھری تب سُکھپت درشیہ ہوکر بھاسنے لگی مانو آتما درشٹا ہی درشیہ روپ ہوکر بھاسنے لگا پرنتو اور کچھ نہین بنا جیسے اگ اور گرمی اور جل اور درَوتا اور مرچ اور کڑوائی مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور درشیہ مین کچھ بھید نہین۔ ہے بدھک اس پرکار مین نے جگت کو دیکھا اور سُکھپت جاگرت درشیہ سے درشیہ اُپجی اور مجھکو درشٹ آئی۔ جیسے کماری کنیا سے سنتان اُپجے۔ بدھک بولا کہ ہے منیشور جو سُکھپت آتما مین درشیہ اُپجی سو سُکھپت کیا ہی جسمین تم دب گئے تھے وہی سُکھپت ہی جس سے جگت اُپجا ہی۔ منیشور بولے کہ ہے بدھک جہان سب ہمندکا ابھاو ہی کیول آتم ستا سے الگ کچھ کہنا نہین بنتا اُسکا نام سُکھپت ہی اور وہ اُسمین جو پھُرنا ہوا ہی اُسکے تین پریایہ ہین سو سب سناتر کے ہین۔ جو بُت وِیش کال اور بست کے پرچھید سے رہت ہی وہ سناتم ہی اُس سناتن مین

اور کچھ بنا نہین اُسکے جیسے سب پدارتھ ہین وہی روپ ہین وہی سَتّ سَنت اپنے آپ مین براجتا ہی اور کبھی دوسرے
بھاؤ کو نہین پراپت ہوتا - کنچن مین بھی وہی روپ ہی اور اکنچن مین بھی وہی روپ ہی - آتما ہی کا نام سُکھُپت ہی اور
اُسی سے سب جگت ہوتا ہی - جس ستّا کا نام سُکھپت ہی وہی سوپن درشٹیہ ہو کر بھاستا ہی اُس سے الگ کچھ نہین
جیسے بایو اسپند اور نہ اسپند مین وہی روپ ہی تیسے ہی آتما دونون اوستھا مین ایک ہی ہی - ہے بدھک ہم
انیون کی بدھ مین اور کچھ نہین بنا آتما ہی سدا جیون کا تیون استھت ہی اور شریر کے آد بھی اور انت بھی وہی روپ
ہی اُسمین جو کنچن دوارا بھاست ہوا ہی وہ بھی وہی روپ ہی - جیسے سُکھُپت اوستھا مین مجھکو ادویت کا انبھو ہوتا ہی
اور کہین پھرنا نہین ہوتا اور اُسمین جو سوپن اور جاگرت بھاس آتی ہی وہی روپ ہی اور جسمین پھرتی ہی اور جسمین بھاستی ہی
اُسمین الگ کچھ نہین اس سے یہ جگت آتما کا کنچن آتم روپ ہی - جب تو جاگ کر دیکھیگا تب تجھکو آتم روپ ہی بھاسیگا
جیسے سوپن پُر اور سنکلپ نگر کا انبھو ہوتا ہی اور آکاش روپ ہی تیسے ہی یہ جگت آکاش روپ ہی اور شکلت بھی وہی
روپ ہی - سرب شکلت آتما نہ کنچن بھی اور کنچن بھی اور شُونّ بھی وہی روپ ہی جو بانی سے کہا نہین جاتا - اُس اوستھا مین
گیانی استھت ہی - ہے بدھک گیان وان کو پرتچھ کرکے انبھو روپ ہی بھاستا ہی - جیسے سپنے مین جیو اور
ایشور الگ الگ بھاستے ہین اور اُپادھ کرکے انبھو بھید بھاستا ہی واستو مین کچھ بھید نہین تیسے ہی جاگرت مین اگیان
اُپادھ سے بھید بھاستا ہی پرنتُ سوروپ سے آتما ایک روپ ہی اور جب اگیان مٹ جاتا ہی تب سب آتم
روپ ہی بھاستا ہی - ہے بدھک سب جگت اپنا سوروپ ہی پرنتُ اگیان سے بھید ہوتا ہی جب آپکو جانی
تب دویت بھید بھی مٹ جاوی - جیسے کسی پُرش نے اپنی بھجا پر سنگھ کی مورت لکھی ہو اور اُسکے ڈر سے بھاگتا پھری
اور کشٹ پاوی تو وہ پرماد سے ڈر کھاتا ہی کیونکہ وہ تو اپنا ہی انگ ہی اور اپنے انگ کے جاننے سے ڈر مٹ جاتا ہی
تیسے ہی سوروپ کے گیان سے جگت بھرم مٹ جاتا ہی - جیسے سپنے مین اگیان سے طرح طرح کا ہونا بھاستا ہی پر ہوا
کچھ نہین تیسے ہی جاگرت مین طرح طرح کا ہونا بھاستا ہی پرنتُ بنا کچھ نہین - جب منکھ انتر مکھ ہوتا ہی تب بودھ کی
ڈرھتا ہو آتی ہی - جیسے پراتہ کال مین جیون جیون سورج کی کرنین پرکٹ ہوتی ہین تیون تیون سورج مکھی کمل کھلتے ہین
تیسے ہی جیون جیون منکھ انتر مکھ ہوتا ہی تیون تیون بودھ (یعنی گیان) کھلتا ہی - بِشیون سے بیراگ اور آتما کے
ابھیاس سے بدھ انتر مکھ ہو کر آتم پد کی پراپت ہوتی ہی تب آتما سب ایک رس بھاستا ہی - فقط

سرگ دو سو پینتیس ۲۳۵ سُکھُپت برنن

نیشور بولے کہ ہے بدھک تب مین نے اُسکی سُکھُپت سے جاگ کر جگت کو دیکھا جیسے کوئی پرش سمدر سے نکل آوی
جیسے سنکلپ سرشٹ پھر آوی جیسے آکاش مین بادل پھرتے ہین اور برچھ سے پھل نکل آتے ہین تیسے ہی اُسکی
سُکھُپت سے سرشٹ نکل آئی مانو آکاش سے اُڑ آئی یا جیسے کلپ برچھ سے چنتامن نکل آئی - جیسے شریر کے روئین
کھڑے ہو آتے ہین - جیسے گندھرب نگر پھر آتا ہی یا جیسے پرتھوی سے انکر نکل آتا ہی تیسے ہی سرشٹ پھر آئی - جیسے

کندھے پر پتلیان لکھی ہون اور جیسے تھمبھ مین پتلیان ہون تیسے ہی مین نے سرشٹ کو دیکھا۔ جیسے تھمبھ مین پتلیان نکلی نہین پرنت شلپی کلپتا ہی (یعنی کاریگر خیال کرتا ہی) کہ اسمین اتنی پتلیان نکلینگی تیسے ہی انہوتی سرشٹ آتم روپی تھمبھ مین نکل آتی ہی۔ آتم روپی مٹی مین پدارتھ روپی برتن نکلتے ہین پرنت یہ آشچرج ہی کہ آکاش مین چیتر (یعنی نقش) ہوتے ہین اور نراکار چیتن آکاش مین منکھ پتلیان کلپتا ہی۔ ہے بدھک جیسے آکاش مین مکڑی کے جھنڈ نکل آتے ہین تیسے ہی شونیہ آکاش سے سرشٹ نکلکر اس پرش کے ہردے مین مجھکو صاف صاف بھاسنے لگی۔ دیش کال درویہ کریا ایکا ایک ست است پدارتھ بھاسنے لگتے ہین اور است پدارتھ ست ہو بھاستے ہین۔ جیسے من منتر اوکھد درو کے بل سے است پدارتھ ست ہوکر بھاسنے لگتے ہین اور ست پدارتھ است ہوکر بھاسنے لگتے ہین تیسے ہی ابھیاس کے بل سے اس پرش کے ہردے مین مجھکو سرشٹ بھاسنے لگی۔ ہے بدھک جیسا نشچے سمبت مین درڑھ ہوتا ہی تیسا ہی روپ ہوکر بھاستا ہی۔ واستو مین نہ کوئی پدارتھ ہی نہ بھیتر ہی نہ باہر ہی نہ جاگرت ہے نہ سوپن ہی نہ سکھوپت ہی۔ یہ سب سرشٹ اسکے بھیتر ہی استھت ہی اور پرماد دوش سے باہر سے پھیل پیدا ہوتے دیکھتا ہی۔ جیسے سپنے مین سب پدارتھ اپنے بھیتر باہر ہوتے بھاستے ہین تیسے ہی یہ پدارتھ اپنے بھیتر سے باہر پھرتے بھاستے ہین۔ ہے بدھک یہ جگت جو آکار سمت درشٹ آتا ہی سو سب نراکار ہی اور کچھ بنا نہین برہم ستا ہی اگیان سے جگت روپ ہو بھاستی ہی۔ جو گیان وان پرش ہین انکو جگت ست است کچھ نہین بھاستا ہی کیول برہم ستا ہی اپنے آپ مین استھت بھاستی ہی اور جو اگیانی ہین انکو الگ الگ نام روپ بھاستا ہی۔ جب چت کی برت باہر پھرتی ہی تو اسکو جاگرت کہتے ہین اور جب انتر مکھ پھرتی ہی تو اسکو سپنا کہتے ہین اور جب استھت ہوتی ہی تو اسکو سکھوپت کہتے ہین تو ایک ہی چت برت کے تین پریائے ہوئے اور واستو مین تو کچھ نہین۔ اسی جگت کے آدی شدھ کیول آتم ستا تھی اور اسمین جب چت سمبت پھری تب جگت روپ ہو بھاسنے لگی اور کسی کارن سے جگت اپجا نہین جسکا کارن کوئی نہو اسکو است جانیے واستو مین کچھ بنا نہین سب جگت شانت روپ برہم ہی ہی۔ فقط

سرگ دو سو چھتیس ۲۳۶ - سوپن نرنی برنن

بدھک بولا کہ ہے منیشور پرلے کے بعد تمکو کیا انبھو ہوا تھا۔ منیشور بولے کہ ہے بدھک تب مجھکو اسکے بھیتر سرشٹ پھر آئی اور اپنے استری پتر آدک سب کٹمب بھاس آئے انکو دیکھکر مجھکو ممتا پھر آئی اور پہلے کی اسمرت بھول گئی اپنی سولہ برس کی عمر بھاسی اور گرہستھ آشرم مین استھت ہوا۔ تب راگ دویش سہت مجھکو جیو کے دھرم پھر آئے کیونکہ درڑھ بودھ مجھکو نہوا تھا۔ ہے بدھک جب درڑھ بودھ ہوتا ہی تب راگ دویش آدک جیو دھرم چلایمان نہین کرسکتے اور سنسار کو ست جانکر کوئی باسنا نہین پھرتی اسی کارن چلایمان نہین ہوتا۔ جسکو درڑھ بودھ نہین ہوتا اسکو جگت کی باسنا کھینچ لے جاتی ہی۔ ہے بدھک اب مجھکو درڑھ بودھ ہوا ہی۔ اس باسنا سے ترجانا مہا کٹھن ہی یہ پشاچنی مہا بلوان ہی کیونکہ بہت دنون سے درشیہ کا ابھیاس ہو رہا ہی اس کارن سے چلا لیجاتی ہی۔ ہے بدھک

جب ست شاستر کا بچار اور سنتون کا سنگ جیو کو پراپت ہوتا ہی اور ابھیاس دڑھ ہوتا ہی تب درشیہ کا ست بھاو
نبرت ہو جاتا ہی۔ جب تک یہ موکش کا اُپاے نہین پراپت ہوتا تب تک یہ بھرم دڑھ رہتا ہی اور جب سنتون کے
سنگ اور ست شاستروں کے بچار سے یہ بچارا اُپجتا ہی کہ مین کون ہون اور یہ جگت کیا ہی اور اسکو بچار کر آتم پد کا
دڑھ ابھیاس ہوتا ہی تب درشیہ بھرم مِٹ جاتا ہی کیونکہ اتمیک گیان سے جگت ستّ بھاست ہوا ہی۔ جب ستیک
گیان ہوا تب جگت کا ست بھاو کیسے رہی۔ جیسے آکاش مین نیلتا اور بازیگر کی بازی اور رسّی مین سانپ بھرم سے
بھاستے ہین تیسے ہی آتما مین جگت بھرم سے بھاستا ہی۔ جب پرانی اپنے سوروپ مین جاگتا ہی تب جگت بھرم مِٹ جاتا ہی
پر جب تک سوروپ مین نہین جاگتا تب تک جگت بھرم نہین مِٹتا۔ بدھک بولا کہ ہے مُنیشور یہ تم ستّ کہتے ہو کہ جگت
بھرم مِٹنا کٹھن ہی۔ مین تمھارے مُکھ سے بار بار سُنتا ہون اور بچارتا ہون اور پدارتھ کا گیان بھی مجھکو دڑھ ہو گیا ہی
پرنتُ سنسار بھرم نشٹ نہین ہوتا۔ یہ مین جانتا اور سُنتا ہون کہ سنتون کے سنگ اور ست شاستروں کے بچار بنا
شانت نہین ہوتی پر یہ سندیہ مجھکو ہوتا ہی کہ تم اس جاگتے جگت کو سپنے کی طرح کیسے کہتے ہو۔ کئی پدارتھ ستّ بھاستے ہین اور
کئی پدارتھ استّ بھاستے ہین۔ مُنیشور بولے کہ ہے بدھک یہ سب جگت پرتھوی آد پدارتھ ستّ بھاستے ہین اور خرگوش کے
سینگ آد استّ بھاستے ہین سو سب متھیا روپ ہین جیسے سپنے مین ستّ استّ پدارتھ بھاستے ہین سو سب استّ روپ ہین
تیسے ہی یہ جگت استّ روپ ہی پر اسمین تھوڑے اور بہت کال کی پرتیت کا بھید ہی۔ جاگرت بہت دنون تک کی پرتیت ہی
اُسمین پدارتھ ستّ بھاستے ہین اور سپنا تھوڑی دیر تک کی پرتیت ہی اس سے سپنے کے پدارتھ استّ بھاستے ہین پرنتُ
دونون بھرم روپ اور استّ ہین اس کارن سے مین دونون کو برابر کہتا ہون۔ استّ ہی پدارتھ بھرم سے ستّ کی طرح
بھاستے ہین اور یہ سب جگت سپنا ماتر ہی اسمین ستّ اور استّ کیا کہون۔ جیسے سپنے مین کئی پدارتھ ستّ اور کئی استّ
بھاستے ہین پرنتُ سب ہی استّ ہین تیسے ہی جاگرت مین کئی پدارتھ ستّ بھاستے ہین اور کئی استّ بھاستے ہین پر دونون
بھرم ماتر ہین اسی سے استّ ہین۔ ہے بدھک پرتیت کا بھید ہی پدارتھ مین کچھ بھید نہین۔ جسمین پرتیت دڑھ ہو جاتی ہی اسکو
ستّ کہتے ہین اور جسمین پرتیت دڑھ نہین ہوتی اُسکو استّ کہتے ہین۔ ایک ایسے پدارتھ ہین کہ سپنے مین اُنکی بھاونا دڑھ
ہو گئی ہی سو جاگرت مین بھی پرتچھ بھاستے ہین اور منوراج کی دڑھتا جاگرت روپ ہو جاتی ہی سو بھاونا ہی کی دڑھتا
ہی اور بھید کچھ نہین۔ جسمین بھاونا دڑھ ہو گئی ہی وہ ستّ بھاسنے لگا ہی اور جو گیان وان پُرش ہین اُنکو جگت سنکلپ ماتر ہی
بھاستا ہی سنکلپ سے الگ جگت کا کچھ روپ نہین تو اسمین مین ستّ استّ کیا کہون سب جگت بھرم ماتر ہی۔ جو گیان وان
ہین اُنکو ستّ استّ کچھ نہین سب گیان روپ ہی بھاستا ہی۔ جیسے جسکو سپنے مین جاگنے کی یاد آئی ہی اسکو پھر سپنا نہین
بھاستا تیسے ہی جسکو جاگرت روپ سپنے مین بودھ اسمرت ہوئی ہی وہ پھر موکش کو نہین پراپت ہوتا۔ اس سے نہ
کوئی جاگرت ہی نہ سپنا ہی نہ کوئی نِیت ہی کیونکہ نِیت بھی اور کچھ نِبنتُ نہین۔ جیسے سپنے مین طرح طرح کے پدارتھ
بھاستے ہین اور اُنکی مرجادا نِیت بھی بھاستی ہی تو وہ نِیت کس سے ہو سب گیان روپ ہوتی ہی تیسے ہی جاگرت مین
بھی سب گیان روپ ہی اور سمِیت کے پھرنے سے طرح طرح کے پدارتھ بھاستے ہین اور اسمین نِیت بھی بھاستی ہی

اِس سے نہ کوئی جگت ہی نہ کوئی بنیت ہی اسکا کارن کوئی نہین کارن بِنا ہی جگت ایکا ایک پُھر آتا ہی اور مِٹ بھی جاتا ہی۔
سمبیدن کے پھُرنے سے جگت پُھر آتا ہی اور سمبیدن کے مٹنے سے مٹ جاتا ہی اِس سے جگت سمبیدن رُوپ ہی۔ جیسے بایُو
اسپند رُوپ ہوتی ہی تیسے ہی سمبیدن ہی جگت رُوپ ہو بھاستا ہی۔ جیسے بایُو جب اسپند رُوپ ہوتی ہی تب پھُرن
رُوپ ہو بھاستی ہی اور نِہ اسپند کو کوئی نہین جانتا پرنتُ بایُو کو دونون برابر ہین تیسے ہی چیت سمبیدن کے پھُرنے مین
جگت بھاستا ہی اور ٹھہرنے مین جگت کنچن مِٹ جاتا ہی۔ پھُرنا اور ٹھہرنا دونون اُسکے کنچن ہین اور آپ دونون مین
برابر ہی۔ ہے بدھک بنیت بھی اگیانی کے سمجھانے کو کہتے ہین۔ سپنا بھی اسَت ہی سب کوئی جانتا ہی پر سپنے کا برتانت
جاگنے مین سدھ ہوتا دیکھ پڑتا ہی۔ کوئی کہتا ہی کہ رات مین مجھکو سپنا آیا ہی کہ فلانا کام اِسطرح ہوگا اور جاگنے پر
ویسا ہی ہوتا درشٹ آتا ہی۔ پِتا پُتر سے کہہ جاتا ہی کہ میری گت کرنا اور فلانی جگہ مین دولت رکھی ہی اُسکو نکال لینا
سو اُسی طرح پر ہوا درشٹ آیا ہی جو نیت ہوتی تو کوئی کارج سدھ نہوتا پر سو تو ہوتا ہی اِس سے نیت بھی کچھ
بستُ نہین ہی آتما سے الگ کوئی بستُ نہین۔ جاگرت اُسکا نام ہی جسکو اُتم شبد کہتے ہین اور جسکو تم جاگرت کہتے ہو
سو کچھ بستُ نہین۔ جاگرت مَن سمیت چھ اِندریون کی سمبیدن ہوتی ہی سو سپنے مین بھی مَن سمیت چھ اِندریون کی
سمبیدن ہوتی ہی اور اُنمین گرہن ہوتا ہی اِس سے جاگرت کچھ بستُ نہین ہی۔ جو جاگرت مین ارتھ سدھ ہوتا ہے
اور سپنے مین بھی ہووے تو جاگرت کچھ بستُ ہوئی اور جو تو کہے کہ سپنا کچھ بستُ ہی تو سپنا بھی کچھ بستُ نہین کیونکہ
سپنا وہان ہوتا ہی جہان نِدرا بھرم ہوتا ہی۔ کیول شُدھ چنماتر ستّا کا جگت کنچن ہی۔ جیسے رتنون کا چمکار اُٹھتا
ہوتا ہی سو رتنون سے الگ کچھ بستُ نہین رتن ہی بیا پا ہی تیسے ہی جاگرت سوپن جگت آتما کا چمکار ہی۔ بودھ
کیول اپنے آپ مین استھت ہی سو اننت ہی اُسمین جگت کچھ بنا نہین۔ جو آتما سے الگ جگت بھاستا ہی سو ناش رُوپ ہے
اور آتما سدا اَبناشی ہی۔ ہے بدھک جب یہ پُرش شریر کو چھوڑتا ہی تب پرلوک مین سُکھ دُکھ ایسے بھوگتا ہی جیسے
جل مین ترنگ اُٹھکر مِٹ جاتا ہی اور پھر دُوسری جگہ اُسی طرح سے اُٹھتا ہی سو سب جل ہی جل ہی۔ آگے بھی جل تھا
پیچھے بھی جل ہی ترنگ بھی جل ہی اور جل ہی کا بلاس اِسطرح پُھرتا ہی تیسے ہی یہ شریر بھی اُنھو رُوپ ہی اُنھو سے
الگ کچھ نہین۔ جیسے منکھ ایک سپنے کو چھوڑکر دُوسرا سپنا دیکھتا ہی تو کیا ہی اپنا ہی آپ ہی تیسے ہی یہ جگت بھی
آتم رُوپ ہی۔ ہے بدھک جاگرت سوپن سُکھپت تُریا یہی چارون بپُ ہین جاگرت جو سرشٹ کی سمشٹتا ہے
اُسکا نام براٹ ہی۔ سوپن جو لنگ شریر کی سمشٹتا ہی اُسکا نام ہرنیہ گربھ ہی۔ سُکھپت شریر کی سمشٹتا اَبیاکرت
مایا ہی۔ اور تُریا سب شریرون کی سمشٹتا ہی سو چیتن رُوپ آتما ہی۔ تُریا ساکشی بھوت کے جاننے کو کہتے ہین اُسکی
سمشٹتا رُوپ چیتن بپُ ہی۔ چارون شریر اُسکے ہین اور وہ سدا نِراکار اچیت چنماتر ہی۔ ہے بدھک یے چارون
پرماتما کے شریر ہین وہ پرماتما نِراکار ہی اور جو اُسمین درشٹ آتا ہی وہ بھی وہی رُوپ ہی آکار کلپنا ماتر ہی اور
آتما سب کلپنا سے رہت ہی۔ اِس سے سب جگت چداکاش رُوپ ہی۔ جیسے پتھر کی شِلا مین کمل کے پھُول
نہین لگتے اُنکا ہونا اسنبھو (غیر ممکن) ہی تیسے ہی آتما مین جگت کا ہونا اسنبھو ہی۔ ہے بدھک آتم ستّا اپنے آپ مین

استھت ہی۔ تو جاگ کر دیکھ کہ سب پدارتھ سنکلپ ماتر ہیں اور جسمیں کلپت ہیں وہ نام اور روپ سے رہت ہی جب تو اسکو دیکھیگا تب سب جگت آتم روپ بھاسیگا۔

سرگ دو سو تینتیس ۲۳۳ - سوپن بچار برنن

بدھک بولا کہ ہے منیشور اس پرش کے ہردی میں جو تمنے سرشٹ دیکھی تھی تو تم اسمین کسطرح رہتے تھے اور کیا دیکھا تھا سو کہو۔ منیشور بولے کہ ہے بدھک جو کچھ برتانت ہی سو تو سن کہ جب مین نے اسکے ہردی مین طرح طرح کا جگت دیکھا تب مین اپنے کٹمب مین رہنے لگا اور پہلے کی یاد بھول کر سولہ برس تک اسی کو ست جانکر کرم کرتا رہا تب میرے گھر مین ماننے کے جوگ اگر تپا نام ایک رکھیشور آیا اور اسکو مین نے بہت آدر سے لیا اسکے چرن دھو کر مین نے اسکو سنگھاسن پر بٹھلایا اور طرح طرح کے بھوجن سے اسکو ترپت کیا۔ جب اس رکھ نے بھوجن کرکے بشرام کیا تب مین نے کہا کہ ہے رکھیشور آدرشٹ کر ودھ کو مین جانتا ہون۔ تم پرم بودھوان ہو کیونکہ آپکو آپ ہی جانتے ہو۔ جب تم آئے تھے تب تھکے ہوئے تھے پرنت تم مین کچھ کرودھ نہ دیکھ پڑا اور جب تمنے طرح طرح کے بھوجن کیے تب تم کچھ آنندوان بھی نہوئے اس سے مین نے جانا کہ تم پرم بودھوان ہو اور تم مین راگ دویش کچھ نہین ہی اس سے مین سندیہہ مین آکر ایک پرشن کرتا ہون کرپا کرکے اسکا اتر دے کر میرے سندیہ کو دور کرو۔ ہے بھگون اس جگت مین جو دربھچھ (قحط۔ اکال) پڑتا ہی اور سب اکٹھے مر جاتے ہین تو اسکا کیا کارن ہی۔ یہ تو مین جانتا ہون کہ جو شبھ یا اشبھ کرم جیو کرتا ہی اسکا پھل پاتا ہی۔ جیسے دھان کو جو بوتا ہی تو وہ سمے پاکر اسکا پھل بھی ضرور پاتا ہی تیسے ہی کرم کا بھی پھل ضرور ملتا ہی اور جسنے کیا ہی وہی بھوگتا ہی پرنت دربھچھ مین سبکو اکٹھا ایک ہی ساتھ دکھ کیون ملتا ہی۔ اگر تپا بولے کہ ہے سادھو۔ پہلے تم یہ سنو کہ جگت کیا بست ہی۔ یہ جگت کارن بنا پیدا ہوا ہی اور جو کارن بنا درشٹ آوی اسکو بھرم ماتر جانیے اس سے تم بچار کر دیکھو کہ یہ جگت کیا ہی اور تم کون ہو اور اسمین کیا ہی اور اسکا انت پرمان کہانتک ہی ہے بدھک یہ جگت سپنا ماتر ہی اور یہ شریر بھی سپنا ماتر ہی۔ تو میرے سپنے کا منکھ ہی اور مین تیرے سپنے کا منکھ ہون اور سب جگت سپنے کے منکھ ہین کارن کارج کوئی نہین سب ابھاس ماتر ہی۔ ابھاس مین کچھ اور بست نہین ہوتی اس سے سب جگت آتم سوروپ ہی۔ جیسے رسی مین سرپ بھرم ماتر ہوتا ہی سرپ کوئی نہین رستی ہی ہی تیسے ہی سب جگت چنماتر ہی اسمین جگت کچھ بنا نہین کیول آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی اور اسمین اہنتا ہو کر اسطرح چیتنتا سچیدن پھرتی ہی تب جگت آکار کا اسمرن ہوتا ہی اور جیسا جیسا سنکلپ پھرتا ہی ویسا ہی تیسا جگت بھاستا ہے جیسے سپنے کی سرشٹ اور سنکلپ نگر طرح طرح کے بھاستے ہین پر انسے الگ نہین تیسے ہی یہ جگت بھاستا ہے جس سمبت مین اپنا سوروپ اسمرن ہوتا ہی اسکو جگت کارن کارج روپ بھاستا ہی وہی جیو ہی اور جس سمبت کو کرم کی کلپنا اسپرش کرتی ہی اسکو ان کرمون کا پھل نہین لگتا ہی اور کرتبیہ درشٹ بھی آتا ہی پر تو بھی اسکے ہردی مین کرتبیہ کا ابھمان نہین اسپرش کرتا۔ جسکے ہردی مین کرتبیہ کا ابھمان ہوتا ہی اسکو پھل بھی ہوتا ہی۔ ہے سادھو یہ جو سرشٹ ہے

اسکا ایک براٹ پرش ہی اُسی کا یہ شریر ہی اور یہ براٹ بھی ادر براٹ کے سنکلپ مین ہی یا یہ براٹ اُس براٹ کا ایک
رُویان ہی۔ جب براٹ پرش کے انگ مین چھوبھ ہوتا ہی اور جیو کی پاپ باسنا اُدے ہوتی ہی تب باسنا اور انگ کا
چھوبھ دونون اکٹھے ہونے سے اُس استھان مین کشٹ اور اُپدرو ہوتا ہی جیسے بن مین بہت سے برچھ ہوتے ہین اور
اُنپر بجر آگرتا ہی تو اُس سے سب کچل جاتے ہین تیسے ہی اکٹھے پاپ سے اکٹھے ہی سب مر جاتے ہین اور اکٹھے دربھچھ
سے کشٹ پاتے ہین۔ جیسے کسی پرش کے انگ پر مکھی کاٹی تو اُس سے وہ انگ کانپتا ہی اور اُس انگ کے کانپنے سے
رُوئین بھی سب کانپنے لگتے ہین اور جو سانپ وغیرہ کوئی جیو کاٹ کھاتا ہی تو سارا شریر کشٹ پاتا ہی اور سب رُوئین
کشٹ پاتے ہین تیسے ہی یہ جگت براٹ پرش کا شریر ہی۔ جب کسی نگر مین پاپ اُدے ہوتا ہی تب ایک رُویان رُوپی
نگر کے جیو کشٹ پاتے ہین اور جب سارے انگ رُوپی دیش مین پاپ اُدے ہوتا ہی تب سانپ کے کاٹنے کے سمان
براٹ کا سارا شریر چھوبھ وان ہوتا ہی اور اُسکے شریر پر رُوم رُوپی سب جیو کشٹ پاتے ہین۔ آتم ستا کیول انبھو رُوپ ہی
اُسکے پرماد سے یہ آپد ادرشٹ آتی ہی۔ جو یہ جگت کسی کارن سے اُپجا ہوتا تو ست ہوتا سو کارن سے تو اُپجا نہین ست
کیسے ہو۔ اس جگت مین ست پرتیت کرنا ہی اگیانتا ہی۔ ہے سادھو اس آکاش کا کارن کوئی نہین پرتھوی کا کارن
کوئی نہین اور ابدیا کا کارن بھی کوئی نہین سویمبھو اکارن ہی۔ سویمبھو اُسکا نام ہی کہ جو اپنے آپ سے پرکٹ ہوا ہو تو پھر
اُسکا کارن کیسے ہو۔ اگن جل بایو کا کارن بھی کوئی نہین۔ جو تم کہو کہ سب کا کارن آتما ہی تو آتما کو نمت کارن کہوگے
یا سمواے کارن کہوگے۔ جو پہلی بات یعنی نمت کارن کہیے تو نہین بنتا کیونکہ آتما ادویت ہی اور جو دوسری بست ہی
نہین ہی تو نمت کارن کسکا ہو۔ اور جو سمواے کارن کہیے تو بھی نہین بنتا کیونکہ سمواے کارن آپ پرنام سے کارج ہوتا ہے
پر آتما تو اچت ہی اپنے سوروپ کو نہین تیاگتا سو سمواے کارن کیسے ہو۔ اس سے جو آتما مین کارن کارج بھاو نہین
تو پھر جگت کسکا کارج ہو۔ ہے انگ جو کارن سے رہت درشٹ آوے اُسکو جانیے کہ بھرم ماتر بھاستا ہی اور جو تو کہے کہ
کارن بنا پنڈاکار نہین ہوتے کہین کارن بھی ہوگا۔ تو ہے اننگ۔ جیسے منکھ دیہ کو تیاگتا ہی اور پرلوک جا دیکھتا ہے تو
کرم کے انوسار سکھ دکھ بھوگتا ہی پر اُس شریر کا کارن کسکو کہیے وہ تو کارن سے نہین اُپجا بھرم ماتر ہی تیسے ہی اسکو بھی
بھرم ماتر جانو۔ جیسے سپنے مین طرح طرح کے آکار بھاس آتے ہین سو کسی کارن سے نہین اُپجتے اور آکاش مین
ترورے اور رنگ بھاستے ہین سو بھرم ماتر ہین تیسے ہی یہ جگت بھی بھرم ماتر ہی۔ جیسے بالک کو انہوتا بیتال بھاستا ہے
اور اُس سے وہ ڈرتا ہی تیسے ہی یہ جگت بھی انہوتا سوروپ کے پرماد سے بھاستا ہی واستو مین پرماتم ستا جیون کی تیون
ہی وہی سنبیدن سے جگت رُوپ ہو بھاستی ہی اُسمین وہی رُوپ ہی۔ جیسے بایو چلنے اور ٹھہرنے مین ایک ہی رُوپ ہے
پرنت چلنے سے بھاستی ہی اور ٹھہرنے سے نہین بھاستی تیسے ہی چت سنبت پھرنے سے جگت آکار ہو بھاستی ہے
اور اُسمین طرح طرح کے شبد ارتھ درشٹ آتے ہین اور جب پھرنے سے رہت ہوتی ہی تب اپنے سوبھاو کو دیکھتی ہے
جب سنکلپ کی دڑھتا ہوتی ہی تب کارن اور کارج بھاسنے لگتے ہین۔ جسکو کارن کارج بھاستا ہی اُسکو
جگت ست بھاستا ہی اور جسکو کارج سے رہت بھاستا ہی اُسکو جگت آتم رُوپ ہی۔ جسکو کارن کارج بدھ ہے

اُسکو وہی ستّ ہی - وہ جو پُن کریگا تو سورگ مین سُکھ پاویگا اور جو پاپ کریگا تو نرک مین دُکھ بھوگیگا اس سے اُسکو پُن ہی کرنا اچھا ہی - جب جیوون کے پاپ اکٹھے ہوتے ہین تب اکال (یعنی قحط) پڑتا ہی اور مری پڑتی ہے جیسے پتھر کی برکھا ہونے سے کشٹ پاتے ہین - اور جو میرا نشچے پوچھو تو نہ پاپ ہی نہ پُن ہی نہ دُکھ ہی نہ سُکھ ہی اور نہ جگت ہی - جب سوروپ کے پرماد سے اہنگتا اُدے ہوتی ہی تب طرح طرح کے بکار بھاستے ہین اور جب پرماد نِورت ہو جاتا ہی تب سب آتم روپ بھاستا ہی اس سے تم سب کلپنا کو تیاگ کر اپنے سوروپ مین استھت ہو رہو تب تمھارے سب سنشے نِورت ہو جاوینگے کوئی بھرم نہ رہیگا -

سرگ دوسو اٹھتیس ۲۳۸ - راتھر سمباد برنن

منیشور بولے کہ ہے بدھک اس طرح اگرتپا رکھیشور نے اُپدیش کیا اُس سے مین اپنے سوبھاو مین استھت ہوا اور اکرترم پد کو پراپت ہوا - اگرتپا کے ساتھ ماندبش بھگوان اُپدیش کرنے کو آبیٹھے تھے اُنھین کے اُپدیش سے مین جاگا - جیسے کوئی دھول سے لپٹا ہوا اسنان کرنے سے اُجل ہو تیسے ہی مین ہوا - اپنی پہلی اِستمرت اور اوستھا کو یاد کرکے اور سمادھ والے شریر اور آتم روپ کو بھی جانکر دیکھا کہ یہ اگرتپا تیرے پاس بیٹھا ہی - اگن بولے کہ ہے راجن جب اس پرکار منیشور نے کہا تب بدھک آشچرج مین ہوا اور بولا کہ ہے منیشور بڑا آشچرج ہی جو تم کہتے ہو کہ پہلے مین مجھکو اگرتپا نے اُپدیش کیا تھا اور پھر جاگرت مین کہتے ہو کہ یہ بیٹھا ہی یہ بات تمھاری کیسے مانون - جیسے بالک اپنی پرچھائین مین بیتال کلپے اور کہے کہ یہ پرتچھ بیٹھا ہی تو جیسے وہ صاف صاف نہین دکھ پڑتا تیسے ہی تمھارا بچن صاف صاف نہین جان پڑتا - یہ انوکھی بات سُنکر مجھکو سندیہ اپجا ہی سو تم دور کرو - منیشور بولے کہ ہے بدھک یہ بات آشچرج کی اپجانے والی ہی پرنتو جیسا یہ برتانت ہوا ہی سو تجھ سے کہتا ہون سنو کہ جب اگرتپا نے مجھکو اپدیش کیا تب مین نے کہا کہ ہے بھگون تم یہان بشرام کرو اور جسطرح مین رہتا ہون اُسی طرح تم بھی رہو - تب مین وہان رہنے لگا اور اُسکا اُپدیش پاکر بچار کرنے لگا کہ یہ جگت متھیا ہی اور میرا شریر بھی متھیا ہی اسکے سُکھ کے نمت مین کیا جتن کرتا ہون - اندریان تو ایسی ہین کہ جیسے سانپ ہوتے ہین - انکا سیونے والا سنسار روپ بندھن سے کبھی مکت نہین ہوتا - میرے جینے کو دھکار ہی - جو انکے سُکھ کی اچھا کرتے ہین وہ مورکھ ہین اور ہرن کی طرح مرگ استھل کا جل پینے کو دوڑتے ہین اور تھک کر گرتے ہین پر ترپت کبھی نہین ہوتے - مین اندریا سے سُکھ کے نمت جتن کرتا تھا پر انسے ترپت کبھی نہین ہوا - ہے بدھک ممتا کے روپ جو بھائی بندھ ہین سو ہی پانون کی زنجیر ہین اور اندھے کنوئین مین گرنے کے کارن ہین انسے بندھا ہوا مین اندریون کے بشے روپی کنوئین مین گرا تھا - اب مین نے بچار کیا ہی کہ بندھن کا کارن کٹمب پروار ہی اسکو مین تیاگ دون - پھر بچار کیا کہ انکے تیاگ مین بھی سُکھ نہین پراپت ہوتا ہی جب تک اودیا کو ناش نہ کرونگا تب تک سُکھ نہوگا - ہے بدھک ایسا بچار کر مین گرو کے پاس گیا اور من مین بچار کیا کہ جگت بھرم ماتر ہی اور گرو بھی سوپن ماتر ہی انسے مجھکو کیا پراپت ہوگا - پھر بچار کیا کہ نہین - یے گیانوان پرش ہین

اور انکو ابھنگ برہم کا نشچے ہی اس سے یے برہم سوروپ ہین اور کلیان کی مورت ہین انسے جاکر پوچھون - تب مین نے جاکر
انکو پرنام کیا اور کہا کہ ہے بھگون اُس اپنے شریر کو دیکھ آون اور اُسکے شریر کو بھی دیکھون کہ کہان ہی - اس جگت کا
براٹ پرش ہی - ہے برہک جب اسطرح مین نے کہا تب رکھے نے ہنسکر مجھسے کہا کہ ہے براہمن وہ تیرا شریر کہان ہی
وہ تو دور گیا ہی اب تو اُسکو کہان دیکھیگا تو آپ ہی جانیگا - تب مین نے ہاتھ جوڑکر رکھے سے کہا کہ ہے رکھے اب مین
جاتا ہون میرے آنے تک تم یہان بیٹھے رہنا - ہے برہک ایسا کہکر مین نے ادھ بھوتک دیہ کے ابھمان کو تیاگ
کر دیا اور انت باہک شریر سے اڑا اور آکاش مارگ مین اڑتا اڑتا تھک گیا پرنتُ اُس شریر کو کہین نہ پایا -

تب مین پھر رکھے کے پاس آیا کہ ہے پورب اپر کے گیاتا اور بھوت بھوشیہ کے جاننے والے وہ دونون شریر کہان
گئے نہ اس ہرنشٹ کے براٹ کا شریر بھاستا ہی جسکی راہ سے ہم آئے تھے اور نہ اپنا شریر بھاستا ہی - ہے سنشے روپی
اندھکار کے ناش کرنے والے سورج آپ اسکا کارن بتلائیے - اگر تپا بولے کہ ہے کمل نین اور تپ روپی کمل کی
کہان کے سورج اور گیان روپی کمل کے دھارن کرنے والے بشن بھگوان کی نابھ اور آنند روپی کمل کی کھان
تو سب کچھ جانتا ہی اور آتم پد مین جاگا ہوا ہی - تو تو جوگیشور ہی دھیان کر کے دیکھ کہ سب حال تجھکو معلوم ہو جاے
ہے منیشور یہ جگت اسّت روپ ہی اسمین استھر کوئی بستُ نہین بچار کر کے دیکھ کہ تکو شریر کی اوستھا درشٹ آوی
اور جو تم مجھسے پوچھتے ہو تو مین کہتا ہون - ہے منیشور جس بن مین تم رہتے تھے اور جہان تمھارا شریر تھا اُس بن مین ایک سمے
آگ لگی اور سب طرح کے برچھ اور بیلین جل گئین جل بھی آگ سے کھولنے لگا اور بن کے رہنے والے سب پشو پنچھی بھی جلگئے
اور بڑے کشٹ کو پراپت ہوئے اُسیکے ساتھ تمھارا شریر بھی جل گیا اور کٹی بھی جلگئی - منیشور بولے کہ ہے بھگون اُس آگ سے
جو سب بن جلگیا تو اُسکا کارن کون تھا - اگر تپا بولے کہ ہے منیشور یہ جگت جسمین ہم اور تم بیٹھے ہین اسیکا
براٹ ہی اور جسکے شریر مین تمنے پرویش کیا تھا اور جسمین اُسکا اور تمھارا سمادھ والا شریر ہی اُسکا براٹ اور ہے
وہ ہرنشٹ اُس براٹ کا شریر ہی - ہے منیشور اُس براٹ کے شریر مین جو چھوبھ ہوا اُس سے آگ پیدا ہوئی اور تمہ
برچھ آدک سب جل گئے - اس ہرنشٹ کے براٹ کا نام برہما ہی اُس برہما کا براٹ اور ہی اور اُسکا براٹ آتما ہی
جو سدا اپنے آپ مین استھت ہی اور اُسمین کچھ اور نہین بنا - جب پرش کو اُسکا پرماد ہی اُسکو اپدرو اور کارن
کاریہ روپ پدارتھ بھاستے ہین اُس سے وہ کرمون کے انسار دکھ سکھ بھوگتا ہی اور جسکو سوروپ کا ساکشات کار ہے
اُسکو جگت آتم سوروپ بھاستا ہی اور سب اور سے برہم بھاستا ہی - ہے منیشور جب اس پرکار سب بن کے پشو پنچھی جلے
تب تمھاری کٹی مین بھی آگ لگی اس سے وہ کٹی اور تمھارا شریر آگ مین جل گیا اور جسکے شریر مین تمنے پرویش کیا تھا
وہ بھی جلگیا تمھارے شکھ اور اسکا اوج بھی جل گیا اور تم دونون کی سمبت آکاش روپ ہوگئی - وہ اگن بھی بن کو جلا کر
انتردھان ہو گئی جیسے اگست منی سمدر کو آچمن کر کے انتردھان ہو گئے تھے تیسے ہی وہ اگن بھی بن کو جلا کر انتردھان ہو گئی
اور اب تمھارے شریر کی راکھ بھی نہین رہی - جیسے سپنے کی ہرنشٹ جاگنے پر نہین دکھائی دیتی تیسے ہی تمھارا شریر
ادرشٹ ہو گیا - ہے منیشور یہ سب جگت سپنا ماتر ہی مین تمھارے سپنے مین ہون اور سب جگت کا ادھشٹھان برہم ستا ہے

سو سب کا اپنا آپ ہی۔ جگت اُسی کا بھاس ہی۔ جیسے سنکلپ سرشٹ اور سوپن نگر اور گندھرب نگر ہوتا ہی تیسے ہی جگت بھی ہی۔ ہے منیشور یہ جگت تمہارے سپنے مین اسھت ہی اور تمکو بہت دنون کی پرتیت ہونے سے جاگرت روپ کارن کارج طرح طرح کا ست ہو کر بھاستا ہی۔ منیشور بولے کہ ہے بھگون جو یہ سوپن نگر ست ہو گیا ہی تو سب ہی سوپن نگر ست ہونگے۔ اگستیا بولے کہ ہے منیشور پہلے تم ست کو جانو کہ ست کیا چیز ہی۔ یہ جگت جو تمکو بھاستا ہی سو سب ہی سوپن نگر ہی اسمین کوئی پدارتھ ست نہین۔ اس جگت کو تم سمادھ والے شریر کے سبب سے اسّت کہتے ہو اور جسکو تم جاگرت بپُ کہتے ہو سو کسکی نسبت سے کہوگے یہ تو ادرشٹ روپ ہی اس سے اسکو سپنا جانو جس ستا مین یہ سمادھ والا شریر بھی سپنا ہی اُس ستا کو جانو تب تمکو ست پد پراپت ہوگا۔ جیسے یہ جگت آتم ستا مین ابھاس پھرا ہی تیسے ہی وہ بھی ہی تم جاگ کر دیکھو تو اسمین اور اُسمین کچھ بھید نہین اور سب جگت جو بھاستا ہی سو سب آتم روپ تن کا چمتکار ہی جیسے سورج کی کرنون مین انہوتا ہی جل بھاستا ہی تیسے ہی سب جگت آتما مین انہوتا ہی بھاستا ہی اور آتما کے پرماد سے ست بھاستا ہی۔ تم اپنے سوبھاو مین اسھت ہو کر دیکھو۔ منیشور بولے کہ ہے بدھک اگستیا رکھیشور رات کے سمے اسطرح کہتے ہوئے سیجیا پر سو گئے اور جب کچھ دیر بعد جاگے تب مین نے کہا کہ ہے بھگون اور برتانت تو مین پھر پوچھونگا پرنتُ پہلے تم یہ سندیہ میرا دور کرو کہ اُس بیادھ کا گرو تمنے مجھکو کس سبب سے کہا مین تو بیادھ کو جانتا بھی نہین اگستیا بولے کہ ہے بڑے تپسوی دھیان کر کے دیکھو تم تو سب کچھ جانتے ہو جو کچھ حال ہی اسکو جانوگے جو مجھ سے پوچھتے ہو تو مین بھی کہتا ہون اور یہ برتانت تو بڑا ہی پر سنچھیپ سے کہتا ہون۔ ہے منیشور تمہارے دیش مین راجا کے باندھو (عزیز اقارب) اور سب لوگ اپنا اپنا دھرم چھوڑ دینگے تب اکال پڑیگا اور بڑا کھانوگی اس سے سب لوگ دُکھ پاوینگے اور مر مر جاوینگے۔ تمہارے پرداروالے بھی مر جاینگے اور کُٹی بھی نشٹ ہو جایگی اور برچھون مین پھل پھول نہ رہینگے کیول ہم اور تم بن مین رہ جاینگے۔ کیونکہ ہمکو سُکھ اور دُکھ کی باسنا نہین ہی ہم بدرت بُدھ ہین۔ بدرت بُدھ کو دُکھ کیسے ہو۔ ہے منیشور کچھ دنون تک تو ایسا حال رہیگا پھر کُٹی کے چارون طرف پھول پھل تماکل برچھ کلپ برچھ کمل کے تالاب آدک طرح طرح کے سامان جمع ہو جاینگے بڑی سُگندھ پھیلیگی۔ مور اور کوکلا براجین گے اور بھونر کمل پر گنجار کرینگے تب تو ایسا بلاس پرکٹ ہوگا مانو اندر کا نندن بن ہی آگیا ہی اور ایسی دشا پھر ہوگی۔

سرگ دو سو انتالیس[۲۳۹] - راتر پربودھ برنن

منیشور بولے کہ ہے بدھک اگستیا رکھیشور نے مجھ سے پھر کہا کہ ہے منیشور اس پرکار وہ بن ہوگا تب ہم اور تم ایک سمے تپ کرنے کو اُٹھینگے اور وہان ایک بدھک ہرن کے پیچھے دوڑتا ہوا تمہاری کُٹی کے پاس آویگا تب تم اسکو سُندر اور پوتر کتھا اُپدیش کروگے اور اُسمین سپنے کا پرسنگ (تذکرہ) چلیگا اُس پرسنگ کو پاکر سپنے اور جاگرت کا برتانت وہ پوچھیگا اُس سے تم تب سپنے کا برتانت کہوگے اور اُس سپنے کے پرسنگ مین اسکو تم پرمارتھ کا اُپدیش کروگے کیونکہ سنتون کا سوبھاو یہ ہی۔ اور میرے ملنے کا برتانت اُپدیش کروگے تمہارے بچنونکو پاکر

وہ پُرش پرگٹ چیت تپ کریگا اُس سے اُسکا انتہہ کرن نرمل ہوگا اور ست پد کو پراپت ہوگا۔ ہے منیشور اس پرکار ہوگا سو مین نے تمسے سنچھیپ سے کہا۔ تم بھی دھیان کرکے دیکھو۔ اِس کارن سے مین نے تمکو بدھک کا گُرو کہا ہے۔

ہے بدھک جب اِسطرح اگرتپا نے مجھسے کہا تب مین سُنکر آشچرج مین ہوا کہ اُسنے کیا کہا۔ بڑا آشچرج ہے۔ ایشور کی نیت جانی نہین جاتی کہ کیا ہوتا ہے۔ ہے بدھک اس پرکار میری اور اُسکی باتین ہوئین تب رات بیت گئی اور مین نے اسنان کرکے پنیت بڑھانے کے لیے اُسکی اچھی طرح سے سیوا اٹہل کی تب وہ وہان رہنے لگا۔ پھر مین بچار کرنے لگا کہ یہ جگت کیا ہے اور اسکا کارن کون ہے اور مین کیا ہون۔ تب مین نے بچار کیا کہ یہ جگت اکارن ہے کسی کا بنایا ہوا نہین ہے اور سپنا ماتر ہے۔ آتم روپی چندرما کی جگت روپی چاندنی ہے اُسیکا چمتکار ہے اور وہی آتم ستّا گھٹ پٹ آدک آکار ہو بھاستی ہے وا ستو مین نہ کوئی کرم ہے نہ کریا ہے نہ کرتا ہے۔ نہ مین ہون اور نہ جگت ہے۔ جو تو کہی کہ کیون نہین سب ارتھ اور گرہن تیاگ تو سدّھ ہوتے ہین تو گرہن اور تیاگ پنڈ سے ہوتا ہے اور پنڈ تتّو سے ہوتا ہے سو تو یہ پنڈ نہ تتّو سے بنا ہے اور نہ کسی ماتا پتا سے ہے یہ تو سپنے مین پھر آیا ہے تو اسکا کارن کسکو کہیے۔ اور جو کہیے کہ بھرم ماتر ہے تو بھرم کا کارن کون ہے اور بھرم کا درشٹا کون ہے۔ جس شریر سے درشٹ آتا تھا اُسکا درشٹا روپ مین تو بھسم ہوگیا اس سے جگت اور کچھ بست نہین کیول آدِ انت سے رہت آتم ستّا اپنے آپ مین اسھت ہے سو وہی میرا سوروپ ہے وہان یہ جگت روپ ہوکر بھاستا ہے پر کیول برہم ستّا اسھت ہے اور پرتھوی جل تیج بایو آکاش آدک پدارتھ سب آتم روپ ہین۔ جیسے سمدر ترنگ روپ ہو بھاستا ہے پرنت اور کچھ نہین ہوتا تیسے ہی آتما طرح طرح کا ہو بھاستا ہے پر کچھ اور نہین ہوتا برہم ستّا ہی نہ آبھاس ہے اور آبھاس بھی کچھ ہوا نہین کیول چیتن ستّا ایسے روپ ہوکر بھاستی ہے ہے بدھک اس پرکار بچار کر مین بگت جور (تاپ سے رہت) ہوگیا اور منیشور کے بچنون سے پربت کی طرح اپنے سوبھاو مین اچل اسھت ہوا۔ جو کچھ بھلا برا پدارتھ پراپت ہو اُسمین سم رہون۔ ابھلا کھا سے رہت سب اپنی چیشٹا کرون پرنت اپنے سوبھاو مین اسھت رہون۔ ہے بدھک سُکھ بھوگنے کے لیے نہ مجھکو جینے کی اچھا ہے اور نہ مرنے کی اچھا ہے۔ نہ جینے کی خوشی ہے نہ مرنے کا رنج ہے مین سدا آتم پد مین اسھت ہون کچھ سنشے مجھکو نہین ہے۔ سب سنشے پھرنے مین ہین سو پھرنا مجھ مین نہین رہا اسلیے سنسار بھی نہین ہے۔ فقط

سرگ دوسو چالیس۔ جتھارتھ اُپدیش برنن

منیشور بولے کہ ہے بدھک جب اس پرکار مین نے نرنے کیا تب تینون تاپ میرے مٹ گئے اور بیت راگ ہوکر مین نہ سندیہ ہو گیا تب مجھکو کسی پدارتھ کی ترشنا نہ رہی اور اہنکار بھی نہ رہا اور اناتما مین جو آتم ابھمان تھا سو نِبرت ہوکر نربان اور نرادھار اور نردوند ہوا اور اپنے سوبھاو آتم تتّو مین اسھت ہوکر مریا نا ہوا۔ ہے بدھک جو کچھ شریر کا پراربدھ آکر پراپت ہو اُسی مین مین شاستر کے موافق بچرون پرنت کرنے کا ابھمان مجھکو نہین ہے جگت مجھکو آتم روپ بھاسے اور ترشنا کرنے والی متھیا بدھ آبھاس ماتر ہولی سو آبھاس بھی کچھ بست نہین ہے چدا کاش

آتم استھتا اپنے آپ مین استھت ہی - ہے بدھک منیشور کا کہا برتانت ہوگیا - تم میرے پاس آئے ہو اس سے جو کچھ اپدیش مین نے تمکو کیا ہی وہ پرم پاون اور سب کا سار ہی جس پرکار جگت کے پدارتھ اور تم اور مین اور جاگرت برتانت ہے سو مین نے تجھے کہا - بیادھ نے پوچھا کہ ہے منیشور جو اس پرکار ہی تو تم اور مین اور برہماجی آدک بھی سب سپنے کے ہوئے اور اسنت ہی سنت کی طرح بھاستے ہین - منیشور بولے کہ ہے بدھک تم اور مین برہماجی سے لیکر تنکے تاک سب سپنے کے پدارتھ ہین - یہ جگت نہ سنت ہی نہ اسنت ہی اور نہ سنت اسنت کے بیچ مین ہی نہ انربچنیہ (کہنے سے باہر) ہی کیونکہ ابھو روپ ہی - ہے بیادھ جو ابھو سے دیکھو تو وہی روپ ہی اور جو ابھو سے الگ کہو تو ہی نہین جیسے سپنے کی سرشٹ ابھو مین پھرتی ہی جو ادھشٹھان کی طرف دیکھے تو وہی روپ ہی اور اس سے الگ کہنے مین نہین آتا ہے بدھک جیسے کوئی نگر دیکھا ہی اور وہ دور ہی تو جو یاد کرکے دیکھے تو بھاستا ہی پرنتو کچھ بنا نہین اسمرت ماتر ہی یعنی صرف خیالی ہی - تیسے ہی سب پدارتھ سنکلپ ماتر مین بنے کچھ نہین - اپنے سوبھاو مین استھت ہوکر دیکھو تم تو بودھوان ہو - متھیا بھرم مین کیون پڑے ہو - ہے بدھک تو میرے اپدیش سے بشرام وان ہوا یا نہوا - مین جانتا ہون کہ ایسی پرم پدستھا مین تو نے چھن بھر بھی بشرام نہین پایا کیونکہ درڑھ بھاونا نہین ہوئی - ہے بدھک پرم پد پانیکا مارگ یہی ہی کہ سنتون کی سنگت اور ست شاسترون کا بچار کرے اور انکے ابھیاس مین درڑھ ابھیاس کرے اس مارگ کے سوا اور طرح سے شانت نہین ہوتی - جب درڑھ ابھیاس ہو تب شانت ہو اور چت نربان ہو تب دویت ادویت کلپنا مٹے اسیکا نام نربان ہی - جب تک چت نربان نہین ہوتا تب تک راگ دویش نہین مٹتا اور جب ابھیاس کے بل سے چت نربان ہوجاتا ہی تب اودیا نشٹ ہوجاتی ہی اور آتم پد اور شانت پد پراپت ہوتا ہی جو مان اور موہ سے رہت ہی جسنے سنگ کا دویش جیتا ہی ارتھات کسی کے سنگ سے بندھمان نہین ہوتا اور جو ادھیاتم بچار نت کرتا ہی اور جسکی سب کامنا مٹ گئی ہین اور جو انشٹ کے راگ دویش دھوندھ سے مکت ہی اور جو سکھ دکھ مین سم ہی ایسا گیان وان پرش ابناشی آتم پد کو پراپت ہوتا ہی - فقط

سرگ دو سو اکتالیس - بھوشیت کتھا برنن

اگن بولے کہ ہے راجا پرچھت جب اس پرکار منیشور نے کہا تب بدھک بڑے آشچرج مین ہوا اور منیشور کے بچن سنکر مورت کی طرح ہوگیا - جیسے کاغذ پر تصویر لکھی ہوتی ہی تیسے ہی وہ آشچرج مین ہوکر چپ ہوگیا اور سنشے کے سمندر مین ڈوب گیا - جیسے چکر پر چڑھا ہوا برتن بھرمتا ہی تیسے ہی وہ سنشے مین بھرمنے لگا - منیشور کا اپدیش اسنے سنا پرنتو ابھیاس کے نہونے سے آتم پد مین بشرانت نہ پائی - ہے راجن پرم بچنونکو اسنے انگی کار نہ کیا - جیسے راکھ مین ہوم کرنا برتھا ہوتا ہی تیسے ہی مورکھ کو اپدیش کرنا برتھا ہوتا ہی - اپنے مورکھ پنے ہی سے وہ سنشے مین رہا اور بچارنے لگا کہ یہ سنسار اپدیا سے ہی تو مین اسکا انت لون اور جو مجھکو آتم پد بھاسے اس سے تپ کرون - ہے راجا پرچھت اسطرح بچار کرکے وہ اٹھا اور انکے پاس پھرنے لگا - پرنتو کرم انگی کار کرکے اسنے بدھک کا دھرم چھوڑ دیا اور جسطرح وہ کرم کرے

تیسے ہی وہ بھی کرم کرے - ہزار برس تک تپ کیا پرنت من مین یہی کامنا رہی کہ میرا شریر بڑا ہو اور دن دن بہت بھوجن
بڑھو اور مین اِس اَبِدیا والے سنسار کا انت لوُن کہ کہان تک چلا گیا ہے کیونکہ جب اَبِدیا کا انت آویگا تب آگے آتما کا
درشن ہوگا - ہزار برس کے بعد جب سمادھ سے اُترا تب گرُو کے پاس جاکر پرنام کیا اور کہنے لگا کہ ہے بھگون -
مین نے اتنے دنون تک تپ کیا پر مجھکو شانت نہوئی - مُنیشور بولے کہ ہے بدھک تجھکو جو مین نے اُپدیش کیا تھا
اُسکو تو نے اچھی طرح سے ابھیاس نہ کیا اِس کارن تجھکو شانت نہوئی - ہے بدھک مین نے تیرے ہردے مین
گیان روپی اگن کی چنگاری ڈالی تھی پرنت تو نے ابھیاس روپی پون سے اُسکو پرجولت (مُشتعل) نہ کیا اِس سے
وہ چھپ گئی جیسے بہت سی لکڑی کے نیچے ذرا سی چنگاری چھپ جاتی ہے - ہے بدھک تو نہ مُورکھ ہے نہ پنڈت ہے کیونکہ
جو تو پنڈت ہوتا تو اُتم پد مین استھت ہوتا - جو یہ نشٹ نہوگی تو ابھیاس کی درڑھتا ہوگی تب وہ گیان اور شانت
اُدے ہوگی اب جو تیری پرشنیت (تشفی) ہوگی وہ مین تجھسے کہتا ہون - ہے بدھک یہ تو نے اچھا بچار اہے کہ
سنسار اَبِدیا سے ہے اور اسکا انت لوُن کہ کہان تک چلا گیا ہے - اب تیرے چت مین یہی نشچے ہے اور آگے تو یہی کریگا
کہ ست جگ تک بڑا تپ کریگا تب تجھپر پرسنّ ہو برہماجی پرسن ہونگے اور دیوتاون سمیت تیرے گھر پر آکر کہینگے
کہ کچھ بر دان مانگ - تب تو کہیگا کہ ہے دیو یہ جگت اَبِدیا سے ہے اور اَبِدیا کسی اور ان مین ہے - جیسے درپن مین کسی جگہ
میل ہوتا ہے اور اُسکے دور ہو جانے سے درپن شُدھ ہو جاتا ہے تیسے ہی آتما کے کسی کونے مین اَبِدیا روپی میل ہے اُسکے دور
ہونے سے چدآتما کا ساکشات کار ہوگا - جب اَبِدیا روپی جگت کا انت دیکھونگا تب مجھکو آتما بھاسیگا میرا شریر گھڑی
گھڑی مین جوجن تک بڑھتا جاوے اور جیسے گرُڑ جی کی چال ہوتی ہے تیسے ہی میرا شریر بڑھتا جاوے اور مرت (موت)
بھی میرے بس مین ہو اور شریر بھی نروگ رہے اور برہمانڈ کھپر کو بھی نانگھ جاؤن - جہان میری اچھا ہو وہان چلا جاؤن
کوئی مجھکو نہ روکے - جب مین سنسار کا انت دیکھونگا تب آتما کو پراپت ہونگا - ہے پربھو اتنے بر دان دو کہ میرا منورتھ
پورا ہو جاوے اور کچھ نہ چاہیے - ہے بدھک جب اسطرح تو بر دان مانگیگا تب شری برہماجی کہینگے کہ ایسا ہی ہوگا تب تیرا
تپ سے دُربل ہوا شریر چندرما اور سورج کی طرح پرکاش وان ہو جایگا اور گھڑی گھڑی مین جوجن تک بڑھتا جایگا
جیسے گرُڑ جی جلد جلد چلتے ہین تیسے ہی تیرا شریر جلد جلد بڑھتا جایگا اور جیسے پرلے کال کا سورج اُدے ہوتا ہے اور پرکاش
بڑھتا جاتا ہے تیسے ہی تیرا شریر بڑھتا جایگا اور چندرما اور سورج اور اگن کی طرح پرکاش وان ہوگا - شری برہماجی بر دان
دیکر انتردھان ہو جاینگے اور اپنی برہم پوری مین براجمان ہونگے اور تیرا شریر پرلے کال کے سمندر کی طرح بڑھتا جایگا
اور جیسے ہوا سے سوکھے تنکے اُڑتے ہین تیسے ہی تجھکو برہمانڈ اُڑتے بھاسینگے - تب تیرا شریر بڑھتا بڑھتا برہمانڈ کھپر کو
بھی نانگھ جایگا اور اُسکے آگے آکاش بھاسیگا پھر برہمانڈ بھاسیگا اور آگے پھر برہمانڈ بھاسیگا - اسیطرح تو کئی برہمانڈ
نانگھتا جایگا پر تجھکو کچھ کلیش نہوگا - آخر کو تو مہا آکاش کو بھی ڈھانپ لیگا اور جہان کسی تتّو کا آبرن آویگا اُسکو بھی
بر دان والی دیہ سے سوکشم ہوکر نانگھتا جایگا - ہے بدھک اسیطرح تو کئی سرشٹ نانگھ جایگا جو اندر جال کیطرح
ہین - جو دیرگھ درشی ہین وے اُنکو اَسَت جانتے ہین اور جو پراکرتی لوگ ہین اُنکو جگت ست بھاستا ہے

گیان وان کو متھیا بھاستا ہی اُس متھیا جگت کو تو نانگھتا جائیگا اور وہان جاکر بھٹری کا جہان اننت سرشٹ پھرتی
بھاسین گی ۔ جیسے سمدر مین انیک ترنگ اُٹھتے ہین تیسے ہی تجھکو سرشٹ پھرتی بھاسین گی پرنتو جسمین سرشٹ پھرتی ہین
اُس ادھشٹھان کا تجھکو گیان نہوگا ۔ وہان تو دیکھیگا کہ مین بڑا اُتکرشٹ ہوا ہون اور جب تجھکو ایسا ابھمان اُدے ہوگا
تب ساتھ ہی اُسکے تپ کا پھل ہیراگ بھی اُدے ہوگا اور اُسی کے ساتھ یہ سنسکار تیرے ہردے مین پھریگا کہ جس سے
تو اُس شریر کا نرادر کریگا اور کہیگا کہ ہا کشٹ ہا کشٹ ۔ ہے دیو یہ کیا شریر تو نے مجھکو دیا ہی ۔ جگت کا انت لینے کے لیے
جو شریر مین نے بڑھایا تھا سو انت تو کہین نہ پایا کیونکہ اَبدیا نشٹ نہوئی ۔ اَبدیا تو تب ہی نشٹ ہوتی ہی جب گیان
ہوتا ہی اور آتم گیان تب ہوتا ہی جب ست شاستروں کا بچار اور سنتوں کا سنگ ہوتا ہی ۔ جب سنتوں کا سنگ
اور ست شاستر مجھکو پراپت ہونگے تب گیان اُپجیگا ۔ یہ تو شریر مجھکو ایسا ملا ہی کہ بڑا بھاری بوجھ اُٹھائے پھرتا ہون
اور انیک سمیر پربت بھی اِسکے آگے تنکے کے برابر ہین ۔ ایسا اُتکرشٹ میرا شریر ہی اس شریر سے مین کسکی سنگت
کرون اور کس طرح شاستر کو سنون ۔ یہ شریر مجھکو دکھدائی ہی اس سے اس شریر کو مین تیاگ دون ۔ ہے بدھک
اسطرح بچار کرکے تو پرانایام کریگا اور اُسکی دھارنا سے شریر کو تیاگ دیگا ۔ جیسے پنچھی پھل کو کھاکر گٹھلی کو تیاگ دیتا ہے
اور جیسے اندر کے بجر سے پہاڑ ٹوٹ ٹوٹ کر گرتے ہین تیسے ہی ایک سرشٹ بھرم مین تیرا شریر گریگا اور اُسکے
نیچے ہی پربت اور ندیان اور جیو کچل جائینگے اور وہان بڑا دکھ ہوگا تب سب دیوتا چنڈکا دیبی کا آرادھن کرینگے تب
وہ چنڈکا دیبی تیرے شریر کو بھوجن کر جائیگی تب سرشٹ مین پھر گیان ہوگا ۔ اس بن مین جو تمال کے برچھ ہین اُنکے
نیچے تو تپ کریگا ۔ ہے بدھک یہ مین نے تیری بھوشیت (ہُونی) کہی اب جو تیری اچھا ہو وہ کر ۔ بدھک بولا
کہ ہے بھگون بڑا کشٹ ہی کہ مین اتنے دکھ پاؤنگا اس سے کوئی ایسا اُپاے کرو کہ جس سے یہ بھاونا مٹ جاے
منیشور بولے کہ ہے بدھک جو بات ہونی ہی وہ ضرور ہوتی ہی اور طرح پر کبھی نہین ہوتی ۔ جو کچھ شریر کا پراربدھ ہی
سو ضرور ہوتا ہی ۔ جیسے کمان سے چھوٹا ہوا تیر تب تک چلا جاتا ہی جب تک اُسکا زور ہوتا ہی اور جب وہ زور پورا
ہو جاتا ہی یعنی زور نہین رہتا ہی تب زمین پر گر پڑتا ہی اور طرح سے نہین گرتا تیسے ہی جیسا پراربدھ کا بیگ اُچھلتا ہی
تیسا ہی ہوتا ہی ۔ جو بھاوی پھرنے کو ہوتی ہی اُسمین جیو اُپاسی بایان چرن داہنے اور داہنا چرن بلائین نہین
کر سکتا ہی ۔ جو ہونا ہی وہی ہوگا ۔ جوتش شاستر والے جو آگے ہونے والی بات کہتے ہین وہی ہوتی ہے کیونکہ
ہونی ہوتی ہی جو نہو تو کیا کہین ۔ اس سے بھاوی مٹتی نہین ۔ ہے بدھک مین نے تجھ سے دو مارگ کہے ہین
جب تک کرم کی کلپنا بنی رہتی ہی تب تک کرم کے بندھن سے نہین چھوٹتا اور جو کرم کی کلپنا آتما کو اسپرش
نکرے تو کوئی کرم نہین بندھن کرتا ہی کیونکہ اُسکو اَدویت آتما کا انبھو ہوتا ہی اور دویت روپ کرم نہین دکھائی دیتے
سب سکھ اور دکھ آتم روپ ہو جاتے ہین ۔ کرم تو تب تک بندھن کرتے ہین جب تک آتم بودھ نہین ہوتا اور
جب آتم بودھ ہوتا ہی تب سب کرم جلکر بھسم ہو جاتے ہین ۔ فقط

سرگ دوسوبیالیس ۲۴۲ - سدھ نربان برنن

بدھک بولا کہ ہے بھگون یہ جو تمنے مجھسے کہا سو مین سنکر اسچرج مین ہوگیا کہ شریر گرنے کے بعد میری کیا دشا ہوگی جبکہ پتا روپ باسنا شریر آکاش روپ ہوگا - منیشور بولے کہ ہے بدھک جب تیرا شریر گریگا تب تیری سمبت پران باسنا سہت آکاش روپ مہا سوکشم انُکی طرح ہو جایگی اور اُس سمبت مین تجھکو پھر طرح طرح کا جگت بھاسیگا اور پرتھوی دیش کال پدارتھ سب بھاس آوینگے - جیسے سوکشم سمبت مین سپنے کا جگت بھاس آتا ہے تیسے ہی تجھکو جگت بھاس آویگا - وہان تجھکو تیری سمبت مین یہ پھریگا کہ مین آٹھ برس کا راجا ہون اور میرے پتا کا نام اندر ہی اور ماتا کا نام پردمن کی بیٹی بدھ لیکھا ہی - میرے پتا مجھکو راج دے کر بن کو گئے ہین اور تپ کرنے لگے ہین اور چارون طرف سمدر تک میرا راج ہی - ہے بدھک وہان تیرا نام سدھ ہوگا اور کئی سو برس تک تو راج کریگا اور طرح طرح کے بشئون کا سکھ بھوگ کریگا - ہے بدھک - بدورتھ نام ایک راجا پرتھوی پر ہوگا جو تیرے ساتھ دشمنی کریگا اور تیری پرتھوی اور سیما (حد) لینے کا جتن کریگا تب تو اپنے من مین بچار کریگا کہ مین بڑا سدھ ہون اور کئی سو برس تک مین نے نرگھن بھوگ بھوگے ہین پرنتُ ایک بدورتھ نام دشمن کو مار ڈالون - ہے بدھک اُسکے مارنے کے لیے تو سینا لیکر چڑھیگا اور وہ چارون طرح کی سینا ناش ہو جایگی ارتھات ہاتھی گھوڑے رتھ پیادے دونون طرف کی سینا ناش ہو جایگی تب تم رتھ سے اُتر کر آپسمین جدھ کروگے - تمھارے بھی بہت ہتھیار لگینگے اور سر کٹ جایگا پر تو بھی تم اُسکے سنمکھ جاکر جدھ کروگے اور اُسکی ٹانگ کاٹ کر کلھاڑے سے اسکو مارکر پھر اپنے گھر مین آوگے - سب دِگپال تمسے ڈرینگے اور تم بڑے تیجوان ہوگے - بڑا اسچرج ہی کہ بدورتھ کو تم جیت کر جم پری کو بھیجوگے تب تم کہوگے کہ ہے منتری یہ اسمین کیا اسچرج ہی میرے ڈر سے تو دِگپال بھی کانپتے ہین اور پرلی کال کے سمدر اور میگھ کی طرح میری سینا ہی جسکا کسی طرف سے آد اور انت نہین ملتا ہی بدورتھ کے جیتنے مین مجھکو کیا اسچرج ہی تب منتری کہیگا کہ ہے راجن - اتنی سینا تمھارے ساتھ ہی تو کیا ہوا - اُس بدورتھ کی استری لیلا کو تم نہین جانتے اُسنے تپ کرکے ایک دیوی کو بس کر لیا ہی جسکے کرودھ کرنے سے سارا جگت ناش ہو جاتا ہی - وہ ماتا سرسوتی گیان شکت سب جیوون کے ہردے مین استھت ہی جیسا اُسمین کوئی ابھیاس کرتا ہی تیسا ہی وہ سرسوتی سدھ کر دیتی ہی ہے راجن وہ راجا بدورتھ اور اُسکی استری لیلا سرسوتی جی سے موکش مانگتے تھے کہ ہم کسی طرح سنسار بندھن سے مُکت ہون اِس کارن وے موکش ہوئے اور تمھاری جیت ہوئی - راجا نے پوچھا کہ ہے انگ جو سرسوتی میرے ہردے مین استھت ہی تو مجھکو مُکت کیون نہین کرتی مین بھی تو سدا سرسوتی جی کی اُپاسنا کرتا ہون - منتری بولا کہ ہے راجن سرسوتی جو چیت سمبت ہی اُسمین جیسا نِشچے ہوتا ہی تیسا ہی سدھ ہوتا ہی - ہے راجن تم سدا اپنی جیت ہی مانگتے تھے اِس سے تمھاری جیت ہوئی اور وہ مُکت مانگتا تھا اِس سے اُسکی مُکت ہوئی - اُسکا پچھلا سنسکار اُجّل تھا اِس سے مُکت ہوا اور تمھارا پچھلے جنم کا سنسکار تامسی تھا اِس کارن تمکو اِچّھا ہوئی اور شانت بھی نہ پراپت ہوئی آدپر ماتم ستّا سے سب پدارتھ پرگٹ ہوئے ہین

کیول اُتم سُتّا جو نہ کنچن پڑی ہی سو سدا اپنے سوبھاو مین استھت ہی اُسی مین چیتنتا سمبیدن پھُرتی ہی - اہنگ اَسمِم
ارتھات مین ہون اِس بھاونا کا نام چِتّ ہی اِسی چیتنتا نے دیہہ اِندریان پران مَن بُدّھ آدِک درِشّیہ جگت کلپا ہی
اُس کلپنا سے جگت چِتّ مین استھت ہے اور چِتّ نے آتما سے پھر کر پرماد سے دیہہ آدِک کلپا ہے
اتنی بات سُنکر راجا نے پوچھا کہ ہے سادھو آتما تو نہ کنچن اور کیول نربکار پڑی ہی اُسمین تامسی دیہہ کہان سے اُپجی -
منتری بولے کہ ہے راجن جیسے سپنے مین پرماد سے تامسی بپُ درِشٹ آتا ہی پرنتُ ہی نہین ویسے ہی یہ آکار بھی درِشٹ
آتے ہین پرنتُ ہین نہین اگیان سے بھاستے ہین اِس سے تمکو پرماد ہوا ہی تب باسنا کے انُسار جنم پاتا پھرا ہی اِس طرح
تمہارے بہت سے جنم ہوئے ہین پرنتُ پچھلا شریر جو تمنے بھوگا ہی وہ تامس تامسی تھا اِس کارن تمکو موکش کی اِچھا نہوئی -
ہے راجن تمہارے جو جنم ہو چکے ہین اُنکو مین جانتا ہون پر تم نہین جانتے - راجا نے پوچھا کہ ہے نرمل آتما - تامس تامسی
کسکو کہتے ہین - منتری بولے کہ ہے راجن - ایک ساتوک ساتوکی ہی دوسرا کیول ساتوکی ہی تیسرا راجس راجسی ہی اور ایک تامس
تامسی ہی اور ایک کیول تامسی ہی سو اُنکو الگ الگ سُنو - ہے راجن نربکلپ اَچیت چنماتر سُتّا سے جو سمبِت پھُری ہے
اور جسکی اہنگ پرتیت اردھ شٹھان مین رہی ہی نِشچے کو نہین پراپت ہوئی اور اناتم بھاوکو بھی نہین اسپرش کیا ایسے جو
برہماجی آدِک ہین وہ ساتوک ساتوکی ہین - جنکو بھُوت ساتوکی پدارتھ بھاسنے لگے ہین اور سوروپ کا پرماد ہے
بدّھ سے اسپرش ہوا یا نہوا وہ کیول ساتوکی ہین - جنکی سمبت کا بدّھ سے سمبندھ ہوا ہی اور طرح طرح کے راجسی
پدارتھون مین ستّ پرتیت ہوئی ہی جنکو راجس کرمون مین درِڑھ ابھیاس ہی اور اُسکے انُسار شریر دھارن کرتے
چلے گئے ہین پر سوروپ کی طرف نہین آئے اور بہت دِنون تک ایسے ہی رہے وہ راجس راجسی ہین جنکو بُدھ مین
اہنگ پرتیت ہوئی ہی پر سوروپ کا پرماد ہی اور جگت ستّ بھاستا ہی اور راجسی پدارتھون مین بہت پرتیت ہی
اور راجسی کرمون کا ابھیاس ہی اُنکے انُسار وہ جنم پاتے ہین اور پھر جلد ہی سوروپ کی طرف آتے ہین اُنکا نام کیول
راجسی ہی وہ راجس راجسی سے اُتّم ہین - جنکو سوروپ کا پرماد ہی اور جگت مین ستّ پرتیت ہوئی ہی اور اُس جگت کے
تامس کرمون مین درِڑھ ابھیاس ہوا ہی وہ مہا موڑھ اُسمین بہت دِنون تک جنم پاتے چلے جاتے ہین اور جو دَیو سنجوگ سے
کبھی موکش کی سنگت پراپت بھی ہوتی ہی تو وہ اُسکو تیاگ جاتے ہین وہ تامس تامسی ہین - جنکو سوروپ کا پرماد ہوا ہے
اور تامسی کرمون کی رُچ ہی وہ اُن کرمون کے انُسار جنم پاتے چلے جاتے ہین اور جو ہٹ پڑے اور تامسی کرمونکو تیاگ کر
موکش پرایَن ہوتے ہین سو کیول تامسی ہین پر وہ تامس تامسی سے اچھے ہین - ہے راجن تم تامس تامسی تھے اِس کارن
سرشٹی جی سے تم اپنی جیت ہی مانگتے رہے اور موکش کا ابھیاس تمنے نہین کیا - راجا بولا کہ ہے نرمل چِت منتری مین
تامس تامسی تھا اِس کارن مین نے موکش کی اِچھا نہ کی پرنتُ اب تم مجھ سے وہی اُپاے کہو جس سے میرا اہنگ بھاو
مٹ جاے اور آتم پد پراپت ہو - منتری بولا کہ ہے راجن تم نِشچے کر کے جانو کہ جو کوئی جس پدارتھ کی اِچھا کرتا ہے
تو وہ پدارتھ ابھیاس کرنے سے ضرور اُسکو ملتا ہی اور جسکی بھاونا کر کے وہ ابھیاس کرتا ہی وہ پدارتھ نہ سندیہہ
اُسکو پراپت ہوتا ہی - جسکا جو درِڑھ ابھیاس کرتا ہی اُسکا وہی روپ ہو جاتا ہی ایسا پدارتھ تینون لوک مین کوئی نہین

جو ابھیاس کرنے سے نہ بن سکے۔ جو پہلے دن مین کوئی برا کرم کسی سے ہو جاے اور اگلے دن شبھ کرم کرے تو وہ برا کرم مٹ جاتا ہی اور شبھ کرم ہی مکھ ہو جاتا ہی جب تم آتم پد کا ابھیاس کروگے تب تمکو آتم پد پراپت ہوگا اور تمھارا جو تامس تامسی بھاو ہی شو جاتا رہیگا۔ ہے راجن جو پرش کسی پدارتھ کے پانے کی اچھا کرتا ہی اور ہٹھ کرکے اس سے پھرتا نہین تو وہ ضرور اسکو پاتا ہی۔ دیہہ اور اندریون کا ابھیاس مُنکھ کو درڑھ ہو رہا ہی اس سے پھر پھر (بار بار) دیہہ اور اندریان پاتا ہی۔ جب اس سے الٹ کر آتما کا ابھیاس کرے تب آتم پد کو پاوے اور دیہہ اور اندریون کا بجوگ ہو جایگا اسلیے تم بھی سدا آتم پد کا ابھیاس کرو تو اس سے آتم پد پراپت ہوگا۔ اتنا کہکر پھر منیشور بولے کہ ہے بدھک اس پرکار تو سدھ راجا ہوگا اور منتری تجھکو اپدیش کریگا تب تو راج کو تیاگ کر بن مین جایگا اور اپدیش کرنے والا منتری اور دوسرے منتریون اور سینا سہت تجھسے کہین گے کہ تو راج کر۔ پرنتو تیرا اچت پرکٹ ہوگا اور تو راج کو انگی کار نکریگا۔ اس بن مین کسی سنت کے استھان مین جاکے تو استھت ہوگا اور پرم بیراگ سے پورن ہوگا تب انکی کتھا اور پرسنگ تجھکو لگین گے۔ جو سنتون سے کچھ نہ مانگیے تو بھی وے امرت روپی بچنون کی برکھا کرتے ہین۔ جیسے پھولون سے بے مانگے سگندھ ملتی ہی ویسے ہی سنت جنون سے بے مانگے ہی امرت ملتا ہی۔ جب منکھ سنتون کے امرت بچن سنتا ہی تب اسکو بچار پیدا ہوتا ہی کہ مین کون ہون اور یہ جگت کیا ہی اور کس سے پیدا ہوا ہی۔ تب تو انکا اپدیش پاکر اس پرکار جانیگا کہ مین اچیت چنماتر سوروپ ہون اور جگت میرا آبھاس ہی چت کا پھرنا ہی جگت کا کارن ہی سو چت ہی مجھ مین نہین ہی تو جگت کیسے ہو۔ جگت مجھ مین نہین ہے مین اپنے آپ مین استھت ہون۔ ہے بدھک اس پرکار جب تو سب ارتھون سے اپنے من کو شون کرکے اپنے سوروپ مین استھت ہوگا تب پرم نروان پد کو پراپت ہوگا۔ فقط

سرگ دو سو تینتالیس ۲۴۳ بششٹ دیشانتر بھرم برنن

منیشور بولے کہ ہے بدھک اس پرکار تیری بھاوی ہی سو سب مین نے تجھ سے کہی اب آگے جو تو اچھا جان سو کر۔ اگن بولے کہ ہے راجا بششٹ جب اسطرح منیشور نے بدھک سے کہا تب وہ آشچرج مین ہوا اور وہان سے اٹھکر منیشور سہت اسنان کو گیا۔ وہان جاکر دونون تپ کرنے لگے اور شاستر کو بچارنے لگے۔ کچھ دنون مین منیشور نروان ہو گیا اور کیول بدھک ہی تپ کرنے کو سمرتھ ہوا کہ کسی طرح میری اودیا ناش ہو۔ ہے راجا بششٹ سو جگ تک جب بدھک نے تپ کیا تب شری برہماجی دیوتاؤن کو ساتھ لیے ہوئے آئے اور کہنے لگے کہ کچھ بر دان مانگ۔ تب اس بدھک نے کہا کہ میرا شریر بڑا ہو اور مین اودیا (مایا) کو دیکھون۔ ہے راجن جب اس بدھک نے جانا کہ اس بر دان کے مانگنے سے میرا کچھ بھلا نہین ہی پرنتو درڑھ بھاونا کے بل سے جانکر بھی یہی بر دان مانگا کہ گھڑی گھڑی مین میرا شریر جوجن بھر بڑھے۔ شری برہماجی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا۔ جب اسطرح کہکر شری برہماجی انتردھان ہو گئے تب اسکا شریر بڑھنے لگا اور ایک گھڑی بھر مین ایک جوجن بھر تک بڑھتے بڑھتے کلپ بھر تک بڑھتا گیا اور کئی برہمانڈون تک

چلا گیا پر جس طرف وہ دیکھے اُسطرف اُبدیا رُوپی اننت سرشٹیان اُسکو دیکھ پڑین - جب وہ چلتے چلتے تھک گیا تب
اُسنے بچار کیا کہ اُبدیا کا تو انت نہین ملتا ہی اس شریر کو مین کہان تک اُٹھائے پھرون اب مین اس شریر کو تیاگ
کرون تو آتم پد کو پراپت ہونگا - ہے راجا پرچھت تب اُسنے اپنے پران کو اوپر کھینچ کر شریر کو تیاگ دیا وہی شریر یہان
آکر پڑا ہی - جس برہمانڈ سے یہ شریر گرا ہی وہ ہمارے سپنے کی سرشٹ ہی اور تھا یہ دُوسری سرشٹ کا تھا
اسکی اس سرشٹ مین سپنے کی طرح پرتیتھا آپڑی ہی اور یہان جاگرت سرشٹ مین آپڑا ہی اور پرتھوی پہاڑ آدک
سب ناش کر ڈالے ہین - جہان سے یہ شریر گرا ہے وہان آکاش مین ترورے کی طرح بھاستا تھا اور یہان
ایسا بھاستا ہی جیسے اندر کا وجر ہو - ہے پرچھتون مین اُتم - یہ اُسی بدھک کا مہاشو (مُردہ عظیم) تھا - جب اُسکا
شریر گرا تب بھگوتی نے اُسکا لہو پی لیا اس سے اُسکا نام رکتا بھگوتی ہوا اور جو شریر کا مانس آدک تھا سو پرتھوی
ہوئی - جب بہت دن بیت گئے تب وہ پرتھوی مٹی ہوگئی اور اس پرتھوی کا نام میدنی پڑا - شری برہما جی نے
جو نئی سرشٹ رچی ہی اُس پرتھوی پر اب کلیان ہوا ہی اس سے اب جہان تیری اچھا ہو وہان جا اور مین بھی اب جاتا ہون
اندر کو سوا جگ کرنا ہی اور اُسنے مجھکو بلایا ہی وہان مین جاتا ہون - بیاس بولے کہ ہے مہاراجا دشرتھ اسطرح مجھسے کہکر
اگن دیوتا انتردھان ہوگئے جیسے بڑے کالے بادل مین بجلی چمک کر انتردھان ہوجاتی ہی تیسے ہی اگن دیوتا جب انتردھان
ہوگئے تب مین وہان سے چلا اور ایک سرشٹ مین گیا تو وہان اور ہی طرح کے شاستر اور اور ہی طرح کے پرانی تھے
پھر آگے اور سرشٹ مین گیا تو وہان ایسے پرانی دیکھے کہ جنکے پانون کاٹھ کے اور کرم منکھون کے ایسے تھے - آگے اور
سرشٹ مین گیا تو اُسمین لوگون کے شریر تو پتھر کے تھے پرنتو وے دوڑتے اور سب کام کرتے تھے اُسکے بعد اور سرشٹ مین
گیا تو وہان شاستر روپی اُنکی مورت تھی - اُسکے آگے گیا تو کیا دیکھا کہ پرانی بیٹھے ہی رہتے ہین اور بل سے بات کرتے ہین
پرنتو نہ کچھ کھاتے ہین نہ کچھ پیتے ہین - ہے مہاراجا دشرتھ اس طرح جب مین بہت دنون تک پھرتا رہا پرنتو
اُبدیا کا انت نہ پایا تب مین نے بچار کیا کہ اب مین آتم گیانی ہوجاون تب اُبدیا کا انت پاونگا اور کسی طرح سے
انت نہ پاونگا - اس طرح بچار کر مین ایک بن مین گیا اور گیان سدھ ہونے کے لیے تپ کرنے لگا - جب کچھ دنون تک
تپ کیا تب میرے چت مین یہ بات آئی کہ کسی طرح سنتون کے پاس جاؤن تو اُنکی سنگت سے مجھکو شانت پد
پراپت ہو - ہے مہاراجا - ایسا بچار کر مین وہان سے چلا اور کلپ برچھ کے بن مین آیا تو وہان ایک پرش مجھکو ملا
اور اُسنے کہا کہ ہے سادھو تو کہان جاتا ہی میرے پاس تو آ - تب مین نے اُس سے پوچھا کہ تو کون ہی تب اُسنے
کہا کہ مین تیرا تپ ہون جو تو نے کیا ہی اب تو کچھ بردان مانگ تو مین تجھکو دے دون - تب مین نے کہا کہ
ہے سادھو میری اچھا یہی ہی کہ مین آتم پد کو پراپت ہوجاؤن - تب اُسنے کہا کہ ہے سادھو ابھی تجھکو ایک اور
جنم ہرن کا پانا باقی ہی جب وہ شریر تیرا اگن مین جل جائیگا تب تو منکھ کا شریر پاویگا اور گیانیون کی سبھا مین جاویگا
اُس سبھا مین جب تو منکھ کا شریر دھارن کریگا تب تجھکو سب جنمون اور کرمون کی یاد ہو آویگی اور سروپ کی
پراپت ہوگی اسلیے اب تو ہرن کا شریر دھارن کرلے - ہے مہاراجا دشرتھ جب اسطرح اُسنے کہا تب مین نے

بچارا کہ مین ہرن ہو جاؤن اور مجھکو سوپن رُوپ پر بتہا پھُری کہ مین ہرن ہوگیا - تمھاری سرشٹ مین ایک پہاڑ کی
کندرا مین مین رہتا تھا کہ وہان کا راجا شکار کھیلنے کو آیا اور اُسنے مجھکو دیکھا میرے پیچھے گھوڑا دوڑایا - آگے آگے مین
دوڑتا جاتا تھا اور پیچھے پیچھے گھوڑا تھا پر وہ ایسا جلد جلد چلتا تھا کہ اُسنے مجھکو پکڑ لیا اور اپنے گھر مین لے آیا - تین دن اُسنے
مجھکو اپنے گھر مین رکھا پرنت میری بہت سُندر چیشٹا دیکھی اِس کارن پرسنتا سے یہان لے آیا - ہے مہاراجا شرشٹھ
اب مین نے ہرن کا شریر تیاگ کر منکھ کا شریر پایا ہی اور جو کچھ تمنے پوچھا سو سب کہہ سُنایا - بالمیک جی بولے کہ ہے انگھ
جب اِسطرح بپشچت کہہ چکا تب شری رام چندر جی نے راجا بپشچت سے پوچھا کہ ہے بپشچت وہ ہرن تو اور سرشٹ کا تھا
یہان کیونکر آیا - بھاس بولے کہ ہے رام جی جہان وہ ملا تھا وہ بھی اور سرشٹ کا تھا - ایک سمے دُرباسا رکھیشور
آکاش مین دھیان لگائے بیٹھے تھے کہ اُسی سمے اِندر پرتھوی مین جگ کرنے کو چلے اور دُرباسا کو مُردہ جانکر لات مارا
تب دُرباسا نے سمادھ سے اُترکر اِندر کی طرف دیکھا اور شاپ دیا کہ ہے اِندر تو نے مجھکو جانکر بھی گرب (غرور) کرکے
لات مارا ہی اِسلیے تیرے جگ کو ایک مُردہ ناش کر دیگا اور جس استھان پر گریگا وہان کی پرتھوی بھی ناش ہو جائیگی
جب اِسطرح اُس رکھی نے شاپ دیا اور اِندر جگ کرنے لگا تب اور سرشٹ سے وہ مُردہ آگرا اور پرتھوی چُور چُور
ہوگئی - وہ تو اِسطرح گرا اور مین تپ رُوپی منشور کے بردان سے ہرن ہو کر تمھاری سبھا مین آیا - ہے رام جی - جو
اَسَت ہوتا تو پرکٹ نہوتا اور جو سَت ہوتا تو سوپن رُوپ نہوتا - جو سپنے کی سرشٹ کا تھا - ہے رام جی تم ہماری
سپنے کی سرشٹ مین ہو اور ہم تمھاری سپنے کی سرشٹ مین ہین - جیسے سپنے کے پدارتھون کا ہونا ہوا ہی تیسے ہی اُس
مُردے کا ہونا بھی ہوا ہی اور ہرن کا ہونا بھی ہوا ہی - جیسے یہ سرشٹ ہی تیسے ہی وہ سرشٹ بھی ہی - جو یہ سرشٹ
سَت ہی تو وہ سرشٹ بھی سَت ہی پرنتُ واستو مین نہ یہ سرشٹ سَت ہی نہ وہ سرشٹ سَت ہی یہ بھی بھرم ماتر ہی وہ بھی بھرم ماتر ہی
سَت بست وہی ہی جو مَن سہت چھہ اِندریون سے اگم ہی اور وہ آتم سَتا ہی جس سے یہ سب ہی اور جسمین یہ سب ہی
ایسی جو پرماتم سَتا ہی شو پرم سَتا ہی اور اُسمین سب کچھ بنتا ہی - ہے رام جی جگت سنکلپ ماتر ہی سنکلپ کا بننا
کیا آشچرج ہی - جیسے چھایا اور دُھوپ ایک نہین ہوتے اور سچ اور جھُوٹھ اور گیان اور اگیان اکٹھے نہین ہوتے
پرنتُ آتما مین اکٹھے ہوتے دیکھ پڑتے ہین - ہے رام جی جب منکھ سُوتا ہی تب انجھو رُوپ ہوتا ہی پھر سپنے مین
سپنے کا نگر بھاس آتا ہی - چھایا دُھوپ بھی بھاس آتی ہی اور گیان اگیان سچ جھُوٹھ بھی بھاس آتے ہین -
جیسے آکاش مین بُردھ پدارتھ بھاس آتے ہین تیسے ہی سنکلپ سے سنکلپ ملجاتا ہی اسمین کیا آشچرج ہے -
سب جگت آکاش کی طرح شُونیہ نراکار نربکار ہی - نراکار مین آکار اور نربکار مین بکار بھاستے ہین یہی آشچرج ہی
جو سب آکار درشٹ آتے ہین سو وہی نراکار رُوپ ہین برہم سَتا ہی اِسطرح ہوکر بھاستی ہی - جگت کو اَسَت
کہنا بھی نہین بنتا - جو اَسَت ہوتا تو پرلے ہونے کے بعد پھر پرتھوی جل اگن بایو سے آکاش پھر پرکٹ نہوتا -
پرنتُ پرلے ہو کر پھر جو پیدا ہوتے ہین اِس سے اَسَت نہین - چیتن رُوپ آتما ہی کا سو بھاو ہی آتم سَتا ہی
اِس پرکار ہو کر بھاستی ہی - ہے رام جی جب پرلے ہوتی ہی تب سب بھُوت پدارتھ نشٹ ہو جاتے ہین اور

پھر پیدا ہوتے ہین اسی سے یہ سرشٹ آتما کا آبھاس ماتر ہی - برہم ستا مین اننت جگت پھرتے ہین پر اپنی اپنی سرشٹ ہی کو
جیو جانتے ہین - سب جیو برہم روپی سمدر کے بوند ہین سو ایک سرشٹ کو دوسرا نہین جانتا - جیسے سدھون کی سرشٹ
اپنے اپنے انبھو مین پھرتی ہی اور جیسے سپنے کی سرشٹ الگ الگ ہوتی ہی تیسے ہی یہ اپنی اپنی سرشٹ الگ ہے اور
مل بھی جاتی ہی آتما مین سب کچھ بنتا ہی جو کہ اناد اور آد - بدھ اور نشیدھ - بکار اور نربکار - اکٹھے نہین ہوتے سو
آکاش مین آتم ستا اور سپنے مین اکٹھے درشٹ آتے ہین - اسمین کچھ آشچرج نہین - جگت کچھ دوسری نسبت نہین ہے
آتم ستا ہی اس طرح ہو بھاستی ہی - ہے رام جی چار ستا اس جگت مین پھری ہین - سارڈھی - گوپتی - سمان
برہم ستا - ابدیا - انہین سے سارڈھی اور گوپتی ستا تو جگیاسو کی بھاونا مین بھاستی ہی اور سمان ستا گیانی کو
بھاستی ہی اور ابدیا اگیانی کو بھاستی ہی - یے چارو بھی برہم سے الگ نہین برہم کے نام ہین - برہم ستا سو بھاو
چیتنتا سے ایسی ہی بھاستی ہی - جیسے بایو پھرنے سے چلتی بھاستی ہی اور ٹھہرنے سے اچل بھاستی ہے تیسے ہی
چیتنتا کے پھرنے سے طرح طرح کے تماشے اٹھتے ہین اور پھرنے سے رہت نربکلپ ہو جاتا ہی - ایسا پدارتھ کوئی
نہین کہ اسمین ستت نہین اور ایسا بھی پدارتھ کوئی نہین کہ استت نہین - سب برابر ہین - جیسے آکاش کے پھول ہین
تیسے ہی گھٹ پٹ آدک ہین اور جیسے انکے اتھان کا انبھو ہوتا ہی تیسے ہی انکا انبھو ہوتا ہی - سب پدارتھ ستا ہی سے
ست بھاستے ہین - سب شبد ارتھ جو پھرے ہین سو سب مٹ جاتے ہین اس سے استت ہی اور آتم ستا جیون کی
تیون ہی کبھی اور طرح پر نہین ہوتی - جو مر کر پھر کبھی نہ پیدا ہو تو آنند ہی کیونکہ مکت ہو گیا اور جو مر کر پھر جنم لیتا ہے
وہ بھی ابناشی ہوا - اسلیے شوک کرنا برتھا ہی - ہے رام جی جگت کے آد مین بھی برہم ستا تھی اور انت مین بھی
وہی رہیگی - جو آد مین بھی وہی ہی اور انت مین بھی وہی ہی تو بیچ مین بھی اسی کو جانیے - اس سے سب
جگت آتم روپ ہی اور سب شبد ارتھ سہت ہی اور سب شبد اور ارتھا کار کا ادھشٹھان برہم ستا ہی ہے
جسکو جتھارتھ انبھو ہوتا ہی اسکو ایسا ہی بھاستا ہی اور جسکو جتھارتھ کا انبھو نہین ہوتا اسکو طرح طرح کا جگت
بھاستا ہی پر آتما مین جگت کچھ بنا نہین سب آکاش روپ ہی اور برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہی برہم ستا
سے الگ جو کچھ بھاستا ہی سو بھرم ماتر اور ناش روپ ہی - جگت کے سب پدارتھ ناش روپ ہین جسنے
انکو ستت جانا ہی اس سے ہمکو کچھ پریوجن نہین جو دوسرا کچھ بنا نہین تو مین کیا کہون - جسمین یہ سب پدارتھ آبھاس
پھرتے ہین اس ادھشٹھان کو دیکھو تو سب وہی روپ بھاسینگے - جو پرش سو بھاو مین استھت ہی اسکو
پہلے جنم سو بھاو ان ہوتے ہین - مین نے اننت سرشٹیان دیکھی ہین اور انکے الگ الگ آچار بھی دیکھے ہین
دسو دشاؤن مین مین پھرا ہون اور بہت بھوگ بھوگے ہین بڑی بڑی دولت پائی ہی اور دیکھی ہی اور بہت طرح
کے کرم کیے ہین پرنتو مجھکو سپنا پراپت ہوا کیونکہ سب بھوگ پدارتھ اور کرم ابدیا کے رچے ہوئے ہین - اسی ابدیا کا
انت لینے کو مین انیک جگون تک بھرمتا رہا پر انت کہین نہ پایا - بششٹھ جی کی کرپا سے اب مجھکو سو روپ کا ساکشات کار
ہوا ہی - ابدیا نشٹ ہوئی اور پرمانند پد پراپت ہوا - فقط

سرگ دوسوچوالیس ۲۴۴ - سورگ نرک پر اُبدھ برنن

بالمیک جی بولے کہ ہے سادھو - جب اس پرکار بپشچت نے کہا تب سایںکال ہوا اور سورج است ہو گئے مانو بپشچت کے برتانت دیکھنے کو دوسری ہرشٹ مین گئے اور نوبت نقارے بجنے لگے مانو مہاراجا دشرتھ کی جے جے کرتے ہین اُس سمے مہاراجا دشرتھ نے دھن اور جواہر اور گہنے اور کپڑے سے راجا بپشچت کا جتھاجوگ پوجن کیا - مہاراجا دشرتھ سے آدلیکر سب راجا لوگون نے بششٹھ جی کو پرنام کیا اور سب سبھا نے آپسمین پرنام کرکے اپنے اپنے استھان کو جاکر اسنان کرکے جتھاکرم بھوجن کیا اور نیم کرکے بچار سہت رات بسر کی اور جب سورج کی کرنین اُودے ہوئین تو پھر اپنے اپنے استھان پر آکر آپسمین نمسکار کرکے بیٹھ گئے تب بششٹھ جی پہلی کتھا کو لیکر بولے کہ ہے رام جی یہ ابدیا ابدیمان (غیر موجود) ہے اور ہے نہین پرنت بھاستی ہے یہی آشچرج ہے - جو بست سدا ابدیمان ہے سو نہین بھاستی اور جو ابدیا ہے ہی نہین سو سدا ابھاستی ہے اسی سے اسکا نام ابدیا ہے - ہے رام جی آتم ستّا انبھو روپ ہے اُسکا انبھو ہونا نشچے ہو رہا ہے اور ابدیا کا جگت جو کبھی کچھ ہوا نہین سو صاف صاف دیکھ پڑتا ہے یہی ابدیا (مایا) ہے - ہے رام جی سدھ راجا کے منتری کا اُپدیش بھی تمنے سنا اور بپشچت کا برتانت بھی بپشچت کے مکھ ہی سے سنا - اب اس بپشچت کی ابدیا ہمارے آشیرباد اور جتھارتھ بچنون سے نشٹ ہوتی ہے - اب یہ جیون مکت ہوکر بچریگا - میرے اُپدیش سے اب اسکی ابدیا نشٹ ہوتی ہے اور اب جیون مکت ہوکر جہان جہان اسکی اچھا ہو بچرے - جب جیو آتما کی طرف آتا ہے تب اسکی ابدیا نشٹ ہو جاتی ہے - آتم تتو کو جتھارتھ نہ جاننے کا نام ابدیا ہے جو آتم گیان سے نشٹ ہو جاتی ہے - جیسے اندھکار تب ہی تک رہتا ہے جب تک سورج اُودے نہین ہوتا - اور جب سورج اُودے ہوتا ہے تب اندھکار نشٹ ہو جاتا ہے تیسے ہی ابدیا تب تک اننت ہے جب تک آتما کی طرف نہین آتا اور جب آتما کی طرف آتا ہے تب ابدیا بالکل مٹ جاتی ہے - ابدیا ابدیمان ہے پر استھیک درشٹی کو ستّ بھاستی ہے - جیسے مرگ ترشنا کا جل ابدیمان ہے اور بچار کرنے سے اسکا ابھاو ہو جاتا ہے تیسے ہی اچھی طرح سے بچار کرنے سے ابدیا کا ابھاو ہو جاتا ہے - ہے رام جی ابدیا روپی بکھ کی بیل دیکھنے ہی بھر کو پھول سہت سندر بھاستی ہے پرنت اسپرش کرنے سے کانٹے چبھتے ہین اور اُسکے پھل کھانے سے دُکھ ہوتا ہے یہ سب شبد اسپرش روپ رس گندھ اندریون کے بشے دیکھنے ماتر سندر بھاستے ہین یہی پھول پھل ہین پر جب انکا اسپرش ہوتا ہے تب ترشنا روپی کانٹے چبھتے ہین اور اندریون کے بھوگنے سے راگ دویش اور کشٹ پراپت ہوتا ہے ہے رام جی ابدیا بھیتر سے شونیہ ہے اور باہر سے بڑے ارتھ سہت بھاستی ہے - جیسے آکاش مین اندر دھنکھ طرح طرح کے رنگ سہت بھاستا ہے پرنت بھیتر سے شونیہ ہے انہوتا ہی بھاستا ہے تیسے ہی ابدیا انہوئی بھاستی ہے اور جیسے اندر دھنکھ جل روپ میگھ کے آشرے رہتا ہے تیسے ہی یہ ابدیا مورکھ لوگون کے آشرے رہتی ہے - ابدیا روپی دھول جسکو اسپرش کرتی ہے اُسکو ڈھک لیتی ہے - جب تک ارتھ نہین جانا تب تک بھاستی ہے اور بچار کرنے سے کچھ نہین نکلتا جیسے سیپی مین روپا بھاستا ہے پر بچار کرنے سے اُسکا ابھاو ہو جاتا ہے تیسے ہی بچار کرنے سے ابدیا کا بھی

ابھاو ہو جاتا ہی - بچار کرنے سے اَبِدّیا نشٹ ہو جاتی ہی اور وہ چنچل ہی اور بھاستی ہی - ہے رام جی اَبِدّیا رُوپی ندی
ہین ترشنا رُوپی جل ہی اندریون کے ارتھ رُوپی بھونر ہین اور راگ رُوپی تیندوے ہین - جو پُرش اس ندی
کی دھارا مین پڑتا ہی اُسکو بڑے کشٹ پراپت ہوتے ہین - جو ترشنا رُوپی دھارا مین بہتے ہین اُنکو اَبِدّیا رُوپی
ندی کا انت نہین ملتا اور جو کنارے کے سنمکھ ہوکر بیراگ اور ابھیاس رُوپی ناو پر چڑھکر پار ہوئے ہین اُنکو کوئی
کشٹ نہین ہوتا - جو پدارتھ اَبِدّیا رُوپ ہین اُنہین جو بھاونا کرتے ہین وہ مُورکھ ہین - یہ سب اَبِدّیا کا بلاس ہے
ایک ایسی سرشٹ ہی جسمین سیکڑون چندرما اور ہزارون سُورج اُدے ہوتے ہین - کئی سرشٹیان ایسی ہین جنمین جیو
سدا اسمتا بھاو کو لیے ہوئے بچرتے ہین اور سدا آنند ہی مین رہتے ہین - کئی سرشٹیان ایسی ہین کہ جنمین اندھکار
کبھی نہین ہوتا - کئی سرشٹ ایسی ہین کہ جہان پرکاش اور اندھکار جیوون کے آدھین ہی کہ جتنا پرکاش چاہین
اُتنا ہی کرین اور کئی سرشٹ ایسی ہین کہ جہان جیو نہ مرتے ہین اور نہ بوڑھے ہوتے ہین سدا ایک طرح پر رہتے ہین
اور پرلی کال مین سب اکٹھے ہی مرجاتے ہین - کہین ایسی سرشٹ ہی جہان استری کوئی نہین اور پہاڑ کی طرح
جیوون کے شریر ہین - ہے رام جی انسے آدلیکر اننت برہمانڈ پھرتے ہین سو سب اَبِدّیا کا بلاس ہی - جیسے سمدر مین
بایُو سے ترنگ پھرتے ہین بایُو بنا نہین پھرتے تیسے ہی پرماتم رُوپی سمدر مین جگت رُوپی ترنگ اَبِدّیا رُوپی
بایُو کے سنجوگ سے اُٹھتے ہین اور مٹ بھی جاتے ہین - ہے رام جی بڑے بڑے مَن مُوتی سُبرن (سُونا)
اور دھات کے استھان اور کھانے چبانے چاٹنے چوسنے چار طرح کے ترپت کرنے والے پدارتھ اور
گھی کے استھان اُوکھ کے رس کے سمدر - ماکھن اور دہی اور دُودھ کے سمدر - اَمرت کے تالاب - بڑے بڑے کلپ برچھ
اور تمال برچھ سے آدلیکر سُندر استھان اور سُندر اپسرا اور بڑے اچھے کپڑے وغیرہ جو سب پدارتھ ہین وہ سب سنکلپ رُوپ
اور اَبِدّیا کے رچے ہوئے ہین جو انکی ترشنا کرتے ہین وہ مُورکھ ہین اور انکے جینے کو دھکار ہی - ہے رام جی یہ اَبِدّیا کا بلاس ہی
بچار کرنے سے کچھ نہین نکلتا - جیسے مرُ استھل مین انہوتی ندی بھاستی ہی اور بچار کرنے سے اُسکا ابھاو ہو جاتا ہے
تیسے ہی آتم بچار کرنے سے اَبِدّیا کے بلاس جگت کا ابھاو ہو جاتا ہی - جسکو آتما کا پرماد ہی اسکو دیوتا منگ پُرش پنچھی آدک
بھلے بُرے پدارتھ بہت طرح کے بھاستے ہین اور کارن کارج بھاو سے جگت بھی صاف صاف بھاستا ہی پر جسکو
آتما کا انُبھو ہوا ہی اُسکو سب آتما ہی بھاستا ہی - ہے رام جی ایک سدرشٹ سرشٹ ہی اور دُوسری اَدرشٹ سرشٹ ہی
یہ جو پرتچھ بھاستی ہی سو سدرشٹ سرشٹ ہی اور جو درشٹ نہین آتی وہ اَدرشٹ سرشٹ ہی پرنتُ دونون برابر ہین
جیسے سِدّھ لوگ آکاش مین جو سرشٹ رچ لیتے ہین سو سنکلپ ماتر ہوتی ہی اُنکی سرشٹ پرسپر اَدرشٹ ہی اور انیک پرکار
کی رچنا ہی اُنکی سُبرن کی پرتھوی ہی اور رتن اور منیون سے جڑی ہوئی ہی اور انیک پرکار کے برشچھ ہین اور امرت کے
کُنڈ بھرے ہوئے ہین اور اُنکے آدھین اندھکار اور پرکاش ہین اور انیک پرکار کی رچنا بنی ہوئی ہے سو سب
سنکلپ ماتر ہی اسی پرکار یہ جگت بھی سنکلپ ماتر ہی - جیسا جیسا سنکلپ ہوتا ہی تیسا ہی تیسا جگت آتما مین
ہو بھاستا ہی - ہے رام جی آتما رُوپی ڈبے مین جگت رُوپی انیک رتن بھرے ہوئے ہین جس پُرش کو

آتم درشٹ ہوئی ہی اُسکو سب سرشٹ آتم رُوپ ہی اور جسکو آتم درشٹ نہین ہوئی اُسکو سب جگت الگ الگ بھاستا ہی۔ جیسا سنکلپ درڑھ ہوتا ہی تیسا ہی پدارتھ ہو بھاستا ہی۔ جو کچھ جگت بھاستا ہی سو سب سنکلپ ماتر ہے جو تمکو ایسا تیبر سمبیگ ہو کہ آکاش مین نگر استھت ہو تو وہی بھاسنے لگے۔ ہے رام جی جس طرف مُنکھ درڑھ نسچے کرتا ہی وہی سدھ ہوتا ہی جو آتما کی طرف ایک چت ہو جاتا ہی تو وہی سدھ ہوتا ہی اور جو دونوں طرف ہوتا ہی تو بھٹکتا ہے۔ جو جگت کی ستّا کو چھوڑکر آتما کی سرن ہو رہی تو تیبر بھاونا سے موکش پراپت ہوتی ہی اور جو سنسار کی طرف بھاونا ہوتی ہی تو سنسار پراپت ہوتا ہی اس سے جیسا ابھیاس کرتا ہی وہی سدھ ہوتا ہی۔ آدِ سرشٹ کے کارن مین دُوسری بَست کچھ نہین ہی وہی رُوپ ہی پھر جیسی جیسی بھاونا ہوتی ہی اُسکے انُسار جگت بھاستا ہی۔ جسکی بھاونا دھرم کی طرف ہوتی ہی اور کامنا سہت ہوتی ہی اُسکو سورگ آدک سُکھ بھاستے ہین اور جسکی بھاونا ادھرم مین ہوتی ہی اُسکو نرک آدک دُکھ کے پدارتھ بھاستے ہین۔ شُبھ کرمون سے شانت کی اِچھا نہین بھاستی۔ شُبھ بھی دو طرح کے ہین ایک کو سورگ کے سُکھ بھاستے ہین اور دُوسرے کو سدھ کی بھاونا سے سدھ لوک بھاستے ہین۔ جسکو اشُبھ بھاونا ہوتی ہی اُسکو طرح طرح کے نرک بھاستے ہین۔ ہے رام جی جب یہ سمبیت اناتم مین آتم ابھمان کرتی ہی اور اُنکے کرمون مین آنکو جاتی ہی وہ پاپ کرکے ایسے ایسے دُکھ پاتی ہی جو کہے نہین جاتے۔ جیسے پہاڑ مین پیسنے سے بڑا کشٹ ہوتا ہے یا انگارون کی برکھا یا اندھے کنوئین مین گرنے سے کشٹ ہوتا ہی۔ استری کے بھوگنے سے انگارون کے ساتھ اسپرش کرنا ہوتا ہی اور آگ مین گرم کیے ہوئے لوہے کو گلے سے لگانا پڑتا ہی۔ جس استری نے پرائے پُرش کو بھوگا ہے وہ اندھے کنوئین کی طرح اوکھلی مین تلوار کی طرح مُوسل سے کُوٹی جاتی ہی اور جو دیوتا بھالی دیوتا پتر اتتھ کو دیئے بغیر بھوجن کرتا ہی اُسکو بھی جم دُوت بڑا کشٹ دیتے ہین اور تلوار اور برچھی سے اُسکے مانس کو کاٹتے پیٹتے ہین اور وی پرلوک مین بھوکھ اور پیاس سے کشٹ پاتے ہین۔ جن آنکھون سے بیبھچاری (زناکار) لوگون نے پرائی استری کو دیکھا ہی اُنپر چھُری کی مار ہوتی ہی۔ ایک برچھ ہی جسکے پتے تلوار کی دھار کی طرح لگتے ہین اور سُولی پر چڑھنے سے آدِ لیکر انکو انیک کشٹ ہوتے ہین۔ جو شُبھ کرم کرتے ہین وی سورگ بھوگتے ہین اس سے جیسے جیسے کرم کرتے ہین اُنکے انُسار جگت دیکھتے ہین اور جس جس بھاو کی یاد کرکے شریر تیاگتے ہین وہ اُنکو ملتا ہی۔ کیول باسنا ماتر سنسار ہے جیسا نشچے ہوتا ہی تیسا ہی بھاستا ہے۔ فقط

سرگ دُوسو پینتالیس ۲۴۵ - بزبان اُپدیش برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ جو تمنے منیشور اور بدھک کا برتانت کہا ہی سو مہا آشچرج رُوپ ہے یہ برتانت آپ ہی آپ ہوا ہی یا کسی کارن کارج سے ہوا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے سمُدر مین ترنگ اُٹھتے ہین تیسے ہی برہم مین یہ پرتبھا سو ابھاوک اُٹھتی ہی اور جیسے پون مین پھُرنا سو ابھاوک ہوتا ہی تیسے ہی آتما کا چمتکار جگت رچنا سو ابھاوک ہوتی ہی سو وہی رُوپ ہی اُس سے الگ نہین۔ چنانچہ مین جو ستّا پھُری ہی وہ جیسی

پھری ہو تیسی ہی اسھتت ہی۔ جب تک اِس سے الگ اور پھُرنا نہین ہوتا تب تک وہی رہتا ہی۔ جس پرتما سے کارج کارن بھاستا ہی جیسے شُدّھ چداکاش مین سپنے کی سرشٹ بھاستی ہی اُسمین سار رُوپ وہی ہی وہی چیتن چمکار سے پھُرتا ہی۔ جیسے سمُدر مین ترنگ پھُرتے ہین سو سمُدر رُوپ ہین سمُدر سے الگ نہین تیسے ہی سب شبد ارتھ جگت جو بھاستا ہی سو وہی چنماتر ہی اُس سے الگ کچھ بستُ نہین۔ جنکو ایسا جتھارتھ انبھو ہوا ہی اُنکو جگت سوپن اور سنکلپ نگر کی طرح بھاستا ہی اور پرتھوی آدک پدارتھ پنڈاکار نہین بھاستے سب برہم رُوپ ہو بھاستا ہے ہے رام جی جو بستُ ببھچاری اور ناش وان ہی وہ اَبدّیا رُوپ ہی اور جو ببھچاری اور ناش وان نہین ہی وہ برہم سّتا ہی وہ برہم سّتا گیان سمبت رُوپ ہی اور اپنے بھاو کو کبھی نہین تیاگ کرتی وہ انبھو سے سدا پرکاشتی ہی اُسمین اَبدّیا کیسے ہو۔ جیسے سمُدر مین دھول نہین ہوتی تیسے ہی آتما مین اَبدّیا نہین ہوتی۔ یے سب اکار جو درشٹ آتے ہین سو سب چداکاش رُوپ ہین۔ جیسے تم اپنے من مین سنکلپ کرکے اِندر ہو بیٹھو اور کام بھی اندر کی طرح کرنے لگو یا دھیان مین اِندر رچو اور دھیان سے مُورت بن جاوے تو جب تک وہ سنکلپ رہیگا تب تک وہی بھاسیگا اور جب اِندر کا سنکلپ مٹ جایگا تب اِندر بھاو کے کام مٹ جاوینگے سو سنکلپ سے وہی چنماتر اِندر رُوپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی یہ سب جگت جو بھاستا ہی سو سب چنماتر رُوپ ہی پرنتُ سنبیدن کے سبب سے پنڈاکار ہو بھاستا ہی اور جب سنبیدن پھُرنا نبرت ہوتا ہی تب سب جگت آتم رُوپ بھاستا ہی اور برہم سّتا تو سدا اپنے آپ مین اسھتت ہی پر جیسا پھُرنا ہوتا ہی تیسا ہی ہو بھاستا ہی۔ سب جگت اُسیکا چمتکار ہے۔ جیسے سمُدر مین ترنگ سمُدر رُوپ ہوتے ہین تیسے ہی نراکار پرماتما مین جگت بھی آکاش رُوپ ہی الگ کچھ نہین سب برہم سو رُوپ ہی اسکا نام پرم بودھ ہی جب اِس بودھ کی دڑھتا ہوتی ہی تب مُوکش ہوتا ہی۔ جسکو سمیک گیان ہوتا ہی اُسکو سب جگت برہم سو رُوپ اور اپنا آپ بھاستا ہی اور جسکو سمیک گیان نہین ہوا اُسکو طرح طرح کا دوَیت رُوپ جگت بھاستا ہی۔ ہے رام جی جسکی بُدّھ شاستروں سے تیز ہو گئی ہی اور بیراگ ابھیاس سے پرپُورن اور نرمل ہی اُسکو آتم پد پراپت ہوتا ہی اور جسکی بُدّھ شاستر کے ارتھ سے نرمل نہین ہوئی اُسکو اگیان سہت جگت بھاستا ہی جیسے کسی پُرش کے نیتر مین رُوگ ہوتا ہی تو اُسکو آکاش مین دو چندرما بھاستے ہین اور بھرم سے تارے بھاستے ہین تیسے ہی اگیان سے جگت بھاستا ہی یہ سب جاگرت جگت سوپن ماتر ہی۔ جب جیو سپنے مین ہوتا ہی تب سپنا بھی جاگرت بھاستا ہے اور جاگرت سپنا ہو جاتا ہی اور جاگرت مین سپنا سپنا ہو جاتا ہی اور جاگرت ست بھاستی ہی۔ تھوڑی دیر کا نام سپنا ہی اور بہت دِنون کا نام جاگرت ہی پر آتما مین دونون برابر ہوتے ہین۔ جیسے دو بھائی جُوڑے پیدا ہوتے ہین سو نام ماتر دو ہین واستو مین ایک رُوپ ہین تیسے ہی جاگرت اور سپنا دونون برابر ہی ہین۔ جب پُرش شریر کو چھوڑتا ہی تب پرلوک جاگرت ہو جاتا ہی اور یہ جگت سپنے کی طرح ہو جاتا ہی۔ جیسے سپنے سے جاگ کر سپنے کے پدارتھون کو بھرم ماتر جانتا ہی اور جاگرت کو ستّ جانتا ہی تیسے ہی جب جیو پرلوک کو جاتا ہی تب اِس جگت کو سپنے کی طرح بھرم ماتر جانتا ہی اور کہتا ہی کہ سپنا سا مین نے دیکھا تھا اور وہ پرلوک ستّ ہو بھاستا ہے

پھر وہان سے گر کر اس لوک مین آپڑتا ہی تب اس لوک کو ست جانتا ہی اور جاگرت مانتا ہی اور اُس پر لوک کو سپنے کا بھرم مانتا ہی - ہے رام جی جب تک شریر سے سمبندھ ہی تب تک انیک بار جاگرت دیکھتا ہی اور اننت ہی سپنے دیکھتا ہی - ہے رام جی جیسے مرنے تک انیک سپنے آتے ہین تیسے ہی موکش تک انیک جاگرت روپ جگت بھاستے ہین اور بھرمانتر مین انکی ستتا اور جاگرت مین سپنے کے پدارتھ اشمرن کرتا ہی جیسے سدھ پرُبدھ ہوکر اپنے جنمون کو یاد کرتا ہی اور کہتا ہی کہ سب بھرم ماتر ہی تیسے یہ جب جاگیگا تب کہیگا کہ سب مورتین مجھکو بھرم ہی کرکے بھاستی تھین نہ کوئی بندھ ہی نہ کوئی مکت ہی کیونکہ جگت اودیا سے بندھ اور موکش روپ ہی - جب چت کی برت نربکلپ ہوتی ہی تب موکش بھاستا ہی اور جب تک باسنا بکلپ ست ہی تب تک بندھ بھاستا ہی - ہے رام جی آتما مین بندھ اور موکش دونون نہین ہین کیونکہ جو بندھ ہو تو موکش بھی ہو پر جبکہ بندھ ہی نہین ہی تو موکش کیسے ہو بندھ اور موکش دونون چت سمبیدن مین بھاستے ہین اس سے چت کو نربان کرو تو سب کلپنا مٹ جاوے - پدارتھون کے پالنے والے جتنے شبد ہین انکو تیاگ کر نرمل گیان ماتر جو آتم ستا ہی اسمین استھت ہو رہو اور کھانا پینا بولنا چلنا آدک سب کام کرو پرنت ہردے سے پرم پد پانے کا جتن کرو - ہے رام جی پہلے بنیت بنیت کرکے سب شبدون کا ابھاو کرو پھر ابھاو کا بھی ابھاو کرو تب اسکے پیچھے جو باقی رہیگا وہ آتم ستا پرم نربان روپ ہی اُسی مین استھت ہو رہو - جو کچھ اپنا آچار کرم ہی اسکو جتھا شاستر کرکے ہردے سے سب کلپنا کا تیاگ کرو اس طرح سے تم آتم ستا مین استھت ہو رہو - فقط

سرگ دوسو چھیالیس ٢٤٦ - اودیا ناش اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سب پدارتھ جو بھاستے ہین سو سب چداکاش آتما روپ ہین گیان وان کو سدا ایسا ہی بھاستا ہی آتما سے الگ کچھ نہین بھاستا - روپ درشیہ اولوک اندریان اور منسکار جنکا نام سنسار ہے سو یہ بھی آتم روپ ہی - آتم ستا ہی اسطرح ہو بھاستی ہی - جیسے اپنی ہی سمبت سپنے مین روپ اولوک اور منسکار ہو بھاستی ہی - آتما سے الگ کچھ نہین پرنت اگیان سے الگ الگ بھاستے ہین جو جاگا ہی اُسکو اپنا آپ بھاستا ہے جیسے اپنی چیتنتا ہی سپنے کا نگر ہو بھاستی ہی تیسے ہی جگت سے پہلے جو چیتن ستا تھی وہی جگت روپ ہوکر بھاستی ہے جگت آتما سے کچھ الگ نبت نہین وہی روپ ہی جیسے جل کا سوبھاو بہنا ہوتا ہی اس سے ترنگ روپ ہو بھاستا ہے تیسے ہی آتما کا سوبھاو چیتن ہی وہی آتم ستا چیتن ہونے سے جگت روپ ہو بھاستی ہی - اس پرکار جانکر جو پرم شانت نربان پد ہی اسمین استھت ہو رہو - ہے رام جی جگت کچھ ہی نہین پر پرتچھ بھاستا ہی اسّت ہی ست ہوکر بھاستا ہے یہی آشچرج ہی کہ نہ کنچن اور کنچن کی طرح بھاستا ہی - آتم ستا سدا نربکار اور ادویت ہی پرنت اگیان درشٹ سے طرح طرح کے بکار بھاستے ہین - جب سب بکارون کو مٹاکر اسّت روپ جانے تب سب کے ابھاو ہونے سے آتم ستا باقی رہتی ہی - جیسے شونیہ استھان مین انہوتا بیتال بھاس آتا ہی تیسے ہی اگیانی کو انہوتا جگت آتما مین ہی

بھاس آتا ہی - جو پرُش سوبھاو مین استھت ہوئے ہین انکو جگت بھی اَدُوَیت رُوپ آتما بھاستا ہی جب سَت شاستر
اور سنتون کی سنگت پراپت ہوتی ہی اور اُنکے تاتپرج ارتھ (خلاصہ مطلب) مین درِڑھ ابھیاس ہوتا ہی تب سوبھا
ؤ مین درِڑھ استھت ہوتی ہی جن پدارتھون کے پانے کے نمت منکھ جتن کرتا ہی وہ مایا کے پدارتھ بجلی کی چمک کیطرح
اُدے بھی ہوتے ہین اور نشٹ بھی ہو جاتے ہین - بیلے پدارتھ بچار بنا سُندر بھاستے ہین اور انکی اچھا مورکھ لوگ
کرتے ہین کیونکہ اُنکو جگت ستّ بھاستا ہی - گیان وان کو جگت کے پدارتھون کی ترشنا نہین ہوتی کیونکہ وہ
جگت کو مرگ ترشنا کی طرح استّ جانتا ہی اور برہم بھاونا مین درڑھ ہی - اگیانی کو جگت کی بھاونا ہی اِس سے
گیانی کے نشچے کو اگیانی نہین جانتا پر اگیانی کے نشچے کو گیانی جانتا ہی - جیسے سوئے ہوئے پرُش کو نِدرا دوش سے
سپنا آتا ہی اور اسمین جگت بھاستا ہی پر جاگتا ہوا پرُش جو اُسکے پاس بیٹھا ہی اُسکو وہ سپنے کا جگت نہین بھاستا
وہ استّ ہی اس سے اُسکے نشچے کو سپنے والا نہین جانتا اور سپنے والے کے نشچے کو وہ جاگنے والا نہین جانتا
تیسے ہی گیانی کے نشچے کو اگیانی نہین جانتا - مٹی کی سینا کو بالک سینا کر مانتا ہی پر جو جاننے والے بڑے پرُش
ہین اُنکو وہ سب سینا مٹی رُوپ بھاستی ہی اور جب وہ بالک بھی اچھی طرح سے جانتا ہی تب اُسکو بھی سینا
اور بیتال کا ابھاو ہو جاتا ہی مٹی ہی بھاستی ہی تیسے ہی گیان وان کو سب جگت برہم رُوپ ہی بھاستا ہی -
ہے رام جی جب پرُش کو آتما کا انُبھو ہوتا ہی تب جگت کے پدارتھون کی اِچھا نہین رہتی - جیسے سپنے مین کسی کو
مَن پراپت ہو جاتی ہی تو وہ پریت کر کے اُسکو رکھتا ہی پر جب جاگتا ہی تب اُسکو بھرم جانکر اُسکے پانے کی اچھا نہین کرتا
تیسے ہی جب جیو آتم پد مین جاگیگا تب جگت کے پدارتھون کی اِچھا نکریگا - جیسے جو کوئی مرُتھل کی ندی کو استّ
جانتا ہی وہ اُسمین جل پینے کے نمت جتن نہین کرتا تیسے ہی جو جگت کو استّ جانتا ہی وہ اُسکے پدارتھون کی اچھا
نہین کرتا - جس شریر کے نمت منکھ جتن کرتا ہی وہ شریر بھی چھن بھر مین مٹ جانے والا ہی جیسے پتے پر پانی کی
بوند ہوتی ہی سو چھن بھر مین گر جانے والی اور اسار رُوپ ہی کہ پون لگنے سے چھن بھر مین گر جاتی ہی تیسے ہی یہ شریر
بھی ناش وان ہی - جیسے دھوپ سے تپا ہوا ہرن مرُاستھل کی ندی کو ستّ جانکر جل پینے کے لیے دوڑتا ہی
اور مورکھتا کے کارن سے کشٹ پاتا ہی اور ترِپت نہین ہوتا تیسے ہی مورکھ لوگ بشے کے پدارتھون کو ستّ جانکر
اُنکے نمت جتن کر کے کشٹ پاتے ہین اور کبھی ترِپت نہین ہوتے - ہے رام جی یہ پرُش اپنا آپ ہی متر ہے اور
اپنا آپ ہی شترُ ہی - جب ستّ مارگ مین بچرتا ہی اور اپنا اُدّھار کرتا ہی تب اپنے پرشارتھ سے اپنا آپ ہی متر
ہوتا ہی اور جو ستّ مارگ مین نہین بچرتا اور پرشارتھ کر کے اپنا اُدّھار نہین کرتا تو وہ جنم مرن رُوپ سنسار مین
اُنکو ڈالتا ہی اِس سے اپنا آپ ہی شترُ ہی - جو اپنے آپ کو جتن کر کے اُدھار کرتا ہی وہ اپنے اُوپر دیا کرتا ہے -
ہے رام جی جو اندریون کے بشے رُوپی کیچڑ مین پھنسا ہوا ہی اور اپنے اُوپر اپنے نکالنے کی دیا نہین کرتا وہ مہا اگیان
تم کو پراپت ہوتا ہی اور جو پرُش اندریون کو جیت کر آتم پد مین استھت نہین ہوتا اُسکو شانت بھی نہین پراپت
ہوتی - جب بالک اوستھا ہوتی ہی تب بدھ شُون ہوتی ہی اور برِدھ اوستھا مین انگ نِربل ہوتے ہین اور

جوبن اوستھا مین اندریون کو نہین جیت سکتا تو پھر کب ہوگا - جو پشو پنچھی آدِک جون مین ہین وہ مرے ہوئے کے برابر ہین - جتن کرنے کا سمے جوبن اوستھا ہی کیونکہ بال اوستھا تو جڑ اور گونگی ہی اور برِدّھ اوستھا نہایت نربل ہے اُسمین اپنے انگ ہی اُٹھانے کٹھن ہو جاتے ہین تو بچار کرنے کو کیا سمرتھ ہوگا وہ تو بالک کی طرح ہی اِسی سے جتن جوبن اوستھا ہی مین ہو سکتا ہی - جو اس اوستھا مین جتن نہ کیا تو مہا انشٹ نرک مین جاتا ہی - ہے رام جی بشیون مین پرسن ہونا - یہ منتر ناش روپ ہی تو بشی کون بھوگی - بید شاستر سے بھی جانتا ہی اور انبھو کرکے بھی جانتا ہی کہ یہ منتر ناش روپ ہی پر اُسی منتر مین ستّ بھاونا کرکے جو بشیون کے سیونے کا جتن کرتا ہی اُس سے بڑھکر اور مورکھ نہین ہی وہی بڑا مورکھ ہی - اِس سے جو اندریون کو جیتیگا وہ جنم جنمانتر کو نہ پراپت ہوگا - ہے رام جی تم جاگو اور اپکو اپناشی اور اچنت پرماتما روپ جانو یہ جگت متھیا بھرم روپ اُدے ہوا ہی اسکو تیاگ کرو - فقط

سرگ دو سو سینتالیس ۲۴۷ - اندری جگت برنن

شری رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون تم ستّ کہتے ہو کہ اندریون کے جیتے بنا شانت نہین ہوتی اس سے آپ اندریون کے جیتنے کا اُپاے کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جس پرش کو بڑے بھوگ پراپت ہوئے ہین اور اُسنے اندریون کو نہین جیتا وہ شوبھا نہین پاتا - جو تینون لوک کا راج ملجاے اور اندریان نہ جیتی جاوین تو اُسکی اُپما بھی کچھ نہین - اور جو بڑا ایشور ہی پر اُسنے اندریون کو نہین جیتا اُسکی بھی کچھ شوبھا نہین ہوتی اور جسکی بڑی عمر ہی پر اُسنے اندریون کو نہین جیتا تو اُسکا جینا بھی برتھا ہی - اب جسطرح اندریان جیتی جاتی ہین اور آتم پد پراپت ہوتا ہی وہ بھی سنو - ہے رام جی اس پرش کا سوروپ اچنت چنماتر ہی اسمین جو سمبت پھری ہی اُس گیان سمبت کو انتہ کرن اور درشیہ جگت سے سمبندھ ہوا ہی اسیکا نام جیو ہی - جہان سے چِت پھرتا ہی وہان ہی چِت کو استھت کرو تب اندریون کا ابھاو ہو جایگا - اندریون کا راجا من ہی جب من روپی متوالے ہاتھی کو بیراگ اور ابھیاس روپی زنجیر سے باندھکر بس مین کرلو تب تمہاری جے ہوگی اور اندریان رُوکی جاوینگی جیسے راجا کو بس مین کرلینے سے سب سینا بس مین ہو جاتی ہی تیسے ہی من کو استھر کرنے سے سب اندریان بس مین ہو جاتی ہین ہے رام جی جب تم اندریونکو بس مین کرلوگے تب شُدھ آتم ستّا تمکو بھاس آویگی - جیسے برکھا کال کے ابھاو سے شرد کال مین آکاش شُدھ نرمل بھاستا ہی اور کہرے اور بادل کا ابھاو ہو جاتا ہی تیسے ہی جب من روپی برکھا کال اور باسنا روپی کہرے کا ابھاو ہو جایگا تب پیچھے شُدھ نرمل آتم ستّا ہی بھاسیگی - ہے رام جی یہ سب پدارتھ جو جگت مین درشٹ آتے ہین سو سب اسّت روپ ہین جیسے مرُستھل کی ندی اسّت روپ ہوتی ہی اُنہین ترشنا کرنا اگیانتا ہی - جو پدارتھ پرتچھ پراپت ہون اُنکو تیاگ کر آتما کی طرف برت آوے تب جانیے کہ مجھکو اندر کا پد پراپت ہوا ہی بشیون مین پھنس جانا ہی بڑی کرپنتا ہی ایسے بچے رہنا ہی بڑی اُدارتا ہی اس سے من کو بس کرو کہ تمہاری جے ہو جیسے جیٹھ اساڑھ مین پرتھوی تپتی ہی تب جو پیرون مین جوتا پہن لو تو تپن نہین ہوتی تیسے ہی اپنا من بس کرنیسے

جگت آتم رُوپ ہو جاتا ہی - ہے رام جی جیسے جنیندر نے مَن کو بس کیا تھا تیسے ہی تم بھی اپنے مَن کو بس کرو۔
جِس جِس طرف مَن جاے اُس اُس طرف سے مَن کو رُوکو - جب درِشیہ جگت کی طرف سے مَن کو رُوکو گے تب
بِرتّ سمبِت گیان کی طرف آوے گی اور جب سمبت گیان کی طرف آویگی تب تمکو پرم اُدارتا پراپت ہوگی اور شُدھ
آتم ستّا کا انبھو ہوگا - تیرتھ اور دان اور تپ کرنے سے سمبت کا انبھو ہونا کٹھن ہے پرنت مَن کے استھت کرنے سے
سُگم ہی انبھو کی پراپت ہوتی ہی - مَن استھت کرنے کا اُپاے یہ ہی کہ سنتوں کی سنگت کرنا اور رات دِن شاستروں کا
بچارنا - سدا یہی اپاے کرنے سے مَن جلد ہی استھت ہو جاتا ہی اور جب مَن استھت ہوتا ہی تب آتم پد کا انبھو ہوتا ہی
جسکو آتم پد پراپت ہوتا ہی وہ سنسار سمُدر میں نہیں ڈوبتا - چِت رُوپی سمُدر میں ترشنا رُوپی جل ہی اور کامنا
رُوپی لہریں ہیں - جس پُرش نے شم اور سنتوکھ سے اِندریوں کو جیت لیا ہی وہ چِت رُوپی سمُدر میں غوطہ نہ کھائیگا
اور جسنے اِندریوں کو جیت کر آتم پد پایا ہی اُسکو طرح طرح کا جگت پھر نہیں بھاستا - جیسے مرُتھل کی نِراکار ندی میں
لہریں بھاستی ہیں پر جب پاس جاکر اچھی طرح سے دیکھیے تو وہ لہروں سمیت بہتی درِشٹ نہیں آتی تیسے ہی
یہ جگت آتما کا آبھاس ہے اور جب اچھی طرح سے بچار کر دیکھیے تو طرح طرح کا درِشٹ نہیں آتا آتم ستّا ہی کنچن
کرکے جگت رُوپ ہو بھاستی ہی - جیسے جل اپنے دروِ سوبھاو سے ترنگ رُوپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی آتم ستّا
چیتن پنے سے جگت رُوپ ہو بھاستی ہی - ہے رام جی جب آتم بُودھ ہوتا ہی تب پھر درِشیہ بھرم نہیں بھاستا
جیسے ساکار رُوپ ندی کا بھاو نِبرت ہوتا ہی تو پھر بہتی ہی اور جو نِراکار ندی کا ستّ بھاو نِبرت ہوتا ہی تب پھر ندی کا ستّ بھاو
ہوتا ہی - نِراکار مِرگ ترِشنا کی ندی کو جب جیون کی تُچھ جانو تب پھر ستّا ہوتی ہی - ہے رام جی واستو میں نہ کرم ہی نہ اِندریاں ہیں
نہ کرتا ہی نہ کچھ اُپجا ہی - جیسے سپنے میں طرح طرح کے کرم درِشٹ آتے ہیں پرنت آکاش رُوپ ہیں کچھ بنے نہیں تیسے ہی
یہ بھی جانو - آکاش رُوپ آتما میں آکاش رُوپ جگت استھت ہی جیسے انگ والے اور انگ میں کچھ بھید نہیں
تیسے ہی آتما اور جگت میں کچھ بھید نہیں اور جیسے انگ انگ والے کا رُوپ ہی تیسے ہی جگت آتما کا رُوپ ہے۔
جب آتما میں استھت ہوگی تب مَیں تو آدِک شبدوں کا ابھاو ہو جائیگا اور دوَیت ادوَیت شبد بھی نہ رہینگے
دوَیت ادوَیت شبد بھی اگیانی بالک کے سمجھانے کے لیے کہے ہیں اور جو بُدھ گیان وان ہیں وے اِن
شبدوں پر ہنسی کرتے ہیں کہ دوَیت ماتر میں اِن شبدوں کا پرویش کہاں ہی - جنکو یہ دشا پراپت
ہوئی ہی اُنکو نہ بندھ ہی نہ موکش ہی - ہے رام جی سُکھوپت اور تُریا میں کچھ تھوڑا ہی سا بھید ہی کہ سُکھوپت میں
اگیان اور جڑتا رہتی ہی اور تُریا میں اگیان اور جڑتا نہیں رہتی ہی وہ چیتن انبھو ستّا رُوپ ہی اور سوپن اور
جاگرت میں بھی بھید نہیں پرنت اتنا بھید ہی کہ تھوڑے سمے کی اوستھا کو سپنا کہتے ہیں اور بہت سمے کی اوستھا کو جاگرت
کہتے ہیں - ہے رام جی جاگرت سوپن سُکھوپت یے تینوں سوپن اور سُکھوپت رُوپ ہیں - جاگرت اور سوپن یے دونوں
سوپن رُوپ ہیں - سُکھوپت اگیان رُوپ ہی - جاگرت تُریا رُوپ ہی اور جاگرت کوئی نہیں - جس جاگنے سے پھر بھرم
پراپت ہو اُسکو جاگرت کیسے کہیے اُسکو تو بھرم ماتر جانیے اور جس جاگنے سے پھر بھرم نہ پراپت ہو اُسکا نام جاگرت ہے۔

جاگرت سوپن سکھپت ترییا ان چارون اوستھاؤن مین جیتما تر کچھ بھوت ہو رہا ہی وہ چارون کو نہین دیکھتا ہی گیانی لوگ پران کا اسپند روک کر چت کو آتما کی طرف لگاتے ہین آپ ہین گیان ہی کا نرنی اور چرچا کرتے ہین اور گیان ہی کی کتھا کیرتن کرتے ہین اور اس سے پرسن ہوتے ہین ایسے نت جاگرت پرش جو نرنتر پریت پوربک آتما کو بھجتے ہین انکو آتم بشینی بدھ پیدا ہوتی ہی اور اس سے وہ شانت کو پراپت ہوتے ہین - جنکو سدا آتم ابھیاس ہی اور اس ابھیاس مین وہ آتم ہوئے ہین انکو آتم پد پراپت ہوتا ہی اور وہی ہنسا کرتے ہین کیونکہ انکو شانت پد پراپت ہوا ہی - جو اگیانی ہین وہ راگ دویش سے جلتے ہین اور جنکو آتما کا درڑھ ابھیاس ہوا ہی انکو ابھیدان ستتا شانت پراپت ہوتی ہی اور آتما مین استھت پراپت ہوتی ہی جسکے آگے اندر کا راج بھی سوکھے تنکے کی طرح بھاستا ہی اور سب جگت اسکو آتم روپ بھاستا ہی - جو اگیانی ہین انکو طرح طرح کا جگت بھاستا ہی جیسے سوئے ہوئے پرش کو سپنے کی سرشٹ ست ہو کر بھاستی ہی اور جاگرت کی یاد رکھنے والے کو سپنے کی سرشٹ بھی اپنا آپ روپ اور ست روپ بھاستی ہی گیانی کو سب آتم روپ بھاستا ہی آتما سے الگ کچھ نہین بھاستا - جب آتم ابھیاس کا بل ہو اور اناتما کے ابھاو کا ابھیاس درڑھ ہو تب جگت کا ابھاو ہو جاوے اور ادویت ستتا بھاسنے لگی - ہے رام جی مین نے تمکو بہت اپدیش کیا ہی جب اسکا ابھیاس ہو گا تب اسکا پھل جو برہم بودھ ہی سو پراپت ہوگا ابھیاس بنا نہین پراپت ہوگا - جو ایک تنکے کو لوپ کرنا ہوتا ہی تو بھی کچھ جتن کرنا ہوتا ہی اور یہ تو تینون لوک کا لوپ کرنا ہی - ہے رام جی جیسے بڑا بوجھ کسی پر پڑتا ہی تو وہ اسکو بڑے بل سے اٹھاتا ہی بغیر بڑے بل کے نہین اٹھتا تیسے ہی جیو پر جگت روپی بڑا بوجھ پڑا ہی جب آتم روپی ابھیاس کا بڑا بل ہو تب وہ اسکو نبرت کرے نہین تو نبرت نہین ہوتا - یہ جو مین نے تمکو اپدیش کیا ہی سو تم اسکو بار بار بچارو مین نے تو تم سے بہت طرح پر اور بہت بار کہا ہی - ہے رام جی اگیانی کو اسطرح بہت کہنے سے بھی کچھ نہین ہوتا - تمکو جو مین نے اپدیش کیا ہی وہ سب شاستروں اور بیدون کا سدھانت ہی - جس پرکار بید کو پاٹھ کرتے ہین اسیطرح اسکو پاٹھ کیجیے اور بچاریے اور اسکے رہسیہ کو ہردے مین دھاریے تب آتم پد کی پراپت ہوگی اور اور شاستر بھی اسکے دیکھنے سے سگم ہو جاینگے - جو نت اس شاستر کو شردھا سہت سنا کرے اور کہا کرے تو اگیانی جیو کو بھی ضرور گیان پراپت ہوگا - جسنے ایک بار سنا ہی اور کہنے لگا ہی کہ ایک بار تو سنا ہی پھر کیا سنتا اسکا بھرم نبرت نہوگا اور جو بار بار سنے اور کہے اور بچارے گا تو اسکا بھرم نبرت ہو جایگا - سب شاستروں کی اتم جگت کی سنگھتا مین نے کہی ہی جو جلد ہی من مین آتی ہی - جو پرش میرے شاستر کے سننے اور کہنے والے ہین انکو بودھ ادے ہوتا ہی اور دوسرے شاستروں کا ارتھ بھی سندرتا سے کھل آتا ہی - جیسے نمک کا ادھکاری کھانے کی چیز ہی اسمین ڈالا ہوا نمک مزہ دیتا ہی اور پریت کے ساتھ لیا جاتا ہی تیسے ہی جو اس شاستر کے سننے اور کہنے والے ہین وہ اور شاستروں کا ارتھ بھی سندر کرینگے - ہے رام جی کسی اور تچھ کو مانکر اسکا سننا تیاگنا نہ چاہیے - جیسے کسی کے باپ کا کنواں کھاری تھا اور اسکے پاس ہی ایک میٹھے پانی کا بھی کنواں تھا پر وہ اپنے باپ کا کنواں مانکر کھاری ہی پانی پیتا تھا اور پاس کے میٹھے جل کے کنوین کو چھوڑ دیتا تھا تیسے ہی اپنے تچھ کو مانکر میرے شاستر کا تیاگ نہ کرنا

جو ایسا جانکر میرے شاستر کو نہ سُنیگا اُسکو گیان پراپت نہوگا اور جو پُرش اس شاستر مین دوش لگاویگا کہ یہ سِدھانت جتھارتھ نہین کہا اُسکو کبھی گیان نہ پراپت ہوگا وہ آتم گھاتی ہی اُسکی بات نہ سُننا چاہیے اور جو پریت پُوربک پُوجا بھاو کرکے سُنیگا اور بچار کر پاٹھ کریگا اُسکو نِرمل گیان ہوگا اور اُسکے کرم بھی نِرمل ہونگے اس سے یہ نِشچت بچار نے جوگ ہی۔ ہے رام جی تمکو مین نے اپنے کسی ارتھ کے نِمِتّ اُپدیش نہین کیا کیول دیا کرکے اُپدیش کیا ہے اور تم جو کسی کو اُپدیش کرنا تو ارتھ بنا ہی کیول دیا کرکے اُپدیش کرنا۔ فقط

سرگ دو سو اٹھتالیس ۲۴۸ - برہم جگت ایکتا پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی آتما مین جگت کچھ ہوا نہین جب شُدھ چنماتر مین اہنگ پھرتا ہی تب وہی سمبیدن پھرنا جگت رُوپ ہو بھاستا ہی اور جب وہ اُدھشٹھان کی طرف دیکھتا ہی تب وہی سمبیدن اُدھشٹھان رُوپ ہو جاتا ہی اور اپنے رُوپ کو تیاگ کر اُچیت چنماتر ہوتا ہی۔ ہے رام جی پھرنے اور نہ پھرنے مین یعنی دونون صورتون مین وہی ہی پرنتُ پھرنے سے جگت رُوپ بھاستا ہی سو جگت بھی اور کچھ بستُ نہین وہی رُوپ ہی۔ جب سمبت سمبیدن پھرنے سے رہت ہوتی ہی تب اپنا چنماتر رُوپ ہو جاتی ہی اِس کارن گیان وان کو جگت آتم رُوپ ہی بھاستا ہی برہم سے الگ نہین بھاستا۔ جیسے کسی پُرش کا من اور جگہ گیا ہوتا ہی تو اُسکے آگے شبد ہوتا ہی تو بھی اُسکو سُنائی نہین دیتا اور وہ کہتا ہی کہ مین نے کچھ نہین دیکھا سُنا کیونکہ جس طرف چِتّ ہوتا ہی اُسی کا انبھو ہوتا ہی تیسے ہی جنکا من آتما کی طرف لگ جاتا ہی اُنکو سب آتما ہی بھاستا ہی آتما سے الگ جگت کچھ نہین بھاستا۔ جسکو آتم سّتا کا پرماد ہی اور جگت کی اور چِتّ ہی اُسکو جگت ہی بھاستا ہی۔ ہے رام جی گیان وان کے نِشچے مین برہم ہی بھاستا ہی اور اگیانی کے نِشچے مین جگت بھاستا ہی تو گیانی اور اگیانی کا نِشچے ایک کیسے ہو۔ جو منُکھ سپنے مین ہی اُسکو سپنے کا جگت بھاستا ہی اور جو جاگتا ہی اُسکو وہ جگت نہین بھاستا تو دونون کا ایک ہی نِشچے کیسے ہو۔ جگت کے آد اور انت دونون مین برہم سّتا ہی اور بیچ مین بھی اُسیکو جانو۔ آتم سّتا ہی چیتنتا سے جگت رُوپ ہو بھاستی ہی۔ جیسے سپنے کی سرشٹ کے آد بھی برہم سّتا ہی ہی اور انت مین بھی برہم سّتا ہی ہی اور بیچ مین جو بھاستا ہی سو بھی وہی ہی آتما سے الگ کچھ نہین تیسے ہی یہ جگت آد اور انت اور بیچ مین بھی آتما سے الگ نہین گیان وان کو سدا یہی نِشچے ہی کہ جگت کچھ اُپجا نہین اور نہ اُپجیگا کیول آتم سّتا سدا اپنے آپ مین استھت ہی اور سب برہم ہی ہی۔ مین تو آدِک اگیان سے بھاستا ہی جیسے سپنے مین مین تو آدک انبھو ہوتا ہی سو مین تو آدک بھی کچھ نہین سب انبھو رُوپ ہی تیسے ہی یہ جگت بھی سب انبھو رُوپ ہی۔ ہے رام جی جیسے ایک ہی رس پھول پھل ٹہنی برچھ ہو کر بھاستا ہی رس سے الگ کچھ نہین تیسے ہی طرح طرح کا رُوپ ہو کر جگت بھاستا ہی پرنتُ آتما سے الگ نہین۔ جیسے سنکلپ نگر اور سوپن پر اپنے اپنے انبھو سے الگ نہین پرنتُ سوروپ کے بھول جانے سے آکار رُوپ بھاستے ہین تیسے ہی یہ جگت آکار بھاستا ہی سو گیان رُوپ سے الگ نہین۔ سب جگت آتم رُوپ ہی پرنتُ اگیان سے الگ الگ بھاستا ہی یہ جگت سب

اپنا آپ رُوپ ہی اور جبکہ آتم رُوپ ہی تو گراہج گرہن بھاس کیسے ہو - یہ متھیابھرم ہی - پرتھوی جل اگن بایُو آکاش پربت گھٹ پٹ آدک سب جگت برہم رُوپ ہی - گیان وان کو سدا ایہی نشچے رہتا ہی کہ اچیت چنماتر ہی اپنے آپ مین استھت ہی - برہماجی آدک بھی کچھ پھر کر اُدے نہین ہوئے جیون کے تیون ہین اُتھان کچھ نہین ہوا پرنت اگیانی کے نشچے مین طرح طرح کا جگت ہی اور اُتپت استھت پرلی برہما آدک سمپورن ہین - ہے رام جی یہ کچھ اُپجا نہین کارن تو کے ابھاو سے سدا ایک رس آتم ستا ہی ہی - فقط

سرگ دو سو اُنچاس - جاگرت سوپن پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اب جاگرت اور سوپن کا نرنے سُنو - جب جگت مین منکھ سو جاتا ہی تب سپنے کی سرشٹ دیکھتا ہی - اُسمین جاگرت ہوتی ہی اور جاگرت ہو کر بھاستی ہی اور جب وہان سے سو جاتا ہی تب پھر یہ سرشٹ دیکھتا ہی تو یہی جاگرت ہو بھاستی ہی - یہان سو کر سپنے مین جاگرت ہوتی ہی اور وہان سو کر یہان جاگرت ہوتی ہی تو سوپن جاگرت ہوا - جاگرت کا جاگرت نہین ہوتا - جاگرت جو سنبت ہی وہ آتم ستا ہی اُسمین جاگنا وہی جاگرت کی جاگرت ہی اور سب سوپن جاگرت ہی - جب منکھ یہان سوتا ہی تب سپنے کی جاگرت ست ہو کر بھاستی ہی اور یہان کی جاگرت است ہو جاتی ہی اور جب سپنے مین وہان سوتا ہی ارتھات جب سپنے سے نبرت ہوتا ہی اور جاگرت مین جاگتا ہی تب وہان کی جاگرت است ہو جاتی ہی اور وہ سپنا جاگنے پر یاد آتا ہی - جب جاگرت مین سویا اور سپنے مین جاگا تب جاگرت سوپن بھاو کو پراپت ہوئی اور جب سپنے سے اُٹھکر جاگرت مین آیا تب سوپن رُوپ جاگرت اسمرت بھاو کو پراپت ہوئی (یعنی یاد آگئی) اور جاگرت جاگرت رُوپ ہوئی - تو ہے رام جی سپنا کوئی نہوا اسکو سب جگہ جاگرت ہوئی اور جاگرت تو کوئی نہوئی کیونکہ جب جاگرت سے سپنے مین گیا تب سپنا جاگرت رُوپ ہو گیا اور جاگرت سپنا ہو گئی اور جب سپنے سے جاگرت مین آیا تب جاگرت جاگرت رُوپ ہو گئی اور سپنے کی جاگرت سپنا رُوپ ہو گئی تو کیا ہوا کہ جاگرت کوئی نہین سب سپنا اور است رُوپ ہی - اپنے سمے مین یہ جاگرت ہی اور سوپن رُوپ ہی اور جب یہان سے مرتا ہی تب یہ جگت سوپن رُوپ ہوتا ہی اور سوپن رُوپ پرلوک جاگرت ہوتا ہے اور جاگرت کی یاد پرنچھ ہو جاتی ہی تو اُسمین وہ نہین رہتا اور اسمین یہ نہین رہتا اور جاگرت اور سوپن دونون مین پرلوک نہین رہتا - اس جاگرت مین دیکھیے تو سپنا اور پرلوک دونون نہین بھاستے اور سپنے مین اس جاگرت اور پرلوک دونون کا ابھاو ہو جاتا ہی - تو یہ بات سدھ ہوئی کہ سب سپنا ماتر ہی - ہے رام جی بہت دیر تک کی پرتیت کو جاگرت کہتے ہین اور تھوڑی دیر تک کی پرتیت کو سپنا کہتے ہین - جو آد سپنا ہوا اور اُسمین درڑھ ابھیاس ہو گیا اس سے جاگرت ہو بھاستی ہی - اسلیے جو آکار تمکو ست بھاستے ہین وے سب نراکار آکاش رُوپ ہین بنے کچھ نہین - جیسے سپنے مین ترلوکی جگت بھرم اُدے ہوتا ہی پرنت سب آکاش روپ ہوتا ہی تیسے ہی اس جگت کے پدارتھ بھی جو اودیا سے ساکار بھاستے ہین سو سب نراکار اور آکاش رُوپ ہین - جب ادھشٹھان آتم تتو مین

جاگوگے تب سب ہی آکاش رُوپ بھاسینگے - ادّویت آتم تتّومین جو گراہیہ گراہک بھاو بھاستے ہین سو مِتّھیا کلپنا ہر واستو مین کچھ نہین - سب جگت مرگ ترشنا کے جل کی طرح مِتّھیا ہر اُسمین گرہن اور تیاگ کیا کیجیے - اِن دونون کی کلپنا کو دُور کرو - یہ ہو اور یہ نہو اِس کلپنا کو تیاگ کر اپنے سوروپ مین استھت ہو ہو تب سب شانتِ پراپت ہوگی - فقط

سرگ دوسو پچاس - شلا اِتہاس سماپت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِن اَنترتتون کا جو آشرئیہ بھوت ہے وہ مین تمسے کہتا ہون کہ اِس جگت کے آدِ اَچیت چنماتر تھا اور اُسمین کسی شبد کی پرورتی نہ تھی اَشبد پد تھا - پھر اُسمین جاگنا پھُرا اور اُسکا آبھاس جگت ہوا - اُس آبھاس مین جسکو اَدھشٹھان کی اَہنتا پرتیت ہو اُسکو جگت آکاش رُوپ بھاستا ہو اور وہ سنسار مین نہین ڈُوبتا کیونکہ اُسکو اگیان کا ابھاو ہو جو ڈوبتا نہین وہ نکلتا بھی نہین اُسکو اگیان نبرتّ اور گیان کا بھی ابھاو ہو کیونکہ وہ آپ گیان سوروپ ہو - جنکو اَدھشٹھان کا پرمادہوا ہو اُنکو دونون اوستھا ہوتی ہین - جو گیوان ہو اُسکو جگت آتم رُوپ بھاستا ہو اور جو گیان سے رہت ہو اُسکو الگ الگ نام رُوپ جگت بھاستا ہو - ہے رام جی آتما تو نِر آکھیات ہو وہ چارون آکھیات سے رہت نِرابھاس سَتّا ہو اور چارون آکھیات اُسمین آبھاس ہین - ایک آکھیات - دوسرا بیپریت آکھیات - تیسرا اَسَت آکھیات - چوتھا آتم آکھیات ہو - آکھیات گیان کو کہتے ہین - جسکو یہ گیان ہو کہ مین آپکو نہین جانتا اِسکا نام آکھیات ہو - آپکو دیہہ اور اِندری رُوپ جاننے کا نام بیپریت آکھیات ہو جگت کو اَسَت جاننے کا نام اَسَت آکھیات ہو اور آتما کو آتما جاننے کا نام آتم آکھیات ہو - یے چارون آکھیات چنماتر آتم تتّو کے آبھاس ہین - آتم سَتّا نِربکلپ اَچیت چنماتر ہو اُسمین بانی کی گم نہین - ہے رام جی جگت بھی وہی سوروپ ہے کچھ بنا نہین اور گھن شلا کی طرح اَچینت رُوپ ہو - اِسپر ایک اِتہاس ہو جو کانون کا بھوکھن ہو اِسلیے تمسے کہتا ہون وہ دوئیت درشٹِ کو ناش کرتا ہو اور گیان رُوپی کمل کا کھلانے والا سورج ہو اور پرم پاون ہو شو شنو - ہے رام جی ایک بڑی شلا ہو جسکا کروڑ جوجن تک بستار ہو - اننت ہو کسی اُور اُسکا انت نہین آتا اور شُدھ نِرمل نِراسادہ ہو ارتھات یہ کہ اَنُ اَنُ سے پُشٹ نہین ہوئی اپنی سَتّا سے پُورن ہو اور بہت سُندر ہو جیسے شالگرام جی کی مورت بہت سُندر ہوتی ہو تیسے ہی وہ سُندر ہو اور جیسے شالگرام جی پر شنکھ چکر گدا پدم کی ریکھا ہوتی ہین تیسے ہی اُسپر بھی ریکھا ہین اور وہی رُوپ ہو - وہ بجر سے بھی کٹھور اور شلا کی طرح نِربکاش اور نِراکار اَچیتن پرمارتھ ہو یہ جو کچھ چینتنا بھاستی ہو سو اُسپر ریکھا ہو اور اننت کلپ بیت گئے ہین پرنتُ اُسکا ناش نہین ہوتا - پرتھوی جل اگن بایو آکاش نے سب بھی اُسپر ریکھا ہین اور آپ پرتھوی آدک بھوتون سے رہت اور شلا کی طرح ہے اور اِن ریکھاؤن کو جیوت کی طرح چیتتی ہو - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو وہ اَچیتن ہو اور شلا کی طرح نِربکاش ہو تو اُسمین چینتنا کہان سے آئی جس سے وہ جیوت دھرما ہوئی - وہ تو اَچیتن تھی -

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی وہ تو نہ چیتن ہی اور نہ جڑ ہی شلا روپ ہی اور پتھر سے بھی اٹل ہی یہ چیتنتا جو تم کہتے ہو سو چیتنتا سوبھاو سے درشٹ آتی ہی جیسے جل کا سوبھاو بہنا ہی تیسے ہی چیتنتا بھی اُسکا سوبھاو ہی اور جیسے جل مین ترنگ سوابھاوک بھاستے ہین تیسے ہی اسمین چیتنتا سوابھاوک بھاستی ہی پرنتُ الگ کچھ نہین وہ سدا اپنے آپ مین استھت ہی اور کسی سے جانی نہین جاتی - اب تک کسی نے نہین جانا - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون کسی نے اُسکو دیکھا بھی ہی یا کسی نے نہین دیکھا اور کسی سے وہ بھنگ بھی ہوئی ہی یا نہین بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مین نے اُس شلا کو دیکھا ہی اور تم بھی اُس شلا کے دیکھنے کا جو ابھیاس کروگے تو دیکھوگے وہ پرم شدھ ہی اُسکو میل کبھی لگتا وہ چھِد اور پول اور آدِ انت مدھ سے رہت ہی نہ اُسکو کوئی توڑ سکتا ہی اور نہ وہ توڑنے جوگ ہی جو اُس سے کوئی الگ ہو تو اُسکو توڑ سکے - جیسے جتنے پدارتھ پرتھوی پربت برچھ جل اگن بایو آکاش دیوتا دانو سورج چندرما آدک ہین سو سب اُسی کی ریکھا ہین اور اسکے بھیتر استھت ہین وہ شلا مہا سوکشم نراکار آکاش روپ ہی - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو وہ آد مدھ انت سے رہت ہی تو پھر تمنے اُسکو کیسے دیکھا سو کہو - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی وہ اور کسی سے جانی نہین جاتی اپنے آپ انہو سے جانی جاتی ہی مین نے اُسکو اپنے سوبھاو مین استھت ہو کر دیکھا ہی جیسے تم بھی کو ان سمجھے مین استھت ہو کر دیکھی تیسے ہی مین نے اُسمین استھت ہو کر دیکھا ہی مین بھی اُس شلا کی ریکھا ہون اس سے مین نے اُسمین استھت ہو کر دیکھا ہی - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ کون شلا ہی اور اُسپر ریکھا کون ہی سو کہو - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی وہ پرماتم روپی شلا ہی - مین نے شلا روپ اسلیے کہا کہ وہ گھن چیتن روپ ہے اُس سے الگ کچھ نہین اور اچیت روپ ہی - اُسپر پانچون تتو ریکھا ہین سو وہ ریکھا بھی وہی روپ ہین - ایک ریکھا بڑی ہے جسمین اور ریکھا رہتی ہین وہ بڑی ریکھا آکاش ہی جسمین اور تتو رہتے ہین - سب پدارتھ آکاش مین ہین سو سب وہی روپ ہین تم بھی وہی روپ ہو مین بھی وہی روپ ہون اور کچھ ہوا نہین - پرتھوی جل اگن بایو آکاش من بدھ چت اہنکار آدک سب پدارتھ اور کرم جو بھاستے ہین سو سب برہم روپی شلا کی ریکھا ہین اور ہوا کچھ نہین - سرب کال مین برہم ستا ہی استھت ہی - طرح طرح کے بیوہار بھی درشٹ آتے ہین پرنتُ وہی روپ ہین اور کچھ ہُوا نہین ایسے ہی وہ بھی جانو - گھٹ پٹ پربت کندرا استھاور جنگم جگت سب آتم روپ ہی - آتما ہی پھرنے سے ایسا بھاستا ہے - جیسے جل ہی ترنگ اور لہرین ہو کر بھاستا ہی تیسے ہی برہم ستا ہی جگت روپ ہو کر بھاستی ہی اور سب پدارتھ پوتر اپوتر اور ست اَست اور بدیا ابدیا آتما ہی کے نام ہین اور دوسری بستُ کچھ نہین برہم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی ہے رام جی سب ہی گھن برہم روپ ہی اور چیتنتا گھن ہی سب مین بیاپ رہی ہی وہ پرمارتھ ستا گھن شانت روپ ہے اور یہ بھی سب پرمارتھ گھن روپ ہین اسلیے سنکلپ روپی کلنا کو تیاگ کر اُسمین استھت ہو رہو - ارتھات آتم ستا ہی مین نشچے رکھو - فقط

سرگ دو سو اکیانون - جاگرت سوپن سکھپت ابھاو برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو پُرش سو بھاو ستّا مین استھت ہوئے ہین اُنکو یے چارون اکھیات کہے ہین اور
اِنسے آدلیکر چتھنے شبد ارتھ ہین وہ خرگوش کے سینگ کی طرح استّ بھاستے ہین - جگت کا نشچے اُنمین نہین ہوتا
اور سب برہمانڈ انکو آکاش کی طرح بھاستا ہی - اکھیات کی کلپنا بھی اُنکو کچھ نہین پھُرتی اور سب جگت جو دیکھ پڑتا ہی
سو نراکار پرم چدا کاش روپ ہی اور پرم نربان ستّا سے جگت بھاستا ہی اور اُسی سے نربان ہو جاتا ہی اسلیے
وہی سو روپ ہی - ہے رام جی جب اِس پرکار جانکر تم اُس پد مین استھت ہو گے تب بڑے شبد کو کرتے بھی تم
نشچے سے پتھر کی شلا کی طرح مون ہو رہو گے اور دیکھو گے کھاؤ گے پیو گے سونگھو گے پرنتُ اپنے نشچے مین کچھ نہ پھُریگا -
جیسے پتھر کی شلا مین کچھ پھُرنا نہین پھُرتا تیسے ہی تم رہو گے اور جو تم چرنون سے دوڑتے پھرو گے تو بھی نشچے سے
چلایمان نہو گے - جیسے آکاش اور سمیر پربت اچل ہی تیسے ہی تم بھی استھت رہو گے اور کریا تو سب کرو گے پرنتُ
ہردے مین کریا کا ابھمان تمکو کچھ نہو گا کیول سو بھاو ستّا مین استھت رہو گے - جیسے مورکھ بالک اپنی پرچھائین مین
بیتال کلپتا ہی سو بچار سے ہی اور بچار کرنے سے کچھ نہین رہتا تیسے ہی مورکھ اگیانی آتما مین متھیا آکار کلپتے ہین
بچار کرنے سے آکاش روپ ہین کچھ بنے نہین جیسے مراستھل مین ندی تب تک بھاستی ہی جب تک بچار
کرکے نہین دیکھتا اور بچار کرنے سے ندی نہین رہتی تیسے ہی یہ جگت بچار کرنے سے نہین رہتا ہی - جگت چیتن روپی
رتن کا چمتکار ہی - چیتن آتما کا کنچن پھُرنے سے ہی جگت روپ ہو بھاستا ہی - شری رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون
اس جگت کا کارن مین اسمرت مانتا ہون - وہ اسمرت انبھو سے ہوتی ہی اور اسمرت سے انبھو ہوتا ہی - اسمرت
اور انبھو پرسپر کارن ہین - جب انبھو ہوتا ہی تب اُسکو اسمرت بھی ہوتی ہی اور وہ اسمرت سنسکار پھر سپنے مین
جگت روپ ہو کر کیون بھاستی ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جگت کسی سنسکار سے نہین اپجا اور
کسی اسمرت کا سنسکار نہین کاک تالی کی طرح یکایک پھُر آیا ہی - ہے رام جی یہ جگت آبھاس ماتر ہی آبھاس کا
ابھاو کبھی نہین ہوتا کیونکہ اُسکا چمتکار ہی دوسرا کچھ بنا ہو تو اُسکا ناش بھی ہو پر دوسرا تو کچھ ہوا ہی نہین ناش کیا ہو
یہ جگت ستّ بھی نہین اور استّ بھی نہین آتم ستّا اپنے سو بھاو مین استھت ہی اور جگت اُسکا آبھاس ہی
ہے رام جی تم جو اسمرت کارن کہتے ہو تو کارن کارج بھاو آبھاس وہان بھاستے ہین جہان دویت ہی
سو روپ مین تو کچھ کارن کارج بھاو نہین - جیسے سپنے کے مراستھل مین جل بھاسِت ہوا تو اُسمین جل مانا گیا
اسلیے تم آگے جاکر اُسکو دیکھو تو اُس جل کی اسمرت ہوئی یا سپنے کے بیوہار کرتا کو سپنانتر ہوا اور اُس سپنانتر مین
پھر بیوہار کیا - ہے رام جی تم دیکھو کہ اُسکی اسمرت بھی استّ ہوئی اور جو اُسنے انبھو کیا وہ بھی استّ ہی تیسے ہی یہ
سنسار بھی ہی کچھ الگ نہین - ہے رام جی اسلیے نہ جاگرت نہ سپنا ہی اور نہ کوئی سکھپت ہی اور نہ تریا ہی کیونکہ
اَدویت ستّا سب اُتھان سے رہت چنماتر استھت ہی اسلیے جگت بھی وہی روپ ہی اور جو کریا بھی درشٹ

آتی ہر تو بھی کچھ ہوا نہین تیسے ہی یہ کریا بھی سچ نہین ۔ جاگرت سوپن سکھپت ترّیا شبدون کا ارتھ سو بھاو نشچے گیان وان پرش کو ہر اور خرگوش کے سینگ اور اکاش کے پھل کی طرح اسَت بھاستے ہین ۔ جیسے بانجھ کا پتر اور کالا چندرما شبد کہنے ماتر ہین اور انکا ارتھ اسَت ہر تیسے ہی گیانی کے نشچے مین پانچون اوستھاؤن کا ہونا اسَت ہر ۔ وہ سب سمے مین جاگرت ہر ۔ جاگرت اسکا نام ہر جہان کچھ انبھو ہو وہ انبھو ستّا سدا جاگرت روپ ہے اور جیسا پدارتھ آگے آتا ہر اسیکا انبھو کرتا ہر اس ہیتو سدا سب سمے مین جاگرت ہی یا سب سمے مین سپنا ہی ہر سپنا اسکا نام ہر جہان پدارتھ وپریت (برخلاف) بھاستے ہین سو سب پدارتھ وپریت ہی بھاستے ہین ۔ پھر جیسے رہت آتما ہر اسمین جو پدارتھ بھاستے ہین سو وپریت ہین اسیلیے سب سمے مین سپنا ہی ہر یا سربدا کال سکھپت ہی ہے سکھپت اسکا نام ہر جہان اگیان ورتّ ہو ۔ مین آپکو بھی نہین جانتا اسیلیے نہ جاننے سے سربدا کال سکھپت ہی ہر یا یہ کہ سربدا کال ترّیا ہی ہر ۔ ترّیا اسکا نام ہر جو ساکشی بھوت ستّا ہو اور جسمین جاگرت سوپن سکھپت اوستھا کا انبھو ہوتا ہو ۔ وہ سربدا کال سب کا انبھو کرتا ہر سو پرتیک چیتن ہر ۔ اس سے سربدا کال مین ترّیا پد ہر ۔ یا سربدا کال ترّیا تیت ہر ۔ ترّیا تیت اسکو کہتے ہین کہ جو ادوَیت ستّا ہو ۔ جسکے پاس دوَیت کچھ نہین سو سربدا کال ادوَیت ستّا ہر اور اسمین جگت کا بالکل ابھاو ہر جیسے مرُستھل مین جل کا ابھاو ہر ۔ اسیلیے سربدا کال مین ترّیا تیت پد ہر ۔ اور جو مجھسے پوچھو تو مجھکو ترنگ بدبدے پھینا بھونر کچھ نہین بھاستے ۔ سربدا کال چیت سمدر ہی بھاستا ہے اُدے اَست سے رہت آتم ستّا اپنے آپ مین استھت ہر اور پرتھوی آدک تتّو جو بھاستے ہین سو بھی کچھ اپجے نہین آتم ستّا کا کنچن اس پرکار بھاستا ہر ۔ جیسے ناخن اور بال اپجتے بھی ہین اور ناش بھی ہو جاتے ہین تیسے ہی آتما مین جگت اپجتا بھی ہر اور لین بھی ہو جاتا ہر ۔ جیسے ناخن اور بال کے اپجنے اور کٹنے سے شریر جیون کا تیون رہتا ہر تیسے ہی جگت کے اپجنے اور مٹنے سے آتما جیون کا تیون رہتا ہر ۔ ہے رام جی یہ جگت کچھ اپجا نہین تو اسمین ست اور اسَت کلپنا اور اسمرت کیا کہیے اور بھیتر اور باہر کیا کہیے ۔ ادوَیت ستّا مین کچھ کلپنا نہین بنتی ۔ جو تم کہو کہ اسمرت بھیتر ہوتی ہر اور بھیتر سے باہر درشٹ آتی ہر تو بھیتر انبھو کی اپیکشا سے ہوئی ہر سو بھی پیدا نہین ہوئی تو مین بھیتر اور باہر کیا کہون ۔ جیسے سپنے کی سرشٹ بھاس آتی ہر سو اپنا ہی انبھو ہوتا ہر اور وہی سرشٹ روپ ہو بھاستا ہر وہان تو بھیتر باہر کچھ نہین ہر تیسے ہی یہ جگت بھی بھیتر باہر کچھ نہین ہر سب بھرم روپ ہر ۔ جسکو اچھا کہتے ہین اسیکو اسمرت کہتے ہین اور برِتیا ایندریا اِشٹ انِشٹ آدک شبد سب آتما کے نام ہین ۔ آتما سے الگ اور پدارتھ کچھ نہین ۔ ہے رام جی تم جاگ کر دیکھو کہ سب تمھارا ہی سوروپ ہر متھیا بھرم کو مانکر الگ کیون دیکھتے ہو ۔ سرب شبد ارتھ بنا کہین نہین ہین اور شبد ارتھ کا بچار سنکلپ سے ہوتا ہے سنکلپ تب پھرتا ہر جب چت مین اہنگ ابھمان ہوتا ہر اس چیت کو آتما سار مین لین کرو ۔ جب چت کو نِربان کروگے تب سب جگت شانت ہو جایگا ۔ جیسے درپن مین جگت روپی پرتبمب ہوتا ہر ۔ جگت کچھ بنت نہین جب چت نربان ہو جایگا تب دوَیت کلپنا سب مٹ جایگی ۔ یہ جو موکش شاستر مین نے تم سے کہا ہے

اسکے ارتھہ بچار کر اور سنکلپ کو تیاگ کر اپنے پرمانند سوروپ مین استھت ہو رہو۔ فقط

سرگ دوسو باون - شالبھ جنک اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جگت کسی کارن سے نہین اُپجا ہی جیسے سمدر مین ترنگ سوابھاوک پھرنے ہین تیسے ہی سمبت ستا سے آدسرشٹ پھری ہی اور جیسے جل سوابھاوک دروتلسے ترنگ روپ اپنی ستا سے بڑھتا جاتا ہی تیسے ہی آتم ستا سے جگت بستار ہوتا ہی سو آتما سے الگ کچھ نہین آتم ستا ہی اِس پرکار بھاستی ہی - جب چیتماتر آتم ستا کا ابھاس بہرمکھ پھرتا ہی تب انتہکرن چتشٹ انگ ہوتے ہین اور اسمین جو نشچے ہوتا ہی اسکا نام نیت ہی وہ پہلے یکایک کارن بنا ہی آپ سے آپ پھر آیا ہی اور آبھاس ماتر ہی - جب وہ دڑھ ہو گیا تب نیت استھت ہو گئی اور واستو مین دوئیت کچھ بنا نہین - جو سمیک درشٹی پرش ہین انکو سب آتما ہی درشٹ آتا ہی جیسے پتے پھول پھل ٹہنی سب برچھ پر ہوتے ہین برچھ سے الگ نہین ہوتے - ہے رام جی برچھ سے جو پھول پھل ٹہنی ہوتی ہین سو کسی کارن سے بدھی پوربک نہین ہوتی ہین تیسے ہی اس جگت کو بھی جانو - جو سمیک درشٹی ہین انکو الگ الگ روپ پتے ٹہنی ادک بستار بھی ایک برچھ روپ ہی بھاستا ہی تیسے ہی جتھارتھ گیانی کو سب آتما ہی بھاستا ہی اور متھیا درشٹ کو الگ الگ پدارتھ بھاستے ہین - ہے رام جی برچھ کا دیکھنے والا بھی اور رہتا ہی اور درشٹانت مین دوسرا کوئی نہین چیتن آتما کا آبھاس ہی جیت ہی وہی چیتن روپ ہو بھاستا ہی اُس چیتن آبھاس کو اسمیک درشٹ سے الگ الگ پدارتھ دیکھتے ہین اور سمیک درشٹی سبکو آتم روپ دیکھتا ہی جیسے پتے پھول پھل اور برچھ آپکو الگ جانے - گیانی اور اگیانی سب آتم روپ ہین - جیسے دیوار پر پتلیان لکھی ہوتی ہین سو دیوار سے الگ نہین ہوتی ہین تیسے ہی سرب گت آتم روپی دیوار کے چتر ہین سو آتما سے الگ نہین - جیسے آکاش مین شونتا - پھولون مین سگندھ - جل مین دروتا - بایو مین اسپند اور آگ مین گرمی ہی تیسے ہی برہم مین جگت ہی ؞ ہے رام جی جگت آتما کا آبھاس ہی اسلیے وہی روپ ہے یہ جگت بھی اچیت چنماتر ہی - جو تم کہو کہ اچیت چنماتر ہی تو پرتھوی پربت آدک آکار کیون بھاستے ہین تو ہے رام جی جیسے تمکو روز روز سپنا آتا ہی اور اُس انبھو آکاش مین پرتھوی آدک تتو بھاس آتے ہین تو وہی چنماتر ہی آکار ہو کر بھاستا ہی اور کچھ نہین تیسے ہی اِسکو بھی جانو - یہ سب جگت جو تمکو بھاستا ہی سو انبھو روپ ہی جیسے چنماتر آتما مین سرشٹ آبھاس ماتر ہی تیسے ہی کارن کارج بھاو بھی آبھاس ماتر ہی پرنت وہی روپ ہی آتم ستا ہی اِس پرکار ہو کر بھاستی ہی - یے پدارتھ کارن کارج ابھیاس کی دڑھتا سے اُپجے بھاستے ہین پرنت آدسرشٹ کسی کارن سے نہین اُپجی - پیچھے کارن سے کارج پیدا ہوئے دیکھ پڑتے ہین - جدپ کارج کارن درشٹ آتے ہین تو بھی کچھ اُپجے نہین سدا اَدوئیت روپ ہین - جیسے سپنے مین طرح طرح کے کارج کارن بھاس آتے ہین پرنت کچھ ہوئے تو نہین سدا ادوئیت روپ ہین تیسے ہی جاگرت مین بھی جانو - پدارتھون کی اسمرت بھی سپنے مین ہوتی ہے اور انبھو بھی سپنے مین ہوتا ہی - جو سپنا ہی نہین پھرا تو مرت کہان ہی اور انبھو کہان ہی - نہ جگت کا انبھو ہی اور

جگت ہو انبھو ستا ہی جگت رُوپ ہو بھاسی ہو جو جاگرت رُوپ ہو - جب اُسکا انبھو ہوگا تب نہ اسمرت رہیگی
اور نہ جگت رہیگا - اسلیے ہے رام جی جو انبھو رُوپ ہو اُسکا انبھو کرو - یہ جگت بھرم رُوپ ہو - جو اُپجا نہین سُو
آپ سے سِدّھ ہو اور جو اُپجا ہو اور جسمین بھاستا ہو اُسکو اُسیکا رُوپ جانو الگ کچھ نہین - جیسے سپنے مین پدارتھ
بھاستے ہین سُو اُپجے نہین پرنتُ اُپجے درِشٹ آتے ہین سُو انبھو مین اُپجے ہین - انبھو آپ سے سِدّھ ہو اسمین جو
پدارتھ بھاستے ہین سُو انبھو رُوپ ہین اور انبھو رُوپ ہی اس پرکار ہو بھاستا ہو تیسے ہی یے سب انبھو رُوپ ہین
الگ کچھ نہین - یہ سب جگت آتم رُوپ ہو - اسلیے ہے رام جی یہ سب جگت اکارن ہو اور آتما کا ابھاس ہی کارن سے
کچھ نہین بنا - اننت برہمانڈ برہم ستّا مین آبھاس پھرتے ہین اور اگیانی کو کارج کارن سہت بھاستے ہین اسمین
نیت ہوئی ہو پر جب جاگ کر دیکھو گے تب سب اَدوَیت رُوپ بھاسیگا - نہ کوئی نیت ہو نہ کوئی جگت ہو جب تک
اگیان کی نیند مین سُویا ہوا ہو تب تک جو پدارتھ اس سرشٹ مین ہو وہی بھاسیگا اور جیسا کرم ہو تیسا بھاسیگا
یہ جگت رُوپی سپنا ہو جسمین سورگ آدک اِشٹ پدارتھ (خاطر خواہ چیزین) ہین اور نرک آدک اَنِشٹ پدارتھ ہین
اور اُنکے پراپت ہونیکا سادھن دھرم اَدھرم ہو - دھرم سورگ کے سُکھ کا سادھن ہو اور اَدھرم نرک کے دُکھ کا
سادھن ہو جب تک اَوِدیا رُوپی نیند مین سُویا ہوا ہو تب تک انکو جتھارتھ جانتا ہو پر جب جاگیگا تب سب آتم رُوپ
ہوگا اور اِشٹ اَنِشٹ کوئی نہ رہیگا - یہ سب جگت انبھو رُوپ ہو اور انبھو سدا جاگرت جوت ہو اُسیکو جانو - جن پُرشون نے
اس انبھو کو نہین جانا دے باولے پشُ ہین کیونکہ وے آتم بودھ سے شُونیہ ہین اور سدا پاس کی آتما کو نہین جانتے -
اس سے باولے ہین کیونکہ بڑی باولے کو بھی اپنا آپ بھول جاتا ہو جیسے کسی کو پشاچ لگتا ہو تب اُسکو اپنا سوُرُوپ
بھول جاتا ہو اور پشاچ ہی دیہہ مین ہو جاتا ہو تیسے ہی جسکو اگیان رُوپی بھوت لگا ہو وہ باولا ہو جاتا ہے اپنے آتم
سوُرُوپ کو نہین جانتا اور اُلٹی بدھ سے دیہہ آدک کو آتما جانتا ہو اور اُلٹا شبد کرتا ہو - جسکو سوُرُوپ مین اہنتا
پرتیت ہو اُنکو سب جگت آتم رُوپ بھاستا ہو - ہے رام جی آد سرشٹ جو کسی کارن سے نہی ہوتی تو اُسکے پیچھے پرلی
آدک مین کچھ باقی رہتا پر وہ تو بالکل مٹ جاتی ہو اسلیے سب جگت اکارن ہو - جیسے چنتامن سے اکارن پدارتھ
درِشٹ آتا ہو تیسے ہی یہ اکارن ہو - نہ کہین سنسکار ہو نہ کہین اسمرت ہو سب آتما کے پریاے ہین آتما سے الگ
کچھ نہین اس سے سب جگت کو آتم رُوپ جانو - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو سنسکار سے انبھو نہین ہوتا
اور انبھو سے اسمرت نہین ہوتی تو اس پرکار پرسِدّھ کیون درِشٹ آتے ہین - وششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سنشے
بھی تمھارا دُور کرتا ہون - جیسے ہاتھی کے بچے کو مارنے مین سِنگھ کو کچھ جتن نہین کرنا ہوتا تیسے ہی اس سنشے کے
ناش کرنے مین مجھکو کچھ جتن کرنا نہین ہو - جیسے سُورج کے اُدے ہونے سے اندھکار کا ناش ہو جاتا ہو تیسے ہی
میرے بچنون سے تمھارا سنشے دُور ہو جایگا - ہے رام جی یہ سب جگت چنماتر سوُرُوپ ہو اُس سے الگ نہین جیسے
تھمبھے مین کاریگر پُتلیان کلپتا ہو پرنتُ پُتلیان کچھ بنی نہین اُسکے چِت مین پُتلیون کا آکار ہو تیسے ہی آتم رُوپی
تھمبھے مین چِت رُوپی کاریگر پُتلیان کلپتا ہو - ہے رام جی تھمبھے مین پُتلیان جب نکالتے ہین تب ہی نکلتی ہین

پرنتُ آتما تو ادویت اور نراکار ہی اُسمین اور کچھ نہین نکلتا اور اُسمین بانی کی بھی گم نہین چیتن ماتر ہی اہنگ کے
پھُرنے سے وہ آپکو جیو جانتا ہی اور پھر آگے شبدون کے ارتھ کلپتا ہی۔ شُدھ ادھشٹھان چیتن آپکو جانتا ہی
سورگ ہی ایشور جیو برہما اندر برُن کُبیر پرتھوی جل اگن بایو آکاش دیش کال آدک شبد اور ارتھ
پھُرنے ہی مین ہوئے ہین جیسے ایک ہی سمدر مین دروتا سے بھونر لہر پھینا ببدبدے نام ہوتے ہین تیسے ہی سب
برہم ہی کے نام ہین برہم سے الگ کچھ نہین برہم ہی اپنے آپ مین استھت ہی اور وہی پھُرنے سے جگت کی صورت
ہوکر جان پڑتا ہی اور پھُرنے سے رہت ہونے سے جگت آکار مٹ جاتا ہی پرنتُ پھُرنے اور نہ پھُرنے مین برہم
جیون کا تیون ہی جیسے اسپند اور نہ اسپند مین بایو جیون کی تیون ہی اور سب پدارتھ جو بھاستے ہین سو برہم سروپ
ہین۔ جیسے سپنے مین اپنا ہی انبھو پربت اور برچھ آدک طرح طرح کا جگت ہو بھاستا ہی تیسے ہی برہم ستا ہی جاگرت
جگت روپ ہو بھاستی ہی اور وہی کہین اننت بابک اور کہین آدھ بھوتک اور کہین ایشور اور کہین جیو آدک ہو بھاستی ہے
اس سے آدلیکر شبد ارتھ سہت جو جیو پھُرتا گیا ہی سو برہم ستا ہی اس پرکار استھت ہوئی ہی جیسے تھمبھ مین پُتلیان
تھمبھ روپ ہوتی ہین تیسے ہی آتما کاش مین جگت آتم روپ ہی آتما سے الگ کچھ نہین۔ جیسے اُسمین جگت ابھاس ہے
تیسے ہی اسمرت انبھو بھی ابھاس ہی اسمرت جو سنسکار ہی اُس سے جگت کی اُتپت تب کہیے جب اسمرت
ابھاس نہو سو تو اسمرت سنسکار بھی ابھاس ہی یہ جگت کا کارن کیسے ہو۔ اسمرت بھی تب ہوتی ہی جب پہلے
جگت ہوتا ہی سو جگت ہی نہین تو اسمرت کیسے ہو اس سے جگت ابھاس ماتر ہی اور اسکا کارن کوئی نہین۔
ہے رام جی اسمرت سنسکار جگت کا کارن تب ہو جب کچھ جگت آگے ہوا ہو سو تو کچھ ہوا نہین اور انبھو اُسکا
ہوتا ہی۔ جو پدارتھ بھاستا ہی سو تو اس جگت کے آد کچھ جگت کا انش نہ تھا پھر انبھو کیسے کہون۔ جو انبھو ہی
نہوا تو اسمرت کسکو ہو اور جو اسمرت ہی نہوئی تو پھر اُس سے جگت کیسے کہون۔ اسلیے ہے رام جی آد جگت اکارن
یکایک پھُرا ہی۔ جیسے رتن کی لاٹ ہوتی ہی تیسے ہی جگت ہی اور پیچھے سے کارن کارج روپ بھاستا ہی
اس سے ہے رام جی جسکا کارن کوئی نہو اُسکو جانیے کہ اُپجا نہین جسمین بھاستا ہی وہی روپ ہی ادھشٹھان
سے الگ کچھ نہین سب جگت برہم سروپ ہی۔ اسمرت بھی بھرم مین ابھاس پھُرا ہی اور انبھو بھی ابھاس ہے
سو برہم سے الگ کچھ نہین اور ابھاس بھی کچھ پھُرا نہین ابھاس کی طرح جگت بھاستا ہی آتم ستا ادویت ہے
جسمین ابھاس اسمرت انبھو جاگرت اور سوپن کلپنا کچھ نہین تو کیا ہی برہم ہی ہی۔ پھُرنا جو کچھ کہتے ہین سو کچھ
ہستُ نہین۔ جیسے تھمبھے مین کاریگر پُتلیان کلپتا ہی تیسے ہی اسپند چیتن آتما مین جگت کلپتا ہی۔ کاریگر تو آپ
الگ ہوکر کلپتا ہی اور یہ چیت ستا ایسی ہی کہ اپنے ہی سروپ مین کلپتی ہی اور جگت روپی پُتلیان دیکھتی ہے
آتما آکاش روپی تھمبھ ہی اُسمین جگت بھی آکاش روپی پُتلی ہی۔ جیسے آکاش اپنے آکاش بھاو مین استھت ہی
تیسے ہی برہم اپنے برہمتو بھاو مین استھت ہی۔ جگت الگ بھی درشٹ آتا ہی پرنتُ اچیت چنماتر سروپ ہی
بھید بھاو کو نہین پراپت ہوا اور بکار وان بھی درشٹ آتا ہی پرنتُ بکار نہین ہوا۔ جیسے سپنے مین آپ ہی سب

صاف صاف دیکھ پڑتے ہین تیسے ہی یہ جگت اپنے آپ مین دیکھ پڑتا ہی پرنتُ کچھ نہین ہی - ہے رام جی - یہی آشچرج ہی کہ مین نے اپنے انبھو کو پرکٹ کرکے اُپدیش کیا ہی - جو آپ بھی جانتے ہین سپنے مین نت دیکھتے ہین اور سُنتے بھی ہین پرنتُ نشچے کرکے جان نہین سکتے اور سپنے کے پدارتھون کو مورکھتا سے تیاگ نہین سکتے - مقطع

سرگ دو سو تر پن - جیون مُکت لچھن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو پُرش اندریون کے اِشٹ بشیون کو پاکر سُکھی نہین مانتا اور اَنِشٹ بشیونکو پاکر دُکھی بھی نہین مانتا اُنکے بھرم سے چھوٹا ہوا ہی اور جو بڑے بھوگ بھی پراپت ہون تو بھی اپنے سوروپ سے چلایمان نہین ہوتا اُسکو جیون مُکت جانو - ہے رام جی سب شبدارتھ جسکو دویت روپ نہین بھاستے اُسکو تُم جیون مُکت جانو - جس اَبِدیا روپی جاگرت مین اگیانی جاگتے ہین اُسمین گیان وان سُورہے ہین اور پرمارتھ روپی جاگرت مین اگیانی سُورہا ہین وہ نہین جانتے کہ یہ ارتھ ہی پر اُسمین جیون مُکت اَستھت ہی اِس کارن گیان وان اِشٹ اور اَنِشٹ بشیون کو پاکر سُکھی اور دُکھی نہین ہوتے اُنکا چِت سدا آتم پد مین اَستھت ہی - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو پُرش سُکھ پاکر سُکھی نہین ہوتا اور دُکھ پاکر دُکھی نہین ہوتا سو تو جڑ ہوا چیتن تو نہوا - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی - سُکھ دُکھ تب تک ہوتا ہی جب تک چِت کو جگت سے سمبندھ ہوتا ہی اور جب چِت جگت کے سمبندھ سے رہت چِنماتر ہوتا ہی تب سُکھ دُکھ کے اُپادھ نہین رہتے اور جو اپنے سوبھاو مین استھت پُرش ہین وہ پرم بشرام کو پراپت ہوتے ہین اور سب کچھ کرتے ہین پرنتُ سوروپ سے اُنکو کرتبیہ کا ابھمان کچھ نہین ہوتا اور سدا اَدویت مین نشچے رہتا ہی آنکھون سے وہ دیکھتے ہین پرنتُ دویت کی بھاونا اُنکو کچھ نہین پھُرتی جیسے بہت باولے کو سب پدارتھ درشٹ بھی آتے ہین پرنتُ اُسکو پدارتھون کا گیان نہین ہوتا تیسے ہی جسکی بُدھ اَدویت مین گھنی بھُوت ہوئی ہی اُسکو دویت روپ پدارتھ نہین بھاستے - جنکو دویت نہین بھاستا اُنکو سُکھ دُکھ کیسے بھاسے - اُن پُرشون نے وہان بشرام کیا ہی جہان نہ جاگرت ہی نہ سوپن ہی نہ سُکھوپت ہی وہ سب دویت سے رہت ہوکے اَدویت روپی سنجیا مین بشرام کر رہے ہین اور سنسار مارگ سے نانگھ گئے ہین - آتما کے پرماد سے جیو کو کشٹ ہوتا ہی - جو اپنی بِبھوت پد یا کو تیاگ کر پرسنّ ہوتا ہی اور پھر سنسار کے بُرے مارگ مین پڑکر دُکھ پاتا ہی وہ مُنکھ نہین مانو مرگ ہی وہ سنسار روپی جنگل مین دُکھ پاتا ہے اور جب پیاس لگتی ہی تب پانی کی طرف دوڑتا ہی پر جہان جاتا ہی وہان مرستھل کی ندی بھاستی ہی اور پانی نہین ملتا ہی تب آگے دوڑتا ہی اور پیاس بڑھتی جاتی ہی اسطرح دوڑتا دوڑتا جڑ ہوجاتا ہی اور دُکھی ہوکر مرجاتا ہی پرنتُ جل پراپت نہین ہوتا - یہ جل اور دوڑنا اور جڑتا اور مرنا چارو الگ الگ سُنو - ہے رام جی من روپی تو مرگ ہی جو سنسار روپی جنگل مین آپڑا ہی اور اندریون کے بشے روپی جل آبھاس کو ستّ جانکر شانت کے لیے ترشنا روپی مارگ مین دوڑتا ہی پرنتُ وہ بشے آبھاس ماتر ہین اور اُنمین شانت روپی جل نہین ہی اِس سے وہ دوڑتا دوڑتا جب بِردھ اوستھا مین جا پڑتا ہی تب جڑ ہوجاتا ہی اور بڑے کشٹ پاتا ہی پر شانت روپی جل نہین پاتا

اس سے ترپت بھی نہین ہوتا۔ ہے رام جی منگھ مانو مزدور ہو جسکے سر پہ بڑا بوجھ ہو اور بُری راہ مین چلا جاتا ہو جہان
اُسکو چورون نے لوٹ لیا ہو اس سے جلتا ہو۔ ہے رام جی منگھ روپی مزدور کے سر پہ جنم روپی بڑا بوجھ ہو اور سنشے روپی
بُری راہ مین کھڑا ہو۔ کرم اِندری اور گیان اِندری کے اِشٹ اَنِشٹ بِشے ہین اس سے راگ دویش روپی چورون
نے بچار روپی دھن کو لوٹ لیا ہو اس سے وہ راگ دویش اور ترشنا روپی اگن سے جلتا ہو۔ بڑا آشچرج ہو کہ
ایسی بُری راہ کو چھوڑ کر اُنھون نے پرم پد مین بشرام پایا ہو اور دوسرے آنند کو تیاگ کر پرم پد کے آنند کو پایا ہو
اُن مکت پُرشون کو سنسار کا دُکھ سُکھ بیاپ نہین سکتا کیونکہ پرم اَدویت شُدھ سَتّا کو وے پراپت ہوئے ہین
وے سبکو دیکھتے ہین اور گرہن اور تیاگ روپی اگن کو تیاگ کر اُنھون نے پرم پد مین بشرام پایا ہو اور سدا سوئے
رہتے ہین۔ پرکٹ مین جو سُکھ سے سوتے ہین تو وہی سوتے ہین اور اُنکے بھیتر سدا شانت رہتی ہو پرنت جڑتا سے
رہت ہین اور آکاش سے بھی اَدھک سوکشم سَتّا کو پراپت ہوئے ہین۔ جیسے سمدر مین دھول نہین ہوتی اور
سورج مین اندھکار نہین ہوتا تیسے ہی اُنہین اندریون کے اِشٹ بِشیون کی ترشنا نہین ہوتی اُنسے رہت ہوکر
اُنھون نے بشرام پایا ہو۔ یہ آشچرج ہو کہ اَنُّ سے اَنُّ ہوکر اور بڑے سے بڑے ہوکر بھی وے کیول بشرام وان ہوئے ہین
ہے رام جی جو آتم سَتّا کی طرف سے سوئے پڑے ہین اُنکو دُکھ ہوتا ہو اور گیان وان دویت جگت کی اور جڑ ہوئے ہین
اور اپنے سوروپ مین اِستھت ہوئے ہین اس سے چیتن کو دُکھ کچھ نہین وے جاگرت کی اور سے سوئے ہین اور اُنکو
اس اَبِدیا کے جگت کا سمبندھ دور ہو گیا ہو۔ وے جب اس اور سے سوئے ہین تو پھر اُنکو دُکھ کیسے ہو وے پُرش
سدا اَدویت روپ ہین۔ جو اننت جگت کو کرتا ہو اور آپکو سدا اکرتا جانتا ہو ایسے آشچرج پد مین اُنھون نے بشرام
پایا ہو جگت کے سموہ سَتّا سمان مین اِستھت کر کے اُنھون نے بشرام پایا ہو۔ یہ آشچرج ہو۔ وے سمپورن کریا کو کرتے ہین
پرنت سدا اکریا پد مین اِستھت ہین اور سمپورن پدارتھون کو سپنے کی طرح جانکر سکھپت ہوئے ہین۔ وے آکاش سے
بھی اَدھک سوکشم ہین کیونکہ آتم سَتّا مین بشرام پایا ہو وہ آتم سَتّا آکاش کو بھی بیاپ رہی ہو اُسکو آتما کی طرح
جانکر وے اِستھت ہوئے ہین۔ جو پرم نرمل پد ہو اُسمین سب شبدارتھ آکاش روپ ہو جاتے ہین اور آکاش بھی
آکاش ہو جاتا ہو اُس پد مین اُنھون نے بشرام کیا ہو یہی آشچرج ہو۔ نیتر اُسکے کھلے ہوئے ہین پرنت سکھپت مین
اِستھت ہین۔ کیا سکھپت ہو کہ درگ اور درشئیہ بھاو اُنکا دور ہو گیا ہو اور جگت کے پرکاش سے رہت اور پرم
پرکاش روپ ہین۔ ہے رام جی باہر کے بھوگ پدارتھون سے وے رہت ہین اور آتما مین اِستھت ہین اور پرکٹ
وے سوتے ہین پر سکھپت مین جاگتے ہین اور جاگرت سے اُنکو سکھپت ہے اُس سکھپت مین وہ سوئے ہین اور کرم کرتے ہین
پرنت کرتا کارن بھاو سے رہت ہین۔ کرودھ بھی کرتے ہین پرنت کرودھ کے پھُرنے سے رہت ہین اور سب اور سے
پرکاشمان نربھے ہوکر بشرام کرتے ہین۔ کامنا کرتے بھی درشٹ آتے ہین پرنت ترشنا سے رہت ہین اور نہہ سنکلپ
پد مین اِستھت ہوئے ہین۔ یہ آشچرج ہو کہ جس کریا کی اور وے دیکھتے ہین اُسی اور اُنکو شانت بھاستی ہے
کیونکہ ایک مِتر اُنکے ساتھ رہتا ہو اس سے کوئی دُکھ اُنکے پاس نہین آتا۔ فقط

سرگ دو سو چوون ۔ جیون مکت باہج لچھن بیوہار برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ متر کون ہے ۔ گیانی کا کوئی کرم متر ہے یا آتما مین بشرام پانیکا نام متر ہے یہ سنچھیپ سے مجھسے کہیے ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ایک اکرترم کرم ہین اپنے سکرم انکا نام ہے اور اپنا ہی پرچھن انکا متر ہے ۔ آدھیاتمک آدھ دیوک آدھ بھوتک یہ تینون تاپ سدا اگیانی کو جلاتے ہین پر گیانی کو نہین بھاستے جو بڑا کشٹ آکر پراپت ہو جس سے نا نگھنا کٹھن ہے اور بہت کوپ ہو سو بھی اسکو اسپرش نہین کرتا ۔ جیسے کمل کو جل اسپرش نہین کرتا تیسے ہی گیانی کو کشٹ اسپرش نہین کرتا کیونکہ وہ متر اسکے ساتھ رہتا ہے ۔ جیسے بالک کا متر بالک ہوتا ہے سو بڑے ہونے پر بھی اسکا ہتو ہوتا ہے تیسے ہی بہت دنون تک جو گیان وان نے ابھیاس کیا ہے وہی ابھیاس اسکا متر ہو رہتا ہے اور برے کرمون کی طرف اسکو جانے نہین دیتا شبھ کی اور لگاتا ہے جیسے پتا پتر کو اشبھ کی اور سے ہٹا کر شبھ کی اور لگاتا ہے تیسے ہی بچار روپی متر اسکو ترشنا سے الگ کرتا ہے اور آتما کی اور اسھت کرتا ہے ۔ وہ راگ دویش روپی اگن سے نکال کر سمتا روپی شیتلتا مین اسکو پہنچاتا ہے ایسا بچار روپی اسکا متر ہے جو سب دکھ اور کلیش آدک سے اسکو تار لیجاتا ہے جیسے ملاح ندی سے تار لیجاتا ہے ۔ ہے رام جی بچار روپی متر بہت سندر ہے شانت روپ ہے اور سب میل کو جلانے والی اگن ہے ۔ جیسے سبرن کے میل کو اگن جلا کر نرمل کرتی ہے تیسے ہی بچار روپی اگن راگ دویش روپی میل کو جلاتی ہے ۔ جب بچار روپی متر آتا ہے تب سب چیشٹا آپ ہی نرمل ہو جاتی ہے اور بید کی ریت پر چلتا ہے تب سب کوئی اسکو دیکھ کر پرسن ہوتے ہین اور دیا اور کوملتا اور امان اور کرودھ نکرنا آدک گن آکر اسمین پراپت ہوتے ہین ۔ جیسے تلون مین تیل اور پھولون مین سگندھ اور اگن مین گرمی رہتی ہے تیسے ہی بچار مین شبھ آچار رہتے ہین ۔ بچار روپی متر شور بیر ہے ۔ جو کوئی دشمن ہوتا ہے پہلے وہ اسکو مارتا ہے اور اگیان روپی دشمن کو ناش کرتا ہے جیسے سورج اندھکار کو ناش کرتا ہے ۔ اور دیپک کے پرکاش کی طرح ساتھ رہتا ہے اور شبھ بھوگ روپی اندھے کنوئین مین جو میل ہے اسمین گرنے نہین دیتا اور سب اور سے رچھا کرتا ہے ۔ جس طرف سے وہ پرش جاتا ہے اس طرف سبکو آنند اپجاتا ہے ۔ ہے رام جی اسکا بچن کومل اور مدھر اور چکنا ہوتا ہے اور وہ ادار آتما چھوبھ سے رہت اور لوگون پر اپکار اور پرسنتا کے لیے بولتا ہے اور متر تا شانت روپ اور پرمارتھ کا کارن ہے ۔ ہے رام جی بچن تو اسکی پرسنتا کے لیے ہوتے ہین اور آپ بھی سدا پرسن رہتا ہے جیسے پتبرتا استری اپنے پت کو سدا پرسن رکھتی ہے تیسے ہی بچار روپی متر اسکو سدا پرسن رکھتا ہے اور شبھ آچار مین چلاتا ہے ۔ دان تپ جگ آدک شبھ کرم وہ آپ بھی کرتا ہے اور لوگون سے بھی کراتا ہے ۔ جسکے انتہ کرن مین بیبک روپی منتری آتا ہے تو وہان وہ اپنے پروار کو بھی ساتھ لے آتا ہے ۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگوان اسکا پروار کون ہے اور اسکا سوروپ کیا ہے اور کیا اسکا آچار ہے یہ سنچھیپ سے کہیے ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اسنان دان تپسیا اور دھیان یہ چارون اسکے بیٹے ہین ۔ اسنان تو یہ ہے کہ وہ سدا پوتر رہتا ہے اور جتھا جوگ

اور جہاشکت دان کرتا ہی باہر کی برت کو بغیر استھت کرنے کا نام تپ ہی اور آتما کی برت مین چت کو لگانیکا نام دھیان ہی - یے چارون اُسکے بیٹے ہین جو آتم درشٹی ہین پرنت برت کو سدا سوابھاوک انتر مکھ کرکے بیوہار کرتے ہین - مُدتا اُسکی استری ہی - سدا پرسنّ رہنے کا نام مدتا ہی جو نمسکار کے جوگ ہی - جیسے دوج کے چندرما کی دیکھکر سب کوئی پرسنّ ہوتا ہی اور نمسکار کرتا ہی تیسے ہی اُسکو دیکھکر سب کوئی پرسنّ ہوتا ہی اور نمسکار کرتا ہے - مُدتا روپی استری کے ساتھ کرُنا اور دیا نام ایک سہیلی رہتی ہی اور سمتا روپی دوارپالنی سنگھ کھڑی رہتی ہی جب بیبیک نام راجا انتہ پر مین آتا ہی تب وہ سنمکھ ہوکر سب استھان دکھاتی ہی اور سدا اسنگی رہتی ہی - جس اور راجا دیکھتا ہی اُس اور سمتا ہی درشٹ آتی ہی جو آنند کی اُپجانے والی ہی - وہ دُوبٹر ساتھ لیکر پری مین بچرتی ہی اور جس طرف راجا بھیجتا ہی اُس طرف دھیرج اور دھرم کو لیے پھرتی ہی - جب راجا سوار ہوکر چلتا ہی تب وہ بھی سمتا روپی سواری پر چڑھکر راجا کے ساتھ چلتی ہی اور جب راجا بشیہ روپی پانچون دُشمنون سے لڑائی کرتا ہی تب دھیرج اور سنتوکھ منتری منتر دیتا ہی اور بچار روپی بان سے اُنکو نشٹ کرتا ہی - ہے رام جی بچار سدا اُسکے سنگ رہتا ہی اور سب کامون کو کرتا ہی - یہ چیشٹا اُس سے سوابھاوک ہوتی ہی - آپ سدا اکمان رہتا ہی اور اُسکو کرم کرنے اور بھوگ کرنے کا ابھمان نہین پھرتا - جیسے کاغذ پر تصویر لکھی ہوتی ہی جو ابھمان سے رہت ہوتی ہے تیسے ہی وہ بھی ابھمان سے رہت ہی اور پرمارتھ نروپن سے رہت برتھا بچن نہین بولتا جیسے پتھر کچھ نہین سُنتا اور جو کرم شاستر اور لوگون نے منع کیے ہین وہ نہین کرتا - جیسے مُردہ سے کوئی کرم نہین ہوتا تیسے ہی اُسکو کسی کرم کا اُتھان نہین ہوتا - جہان گیان وان اور جگیاسیون کی سبھا ہوتی ہی وہان وہ پرمارتھ کے نروپن کو بستبت اور شیش ناگ کی طرح ہوتا ہی اور سادھان اِدک جو شُدھ کریا ہی سو اُسمین سوابھاوک ہوتی ہی - جیسے سورج چندرما اور اگن مین پرکاش سوابھاوک ہوتا ہی تیسے ہی اُسمین شُبھ کریا سوابھاوک ہوتی ہین - فقط

سرگ دوسو پچپن - دویت ایکتا ابھاو برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جگت واستو مین گیان سوروپ ہی اور آتم ستّا کا چمتکار ہی اور کچھ بنا نہین برہم ستّا ہی پھرنے سے اِس پرکار ہو بھاستی ہی - اِسکا کارن بھی کوئی نہین - جب مہاپرلی تھی تب شبد ارتھ دویت کچھ نہ تھا - اُس ادویت ستّا سے جگت پھر آیا ہی - جیسے بیج سے برچھ پیدا ہوتا ہی سو بیج بھی جگت کا کوئی نہ تھا تو کس کارن سے پیدا ہوا اور تو کوئی کارن نہ تھا اِس سے اَب بھی جگت کو مہاپرلی روپ جانو - ہے رام جی نہ کوئی پرتھوی ادک تتّو ہی نہ جگت ہی نہ آبھاس ہی اور نہ پھرنا ہی - جیسے آکاش کے پھولون مین سُگندھ نہین ہوتی تیسے ہی انکا ہونا بھی نہین ہی کیول نرمل برہم ستّا اپنے آپ مین استھت ہی روپ اندریان اور من بھی برہم سوروپ ہے جیسے سپنے مین اپنا انبھو ہی اور من ہی طرح طرح کا جگت روپ اور اندریان ہوکر بھاستا ہی اور تو کچھ نہین تیسے ہی یہ جگت بھی وہی روپ ہی - ہے رام جی سب جگت آتم روپ ہی جیسے کارن بنا آکاش مین دوسرا چندرما بھاس آتا ہی سو کچھ ہوا نہین

تیسے ہی یہ جگت آتما کا آبھاس ہی اور جسمین یہ آبھاس پھراہی سو ادھشٹھان برہم ستا ہی - یے سب پدارتھ جو تمکو
بھاستے ہین اُنکو برہم سورُوپ جانو - جیسے منوراج کی سرشٹ ہوتی ہی سو اپنے انبھو مین ہوتی ہی اور اُسکا سورُوپ
انبھو سے الگ نہین ہوتا تیسے ہی سرشٹ کے آد جو انبھو ہوا ہی سو انبھو رُوپ ہی اور کُچھ اُپجا نہین وہی انبھو ستا
اس پرکار بھاستی ہی - ہے رام جی دیش سے دیشانتر کو جو سمبت پراپت ہوتی ہی اُسکے بیچ مین جو انبھو ہی وہی تمھارا
سورُوپ ہی اور سب آبھاس ماتر ہی - جاگرت دیش کو تیاگ کر جو سوپن شریر کے ساتھ نہین ملی اور جاگرت سوپن
دیش کے مدھ مین برہم ستا ہی وہی تمھارا سورُوپ ہی وہ پرکاش رُوپ اور اپنے آپ مین استھت ہی اور جاگرت
جگت جو بھاستا ہی سو بھی اُسیکا سوبھاو ہی - جیسے رتنون کا سوبھاو چمتکار ہی اور آگ کا سوبھاو گرم ہی اور جل کا
سوبھاو بہنا ہی اور پون کا سوبھاو پھرنا ہی تیسے ہی برہم کا سوبھاو جگت ہی - جیسے سورج کی کرنون مین جل بھاستا ہی
تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی - ہے رام جی یہ آشچرج ہی کہ اگیانی ستّ کو اسّتّ اور اسّتّ کو ستّ جانتے ہین - جو انبھو
ستا ہی اُسکو چھپاتے ہین اور خرگوش کے سینگ کی طرح جگت کو پرتچھ جانتے ہین وہ مورکھ ہین اُنکو کیا کہیے سبکا
پرکاش کرنے والا آتم ستا ہی - جسکو تم سورج دیکھتے سو وہی پرم دیو سورج ہو کر بھاستا ہی اور چندرما اور اگن اُسی کے
پرکاش سے پرکاشتے ہین - سبکا پرکاش اور تیج ستا وہی ہی - جیسے سورج کی کرنون مین سوکشم اَن ہوتے ہین تیسے ہی
آتم ستا مین سورج آدک بھاستے ہین - جسکو ساکار اور نراکار کہتے ہین وہ سب خرگوش کے سینگ کی طرح ہین -
گیان وان کو ایسا ہی بھاستا ہی کہ جگت کُچھ اُپجا نہین تو مین کیا کہون - جہان سب شبدون کا ابھاو ہو جاتا ہی اور
اُسکے پیچھے چیتن ستا باقی رہتی ہی وہان شُونتّا کا بھی ابھاو ہو جاتا ہی - ہے رام جی جسکو تم جیتا کہتے ہو سو جیتا بھی کوئی نہین
اور جو جیتا نہین تو مرا کیسے ہو - جو کہیے کہ جیتا ہی تو جیسے جیتا ہی تیسے ہی مرا ہی مرے اور جیتے مین کچھ بھید نہین اسلیے سب
شبدون سے رہت اور سب کا ادھشٹھان وہی ستا ہی - اُسمین طرح طرح کا ہونا بھاستا بھی ہی پرنتُ ہوا کچھ نہین
پربت جو بڑے بھاری دیکھ پڑتے ہین سو ذرہ برابر بھی نہین - جیسے سپنے مین پرتھوی آدک تتّو بھاستے ہین پرنتُ
ہوئے کچھ نہین کیول آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی اور اُسی مین جگت بھاستا ہی - ہے رام جی جو پرمارتھ ستا
سے جگت بھاس آیا سو تو اور کچھ نہوا اس سے وہی ستا جگت رُوپ ہو بھاستی ہی - کوئی کہتے ہین کہ آتما مین ہی اور
کوئی کہتے ہین کہ آتما مین کچھ نہین ہی پر آتما مین دونون شبدون کا ابھاو ہی اور ابھاو کا بھی ابھاو ہی - یہ بھی تمھارے
جاننے کے لیے کہتا ہون وہ تو سوستھ اور پرم شانت رُوپ ہی اور اُسمین اور تم مین کچھ بھید نہین - وہ پرپورن اچت
اننت اور ادوَیت ہی اور وہی جگت رُوپ ہو کر بھاستا ہی - جیسے کوئی پُرش سوتا ہی تو سُکھُپت مین ادوَیت رُوپ
ہو جاتا ہی پھر سُکھُپت سے سپنا پھر آتا ہی اور پھر سُکھُپت مین لین ہو جاتا ہی تو اُپجا کیا اور لین کیا ہوا - سپنے کے آد بھی
ادوَیت ستا تھی اور انت مین بھی وہی رہی اور بیچ مین جو کچھ بھاسا وہ بھی وہی رُوپ ہوا آتما سے الگ تو کچھ نہوا
اسلیے سب جگت برہم سورُوپ ہی برہم سے الگ کچھ نہین - ہے رام جی ہمکو تو سدا انبھو رُوپ جگت بھاستا ہی
ہم نہین جانتے کہ اگیانی کو کیا بھاستا ہی - جیسے سپنے کی سرشٹ سے جو جاگا ہی اُسکو ادوَیت اپنا آپ بھاستا ہے

تیسے ہی تُریا مین بھاستا ہی۔ تُریا اور جاگرت مین بھید کچھ نہین جاگرت ہی تُریا کا نام ہی اور جاگرت تُریا رُوپ ہے بلکہ یہ بھی کہنا کیا ہی سب اوستھا تُریا رُوپ ہین۔ تُریا جاگرت ستّا کا نام ہی جو انبھو ساکشی جوت ہی سو جاگرت مین بھی ساکشی رُوپ ہی اور سپنے مین بھی ساکشی رُوپ ہی اور سکھوپت مین بھی ساکشی رُوپ ہی اسلیے سب تُریا رُوپ ہے پرنتُ جسکو سو رُوپ کا انبھو ہوا ہی اُس گیان وان کو ایسا ہی بھاستا ہی اور اگیانی کو الگ الگ اوستھا بھاستی ہین ہے رام جی ایک پدارتھ کا برت نے تیاگ کیا پر دُوسرے پدارتھ مین نہین لگی وہ جو بیچ مین انبھو جوت ہی اُسکو تم آتم ستّا جانو اور اُسمین پھر جو کچھ بھاسا اُسکو بھی وہی رُوپ جانو۔ جیسے جاگرت کو تیاگ کر سپنے کے آد ساکشی انبھو ماتر ہوتا ہی اور اُس ستّا مین سپنے کے شریر اور پدارتھ بھاستے ہین وہ بھی آتم رُوپ ہین تیسے ہی جو کچھ جاگرت شریر اور پدارتھ بھاستے ہین سو آتم رُوپ ہین۔ جب تم ایسا جانوگے تب تمکو کوئی دُکھ اسپرش نہ کریگا۔ جیسے سپنے کی سرشٹ مین اپنے سو رُوپ کی یاد آنے سے دُکھ بھی سُکھ ہو جاتا ہی اور بولنا چالنا کھانا پینا دینا لینا آدِ شبد اور ارتھ اور دویت رُوپ شدھ کرم سب ادویت اپنا آپ ہو جاتے ہین اور بیوہار بھی سب کرتا ہی پرنتُ اپنے نشچے مین کچھ نہین پھرتا تیسے ہی جو پُرش اپنے سو رُوپ مین جاگے ہین اُنکو سب جگت آتم رُوپ ہی بھاستا ہی۔ جیسے اگ مین گرمی اور برف مین سردی سوابھاوِک ہوتی ہی تیسے ہی گیان وان کو آتم درشٹ سوابھاوِک ہوتی ہی اور لوگون کو یہ درشٹ جتن سے پراپت ہوتی ہی پر گیان وان کو سوابھاوِک ہوتی ہی۔ جسکو تم اِچّھا کہتے ہو سو وہ گیان وان کو بھرم رُوپ ہے اور اُن اِچّھا بھی برہم رُوپ ہی۔ گیان وان کو آتمانند پراپت ہوا ہی اور وہ اپنا جو سو بھاو ہی اُسمین سدا استھت ہی اس سے اُسکو کوئی کلپنا نہین اُٹھتی اور وہ بدّیان نرآبرن درشٹ لیکر استھت ہوتا ہی۔ فقط

سرگ دو سو چھپن۔ اُشمرت ابھاو جگت پرم آکاش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے سپنے مین پرتھوی آدک پدارتھ بھاستے ہین سو ابھ پلن ہین کچھ ہین نہین تیسے ہی پتا ماتا جو آدِ برہما جی ہین اُنکو بھی آکاش رُوپ جانو وہ بھی کچھ ہوئے نہین اور آتم ستّا سے الگ کچھ اُنکا ہونا نہین جیسے سمُدر مین ترنگ اور بُدبُدے اُٹھتے ہین سو سوابھاوِک ہین اور ترنگ شبد کہنا بھی اُنکو نہین بنتا وہ تو جل رُوپ ہین تیسے ہی جنکو تم برہما جی کہتے ہو سو اور کوئی نہین آتم ستّا ہی اس پرکار ہو بھاستی ہی۔ برہما جی اسطرح کے براٹ ہین کہ جیسے پتے پھول پھل ٹہنی برچھ کے انگ ہین تیسے ہی سب جیو اُس براٹ کے انگ ہین۔ جو براٹ برہما ہی آکاش رُوپ ہی تو اُسکے انگ جگت کی کیا بات کہیے۔ ہے رام جی براٹ کے نہ پران ہی نہ آکار ہی نہ اِندریان ہین نہ من ہی نہ بُدھ ہی نہ اِچّھا ہی کیول ادویت چنماتر ستّا اپنے آپ مین استھت ہی جو براٹ ہی نہین تو جگت کیسے ہو۔ جو تم کہو کہ آکاش رُوپ کے انگ کیسے بھاستے ہین تو ہے رام جی جیسے سپنے مین بڑے بڑے پہاڑ پرتچھ درشٹ آتے ہین پرنتُ کچھ بنے نہین آکاش رُوپ ہین تیسے ہی آد براٹ بھی کچھ بنا نہین۔ آکاش رُوپ ہی تو اُسکے انگ من آکاش رُوپ کیسے کہون سب آکار سنکلپ پُر کی طرح کلپت ہین۔ ایک

آتم ستّا ہی سدا جیون کی تیون استھت ہی اُسمین اَسمرت اور اَنبھو کیا کہیے اَنبھو اور اَسمرت بھی اُسیکا ابھاس ہے
جیسے سمندر مین ترنگ ابھاس ہوتے ہین تیسے ہی آتما مین اَنبھو اور اَسمرت بھی آبھاس ہی۔ اَسمرت بھی اُسکی
ہوتی ہی جسکا پہلے انبھو ہوتا ہی سو انبھو بھی جگت مین ہوتا ہی پر جہان جگت ہی اُپجا نہو تو انبھو اور اَسمرت اُسکو
کیسے ہو اسلیے نہ انبھو ہی نہ اَسمرت ہی اِس کلپنا کو تیاگ دو۔ جہان پرتھوی ہوتی ہی وہان دُھول بھی ہوتی ہے
پر جہان پرتھوی سے رہت آکاش ہی ہو وہان دُھول کیسے اُڑے۔ اِسی طرح جہان پدارتھ ہوتے ہین وہان
اَسمرت اور انبھو بھی ہوتا ہی اور جہان پدارتھ ہی نہین وہان یہ کیسے ہون اِس سے دونون کا ابھاو ہی۔ شری رام چندر جی
نے پوچھا کہ ہے بھگون اَسمرت وادِیون مین اِشٹ اَسمرت کا انبھو تو پرتچھ ہوتا ہی پہلے پدارتھ کا انبھو ہوتا ہے
پیچھے اُسکی اَسمرت ہوتی ہی اور اُس اَسمرت سنسکار سے پھر انبھو ہوتا ہی تو ایسے ہی بھرم آدک کا کیون نہین ہوتا
یہ تو پرتچھ بھاستے ہین تم کیسے اِنکا ابھاو کہتے ہو اور ابھاو مین نشچا کیا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی
اَسمرت سے انبھو وہان ہوتا ہی جہان کارج کارن بھاو ہوتا ہی۔ شری برہما جی سے آدلیکر تنکے تک سب جگت
جو تمکو بھاستا ہی سو سب آکاش روپ ہی بنا کچھ نہین اور اَبدیا ہی بھرم سے بدیمان ہو بھاستا ہی۔ جیسے
سورج کی کرنون مین جل آبھاس ہی سو اَبدیمان ہی پر بھرم سے جل بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت بھرم سے بھاستا ہی
اَسمرت اُسکی ہوتی ہی جبکہ پدارتھ کا پہلے انبھو ہوتا ہی جو کہیے کہ بھرم آدک اَسمرت سنسکار سے اُپجی ہی تو ایسا نہین بنتا کیونکہ
پہلے تو گیان وان اَسمرت سے نہین ہوتا تو اُنکا اَسمرت کارن کیسے کہیے اور دوسرے یہ ہی کہ اِس جگت سے پہلے اور کوئی جگت
نہ تھا جسکی اَسمرت مانیے۔ اِس جگت کے آدکیول اَدویت آتم ستّا تھی اُسمین اَسمرت کیا اور انبھو کیا۔ اِسلیے برہما جی آدک سب
جگت کسی کارن کارج بھاو سے نہین اُپجے اکارن ہین۔ ہے رام جی پہلے تو تم یہ دیکھو کہ گیانی کو جگت نہین بھاستا تو
اَسمرت کسکو کہیے اُسکو تو کیول برہم ستّا ہی بھاستی ہی۔ جیسے سورج کو رات کی اَسمرت نہین ہوتی تیسے ہی گیانی کو جگت کی
اَسمرت نہین ہوتی۔ ہمارے نشچے مین تو یہ ہی کہ جگت نہ کچھ ہوا ہی اور نہ کچھ آگے ہوگا کیول برہم ستّا اپنے آپ مین استھت ہی
سو اَدویت ہی اور اُسیکا آبھاس سب ہی۔ جو آبھاس کو ستّ جانتے ہو تو اَسمرت کو بھی ستّ جانو اور جو آبھاس کو اَستّ
جانتے ہو تو اَسمرت کو بھی اَستّ جانو۔ جیسے سپنے مین سرشٹ کا آبھاس ہوتا ہی اور اُسمین انبھو اور اَسمرت ہوتی ہے پر
جاگنے سے سرشٹ انبھو اَسمرت کا ابھاو ہو جاتا ہی تیسے ہی اَدویت پرماتم ستّا کے جاگرت مین انبھو اور اَسمرت کا ابھاو ہے
اور اُسمین جگت کچھ بنا نہین۔ جیسے کوئی پرش مرُاستھل مین بھرم سے ندی دیکھتا ہی اور ستّ جانکر اُسکی اَسمرت کرتا ہے
پر وہ ندی تو کچھ نہین ہی۔ جو ندی ہی اَستّ ہی تو اُسکی اَسمرت کیسے ستّ ہو تیسے ہی اگیانی کے نشچے مین جگت بھاستا
ہوا ہی سو جگت ہی اَستّ ہی تو اُسکی اَسمرت اور انبھو کیسے ستّ ہو گیان وان کے نشچے مین ایسا ہی بھاستا ہی۔
ہے رام جی اَسمرت پدارتھ کی ہوتی ہی سو پدارتھ کوئی نہین سرب برہم ہی اپنے آپ مین استھت ہی اور جیسا جیسا اُسین
پھرنا ہوتا ہی تیسا ہی تیسا ہو کر بھاستے ہین پرنت اور کچھ بنت نہین۔ جیسے بائو چلتا بھی ہی اور ٹھہرتا بھی ہی پر چلنے
اور ٹھہرنے مین بائو کو کچھ بھید نہین تیسے ہی گیان وان کو جگت کے پھرنے اور نہ پھرنے مین برہم ستّا ابھید بھاستی ہے اور

کارن کارج نہین بھاستا - جیسے پتے ٹہنی پھول پھل سب برچھ کے انگ ہین تیسے ہی جگت آتما کے انگ ہین آتما مین پرگٹ ہوتے ہین اور پھر آتما ہی مین لین ہو جاتے ہین الگ کچھ نہین - جب چیت سو بھاو پھرتا ہے تب جگت ہو کر بھاستا ہے کچھ آرمبھ اور پرنام کر کے نہین ہوتا ابھاس ماتر ہے - جیسے گھٹ پٹ آدک اتما کا ابھاس ہے تیسے ہی اسمرت بھی ابھاس ہے - اسمرت بھی جگت مین اودے ہوئی ہے جو جگت ہی اسّت ہے تو اسمرت کیسے ستّ ہو جو لوگ جیتارتھ درشی ہین انکو سب برہم روپ بھاستا ہے - ہمکو نہ کچھ موکش اپائے بھاستا ہے اور نہ کوئی اسکا ادھکاری بھاستا ہے ہمارے نشچے مین ادّویت برہم ستّا ہی بھاستی ہے - جیسے نٹ سب سوانگ دھارتا ہے پر سب سوانگونکو ابھاس ماتر جانتا ہے کسی کو ستّ نہین جانتا پر اُس سے الگ کچھ نہین تیسے ہی ہمکو برہم سے الگ کچھ نہین بھاستا اگیانی کے نشچے کو ہم نہین جانتے جس پرکار اسکو جگت سنشے ہے سو اسکے نشچے کو کوئی نہین جانتا ہمارے نشچے مین سب چنماتر ہے - اگیانی کو جگت دویت روپ بھاستا ہے اور الٹی بھاونا ہوتی ہے اور گیان وان کو چنماتر سے الگ کچھ نہین بھاستا جیسے سپنے کی سرشٹ اپنے انبھو مین اُتپت ہوتی ہے اور سب کا ادھشٹھان انبھو ستّا ہے پرنتو ندرا دوش سے الگ الگ بھاستی ہے تیسے ہی اگیانی کو جگت الگ الگ بھاستا ہے اور جو جاگے ہوئے گیان وان پُرش ہین انکو الگ الگ کچھ نہین بھاستا اور انکو نہ اندریا نہ مورکھتا نہ مود بھاستا ہے انکو سب اپنا آپ ہی برہم سروپ بھاستا ہے جہان کچھ دوسری بست نہین بنی وہان اسمرت اور انبھو کیا کہیے یہ کلنا سب ہی متھیا ہے - ہے رام جی سب ارتھونکا ارتھ بھوت ہے سو برہم ہے اسی مین سب پدارتھ کلپت ہین - اسمرت اور انبھو من مین ہوتا ہے سو من آتما مین ایسے جیسے سورج کی کرنون مین جل آبھاس ہوتا ہے تو اسمین اسمرت اور انبھو کیا کہیے سب کلپت ہین - پرتھوی آدک تتو آتما مین کچھ بنے نہین برہم ستّا ہی اس پرکار ہو بھاستی ہے - گیانی کو سدا ایسا ہی بھاستا ہے ابھاس بھی آتما مین ابھاس ہے اور کارن کارج بھاو کبھی نہین بھاستا - جیسے سورج کو اندھکار کبھی نہین بھاستا تیسے ہی گیان وان کو کارن کارج بھاو دکھائی نہین دیتا - جیسے سپنے کے آد ادّویت ستّا ہوتی ہے اور اسمین اکارن سپنے کی سرشٹ پھر آتی ہے تیسے ہی ادّویت ستّا مین اکارن آد سرشٹ پھر آئی ہے - نہ پرتھوی ہے اور نہ کوئی دوسرا پدارتھ ہے سب چداکاش روپ ہے اور کچھ بنا نہین تو ابھاس ماتر جگت مین اسمرت کی کلپنا کیسے ہو -

سرگ دوسو ستاون - برہم جگت ایکتا پرتپادن برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جسمین سب انبھو ہوتا ہے اسکی دیہہ مین اہنگ پرتیت کس پرکار ہوتی ہے وہ تو سرباتما ہے اس سرباتما کو ایک دیہہ مین اہنگ پرتیت کیونکر ہوتی ہے اور کاٹھ پربت پتھر اور چیتنتا کا انبھو کس پرکار ہو گیا ہے وہ تو ادّویت سروپ ہے اسمین جڑ اور چیتن یہ دونون بھید کیسے ہوئے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے شریر مین ہاتھ آدک اپنے انگ ہین اور ان سب انگون مین ایک شریر پھرنا بیاپا ہوا ہے پر جو ان انگون مین سے ایک انگ کو پکڑ کر کہے کہ نام لے کون ہے تب وہ اپنی نام سنکھیا کہتا ہے تو تم دیکھو کہ اس ایک انگ مین اپنا آپ کہا پرنت

سب انگون مین اُسکا آتمتو تو ناش ہوجاتا ہر تیسے ہی آتما ابھوروپ ہی تو بھی ایک انگ مین اُسکا آتمتو پھرتا ہے اِس سے اُسکا سربا تمتو کھنڈن نہین ہوجاتا ہی جیسے پتے پھول پھل ٹہنی آدک سب انگمین برچھ ایک ہی بیاپا ہوا ہے پرنتُ جو ایک ٹہنی یا پتے کو پکڑکر کہتا ہر کہ یہ برچھ ہر تو اُسکے ایک انگ مین برچھ بھاونا کرنے سے برچھ کا سرباتم بھاو نشٹ نہین ہوتا ہر تیسے ہی سرباتما ایک دیہہ مین اہنگ بھاو سدّھ ہوتا ہر اور جڑ اور چیتن بھی دونون بھاو ایک ہی کے دھارے ہین اور ایک ہی کے دونون سوروپ ہین۔ جیسے ایک ہی شریر مین دونون سدّھ ہوتے ہین اور ہاتھ پانون آدک جڑ ہین اور نیتر اسکے درشٹا چیتن ہین سو ایک ہی شریر دونون دھارے ہین اور دونون ایک ہی شریر کے سوروپ ہین تیسے ہی ایک آتمانے دونون دھارے ہین اور ایک ہی کے سوروپ ہین۔ جیسے برچھ اپنے انگ کو دھارتا ہر اور برچھ سو بھاو کو بھی دھارتا ہر تیسے ہی سرباتما سبکو دھارتا ہر۔ جیسے سپنے کی سرشٹ سبکو انبھو دھارتی ہر اور سب کریا کو بھی دھارتی ہر تیسے ہی آتم ستّا سب جگت اور جگت کی سب کریا کو دھارتی ہر کیونکہ سرباتما ہر اور جو سرباتما ہر تو کیون نہ دھارے۔ جیسے ایک ہی سمدر مین انیک ترنگ اُٹھتے ہین پرنتُ سب ہی سمدر کے آشری ہین اور وہی روپ ہین تیسے ہی سب جیو پرماتما مین پھرتے ہین پرماتما کے آشری ہین اور وہی روپ ہین جیسے ترنگ آپکو جانے کہ مین جل ہی ہون تو ترنگ اُسکی سنگیا جاتی رہتی ہر جل روپ ہی دیکھ پڑتا ہر تیسے ہی جیو جب پرماتما سے آپکو ابھید جانے کہ مین آتما ہی ہون تب اُسکے جیوتو بھاو کا ابھاو ہوجاتا ہر پرماتما ہی دیکھ پڑتا ہر۔ ہے رام جی جیسے جل مین درتا سے ترنگ بھاستے ہین پرنتُ ترنگ جل سے کچھ الگ بستُ نہین تیسے ہی شُدّھ چنماتر مین سنبیدن سے پہلے برہما جی پھرے ہین اور اُنھون نے یہ جگت منوراج سے کلپا ہی سو آکاش روپ نراکار ہر اور کچھ بنا نہین۔ جو براٹ ہی آکاش روپ ہوا تو اُسکا شریر کیسے ساکار ہو وہ بھی نراکار ہی۔ جیسے اپنا انبھو سپنے مین پربت ندی جڑ چیتن روپ ہوکر بھاستا ہے تیسے ہی سب جگت جو بھاستا ہی سو آتم روپ ہر۔ ہے رام جی جیسے ایک نیند کے دو سوروپ ہین سوپن اور سُکھوپت تیسے ہی ایک ہی آتمانے جڑ اور چیتن دو سوروپ دھارے ہین۔ جگت آتما مین کچھ بنا نہین یہ آبھاس روپ ہی اور آتم ستّا ہی اپنے بچن دوارا جگت روپ ہو بھاستی ہر۔ جیسے آکاش مین گھن شونیتا کے کارن نیلاپن بھاستا ہی سو اپچار سے سدّھ ہی نیلاپن کچھ بنا نہین تیسے ہی آتما مین گھن چیتنتا سے جگت بھاستا ہر پرنتُ جگت آکار کچھ بنا نہین۔ سربدا کال آتما ادویت نراکار ہی اننت سرشٹ آتما مین آبھاس اُپج کر لین ہوجاتی ہین اور آتما جیون کا تیون ہر۔ جیسے سمدر مین ترنگ اُپج کر لین ہوجاتے ہین پرنتُ جل روپ ہین تیسے ہی پربرہم مین سرشٹ پربرہم روپ ہر۔ ہے رام جی یہ جگت براٹ کا شریر ہر مہا آکاش اُسکا سر ہر دسو دشا اُسکی بھجا ہین پرتھوی اُسکے چرن ہین پاتال تلوے ہین بیچ کا لوک پیٹ ہر سب جیو اُسکے روئین ہین اور انسے آدلیکر سب پدارتھ براٹ کے انگ ہین سو براٹ آکاش روپ ہر جیسے براٹ برہما جی آکاش روپ ہین تیسے ہی اُنکا جگت بھی آکاش روپ ہر اِس سے سب جگت براٹ روپ ہر سو برہم ہی ہر اور کچھ بنا نہین چندرما اور سورج اُسکے نیتر ہین۔ مین اور تم سے آدلیکر سب شبدون کا ادھشٹھان برہم ہی ہر سو برہم مین ہون جسمین

دُوسرا اپنا نہین سدا مین اپنے ہی آپ مین استھت ہون - ہے رام جی - شُونیہ بادی - پانچ راترک ییشوی شکت آدک جو شاستر ہین اُن سبکا ادھشٹھان برہم رُوپ ہی اور سب کا سار رُوپ وہ ہی سرب آتم رُوپ ہی جیسا کسی کو نشچے ہوتا ہی تیسا ہی اُسکو وہ سرب رُوپ ہوکر پھل دیتا ہی اور کچھ بنا نہین -

سرگ دُوسو اٹھاون - برہم گیتا پرم نربان برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِس جگت کے آدی شُدھ برہم ستا تھی اور اُسمین جو جگت آبھاس پُھرا ہی اُسکو بھی تم وہی سورُوپ جانو - جیسے سپنے کے آدی انبھو آکاش ہوتا ہی اور اُسمین سپنے کی سرشٹ پُھرآتی ہی سو انبھو رُوپ ہی الگ کچھ نہین تیسے ہی یہ جگت انبھو رُوپ ہی الگ نہین - جیسے سمُدر دروتا سے ترنگ رُوپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی چیتن برہم جگت رُوپ ہو بھاستا ہی سو جگت بھی وہی رُوپ ہی - ہے رام جی واستو مین کوئی دُکھ نہین ہی دُکھ اور سُکھ اگیان سے بھاستے ہین - جیسے ایک نیند مین دو برت بھاستی ہین ایک سوپن برت دُوسری سکھپت برت تیسے ہی اگیانی کی دو برت ہوتی ہین سُکھ کی اور دُکھ کی - اور گیان وان کو سب برہم رُوپ ہی - جیسے کوئی پُرش سپنے سے جاگ اُٹھتا ہے تو اُسکو سپنے کی سرشٹ اسَت رُوپ بھاستی ہی تیسے ہی گیان وان کو یہ سرشٹ اسَت بھاستی ہی - جیسے جسنے مرِگ ترشنا کے جل کا بالکل ابھاو جانا ہی وہ جل پینے کی اِچھا نہین کرتا تیسے ہی سمیک درشی جگت کو اسَت جانتا ہی اِس سے وہ جگت کے پدارتھون کی اِچھا بھی نہین کرتا - جو اسمیک درشی ہین اُنکو جگت ست بھاستا ہی اور وہ کسی پدارتھ کو لیتے ہین اور کسی کو چھوڑتے ہین - ہے رام جی ایشور جو پرماتما ہی اُسمین جگت اِس پرکار ہی جیسے سمُدر مین ترنگ ہوتے ہین جیسے سمُدر اور ترنگ مین بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین بھید نہین - جو تم کہو کہ اَبدیا ہی جگت کا کارن ہے تو اَبدیا جگت کا کارن تب کہلاتی جو وہ جگت سے پہلے سِدھ ہوتی پر اَبدیا تو اَبدیا ماں ہی - جیسے پرماتما مین جگت آبھاس ماتر ہی تیسے ہی اَبدیا بھی آبھاس ماتر ہی جو آپ ہی آبھاس ماتر ہو تو اُسکو جگت کا کارن کیسے کہیے - جگت کا آبھاس اور اَبدیا کا آبھاس اِکٹھا ہوکر پُھرا ہی - جیسے سپنے مین سرشٹ بھاس آتی ہی اور اُسمین گھٹ پٹ آدک پدارتھ بھاستے ہین سو کسی کمھار نے مٹی لیکر تو نہین بنائے جیسے گھٹ بھاسا ہی تیسے ہی کمھار اور مٹی بھی بھاس آئے ہین جیسے اِن سبکا بھاسنا اِکٹھا ہی ہوتا ہی تیسے ہی جگت اور اَبدیا اِکٹھے ہی پُھرے ہین - اَبدیا پہلے سے تو سِدھ نہین ہوتی ہی تو اُسکو جگت کا کارن کیسے مانیے - ہے رام جی پرماتما سے جگت اور اَبدیا اِکٹھے ہی آبھاس ماتر پُھرے ہین پر وہ آبھاس کچھ بستُ نہین برہم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی - نہ کہین اَبدیا ہی نہ کہین جگت ہی آتم ستا سدا جیون کی تیون استھت ہی - ہے رام جی نربکلپ مین جگت کا بالکل ابھاو ہوتا ہی سو نربکلپ کیسے ہو - جو نربکلپ ہوتا ہی تو جڑتا آتی ہی اور جب بکلپ اُٹھتا ہی تب سنسار اُدے ہوتا ہی - جب دھیان لگتا ہی تب دھیاتا دھیان دھیّہ ترپُٹی ہو جاتی ہے اِس پرکار تو نربکلپتا سِدھ نہین ہوتی کیونکہ نربکلپ مین بھی سورُوپ کی پراپت نہین ہوتی ہی - نربکلپ اُسکا نام ہی جہان چِت کی برت نہ پُھرے پر تب بھی سورُوپ کی پراپت نہین ہوتی کیونکہ وہان بھی ابھاو برت سکھپت کیطرح

رہتی ہی اور جڑ آتمک سکھپت روپ ہی۔ سنکلپ سکھپت مین بھی سوروپ کی پراپت نہین ہوتی اس سے سمیک بودھ کا نام نربکلپ ہے جسکو سمیک بودھ نربکلپتا سے جگت کا بالکل ابھاو ہوا ہی وہ جیون مکت ہی وہی نربکلپ کہلاتا ہی اور وہی پرم جڑتا ہی جہان جگت کا پرم اتیمبھو یعنی بالکل نہونا ہی۔ ہے رام جی وہ جو نربکلپ اور سنکلپ ہی اس سے سوروپ کی پراپت نہین ہوتی کیونکہ یے دونون من کی برت ہین جیسے ایک ندرا کی برت سوپن اور سکھپت روپ ہی تیسے ہی یہ نربکلپ اور سنکلپ من کی برت ہے نربکلپ سکھپت روپ ہی اور پتھر کی طرح ہی اور سنکلپ سوپن سمان چنچل روپ ہی نربکلپ مین بھی ابھاو برت رہتی ہی اس سے اسمین بھی مکت نہین ہوتی۔ مکت تو تب ہوتی ہی جب درشیہ کا بالکل ابھاو ہوتا ہی۔ ہے رام جی جہان آتم انبھو آکاش سے الگ کچھ اُتھان نہین ہوتا اسکا نام اتینت سکھپت نربکلپتا ہی۔ ہے رام جی ایسے ہو کر تم چیشٹا بھی کروگے تو بھی کرم کرنے اور بھوگ کرنے کا ابھمان تمکو نہو گا آتما کو ادویت اور جگت کا بالکل نہونا جاننا ہی بودھ کہلاتا ہی۔ جب اس بودھ کی درڑھتا اور اسکے دھیان کی درڑھتا ہو تب اسکا نام پرم پد ہی اُسیکا نام نربان ہے اور اُسیکو موکش بھی کہتے ہین جو پد کنچن اور اکنچن ہی اور سدا اپنے آپ مین استھت ہی اسمین نہ طرح طرح کا کہنا ہی نہ بے طرح طرح کا شبد ہی نہ سنکلپ ہی نہ نربکلپ ہی نہ ست ہی نہ اسّت ہی نہ ایک ہی نہ دو ہی اسمین سب شبدونکا انت ہی اور کسی شبد سے بانی نہین پرورتی ہی اسی ستا کے پراپت ہونے کا اُپاے مین تمسے کہتا ہون۔ ہے رام جی یہ موکش کا اُپاے گرنتھ جو مین نے تمسے کہا ہی اسکو تم بچارنا۔ جو پرش اردھ پربدھ ہی اور پد پدارتھ جاننے والا ہی اسکو جو موکش کی اچھا ہی تو وہ اس گرنتھ کو بچارتا ہی۔ شبھ آچار کرکے بدھ کو نرمل کرتا ہی اور اشبھ کرمونکو تیاگ کرتا ہی تو اسکو جلد ہی آتم پد پراپت ہوتا ہی۔ ہے رام جی جو موکش اُپاے شاستر کے بچار سے پراپت ہوتا ہی سو تیرتھ اسنان دان تپ سے نہین پراپت ہوتا۔ تپ اور دان آدک سے سورگ ملتا ہی موکش نہین ملتا ہی۔ موکش پد ادھیاتم شاستر کے ارتھ کے ابھیاس سے ملتا ہی۔ یہ جگت آبھاس ماتر ہی وہی برہم ستا جگت روپ ہوکر بھاستی ہے جیسے جل ہی ترنگ روپ ہوکر بھاستا ہی اور بایو ہی اسپند روپ ہوکر بھاستی ہی تیسے ہی برہم جگت روپ ہوکر بھاستا ہی۔ جیسے اسپند اور نہ اسپند مین بایو جیون کی تیون ہی پرنتو جب اسپند ہوتا ہی تب بھاستی ہے اور جب نہ اسپند ہوتی ہی تب نہین بھاستی ہی تیسے ہی برہم مین جب سمبیدن پھرتا ہی تب جگت ہوکر بھاستا ہی اور جب نربیدن ہوتا ہی اور انترمکھ ادھشٹھان کی طرف آتا ہی تب جگت سمیٹا جاتا ہی پرنتو سمبیدن کے پھرنے مین بھی وہی ہی اور نہ پھرنے مین بھی وہی ہی۔ اسلیے ہے رام جی سب جگت برہم سوروپ ہی برہم سے الگ کچھ نہین بنا اور جو الگ بھاستا ہی اسکو بھرم ماتر ہی جاننا۔ جب آتم پد کا ابھاس ہوتا ہی تب بھرم سب شانت ہو جاتا ہی جیسے پرکاش سے اندھکار نشٹ ہو جاتا ہی تیسے ہی آتم پد کے ابھیاس سے بھرم مٹ جاتا ہی جدیپ طرح طرح کی سرشٹ بھاستی ہی پرنتو کچھ ہوئی نہین۔ جیسے سپنے مین سرشٹ درشٹ آتی ہی پرنتو کچھ بنی نہین وہی انبھو روپ آتم ستا جگت روپ ہوکر بھاستی ہی تیسے ہی یہ سب جگت انبھو روپ ہی۔ جیسے رتن اور رتن کے چمکار مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین۔ ہے رام جی تم اپنے سوبھاو مین استھت ہوکر ...

بھرم مت جاوے - سرشٹ اور اسحقت اور پرلی سب اسی کے نام ہین دوسری کوئی نسبت نہین - فقط

سرگ دو سو انسٹھ ۲۵۹ - پرمارتھ گیتا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یے سب آکار جو تمکو بھاستے ہین سو سمبدان روپ ہین اور کچھ بنے نہین - سرشٹ کے آد بھی ادویت ستا تھی اور انت مین بھی وہی رہتی ہے اور بیچ مین جو آکار بھاستے ہین انکو بھی وہی روپ جانو - جیسے سپنے کی سرشٹ کے آد شدھ سمبت ہوتی ہے اور اسمین آکار بھاس آتا ہے سو وہ بھی انبھو روپ ہے اور کچھ نہین بنا آتم ستا ہی پنڈاکار ہو بھاستی ہے اور جتنے کچھ پدارتھ بھاستے ہین سو آکاش روپ آبھاس ماتر ہین آتم ستا سدا شدھ ہے پرنتو اگیان سے اشدھ کی طرح بھاستی ہے بکار سے رہت ہے پرنتو بکار سہت بھاستی ہے طرح طرح کی نہین ہے پرنتو طرح طرح کی بھاستی ہے - آکار سے رہت ہے پرنتو آکار سہت بھاستی ہے - جیسے سپنے کی سرشٹ اپنا انبھو روپ ہوتی ہے پرنتو سوروپ کے پرماد سے طرح طرح کی الگ الگ بھاستی ہے اور جاگنے پر ایک آتم روپ ہو جاتی ہے تیسے ہی یہ سرشٹ بھی اگیان سے طرح طرح کی بھاستی ہے اور گیان سے ایک روپ بھاستی ہے بدیمان بھاستی ہے پر اسکو اسَت ہی جانو - آتم ستا سدا اشدھ روپ شانت اننت ہے اور اسمین دیش کال پدارتھ آبھاس ماتر ہین - جو تم کہو کہ آبھاس ماتر ہین تو ارتھاکار کیون ہوتے ہین تو اسکا جواب یہ ہے کہ جیسے سپنے مین استری گلے سے ملتی ہے اور اسمین پرتچھ راگ اور بشے رس ہوتا ہے سو آبھاس ماتر ہے تیسے ہی جاگرت مین ارتھاکار بھوکھے کو ان پیاسے کو پانی اور اور بھی سب ایسے ہی ہوتے ہین اور سب پدارتھ پرتچھ بھاستے ہین پر جو انکا کارن بچاریے تو کارن کوئی نہین ملتا - جسکا کوئی کارن نہ ملے اسکو جانیے کہ آبھاس ماتر ہے - ہے رام جی یہ جگت بدھ پوربک نہین بنا آد مین جو آبھاس پھرا ہے وہ ابدھ پوربک ہے اور اسمین جگت کا سنکلپ درڑھ ہوا ہے تب کارن کرکے کارج بھاسنے لگا پرنتو جنکو سوروپ کا پرماد ہوا ہے انکو کارن سے کارج بھاسنے لگے اور جو آتم سوبھاو مین اسحقت ہوئے ہین انکو سب جگت آتم سوروپ ہے - ہے رام جی کارن سے کارج تب ہو جب پدارتھ بھی کچھ نسْت ہو - جیسے پتا کی سنگیا تب ہوتی ہے جب پتر ہوتا ہے اور جو پتر ہی نہو تو پتا کیسے کہیے تیسے ہی کارن تب کہیے جب کارج ہو - جو کارج جگت ہی کچھ نہین تو کارن کیسے کہیے - ہے رام جی کارن اور کارج اگیانی کے نشچے مین ہوتے ہین - جیسے چرخے پر بالک گھومتا ہے تو اسکو سب پرتھوی گھومتی دیکھ پڑتی ہے تیسے ہی اگیانی کو موہ درشٹ سے کارن کارج بھاو درشٹ آتا ہے اور گیانی کو کارن کارج بھاو نہین بھاستا اسمرت کو بھی جگت کا کارن تب کہیے جو اسمرت جگت سے پہلے ہو پر اسمرت بھاو انبھو بھی اس جگت مین پھری ہے سو یہ بھی آبھاس ماتر ہے پرنتو جسکو بھاسی ہے اسکو تیسی ہی ہے - ہے رام جی اسمرت اور سنسکار اور انبھو یے تینون آبھاس ماتر ہین جیسے سورج کی کرنون مین جل بھاستا ہے تیسے ہی آتما مین تینون بھاستے ہین اسلیے اس کلنا کو تیاگ کر جگت کو آبھاس ماتر جانو - جیسے سپنے مین گھٹ بھاستے ہین پر انکا کارن جو مٹی کو کہیے تو نہین بنتا کیونکہ گھٹ اور مٹی کا آبھاس اکٹھا پھرا ہے اسلیے وے آبھاس ماتر ہوئے اسمین کارن کسکو کہیے اور کارج کسکو کہیے تیسے ہی اسمرت اور سنسکار اور

انبھو اور جگت سب اکٹھے پھرے ہین انمین کارن کسکو کہیے اور کارج کسکو کہیے اسلیے سب جگت آبھاس ماتر ہی۔
ہے رام جی یہ جگت جو تمکو بھاستا ہی سو آتم ستّا کا آبھاس ہی۔ آتم ستّا ہی اس پرکار ہو بھاسکتی ہی۔ جیسے آنکھو نکا کھولنا اور بند کرنا ہوتا ہی تیسے ہی پرماتما مین جگت کی اُتپت اور پرلی ہوتی ہی۔ جب چت سمبیدن پھُرتی ہی تب جگت روپ ہو بھاستی ہی اور جب پھُرنے سے رہت ہوتی ہی تب جگت آبھاس مٹ جاتا ہی۔ جگت کی اُتپت اور پرلی مین آتم ستّا جیون کی تیون ہی۔ جیسے کھُلنا اور بند ہونا نیترون کا سوبھاو ہی تیسے ہی پھُرنا اور نہ پھُرنا سمبیدن کے سوبھاو ہین جیسے چلنا اور ٹھہرنا دونون بایُو کے سوبھاو ہین جب چلتی ہی تب بھاستی ہی اور جب نہین چلتی ہی تب نہین بھاستی۔ چلنے مین بایُو کے تین نام ہوتے ہین ایک مند مند چلتی ہی یا بہت چلتی ہی دوسرے ٹھنڈھی یا گرم لگتی ہی تیسرے سُگندھ یا دُرگندھ سہت ہوتی ہی یے تینون سنگیا پھُرنے مین ہوتی ہین پر جب پھُرنے سے رہت ہوتی ہی تب تینون سنگیا مٹ جاتی ہین جیسے ایک ہی انبھو مین سپنے اور سُکھوپت کی کلپنا ہوتی ہی سپنے مین جگت ہی بھاستا ہی اور سُکھوپت مین نہین بھاستا پرنتُ دونون مین انبھو ایک ہی ہی تیسے ہی سمبت کے پھُرنے سے جگت بھاستا ہی اور ٹھہرنے مین اچُت روپ ہو جاتا ہی پر آتم ستّا جیون کی تیون ایک روپ ہی اسلیے جو کچھ جگت بھاستا ہے سو آتما سے الگ کچھ نہین وہی روپ ہی اور جگت کی اُتپت اور استھت اور پرلی تینون آتما کے آبھاس ہین انہین بھروسا نکرنا۔ ہے رام جی یہ مین نے تمکو پرم سدھانت اُپدیش کیا ہی اور جن جُگتیون سے کہا ہی ویسی کوئی نہ کہیگا اگیانی کو سنسار روپی بڑا بھرم اُدی ہوا ہی پر میرے شاستر کو جو بار بار بچاریگا اُسکا بھرم مٹ جاویگا۔ دن کے دو حصے کرے آدھے حصے مین میرا شاستر بچارے اور آدھے دن مین اپنے اور کام کرے پر جو آدھے دن تک اس شاستر کا بچار نہ کرسکے تو ایک ہی پہر تک بچار کرے۔ جیسے سورج کے اُدے ہونے سے اندھکار مٹ جاتا ہی تیسے ہی اُسکا بھرم مٹ جاویگا جو میرے بچنون کو برتھا جانکر نندا کریگا اُسکو آتم پد پراپت نہوگا کیونکہ اُسنے شاستر کے بھیو کو نہین جانا۔ جیو کو یہ کرنا چاہیے کہ پہلے اور اور شاسترون کو دیکھ لے پھر پیچھے اسکو بچارے کہ اُسکو اس شاستر کی مہما بھاسے۔ ہے رام جی۔ یہ موکش اُپاے شاستر آتم بودھ کا پرم کارن ہی۔ جو جیو پدارتھون کا جاننے والا ہو اور اس شاستر کو بار بار بچارے تو اُسکا بھرم مٹ جاویگا۔ جو سمپورن گرنتھ کے ارتھ کو نہ جان سکے تو تھوڑا تھوڑا پڑھے اور بچارے تو اُسکو سب سمجھ پڑیگا ہے رام جی جو منُکھ کچھ بھی پدارتھ جانے تو اُسکے بچارنے اور پڑھنے سے بُدھمان ہوتا ہی اور یہ پرتیت مان کر لیتا ہی۔ اُسکے بچارنے والے کی بُدھ اور شاستر کی طرف نہین جاتی ہی اس سے یہ بچارنے جوگ ہی۔ جو پُرش آتم بچار سے رہت ہے اُسکا جینا برتھا ہی اور جنکو یہ بچار ہی اُنکو سب پدارتھ آتم روپ ہو جاتے ہین۔ جو ایک دم بھی آتم بچار سے رہت ہوتا ہی وہ دم برتھا جاتا ہی۔ ایک سانس یعنی دم کے برابر سمپورن پرتھوی کا دھن بھی نہین ہے۔ جو سمپورن پرتھوی کے رتن نہ جاوین اور ایک سانس یعنی دم جاوے تو پھر مانگے نہین ملتا ہی ایسے سانس کو جو برتھا گنواتے ہین اُنکو تم پشُ جانو۔ ہے رام جی یہ عمر بجلی کی چمک سی ہی جیسے بجلی کی چمک ہو کر مٹ جاتی ہی تیسے ہی یہ شریر بھی مٹ جاتا ہی۔ ایسے شریر کو پاکر جو سُکھ کی ترشنا کرتے ہین وہ مہا مورکھ ہین۔ ہے رام جی

یہ سمپورن جگت آبھاس ماتر ہی اور ستّ بھاستا ہی تو بھی اسکو اسّت جانو۔ جیسے سپنے کی سرشٹ مین کوئی مرجاتا ہی اور
اُسکے بھائی بندھو رُوتے ہین اور اسکا پرتچھ انبھو ہوتا ہی پرنتُ ہوا کچھ نہین سب بھرم ماتر ہی تیسے ہی اس جگت کو بھی
بھرم ماتر جانو۔ اربھات اسّت ہی۔ نقط

سرگ دُوسَوسّاٹھ ۲۶۰ - برہمانڈ اِتہاس برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جگت تو بہت بلکہ بے گنتی ہوئے ہین اور آگے بھی ہونگے پر اُن جگتون کی
سمبھاؤن سے آپ نے مجھکو اُپدیش کرکے کیون نہ جگایا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جو جگت جال کے سموہ
(ڈھیر۔ ذخیرہ) ہین انہین جو پدارتھ ہین سُو سب شبد اور ارتھ سے رہت ہین اور جو شبد اور ارتھ سے رہت ہوئے
تو کچھ نہوئے اِسلیے برتھا کہنے کا کیا پریوجن ہی۔ ہے رام جی جب تم بارت بید اور نرمل ترکال درشی ہوگے تب ان
جگتون کو جانوگے۔ مین نے آگے بھی تمسے بہت بار کہا ہی اور بار بار وہی کہنا عیب ہوتا ہی پرنتُ سمجھانے کے نمت
کہا ہی۔ جیسے ایک سرشٹ کو جانا تیسے ہی سب سرشٹیون کو جانو۔ جیسے انّ کے ڈھیر سے ایک مٹھی بھر کے دیکھنے
سے جان لیا جاتا ہی کہ سب ایسے ہی ہین تیسے ہی ایک سرشٹ کو جتھارتھ جانا تو سب سرشٹیون کو بھی جان لیا۔
ہے رام جی یہ سب جگت کسی کارن سے نہین اُپجا جسمین کارن بنا پدارتھ بھاسے اُسکو جانیے کہ وہی روپ ہی۔ سرشٹ
کے آد بھی وہی سّتا تھی اور انت مین بھی وہی ہوگی تو بیچ مین جو کچھ بھاستا ہی اُسکو بھی وہی روپ جانو۔ جیسے
سپنے کے آد بھی اپنا نرمل انبھو ہوتا ہی اور سپنے کے نبرت ہونے پر بھی وہی ہوتا ہی اور سپنے کے مدھ جو پدارتھ بھاستا ہی
اُسکو بھی وہی جانو۔ اور کچھ نسبت نہین انبھو سّتا ہی اس پرکار ہو بھاستی ہی۔ جب تم بدرت بید ہوگے تب سب
جگت تمکو اپنا آپ بھاسیگا۔ ہے رام جی ایک ایک انّ مین انیک سرشٹ ہین سُو سب آکاش روپ ہین کچھ ہوئی نہین
اسپر ایک اِتہاس کہتا ہون سُو سُنو کہ ایک سمے مین نے شری برہما جی کو ایکانت مین پاکر پوچھا کہ ہے بھگون یہ سرشٹ
کتنی ہی اور کس مین ہی۔ تب پتامہہ نے کہا کہ ہے مُنیشور سب جگتون کے شبد ارتھ سب برہم روپ ہین برہم سے
الگ کچھ نہین۔ جو اگیانی ہین اُنکو طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور جو گیان وان ہین اُنکو سب جگت آتم روپ
بھاستا ہی۔ اب جس طرح جگت ہوا ہی وہ بھی سُنو۔ ہے رام جی برہم روپی آکاش کے سوکشم انّ مین پھرنا ہوا کہ
اہنگ اَسمِ (مین ہون) تب اُس انّ نے آپکو جیو جانا۔ جیسے اپنے سپنے مین آپکو جیو جانی اور سربا تما ہو تیسے ہی چد انّ
سربا تما اہنکار کو انگی کار کرکے آپکو جیو جاننے لگا اور اُسمین جو نشچے ہوا وہ بدھ ہوئی۔ جیسے بایو مین پھرنا ہوتا ہے
تیسے ہی اُسمین سنکلپ بکلپ روپی پھرنا ہوا اُسکا نام من ہوا۔ من کے ساتھ ملکر چد انّ نے دیہہ کو چیتا اور اپنے مین
دیہہ اور اندریان بھاسنے لگین اور اپنے ساتھ شریر کو دیکھا کہ یہ شریر میرا ہی۔ جیسے سپنے مین اپنے ساتھ کوئی شریر کو
دیکھی اور بڑا موٹا دیکھ پڑے تیسے ہی اُسنے اپنے ساتھ بڑا بھاری شریر دیکھا۔ جیسے سپنے مین سوکشم انبھو سے بڑے
بڑے پربت دیکھ پڑتے ہین تیسے ہی سوکشم انّ سے بڑا بھاری براٹ شریر بھاسنے لگا پھر دیش اور کال کی کلپنا کی

اور طرح طرح کے استھاور جنگم (ساکن و متحرک) جیو براٹ مین بھاسنے لگے - جیسے سپنے مین دیش اور کال اور پدارتھ بھاس آتے ہین سو کچھ نہین ہوتے تیسے ہی دیش اور کال اور پدارتھ بھاس آئے پرنتو ہین کچھ نہین - جب چت سمبت بہر مکھ پھرتی ہی تب طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور جب انتر مکھ ہوتی ہی تب اباچ روپ ہو جاتی ہی جیسے بایو چلنے اور ٹھہرنے مین ایک روپ ہوتی ہی تیسے ہی سمبت پھرنے اور نہ پھرنے مین ایک ہی ابھید ہی - ہے رام جی جتنا جگت ہی وہ آکاش مین آکاش روپ اپنے آپ مین استھت ہی اور ان مین سر بدا کال سرشٹ ہے - پرنتو ابھاس ماتر ہی جو چت سمبندھی ہو کر جیو سرشٹ کا انت لی تو سرشٹ اننت ہی اسکا انت نہین ملتا ہی یہ سرشٹ اودیا روپ ہی سو اودیا ہی چت ہی جب اودیا سمبندھی ہو کر جگت کا انت دیکھیگا تب انت کہین نہ پاویگا اور سنسے نکا نام سنسار ہی - جب سوروپ مین استھت ہو گے تب سب جگت برہم سوروپ ہو جایگا اور جگت کی کلپنا کچھ نہ بھاسیگی ہے رام جی اس جگت کے آد بھی ادویت ستا تھی اور انت مین بھی ادویت ستا ہی رہیگی اور بیچ مین جو کچھ بھاستا ہے اسکو بھی وہی روپ جانو اور کچھ بنا نہین یہ جگت اکارن ہی ادھشٹھان ستا کے اگیان سے بھاستا ہی اسیکا نام جگت ہی اور اسیکا نام اودیا ہی - ادھشٹھان کو جاننے کا نام ودیا ہی - ہے رام جی نہ کوئی اودیا ہی اور نہ کوئی جگت ہی برہم ہی اپنے آپ مین استھت ہی چاہی جگت کہو چاہی برہم کہو دونون ایک ہی بستو کے نام ہین - فقط

سرگ دوسو اکسٹھ (۲۶۱) - برہم گیتا برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ مین نے جانا کہ جگت اکارن ہی جیسے سنکلپ نگر اور سوپن پر ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت ہی - پر جو اکارن ہی ہی تو اب یہان پدارتھ اکارن روپ کسواسطے اپجتے دیکھ پڑتے ہین بغیر کارن کے تو نہین اپجتے بھاستے ہین یہ کیا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی برہم ستا سرباتم ہی اسمین جیسا نشچے ہوتا ہی تیسا ہی ہو کر بھاستا ہی پر کیا بھاستا ہی اپنا انبھو ہی ایسا ہو کر بھاستا ہی جیسے سپنے مین اپنا انبھو ہی طرح طرح کے پدارتھ ہو کر بھاستا ہی پرنتو اپجا کچھ نہین سب پدارتھ آکاش روپ ہین تیسے ہی یہ جگت کچھ اپجا نہین کارن سے رہت آکاش روپ ہی - ہے رام جی آد سرشٹ اکارن ہوئی ہی پیچھے سے سرشٹ مین ابھاس روپ من نے جیسا جیسا نشچے کیا ہی تیسا ہی تیسا ہی کیونکہ سرب شکت روپ ہی - آد سرشٹ جو اپجی ہی سو اکارن روپ ہی اور پیچھے سے سرشٹ کال مین کارن کارج روپ ہوئے ہین - جیسے سوپن سرشٹ آد کارن بنا ہوتی ہی اور پھر پیچھے سے کارن کارج بھاستے ہین پرواستو مین نہ کوئی آکاش ہی اور نہ شون ہی نہ اشون ہی نہ ست ہی نہ است ہی نہ است اور ست کے بیچ مین ہی نہ نت ہی نہ انت ہی نہ پرم ہی نہ اپرم ہی نہ شدھ ہی نہ اشدھ ہی دویت کچھ نہین سب بھرم ماتر ہی - ہے رام جی گیان وان کو سب شبد اور ارتھ برہم روپ بھاستے ہین - ہمکو تو کارن کارج بھاو کی کلپنا کچھ نہین - جیسے سورج مین اندھکار کا ابھاو ہی تیسے ہی گیان وان کو کارن کارج کا ابھاو ہی - جو سرباتما ہی ہی تو کارن اور کارج کسکو کہیے - شری رام چندر جی نے کہا کہ ہے بھگون مین گیانی کی بات پوچھتا ہون کہ انکو کارن کارج بھاو کس نمت

نہین بھاستا - جو کارن اور کارج نہین تو مٹی اور کمھار آدک کے کارن سے گھٹ آدک کیون پیدا ہوتے دیکھ پڑتے ہین
اِس سے تم کہو کہ گیان وان کو اکارن کیون بھاستا ہی اور اگیانی کو کارن سہت کیون بھاستا ہی - بشسٹھ جی بولے
کہ ہے رام جی نہ کوئی کارن ہی نہ کوئی کارج ہی اور نہ کوئی اگیانی ہی مین تمسے کیا کہون - جو گیان وان پرش ہین انکے
نشچے مین جگت کی کلپنا کوئی نہین پھرتی آنکے نشچے مین تو جگت ہی ہی نہین تو گیانی اور اگیانی کیا ہی - ہے رام جی
آکاش مین برچھ نہین تو اُسکا برنن کیا کیجیے - جیسے ہمالے پربت مین آگ کی چنگاری نہین ہوتی تیسے ہی گیانی کے
نشچے مین جگت نہین - گیانی اور اگیانی اور کارن اور کارج یے شبد جگت مین ہوتے ہین پر جو جگت ہی نہین پھرا
تو کارن کارج گیانی اگیانی تمسے کیا کہون - جیسے سپنے کی سرشٹ سکھپت مین لین ہو جاتی ہی اور وہان شبد اور ارتھ
کوئی نہین پھرتا تیسے ہی گیان وان کے نشچے مین جگت ہی نہین پھرتا - ہے رام جی ہمکو تو سب برہم ہی بھاستا ہی
ہمکو کچھ کہنا نہین آتا پرنتُ تمنے جو پوچھا ہی اس سے کچھ کہتا ہون اور اگیانی کے نشچے کو انگیکار کرکے کہتا ہون -
ہے رام جی یہ جگت اکارن اور آبھاس ماتر ہی کسی آرمبھ اور پرنام سے نہین ہوا - جب پدارتھون کا کارن بچاریے تو
سب کا ادھشٹھان برہم ہی نکلتا ہی جو ادویت اور اچنت اور سب اچھا سے رہت ہی تو اُسکو کارن کیسے کہیے -
اِس سے جانا جاتا ہی کہ جگت آبھاس ماتر ہی اور کچھ بست نہین آتم ستا ہی اِس پرکار بھاستی ہی - جیسے سپنے کی سرشٹ
اکارن ہوتی ہی اور اُسمین طرح طرح کے پدارتھ بھاستے ہین پر اُسکا کارن بچاریے تو سب کا ادھشٹھان انبھو ہی نکلتا ہے
اور اُسمین آرمبھ اور پرنام کچھ ہوا نہین - سرشٹ انبھو روپ ہو بھاستی ہی - جو پرش سپنے مین ہی اُسکو سوروپ کے
پرماد سے کارن کارج جگت اور پُن اور پاپ سب جھتارتھ بھاستے ہین تیسے ہی جاگرت جگت بھاستا ہی -
ہے رام جی سرشٹ آد اکارن ہوئی ہی اور پیچھے سرشٹ کال مین کارن کارج روپ ہو بھاستے ہین - جسکو اپنا
واستو روپ نہین بھولا اُسکو اکارن بھاستا ہی اور جس اگیانی کو اپنے واستو روپ کا پرماد ہی اُسکو کارن کارج
روپ سرشٹ سپنے کی طرح بھاستی ہی - ہے رام جی واستو مین ایک ہی انبھو آتم ستا ہی پرنتُ جیسا جیسا انبھو مین
سنکلپ درڑھ ہوتا ہی اُسی کی سدھ ہوتی ہی اور جسکا بہت ابھیاس ہوتا ہی وہی ہو بھاستا ہی اسمین کچھ سندیہ نہین کہ
کلپ برچھ کے پدارتھ سنکلپ کی تیزی سے پرتچھ ہوتے ہین تو اُنکو کسکا کارج کہیے - جو جگت کسی کارن سے پیدا ہوا ہوتا
تو مہا پرلے مین بھی کچھ باقی رہتا جیسے اگن کے پیچھے راکھ رہ جاتی ہی پر جگت کے پیچھے تو کچھ نہین رہتا - اور جیسے
سپنے کی سرشٹ جاگنے پر کچھ نہین رہتی تیسے ہی مہا پرلے مین جگت کا کچھ باقی نہین رہتا اِس سے جانا جاتا ہے کہ یہ
آبھاس ماتر ہی - جیسے دھیان مین دھیان کرنے والا پرش کسی آکار کو رچتا ہی تو اُسکا کارن کوئی نہین ہوتا وہ تو
آکاش روپ ہی اور انبھو ستا ہی پھرنے سے اِس پرکار ہو بھاستی ہی آکار تو کوئی نہین اور جیسے گندھرب نگر کارن
سے رہت بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت کارن بنا بھاس آیا ہی - نہ کوئی پرتھوی ہی نہ کوئی جل اگن بایو آکاش ہے
سب آکاش روپ ہی پرنتُ سنکلپ کی درڑھتا سے پنڈاکار بھاستے ہین - ہے رام جی جب منکھ مرجاتا ہی تب شریر
یہان ہی بھسم ہو جاتا ہی پھر پرلوک مین اپنے ساتھ شریر دیکھتا ہی اور اُس شریر سے سورگ نرک مین سکھ دکھ

بھوگتا ہی تو اُسکا کارن کون ہی۔ اُسکا کارن کوئی نہین پایا جاتا کیونکہ اپنی چیتنتا مین سنکلپ کی باسنا جو دڑھ ہوئی ہی
اُسی کے انُسار شریر بھاستا ہی اور سورگ نرک مین سُکھ دُکھ بھاستے ہین اور تو کچھ بستُ نہین سب پدارتھ سنکلپ کے
رچے ہوئے ہین سو سب آتم رُوپ ہین۔ جیسے آکاش اور بیوم اور شُونیہ ایک ہی بستُ کے نام ہین تیسے ہی جا ہی
جگت کہو چاہی برہم کہو بھید کچھ نہین ہی۔ پھُرنے کا نام جگت ہی اور نہ پھُرنے کا نام برہم ہی جیسے بایُو کے چلنے اور
ٹھہرنے مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم کو سپندن کے پھُرنے اور نہ پھُرنے مین کچھ بھید نہین جو سمیک درشی ہین اُنکو سب
جگت برہم سورُوپ بھاستا ہی اس کارن دوِیش کسی مین نہین رہتا ہی اور جو براکشٹ پراپت ہوتا ہی تو بھی
وہ دُکھی نہین ہوتے۔ جیسے کوئی پُرش سپنے مین جُدھ کرتا ہی اور اُسکو اپنا جاگرت سورُوپ ہردے مین آتا ہے تو
سپنے کو سپنا جانتا ہی اور جُدھ کرتا ہی تو بھی دُکھ ہوتا ہی تیسے ہی جو پُرش پرم پد مین جاگا ہی وہ سب کرم کرتا ہی تو بھی
اُنکو اکرتا جانتا ہی۔ ہے رام جی گیان وان سب چیشٹا کرتا ہی پرنتُ اُسکے نشچے مین کرمون کا ابھمان نہین ہوتا ہے
جیسے نٹ سب سوانگ دھارتا ہی پرنتُ اُنکو سب سوانگ سے رہت جانتا ہی اور سوانگ کے کرمون کو اسَت
جانتا ہی کیونکہ اُسکو اپنا سورُوپ یاد رہتا ہی تیسے ہی گیان وان سب کرمونکو اسَت جانتا ہی۔ ہے رام جی یے سب پدارتھ
اَجات جات ہین اُپجے کچھ نہین۔ جیسے سپنے مین پدارتھ بھاستے ہین پرنتُ اُپجے نہین اپنا انُبھو ہی اس پرکار بھاستا ہی تیسے ہی
یہ جگت کے پدارتھ بھی انُبھو رُوپ جانو۔ ہے رام جی بہت بید اور شاستر مین تمکو کس نمِت سُناؤن اور کس نمِت پڑھون
بیدانت شاستر ون کا سدھانت یہی ہی کہ باسنا سے رہت ہو اسی کا نام موکش ہی اور باسنا سہت کا نام بندھن ہی۔ باسنا
کسکی کیجیے یہ سب سرشٹ تو اکارن رُوپ بھرم ماتر ہی اسمین کیا نشچے بڑھائیے یہ تو سپنے کا پربت ہی۔ فقط

	سرگ دوسو باسٹھ[۲۶۲] - اِندر اِتہاس برنن	

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سب جگت مین تین طرح کے پدارتھ ہین۔ ایک اپرتچھ پدارتھ دوسرے
پرتچھ پدارتھ اور تیسرے مدھ بھاوی۔ جیسے بایُو اپرتچھ ہی کیونکہ رُوپ سے رہت ہی پرنتُ اسپرش سنجوگ سے
بھاستی ہی اسلیے مدھ بھاوی پرتچھ ہی۔ اپرتچھ جو کسی سے مِلی نہین سو یہ سمبت اپرتچھ ہی۔ ہے منیشور چندرما کے
منڈل مین بھی یہ سپندن جاتی ہی اور پھر گرتی ہی اور بہت چیشٹا کر کے چندرما کو دیکھتی ہی اور پھر آتی ہی اس سے جانا گیا
کہ نراکار ہی جو ساکار ہوتی تو چندرما رُوپ ہو جاتی پھر سپندن آتی ہی جیسے جل مین جل ڈالا ہوا پھر نہین نکلتا۔ اس
کارن سے جانتا ہون کہ یہ اپرتچھ ارتھات نراکار ہی۔ ہے منیشور اگیانی کا آشرے لیکر مین کہتا ہون کہ اس شریر مین
جو پران آتے جاتے ہین سو کیسے آتے جاتے ہین جو تم کہو کہ سمبت جو گیان شکت ہی سو اُس شریر اور پران کو
لیے پھرتی ہی جیسے مزدور بوجھا لیے پھرتا ہی تو ایسا کہنا نہین بنتا کیونکہ سمبت اپرتچھ نراکار ہی اپرتچھ ساکار سے
نہین ملتی تو وہ چیشٹا کیونکر کرے۔ جو کہو کہ نراکار سمبت ہی چیشٹا کراتی ہی تو پُرش کی سمبت چاہتی ہے کہ پہاڑ
ناچنے لگے پر وہ تو اسکا چلایا نہین چلتا اور کہتے ہین کہ یے پدارتھ اُٹھ آوین پرنتُ وے تو نہین اُٹھتے کیونکہ پدارتھ

ساکار روپ ہین اور بہت نراکار روپ ہی اسکا اُتّر (جواب) کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِس شریر مین ایک
ناڑی ہی جب وہ اوکاش روپ ہوتی ہی تب اُسمین سے پران بایُو نکلتا ہی اور جب سنکوچ روپ ہوتی ہی تب پران بایُو
بھیتر آتا ہی - جیسے لوہار کی دھوکنی ہوتی ہی تیسے ہی اُسکے بھیتر پُرش بل ہی اُس سے چیشٹا ہوتی ہی - شری رام چندر جی نے
پوچھا کہ ہے بھگون دھوکنی بھی تب ہلتی ہی جب اُسکے ساتھ بل کا اسپرش ہوتا ہی اور اسپرش تب ہوتا ہی جب
پرتچھ نسبت ہوتی ہی پر چیتنتا تو نراکار ہی اُسکو اسپرش کیونکر کہیے - جو تم کہو کہ اُسکی اِچّھا ہی سے اسپرش ہوتا ہے
تو ہے منیشور مین چاہتا ہون کہ میرے سامنے جو برچھ ہی سو گر پڑے پر وہ تو نہین گرتا کیونکہ اِچّھا نراکار ہی جب ساکار سے
اسپرش ہو تب اُسکی شکت سے گر پڑے - جو اِچّھا ہی سے کرم ہوتا ہی تو کرم اندریان کسواسطے ہین اِچّھا ہی سے سب کام
جگت کے ہوا کرین - یہ بھی سنشے ہی کہ ایک کے بہت کیونکر ہو جاتے ہین اور بہت کا ایک کیونکر ہو جاتا ہی - ایک
چیتن ہی پر جب پران نکل جاتے ہین تب پتھر اور برچھ کی طرح جڑ ہو جاتا ہی آتما تو سرب بیاپی ہی جڑ کیسے ہو جاتا ہی
کوئی تو پتھر اور برچھ روپ جڑ ہی اور کوئی چیتن ہی یہ بھید آتما مین کیسے ہوا - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تمہارے
سنشے روپی برچھون کو مین بچن روپی کلھاڑی سے کاٹتا ہون - جنکو تم پرتچھ ساکار کہتے ہو سو آکار تو کوئی نہین سب
نراکار ہین وہ شدھ آتما اَدویت ستّا ہی اس پرکار ہو بھاستی ہی یے آکار کچھ بنے نہین - جیسے سوپن نگر مین آکار
بھاستے ہین سو سب آکاش روپ نراکار ہین تیسے ہی یے آکار بھی جو تمکو درشٹ آتے ہین سو سب نراکار ہین -
سوپنے مین جو پربت بھاستے ہین سو کسکے آشری ہوتے ہین اور شریر آدک جو بھاستے ہین سو کسکے آشرے ہین اِسلیے وہ
کچھ بنے نہین اُنہو ستّا ہی آکار روپ ہو بھاستی ہی تیسے ہی اِسکو بھی جانو کہ آکار تو کوئی نہین - ہے رام جی جب
ان پدارتھون کا کارن بچاریے تو کارن کوئی نہین نکلتا اِسی سے جانا جاتا ہی کہ ابھاس ماتر ہین بنے کچھ نہین اور
آتم ستّا ہی اس پرکار ہو بھاستی ہی - آتم ستّا اَدویت اور پرم شدھ ہی اُسمین جگت کچھ بنا نہین تو آکار مین کیا کہون
اور نراکار کیا کہون - پرتھوی جل تیج بایُو آکاش بھی دویت کچھ نہین شدھ آتم ستّا ہی اس پرکار ہو بھاستی ہے
جیسے سنکلپ کے رچے پدارتھ ہوتے ہین سو اُنہو ہین تیسے ہی یے سب پدارتھ بھی اُنہو روپ ہین اُنہو سے الگ کچھ نہین
اِسپر ایک اِتہاس کہتا ہون من لگا کر سنو - ہے رام جی آگے بھی مین نے تمسے کہا ہی اور اب بھی پرسنگ پا کر کہتا ہون
کہ ایک سمے ایک سرشٹ مین ایک اِندر براہمن تھا جو مانو برہما ہی تھا اُسکے گھر مین دس پتر ہوئے جو مانو دسو دشا تھے
کچھ کال مین وہ براہمن مر گیا اور اُسکی استری پتبرتا تھی اِسلیے اُسکے بھی پران چھوٹ گئے جیسے دن کے چھپ جانے پر
سندھیا آ جاتی ہی تب اُن پتّرون نے شاستر کے موافق کریا کی اور آپ ایک پہاڑ کی کندرا مین جا کر رہنے لگے اور
بچار کرنے لگے کہ کسی پرکار ہم اُونچے پد کو پاوین - ہے رام جی آگے مین نے تمکو سنایا ہی کہ پہلے اُنھون نے منڈلیشور
اور چکرورتی راجا اور اندر آدک کے پد کو بچارا اور پھر بڑے بھائی نے نرنے کر کے یہی کہا کہ سب سے اونچا برہما جی کا
پد (درجہ) ہی جنکی یہ سب سرشٹ رچی ہوئی ہی اِسلیے ہم دسو برہما ہووین - ایسا بچار کر وے دسو پدم آسن باندھکر
بیٹھے اور یہ نشچے دھارا کہ ہم چتر مکھ برہما ہین اور سب سرشٹ ہماری رچی ہوئی ہی نِدان وے ایسے ہو گئے مانو پتلیان

ہی ہوئی ہین اور کھانا پینا چھوٹ گیا مہینا برس اور جگ بیت گئے پر وہ جیون کے تھن رہے جہاں تہان نہو سکے جیسے
جل نیچے استھان مین جاتا ہی اوپچے کو نہین جاتا تیسے ہی اُنھون نے اپنے نشچے کو نہ چھوڑا اڑھ پیتر رہے جب کچھ دن
گذر گئے تب اُنکے شریر گر پڑے اور اُنکو پچھی کھا گئے پر اُنکی جو بھاونا باسنا سہت تھی اُس باسنا سے وے سو برہما
ہو گئے اور اُنکی دس ہی سرشٹ دیش کال پدارتھ اور نیت سہت ہوگئین جیسے ہماری سرشٹ ہی تیسے ہی وے سرشٹ
بھی ہوئین - ہے رام جی وے سرشٹ کیا روپ ہوئین آتما ہی بھنت ہوئی اور تو کچھ نہین کچھ اور ہو تو کہون اس سے
سرشٹ کا کچھ اور روپ نہین اپنا آپ ہی سرشٹ روپ ہو بھاستا ہی اور جو کچھ پدارتھ بھاستے ہین سو سب
آتم روپ ہین - ہے رام جی جیسے ہم برہما جی کے سنکلپ مین رچے ہین تیسے ہی اُنھون نے بھی رچ لیے اور وے بھی
اس پرکار اسھت ہوگئے اس سے سب جگت برہم سوروپ ہی - جو کسی کارن سے جگت ہوا ہوتا تو جانا جاتا کہ
کچھ ہوا ہی پر اسکا کارن کوئی نہین پایا جاتا اس سے سنکلپ ماتر اور آبھاس ماتر ہی اس سے مین کہتا ہون کہ برہم ہی
ہی اور بھنت کچھ نہین ہی - جو کچھ پدارتھ ستھاور جنگم جڑ چیتن بھاستے ہین سو سب برہم روپ ہین اُس سے الگ
کچھ نہین - ہے رام جی مہابھوت جو برچھ پرتھوی آکاش پربت ہین سو سب چدا کاش روپ ہین چدا کاش سے الگ
کچھ نہین - جیسے اِندر کے پُتر ایک سے انیک ہوگئے تیسے ہی یہ سرشٹ بھی ایک سے انیک ہی اور پرلے مین انیک سے
ایک ہو جاتی ہی جیسے ایک تم سپنے مین انیک ہو جاتے ہو اور سکھوپت مین انیک سے ایک ہو جاتے ہو تیسے ہی یہ
جگت بھی ہی اور اکارن روپ ہی جو اسکو سکارن بھی مانیے تو آتم روپی کمھار ہی اور سنکلپ روپی چکر ہی اور بھی
چیتن روپی گھڑے اُس سے بنتے ہین اور آبھاس بھی وہی ہی کچھ دوسری بھنت نہین یہ سب جگت وہی روپ ہی
جیسے اِندر براہمن کے پُترون کو اپنے آپ ہی سے سرشٹ پھر آئی سو آپ ہی روپ ہی بھاسنے لگا اس سے اور کچھ نہوئی
تیسے ہی اس سرشٹ کو بھی جانو - ہے رام جی گھٹ برچھ پرتھوی جل اگن بایو سب چیتن روپ ہین چیتن سے
الگ کچھ نہین - جیسے سپنے مین اپنا آپ ہی گھٹ پربت ندی آدک پدارتھ ہو بھاستا ہی آپ سے الگ کچھ نہین تیسے ہی
یہ جگت بھی آپ سے الگ کچھ نہین گیانی کو سدا یہی نشچے رہتا ہی - اب ایک اور انیک کا اُتر سنو - ہے رام جی
جیسے منو راج مین ایک سے انیک ہو جاتے ہین اور انیک سے ایک ہو جاتا ہی اور چیتن سے جڑ ہو جاتا ہی پر جڑ کوئی
پدارتھ نہین بھاستا سب پدارتھ چیتن روپ ہین - جہان انتہ کرن پرکٹ ہوتا ہی سو چیتن بھاستا ہی اور جہان
انتہ کرن نہین ہوتا سو جڑ بھاستا ہی - چیتن کا آبھاس انتہ کرن مین ملتا ہی پر جب پریت کا نکل جاتی ہے تب جڑ
بھاستا ہی یہ اگیانی کی درشٹ کہی ہی پر مجھسے پوچھو تو جسکو جڑ کہتے ہین اور جسکو چیتن کہتے ہین اور جسکو پہاڑ برچھ
پرتھوی کہتے ہین سو سب برہم روپ ہین برہم سے الگ کچھ نہین - جیسے سپنے مین کتنے جڑ اور کتنے چیتن پدارتھ
بھاستے ہین اور طرح طرح کے پدارتھ الگ الگ بھاستے ہین پر سب آتم روپ ہین الگ کچھ نہین تیسے ہی یہ جگت
سب آتم روپ ہی اور اچھا ان اچھا سب برہم روپ ہین - سب نام روپ آتما کے ہین اور دوسری بھنت کچھ نہین
شون اشون ست اسَت سب آتما کے نام ہین آتما سے الگ کچھ نہین - ہے رام جی جسکو مورکھ لوگ جڑ کہتے ہین

سو جڑ نہین ہی سب چیتن روپ ہین اور سرشٹ کال مین جڑ ہی ہین - وہ سمبیدن مین جڑ روپ ہوکر رچے گئے ہین
وہ چیتن ہی رچے ہین - جسکو اپنے واستو سوروپ کا پرماد ہوا ہی اُسکو یہ جڑ اور چیتن الگ الگ بھاستے ہین
پر جو گیان وان پرش ہین اُنکو ایک برہم ستا ہی بھاستی ہی - ہے رام جی یہ جو مین نے تمکو اُپدیش کیا ہی سو
بار بار بچارنے جوگ ہی جو کوئی اِسکو نت نت بچارتا رہیگا اُسکے دوش گھٹتے جاوینگے اور ہردے شُدھ ہو جایگا اور
جو برہم بدیا کو تیاگ کر جگت کی اور چت لگاویگا اُسکے دوش بڑھتے جاینگے - ہے رام جی جیون جیون جیو کو برہم بچار
اُدے ہوتا جایگا تیون تیون اُسکے دکھ ناش ہوتے جاینگے - جیسے جیون جیون دن اُدے ہوتا ہی تیون تیون اندھکار
نشٹ ہوتا جاتا ہی - اور بچار کے تیاگ کرنے سے دکھ بڑھتا جاتا ہی - جو لوگ مہا پاپی ہین اُنکے پاپ میرے شاستر کا
سنگ نہ کرنے پاوینگے اور اُنکو یہ جگت بجر سار کی طرح درشٹ آتا ہے اور سنسار بھرم کبھی نبرت نہین ہوتا ہی
یہ سب جگت مین تم آدک آکاش روپ ہی اور بھاو ابھاو آدک سب شبد برہم ستا کے نام ہین جو پرم شُدھ
نرامے اور ادویت ہی اور سدا اپنے آپ مین ہی استھت ہی - جتنے پدارتھ بھاستے ہین وہ ایسے ہین جیسے شلا مین
کاریگر پتلیان کلپتا ہی سو سب کاریگر کے چت مین ہوتی ہین تیسے ہی جگت کے پدارتھون کی پرتبھا جو سب من مین ہے
سو اُسی کا کنچن روپ ہی کچھ الگ نبست نہین وہ سدا اپنے آپ مین استھت ہی اور پرم مون روپ ہے
اُسمین بکلپ کوئی نہین پرویش کرسکتا ہے - فقط

سرگ دوسوترسٹھ ۲۶۳ - سرب برہم پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سب لوک چنماتر ہین اسی سے شانت اور ادویت روپ ہی اگیانی کو الگ الگ جگت
بھاستا ہی اور گیانی کو سب نراکار اور آکاش روپ ہی - آکار کچھ بنے نہین آتم ستا نراکار ہی اور وہی پرم شُدھ
اِس پرکار بھاستی ہی سو شانت روپ اننت اور چنماتر ہی - اندریان بھی گیان روپ ہی ہین اور بُدّھی چت اہنکار
سو مانس ماتر پانون سر آدک سمپورن شریر بھی گیان ماتر ہی گیان سے الگ کچھ نہین - چنماتر ہی اسطرح ہو بھاستا ہے
جیسے سپنے مین شریر آدک اور پہاڑ اور ندی اور برچھ بھاستے ہین سو اپنا ہی انبھو روپ ہی کچھ اور نہین بنا تیسے ہی
یہ سب جگت انبھو روپ ہی اور کارن سے رہت کارج بھاستا ہی - تم اپنے انبھو مین جاگ کر دیکھو کہ سب انبھو
روپ ہی - آکاش مین آکاش بھی آکاش روپ ہی - ست مین ست ہی بھاو مین بھاو ہی اور ابھاو مین ابھاو ہے
سب آتم روپ ہی کچھ الگ نہین - جو تم کہو کہ نبست کارن ہی سے پیدا ہوتی ہی سو ست ہوتی ہی پر نت جگت کا کارن
کہین نہین ملتا اس سے یہ متھیا ہی تو کارن بھی اسکا تب کہیے جب یہ کچھ نبست ہو اور کارج بھی تب کہیے جب اسکا کارن
ست ہو - ہے رام جی برہم ستا تو نہ کسی کا سمواے کارن ہی اور نہ کسی کا نمت کارن ہی وہ تو کیول اچُت ہی اسی سے
سمواے کارن نہین اور ادویت ہی اس سے نمت کارن بھی نہین وہ تو سب اچھا سے رہت ہی اُسکو کسکا کارن
کہیے اور جو کارن نہین تو کارج کسکا ہو - اس سے سب جگت جو بھاستا ہی سو آبھاس ماتر ہی اُسی برہم ستا کا نام

جگت ہی جیسے نیند ایک ہی اور اُسکے دو سوروپ ہین ایک سوپن اور دوسرا سُکھوپت - پُھرنے رُوپ کا نام سپنا ہے
اور نہ پھرنے رُوپ کا نام سُکھوپت ہی تیسے ہی چیتن کے بھی دو سوروپ ہین پھرنے رُوپ چیتن کا نام جگت ہی اور
اُپھر رُوپ کا نام برہم ہی - جیسے ایک ہی بایُو کے دو رُوپ ہین چلنا اور ٹھہرنا - جب چلتی ہی تب جاننے مین آتی ہے
اور جب ٹھہرتی ہی تب نہین جان پڑتی اور کہنے مین بھی نہین آتی ہی تیسے ہی برہم ستّا اپھر ہونے مین کہنے سے باہر ہی
جب پھرتی ہی تب درشٹا درشن درشیہ ترپٹی رُوپ ہو بھاستی ہی اور ایک سے انیک رُوپ ہو بھاستی ہی اور
انیک سے ایک رُوپ ہو جاتی ہی - جیسے ایک ہی جل ندی نالا تالاب آدک الگ الگ نام پاتا ہی اور جب سمدر مین
ملتا ہی تب ایک رُوپ ہو بھاستا ہی - جیسے ایک ہی کال کے گھڑی پل دن مہینا برس جگ آدک بہت نام ہوتے ہین
پرنتُ کال تو ایک ہی ہی اور جیسے ایک مٹی کی سینا کے ہاتھی گھوڑے آدک بہت نام ہوتے ہین پرنتُ مٹی تو ایک ہی ہی
اور جیسے ایک برچھ کے پھول پھل پتے ٹہنی الگ الگ نام ہوتے ہین پرنتُ برچھ تو ایک ہی رُوپ ہی اور جیسے
ایک جل کے ترنگ بدبدے بھونر پھینا آدک نام ہوتے ہین پرنتُ جل تو ایک ہی ہی تیسے ہی پرماتما مین جگت
انیک نام رُوپ کو پراپت ہوتا ہی پرنتُ سدا ایک ہی رس رُوپ ہی - جیسے سپنے مین ایک ہی ادّویت انبھو ستّا
ہوتی ہی اور الگ الگ نام رُوپ ہو بھاستی ہی پر جب جاگتا ہی تب ادّویت رُوپ ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت بھی الگ
الگ نام رُوپ بھاستا ہی پرنتُ آتم ستّا ایک ہی ہی - ہے رام جی جب تم اُسمین جاگوگے تب تمکو سب اپنا آپ انبھو
ہو بھاسیگا جو کیول آتم تتّو ماتر اور ایک انبھو رُوپ ہی - آتم رُوپی سمدر مین جگت رُوپی جل کے بُوند ہین - جیسے اکاش مین
نچھتر پھرتے ہین تیسے ہی آتما مین جگت پھرتے ہین - تارے تو آکاش سے الگ ہین پرنتُ جگت آتما سے الگ نہین
جیسے پانی سے بُوند الگ نہین - فقط

سرگ دو سو چونسٹھ ۲۶۴ - برہم گیتا گوری پاک برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اندھکار مین جو پدارتھ پیدا ہوتا ہی سو جیون کا تیون کیون نہین بھاستا
پر جب سورج کا پرکاش ہوتا ہی تب جیون کا تیون بھاستا ہی اس سے مین کہتا ہون کہ سنشی رُوپی اندھکار کے
کارن سے جگت جیون کا تیون نہین بھاستا - پر تمہارے بچن رُوپی سورج کے پرکاش سے جو پدارتھ ستّ ہے
اُسکو سمیک گیان سے جانونگا - ہے بھگون اگلے سمے مین ایک اتہاس ہوا ہی اُسمین مجھکو سنشی ہی اُسکو آپ
دُور کیجیے - ایک سمے مین مین بید پاٹھ شالا مین بششٹ پنڈت سے بید پڑھتا تھا اور بہت سے براہمن بیٹھے تھے
کہ ایک براہمن بدرت بید بہت سُندر بیدانت سانکھیہ آدک شاستروں کے ارتھ سے پرپورن بڑا تپسوی اور برہم تیج
سے تیجوان مانو دوسرا براہمن ہی سبھا مین آکر آپسمین نمسکار کر کے آسن پر بیٹھا اور ہم سب نے اُسکو پرنام کیا
اُس سمے بیدانت سانکھیہ پاتنجل آدک شاستروں کی چرچا ہو رہی تھی پرنتُ سب چُپ ہو گئے اور مین اُس سے
بولا کہ ہے براہمن تم بڑی دُور سے آئے ہو - تمنے کس پرمارتھ کے لیے اتنا کشٹ اُٹھایا ہی اور تم کہانسے آتے ہو سو کہو

براہمن بولا کہ ہے بھگون جیسا کچھ حال ہے سو مین کہتا ہون - ہے رام جی بدیہہ نگر کا مین براہمن ہون وہان مین نے جنم لیا ہی اور کُند برچھ کے سفید پھولون کی طرح میرے دانت ہین اِس کارن سے میرے پتا ماتا نے میرا نام کُند دنت رکھا ہی - بدیہہ راجا جنک کا جو نگر ہی وہان سے مین آیا ہون - وہ نگر آکاش مین جیسے سورگ ہی مانو اُسکا پرتبمب ہے اور وہان کے رہنے والے شانت وان اور نرمل ہین - وہان مین بدیا پڑھنے لگا اور میرا من گھبرایا کہ یہ سنسار بڑا ابرا بندھن ہی اِسلیے کسی طرح اِس بندھن سے چھوٹون - ہے رام جی ایسا بیراگ مجھکو پیدا ہوا کہ کسی طرح سے شانت وان نہوا - تب مین وہان سے نکلا اور جو جو شبھ استھان تھے وہان پھرنے لگا - سنتون اور رکھیون کے استھان اور ٹھاکر دوارے اور تیرتھ آدک جو جو پوتر استھان تھے اُنکے درشن کرنے لگا - وہان سے آتے ہوئے ایک پربت ملا اُسپر مین چڑھ گیا اور ایک اُتم استھان مین بہت دنون تک تپ کیا - پھر وہان سے ایکانت کے نمت چلا تو آگے ایک آشچرج دیکھا سو کہتا ہون - ہے رام جی مین وہان سے چلا جاتا تھا کہ ایک بڑا شیام بن دکھائی دیا جو مانو آکاش کی مورت تھا اور شونّ اور اندھکار روپ تھا - اُس بن مین ایک برچھ مجھکو درشٹ آیا جسکے نرم نرم پتے اور سندر ٹہنیان تھین اور اُسمین ایک پُرش لٹکتا تھا جسکے پانون مین مونج کا رسا بندھا تھا جو برچھ سے بندھا ہوا تھا اور اُسکا سر نیچے اور پانون اوپر اور دونون ہاتھ چھاتی پر پڑے ہوئے تھے تب مین نے بچار کیا کہ یہ مر گیا ہوگا اِسکو دیکھون - جب مین اُسکے پاس گیا تو اُسکے سانس آتے جاتے دیکھے - اُسکا شریر جوانی کا تھا اور وہ ہردے سے سب باتون کا جاننے والا اور سردی گرمی اندھیری اور میگھ کو سہہ رہا تھا -

ہے رام جی تب مین نے جانا کہ یہ تپسوی ہی اور بڑا اِیشور بھگت ہی - پھر تو مین اُسکے پاس بیٹھ گیا اور اُسکے پانون جو بندھے ہوئے تھے اُنکو کچھ ڈھیلا کیا - پھر اُس سے مین نے کہا کہ ہے سادھو ایسی کٹھن تپسیا تم کس نمت کرتے ہو اپنا حال مجھسے کہو - تب اُسنے نیتر کھول کر کہا کہ ہے سادھو - یہ تپسیا مین اپنے کسی کامنا کے ارتھ کرتا ہون پر وہ کامنا ایسی ہی کہ جو تم اُسکو سنوگے تو ہنسی کروگے - ہے رام جی جب اِس پرکار اُسنے کہا تب مین نے کہا کہ ہے سادھو مین ہنسی نکرونگا تو اپنا حال کہہ - اور جو کچھ تیرا کارج ہو سو بھی کہہ کہ مین اُسکو کر دونگا - جب مین نے اِسطرح بار بار کہا تب اُسنے کہا کہ من کو استھر کرکے سُن مین کہتا ہون - مین براہمن ہون اور شری متھرا پری مین میرا جنم ہوا ہی وہان جب میری بال اوستھا بیت گئی اور جوانی شروع ہوئی تب مین نے بید اور شاسترونکو اچھی طرح سے جانا پر یہ باسنا مجھکو پیدا ہوئی کہ سب سے بڑا سُکھ راجا بھوگتا ہی اِسلیے مین راجا ہوکر سُکھ بھوگون کہ کیا سُکھ ہی کیونکہ اور سُکھ تو مین نے بھوگے ہین - پھر بچار کیا کہ راج کا سُکھ تو تب بھوگ سکتا ہون جب راجا ہون پر راجا کیونکر ہو جاؤن - راجا تب ہوتا ہی جب تپ کرتا ہی اِس سے اب مین تپ کرون - ہے سادھو ایسا بچار کر مین تپ کرنے لگا ہون - بارہ برس مجھکو تپ کرتے ہوئے بیت چکے ہین اور آگے بھی کرونگا - جب تک ساتون دیپ کا راج مجھکو نہ ملیگا تب تک تپ کرونگا - مین نے یہی نشچے کر رکھا ہی کہ یا تو میرا شریر ہی نشٹ ہوگا یا ساتون دیپ کا راج ہی مجھکو ملیگا - یہی میرا نشچے ہی سو مین نے تجھسے کہا - اب جہان جانے کی تجھکو اِچھا ہو وہان جا - ہے رام جی -

اِس طرح کہکر اُس تپسوی نے پھر آنکھیں بند کرکے چِت کے استھت کرنے کو سمادھان کیا اور اندریون سے بشیونکو
تیاگ کر مَن کو اَچل کیا - تب مین نے اُس سے کہا کہ ہے مُنیشور مین بھی تیرے پاس بیٹھا ہون اور جب تک تجھکو بردان
نہین ملتا تب تک مین تیری سیوا ٹہل کرونگا مجھکو تیرے اوپر دیا آئی ہی - ہے رام جی اسطرح مین اُس سے کہہ کر
اور گھبراہٹ سے رہت ہوکر چھ مہینے تک اُسکے پاس بیٹھا رہا اور اُسکی رچھا کرتا رہا - جب اُسپر دھوپ آوے
تب مین چھایا کرون اور آندھی اور میگھ مین اپنے شریر کو کشٹ دے کر اُسکی رچھا کرون اسیطرح چھ مہینے گذرے
تب سورج کے منڈل سے ایک پرش نکلا جو بڑا پرکاش وان مانو بشن بھگوان کا تیج تھا اور وہ میرے پاس آیا
اُسکو دیکھکر مین نے مَن بانی اور شریر تینون سے اُسکی پوجا کی - تب اُس پرش نے کہا کہ ہے تپسوی اب تو اِس
تپسیا کو چھوڑ اور جو کچھ اچھا ہو سو مانگ - تیری اچھا تو یہی ہی کہ مین سات دیپ کا راج کرون سو تو سات
دیپ کا راجا اور جنم مین ہوگا اور سات ہزار برس تک راج کریگا پرنتُ اور شریر سے راج کریگا - ہے رام جی -
اِس پرکار کہکر وہ پرش سورج منڈل مین انتردھان ہوگیا - جیسے سمندر سے ترنگ نکلکر لین ہوجاتی ہی تیسے ہی
وہ لین ہوگیا - تب مین نے اُس سے کہا کہ ہے براہمن اب تو کیون دکھ سہتا ہی جس واسطے تو تپسیا کرتا تھا سو بردان
تو تجھکو مل گیا پھر اب کیون کشٹ سہتا ہی - ہے رام جی جب اسطرح مین نے کہا کہ سورج کے منڈل سے ایک
بڑا تیجوان پرش نکلکر تجھکو بردان دے گیا ہی - تب اُسنے نیتر کھول دیے اور مین نے اُسکے چرنون سے رسّی
کھول دی - اُسکا تیج اُس سمے بڑا ہوگیا اور اُسکے شریر کی کانت پرکاش وان ہوئی - اُس استھان کے پاس ہی
ایک سوکھا تالاب تھا سو اُسکے پنّ سے جل سے بھر گیا اور اُسمین ہم دونون نے اسنان کیا اور منتر پاٹھ کرکے سندھیا کی
اور پھر ہم دونون برچھون کے نیچے آئے اور جن برچھون مین پھل نہ تھے وے سب برچھ اُسکی پنّ باسنا سے پھلون سے
لد گئے - تب اُن پھلون کو ہم نے کھایا اور تین دن تک وہان رہ کر پھر چلے - تب وہ بولا کہ ہے سادھو ہم دیش کو چلے ہین
جب تک شریر ہی تب تک شریر کے سوبھاو بھی ہین - پھر آگے ایک بن آیا جسمین بہت سندر پھول پھل اور بوٹے
لگے ہوئے تھے اور اُنپر بھونرے بھرتے تھے - جل کی دھارا بہتی تھی اور کوئل طوطے بگلے آدک پنچھیون سمیت برچھ ہمنے دیکھے
آگے پھر تال برچھ بہت دیکھے اور گندرا کے استھان آئے اُنکو ہم نانگھتے گئے - ہے رام جی اِسی پرکار ہمکو راجسی اور تامسی
اور ساتوکی تینون گُنون کے رچے استھانون کو نانگھتے نانگھتے شری متھراپُری کا مارگ آیا - جو مارگ سیدھا تھا اُسکو
چھوڑکر وہ ٹیڑھے مارگ کو چلا - تب مین نے کہا کہ ہے سادھو سیدھے راستے کو چھوڑکر ٹیڑھے راستے کیون چلتا ہی اُسنے
کہا کہ ہے سادھو چلا آ - اِس راستے مین گوری بھگوتی کا استھان ہی اُنکا درشن کرتے چلین اور ہمارے سات بھائی جو
گوری بھگوتی کے استھان پر اِسی کامنا کے لیے تپسیا کر رہے ہین اُنکی بھی خبر لیتے چلین - ہے رام جی جب ہم اُس
راستے کے سامنے چلے تب آگے ایک مہا شونّ بن ملا جو مانو شونّ آکاش تھا اور مہا اندھکار روپ تھا کہ وہان برچھ
پشُ پنچھی منشیہ کوئی نہ دیکھ پڑتا تھا اُس بن مین پہنچکر اُسنے مجھ سے کہا کہ ہے براہمن اِس استھان مین مین آگے
چھ مہینے رہا ہون اور میرے سات بھائی اور تھے اُنھون نے بھی یہی کامنا کرکے دیبی جی کا تپ کرنا شروع کیا تھا

چلو دیکھین - وہ مہا پوتر استھان ہی جسکے درشن کرنے سے سب پاپ ناش ہوجاتے ہین - تب مین نے کہا کہ چلیے پونیہ استھان کو تو ضرور دیکھنا چاہیے - ہے رام جی ایسا بچار کر ہم چلے اور چلتے چلتے ایک مراستھل کی جلتی ہوئی پرتھوی جا نکلے تب وہ براہمن دیکھکر گر پڑا اور کہنے لگا کہ باکشٹ ہم کہان آ پڑے تب تو مجھکو بھی بھرم اودے ہوا کہ یہ کیا ہوا - تب وہ پھر اُٹھا اور دونون آگے چلے تو ایک برچھ ہمکو دیکھ پڑا کہ اُسکے نیچے ایک تپسوی دھیان لگائے بیٹھا تھا تب ہم اُسکے پاس گئے اور کہا کہ ہے منیشور جاگ جاگ - جب ہمنے بہت بار کہا تب اُسنے آنکھ کھول کر ہمکو دیکھا اور کہا کہ تم کون ہو - اسطرح کہکر پھر کہا کہ بڑا آشچرج ہی کہ یہان گوری بھگوتی کا استھان تھا وہ کہان گیا اور برچھ باؤلیان کمل اور سُندر استھان اور بڑے بڑے رکھیشورون اور منیشورون کے استھان تھے وہ سب کہان گئے - ہے ساؤھو - یہ کیا آشچرج ہوا سو تم کہو - تب ہمنے کہا کہ ہے منیشور ہم نہین جانتے ہم تو ابھی آئے ہین اسکو تو تمھین جانو - تب اُسنے کہا کہ بڑا آشچرج ہی - ہے رام جی اسطرح کہکر وہ پھر دھیان مین لگ گیا اور گذری ہوئی بات کا دھیان کرکے دیکھنے لگا - ایک گھڑی بھر تک دیکھکر اُسنے پھر آنکھ کھول کر کہا کہ بڑا آشچرج ہوا ہی - تب ہمنے کہا کہ ہے بھگون جو کچھ حال ہوا سو کرپا کرکے ہم سے بھی کہو - تب تپسوی نے کہا کہ ہے ساؤھو ایک سمے باگیشوری بھوانی اس بن مین آئی اور اُسنے اپنے رہنے کا ایک استھان بنایا جسمین وہ شری شوجی مہاراج کی اردھانگنی گوری بھگوتی رہی - اُس استھان کے پاس بہت سُندر کلپ برچھ تمال برچھ کدمب برچھ آدک بہت برچھ لگائے - کمل کے پھول اور سب رت کے پھول لگائے اور باؤلیان اور باغیچے بہت سُندر رچے جنپر کوئل بھونرے طوطے مور بگلے آدک سب پنچھی رہنے لگے اور بولنے لگے اُسکے پاس پاس تپسیون اور رکھیشورون اور منیشورون کی کُٹی اِندر کے نندن بن کی طرح تھین اور پاس ہی گانون کی بستی بہت ہوئی - ہے ساؤھو یہان آٹھ براہمن تپسیا کرنے کے لیے آئے تھے اور چھ مہینے تک یہان رہے تھے - فقط

سرگ دو سو پینسٹھ ۲۶۵ - براہمن کتھا برنن

کدمب تب بولے کہ ہے ساؤھو جو مجھسے پوچھو تو مین اپنا حال کہتا ہون کہ مین مالو دیش کا راجا تھا اور بہت دنون تک دکھ سے رہت ہوکر مین نے بشے بھوگ بھوگے تب مجھکو یہ بچار اُپجا کہ سنسار سپنا ماتر ہی اسکو ست جانکر اسمین آسکت رہنا مورکھتا ہی - اتنی عمر میری گذر گئی پر مین نے شبھ کرم کچھ نہ کیا - یے بشے بھوگ آپات رمنیہ اور ناش ونت ہین انکو مین بہت دنون تک بھوگتا رہا ہون پر مجھکو شانت نہ پراپت ہوئی بلکہ ترشنا (ہوس) اور بڑھتی گئی اس سے اب مین وہی اُپاے کرون جس سے مجھکو شانت ہو اور پھر کبھی دکھ بھی نہو - ہے ساؤھو - جب یہ بچار مجھکو اودے ہوا تب مین نے بیراگ کرکے راج کی لچھمی کو تیاگ دیا اور رکھیشورون اور منیشورون کے استھانون کو دیکھتا ہوا اس کدمب برچھ کے نیچے آیا - یہان آٹھ بھائی براہمن آئے تھے اُنمین سے ایک یہ تو اسی پربت پر تپ کرنے لگا تھا اور دوسرا سوام کارتک کے پربت پر تپ کرنے لگا - تیسرا کاشی پوری مین تپ کرنے لگا

اور چوتھا ہمالی پربت پر تپ کرنے گیا - چار بھائی تو اِسطرح چار استھانون کو گئے اور چار بھائی یہان تپ کرنے لگے
ان سب کی یہی کامنا تھی کہ ہم پرتھوی کے ساتون دیپون کے راجا ہون - ہے سادھو اسکو تو سورج نے بردان دیاہی
اور باقی جو سات تھے اُنھون نے باگیشوری بھوانی کا اِشٹ کرکے تپ کیا - جب بھگوتی پرسن ہوکر بولی کہ بردان مانگو
تب اُنھون نے کہا کہ ہم ساتون دیپ پرتھوی کے راجا ہون - اِسطرح اُن ساتون نے ایک ہی بردان مانگا اور اُنکو بردان
دیکر پرمیشوری انتردھان ہوگئی - اُنھون نے یہ بھی بردان مانگا تھا کہ یہان کے رہنے والون کے استھان بھی ہمارے پاس
ہون - ہے سادھو اس بردان کو پاکر وے وہان سے چلے اور اپنے گھر گئے اور باگیشوری بارہ برس تک وہان رہکر
پھر اُنکی مرجادا استھاپن کرنے کے لیے یہان سے انتردھان ہوگئی اور یہان کے رہنے والے بھی سب چلے گئے -
باگیشوری کے چلے جانے سے یہ استھان شونیہ ہوگیا ایک یہ کدمب کا برچھ رہ گیا ہی اور ایک مین دھیان مین استھت
رہا ہون - اس کدمب کے برچھ کو باگیشوری نے اپنے ہاتھ سے لگایا تھا اِس سے یہ ناش نہین ہوا اور نربل بھی نہین ہوا
ہے سادھو اور سب جیو یہان آکر ادرشٹ ہو گئے اس کارن سب بششٹھ آچار رہے - اُن آٹھو بھائیون مین سات تو
آگے گئے ہین اور ایک یہ بیٹھا ہی اسکو بھی گھر جانا ہی وہان سب اکٹھا ہونگے جیسے آٹھ بسُ برہم پُری مین اکٹھا ہین
ہے سادھو جب وے گھر سے تپ کرنے کے لیے نکلے تو اُنکی استریون نے بچار کیا کہ ہمارے بھرتا (شوہر) تو تپ کرنیکو
گئے ہین اس سے ہم بھی جاکر تپ کرین - ایسا بچار کر وے آٹھو استریان بھی تپ کرنے لگین اور سو سو چاندراین برت بھی
کیے تب اُنکے شریر جیسے بسنت رت کی منجری جیٹھ اساڑھ مین سوکھ جاتی ہی تیسے ہو گئے - ایک تو بھرتا کا بجوگ
دوسرے تپ سے وے دُبلی ہوگئین - تب شری پاربتی باگیشوری پرسن ہوکر بولین کہ کچھ بردان مانگو - جیسے میگھ کو
دیکھکر مور پرسن ہوکر بولتا ہی تیسے ہی وے پرسن ہوکر بولین کہ ہے دیوتاؤن کی ایشوری ہم یہ بردان مانگتی ہین کہ
ہمارے بھرتا امر ہون اور جیسے تمھارا اور شری سداشو جی کا سنجوگ ہی تیسے ہی ہمارا اور اُنکا ہو - تب بھگوتی نے
کہا کہ اس شریر سے تو کوئی امر نہین رہتا - آدِ سرشٹ جو ہوئی ہی اُسمین یہ نیت ہوئی ہی کہ شریر سے کوئی امر نہ رہیگا
اور جتنا کچھ جگت دیکھتی ہو وہ سب ناش روپ ہی کوئی پدارتھ استھر نہین رہتا - اسلیے کچھ اور بردان مانگو
تب اُن استریون نے کہا کہ ہے دیبی اچھا - جو ہمارے بھرتا مرین تو اُنکے جیو ہمارے گھر مین رہین اور اُنکی سمبت
باہر نہ جاوے - تب باگیشوری نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا کہ اُنکے جیو تمھارے ہی گھر مین رہین گے اور اُنکو جو لوکانتر بھاسیگا
اُسکے ساتھ ہی تم بھی اُنکی استری ہوکر استھت ہوگی - اس پرکار کہکر باگیشوری بھگوتی انتردھان ہوگئین - گندھ دنت
بولے کہ ہے رام جی اِسطرح سُنکر مین آشچرج مین ہوا تب مین نے کہا کہ ہے مُنیشور - یہ تو تمنے بڑے آشچرج کی کتھا
سُنائی کہ آٹھو بھائیون نے ایک ہی بردان پایا پر اُنکو ایک ہی پرتھوی مین سات سات دیپون کا راج کیسے
پراپت ہوگا - ہے رام جی جب اس طرح مین نے اُس سے پوچھا تب کدمب تپ نے کہا کہ ہے سادھو - یہ کیا
آشچرج ہی اور آشچرج سُنو - ہے براہمن جب یے آٹھو بھائی تپ کرنے کو گھر سے نکلے تھے تب اُنکے پتا ماتا نے
بھی بچار کیا کہ ہمارے پُتر تو تپ کرنے گئے ہین اسلیے ہم بھی اُنکے نمت جاکر تپ کرین اور اُنکی استریونکو اپنے ساتھ لیکیے

تیرتھ اور ٹھاکر دواروں کے درشن کراتے پھرین۔ تب تو اُنھون نے بھی بیٹھکر تپ کیا اور کچھ چاندراین برت کرکے دیبی جی کو پرسن کیا۔ دیبی جی سے بردان پاکر جب وے اپنے گھر آنے لگے تب ایک جگہ پر دُرباسا رکھیشور بیٹھے تھے جنکے انگ دُربل اور بھبوت لگی ہوئی تھی اور جٹا کھلی ہوئی تھی۔ اُنکو دیکھکر وے پاس ہی سے چلے گئے پر اُنکو نمسکار نہ کیا۔ تب دُرباسا رکھ نے کہا کہ ہے براہمن تم دُشٹ سوبھاو سے ہمارے پاس سے چلے گئے اور ہمکو نمسکار بھی نہ کیا۔ اب تمھارا بردان نشپھل ہو جائیگا ارتھات جو بردان تمکو ملا ہی سو نہوگا بلکہ اُسکے برخلاف ہوگا۔ تب اُنھون نے کہا کہ ہے مُنیشور۔ یہ بات تم کیسی کہتے ہو ہمارے اُوپر چھما کرو۔ وے ایسے ہی کہہ رہے تھے کہ دُرباسا رکھ انتردھان ہو گئے اور براہمن اپنے گھر آئے اور شوک کرنے لگے۔ ہے براہمن دیکھ جب تک آتم بودھ نہین ہوتا تب تک انیک دُکھ ہوتے ہین کئی طرح کے آشچرج بھاستے ہین اور سندیہ دُور نہین ہوتا۔ جب آتم بودھ ہوتا ہی تب کوئی سنسار آشچرج نہین بھاستا۔ ہے براہمن یہ سب رچنا چدا کاش مین مایا ماتر ہی بنتی ہی۔ فقط

سرگ دُوسو چھیاسٹھ ۲۶۶۔ براہمن بھوشیت راج پراپت برنن

کُندوَنت بولے کہ ہے بھگون۔ مین یہ بات سُنکر آشچرج مین ہوا ہون اور مجھکو ایک سندیہ پیدا ہوا ہی اُسکو دُور کر دیجیے آپنے یہ کہا کہ ایک پرتھوی مین آٹھون اکٹھے ساتون دیپ کے راجا ہونگے پر ساتون دیپ تو ایک ہی ہین اور راج کرنے والے آٹھ ہین سو کیسے راج کرینگے اور انھون نے بردان اور شاپ دونون پائے ہین سو اکٹھے کیسے ہونگے جیسے دُھوپ اور چھایا اور دِن اور رات اکٹھے ہونے کٹھن ہین تیسے ہی بردان اور شاپ ایک ہونے کٹھن ہین۔ کدمب تب بولے کہ ہے سادھو جو کچھ انکی بھوشیت (ہونہار) ہی وہ مین تمسے کہتا ہون۔ جب کچھ دِن گرہستھی مین بیت جاوینگے تب انکے شریر چھوٹ جاوینگے اور انکے کُٹمب والے انکو جلا دینگے۔ انکی پریشٹکا اتھوے مٹی ہوئی ہی اسسے ایک گھڑی بھر تک انکو جڑ سُکھوپت رہیگی اسکے بعد چیتنتا پھر آویگی۔ تب سنکھ چکر گدا پدم سہت چتربھج شری بشن بھگوان کا رُوپ دھر کر بردان آوینگے اور ترنیتر دھاری اور ہاتھ مین ترشول لیے اور کرودھ سے بھونہہ (ابرو) چڑھائے ہوئے شری سدا شوجی کا رُوپ دھارن کیے ہوئے شاپ آوینگے۔ تب بر کہینگے کہ ہے شاپ تم کیون آئے ہو اب تو ہمارا سمے ہی۔ جیسے ایک رت کے سمے دُوسری رت نہین آتی تیسے ہی تم مت آو۔ تب شاپ کہینگے کہ ہے بر۔ تم کیون آئے ہو اب تو ہمارا سمے ہی جیسے ایک رت کے ہوتے ہوئے دُوسری رت کا آنا نہین بنتا تیسے ہی تمھارا آنا نہین بنتا تب بر کہینگے کہ ہے شاپ تمھارا کرتا رکھ منکھ ہی اور ہمارا کرتا دیوتا ہی۔ منکھ سے دیوتا پوجنے جوگ ہی کیونکہ دیوتا بڑا ہی۔ اس سے تم جاو۔ جب اسطرح سے بر کہینگے تب شاپ کرودھ وان ہونگے اور مارنے کے لیے ترشول ہاتھ مین اُٹھاوینگے۔ تب بر کہینگے کہ ہے شاپ جو تم اور ہم لڑینگے تو پیچھے کسی بڑے نیاے کرتا کے پاس جاوینگے جو ہمارا تمھارا نیاے چکا دیگا اس سے پہلے ہی کیون نہ جاوین۔ تب شاپ کہینگے کہ ہے بر۔ جو کوئی یُکت سہت بات کہتا ہی تو اُسکو سب مانتے ہین تمنے اچھا کہا ہی چلو چلین۔ اس طرح چرچا کرکے دونون برہم پُری مین جاوینگے اور

سٹری برہماجی کو پرنام کرینگے اور اگلا حال کہکر کہینگے کہ ہے دیو یہ ہمارا بیاہ کردو کہ اُنکو بردان لگی یا شاپ لگی تب برہماجی کہینگے کہ ہے سادھو جسکا ابھیاس اُنکے بھیتر درڑھ ہو رہا ہو وہ پرویش کرے تب بر کے استھان شاپ جاکر ڈھونڈھین گے اور شاپ کے استھان پر بر جاکر ڈھونڈھین گے اور ڈھونڈھکر شاپ آکر کہین گے کہ ہے سوامی ہماری ہار ہوئی اور بر کی جیت ہوئی کیونکہ اُنکے بھیتر بر ہی استھت ہی جسکا ابھیاس ہردے مین استھت ہوتا ہی اُسی کی جیت ہوتی ہی سو تو اُنکے بھیتر بجر سار کی طرح بر ہی استھت ہی۔ ہے سوامی ہمارا ادھ بھوتک سٹریر کوئی نہین ہم تو سنکلپ روپ ہین جو سنکلپ درڑھ ہوتا ہی وہی اُدے ہوتا ہی۔ بر کا کرتا بھی گیان ماتر ہی بر کو لیتا بھی وہی گیان روپ ہی اور بردان کو لیتا ہوا جانتا ہی کہ یہ ہمارا سوامی ہی اُس سنکلپ سے بر کا دینا دیوتا یہ جانتا ہی کہ مین نے بر دیا ہی اور لینے والا جانتا ہے کہ مین نے بر لیا ہی۔ ہے ایشور اُسکا جو بر روپ سنکلپ ہی سو اُسکے نشچے مین درڑھ ہو جاتا ہی۔ جس سنکلپ کی سمبت سے ایکتا ہوتی ہی وہی پرکٹ ہوتا ہی اسیطرح شاپ بھی ہی پرنتو نہ کوئی بر ہی نہ کوئی شاپ ہی دونون سنکلپ روپ ہین۔ جیسا سنکلپ انبھو آکاش مین درڑھ ہوتا ہی وہی بھاستا ہی۔ بر دینے والا بھی انبھو ستا ہی اور لینے والا بھی آتم ستا ہی۔ وہی ستا بر روپ ہوکر استھت ہوتی ہی اور وہی ستا شاپ روپ ہوکر استھت ہوتی ہی جس سنکلپ کی درڑھتا ہوتی ہی اُسیکا انبھو ہوتا ہی۔ ہے سوامی یہ تُمسے سُنا ہوا ہم کہتے ہین کہ اسکو کوئی باہر کا کرم پھل دایک نہین ہوتا جو کچھ بھیتر سار ہوتا ہی وہی پھل ہوتا ہی۔ اسکے بھیتر تو بر کا سنکلپ درڑھ ہو رہا ہی اور ہمارا نہین ہی تو ہمارا تمکو نمسکار ہی اب ہم جاتے ہین۔ ہے کُند دنت اس پرکار شاپ ادھ بھوتک سٹریر کو تیاگ کر اننت بابک سٹریر سے انتردھان ہو جاینگے۔ جیسے آکاش مین بھرم سے ترورے بھاسین اور سمیک گیان سے انتردھان ہو جاوین تیسے ہی شاپ انتردھان ہو جاینگے۔ تب سٹری برہماجی کہینگے کہ ہے بر تم جلد ہی اُنکے پاس جاو تب وہ بر اور دوسرا بر جو اُنکی استریون نے پایا تھا کہ اُنکی پریشٹکا انتہ پُر مین رہی پھر پوچھین گے کہ ہے بھگوان ہمکو کیا آگیا ہی ہمکو تو اُنکو اُسی مندر مین رکھنا ہی اور اُنکو ساتون دیپ کا راج بھوگنا ہی اور دگ بجے کرنا ہی یہ کیسے ہوگا تب سٹری برہماجی کہینگے کہ ہے سادھو یہ کیا ہی جو اُنکو سات دیپ پرتھوی کا راج کرنا ہی تو اُنکا تمہارے ساتھ کچھ برودھ نہین تمکو اُسی مندر مین اُنکی پریشٹکا رکھنی ہی اور وہان ہی راج بھوگوانا ہی اس سے جو کچھ تمہارا سو بھاو ہی سو تم کرنا۔ کُند دنت نے پوچھا کہ ہے بھگون اس سے ہمکو بڑا سندیہ پیدا ہوا کہ اُسی مندر مین آٹھون بھائی سات دیپ پرتھوی کا راج کیسے کرینگے اور اتنی پرتھوی اُس مندر مین کیسے سماویگی یہی آشچرج ہی۔ جیسے کوئی کہے کہ کمل کے پھول کی کلی مین ہاتھی سوتا ہی یا ہاتھی کی پنگت ہی سو آشچرج ہی تیسے ہی یہ آشچرج ہی۔ براہمن بولے کہ ہے سادھو برہم روپی آکاش ہی اُسکے انو کا جو سوکشم انو ہی اُسمین جو سپنا پھر اہی سو ہمارا جگت ہی۔ جو سپنے مین یہ سرشٹ سما رہی ہی تو مندر مین سما جانا کیا آشچرج ہی۔ ہے سادھو یہ سب جگت سپنا ماتر ہی اور تینون تاپ کی سب جگت سوپن نگرا مین پھرتا ہی۔ آتم ستا سدا ادوتیت اور پرم شانت اور اننت ہی اُسمین جگت ابھاس ماتر ہی۔ جیسے سپنے مین اپنا انبھو ہی سوکشم سے سوکشم ہوتا ہی اور اُسمین تینون لوک بھاس آتے ہین جو سوکشم سمبت مین

تینون لوک بھاسس ہاتے ہین تو منڈپ مین بھاسنا کیا آشچرج ہی - ہی سادھو جب یہ پرش مرجاتا ہی تب
اسکی سوکشم پریشٹکا جڑ ہوجاتی ہی اور اسمین پھر تینون لوک پھر آتے ہین - تم دیکھو کہ جو سوکشم ہی مین بھاسن آتا ہی
اور جو پرم سوکشم مین سرشٹ بنجاتی ہی تو منڈپ مین ہونے کا کیا آشچرج ہی - ہی سادھو یہ سب جگت جو بھاستا ہے
سو آتما مین استھت ہی اور اسکا کنچن اس پرکار سے بھاستا ہی - اب تم جاؤ اور انکو راج بھوگاؤ -

ہے کُند دنت جب اس پرکار شری برہماجی انسے کہینگے تب یہ نمسکار کرکے ادھ بھوتک شریر اپنا تیاگ دینگے
اور آنت باہک شریر سے انکے ہردے مین استھت ہونگے - جیسے ایک دشمن کو دور کرکے دوسرا انکے استھت
ہو جاوے تیسے ہی شاپ کو دور کرکے انکے ہردے مین ہر اکر استھت ہوئے اور انکو تینون لوک بھاسنے لگے
اور پریشٹکا کو انتہ پر مین برہ نے روک رکھا - جیسے جل بن کو شدہ کرتا ہی تیسے ہی انکی پریشٹکا کو برہ نے روکا
ہے کُند دنت اس پرکار انکو اپنے انتہ پر مین سرشٹ بھاسی اور انھون نے جانا کہ ہم ساتون دیپ کے
راجا ہوئے ہین اسطرح وے آٹھون اس انتہ پر مین ساتون دیپ پرتھوی کے راجا ہوئے پرنتو اسمین انگیات رہے
(یعنی ایک دوسرے کے حال سے ناواقف رہا) ایک ساتون دیپ کا راجا ہوا اور جمبو دیپ مین جو اجین نگر ہے
اسمین اسکی راجدھانی ہوئی - دوسرا کُش دیپ مین رہنے لگا - تیسرا کرونچ دیپ مین رہنے لگا - چوتھا
شاک دیپ کا راجا ہوا اور اس سے ہرکارے کہنے لگے کہ پاتال کے ناگ بڑے دُشٹ ہین انکو کسی طرح
سے جیت لو - جب وہ سمندر کی راہ سے پاتال مین ناگون کو جیتنے جاویگا اور ایک دیپ مین اپنی استری
سے شانت ہو جاویگا - پانچوان شالمل دیپ مین استھت ہوگا جہان بڑے پرکاش سہت سونے کی
پرتھوی ہی - وہان ایک پربت ہوگا اور اسکے اوپر ایک تالاب ہوگا جسمین وہ بدیادھرون سے لیلا
کرتا پھریگا اور دگ بجے کرکے آویگا - اسکی پرجا ہی دھرماتما اور مانسی پیڑا سے رہت ہوگی - چھٹوان
گومید نام دیپ مین ہوگا اور اسکا جدھ پشکر دیپ والے سے ہوگا - ساتوان پشکر دیپ کا راجا ہوگا - جو
گومید والے راجا سے جدھ کریگا اور آٹھوان لوکالوک پربت کا راجا ہوگا - ہے کُند دنت اس پرکار وے
اپنے انتہ پر مین سرشٹ دیکھینگے اور راج بھوگینگے - پرنتو اسمین انکی سرشٹ ادرشیہ ہوگی - سب کی
راجدھانی بھی مین نے تجھسے کہی کہ ایک کی راجدھانی جمبو دیپ کے اجین نگر مین - دوسری کی کُش دیپ مین
تیسرے کی کرونچ دیپ مین - چوتھے کی شاک دیپ مین - پانچوین کی شالمل دیپ مین - چھٹوین کی گومید
دیپ مین - ساتوین کی پشکر دیپ مین اور آٹھوین کی لوکالوک پربت سونے کی پرتھوی مین ہوگی -
ہے سادھو اس پرکار انکی بھوشیت (شُدھی) ہوگی سو مین نے تجھسے کہی - جیسا ہردے مین نشچے ہوتا ہی تیسا ہی
پھل ہوتا ہی - باہر سے چاہی تیسا کرم کرو اور بھیتر سے سنتا ہو تو وہ پھل دایک نہین ہوتا - جیسے نٹ سوانگ بناکر
چیشٹا کرتا ہی پرنتو اسکے بھیتر اسکا سنت بھاو نہین ہوتا اس سے وہ پھل دایک نہین ہوتی - ہے سادھو - جیسا
ہردے مین نشچے ہوتا ہی وہی پھل دایک ہوتا ہی اس سے پرمارتھ کا نشچے کرنا جوگ ہی - فقط

سرگ دُو سو ہمٹ شٹھ ۲۶۶ کُند دنت اُپدیش برنن

کُند دنت بولے کہ ہے منیشور مجھکو بڑا آشچرج ہی کہ اُسی اَنتہ پُر مین اپنے اپنے دیشون کا راج وہ کیونکر کرین گے
کدمب تب بولے کہ ہے سادھو یہ سب جگت جو تمکو درشٹ آتا ہی سو کچھ بنا نہین شدّھ چنماتر ستّا اپنے آپ مین
استھت ہی - اُنکو جو اَنتہ پُر مین اپنی اپنی سرشٹ بھاسیگی سو کیا رُوپ ہوگی اُنکا جو اپنا انبھو ہی وہی سرشٹ رُوپ
ہو بھاسیگا کہ آپ ہی سرشٹ رُوپ اور آپ ہی راجا ہونگے - یہ جو کچھ جگت تمکو بھاستا ہی سو بھی پربرہم رُوپ ہی
الگ کچھ نہین - جیسے سمدر مین ترنگ سو اَبھاوک پھُرتے ہین سو جل ہی رُوپ ہین اور لین ہوتے ہین تو بھی جل ہی
رُوپ ہین جل سے الگ نہین - نہ کچھ اُپجتا ہی نہ کچھ مِٹتا ہی تیسے ہی برہم مین جگت نہ اُپجتا ہی نہ لین ہوتا ہی پربرہم سے
الگ کچھ نہین اِس سے وہ براہمن بھی اَج رُوپ اپنے آپ کو پھُرنے سے جگت رُوپ دیکھین گے - ہے سادھو - جب
سُکھپت ہوتی تب اَدّوَیت اپنا ہی اَنبھو ہوتا ہی اور پھر اُسمین سپنے کی سرشٹ پھُر آتی ہی پر وہی سُکھپت رُوپ ہی
تیسے ہی پرم سُکھپت رُوپ آتما ہی جہان سُکھپت بھی لین ہو جاتی ہی اور اُسمین یہ جگت پھُرتا ہی سو وہی رُوپ ہی
آدھار اور آدھیہ سے رہت برہم ستّا اپنے آپ مین استھت ہی - ہے سادھو جیسے ایک مندر مین بہت پُرش
سوتے ہون تو اُنکو اپنے اپنے سپنے کی سرشٹ بھاستی ہی اسمین کچھ آشچرج نہین تیسے ہی اُنکو بھی اپنی اپنی سرشٹ
بھاسیگی تو اسمین کیا آشچرج ہی - جو کچھ جگت بھاستا ہی سو برہم مین ہی اور برہم رُوپ ہی اپنے آپ مین استھت ہی
کُند دنت بولے کہ ہے بھگون آتم ستّا تو ایک اور کیول ہی بلکہ اُسکو ایک بھی نہین کہہ سکتے اور پرم شانت رُوپ
شُدّھ اور اَدّوَیت رُوپ ہی تو طرح طرح کی کیون بھاستی ہی یہ تو سو بھاو سِدّھ ہی سو واستو مین طرح طرح کی ہو کر کیون
بھاستی ہی - کدمب تب بولے کہ ہے سادھو سرب شانت رُوپ اور چیتن آکاش ہی اور طرح طرح کی جو بھاستی ہی
سو اور کوئی نہین آتم ستّا ہی اپنے آپ مین استھت ہی - جیسے سپنے کی سرشٹ بھاستی ہی سو کچھ نہین بنی اپنا انبھو ہی
سرشٹ رُوپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت اَنبھو رُوپ ہی - ہے سادھو سرشٹ کے آد اَدّوَیت آتم ستّا ہی تھی اُسمین
جو جگت بھاس آیا سو بھی تم وہی رُوپ جانو - جیسے سمدر ہی ترنگ رُوپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی آتم ستّا سرشٹ رُوپ
ہو بھاستی ہی - جیسے کوئی بے کھِمبھ کے استھان مین سوتا ہو اور اُسکو بہت کھمبھون سہت مکان بھاس آوے تو
وہان بنا تو کچھ نہین اَنبھو آکاش ہی کھمبھ رُوپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی جو کچھ جگت تمکو بھاستا ہی سو اپنا انبھو رُوپ
جانو - جیسے آکاش مین شُونیتا اور آگ مین گرمی اور برف مین سردی ہی تیسے ہی آتما مین جگت ہی - چاہی کوئی جگت
کہی چاہی کوئی برہم کہی پر جگت اور برہم مین بھید نہین - جیسے برچھ اور ترور ایک ہی نِبنت ہی تیسے ہی برہم اور جگت
ایک ہی نِبنت کے دو نام ہین - اِس جگت اور اِندریون اور مَن سے آتما کو الگ جانو اور جو اِن تینون کا ساکشی ہی
سو بھی آتما کو جانو دُوسری کچھ نِبنت نہین - طرح طرح کا رُوپ جو درشٹ آتا ہی سو طرح طرح کا نہین ہوا -
دُوسرا نہین بھاستا ہی جیسے سپنے مین بڑے آرمبھ درشٹ آتے ہین اور سپنا اور طرح طرح کے پدارتھ بھاستے ہین

پرنت ہوئے کچھ نہین تیسے ہی یہ جگت طرح طرح کا بھاستا ہی پرنت ہوا کچھ نہین سب چداکاش روپ ہی۔ جیسے ایک نیند کی دو برتتی ہین ایک سوپن دوسری سکھوپت روپ۔ سپنے مین طرح طرح کی بھاستی ہی اور سکھوپت مین ایک ستّا ہوتی ہی تیسے ہی چت سمبت کے پھرنے مین طرح طرح کا بھاستا ہی اور نہ پھرنے مین ایک ہی۔ ہے سادھو وہ تو سدا ایک روپ ہی پرنت پرماد سے بھید بھاستا ہی۔ جیسے سپنے کی سرشٹ اپنا انبھو روپ ہی ہی پرنت پرماد سے الگ الگ روپ بھاستی ہی تیسے ہی یہ جگت ہی ہمکو تو سدا وہی بھاستا ہی۔ جیسے تتے پھول پھل ٹہنی ایک ہی برچھ کے نام ہین جو برچھ کا جاننے والا ہی اسکو سب برچھ روپ ہی بھاستا ہی تیسے ہی سب نام اور روپ سے ہمکو آتما ہی بھاستا ہی آتما سے الگ کچھ نہین بھاستا۔ آد پھرنے مین جیسا نشچے ہوا ہے سو دوسرے نشچے تک ویسا ہی رہتا ہی یہ جگت سنکلپ روپ ہی اور سنکلپ کا ادھشٹھان برہم ہی برہم ہی سنکلپ روپ ہوکر بھاستا ہی اس سے سب جگت سنکلپ روپ بھاستا ہی سو برہم روپ ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین ایک ہی بستُ کے دو نام ہین۔ جیسے برچھ اور ترور دونون ایک ہی بستُ کے نام ہین تیسے ہی برہم اور جگت دونون ایک چیتن کے نام ہین۔

ہے سادھو جو بانی سے کہا نہین جاتا اسکو برہم جانو اور جو شبد کہنے مین آتا ہی اسکو بھی تم برہم ہی جانو برہم سے الگ کچھ نہین۔ جو گیانوان ہین انکو سب برہم ہی بھاستا ہی پر اگیانی کو طرح طرح کا بھاستا ہی۔ جب ادھیاتم کا ابھیاس کروگے تب سب جگت برہم روپ ہی بھاسیگا اسکا نام موکھ ہی۔ ہے سادھو طرح طرح کا جگت جو دیکھ پڑتا ہی سو طرح طرح کا کچھ نہین۔ جیسے سمدر مین دروتا سے طرح طرح کے ترنگ اور بدبدے اور چکر دیکھ پڑتے ہین پرنت جل سے الگ کچھ نہین تیسے ہی سب پدارتھ جو درشٹ آتے ہین سو سب آتم روپ ہین اور جتنے جیو بولتے ہوئے درشٹ آتے ہین سو بھی مہاموان روپ ہین کچھ بنے نہین چت کے پھرنے سے طرح طرح کے پدارتھ بھاستے ہین پرنت آتما سے الگ کچھ نہین وہی چداکاش جیون کا تیون استھت ہی جو کچھ آتما سے الگ بدیا بھاستا ہی اسکو ابدیا جانو۔ برہما بشن رودر سے آدیکر جتنا کچھ جگت بھاستا ہی سو سب سپنے کا بلاس ہی۔ جیسے نیتر دوش سے آکاش مین ترور بھاستے ہین تیسے ہی بھرم درشٹ سے آتما مین جگت بھاستا ہی کچھ بنا نہین۔ جیسے سکھوپت مین پرش سویا ہوتا ہی اسکو پھرنا نہین پھرتا اور پھر اسی سکھوپت سے سپنے کی سرشٹ پھر آتی ہی سو ہی کچھ نہین وہی سکھوپت روپ ہی پر سپنے مین استھت پرش کو ستت بھاستا ہی اور جو انبھو مین جاگا ہی اسکو سکھوپت روپ ہی تیسے ہی اس جگت کو بھی جانو۔ آتما سے الگ کچھ نہین۔ جب جاگ کر دیکھوگے تب سب چنماتر ہی بھاسیگا جو شانت روپ اور اننت اور سدا اپنے آپ مین استھت ہی اسمین جو جگت بھاستا ہی سو ستت بھی نہین اور استت بھی نہین۔ ستت اس کارن سے نہین کہ ابھاس ماتر اور ناش وان ہی اور استت اس کارن سے نہین کہ پرتچھ بھاستا ہی اور واستو مین آتم ستا سے الگ نہین۔ بھاو ابھاو سکھ دکھ ادہر استت وہی آتم ستا اس پرکار ہو بھاستی ہی۔ جیسے ایک ہی نیند کے سپنا اور سکھوپت دو روپ ہین تیسے ہی آتما اور جگت دونون ایک ہی ستا کے روپ ہین۔ جیسے ایک ہی بایو اسپند اور نہ اسپند دو روپ ہوتی ہی تیسے ہی آتم ستا کے دونون روپ ہین۔ جب سمبیدن نہین پھرتا تب اگن باجی

روپ ہوتی ہے اور جب اہنگ بھاؤ کو لیکر پھرتی ہے تب سنکلپ روپی سرشٹ بنجاتی ہے آکاش بایو اگن جل پرتھوی انتہ
کرن چکر دیوتا منکھ پشو پنچھی جل کا نیچے جانا اگن کا اوپر کو چلنا تارون کا پرکاش وان ہونا پرتھوی پر استھت جیو
آدک جو کچھ استھاور جنگم روپ سرشٹ ہے سو اپنے سوبھاؤ سہت بھاستی رہتی ہے اور شبھ اشبھ کرم ہوتے رہتے ہیں
انہیں سکھ دکھ پھل کی نیت ہوتی رہتی ہے پرنت آتم ستّا ہی اس پرکار بھاستی ہے۔ جیسے تم منو راج سے سنکلپ نگر
کلپ لو اور اسمین انیک پرکار کے کرم کرو تو جب تک سنکلپ ہوتا ہے تب تک وہی سرشٹ استھت ہوتی ہے
اور جب سنکلپ مٹ جاتا ہے تب سرشٹ لی ہو جاتی ہے تو اور بست کچھ نہوئی تمھارا انبھو ہی سرشٹ روپ ہوکر
استھت ہوا ہے تیسے ہی یہ جگت بھی انبھو روپ ہے اور کچھ نہیں۔ کند دنت نے پوچھا کہ ہے بھگون سنکلپ تو
پہلے کی اسمرت کو لیکر پھرتا ہے تو سرشٹی برہما جی میں منو راج سنکلپ کی سرشٹ کس سنسکار کو لیکر پھرتی ہے یہ سنشے میرا
دور کرو۔ کدمب تب بولے کہ ہے سادھو یہ سمپورن سرشٹ کسی سنسکار سے پیدا نہیں ہوئی بھرم سے
بھاستی ہے۔ جیسے سپنے میں منکھ آپکو مر گیا جانتا ہے سو اسکو پہلے کے سنسکار کی اسمرت تو نہیں ہوتی اپورب ہی
بھاس آتی ہے تیسے ہی یے پدارتھ جو تم کو بھاستے ہیں سو اپورب ہیں کسی اسمرت سے نہیں ہوئے۔ اسمرت
اور انبھو تو جگت ہی میں پیدا ہوئے ہیں پر جب جگت کا پھرنا نہ تھا تب اسمرت اور انبھو بھی نہ تھے۔ جب جگت
پھرا تب یے بھی پھرے اس سے سمپورن جگت اپورب ہے اور بھرم سے بھاستا ہے۔ جیسے سپنے میں کوئی مر کر
اپنا جنم کسی اور کل میں دیکھے اور اسکو ایسا بھاسے کہ یہ کل بہت دنوں سے چلا آتا ہے پر جب جاگ اٹھے تب پورب
(یعنی پہلا) کسکو کہے اور اسمرت کسکی کرے نہ کہیں جنم رہتا ہے نہ کل رہتا ہے۔ تیسے ہی گیان وان کو یہ جگت آکاش
روپ بھاستا ہے تو میں تم سے پہلے کی اسمرت کیا کہوں۔ ہے براہمن اور کچھ نہیں آتم ستّا ہی جیون کی تیون استھت ہے
جس سے یہ سب جگت ہوا ہے جسمیں یہ سب ہے اور جو یہ سب ہی سو سرباتما ہے جو دوسری ہے تو دوسرا کسکو کہوں اس سے ایسا جانکر تم بچار
تب سب دکھ تمھارے دور ہونگے۔ ہے سادھو۔ کرتا کرم کرن سمپردان اپادان ادھکرن یے چھ کارک
برہم روپ ہیں۔ کرتا کرم کے کرنے والے کو کہتے ہیں۔ کرم جو ہے سو کرنے کا نام ہے۔ کرن کریا کا سادھنے والا ہے
سمپردان جس نمت ہو۔ اپادان جس سے لیجیے۔ ادھکرن جسمیں کیجیے۔ ہے سادھو یے چھ کارک برہم روپ ہیں
بشو کا کرتا بھی برہم ہے۔ بشو کرما بھی برہم ہے۔ بشو کا سادھک بھی برہم ہے۔ جسمیں نمت یہ بشو ہے سو بھی برہم ہے
اور جسمیں یہ بشو ہے سو بھی برہم ہے۔ ہے سادھو۔ ایسا جو سرباتما ہے اسکو نمسکار ہے۔ ہے سادھو۔ اس
سرباتما کو ایسا جاننا ہی اسکی پرم پوجا ہے ایسے ہی تم بھی پوجن کرو۔ ہے سادھو۔ اب تم جاؤ اور اپنے
من مانے کرم کرو تمھارے بھائی بندھ تمھاری راہ دیکھتے ہونگے انکے پاس جاؤ جیسے کمل کے پاس بھونرے
جاتے ہیں اور ہم بھی سمادھ میں استھت ہوتے ہیں۔ جو کچھ گپت بات ہے سو وہ بھی میں تم سے کہتا ہوں۔
جس سے کوئی سکھ پاتا ہے وہی کرتا ہے مجھکو تو جگت دکھ دایک درشٹ آتا ہے اس سے اب میں سمادھ میں
لگتا ہوں۔ ہے سادھو۔ جدپ مجھکو سب اوستھا برابر ہیں تو بھی چت کی برت جو سنسار کے کشٹ سے

دُکھت ہو کر آتم پد میں استھت ہوئی ہے اُس استھت کے سُکھ کے سنسکار سے پھر اُسی طرف دَوڑتی ہے۔ اب تم جاؤ مَیں سمادھ میں استھت ہوتا ہوں۔ فقط

سرگ دو سو اُرسٹھ۔ کُند دَنت بشرام پراپت برنن

کُند دَنت بولے کہ ہے رام جی اس پرکار کہکر وہ پھر سمادھ میں لگا اور اِندریوں اور مَن کی کِریا سے رہت ہوا جیسے کاغذ پر تصویر لکھی ہو۔ تب پھر ہم اُسکو بہت جگاتے رہے اور بڑے شبد کیے پرنتُ وہ نہ جاگا۔ تب تو ہم وہاں سے چلے اور اُس براہمن کے گھر آئے تو اُسکے گھر میں بڑا اُتساہ (جشن) ہوا اور سنمپا کو وے ساتو بھائی مر گئے پر آٹھواں میرا متر جیتا رہا وہ بھی کچھ دن میں مر گیا تب مَیں بہت دُکھی ہوا کہ میرا پیارا متر بھی مر گیا اب میں کیا کروں ہے رام جی تب مَیں نے بچار کیا کہ پھر مَیں کدمب تپ کے پاس جاؤں تو میرا دُکھ دُور ہو۔ نِدان میں وہاں گیا اور تین مہینے تک اُسکے پاس رہا۔ اُسکو مَیں جگاتا رہا پرنتُ وہ نہ جاگا پر جب تین مہینے ہو گئے تب وہ جاگا اور مَیں نے اُسکو پرنام کرکے کہا کہ ہے مُنیشور۔ وے تو اپنے اپنے راج کو بھوگنے لگے اور مَیں اکیلا دُکھی ہو رہا ہوں اس سے میرا دُکھ تم دُور کرو مَیں تمہاری شرن میں آیا ہوں۔ کدمب تپا بولے کہ ہے سادھو میرے اُپدیش سے تجھکو سوروپ کا ساکشات کار نہو گا کیونکہ تجھکو ابھیاس نہیں ہے۔ ابھیاس بنا سوروپ کا ساکشات کار نہیں ہوتا اس سے میرا کہنا بھی برتھا ہوگا۔ مَیں دُکھ دُور ہونے کا ایک اُپائے تجھسے کہتا ہوں اُس سے تو میرے سمان اور دُکھ سے رہت ہو کر اننت آتما ہو گا۔ ہے سادھو شری اجودھیا پُری میں مہاراجا دشرتھ کے گھر میں شری رام چندر جی پُتر ہوئے ہیں انکو بششٹھ جی موکش اُپائے اُپدیش کرینگے اور بڑی سبھا میں کہینگے وہاں تو جا تو تجھکو بھی سوروپ کی پراپت ہو گی سنشے مت کر۔ ہے رام جی جب اِسطرح اُس تپسوی نے مجھسے کہا تب مَیں وہاں سے چلکر تمہارے پاس آیا ہوں۔ جو کچھ تمنے پوچھا سو سب برتانت مَیں نے کہا اور جو کچھ دیکھا سُنا تھا وہ بھی کہا۔ شری رام چندر جی بولے کہ ہے بششٹھ جی جو برتانت مَیں نے اُس سے سُنا تھا سو تمسے کہا اور کُند دَنت بھی تمہارے پاس بیٹھا ہے اب اس سے پوچھو کہ تجھکو سوروپ کی پراپت ہوئی یا نہ ہوئی۔ بالمیک جی بولے کہ ہے بھردواج جب اس پرکار شری رام چندر جی نے کہا تب مُن شارڈول بششٹھ جی اُسکی طرف کرپا درشٹ کرکے بولے کہ ہے براہمن یہ سب موکش اُپائے جو مَیں نے کہا ہے اسکو سُنکر تو نے کیا جانا۔ کُند دَنت بولے کہ ہے سب سنشیوں کے ناش کرنیوالے تمہارے بچن رُوپی پرکاش سے میرے اگیان رُوپی اندھکار کا ناش ہوا ہے جو کچھ جاننے جوگ پد ہے سو مَیں نے جانا ہے اور جو کچھ پانے جوگ تھا سو مَیں نے پایا۔ اب مَیں اپنے سوبھاو میں استھت ہوا ہوں اور مجھکو کوئی کلپنا نہیں رہی۔ مَیں اننت آتما ہوں اور نِت شُدھ اچیت پرمانند سوروپ ہوں سب جگت میرا ہی سوروپ ہے بھگون اننت پُر میں اِتنی سرشٹ کے سمانے کا جو سنشے تھا سو تمہارے بچنوں سے دُور ہوا اور اب ایک رائی میں مجھکو برہمانڈ بھاستے ہیں اور آتمو بھاو سے دکھائی دیتے ہیں۔ جیسے انیک درپنوں میں اپنا مُکھ ہی بھاستا ہے

تیسے ہی مجھکو سب اور سے اپنا آپ ہی بھاستا ہی - ہے بھگون تمھارے بچن جنھوں نے آدسے لیکر انت تک سب سنشے ہین جو پرم پاون اور سار کے پرم سار اور آتم بودھ کے کارن ہین اُنکے بچار سے میرا بھرم چھوٹ گیا ہی اور اب مین اپنے آپ مین استھت ہوا ہون -

سرگ دوسو اُنھتر ۲۶۹ - برہم پرتپادن برنن

بالمیک جی بولے کہ جب اس پرکار گندونت نے کہا تب بشسٹھ جی سُنکر پرم اُچِت بچن پرم پد پاون کا کارن پھر کہنے لگے کہ ہے رام جی اب گندونت نے آتم انبھو مین بشرام پایا ہی اسکو اب ہاتھ مین آنولے کی طرح اپنا آپ انبھو روپ جگت بھاستا ہی - آتما ہی نرا روپ ہو کر بھاستا ہی اور آتما ہی درشٹا روپ ہی دوسری بست کچھ نہین اپنا انبھو ہی جگت روپ ہو بھاستا ہے سو انبھو آکاش سم شانت روپ اننت اور اکھنڈ سدا اُجیون کا جیون ہی - ہے سادھو وہ طرح طرح کا روپ ہو کر بھاستا ہی پرنتُ طرح طرح کا نہین ہی سدا جیون کا جیون اچیت چنماتر پرم شون ہی جسمین شون بھی شون ہو جاتا ہی اور چیت درشیہ روپ پھرنے سے رہت ہی اسی کارن پرم شون ہی ہوتا ہوا دیکھ پڑتا ہی پرنت پرم مون ہی - ہے رام جی اسمین جگت کچھ بنا نہین - جیسے سپنے مین پہاڑ درشٹ آتے ہین سو نہ ست ہین نہ است ہین تیسے ہی یہ جگت ست است سے الگ ہی کیونکہ کچھ بنا نہین جو کچھ بھاستا ہی سو آتما ہی - جیسے رتنون کا پرکاش چمتکار ہوتا ہی تیسے ہی آتما کا پرکاش جگت ہی اور جیسے سمندر دروتا سے ترنگ روپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی برہم سمبیدن سے جگت روپ ہو بھاستا ہی - آد اسپند پھر آیا ہی سو جگت روپ ہو کر استھت ہی اور وہ جیسے ہوا ہی تیسے ہوا ہی پر آتما کارج کارن بھاو سے رہت ہی - جسکو پرماد ہی اُسکو یہ کارن بھاو بھاستا ہی اور اُسکو تیسا ہی ہی پر جو ست جانکر پاپ کرتے ہین اُنکے بڑے پاپ اُدے ہوتے ہین اور استھاور روپ ہو کر پھر جنگم روپ منگھ ہوتے ہین - ہے رام جی اس پرکار یہ گیان سمبت چیت سمبندھی ہو کر طرح طرح کے روپ دھارتی ہی اور پرماد سے الگ الگ بھاستی ہی پرنتُ سوروپ سے کچھ اور نہین ہوتی سدا اکھنڈ روپ ہی - جب تک پرماد ہوتا ہی تب تک جگت کا آد اور انت نہین بھاستا اور جب پرماد سے جاگتا ہے تب سب کلنا مٹ جاتی ہی - ہے رام جی یہ سب جگت جو بھاستا ہی سو کچھ بنا نہین وہی برہم ستّا اپنے آپ مین استھت ہے جب جاگرت اوستھا کا ابھاو ہوتا ہی اور سُکھپت آتی ہی تب اُسمین نہ شُبھ کی کلپنا رہتی ہی اور نہ اشُبھ کی کلپنا رہتی ہی - اُدے است کی کلپنا سے رہت کیول ادوَیت ستّا رہتی ہی اور جب اُسمین پھر چیتنتا پھرتی ہی تب پھر سپنے کی سرشٹ بھاستی ہی کہین استھاور جنگم سرشٹ بھاستی ہی - جسمین سمبیدن پھرتی بھاستی ہے سو جنگم کہلاتا ہی اور جسمین سمبیدن پھرنا نہین بھاستا سو استھاور کہلاتا ہی پرنتُ اور کچھ نہین ہی وہی ادوَیت انبھو ستّا استھاور جنگم روپ ہو بھاستی ہی تیسے ہی آتما انبھو یہ جگت ہو بھاستا ہی - ہے رام جی سرشٹ کے آد پرم سُکھپت ستّا تھی اُسمین سمبیدن پھرنے سے جگت بھاس آیا سو وہی سمبیدن روپ جگت ہے اور جس

آتم سَتّا مین پھُری ہی وہی رُوپ ہی الگ کچھ نہین - جیسے شریر کے انگ ہاتھ پانون ناخن بال آدک سب شریر رُوپ ہین تیسے ہی پرماتما کے انگ ہاتھ پانون آدک ہین رُوپ مین سرشٹ اور ناخن بال آدک استھاور سرشٹ سب آتم رُوپ ہی اور دُوسری بستُ کچھ نہین بنی - جیسے سپنے کی سرشٹ انبھو رُوپ ہوتی ہی اور سنکلپ پُر کی رَچی ہوئی سرشٹ سنکلپ رُوپ ہوتی ہی تیسے ہی یہ سرشٹ انبھو رُوپ ہی اور کسی کارن سے نہین اُپجی اس سے برہم رُوپ ہی برہم کے سوکشم اَنُ مین سرشٹ پھُری ہی سو کیا رُوپ ہی - برہم ہی سرشٹ ہی اور سرشٹ ہی برہم ہی - برہم اور جگت مین بھید کچھ نہین پرنتُ اگیان کی نیند سے الگ الگ بھاستا ہی - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون نیند کا کتنا پرمان ہی اور کتنی دیر تک رہتی ہی - سوکشم اَنُ مین سرشٹ کیسے پھُری ہی اور کیسے استھت ہی - اَنُ اسکو کیون کہتے ہین اور اننت کیونکر ہی - جو دیوتا اور راچھس آدک رُوپ کو چِتّ پراپت ہوا ہی وہ کیا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اگیان نِدرا تو اپنے کال مین اَنادِ ہی اور نہین جانی جاتی کہ کب سے ہوئی ہی اور انت بھی نہین جانا جاتا کہ کب تک رہیگی - اگیان کال مین تو اسکا آدِ انت پرمان کچھ نہین بھاستا اور بودھ (گیان) مین اسکا بالکل ابھاو دیکھ پڑتا ہی - چِتّ سَتّا کا جو اننت ہونا پوچھو تو وہ اَدّویت چنماتر آتم سَمُدر ہی اور اُسمین سوکشم بھاو (اہنگ اہم) جو سمبھت پھُرتی ہی اُسکا نام چِتّ ہی اُس چِتّ مین آگے جگت ہوتا ہی - شُدّھ چنماتر مین سمبیدن چِتّ پھُرتا ہی اُسمین جگت ہی وہی چِتّ دیوتا اسُر اور جنگم رُوپ ہو بھاستا ہی اور ناگ پشاچ کیڑے مکوڑے استھاور جنگم رُوپ جو بھاستا ہی سو واستو مین چیتن سَتّا ہی ہی اُس سے الگ کچھ نہین اور سب چِدّاکاش رُوپ ہی پھُرنے سے طرح طرح کا ہی - ہے رام جی پرم شُدّھ چِد اَنُ سے ملکر چِتّ انیک برہمانڈون کو دھارن کرتا ہی اور اُس سوکشم اَنُ مین انیک برہمانڈ پھُرتے ہین پرنتُ اُس سے الگ نہین - جیسے ایک پُرش سوتا ہی تو اُسکو سپنے مین انیک جیو بھاس آتے ہین اور اُن جیوون مین اپنے اپنے سپنے کی سرشٹ پھُرتی ہی سو بہت سی سرشٹ ہو جاتی ہین تیسے ہی سوکشم چِد اَنُ مین اننت سرشٹ پھُرتی ہین پرنتُ آتم سَتّا سے الگ کچھ نہین بنا - جیسے سورج کی کرنون مین اننت سوکشم ترسرین (بیشمار ذرہ) ہوتے ہین تیسے ہی پرماتما سورج کے چِد اَنُ سوکشم ہین - ان ترسرین سے بھی سوکشم چِد اَنُ مین اننت سرشٹ اپنی اپنی پھُرتی ہین - ہے رام جی جب تک چِتّ پھُرتا رہتا ہی تب تک سرشٹ کا انت نہین آتا بے گنتی جگت بھرم آگے دیکھے ہین اور بے گنتی ہی آگے دیکھینگے - جب چِتّ پھُرنے سے رہت ہوتا ہی تب جگت کا سب سپنا مٹ جاتی ہی - جیسے سپنے مین سرشٹ بھاستی ہی اور بڑے بیوہار ہوتے ہین پر جب جاگ اُٹھتا ہی تب سپنے کی سرشٹ اور بیوہار کی کلپنا مٹ جاتی ہی اور اَدّویت اپنا آپ ہی بھاستا ہی تیسے ہی چِتّ کے ٹھہرنے سے سب بھرم مٹ جاتا ہی ہے رام جی سوکشم چِد اَنُ بھی تب کہلایا ہی جب اُسکو چِتّ کا سنجوگ ہوا ہی - جب چِتّ کو اپنے سوبھاو مین استھت کروگے تب دوَیت کلپنا اور سوکشم استھول بھاو مٹ جاینگے - اسکو سوکشم اندریا بھاو سے کہتے ہین جو اندریون کا بشئی نہین اس سے اَنُ کہا جاتا ہی - سوکشم اَنُ مین بھی بیاپا ہوا ہی اس سے سوکشم اَنُ کہلاتا ہی اور اننت اس سے ہی کہ سبکو دھار رہا ہی - ہے رام جی یہ جگت اَبھاو ماتر ہی - جیسے مَرُ استھل مین جل کا بھاس ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین جگت

بھاستا ہی یہ جگت ہی نہین ہی تو اسکا کارن کسکو کہیے ۔ آد سرشٹ اکارن پھُری ہی اور پھر اُسمین کارن کارج بھاسنے لگے ہین سو ابھاس کی دِرڑھتا سے ہین ۔ جیسے سپنے مین آد سرشٹ اکارن بیج برچھ کمہار مٹی اور گھٹ اکٹھے پھُر آتے ہین جب اُس سپنے کی دِرڑھتا ہو جاتی ہی تب کارن کارج بھاستے ہین پرنت جو سویا پڑا ہی اُسکو درڑھ بھاستے ہین تیسے ہی اگیانی کو جگت کارج کارن درڑھ بھاستا ہی اور گیان وان کو سب اپنا آپ ہی بھاستا ہی ۔ جیسے سپنے سے جاگے ہوئے کو سپنے کی سرشٹ اپنے آپ ہی بھاستی ہی کہ مین ہی تھا اور کچھ نہ تھا تیسے ہی گیان وان کو سب جگت آکاش رُوپ بھاستا ہی ۔ پرتھوی جل اگن بایو آکاش دیوتا منکھ پشو پنچھی برچھ نِدی استھاور جنگم سب آکاش رُوپ ہی اور سنمبیدن کے پھُرنے سے درشٹ آتے ہین واستو مین الگ کچھ نہین ۔ ہے رام جی ۔ یہ جگت چت مین اسھت ہی ۔ جیسے کوئی پُرش تھمبھے مین پتلیان کلپے تو اُن پتلیون کے دو رُوپ ہوتے ہین ۔ ایک کاریگر کے چت مین پھُرتی ہی سو آکاش رُوپ ہی اور ایک تھمبھے مین کلپی ہی سو تھمبھ رُوپ ہی اور تھمبھ مین اسھت رُوپ ہی پر کاریگر کے چت مین نرت کرتی ہی ۔ ہے رام جی اور تو کچھ نہین بنا سب تھمبھ رُوپ ہی اور کاریگر کے چت مین کلپنا ماتر ہی تیسے ہی چت رُوپی کاریگر کی جگت رُوپی پتلیان کلپنا ماتر ہین پر آتم رُوپی تھمبھا جیونکا تیون ہی آتما سے الگ کچھ نہین ۔ جیسے پٹ کے اُوپر مُورت لکھی ہو تو اُس مُورت کا رُوپ پٹ ہی ہی پٹ سے الگ کچھ نہین وہ پٹ ہی مُورت رُوپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت آتما سے الگ نہین آتما ہی جگت رُوپ ہو بھاستا ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین ۔ جیسے برہم آکاش رُوپ ہی تیسے ہی جگت آکاش رُوپ ہی ۔ جگت رُوپ آدھار ہی اور اُسمین برہم بسنے والا ہی ۔ برہم رُوپ آدھار ہی اور اُسمین جگت بسنے والا ہی ۔ ہے رام جی جتنے سمُوہ جگت مین بِدّیا اور اَبِدّیا رُوپ ہین سو سب سنکلپ سے رچے ہین اور واستو مین سب آتم سو رُوپ ہین ۔ سمتا اور ستتا اور نرنکار آدک اور انکے برخلاف اَبِدّیا رُوپ سب ایک ہی رُوپ ہین ۔ ایک ہی مین پھُرتے ہین اور ایک ہی رُوپ ہین جیسے انھو رُوپ سوپن جگت انھو مین اسھت ہوتا ہی سو سب آتم رُوپ ہوتا ہی تیسے ہی یہ سب جگت برہم رُوپ ہے برہم سے الگ نہ کچھ بردان کی کلپنا ہی نہ کچھ شاپ کی کلپنا ہی برہم ستّا نربکار اپنے آپ مین اسھت ہی اُسمین نہ کارن ہی نہ کارج ہی جیسے تالاب اور ندی اور میگھ جل ہی ہوتے ہین تیسے ہی سب جگت برہم رُوپ ہی ۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ۔ بردان اور شاپ کے دینے والے تو پرتچھ ہین اور کارن بنا تو کارج نہین بنتا ۔ تم کیسے کہتے ہو کہ کارن کارج کوئی نہین ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی شُدھ چد اکاش آتم ستّا کا کنچن جگت ہوتا ہی جیسے سمُدر مین ترنگ پھُرتے ہین تیسے ہی آتم ستّا مین جگت پھُرتے ہین اور جیسے ترنگ جل رُوپ ہوتے ہین تیسے ہی جگت آتم رُوپ ہی آتما سے الگ کچھ نہین ۔ جیسے آد پرماتما سے سرشٹ کا پھُرنا ہوا ہی تیسے ہی اسھت ہی اور طرح پر نہین ہوا سب جگت سنکلپ رُوپ ہی ۔ انیک پرکار کی باسنا سنمبیدن مین پھُرتی ہین پر جنکو اپنا سو رُوپ بھُول گیا ہی اُنکو یہ جگت ستّ رُوپ بھاستا ہی ۔ جو اُنکو بچار پیدا ہو تو وہی کال ہی جس کال مین بچار پیدا ہوتا ہی اُسی کال مین اگیان کا ابھاو ہوتا ہی ۔ ہے رام جی جب بچار ابھیاس کرکے من اُسیکا رُوپ ہوتا ہی تب جتھا بھوت درشن ہوتا ہی

اور سمپورن برہمانڈ اپنا آپ ہی بھاستا ہی کیونکہ اپنے آپ مین استھت ہی سبکا ادھشٹھان جو آتم ستّا ہے
اُسمین اہنگ پرتیت ہوتی ہی اس کارن اپنے آپ مین سرشٹ بھاستی ہی۔ جیسے اسپند پھرتے ہین تیسے ہی انکی
سدّھ ہوتی ہی۔ نرآبرن درشٹ ہوتی ہی نرآبرن درشٹ کرکے سب سنکلپ سدّھ ہوتے ہین کیونکہ یہ جگت آتما مین
سب سنکلپ کا رچا ہوا ہی اور اُسمین اسکو اہنگ پرتیتی ہوتی ہی۔ ہے رام جی یہ جو سنکلپ اٹھتا ہی کہ یہ کام اسطرح ہو
تو وہ ویسا ہی ہوتا ہی۔ ہے رام جی شدّھ سمبیدن مین جیسا سنکلپ ہوتا ہی وہی بھاستا ہی سنکلپ روپ ہی ہے
سنکلپ سے الگ نہین۔ اس کارن بر اور شاپ کا اور کوئی کارن نہین۔ بر اور شاپ بھی سنکلپ روپ ہین
اور اُنسے جو پدارتھ پیدا ہوتے ہین وہ کسی سمبے کارن سے تو نہین پیدا ہوئے سنکلپ ہی سے ہوئے ہین اس سے
سب اکارن روپ ہی۔ برہم روپی سمدر مین ترنگ اُٹھتے ہین تو کارن اور کارج مین تمسے کیا کہون۔ سب
جگت برہم روپ ہی دو اور ایک کی کلپنا کچھ نہین۔ ہے رام جی ہمکو سدا برہم ستّا ہی بھاستی ہی اور کارج
کارن کوئی نہین بھاستا۔ جیسے سپنے مین کسی کے گھر مین پتر ہوا اور اُسکو بڑا آنند ہوا پر جب جاگرت کا سنسکار چت مین
آیا تب اُسکا پتا ہی نہین آپجا تو پتر کیسے کیسے تب تو سب اپنا آپ ہی ہو جاتا ہی نہ کوئی کارن بھاستا ہی نہ کوئی کارج
بھاستا ہی جو سپنے مین سویا ہی اُسکو جیسے بھاستا ہی ویسے ہی بھاستا ہی۔ جیسے بر اور شاپ کا آتما سنکلپ ہے اور سنکلپ ہی
بر اور شاپ ہو بھاستا ہی اور اکارن ہی ہوتا ہی۔ جسکو شدّھ سمبیدن سے ایکتا ہوئی ہی وہ نرآبرن ہی اور اُسمین جیسا
پھرنا آبھاس پھرتا ہی تیسا ہی سدّھ ہوتا ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ایک ایسے ہین کہ جنکو آبرن ہی
اور اُنکا سنکلپ جیسے پھرتا ہی بر دیوین یا شاپ دیوین تیسا ہی ہو جاتا ہی اور سوروپ کا ساکشات کار اُنکو نہین ہوا
پرنت سنچت کرم اُنین پرتیچھ ملتے ہین تو شبھ کرم ہی بر اور شاپ کے کارن ہوئے پھر تم کیسے کہتے ہو کہ نرآبرن پرش کا
سنکلپ سدّھ ہوتا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی شدّھ چنماتر جو ستّا ہی وہی چت دھات کہلاتی ہی اُس چت
دھات مین جو آبھاس پھرتا ہی وہی سمبیدن کہلاتا ہی۔ وہ سمبیدن جب پھرتا ہی تب جیو جانتا ہی کہ مین برہما ہون تو سمبیدن
ہی نے آپکو جگت کا پتا مہہ جانا اور اُسی نے آگے منوراج کلپا۔ تب پنچ بھوت کا گیان ہوا کہ شون روپ آکاش
اسپند روپ بائو۔ گرم روپ اگن۔ دروتا روپ جل۔ کٹھور روپ پرتھوی ہی۔ پھر اُسی سے دیش اور کال کی
کلپنا ہوئی اور استھاور جنگم پدارتھ کی کلپنا سے بید شاستر دھرم ادھرم کا پھرنا ہوا جس سے یہ نشچے ہوا کہ یہ تپسوی
ہی اور اسنے تپ کیا ہی۔ اسکے کہنے سے بر ہو پر سوروپ کے ساکشات کار سے رہت ہی تو بھی اسکا کہنا ہو یہ
تپ کا پھل ہی۔ آد سنکلپ ایسا ہوا ہی تو بر اور شاپ کا کرتا تپسوی نہین اسکا ادھشٹھان وہی سمبیدن ہے
جس سے آد سنکلپ پھرا ہی۔ ہے رام جی بر اور شاپ سنکلپ روپ ہین۔ سنکلپ سمبیدن سے پھرا ہی اور سمبیدن
آتما کا آبھاس ہی تو مین کارن اور کارج کیا کہون اور جگت کیا کہون۔ آتما کا آبھاس سمبیدن برہما جی ہین جنکو تم
اگے سنکلپ تہ سرشٹ رچی ہی اور ہم تم آدک سب شری برہما جی کے سنکلپ مین ہین۔ برہما جی نراکار اور
نرادھار اور نرالمب استھت ہین کچھ آکار کو نہین پراپت ہوئے اس سے انکا جگت بھی وہی روپ جانو۔

ہے رام جی جیسے انکا استھپد ہوا ہی تیسے ہی استھت ہی اور طرح نہین ہوتا ہی جو وہی اُسکے برخلاف کرین تو ہوا اور طرح نہین ہوتا اگ مین گرمی - ہوا مین چلنا آدک جو پدارتھ ہین سُو اپنے اپنے سوبھاو مین استھت ہین - اور ہمکو سب برہم رُوپ ہین جیسے سریر مین ہڈی اور گوشت سے الگ کچھ نہین ہوتا تیسے ہی ہمکو برہم سے الگ کچھ نہین بھاستا - جیسے گھٹ مٹی سے الگ کچھ نہین ہوتا اور کاٹھ کی پُتلی مین کاٹھ کے سواے اور کچھ نہین ہوتا تیسے ہی جگت برہم سے الگ کچھ نہین ہوتا - ہے رام جی یہ سب جگت جو تمکو بھاستا ہی سُو برہم ہی ہی - برہم ہی پھُرنے سے طرح طرح کا جگت ہوکر بھاستا ہی - جیسے سمدر دروتا سے ترنگ اور بدبدے اور پھینا ہو بھاستا ہی تیسے ہی برہم سنبیدن سے جگت رُوپ ہو بھاستا ہی پر برہم سے الگ کچھ نہین - جیسے پربت سے جل گرتا ہی تو بُوند بُوند ہو بھاستا ہی اور جب گر کر ٹھہر جاتا ہی تب سمدر رُوپ ہو جاتا ہی پرنتُ جل سے الگ کچھ نہین ہوتا تیسے ہی جب چت پھرتا ہے تب طرح طرح کا جگت ہو بھاستا ہی اور جب ٹھہر جاتا ہی تب سب جگت ایک ادویت رُوپ ہو بھاستا ہی پرنتُ برہم سے الگ کچھ نہین ہوتا برہم ہی استھاور جنگم رُوپ ہو بھاستا ہی جہان پرَیشٹکا کا سمبندھ نہین بھاستا سُو اجنگم کہلاتا ہی اور جہان پرَیشٹکا کا سمبندھ ہوتا ہی وہ جنگم رُوپ بھاستا ہی پرنتُ آتما مین دونون برابر ہین جیسے ایک ہی ہاتھ کی انگلی ہی تو جسکو گرمی یا سردی کا سنجوگ ہوتا ہی وہی پھُرنے لگتی ہی اور جسکو گرمی یا سردی کا سنجوگ نہین ہوتا وہ نہین پھُرتی تیسے ہی جس آکار کو پرَیشٹکا کا سنجوگ ہی سُو پھُرتا ہی اور چیتنتا بھاستی ہی اور جسکو پرَیشٹکا کا سنجوگ نہین ہوتا اُسمین جڑتا بھاستی ہی - جڑ بھی دو طرح کے ہین - ایک کو پرَیشٹکا کا سنجوگ ہی اور جڑ ہی اور دوسرے کو پرَیشٹکا کا سنجوگ نہین اور جڑ ہی - برچھ اور پربتون کو پرَیشٹکا کا سنجوگ ہی پرنتُ گھن سُکھوپت جڑتا مین استھت ہین اس کارن جڑ بھاستے ہین اور مٹی پرَیشٹکا سے رہت ہی اس کارن جڑ ہی پرنتُ واستو مین سب استھاور جنگم استت انستت برتاپ دیش کال پدارتھ سب ہی برہم سُورُوپ ہین اور برہم سَتّا ہی ایسے ہوکر استھت ہوئی ہی جیسے اپنے انبھو مین سنکلپ نگر طرح طرح کا بھاستا ہی پرنتُ سنکلپ رُوپ ہی سنکلپ سے الگ کچھ نہین اور مٹی کی سینا انیک پرکار کی ہوتی ہی پرنتُ مٹی کا رُوپ ہی مٹی سے الگ کچھ نہین تیسے ہی سب ارتھون کی دھارن کرنے والی چیتن دھات طرح طرح کے آکار کو پراپت ہوتی ہی پرنتُ چیتنتا سے الگ کچھ نہین - ہے رام جی دھات اُسکو کہتے ہین جو ارتھ کو دھارے - جتنے پدارتھ تمکو بھاستے ہین سُو سب ارتھ رُوپ ہین اور لبسٹ رُوپ جو دھات ہے سُو آتم سَتّا ہی اسنے دو ارتھ دھارے ہین ایک سوپن ارتھ دُوسرا بُودھ ارتھ - سوپن ارتھ مین تو طرح طرح کی بھاستی ہی اور بُودھ ارتھ مین ایک ادویت سَتّا بھاستی ہی - جیسے ایک ہی دھات ملنے اور بچھڑنے سے دو ارتھ دھارتی ہی سُو اُسمین پرتجوگی شبد ہین پرنتُ ایک ہی نے دھارے ہین تیسے ہی سپنے اور بُودھ ارتھ ان دونون کو آتم سَتّا نے دھارا ہی جیسے ترنگ اور بدبدے جل رُوپ ہین تیسے ہی جگت برہم رُوپ ہی - جو گیان وان ہین اُنکو سب برہم رُوپ بھاستا ہی اور اگیانی کو طرح طرح کا بھاستا ہی اس سے تم سوبھاو نشچی ہوکر دیکھو سب برہم رُوپ ہی الگ کچھ نہین - فقط

سرگ دوسوسنتہ - جیوسنسار برنن

شری رام چندرجی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو سب برہم ہی ہی تو نیت کیا ہی اور طرح طرح کے پدارتھ کیون بھاستے ہین تم کہتے کہ جگت سنکلپ سے اپجا ہی تو ہے بھگون یے جو پدارتھ بے گنتی ہین کہ جنکی گنتی نہین ہو سکتی سو ان پدارتھونکا سوبھاو ایک ایک کا اچل روپ ہوکر کیسے استھت ہوا ہی۔ سب دیوتاؤن مین سورج کا پرکاش کیون ادھک ہی اور ایک ہی سورج مین دن اور رات چھوٹے بڑے کیون ہوتے ہین یہ طرح طرح کا ہوتا کیا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی شدھ چنماتر سَتّا مین یکایک جو آبھاس پھرا ہی اس آبھاس کا نام نیت ہی اور سرشٹ بھی آبھاس ماتر ہی کسی کارن سے نہین اپجی۔ جسکے آشرے آبھاس پھرتا ہی وہی بست ادھشٹھان ہوتی ہی اس سے جگت سب برہم روپ ہے اور چنماتر سَتّا اپنے آپ مین استھت ہی نہ ادی ہوتی ہی نہ انت ہوتی ہی وہ پرنام سے رہت سدا ادویت روپ ہی استھت ہی اور اسمین نہ جاگرت ہی نہ سپنا ہی نہ سکھوپت ہی تینون اوستھا آبھاس ماتر ہین پر چیتن سَتّا مین انسے دویت نہین بنا۔ یہ تینون اسیکا سوبھاو پرکاش روپ ہین اس سے الگ کچھ نہین۔ جیسے آکاش اور شونتا۔ اور بائو اور سپند اور آگ اور گرمی اور کافور اور سگندھ مین بھید نہین تیسے ہی جاگرت آدک جگت اور برہم مین بھید نہین ہے رام جی شدھ چنماتر مین جو چت بھاو ہوا ہی اسمین چیتنتا آبھاس پھرا ہی اور اسمین جیسا سنکلپ پھرا ہی تیسے ہی استھت ہوا ہی کہ یہ اس پرکار ہو اور اتنے کال تک رہی اسی سنکلپ نشچے کا نام نیت ہی جیسے آد سنکلپ درڑھ ہوا ہی تیسے ہی اب تک پرتھوی جل اگن بائو آکاش اپنے اپنے بھاو مین استھت ہین اور اپنے سوبھاو کو نہین چھوڑتے جب تک انکی نیت ہی تب تک تیسے ہی جگت سَتّا مین استھت ہین۔ ہے رام جی اسکا نام نیت ہی جیسا آد سنکلپ دھارا ہی تیسا ہی استھت ہی اور واستو مین آبھاس روپ ہی۔ یکایک یہ آبھاس پھرا ہی سو کسی سوکشم انُن مین پھرا ہی جیسے سمدر کے کسی استھان مین ترنگ اور بدبدے پھرتے ہین سمپورن سمدر مین نہین پھرتے تیسے جہان سمبیدن مین جیسا پھرنا ہوتا ہی تیسے ہی استھت ہوتا ہی سو نیت ہی۔ جیسے ترنگ اور بدبدے سمدر سے الگ نہین تیسے ہی نیت آتما سے الگ نہین جیسے دروتا سے سمدر مین ترنگ پھرتے ہین تیسے ہی آتما مین سمبیدن سے نیت اور جگت پھرتے ہین سو وہی روپ ہین آتما سے الگ کچھ نہین۔ جیسے کسی نے کہا کہ چندرما کا پرکاش ہی سو چندرما اور پرکاش مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین یہ جگت آتما کا سوبھاو ہی جیسے ایک ہی کال کے دن پاکھ مہینا برس جگ کلپ آدک بہت سے نام ہوتے ہین پرنت کال ایک ہی ہی تیسے ہی الگ الگ جگت کے نام ہین سو سب برہم ہی ہی۔ ہے رام جی جب سمبیدن چت کے سنگ ہوتا ہی تب پرتھم شبد تناترا پھرتی ہے اور اس سے آکاش اپجتا ہی جسکا سوبھاو شونتا ہی پھر جب اسنے اسپرش تناترا کو چیتا تب اس سے اسمین بائو پھرا اور بائو کا سوبھاو اسپند ہی پھر روپ تناترا کو چیتا تب اس سے اگن پرگٹ ہوئی جسکا سوبھاو گرم ہے۔ پھر رس تناترا کو چیتا تب اس سے جل پرگٹ ہوا جسکا سوبھاو دروہ ہی۔ پھر گندھ تناترا کو چیتا تب اس سے

پرتھوی پرکٹ ہوئی جسکا اسپرش سوبھاو ہی اسطرح پنچ تتو پھر آئے - ہے رام جی آدی شبد تنماترا پھری ہی تو جتنے کچھ
شبد سموہ ہین اُنکا بیج ہی سب اُسی سے پیدا ہوئے ہین - پدارتھ باچک بید شاستر پران سب اُسی سے پھرے ہین
اسیطرح پرتھوی جل اگن بایو آکاش انکا جو کارج سو بھاو ہی سو سب کا بیج آدی انکی تنماترا ہی اور اُسس تنماترا کا
بیج وہ سمبت ستّا ہی - ہے رام جی اب ان تتّون کی کہان سُنو - پرتھوی انّ بھی ہوتی ہی اور ایک ڈلا بھی ہوتی ہی
سو پرتھوی تو ایک ہی اور انّ بھی وہی ہی ایسے ہی سب تتّون کو سمجھ دیکھو - پرتھوی کی کہان بھوپیٹھ ہی جو سمپورن
سرشٹ کو دھارن کیے ہوئے ہی - جل کی کہان سمدر ہی جو سب پدارتھون مین رس روپ ہو کر استھت ہی -
اگن کا تیج جو پرکاش ہی اُسکی کہان سورج ہی - سب اسپند کی کہان پون ہی اور سمپورن شونیہ پدارتھون کی کہان
آکاش ہی - اسطرح یے پانچون تتّو سنکلپ سے اُپجے ہین - جیسے بیج سے انکر اُپجتا ہی تیسے ہی یے تتّو سنکلپ سے اُپجے ہین
سنکلپ سمبیدن سے پھرا ہی اور سمبیدن آتما کا ابھاس ہی جو ادویت اچیت نربکلپ اور سدا اپنے آپ مین استھت ہے
اسی کے آشری سمبیدن ابھاس پھرا ہی پھر سمبیدن سے سنکلپ پھرا ہی اور سنکلپ سے جگت بنگیا ہی - جیسے سمدر مین
ترنگ پھرتے ہین اور لین ہوتے ہین تیسے ہی سنکلپ سے جگت اُپجتا ہی اور پھر سنکلپ ہی مین لین ہو جاتا ہی - جیسے
ترنگ جل روپ ہی تیسے ہی پرتھوی جل اگن بایو آکاش سب چیتن روپ ہین - سب پدارتھ جو دیکھنے سننے مین
آتے ہین اور نہین آتے سو سب چیتن روپ ہین آتما سے الگ کچھ نہین وہی آتما اس پرکار ہوتا ہی - سپنے مین اپنا
انبھو ہی پدارتھ ہو بھاستا ہی پرنتو کچھ بنا نہین طرح طرح کا بھاستا ہی تو بھی طرح طرح کا نہین ہی تیسے ہی جگت طرح طرح کا
بھاستا ہی تو بھی کچھ بنا نہین - جیسے ایک نیند کے دو روپ ہین ایک سپنا دوسرا سکھوپت - جب پھرنا ہوتا ہی تب سپنے کی
سرشٹ بھاستی ہی اور جب پھرنا مٹ جاتا ہی تب سکھوپت ہوتی ہی اور جیسے بایو کے دو روپ ہین جب اسپند ہوتی ہی
تب بھاستی ہی اور جب نہ اسپند ہوتی ہی تب نہین بھاستی تیسے ہی جب سمبیدن پھرتا ہی تب جگت بھاستا ہی
اور جب نہین پھرتا تب جگت بھی نہین بھاستا - اسی کا نام مہاپرلی ہی پر دونون آتما کے ابھاس ہین - ہے رام جی
سنکلپ روپ برہما بالک نے آتما مین اکاش پرتھوی نکھشتر چکر وغیرہ سلسلہ سے بنائے ہین جیسے بالک اپنے مین سنکلپ
رچ تیسے ہی برہما جی نے رچا ہی - برہما جی نے ایک بھوگول رچا ہی جسپر نکھشتر چکر رچا ہی اور اُس چکر کے دو بھاگ کیے ہین
جو آمنے سامنے استھت ہین جب اُسکے سمکھ سورج ہوتا ہی تب ساٹھ گھڑی دن اور رات کا پرمان ہوتا ہی - جب سورج
اُس نکھشتر چکر کے اوپر کی طرف اُدے ہوتا ہی تب دن بڑے ہوتے ہین اور جب نیچے کی طرف اُدے ہوتا ہی تب چھوٹے ہو جاتے ہین
اسطرح جیون جیون سورج آہستہ آہستہ نیچے سے اوپر کی طرف اُدے ہوتا ہی تیون تیون دن چھوٹے ہوتے جاتے ہین اور
اور رات بڑھتی جاتی ہی اور جب چھ مہینے کے بعد پوس کی تیرس سے سورج سلسلہ کے ساتھ اوپر کو اُدے ہوتا ہی تب
دن بڑھتا جاتا ہی - اساڑھ کی دوادسی سے لیکر پوس کی تیرس تک رات بڑھتی ہی اور دن گھٹتا ہی اور پھر رات
گھٹتی ہی اور دن بڑھتا جاتا ہی - جب سورج اُس چکر کے مدھ مین اُدے ہوتا ہی تب دن اور رات برابر ہو جاتا ہی پرنتو
۲۷۰ سمبیدن روپ برہما کا سب سنکلپ بلاس ہی - جیسے کاریگر شلا مین پتلیان کلپتا ہی اور چیتا کرتا ہی پرنتو بنا کچھ نہین

ستھاہی اپنے گھن سوبھاو مین اِستھت ہوتی ہی تیسے ہی چیت رُوپی کاریگر آتما رُوپی شلا مین جگت رُوپی پتلیان کلپتا ہی پرنت بنا کچھ نہین برہم ستّا ہی اپنے آپ مین سدا اِستھت ہی ۔ سمبیدن پھُرنے سے جب اُسکو رُوپ دیکھنے کی اِچّھا ہوتی ہی تب آنکھ پیدا ہو جاتی ہی جو رُوپ کو دیکھتی ہی ۔ جب اُسے سپرش کی اِچّھا ہوتی ہی تب کھال بنجاتی ہی جو اسپرش کو لیتی ہی ۔ جب گندھ کی اِچّھا ہوتی ہی تب ناک پیدا ہوکر گندھ کو لیتی ہی ۔ جب شبد سُننے کی اِچّھا ہوتی ہی تب کان پیدا ہو جاتے ہین جو شبدون کو سُنتے ہین اور جب رس لینے کی اِچّھا ہوتی ہی تب جِہوا پیدا ہوکر سواد (مزہ) لیتی ہی جب اپنے اور بایو دیکھنے کی طرف چیتتی ہی تب اپنے ساتھ بایو دیکھتی ہی اور اُس بایو مین پران پھُرتے دیکھتی ہی ۔ ہے رام جی دیکھنا سُننا رس لینا اسپرش کرنا بولنا گندھ لینا جہان جہان اِندریان اپنے اپنے بِشیونکو لینے لگی ہین وہ دیش ہی اور جس بِشی کو لیتی ہین وہ پدارتھ ہین اور جس سمی لینے لگتی ہین وہ کال ہی ۔ اِسطرح دیش اور کال اور پدارتھ ہوئے ہین اور پھر کرم یعنی سلسلہ سے شُبھ اشُبھ کرم بھاسنے لگے ۔ ہے رام جی اِسطرح سمبیدن نے پھُر کر جگت کو رچا ہی اور شریر کو رچ کر اِشٹ انِشٹ کو لیا ہی ۔ جو تم کہو کہ اِندریان تو سب الگ ہین اور اپنے اپنے بِشیون کو لیتی ہین سب اِندریون کے اِشٹ انِشٹ اِس جیو کو کیسے ہوتے ہین تو اِسکا درِشٹانت سُنو ۔ ہے رام جی جیسے تم ایک ہو اور مالا کے دانے بہُت ہین پر سب کا آشری سُوت ہی تیسے ہی اہنکار رُوپی سُوت مین سب اِندری رُوپی دانے ہین اِس کارن اہنکار جیو آشری بھُوت اِندریون کے سُکھ سے سُکھی ہوتا ہی اور دُکھ سے دُکھی ہوتا ہی ۔ اِندریان آپ ہی سے کام کرنے کو سمرتھ نہین ہوتی ہین اہنکار جیو کی ستّا سے کام کرتی ہین جیسے شنکھ کو آپ سے بجنے کی سامرتھ نہین ہی پر جب کوئی پُرش اُسکو بجاتا ہی تب وہ بجتا ہی تیسے ہی اِندریون کے کام اہنکار اور جیو سے ہوتے ہین ہے رام جی وستو مین نہ کوئی اِندریان ہین اور نہ اُنکے بِشی ہین اور نہ من کا پھُرنا ہے سب آبھاس ماتر ہے ۔ جب سمبیدن پھُرتا ہے تب اِتنے نام ہوتے ہین اور جب سمبیدن مِٹ جاتا ہی تب سب کلپنا مِٹ جاتی ہین ۔ فقط

سرگ دو سو اکھتر ۲۷۱ ۔ سرب برہم رُوپ پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سمپورن کلپنا کا کرم مین نے تمسے کہا ہی جتنا کچھ جگت دیکھتے ہو سو سمبیدن رُوپ ہے شُدھ چِنماتر ستّا کا آدِ آبھاس اور چیتنتا کا لچھن چیت اہنگ جو اُٹھم ہی اُسکا نام سمبیدن ہی اور اُسکے اِتنے نام ہین کوئی تو برہما کہتا ہی کوئی بِشن کہتا ہی کوئی پرجاپت کہتا ہی کوئی سُوآدک نام کہتا ہی ۔ اُس سمبیدن نے آگے سنکلپ پھُر کر جگت کو رچا جو اکارن ہی کسی کارن سے نہین بنا ۔ کاک تالی کی طرح یکایک آبھاس پھُرا ہے اور آکار سہت درِشٹ آتا ہی پرنت اَنت باہک ہی اور ہوہار سہت درِشٹ آتا ہی پرنت بیوہار سے رہت ہے ہے رام جی سمبیدن جو اَنت باہک رُوپ ہی اُسنے آگے جگت رچا ہی سو وہ بھی اَنت باہک رُوپ ہے پرنت اگیانی کو سنکلپ کی دِڑھتا سے اَدھ بھوتک رُوپ بھاستا ہی ۔ جیسے سنکلپ نگر اور سوپن پُر سنکلپ سے الگ نہین

اور سنکلپ کی دڑھتا سے ہی آکار روپ پہاڑ ندی گھٹ پٹ آدک پدارتھ پرتچھ بھاستے ہین پرنتُ بنے کچھ نہین شُونّ
رُوپ ہین تیسے ہی یہ جگت نراکار شُونّ رُوپ ہو ۔ ہے رام جی آد اَنت باپک رُوپ سمبیدن ہی بہر مُکھ پھُرنے
سے دیش کال پدارتھ رُوپ ہوکر استھت ہوا ہو ۔ جب بہر مُکھ پھُرنا مٹ جاتا ہو تب جگت آبھاس بھی مٹ جاتا ہو
جیسے سپنے کا آبھاس جگت تب تک بھاستا ہو جب تک نیند مین سُوتا رہتا ہو پر جب جاگتا ہو تب سپنے کا جگت
مٹ جاتا ہو اور ایک اَدویت رُوپ اپنا آپ ہی بھاستا ہو تیسے ہی یہ جگت اگیان کے نبرت ہونے سے لین
ہو جاتا ہو ۔ سب جگت نراکار ہو پر سنکلپ کی دڑھتا سے آکار بھاستے ہین ۔ ہے رام جی سمبیدن مین جو سنکلپ
پھُرتا ہو وہی انتہ کرن چِتشٹی ہوکر بھاستا ہو ۔ پدارتھ کے چِتونے سے اسکا نام چِت ہوتا ہو ۔ سنکلپ بکلپ کے سنسرنے سے
اسکا نام من ہوتا ہو ۔ جیون کا تیون نشچے کرنے سے اسکا نام بُدھ ہوتا ہو اور باستا کے سمُوہ ہونے سے پریشٹکا کہلاتی ہے
پر سب سنکلپ ماتر ہو اور اسی سے جگت اُپجا ہو سو جگت بھی سنکلپ رُوپ ہو جیسے اندر جال کی بازی اور سپنے کا نگر سنکلپ
کی دڑھتا سے پنڈ اکار بھاستے ہین پرنتُ سب آکاش رُوپ ہین تیسے ہی یہ جگت آکاش رُوپ ہو آتما سے الگ
کچھ نہین ہو ۔ جو تم کہو کہ بھاستا کیون ہو تو جسمین بھاستا ہو اُسکو بھی وہی رُوپ جانو ۔ اور دیش کال ندی پربت
پرتھوی دیوتا منکھ دیت برہما جی سے آدلیکر تنکے تک جو استھاور جنگم رُوپ جگت بھاستا ہو سو سب برہم رُوپ ہے
اور بید شاستر جگت کرم سورگ تیرتھ آدک جو پدارتھ ہین وہ بھی سب برہم رُوپ ہین ۔ وہی نراکار اَدویت برہم
سَتا سمبیدن سے جگت رُوپ ہو بھاستی ہو ۔ جیسے سپنے مین اپنا ہی انبھو سرشٹ رُوپ ہو کر بھاستا ہو تیسے ہی
اپنا انبھو یہ جگت ہو بھاستا ہو اور جیسے سمُدر دروتا سے ترنگ ہوکر بھاستا ہو پر جل ہی جل ہو تیسے ہی شُدھ
چنماتر مین سمبیدن سے جگت آبھاس پھُرتا ہو سو برہم ہی برہم ہو الگ کچھ نہین ۔ ہے رام جی جو کچھ تم کو
بھاستا ہو سو سب اچِنت اور اننت رُوپ اپنے آپ مین استھت ہو ۔ فقط

سرگ دو سو بہتّر ۔ بِدیا بادبُودھ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب درشٹا درشیہ رُوپ کو چِتتا ہو تب جگت ہوتا ہو سو سب جگت اَنت باہک
رُوپ ہو ۔ نراکار سنکلپ کو اَنت باہک کہتے ہین ۔ جب درشیہ مین اہنگ بھاو سے چِتتا رہتی ہو تب اَنت باہک
سے آدھ بھوتک شریر ہو جاتا ہو ۔ آد جو برہما سمبیدن پھُرا ہو سو اَنت باہک شریر ہوا ہو اور جب اُسنے بار بار اپنے
شریر کو دیکھا تب وہ بھی بہر مُکھ آدھ بھوتک ہو گیا ۔ اُسنے اونکار کا اُچارن کرکے بید اور بید کے کرم کو رچا اور
سنکلپ سے جگت کو رچا ۔ جیسے کوئی بالک سُوراج سے باغیچہ رچے اور اُسمین طرح طرح کے برچھ پھل پھول
ٹہنی اور پتّے رچے تیسے ہی برہما جی نے رچا اور اَنت باہک جیو اُپجے اور جب جیوون کو شریر مین دڑھ ابھیاس
ہوا تب وہ اَنت باہک سے آدھ بھوتک ہو گئے ۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون برہم سَتا تو نراکار تھی
اُسکو شریر کا سنجوگ کیسے ہوا ہو اور اُس سے آدھ بھوتکتا کیسے ہو گئی ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی نہ کوئی

شریر ہی اور نہ کسی کو شریر کا سنجوگ ہوا ہی کیول ادویت آتم ستّا اپنے آپ مین استھت ہی اور اسمین جو چیتن سمبلت
پھُرا ہی وہی سمبیدن جگت کو چیتتا رہتا ہی وہی جگت کا روپ ہوکر استھت ہوا ہی۔ جب سنکلپ کی دِرڑھتا ہوئی
تب اپنے ساتھ شریر اور اکار بھاسنے لگے پرنتُ سب آکاش روپ ہین سِوَے کچھ نہین۔ جیسے سپنے کی سرشٹ کو
اُپجی کہیے تو اُپجی نہین اور اُسکا کارن بھی کوئی نہین کیول آکاش روپ ہی اور کوئی پدارتھ اُپجا نہین پرنتُ سوروپ
کے بھول جانے سے آکار بھاستے ہین تیسے ہی یہ شریر اور جگت جو بھاستا ہی سو کیول آبھاس ماتر ہی اور اسمین بھاونا
کی دِرڑھتا سے پرپنچ بھاستا ہی۔ جب سوروپ کا بچار کرکے دیکھوگے تب شانت ہو جاوگے۔ ہے رام جی
اَبِدیا بھی کچھ نسبت نہین جیسے سپنے کے پدارتھ اَبِدیمان ہوتے ہین اور بِدیمان بھاستے ہین پر جب جاگتا ہی
تب اَبِدیمان ہو جاتے ہین تیسے ہی یہ جگت اَبچار سے سِدّھ ہی بچار کرنے سے شانت ہو جاتا ہی جب بچار کرکے
دیکھوگے تب سب آتما ہی بھاسیگا۔ ہے رام جی آتم ستّا بِھچاری نہین ہی ارتھات ستّا ماتر ہی اُسکا ابھاو
کبھی نہین ہوتا اور اَچیُت ہی ارتھات سدا جیون کا تیون ہی اپنے بھاو کو کبھی نہین چھوڑتا اِسلیے جو اُس سے الگ
بھاسے اُسکو بھرم ماتر جانو۔ ہے رام جی بچار کرکے جب جگت بھرم شانت ہو جاتا ہی تب موکش پراپت ہوتی ہی
آتم ستّا گیان روپ اور نراکار سدا اپنے آپ مین استھت ہی۔ جب سمیک گیان کا بودھ ہوتا ہی تب جگت
بھرم مِٹ جاتا ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سمیک گیان اور بودھ کِسکو کہتے ہین بششٹھ جی بولے
کہ ہے رام جی کیول جو بودھ ماتر ہی سو بودھ کہلاتا ہی اور اُسکو جیون کا تیون جاننا سمیک گیان ہی۔ شری رام چندر جی
نے پوچھا کہ ہے بھگون کیول بودھ اور کیول گیان کِسکو کہتے ہین۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راگھو۔ درِشیہ سے رہت
جو چنماتر ہی اُسکو تم کیول بودھ جانو۔ اُسمین بانی کی گم نہین اسی پرکار اَچیت چنماتر ستّا کو جیون کا تیون جاننا ہی کیول
گیان ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون کیول بودھ اَچیت چنماتر ہی تو اُسمین جگت بھرم کیون بھاستا ہی
بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی چنماتر جو درشٹا روپ ہی اُسمین جب سمبیدن چیتنا پھُرتی ہی تب وہی چیتنا چیت روپ
درِشیہ ہو بھاستی ہی۔ جیسے اِسپند سے رہت ہاؤ جان نہین پڑتی ہی اور جب اِسپند روپ ہوتی ہی تب اسپرش سے
بھاستی ہی تیسے ہی سمبیدن سے جو درِشیہ بھاستا ہی سو وہی سمبیدن درِشیہ ہو بھاستا ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا
کہ ہے بھگون جو درشٹا درِشیہ روپ بھاستا ہی سو درِشیہ باہر کیون بھاستا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِسی
کارن بھرم کہا ہی کہ اپنے بھیتر ہی اور باہر بھاستا ہی جیسے سپنے کی سرشٹ اپنے بھیتر ہوتی ہی پر واستو مین نہ بھیتر ہی نہ باہر ہی
آتم ستّا ہی اپنے آپ مین استھت ہی تیسے ہی اب بھی جیون کی تیون استھت ہی بھیتر اور باہر بھرم سے بھاستی ہی
شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو آتم ستّا جیون کی تیون ہی اور درِشیہ بھرم سے بھاستی ہی تو خرگوش کے
سینگ بھی بھرم ماتر ہین وہ کیون نہین بھاستے اور اہنگ اور تونگ کیون بھاستے ہین بھوتون کی چیشٹا تو پرتچھ
بھاستی ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اہنگ تونگ آدک جگت بھی کلپنا ماتر ہی۔ جیسے خرگوش کے سینگ
کلپنا ماتر ہین اور آکاش مین دُوسرا چندرما بھرم سے بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت بھی بھرم ماتر ہی۔ جیسے مرگ ترشنا کا جل

اور سنکلپ نگر بھرم ماتر ہی تیسے ہی یہ جگت بھرم ماتر ہی کسی کارن سے نہین اُپجا - جیسے سپنے مین خرگوش کے سینگ نہین بہاستے اور جگت بھاستا ہی تیسے ہی یہ بھرم ہی - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے مُنیشور - بھوت اور بھوشیہ اور برتمان تینون کالون مین جگت کی اُتپت انبھو سے جانتے ہین اور کارن کارج بھاو پاتے ہین تو پھر تم بھرم ماتر کیسے کہتے ہو - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مین یہ کہتا ہون کہ جو کارن سے کارج ہوتا ہی سو ست ہوتا ہے تم کہو کہ جگت کا کارن کیا ہی ارتھات جیسے بیج سے برچھ ہوتا ہی تیسے اسکا کارن کون ہی - شری رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون جگت سوکشم انُ سے اُپجتا ہی اور لین بھی سوکشم تتو کے انُ مین ہی ہوتا ہی - بششٹھ جی نے پوچھا کہ ہے رام جی سوکشم انُ کس مین رہتے ہین - شری رام چندر جی بولے کہ ہے مُنیشور مہا پرلے مین شُدھ چنماتر ستا باقی رہتی ہے اور اُسی مین انُ رہتے ہین - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مہا پرلے کسکو کہتے ہین جہان سب شبد اور ارتھ کا ابھاو ہے اُسکا نام مہا پرلے ہی وہان تو شُدھ چنماتر ستا رہتی ہی جسمین بانی کی گم نہین تو اُسمین سوکشم انُ کیسے ہون اور کارن کارج بھاو کیسے ہو - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے مُنیشور جو شُدھ چنماتر ستا ہی رہتی ہی تو اُسمین جگت کیسے نکل آتا ہی بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جگت کچھ اُپجا ہو تو مین تمسے کہون کہ اسطرح جگت کی اُتپت ہوتی ہی پر جو جگت کچھ اُپجا ہی نہین تو اُسکی اُتپت کیسے کہون - جب چنماتر مین چیتنتا پُھرتی ہی تب جگت اہنگ تو نگ آدک بھاستا ہی سو پُھرنا ہی رُوپ ہی اور کچھ اُپجا نہین وہی رُوپ ہی - ہے رام جی گیان کا جو درشیہ بھرم سے ملاپ ہے وہی بندھن کا کارن ہی اور اُسکا ابھاو ہونا موکش ہی - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون گیان کے ہونے سے جگت کا ابھاو کیسے ہوتا ہی یہ تو دڑھ ہو رہا ہی اسکو شانت کیسے ہوتی ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سمیک گیان سے جو بودھ ہوتا ہی اُس بودھ سے درشیہ کا سمبندھ نبرت ہوتا ہی وہ بودھ نراکار اور نج شیتل رُوپ ہی اُسی سے موکش مین پرورتتا ہی - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون بودھ تو کیول رُوپ ہی سمیک گیان کسکو کہتے ہین جس سے یہ جیو بندھن سے مکت ہوتا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جس گیان سے گینیہ درشیہ کا سنجوگ نہین ہوتا اُسکو کیول گیانی اُبناشی رُوپ کہتے ہین جب گینیہ کا ابھاو ہوتا ہی تب سمیک گیان کہاتا ہی - جگت گینیہ اپار ستا ہے شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون گیان سے گینیہ الگ ہی یا الگ نہین ہی اور گیان کیونکر پیدا ہوتا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی بودھ ماتر کا نام گیان ہی اور اُس سے گیان گینیہ الگ نہین جیسے بایُو سے بایُو کا پُھرنا الگ نہین - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگوت بھوشیہ برتمان کے جاننے والے جو خرگوش کے سینگ کی طرح گینیہ اسنت ہے تو الگ ہوکر کیون بھاستی ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی باہر جگت گینیہ بھرم سے بھاستا ہی اُسکا ست بھاو نہین ہی اور نہ بھیتر جگت ہی نہ باہر جگت ہی ارتھ سے رہیت بھاستا ہی - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اہنگ تو نگ آدک تو پرتچھ بھاستے ہین اور انکا ارتھ سہت انبھو ہوتا ہی تم کیسے ابھاو کہتے ہو - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سب جگت براٹ پُرش کا بپ ہی سو آد براٹ ہی اُپجا نہین تو اور کی اُتپت کیسے کہیے - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے مُنیشور جگت کا ست بھاو تو تینون کال مین پایا جاتا ہی پر تم کہتے ہو کہ اُپجا ہی نہین یہ کیا ہے -

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے سپنے مین جگت کے سب ارتھ پرتچھ بھاستے ہین پر کچھ اپجے نہین اور جیسے مرگ ترشنا
یعنی سراب کا پانی اور آکاش مین دوسرا چندرما اور سنکلپ نگر بھرم سے بھاستا ہی تیسے ہی اہنگ توننگ آدک جگت
بھرم سے بھاستا ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اہنگ توننگ آدک جگت دڑھ بھاستا ہی تو کیسے جانیے
کہ اپجا نہین۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو پدارتھ کارن سے اپجتا ہی وہ نشچے کرکے ست جانا جاتا ہی جب مہاپرلی
ہوتی ہی تب کارن کارج کچھ نہین رہتا ہی سب شانت روپ ہوتا ہی اور پھر اس مہاپرلی سے جگت پھر آتا ہی
اسی سے جانا جاتا ہی کہ سب آبھاس ماتر ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے منیشور جب مہاپرلی ہوتی ہے
تب آج اور اہنا شی ستّا باقی رہتی ہی اس سے جانا جاتا ہی کہ وہی جگت کا کارن ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے
رام جی جیسا کارن ہوتا ہی تیسا ہی اسکا کارج ہوتا ہی اسکے برخلاف نہین ہوتا ہی جو آتم ستّا اَدویت اور آکاش
روپ ہی تو جگت بھی وہی روپ ہی گھٹ سے پٹ کی طرح اور تو کچھ نہین اپجتا۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے
بھگون جب مہاپرلی ہوتی ہی تب جگت سوکشم روپ ہوکر استھت ہوتا ہی اور اسی سے پھر پرورت ہوتی ہی۔
بششٹھ جی بولے کہ ہے نہ پاپ رام جی مہاپرلی مین جو تمنے سرشٹ کا انبھو کیا سو کیا روپ ہوتی ہی۔ شری رامچندر جی
بولے کہ ہے بھگون گیپت روپ ستّا ہی وہان استھت ہوتی ہی اور تم ایسون نے انبھو بھی کیا ہی کہ آکاش
روپ ہی۔ ست اور است شبد سے نہین کہا جاتا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے مہاباہو جب ایسے ہوا تو بھی جگت تو گیپت
روپ ہوا۔ اس سے جنم مرن سے رہت شدھ گیان روپ ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون۔ تم
کہتے ہو کہ جگت کچھ پیدا نہین ہوا بھرم ماتر ہی سو بھرم کہان سے آیا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ جگت چت
کے پھرنے سے بھاستا ہی۔ جیسے جیسے چت پھرتا ہی تیسے ہی تیسے بھاستا ہی اسکا اور کوئی کارن نہین ہی۔ شری رامچندر جی
نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ چت کے پھرنے سے بھاستا ہی تو اسمین پدارتھ کیسے بھاستے ہین کہ آگ کو پانی ناش
کر دیتا ہی اور پانی کو آگ ناش کر دیتی ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو درشٹا پرش ہی سو درشیہ بھاو کو نہین
پراپت ہوتا اور ایسی کچھ بست نہین۔ یہان روپ آتا ہی چیتن گھن سرب روپ ہو بھاستا ہی۔ شری رامچندر جی
نے پوچھا کہ ہے بھگون چیماتر تتّو آد انت سے رہت ہی اور جب وہ جگت کو چیتتا ہی تب ہوتا ہی پر تو بھی تو کچھ ہوا۔
جگت کو چیت کا ہونا کیسے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اسکا کارن کوئی نہین اس سے چیت کا اسمبھو ہے
چیتن سدا اگت اور اباچ پد ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو اس پرکار ہی تو جگت اور تتّو کیسے
پھرتے ہین اور اہنگ توننگ آدک دویت کہان سے آئے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی کارن کے ابھاو سے
یہ جگت کچھ آد سے اپجا نہین سب شانت روپ ہی اور طرح طرح کا بھاستا ہی سو بھرم ماتر ہی۔ شری رام چندر جی
نے پوچھا کہ ہے بھگون نرمل تتّو جو سدا پرکاش روپ ہی سو نرالیکھ اور اچل روپ ہی اسمین بھرم کیسے ہی اور
کسکو ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی کارن کے ابھاو سے نشچے کر کے جانو کہ بھرم کچھ بست نہین اہنگ توننگ
آدک سب ایک انامے ستّا استھت ہی شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے براہمن مین بھرم کو پراپت ہوا ہون

اِس سے اور اُدھک پوچھنا نہین جانتا اور بہشت پرپدّھ بھی نہین تو آپ کیا پوچھون - بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی
یہ پوچھو کہ کارن بنا جگت کیسے پیدا ہوا جب بچار کرکے کارن کا ابھاو جانوگے تب پرم سوبھاو اشبد پد مین بشرام
پاوُگے - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون مین یہ جانتا ہون کہ کارن کے ابھاو سے جگت کچھ اُپجا نہین پرنت
چیت کا پھرنا بھرم کیسے ہوا بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی کارن کے ابھاو سے سب شانت روپ ہی بھرم بھی
کچھ دوسری بستُ نہین - جب تک آتم پد مین ابھیاس نہین ہوتا تب تک بھرم بھاستا ہی اور شانت نہین ہوتی ہی
پر جب ابھیاس کرکے کیول تتُّو مین بشرام پاوُگے تب بھرم مٹ جائیگا - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون
ابھیاس اور ان ابھیاس کیسے ہوتا ہی اور ایک ادویت مین ابھیاس ان ابھیاس بھرم کیسے ہوتا ہی بشسٹھ جی
بولے کہ ہے رام جی اننت تتُّو مین شانت بھی کچھ بستُ نہین اور جو آبھاس شانت بھاستی ہی سو مہا چدگھن اپدیش
روپ ہی - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اُپدیش اور ان اُپدیش کے ادھکاری ہے جو الگ الگ شبد ہین
سو سر باتما مین کیسے بھاستے ہین - بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اُپدیش اور ان اُپدیش کے جوگ جو شبد بھی برہم ہی
مین استھت ہین - شدھ بودھ مین بندھ اور موکش دونون کا ابھاو ہی - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون
جو آد مین کچھ پیدا نہین ہوا تو دیش کال کریا درتبیہ کے بھید کیسے بھاستے ہین - بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی دیش
کال کریا درتبیہ کے جو بھید ہین سو سمیدن درشٹ مین ہین اور اگیان ماتر بھاستے ہین اگیان ماتر سے الگ کچھ نہین -
شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون بودھ کو درشیہ کی پراپت کیسے ہوئی - جہان دویت اور ایکتا کارن کا ابھاو ہی
وہان درشیہ بھرم کیسے ہی - بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی بودھ کو درشیہ پراپت اور دویت ایک کا بھرم مورکھ کا
بشے ہی ہم ایسون کا بشے نہین - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اننت تتُّو جو کیول بودھ روپ ہے تو اہنگ
تونگ ہم مین کیسے ہوتا ہی - بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی شدھ بودھ ستّا مین جو بودھ کا جاننا ہی سو اہنگ
تونگ کرکے کہلاتا ہی - جیسے پون مین پھرنا ہی تیسے ہی اُسمین چیتتا پھرتی ہی - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ
ہے بھگون جیسے نرمل اچل سمدر مین ترنگ اور بدبدے ہوتے ہین سو کچھ جل سے الگ نہین تیسے ہی بودھ مین بودھ
ستّا سے الگ کچھ نہین جو اپنے آپ مین استھت ہی - بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو ایسا ہی تو کسکو کسکا دکھ ہی
ایک اننت تتُّو اپنے آپ مین استھت ہی اور پورن ہی - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو وہ ایک
اور نرمل ہی تو اہنگ تونگ آدک کلنا کہان سے آئی اور دڑھ ہوئی کہ بھوکتا کی طرح پر بھوگتا ہی - بشسٹھ جی بولے
کہ ہے رام جی گینیہ جو درشیہ ستّا ہی اُسکا جاننا اُسکو بندھن نہین کیونکہ گیان ہی سب ارتھ روپ ہوکر استھت
ہوا ہی تو بندھن اور موکش کسکو ہو - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون گینپت جو باہر ارتھ کو دیکھتی ہے
جیسے آکاش مین نیلتا اور سپنے مین پدارتھ سو است روپ ست ہو بھاستے ہین تیسے ہی یہ باہر ارتھ بھی
است ہی ست ہو بھاستے ہین - بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی کارن سے رہت جو باہری ارتھ ست بھی
بھاستے ہین سو بھرم ماتر ہین الگ کچھ نہین - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جیسے سپنے مین سپنے کے

پدارتھون کا دُکھ ہوتا ہی چاہی وہ سٹ ہون یا اسٹ ہون تیسے ہی اس جگت مین بھی سٹ اور اسٹ کا دُکھ ہوتا ہی پرنتُ اسکے نِبرت ہونے کا اُپای کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو اِس پرکار ہی کہ جگت سپنے کی طرح ہی تو یہ پنڈاکار سب بھرم سے بھاستا ہی اور سب ارتھ شانت رُوپ ہین طرح طرح کا کچھ نہین۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سپنے اور جاگرت مین پنڈاکار اور پرآپر رُوپ کیسے پیدا ہوتے ہین اور کیسے شانت ہوتے ہین بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی پُورب اور آپرہ کا بچار کیجیے کہ جگت آد مین کیا رُوپ تھا اور انت مین کیا رُوپ ہوتا ہے جب ایسا بچار ہوگا تب شانت ہو جاویگی۔ جیسے سپنے مین استھول پدارتھ پنڈ رُوپ بھاستے ہین سو سب آکاش رُوپ ہین تیسے ہی جاگرت پدارتھ بھی آکاش رُوپ ہین۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جب الگ بھاو کی بھاونا پراپت ہوتی ہی تب جگت کو کیسے دیکھتا ہی اور سنسکار بھرم شانت کیسے ہوتا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو نِرباسی پُرش ہی اُسکے ہردے سے جگت کا ستّ بھاو اُٹھ جاتا ہی جیسے سنکلپ نگر اور کاغذ کی تصویر اسّت بھاستی ہی تیسے ہی اُسکو جگت اسّت بھاستا ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جب باسنا سے رہت پنڈ بھاو شانت ہوے جگت کو سپنے کی طرح جانتا ہی تو اسکے بعد کیا اوستھا ہوتی ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جگت کو جیو جب سنکلپ رُوپ جانتا ہی تب باسنا نربان ہو جاتی ہی اور پنچ تتّون کا کرم اُپجنا اور مِٹنا لین ہو جاتا ہی تب کیول پرم تتّو بھاستا ہی اور سب آکاش رُوپ ہو جاتا ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون انیک جنم کی جو باسنا دڑھ ہو رہی ہی اور انیک شاکھا ہو کر پھیل رہی ہی اس سے سنسار کا کارن گھور باسنا ہی ہی سو کیسے شانت ہوتی ہی بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب جتھا بھوت تتھ گیان ہوتا ہی تب آتما مین بھرم رُوپ جگت استھت ہوا شانت ہو جاتا ہی۔ جب پنڈاکار ارتھ پدارتھ شوُ جاتا ہی تب کرم رُوپ جگت چکر بھی شانت ہو جاتا ہی۔ جیسے سپنے کے پدارتھ جاگرت مین نشٹ ہو جاتے ہین تیسے ہی آتم تتّو کے بودھ سے سب باسنا بھی نشٹ ہو جاتی ہین۔

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے منیشور جب پنڈ کا دھارن کرنا مِٹ جاتا ہی اور کرم رُوپ جگت چکر بھی مِٹ جاتا ہی تب پھر کیا پراپت ہوتا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب پنڈ دھارن کرنے کا بھرم شانت ہو جاتا ہی تب جیو نِرمل ہو کر چھُوبھ سے رہت ہوتا ہی جگت آستھا درشیہ کی شانت ہو جاتی ہی اور چت پرماتم تتّو کو پراپت ہوتا ہی شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ بالک کے سنکلپ کی طرح کیسے استھت ہی جو سنکلپ رُوپ ہی تو اسکے جڑ مین جو پدارتھ ہی اُسکے ناش ہونے سے اسکو دُکھ کیون پراپت ہوتا ہی اور اس جگت کی آستھا کیسے شانت ہوتی ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو پدارتھ سنکلپ سے اُپجا ہی اُسکے ناش کرنے مین دُکھ نہین ہوتا اور جو پُورب اپر بچار کر کے چت سے رچا جانیے تو بھرم شانت ہو جاتا ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون چت کیسا ہی اور اُس سے کیسا رچا بچاریے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی چت ستّا جو چیتّا اُگھتو پھُرتی ہی اُسیکو سنکلپ رُوپ چت کہتے ہین اُس سے رہت بچارنے سے باسنا شانت ہو جاتی ہے۔ شری رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون چت سے رہت چت کیسے ہوتا ہی اور چت سے اُدی ہوا جگت نِربان

کیسے ہوتا ہی۔ بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی چت کچھ پیدا نہیں ہوا انہو تا ہی دوئیت بھاستا ہی کچھ ہی نہیں۔ شری رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون جگت تو پرتچھ بھاستا ہی جو اپجا نہیں تو اسکا انبھو کیسے ہوتا ہی۔ بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اگیانی کو جو جگت بھاستا ہی سو ست نہیں اور گیان وان کو جو بھاستا ہی سو آباچ ستا ادوئیت روپ ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اگیانی کو تینون جگت جو ست نہیں سو کیسے بھاسے ہین اور گیان وان کو کیسے بھاستے ہین جو کہنے مین نہین آتے۔ بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اگیانی کو دوئیت سگھن درڑھ بھاستا ہی اور گیان وان کو سگھن دوئیت نہین بھاستا کیونکہ آد تو اپجا نہین۔ ادوئیت آتم تتو آباچ پد ہی۔

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو آد اپجا نہین تو انبھو بھی نہو پر یہ تو پرتچھ انبھو ہوتا ہی اس سے است کیسے کہیے۔ بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی است ہی ست کی طرح سو بھاستا ہی اسی کارن رہت بھاستا ہی۔ جیسے سپنے مین پدارتھ کا انبھو ہوتا ہی پرنت وستو مین کچھ نہین تیسے ہی یہ است ہی انبھو ہوتا ہی۔ شری رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون سپنے مین اسنکلپ مین جو درشیہ شنکا کا انبھو ہوتا ہی سو جاگرت کے سنسکار سے ہوتا ہی اور کچھ نہین۔ بشسٹھ جی نے پوچھا کہ ہے رام جی سپنا اور سنکلپ اسکے سنسکار سے ہوتا ہی سو جاگرت کے سنسکار سے کیسے ہوتا ہی وہی روپ ہی یا جاگرت سے الگ ہے۔ شری رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون سپنے کے پدارتھ اسی طرح جاگرت کے سنسکار سے بھرم سے جاگرت کی طرح بھاستے ہین۔ بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو سپنے مین جاگرت سنسکار سے جگت جاگرت کی طرح بھاستا ہی کہ سپنے مین کسی کا گھر لٹ گیا یا جل کے پرواہ مین بہہ گیا تو جاگرت مین تو کچھ نہین ہوا کیونکہ پراتہ کال اٹھکر دیکھتا ہی تو جیون کا تیون بھاستا ہی تو سنسکار بھی کچھ نہوا سب سنکلپ ماتر جاننا۔ شری رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون اب مین نے جانا کہ سب برہم ہی ہی نہ کوئی دیہہ ہی نہ کوئی جگت ہی نہ آدی ہی نہ انت ہی سرب دا اکال سرب پرکار وہی برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہی اور اس سے الگ جو کچھ بھاستا ہی سو بھرم ماتر ہی اور بھرم بھی کچھ بستو نہین سب چدا کاش برہم روپ ہی۔ بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو کچھ بھاستا ہی سو سب برہم ہی کا پرکاش ہی وہی اپنے آپ مین پرکاشتا ہی۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سرگ کے آد (شروع پیدائش) مین وہ چت آدک کیسے پھر آئے ہین اور آتما کا پرکاش روپ جگت کیسے ہی۔ پرکاش بھی اسیکا ہوتا ہی جو ساکار روپ ہوتا ہی پرنت برہم تو نراکار ہی اسکا پرکاش کیسے کہیے۔ بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی سب برہم روپ ہی پرکاش اور پرکاشک کا بھید بھی کچھ نہین اور دوسری بستو بھی کچھ نہین وہی اپنے آپ مین استھت ہی اسی سے سوپرکاش (خود روشن) کہا ہی۔ سورج آدک کا پرکاش ترپتی سے بھاستا ہی سو بھی اسکے آشری ہو کر پرکاشتا ہی اور اسکے پرکاش کا آدھار بھوت کہلاتا ہی جسکے آشری ہو کر سورج جگت کو پرکاشتا ہی آتم ستا ادوئیت اور بگیان گھن ہی اسمین جو چت سمبیدن پھرا ہی وہی جگت روپ ہو کر استھت ہوا ہی۔ آتم ستا اور جگت مین کچھ بھید نہین۔ جیسے اکاش اور شونتا مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین وہی اس پرکار ہونے کی طرح استھت ہوا ہی۔ ہے رام جی نراکار ہی سپنے کی طرح ساکار روپ ہو بھاستا ہی

اس جگت کے آد ادوئیت چنماتر ستّا تھی اُسی سے جو طرح طرح کا جگت درشٹ آیا سو وہی رُوپ ہوا اور
کارن تو کوئی نہین - جیسے سپنے کے آد ادوئیت ستّا نراکار ہی اور اُس سے جو سُورج آدک پدارتھ بھاس آتے ہین
سو بھی وہی رُوپ ہوئے جڈ ہو پرکٹ بھاستے بھی ہین تیسے ہی اس جگت کو بھی اکارن اور نراکار جانو - ہے رام جی
نہ کوئی جاگرت ہی نہ سپنا ہی نہ سکھوپت ہے سب آبھاس ماتر ہی وہی آتم ستّا اپنے آپ مین استھت ہی ہمکو تو وہی
نروِکلپ گھن آتم ستّا بھاستی ہی - جیسے درپن مین اپنا مُکھ بھاستا ہی تیسے ہی ہمکو اپنا آپ بھاستا ہی اور اگیانی کو
بھرم رُوپ جگت بھاستا ہی - جیسے پرچھوَن کے جھنڈ مین دُور سے بھرم کرکے پرش بھاستا ہی تیسے ہی اگیانی کو
جگت بھاستا ہی - ہے رام جی نہ کوئی درشٹا ہی نہ درشیہ ہی - درشٹا تو تب کہیے جب درشیہ ہو اور درشیہ
تب کہیے جب درشٹا ہو - جو درشیہ ہی نہین ہی تو درشٹا کسکا ہو اور جو درشٹا ہی نہین ہی تو درشیہ کسکا ہو
اس سے نربکار برہم ستّا اپنے آپ مین استھت ہی جو آکار بھی بھاستے ہین تو بھی نراکار ہی آتم ستّا ہی
ابھید - ان کر کے آکار رُوپ ہو بھاستی ہی اور جیسے تھمبھ مین چتیرا پُتلیان کلپتا ہی کہ اتنی پُتلیان اس
تھمبھ مین نکلین گی تو اُسکو کھودے بنا ہی پرتچھ بھاستی ہین تیسے ہی کھودے بنا برہم رُوپی تھمبھ مین
من رُوپی چتیرا ایسے پُتلیان دیکھتا ہی سو ہوا کچھ نہین - ہے رام جی ان میرے بچنون کو تم سون اور سنکلپ
درشٹا نت سے دیکھو کہ اُنھو رُوپ ہی آکار ہو بھاستا ہی اُنھو سے الگ کچھ نہین - اس میرے بچن رُوپی
اُپدیش کو ہردے مین دھارو اور اگیانیون کے بچنون کو تیاگ دو - فقط

سرگ دوسو تہتر ۲۷۳ - شری رام چندر بشرانت برنن

شری رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون بڑا آشچرج ہی کہ ہم اگیان سے جگت کو دیکھتے تھے - جگت تو کچھ بنت نہین سب
برہم ہی ہی اور اپنے آپ مین استھت ہی یہ جگت بھرم سے بھاستا ہی - اب مین نے جانا کہ یہ جگت وستو مین
نہ پیچھے تھا اور نہ آگے ہوگا - سرب شانت نرالمب بگیان گھن ستّا ہی اور بھرم بھی کچھ بنت نہین برہم ہی اپنے
آپ مین استھت ہی جو نربکار اور شانت رُوپ ہی - جیسے سورگ پرلوک سپنا اور سنکلپ پُر کے آد ادوئیت چنماتر
ستّا ہوتی ہی اور اُسکا آبھاس ابھید ان اسپند پُھرتا ہی تو انیک پدارتھ سہت جگت بھاس آتا ہی سو انُبھو رُوپ
ہوتا ہی الگ کچھ بنت نہین تیسے ہی یہ جگت انُبھو رُوپ ہی - ہے پربھو اب مین نے تمھاری کرپا سے ایسا نشچے
کیا ہی کہ جگت اِبچار سے سدّھ ہی اور بچار کرنے سے نبرت ہو جاتا ہی - جیسے خرگوش کے سینگ اور آکاش کے
پھول اسَت ہوتے ہین تیسے ہی جگت اسَت ہی - بڑا آشچرج ہی کہ اسَت رُوپ اَبدیا نے جگت کو موہت
کیا تھا اب مین نے جانا کہ اَبدیا کچھ بنت نہین اپنی کلپنا ہی آپکو بندھن کرتی ہی - جیسے اپنی پرچھائین مین بالک
بھوت کلپتا ہی اور آپ ہی ڈرتا ہی تیسے ہی اپنی کلپنا ہی اَبدیا رُوپ ہو بھاستی ہی - پر جب تک بچار پراپت نہین ہوتا
تبھی تک بھاستی ہی بچار کرنے سے اُسکا بالکُل ابھاو ہو جاتا ہی - جیسے رسّی مین سانپ بھاستا ہی اور رسّی کے جاننے سے

سانپ کا بالکل ابھاو ہو جاتا ہی - جیسے کسی استھان مین بھرم سے منکھ بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین بھرم سے اَبِدّیا روپ جگت بھاستا ہی - جیسے اکاش کے پھول اور خرگوش کے سینگ کچھ بستُ نہین تیسے ہی اَبِدّیا بھی کچھ بستُ نہین - جیسے بانجھ استری کے پُتر بھاسی تو بھی بھرم ماتر جانا جاتا ہی اور سپنے مین اپنے مرنے کا انبھو ہو وہ بھی بھرم ماتر ہی تیسے ہی اَبِدّیا رُوپ جگت جو بھاستا ہی تو بھی اَسَت ہی پرمان رُوپ نہین - پرمان اُسکو کہتے ہین جو جتھارتھ گیان کا سادھک ہو پر یہ جو پرتیچھ پرمان ہی سو جتھارتھ کرتا نہین کیونکہ بستُ رُوپ آتما ہی سو جیون کا تیون نہین بھاستا سیپی مین روپے کی طرح اُلٹا بھاستا ہی - یہ پرتیچھ انبھو بھی ہوتا ہی تو بھی اَسَت رُوپ ہی پرمان کیونکر جانی - ہے بھگون یہ جگت اور کچھ بستُ نہین کیول کلپنا ماتر ہی - جیسا جیسا آتما مین سنکلپ درڑھ ہوتا ہی تیسا ہی تیسا جگت بھاستا ہے جیسے جو پرش سورگ مین بیٹھا ہو اور اُسکے ہردی مین کوئی چینتا اُپجے تو اُسکو سورگ بھی نرک رُوپ ہو جاتا ہے کیونکہ بھاونا نرک کی ہو جاتی ہی - ہے بھگون یہ جگت کیول باسنا ماتر ہی آتما مین کچھ جگت آرمبھ پرنام سے نہین بنا - یہ جگت کیول چِتّ مین ہی - جیسے پتھر کی سِلا مین کاریگر پُتلیان کلپتا ہی سو جیسی کلپتا ہی تیسی ہی وہ بھاستی ہین شلا سے الگ کچھ نہین تیسے ہی آتما مین چِتّ نے جگت پدارتھ رچے ہین اور جیسی جیسی بھاونا کرتا ہے تیسا ہی تیسا یہ بھاستا ہی - آتما مین جگت نہ کچھ ہوا ہی اور نہ آگے ہوگا برہم سَتّا کیول اپنے آپ مین استھت ہے جو اَچل اَدْوَیت پرم موَن رُوپ اور ایک اور دو کی کلپنا سے رہت ہی اور پرم منیشورون سے سیونے جوگ ہی ایسا جو پد ہی سو مین نے پایا ہی اور اپنے آپ مین استھت اور سب دُکھون سے رہت ہون - فقط

سرگ دو سو چوہتّر ۲۷۴ - شری رام چندر بشرانت برنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آدِ انت مدھ سے رہت جو پد ہی اور جسکا جاننا مُن لوگون کو بھی کٹھن ہی وہ پد مین نے پایا ہی اور ایک اور دو کی کلپنا جو شاستر اور بیدون مین کہی ہی وہ میری مٹ گئی اب مین پرم شانت ہو کر نہ سندیہ ہوا ہون اور کوئی دُکھ مجھکو نہین رہا سب جگت مجھکو آتم رُوپ ہی بھاستا ہی - ہے بھگون اب مین نے جانا کہ نہ کوئی اَبِدّیا ہی نہ کوئی بِدّیا ہی نہ سُکھ ہی نہ دُکھ ہی مین سدا اپنے آپ مین استھت ہون اور پانے کے جوگ پد کو پایا ہی جو آگے بھی پراپت تھا - جو کہتے ہین کہ ہم اُس پد کو نہین جانتے اُنکو بھی وہ پراپت رُوپ ہے پرنتُ وے اَگیان سے نہین جانتے - وہ پد اور کسی سے نہین جانا جاتا اپنے آپ سے جانا جاتا ہی اور ایسا بھی نہین ہی کہ کسی سے جنایئے اور جاننے جوگ اور ہو - وہ تو آپ ہی بُدّھ رُوپ ہی اور نہ کوئی بھرم ہی نہ جگت ہے سب آتما ہی ہی - ہے منیشور اَگیان اور گیان بھی ایسا ہی جیسے سپنے کی سرشٹ ہو - جیسے اُسمین اندھکار بھاستا ہے سو تب ناش ہوتا ہی جب سورج اُدے ہو - جب سپنے سے جاگ اُٹھتا ہی تب نہ اندھکار ہی رہتا ہی نہ پرکاش ہی رہتا ہی تیسے ہی آتم پد مین جاگنے سے گیان اور اَگیان دونون کا ابھاو ہو جاتا ہی اور دو کی کلپنا مٹ جاتی ہی جب سنبیدن پھرتا ہی تب جگت بھاستا ہی پرنتُ جگت آتما سے الگ نہین - جیسے اکاش اور شونیتا مین کچھ بھید نہین

تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین - جیسے شلا کا اَنتر جڑ ہوتا ہی تیسے ہی آتما کا روپ جگت ہی جیسے جل و ترنگ مین بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین بھید نہین - ہے منیشور جس پرش کو ایسے آتما مین اہنگ پرتیت ہوئی ہے وہ جو کرم کرتا ہوا درشٹ آتا ہی تو بھی وہ اپنے ہردے کے نشچے سے کچھ نہین کرتا اور اشانت روپ درشٹ آتا ہے تو بھی سدا اشانت روپ ہی - ہے منیشور اگیان روپی دوپہر کا سورج ہی اور جگت کی ستتا روپی دن ہی جگت کا بھاو ابھاو پدارتھ روپی اسکا پرکاش ہی اور ترشنا روپی مرا استھل ہی جسمین اگیانی جیو روپی مارگ پنتھی (راہ گیر) ہین انکو دن اور مارگ نہرت نہین ہوتا - جو گیان وان سو بھاو مین استھت ہین انکو نہ سنسار کی ستتا روپی دن بھاستا ہی اور نہ ترشنا روپی مرا استھل بھاستا ہی وہ سنسار کی طرف سے سو رہے ہین - ایسی ادویت ستتا انکو پراپت ہوئی ہی جہان ست اور اَست دونون نہین اس کارن انکو جگت کلنا نہین بھاستی - ہے منیشور اب مین جاگا ہون اور سب جگت مجھکو اپنا آپ ہی درشٹ آتا ہی مین نربان روپ نراکار نراپیت اور سو بھاو ستتا روپ ہون اب کوئی دکھ مجھکو نہین ہی - ہے منیشور اس پد کو مین نے پایا ہی جسکے پانے سے ترشنا کبھی نہین اپجتی - جیسے پتھر کی شلا مین پران نہین پھرتے تیسے ہی مجھ مین ترشنا نہین پھرتی سب آتم روپ ہی مجھکو بھاستا ہی - یہ جو جیو ہی سو اسمین جیو تو کچھ نہین - جیو تو بھرم سے سدھ ہی سب آتم سو روپ ہی مجھکو نرالمب ستتا اپنی آپ ہی بھاستی ہی - فقط

سرگ دو سو پچھتر ۲۷۵ - شری رام چندر بشرانت برنن

شری رام چندر جی نے کہا کہ ہے منیشور آتما مین اننت سرشٹ پھرتی ہین - جیسے میگھ کی بوندون کی گنتی نہین ہوتی تیسے ہی پرماتما مین سرشٹ کے انت کی گنتی نہین ہوتی - جیسے ایک رتن کی بے گنتی کرنین ہوتی ہین تیسے ہی پرماتما مین بے گنتی سرشٹ ہین - کئی آپسمین ملتی ہین اور کئی نہین ملتی ہین پرنتو سو روپ سے ایک روپ ہین - جیسے سمندر مین لہرین اٹھتی ہین تو اُنمین کئی نئی الگ الگ اور ہی طرح کی اٹھتی ہین - کئی آپسمین اگیات ہوتی ہین اور کئی نہین ہوتی ہین اور ایک ہی جوالا کے بہت دیپک ہوتے ہین اور کوئی برخلاف اور کوئی آپسمین ملتے ہین پر سو روپ سے ایک روپ ہین تیسے ہی آتما مین اننت جگت پھرتے ہین پرنتو پرنتو ایک روپ ہین - جو طرح طرح کا جگت درشٹ آیا تو اُسمین وہی روپ ہوا اور کارن تو کوئی نہین - جیسے شونیتا کے آدِ نراکار ستتا ہوتی ہی اور اُسی سورج آدِک پدارتھ بھاس آتے ہین سو بھی وہی روپ ہوئے - پرکٹ بھاستے بھی ہین پرنتو نراکار ہوتے ہین تیسے ہی یہ جگت بھی اکارن نراکار ہی - ہے منیشور اب مین نے جیون کا تیون جانا ہی - جیسے سپنے مین مرے ہوئے بولتے ہین اور جیتے ہوتے مرے دکھ پڑتے ہین اور سب پدارتھ برخلاف جان پڑتے ہین پرنتو جب جاگ اٹھتا ہی تب سب جیون کے تیون بھاستے ہین تیسے ہی مین جاگ اٹھا ہون اب مجھکو برخلاف نہین بھاستا - جیسا بھوت تھا اب مجھکو سرباتما ہی بھاستا ہی - ہے منیشور جو گیان وان پرش ہین وے پرم سمادھ مین استھت ہین اور انکو اٹھان

کبھی نہین ہوتا ارتھات سوروپ سے الگ نہین بھاستا - وہ بیوہار کرتے دیکھ پڑتے ہین پرنت بیوہار سے رہت ہین کیونکہ انکو ابھلاکھا کچھ نہین رہتی بغیر ابھلاکھا کے سب کام کرتے ہین اور انکو ہردے سے کچھ کرنے کا ابھمان نہین پھرتا اسی کا نام پرم سمادھ ہے - جب بودھ کی پراپت ہوتی ہے تب ترشنا کوئی نہین رہتی ہے اور سب پدارتھ نہین ہو جاتے ہین کیونکہ آتم پد پرم آنند روپ ہے اور ترشنا سے رہت ہے اسی کا نام موکش ہے اور اسیکا نام نربان ہے جسمین اُتھان کوئی نہین - ہے منیشور آتمانند ایسا پد ہے جسکے آنند کو برہما بشن رُدر آدک اور گیان وان انکی برتی سدا دوڑتی ہے اور سنسار کے پدارتھون کی طرف نہین دوڑتی - جس پرش کو شتیل استھان پراپت ہوتا ہے وہ پھر جیٹھ اساڑھ کی دھوپ کو نہین چاہتا کہ مر استھل مین دوڑے تیسے ہی گیان وان کی برتی آنند کیطرف نہین دوڑتی - ہے منیشور مین نے نشچے کیا ہے کہ ترشنا کے برابر اور کوئی تاپ نہین ہے اور ترشنا نہونے کے برابر شانت کوئی نہین ہے - جو کوئی پرش بہت بڑے ایشورج کو پراپت ہوا ہو پر اسکے ہردے کی ترشنا جلاتی ہے تو وہ کنجوس اور دردری ہے اور آپدا کا استھان ہے اور جو کوئی نردھن درشٹ آتا ہو پرنت اسکے ہردے مین کوئی ترشنا نہو تو وہ پرم ایشورج سے پرپورن ہے اور پرم سمپدا کی مورت ہے - جو بڑا پنڈت ہو پرنت ترشنا سہت ہو تو اسکو بڑا مورکھ جانیے - اسکو بودھ کی پراپت کبھی نہوگی - جیسے تصویر کی آگ سردی کو دور نہین کرتی تیسے ہی اسکی مورکھتا کو پنڈت بھی دور نہین کر سکتا - ہے منیشور ہزارون مین کوئی برلا پرش ترشنا سے رہت ہوتا ہے - جیسے پنجرے مین پڑا ہوا سنگھ پنجرے کو توڑ کر نکلے تیسے ہی کوئی برلا پرش ترشنا کے جال کو توڑ کر نکلتا ہے - جو پنڈت سوروپ کو بچار کر ترشنا سے رہت نہین ہوتا اور جو اگیت ہو کر ترشنا سے رہت نہین ہوتا تو وہ پنڈت اور اگیت دونون مورکھ ہین - جیون جیون ترشنا گھٹاویگا تیون تیون جاگرت بودھ اُدے ہوگا - جیسے جیون جیون رات گھٹتی جاتی ہے تیون تیون دن کا پرکاش ہوتا ہے اور جیون جیون رات بڑھتی ہے تیون تیون دن گھٹتا ہے تیسے ہی جیون جیون ترشنا بڑھتی جاویگی تیون تیون بودھ کا پراپت ہونا کٹھن ہوگا اور جیون جیون ترشنا گھٹتی جاویگی تیون تیون بودھ کا پراپت ہونا سگم ہوگا - ہے منیشور اب مین اُس پد کو پراپت ہوا ہون جو اچنت اور نراکار اور دو اور ایک کی کلپنا سے رہت ہے - اُس پد کو مین نے آتما سے جانا ہے اور اب مین نہ شنک ہوا ہون - جس پد کے پانے سے کوئی اچھا نہین رہی سو پرم آنند آتم پد ہے - فقط

سرگ دو سو چھہتر ۲۷۶ - شری رام چندر بشرانت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی بڑا کلیان ہوا ہے کہ تم جاگے ہو - ایسے پرم پاون بچن تمنے کہے ہین کہ جنکے سننے سے پاپ کا ناش ہوتا ہے - یہ بچن اگیان روپی اندھکار کے ناش کرتا سورج ہین اور تن من کے تاپ کو ناش کرتا چندرما کی کرن ہین - ہے رام جی جو پرش اپنے سوبھاو مین استھت ہین انکو بیوہار اور سمادھ مین ایک ہی دشا ہے اور وہ انیک پرکار کی چیشٹا کرتے بھی درشٹ آتے ہین پرنت انکے نشچے مین کرنے کا ابھمان کچھ نہین پھرتا وہ پرم دھیان مین استھت ہین - جیسے پتھر کی شلا مین استپند کچھ نہین پھرتا تیسے ہی انکو کچھ کرم کرنے کی بدھ نہین پھرتی - کیونکہ

اُنکے درشٹیہ مین دِرہا بھمان نِربرت ہوا ہی اور اپنے چنماتر سوروپ مین استھت ہوئے ہین وہ آتم پد پرم شانت روپ
اور دوئیت کلنا سے رہت ایک ہی - ایسا جو پد ہی اُسکو گیان وان آتمتا سے جانتا ہی اسکو نِربان کہتے ہین اور اسکو
موکش کہتے ہین - ہے رام جی ایسا جو پد ہی اُسمین ہم سدا استھت ہین اور شری برہما بشن جی سے آدِ لیکر جو گیان وان
پُرش ہین وہ بھی اُسی پد مین استھت ہین وہ طرح طرح کے کرم کرتے ہوئے بھی درشٹ آتے ہین پرنتو سدا
شانت روپ ہین اور اُنکو کریا اور سمادھ مین ایک ہی آتم پد کا نشچے رہتا ہی - جیسے بایو اِستپند اور نہ اِستپند مین
ایک ہی ہی اور جل ترنگ اور ٹھہرنے مین ایک ہی ہی تیسے ہی گیانی دونون مین برابر ہی - جیسے آکاش روپ اور
شونیتا مین بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین بھید نہین - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون تمھاری کرپا
سے مجھکو کوئی کلنا نہین پھرتی - شری برہما بشن رُدر جی سے آدِ لیکر جو کچھ جگت ہی سو سب مجھکو آکاش روپ بھاستا ہی
اور سربدا کال سرب پرکار مین اپنے آپ مین استھت اچیت اور ادوئیت روپ ہون مجھ مین جگت کی کلنا کوئی نہین
چِت سمبیدن کے دوارا مین ہی جگت روپ ہوکر بھاستا ہون پر اپنے سوروپ سے چلایمان کبھی نہین ہوتا - مین اچیت
چنماتر سوروپ ہون اور اپنے آپ سے الگ مجھکو کچھ نہین بھاستا - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مین جانتا ہون کہ تم
جاگے ہو پرنتو اپنے درڑھ بودھ کے نمت مجھسے پھر پوچھو کہ جو یہ جگت ہی نہین تو بھاستا کیا ہی - شری رام چندر جی بولے
کہ ہے بھگون مین تمسے تو تب پوچھون جو مجھکو جگت کا آکار بھاستا ہو مجھکو تو جگت کچھ بھاستا ہی نہین - جیسے سنکلپ کے
مِٹ جانے سے سنکلپ کی چیشٹا بھی نہین بھاستی اور جیسے بازیگر کی مایا کے نہ رہنے سے بازی نہین رہتی اور سپنے کے
اَبھاو ہوئے سپنے کی سرشٹ نہین بھاستی اور جیسے بھوشیت کتھا کے پرش نہین بھاستے تیسے ہی مجھکو جگت نہین
بھاستا تو پھر مین کِسکا سنشے اُٹھاؤن - آدِ جو سمبیدن پھرا ہی سو براٹ پرش ہوکر استھت ہوا ہی اور اُسی نے آگے
دیش کال پدارتھ استھاور جنگم جگت رچا ہی اسیکا روپ اکٹھا ہوکر براٹ کہلایا ہی - جیسے سپنے کا پربت ہوتا ہی
یہ براٹ پرش ہی جو آکاش روپ ہی - جو وہ آپ ہی آکاش روپ ہی تو اُسکا رچا جگت مین کیون پوچھون - جیسے
سپنے کی مٹی آکاش روپ ہی ارتھات جو اُپجی ہی اَن اُپجی ہی تو اُسکے برتن مین کیون پوچھون - اسلیے نہ کوئی براٹ ہی
اور نہ اُسکا جگت ہی متھیا ہی براٹ ہی اور متھیا ہی اُسکی چیشٹا ہی کیول آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی نہ کوئی جگت
ہی اور نہ کوئی اُسکا براٹ ہی - جیسے سپنے کا پربت آبھاس ماتر ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت آکار بھاستا ہی - جیسے بیج سے
برچھ ہوتا ہی تیسے ہی برہم سے جگت پرکٹ ہوا ہی بلکہ یہ بھی کیسے کہیے بیج تو ساکار ہوتا ہی اور اُسمین برچھ کا ستّ بھاو
رہتا ہی جیسے پرنام سے برچھ ہوتا ہی اور آتما ایسے کیسے ہو وہ تو نراکار ہی اور اُسمین جگت نہین ہی کیونکہ وہ نربکار اور ادوئیت
اور نربھید ہی اُسکو جگت کا کارن کیسے کہیے - نہ کوئی جاگرت ہی نہ سپنا ہی نہ سکھوپت ہی - یے اوستھا بھی آکاش ماتر
ہین آتما پرنام بھاو کو نہین پراپت ہوتا وہ تو سدا اپنے آپ مین استھت ہی - ہے منیشور مین تم آکاش بایو اگن
جل پرتھوی سب آکاش روپ ہین اور اب مجھکو سب آتما ہی بھاستا ہی - ہے منیشور ایک سبکلپ گیان ہے
اور دوسرا نربکلپ گیان ہی سو آکاش کی طرح اچیت چنماتر ہی - جو درشیہ کے سمبندھ سے رہت ہی اُسکو آکاش کی طرح

نرمل جانو وہی نربکلپ گیان ہی جنکو یہ گیان پراپت ہوا ہی وی مہاپرش ہین اُنکو میرا نمسکار ہی اور جنکو درشیہ کا سنجوگ ہی وی سبکلپ گیانی ہین وی سنساری ہین اور اُنکو جگت الگ الگ بکھتا سہت بھاستا ہی پرنتُ تو بھی الگ کچھ نہین۔ جیسے سمدر مین طرح طرح کے ترنگ بھاستے ہین تو بھی جل رُوپ ہی ہین تیسے ہی اَلگ الگ جو جیو اور انکا گیان ہی تو بھی مجھکو اپنا آپ ہی بھاستا ہی جیسے انگ والے کو سب انگ اپنے ہی بھاستے ہین تیسے ہی سب جگت مجھکو اپنا آپ ہی کیول اَدوَیت رُوپ بھاستا ہی اور جگت کی کلپنا کوئی نہین پھُرتی۔ جیسے سَپنے سے جاگے ہوئے کو سپنے کی جہرشٹ نہین پھُرتی کلپنا سے رہت اپنا اپ ہی اَدوَیت بھاستا ہی تیسے ہی مجھکو جگت کا کلپنا سے رہت اپنا آپ ہی بھاستا ہی۔ ہے مُنیشور آگم سے لیکر جو شاستر ہین اُنسے نا لگھ کر مین نے بچن کہے ہین پرنتُ جو میرے ہردے مین ہے وہی کہا ہی۔ جو کچھ بھیتر ہردے مین ہوتا ہی وہی باہر بانی سے کہا جاتا ہی جیسے جو بیج بُویا ہی وہی انکر نکلتا ہی بیج بنا انکر نہین نکلتا تیسے ہی جو کچھ میرے ہردے مین ہی وہی بانی سے کہتا ہون یہ ہردیا سب پرمان سے سدھ ہی۔ ہے مُنیشور جسکو یہ دشا پراپت ہوئی ہی وہی جانتا ہی اور کوئی نہین جان سکتا ہی۔ جیسے جسنے شراب پی ہی وہی نشہ کی حالت کو جانتا ہی اور کوئی نہین جان سکتا تیسے ہی جو گیانوان ہی وہی آتم رس کو جانتا ہی اور کوئی نہین جانتا اُس آتم رس کے پانے سے پھر کوئی کلپنا نہین رہتی۔ ہے مُنیشور مین آتما اجنما ابناشی اور پرم شانت رُوپ ہون دُو اور ایک کی کلپنا سے رہت اچنت چنماتر ہون اور جگت رُوپ ہوئے کی طرح بھی مین بھاستا ہون پر نرابھاس ہون مجھ مین آبھاس بھی کوئی بستُ نہین کیونکہ نراکار ہون اِس طرح مین نے اپنے آپ کو جتھارتھ چنماتر جانا ہی۔ فقط

سرگ دُو سَو ستہتر۔ چنتامن پراپت برنن

بالمیک جی بولے کہ ہے بھردواج اِس پرکار کہکر شری رام چندر جی ایک مہورت تک چُپ ہو گئے ارتھات اُنھون نے پرماتم پد مین بشرانت پائی اور اندریون اور من کی برتّ آتم پد مین اُپشم ہوئی۔ اِسکے بعد جانکر بھی کہ مل نین شری رام چندر جی نے لیلا کے ہِت پوچھا کہ ہے سنشے رُوپی میگھ کے ناش کرتا شرد کال۔ مجھکو ایک کومل سنشے ہوا ہے اُسکو دُور کرو۔ ہے مُنیشور آتم پد ابنیت اور اچنت ہی ارتھات اندریون اور من کا بشے نہین اور من کی چنتا مین بھی نہین آتا اور جو بڑے مہاپرش ہین اُنکے کہنے مین بھی نہین آتا تو ایسا جو اچیت چنماتر آتم تتّو ہی وہ شاستر سے کیسے جانا جاتا ہی شاستر تو اچھید پرتجوگی کرکے کہتے ہین سو سبکلپ ہی پر سبکلپ سے نربکلپ پد کیسے جانا جاتا ہی کہ گرو اور شاستر سے جانیے۔ بکلپ رُوپ شاستر ہین اُنین بھی سار ارتھ ملتا ہی پرنتُ بکلپ پد پرچھید پرتجوگی جو اُسکے ساتھ ہین اُنسے سرباتما کیونکر جانیے۔ بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی وہ گرو اور شاستر سے نہین جانا جاتا اور گرو اور شاستر کے بنا بھی نہین جانا جاتا۔ ہے رام جی طرح طرح کے جو بکلپ رُوپ شاستر ہین اُنسے نربکلپ رُوپ کیسے جانا جاتا ہی سو بھی سُنو۔ ہے رام جی بیودھان دیش کے رہنے والے ایک سرگنگ نام تھے جو گرہستھی مین رہتے تھے ایک سمَے اُنپر بپت پڑی اور چنتا سے دُربل ہو گئے اور اُنکو بھوجن بھی نہ ملتا تھا۔ جیسے بسنت رتّ کی منجری جیسے

اساڑھ کی دُھوپ سے سُوکھ جاتی ہے اور جیسے جل سے نِکلا ہوا کمَل سُوکھ جاتا ہے تیسے ہی سمپدا رُوپی جَل سے نِکلکر آپدا رُوپی دُھوپ سے کُٹُمب سُوکھ گئے تب اُنھون نے بچار کیا کہ کِسی طرح ہمارا پیٹ بھرے اِسلیے ہم بَن مین جاکر لکڑی چُن لاوین کہ ہمارا دُکھ دُور ہو۔ ہے رام جی ایسا بچار کر وے بَن مین گئے اور لکڑیان لے آئے۔ اِسیطرح وے ہر روز لکڑیان لے آوین اور اُنکو بازار مین بیچ کر اپنا پیٹ بھرین۔ جب کُچھ دِن بیت گئے تب اُنمین سے کِسی ایک نے چندن کی لکڑی پہچانی اور اُس سے بہُت دام پائے۔ اِسیطرح ایک کو ڈھُونڈھتے ڈھُونڈھتے رتن مِلے۔ جِنسے اُنکو بڑی دولت مِلی تب اُنھون نے لکڑی اُٹھانا چھوڑ دیا۔ پھر وے اور اور استھان ڈھُونڈھنے لگے کہ رتن سے بھی بڑھکر ہمکو کُچھ مِلے۔ تب بَن کی پرتھوی کھودتے کھودتے اُنکو چِنتامَن مِلی اُس سے اُنکو بڑا ایشوریہ پراپت ہوا اور جیسے شری برہماجی اور اِندر آدِک ہین تیسے ہی وے ہو گئے۔ ہے رام جی جِنھون نے اُدّم کر کے بَن کی سیوَنا کی تھی اُنکو بڑا سُکھ پراپت ہوا کہ لکڑیان اُٹھاتے اُٹھاتے اُنکا پیٹ بھر گیا اور دُکھ دُور ہو گیا اور جِنکو چندن کی لکڑی مِلگئی اُنکا پیٹ بھی بھرا اور دُکھ بھی دُور ہوئے اور جِنکو چِنتامَن مِلی اُنکے سب سنتاپ مِٹ گئے اور بڑے ایشوریہ والے ہو گئے پرنتُ سبکو بَن ہی سے مِلا اور جو اُدّم کرنے کے لیے بَن کے پاس نہ گئے گھر ہی مین بیٹھے رہے اُنھون نے دُکھت ہو کر پران تیاگ دیا پرنتُ سُکھ نہ پایا۔ فقط

سرگ دو سو اٹھتّر۔ گُرو شاستر اُپمابرنن

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگوان یہ جو تُمنے کُٹُمب کا حال کہا سُو اِسکا مطلب مین کُچھ نہ سمجھا کہ وے کُٹُمب کون تھے اور وہ بَن کیا تھا اور آپدا کیا تھی یہ کِرپا کر کے پرکٹ کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سب جیو جو تُم دیکھتے ہو سُو سب کُٹُمب (کیڑے) ہین اور اُنکو اگیان رُوپی آپدا لگی ہے اور اَدھیاتمک۔ اَدھ بھوتک۔ اَدھ دَیوِک تاپون کی چِنتا سے وے جلتے ہین۔ اَدھیاتمک کام کرودھ آدِک مانسی دُکھ ہین۔ اَدھ بھوتک دیہہ کے بات پِت کپھ آدِک دُکھ ہین اور اَدھ دَیوِک وے دُکھ ہین جو گرہون سے یکایک آجاتے ہین۔ ہے رام جی اُنمین پُرشارتھ کر کے جو شاستر رُوپی بَن مین گئے ہین سُو سُکھی ہوئے ہین اور جو ارتھ والے سُکھ کے نِمِتّ شاستر رُوپی بَن کو سیوتے ہین اُنکو سَت کرم رُوپی لکڑیان مِلتی ہین جِنسے نرک رُوپی پیٹ بھرنے کا جو دُکھ تھا سُو مِٹ جاتا ہے اور سورگ رُوپی سُکھ کو پاتے ہین۔ پھر شاستر رُوپی بَن کو سیوتے سیوتے اُپاسنا رُوپی چندن کا برچھ پراپت ہوتا ہے اُس سے اور دُکھ بھی دُور ہو جاتے ہین اور بشیش سُکھ پاتے ہین۔ جب اپنے اِشٹ دیو کو سیوتا ہے تب سورگ آدِک کا اَشیکھ سُکھ پاتا ہے اور اپنے استھان کو پراپت ہوتا ہے۔ پھر جب شاستر رُوپی بَن کو ڈھُونڈھتا ہے تب بچار رُوپی رتن بشیکھ پاتا ہے جب سَت اسَت کا بچار پراپت ہوتا ہے تب سب دُکھ دُور ہو جاتے ہین۔ یہ جو سُکھ پراپت ہوتا ہے سُو شاستر ہی سے ہوتا ہے جیسے چندن اور لکڑی آدِک پدارتھ بَن مین پرکٹ تھے اور چِنتامَن گُپت تھی تیسے ہی اور شاستر مین دھرم ارتھ کام پرکٹ ہین اور گیان رُوپی چِنتامَن گُپت ہے۔ جب دُوسرے شاستر رُوپی بَن کو بیراگ اور

ابھیاس روپی جتن سے ڈھونڈھو تب آتم روپی چنتامن کو پاؤ ہے۔ ہے رام جی بن ہی مین اُسنے چنتامن پائی تھی کیونکہ
وہان چنتامن کا بن تھا پرنتُ جب ابھیاس کیا تھا تب پائی تھی اور اُسی بن مین پائی تھی تیسے ہی گرو اور شاستر کا بھی
جب مٹی کے کھودنے کے سمان ابھیاس کیا جاتا ہی تب آپ ہی چنتامن کی طرح آتما کا پرکاش ہوتا ہی جیسے مٹی
کے کھودنے سے چنتامن کا پرکاش نہین اُپجا کیونکہ چنتامن تو پہلے ہی پرکاش روپ تھی کھودنے سے کیول آبرن
یعنی پردہ دور ہو گیا تب آپ ہی پرکٹ ہو آئی تیسے ہی گرو اور شاسترون کے بچن کے ابھیاس سے جب انتہ کرن
شُدھ ہوتا ہی تب آتم ستّا آپ ہی پرکاشتی ہی۔ گرو اور شاستر ہردے کا میل دور کرتے ہین اور جب میل دور
ہو جاتا ہی تب آتم ستّا سوابھاوک پرکاش آتی ہی اس سے گرو اور شاسترون سے میل ہردے کا دور ہو جاتا ہے
پرنتُ انکی کلپنا بھی دویت مین ہوتی ہی سو کلپنا دویت سنسار کو ناش کرنے والی ہی پرمارتھ کی نسبت سے
شاستر اور گرو بھی دویت کلپنا ہی اور اگیانی کی نسبت سے گرو اور شاستر کرتارتھ کرتے ہین اور انکے ابھیاس سے
آتم پد پاتا ہی۔ پہلے اگیانی لوگ شاستر کو بھوگ کے لیے سیوتے ہین اور شاستر مین بھوگ کا ارتھ جانتے ہین
جیسے لڑکیون کے نمت وہ کٹک بن کو سیوتے تھے۔ شاستر مین سب کچھ ہی جیسا جسکو رُچ سے ابھیاس ہوتا ہی
تیسے ہی پدارتھ اُسکو پراپت ہوتے ہین۔ شاستر ایک ہی ہی پرنتُ پدارتھون مین بھید ہی۔ جیسے ایک اُوکھ
کے رس سے گڑ اور شکر اور مصری ہوتے ہین تیسے ہی شاستر ایک ہی پر اُسمین پدارتھ الگ الگ ہین جس
جس ارتھ پانے کے نمت کوئی یہ جتن کریگا وہ اُسیکو پاویگا۔ شاستر مین بھوگ بھی ہین اور موکش بھی ہے۔
اگیانی لوگ بھوگ کے لیے جتن کرتے ہین پرنتُ وہ بھی دھنّ ہین کیونکہ شاستر تو سیونے لگے سیوتے سیوتے کبھی
آتم روپی چنتامن بھی اُنکو ملجائگی پرنتُ آتم پد پانے کے لیے شاستر کا سُننا ضرور چاہیے سُنتے سُنتے ابھیاس کرتے کرتے
آتم پد پراپت ہوتا ہی آتم پد پانے سے تب سب اور سے سم بھاو ہو جایگا۔ جیسے سورج کے اُدے ہونے سے سب اور سے
پرکاش پھیل جاتا ہی تیسے ہی سب اور سے سمتا پرکاشیگی تب سُکھوپتی کی طرح اسمپت ہوگی ارتھات دویت
اور ایک کی کلنا بھی شانت ہو جایگی اور انبھو ادویت مین جاگرت ہوگی پرنتُ سنتون کے سنگ اور شاسترون
کے بچار ابھیاس دوارا ہوگی۔ جو لوگ پراُپکاری سنسار سمدر سے پار کرنے والے ہون وہی سنت جن ہین
اُنکے سنگ سے آتم پد پراپت ہوگا۔ ہے رام جی گرو اور شاستر نیتّ نیتّ کرکے جانتے ہین ارتھات
اناتم دھرم کو مٹاکر آتم تتو باقی رکھتے ہین۔ جب اناتم دھرم کو تیاگ کروگے تب آتم تتو باقی رہیگا اُسکو
جان لوگے تو اُسکے جاننے سے اور کچھ جاننا نہین رہتا اور اُسکے جاننے مین جتن بھی کچھ نہین کیول آبرن دور
کرنے کے نمت جتن کرنا چاہیے جیسے سورج کے آگے بادل آتا ہی تو سورج نہین بھاستا اسلیے بادلون کے
دور کرنے کے لیے جتن کرنا چاہیے سورج کے پرکاش کے لیے جتن کرنا نہ چاہیے۔ جب بادل دور ہو جاتے ہین
تب سورج آپ سے آپ پرکاشتا ہی تیسے ہی گرو اور شاستر کے جتن سے جب اہنکار روپی آبرن دور ہوتے ہین
تب سُپرکاش آتما بھاسس آتا ہی۔ ساتوک گنی جو گرو اور شاستر ہین اُنسے جب رجوگن اور تموگن کا ابھاو ہوتا ہے

تب پرم آنند سروت آتما یکایک پرکاش کرتا ہی اور جب اُسکا پرکاش ہوتا ہی تب اُسمین اُنمت نینے مست ہو جاتا ہی اور دونیت روپی سنسار کی کلپنا نہین رہتی ہی - جیسے سُندر استری کو دیکھکر کامی پُرش اُنمت ہو جاتا ہی اور سنسار کی سُرت بھُول جاتی ہی تیسے ہی گیانی آتم پد کو پاکر اُنمت ہو جاتا ہی اور سنسار کی سُرت اُسکو بھُول جاتی ہی اور پرم ایشور ج وان ہوتا ہی اُسکا سادھن کیول شاستر کا بچار ہی - بن کے سیون کرنے سے چنتامن پانے کا جو درشٹانت ہمنے کہا ہی اُسکو اچھی طرح سے سمجھ لینا - فقط

سرگ دو سو اٹھاسی ۲۸۸ - بشرام پرگٹ کرن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو کچھ سدھانت سمپورن ہی سو مین نے تمسے بستار پوربک کہا ہی اُسکے سُننے اور بار بار بچارنے سے مُورکھ لوگ بھی نرآبرن ہو جاوینگے تو اُتم پُرشون کے نرآبرن ہونے مین کیا آشچرج ہے - ہے رام جی یہ مین بھی جانتا ہون کہ تُم بہت بُدھ ہوئے ہو - پہلے مین نے اُتپت پرکرن تمسے کہا ہی کہ جگت کی اُتپت چت سمبیدن سے ہوئی ہی - پھر استھت پرکرن کہا ہی کہ جگت کی استھت اس پرکار ہوئی ہی - اُتپت یہ کہ چت سمبیدن کے پھُرنے سے جگت اُپجا ہی اور سمبیدن پھُرنے کی دِڑھتا سے اُسکی استھت ہوئی ہی - اِسکے بعد اُپشم پرکرن کہا ہی کہ من اِسطرح اُپشم ہوتا ہی - جب چت اُپشم ہوتا ہی تب پرم کلیان ہوتا ہی - من کے پھُرنے کا نام سنسار ہی جب من اُپشم ہو جاتا ہی تب سنسار کی کلپنا مٹ جاتی ہی - یہ سب بستار پوربک کہا ہی پرنت اب مین جانتا ہون کہ تم بودھوان ہوئے ہو - ہے رام جی مین نے تمسے پہلے بھی آتم گیان کا اُپائے کہا ہی اور جنکو گیان پراپت ہوا ہی اُنکے لچھن بھی کہے ہین اور اب بھی سنچھیپ سے کہتا ہون - پہلے بال اوستھا مین سنت جنون کا سنگ کرنا چاہیے اور ست شاسترون کو بچارنا چاہیے - اِس شُبھ آچار سے ابھیاس کرتے کرتے جب آتم پد پراپت ہوتا ہی تب سمتا پراپت ہوتی ہی اور سبکا مِتر ہو جاتا ہی - مِترتا پرم آنند روپ جننی ہی جو سدا اسنگ رہتی ہی - جیسے سُندر پُرش کو دیکھکر اُسکی استری پرسن ہوتی ہی اور اپنے پران کا تیاگ کر دینا انگیکار (قبول) کرتی ہی پرنت اُس پُرش کو نہین تیاگتی ہی تیسے ہی جس گیان وان کو برہم لچھمی سے سُندر کانت ہی اُسکو سمتا اور مُدتا اور مِترتا روپی استری نہین تیاگ کرتی ہی سدا اُسکے ہردے روپی گلے سے لگی رہتی ہی اور وہ پُرش سدا پرسن رہتا ہی - ہے رام جی جسکو دیوتاؤن کا راج پراپت ہوتا ہی وہ بھی ایسا پرسن نہین ہوتا اور جسکو سُندر سُندر استریان پراپت ہوتی ہین وہ بھی ایسا پرسن نہین ہوتا جیسا گیان وان پرسن ہوتا ہی - ہے رام جی سمتا تو دوبدھا روپی اندھکار کی ناش کرنے والی سُورج ہی اور تینون تاپ روپی گرمی کی دُور کرنے والی پُورنماسی کا چندرما ہی - سمتا اور مِترتا سو بھاگ روپی جل کا نیچا استھان ہے - جیسے جل نیچے استھان مین آپ سے آپ چلا آتا ہی تیسے ہی مِترتا مین سو بھاگیتا آپ سے آپ آتی ہی - جیسے چندرما کی کرنون کے اَمرت سے چکور ترپت وان ہوتا ہی تیسے ہی آتم روپی چندرما کی سمتا اور مِترتا روپی کرنون کو پاکر برت آدِک چکور ترپت ہوکر آنند وان ہوتے ہین اور جیتے ہین - ہے رام جی وہ گیان وان ایسی کانت سے پُورن ہی جو

کبھی نہین گھٹتی - جیسے پورنماسی کے چندرما مین اُپادہ بھی درشٹ آتی ہی پرنتُ گیان وان کے مکھ مین تیسی بھی
اُپادہ نہین - جیسے اُتم چنتامن کی کانت ہوتی ہی تیسے ہی گیان وان کی کانت ہوتی ہی جو راگ دویش سے کبھی گھٹتی نہین
وہ سدا پرسنّ رہتا ہی - ہے رام جی سمتا ہی مانو سوبھاگیہ روپی کمل کی کھان ہی - سم درشٹی پُرش ایسے آنند کے ہیت
جگت مین بچرتا ہی اور پراکرت آچار کو کرتا ہی - وہ بھوجن کرتا ہی گرہن کرتا ہی یا کچھ لیتا دیتا ہی سب لوگ اُسکے کرمون کی
اُستت کرتے ہین - ہے رام جی ایسا پُرش برہماجی آدک سے بھی پوجنے جوگ ہی سب اُسکا مان کرتے ہین اور سب
اُسکے درشن کرنے کی اِچھا کرتے ہین اور درشن کرکے پرسنّ ہوتے ہین - جیسے سورج کے اُدے ہونے سے سورج مکھی
کمل کھل آتے ہین اور سب آنند کو پراپت ہوتے ہین تیسے ہی اُسکا درشن کرکے سب آنند کو پراپت ہوتے ہین -
وہ جو کچھ کرتا ہی سو شُبھ آچار ہی کرتا ہی اور جو کچھ اور بھی کر بیٹھتا ہی تو بھی لوگ اُسکی نندا (غیبت) نہین کرتے کیونکہ
جانتے ہین کہ یہ سم درشی ہین - سمتا سے وہ سبکا پیارا ہوتا ہی اور دشمن بھی اُسکے دوست ہو جاتے ہین جنکو سمتا بھاو
اُدے ہوا ہی اُنکو اگن جلا نہین سکتا اور جل ڈبا نہین سکتا اور بایو سُکھا نہین سکتا - وہ جیسی اِچھا کرے ویسی ہی سِدّھ ہوتی ہے
ہے رام جی جسکو سمتا پراپت ہوتی ہی وہ پُرش اَتول ہو جاتا ہی اور سنسار کی اُپما اُسکو کوئی نہین دے سکتا - جسکو
سمتا نہین پراپت ہوئی وہ سب کے ساتھ متر تا کرنے کا ابھیاس کرے تو جو اُسکے دشمن ہونگے وہ بھی دوست ہو جائینگے
کیونکہ ابھیاس کی دِڑھتا سے دشمن بھی دوست معلوم ہونے لگتے ہین - جو سب مین سمتا کا ابھیاس کرتا ہے وہی
دِڑھ ہوتا ہی اور سمتا بھاو سے کبھی چلایمان نہین ہوتا - ہے رام جی ایک راجا تھا اُسنے اپنا مانس کاٹ کر بھوکھے کو
دے دیا پرنتُ سمتا سے چلایمان نہوا جیون کا تیون رہا - ایک پُرش کو اپنی لڑکی بہت ہی پیاری تھی اُسنے وہ لڑکی
کسی کو دی جو اُسکا دشمن تھا پرنتُ وہ جیون کا تیون رہا - ایک اور راجا تھا جسکو اپنی استری بہت پیاری تھی
پر اُسنے اُسکو بدچلن یعنی زناکار سُنکر مار ڈالا اور سمتا روپی دھرم کو نہ چھوڑا - ہے رام جی جب راجا کے گھر مین
منگل ہوتا ہی تب وہ اپنے نگر کو گئے اور کپڑ سنے سے سُندر کرتا ہی اور پرسنّ ہوتا ہی سو ایسی اوستھا راجا جنک کی دیکھی تھی
ایک سمے اُسنے سب استھان جلتی ہوئی اگن سے جلتے دیکھے پر اپنے سمتا بھاو سے چلایمان نہوا - ایک اور راجا تھا اُسنے
راج بھی اور کو دے دیا اور آپ راج بنا بچرتا رہا پرنتُ سمتا بھاو سے چلایمان نہوا - ہے رام جی ایک دیت تھا
اُسکو دیوتاؤن کا راج ملا اور پھر راج جاتا رہا پرنتُ دونون بھاو مین وہ سم ہی بنا رہا - ایک بالک تھا اُسنے
چندرما کو لڈو جانکر پھونک ماری پرنتُ وہ جیون کا تیون رہا - ہے رام جی اسیطرح مین نے بہت سے دیکھے ہین
جنکو سمیک آتم گیان پراپت ہوا ہی اور وہ سُکھ دُکھ سے چلایمان نہوئے - ہے رام جی گیانی اور اگیانی کا
پراربدھ بھوگ برابر ہی پرنتُ اگیانی راگ دویش سے جلتا رہتا ہی اور گیانی دِڑھ سمجھ کے ہونے سے جلتا نہین ہے
سب اوستھاؤن مین اُسکو سمتا بھاو ہوتا ہی جو پھل آتم پد کے ساکشات کار ہونے سے پراپت ہوتا ہی سو تپ
اور دان اور تیرتھ اور جگّ سے پراپت نہین ہوتا جب اپنا بچار پیدا ہوتا ہی تب سب بھرم مٹ جاتے ہین
اور سب جگت آتم روپ ہی بھاستا ہی اسی درشٹ کو لیکے گیانی پراکرت آچار مین بچرتے ہین پرنتُ نشچے مین

سدا اسنگ ہین۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے منیشور ایسی ادوَیت درشٹ نشٹھا جنکو پراپت ہوئی ہی انکو
کرمون کے کرنے سے کیا پریوجن ہی وی کرم کرنا تیاگ کیون نہین کرتے۔ بسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو پرش
ادوَیت نشٹھا والے ہین انسے تیاگ اور گرہن کا بھرم چلا جاتا ہی اور اُس بھرم سے رہت ہوکر دی اپنی پراربدھ
کے موافق کرم کرتے ہین۔ ہے رام جی جو کچھ سوابھاوک کرم انکو بن پڑے ہین انکو وی تیاگ نہین کرتے اسمین
انکو گیان پراپت ہوا ہی شُو آچار کرتے ہین اور کچھ گرہن نہین کرتے اور اسکا تیاگ نہین کرتے۔ ہے رام جی جنکو
گرہستھی ہی مین گیان پراپت ہوا ہی وی گرہستھی ہی مین رہتے ہین اسکا تیاگ نہین کرتے جیسے ہم اہنست ہین اور
جنکو راج مین گیان پراپت ہوا ہی وہ راج ہی مین رہے ہین جیسے تم ہو۔ جن براہمنون کو گیان پراپت ہوا ہی وہ براہمنی
کے کرمون مین رہے ہین اسیطرح براہمن چھتری بیش شودر جس برن اور آشرم مین جسکو گیان پراپت ہوا ہی وہ اسی
برن اور آشرم کے کرم کرتا ہی۔ ہے رام جی کئی گیان وان گرہستھی مین بھی رہے ہین اور کئی راج ہی کرتے رہے ہین
کئی سنیاسی ہو رہے ہین کئی بن مین پھرتے پھرتے ہین کئی پہاڑون کی کندرا مین دھیان کر رہے ہین کئی نگر مین بیٹھے ہین
کئی متھرا پری کیدار ناتھ جگناتھ پریاگ آدک مین رہے ہین کئی دیوتا کا پوجن کئی کرم کئی تیرتھ اور کئی اگن ہوتر کرتے ہین
اور کئی ناری طرح جپ کرتے ہین۔ کئی استاچل پربت پر کئی اودیاچل پربت پر کئی مندراچل اور ہماچل آدک پربتون
کے استھانون مین بچرتے رہے ہین۔ کئی شاستر کے موافق کرم کرتے رہے ہین۔ کئی اودھوت ہو رہے ہین۔ کئی
بھیکھ مانگ کر بھوجن کرتے رہے ہین۔ کئی کٹھور بچن بولتے رہے ہین۔ کئی اگیانی بنے پھرتے رہے ہین اور کئی
بد یا پاٹھ آدک طرح طرح کے کرم کرتے رہے ہین کیونکہ انکو جیسا سوابھاوک پراپت ہوئی ہی۔ وی جتن سے
کچھ نہین کرتے۔ ہے رام جی وی شبھ کرم کرین یا اشبھ کرم کرین پرنتُ کوئی کرم انکو بندھن نہین کرتا۔ اور
جو اگیانی ہین وی جیسے کرم کرینگے تیسے ہی پھل بھوگینگے جو پن کرم کرینگے تو سورگ کے سکھ بھوگینگے اور جو
پاپ کرم کرینگے تو نرک کے دکھ بھوگینگے۔ اور جو کامنا سے رہت ہوکر شبھ کرم کرینگے انکے ہردی شُدھ
ہو جاوینگے اور سنتون کے سنگ اور ست شاسترون سے شُدھ ہو جاوینگے۔ ہے رام جی جو اَردھ پربدھ ہین
وی پاپ کرنے لگ جاوین اور آتم ابھیاس کو تیاگ دین تو وی دونون طرف سے بھرشٹ ہو جاتے ہین نہ سورگ کو
پاتے ہین اور نہ آتم پد کو پاتے ہین۔ تب دان تیرتھ آدک کے سیونے سے بھی آتم پد نہین ملتا ہی جب بچار اپجتا ہی اور
آتم پد کا ابھیاس ہوتا ہی تبھی آتم پد ملتا ہی اور جب آتم پد ملتا ہی تب نہ سندیہ ہو جاتا ہی اور سب کرم کرتے ہوئے بھی
درشٹ آتا ہی پرنتُ اُسکا چت شانت رہتا ہی۔ جیسے تانبے کو جب پارس سے ملا دیئے تب وہ سونا ہو جاتا ہے
آکار اسکا نشٹ ہی رہتا ہی پرنتُ تانبے بھاو کا ابھاو ہو جاتا ہی تیسے ہی جب چت کو آتم پد کا اسپرش ہوتا ہے
تب چت شانت ہو جاتا ہی پرنتُ چیشٹا اُسی طرح ہوتی ہی اور جگت کی ستتا نشٹ ہو جاتی ہی۔ ہے رام جی۔
اب تم جاگے ہو اور نہ شنک ہوئے ہو راگ دویش تمھارا نشٹ ہو گیا ہی اور تم نربکار آتم پد کو پراپت ہوئے ہو
جنم مرن بڑھنا گھٹنا جوانی بڑھاپا ان سب بکارون سے رہت آتم پد کو تمنے پایا ہی اور سبکا ادھشٹھان جو پرم شُدھ

چیتن ہی سو تمکو پراپت ہوا ہی۔ ہے رام جی جو کچھ مجھکو کہنا تھا سو کہا۔ یہ سار کا سار آتم پد ہی اور جو کچھ جاننے جوگ تھا وہ تمنے جانا۔ اسکے بعد نہ کچھ کہنا رہا ہی نہ کچھ جاننا رہا ہی یہان ہی تک کہنا اور جاننا تھا اب تم نہ شنک ہوکر پھر وتمکو سنشئے کوئی نہین رہا اور چھو اور ات شرے سے رہت پد تمنے پایا ہی ارتھات تمنے ابناشی اور سب سے اُتم پد پایا ہی
بالمیک جی بولے کہ ہے سادھو جب اس پرکار منشا رُول بششٹھ جی کہکر چپ ہو رہے تب سب سبھا جو بیٹھی تھی سو پرم نربکلپ پد مین استھت ہو گئی اور جیسے بایو سے رہت کمل کے پھول پر بھونرے اچل ہوتے ہین تیسے ہی چیت روپی بھونرے آتم پد روپی کمل کے رس کو لیتے ہوئے استھت ہو رہے۔ سب کے سب برہم کو جان کر برہم روپ ہوئے اور برہم ہی مین استھت ہوئے۔ جتنے ہرن پاس تھے وہ بھی گھاس کا چرنا چھوڑ کر اچل ہو گئے اور پشُ پنچھی بھی نہ اسپند (بے حس و حرکت) ہو گئے اور استریان جو بالکون سمیت چنچل تھین وہ سُنگر چتر کی طرح ہو گئین۔ پہلے جو مکت وان سدھون کے گن موکش اُپاے کے سُننے کو آئے تھے اُنھون نے اور دیوتا اور سدھ لوگون نے تمال اور کدمب اور پارجات اور کلپ برچھ آدک سُندر برچھون کے پھولون کی برکھا کی اور نقارے اور تُرہی اور شنکھ بجنے لگے اور بششٹھ جی کی استُت کرنے لگے۔ ایسے بڑے شبد ہوئے جینے دسون دشا بھر گئین اور اوپر سے دیوتون اور سدھون کے نقارے بجنے لگے جنکے شبد سے پربتون مین شبد کبھاو اُٹھے اور دبیہ پھولون کی ایسی سُگندھ پھیلی مانو پون بھی رنگ گیا۔ تب سدھون نے کہا کہ ہے بششٹھ جی ہمنے بھی بہت سے موکش کے اُپاے سُنے اور کہے پرنتُ جیسا تمنے کہا ہی تیسا نہ آگے سُنا ہی نہ گایا ہی اور نہ کہا ہی جو تمھارے مکھ سے سُنا ہی اُس سے ہم پرم سدھانت کو جان گئے ہین۔ اسکے سُننے سے پشُ پنچھی اور ہرن بھی کرتارتھ ہوئے ہین اور منشون کی تو کیا بات کہیے وہ تو کرتارتھ ہی ہوئے ہین اور نشپاپ گیان کو پاکر مکت ہونگے۔ بالمیک جی بولے کہ ہے سادھو اسطرح کہکر اُنھون نے پھر پھولون کی برکھا کی اور بششٹھ جی کے چندن لگایا۔ جب اسطرح وہ پوجا کر چکے تب اور لوگ جو پاس بیٹھے تھے وہ بڑے آشچرج مین ہوے کہ ایسا پرم اُپدیش بششٹھ جی نے کیا۔ تب مہاراجا دشرتھ اُٹھ کھڑے ہوئے اور ہاتھ جوڑ کر بششٹھ جی کو نمسکار کرکے بولے کہ ہے بھگون تمھاری کرپا سے ہم بڑے ایشور جون سے پرپورن ہوئے ہین ہے بھگون تمنے سمپورن شاستر سُنایا ہی جسکو سُنکر ہم پوجن کرنے کے جوگ ہین اسلیے ہے دیو ہم تمھارا پوجن کس سے کرین ایسا کوئی پدارتھ پرتھوی اور آکاش اور دیوتاؤن مین بھی نہین دیکھ پڑتا جو تمھاری پوجا کے جوگ ہو۔ سب پدارتھ کلپت ہین اور جو ست پدارتھ ہے پوجا کرین تو ست تمھین سے پایا ہی اس سے ایسا پدارتھ کوئی نہین جو تمھاری پوجا کے جوگ ہو۔ اس سے ہم اپنی اپنی شکت کے موافق تمھاری پوجا کرتے ہین تم کرودھ نہ کرنا اور ہنسی بھی نکرنا۔ ہے منیشور مین راجا دشرتھ اور میرے محل کی سب رانیان اور میرے چارون پتر اور میرا سمپورن راج اور سب پرجا سمیت جو کچھ مین نے لوک مین جش کیا ہی اور جو کچھ پرلوک کے واسطے پُن کیا ہی وہ سب تمھارے چرنون کے آگے نبیدن کرتا ہون۔ ہے سادھو اس پرکار کہکر مہاراجا دشرتھ بششٹھ جی کے چرنون پر گرے تب بششٹھ جی بولے کہ ہے راجن تم دھن ہو جنکی ایسی شردھا ہی پرنتُ ہم تو براہمن ہین ہمکو راج لیکر کیا کرنا ہی

اور ہم راج کا بیوہار کیا جانتے ہین کبھی براہمن نے راج کیا ہی راجا تو چھتری ہی ہوتے ہین اسلیے تُم ہی سے راج ہوگا۔
یہ جو تمھارا شریر ہی اسکو مین اپنا ہی جانتا ہون اور ان تمھارے چارون پُتّرون کو بھی آگے ہی سے مین اپنے ہی
جانتا ہون مین تو تمھارے پرنام ہی سے سنتُشٹ ہون یہ راج کا پرساد مین نے تمکو دیا۔ پھر بالمیک جی بولے کہ
جب اسطرح بششٹھ جی نے کہا تب مہاراجا دشرتھ نے پھر کہا کہ ہے سوامی تمھارے لائق کوئی چیز نہین تم برہمانڈ کے
ایشور ہو بلکہ تمسے ایسے بچن کہتے ہوئے بھی ہمکو لاج آتی ہے پرنتُ جوگ کے ہنت تمھارے آگے بنتی کی ہی کہ موکش کے
اُپائے کا شاستر سُنا ہی اسلیے اپنی شکت کے انُسار تمھارا پوجن کرین۔ تب بششٹھ جی نے کہا کہ بیٹھو تب راجا بیٹھ گیا
پھر شری رام چندر جی نے نراَبھمان ہوکر کہا کہ ہے سنتشرُوپی اندھکار کے دور کرنیوالے سورج تمھارا پوجن ہم کس سے
کرین کوئی پدارتھ گھر مین اپنا نہین۔ ہے گُرو جی میرے پاس اور کچھ نہین ہی کیول ایک نمسکار ہی ہی ایسا کہکر وے
چرنون پر گر پڑے اور نیترون سے جل چلنے لگا وہ بار بار اُٹھین اور آتما نند پراپت ہونے کی خوشی مین پھر گر پڑین
جب بششٹھ جی نے کہا کہ بیٹھ جاؤ تب شری رام چندر جی بھی بیٹھ گئے پھر شری لچھمن جی اور بھرت جی اور شترگھن جی
راج رکھ برہم رکھ لوگ آدک سب ارگھ پادیہ سے پوجنے لگے اور پھولون کی برکھا کی جس سے بششٹھ جی کا شریر بھی
ڈھک گیا اور جب بششٹھ جی نے اپنے ہاتھون سے پھول ہٹائے تب مکھ دیکھ پڑنے لگا جیسے بادلون کے دور ہوجانے سے
چندرما دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی مکھ دیکھ پڑنے لگا۔ پھر بششٹھ جی نے بیاس بامدیو بشوامتر نارد بھرگ اتر آدک جو سب بیٹھے تھے
اُنسے کہا کہ ہے سادھو جو کچھ مین نے سدّھانت کے بچن کہے ہین اُنسے کم یا زیادہ جو کچھ ہو وہ اب تم کہو۔ جیسے
جیسا سونا ہوتا ہی تیسا ہی اگ مین دکھائی دیتا ہی تیسے ہی تم کہو۔ تب سبنے کہا کہ ہے مُنیشور یے تمنے پرم سار
بچن کہے ہین جو تمھارے بچن کو کم یا زیادہ جانکر اُنکی نندا کریگا وہ مہاپتت ہوگا۔ یے بچن پرم پد پانیکے کارن ہین
ہے مُنیشور ہمارے ہردے مین بھی جو کچھ جنم جنمانتر کا میل تھا وہ نشٹ ہوگیا۔ ہم تو پورے گیانی تھے پرنتُ پورب جنم
ہمنے جو دھرے ہین اُنکی یاد ہمارے چت مین تھی کہ فلانا جنم ہمنے اسطرح پایا تھا اور فلانا جنم اسطرح پایا تھا سو
سب یاد اب ہمکو بھول گئی اور جیسے اگن مین ڈالا ہوا سُبرن شُدّھ ہوتا ہی تیسے ہی تمھارے بچنون سے ہمارا انتہکرن
روپ میل دور ہوگیا۔ اب ہم جانتے ہین کہ نہ کوئی جنم تھا اور نہ کوئی جنم ہمنے پایا ہی ہم اپنے آپ مین استھت ہین
ہے مُنیشور تم سب جگت کے گرو اور گیان کے اوتار ہو اسلیے تمکو ہمارا نمسکار ہی۔ مہاراجا دشرتھ بھی دھنّ ہین جنکے
سنجوگ سے ہمنے موکش اُپائے سُنا ہی اور یے شری رام چندر جی بشن بھگوان ہین۔ اتنا کہکر پھر بالمیک جی
بولے کہ اسی پرکار برہمیشور اور مُنیشور بششٹھ جی کو پرم گرو جانکر استُتی کرنے لگے اور شری رام چندر جی کو
بشن بھگوان جانکر اُنکی بھی استُتی کی اور مہاراجا دشرتھ کی بھی استُتی کی کہ جنکے گھر مین بشن بھگوان نے اوتار لیا
پھر بششٹھ جی کو ارگھ پادیہ سے پوجنے لگے۔ آکاش کے سدّھ بولے کہ ہے بششٹھ جی تمکو ہمارا نمسکار ہی تم گرو کے
بھی گرو ہو۔ ہے پربھو جو کچھ تمنے اُپدیش کیا ہی اور جو کچھ اُسمین جگت کہی ہی ایسے بچن باگیشوری کہی یا نہ کہے تمکو
بار بار نمسکار ہی اور مہاراجا دشرتھ چکرورتی پرتھوی کے راجا کو بھی نمسکار ہی جنکے سبب سے ہمنے گیان اور جگت سُنا

یے شری رام چندر جی بشن بھگوان نارایَن ہین اور چارون آتما ہین انکو ہمارا پرنام ہو یے چارون بھائی ایشور ہین جنپر بشن بھگوان دیا کرتے ہین اور جیون مکت اوستھا کو دھار کر بیٹھے ہین - بششٹھ جی پرم گرو جی ہین اور بشوامتر تپیا کی مورت ہین - بالمیک جی بولے کہ اس پرکار جب سِدّھ لوگ کہہ چکے تب وہ پھولون کی برکھا کرنے لگے جیسے ہمالی پربت پر برف کی برکھا ہوتی ہو اور وہ برف سے بھر جاتا ہو تیسے ہی بششٹھ جی پھولون سے بھر گئے ۔ آکاش مین پھرنے والے جو برہم لوک کے رہنے والے تھے اُنھون نے بھی اُنپر پھولون کی برکھا کی اور اُس سبھا مین جو برہم رکھ آدک بیٹھے تھے اُنکا بھی جتھا جوگ پوجن کیا - اس پرکار جب سِدّھ لوگ پوجن کر چکے تب کئی دھیان بششٹھ ہو رہے - سب کے چِت شرد کال کے آکاش کی طرح نرمل ہو گئے اور اپنے سوبھاو مین استھت ہوئے - جیسے سپنے کی سرشٹ کا تماشا دیکھکر کوئی جاگ اُٹھے اور ہنسے تیسے ہی وہ ہنسنے لگے - تب بششٹھ جی نے شری رام چندر جی سے کہا کہ ہے رگھو بنشی کل روپی آکاش کے چندرما تم اب سب کس دشا مین استھت ہو اور کیا جانتے ہو - شری رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون سب دھرم اور گیان کے سمدر تمھاری کرپا سے اب مین اپنے آپ مین استھت ہون اور کوئی کلپنا مجھکو نہین رہی اب مین پرم شانت ہون اور مجھکو شیش بشیش کچھ نہین بھاستا کیول اپنا آپ ہی پورن بھاستا ہو اب مجھکو کوئی سنشے نہین رہا اور اچھا بھی کچھ نہین رہی مین نے اب پرم نربکلپ پد پایا ہو اور کوئی کلپنا مجھکو نہین پھُرتی - جیسے نیلے پیلے آدک اُپادھ سے رہت اسپھٹک پرکاشتی ہو تیسے ہی مین اُپادھ سے رہت استھت ہون اور سنکلپ بکلپ اُپادھ کا ابھاو ہو گیا ہو اب مین پرم شدھتا کو پراپت ہوا ہون میرا چِت شانت ہو گیا ہو اور میری چیشٹا پہلے کی طرح ہو گئی پر نشچے مین کچھ نہ پھُریگا - جیسے شِلا مین پران نہین پھُرتے تیسے ہی مجھکو دویت کلپنا کچھ نہین پھُرتی - ہے مُنیشور اب مجھکو سب آکاش روپ بھاستا ہو مین شانت روپ ہوکر پرم نربان ہون اور جگت مجھکو الگ کچھ نہین بھاستا سب اپنا آپ ہی بھاستا ہو اب جو کچھ تم کہو وہی کرون اب مجھکو شوک کوئی نہین رہا اور راج کرنا کھانا پینا چلنا بیٹھنا اُٹھنا جیسے تم کہو تیسے ہی کرون تمھارے پرساد سے مجھکو سب برابر ہین

سرگ دوسو اشٹی - نربان برنن

بالمیک جی بولے کہ ہے بھردواج جب اسطرح شری رام چندر جی نے کہا تب بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی بڑا کلیان ہوا کہ تم اپنے آپ مین استھت ہوئے - اب تمنے جتھارتھ جانا ہو پر اب جو کچھ سُننے کی اچھا ہو سو کہو - شری رام چندر جی بولے کہ ہے سنشے روپی اندھکار کے ناش کرتا سورج اور بنشے روپی برچھون کے ناش کرتا کُٹھار اب تمھارے پرساد سے مین پرم بشرانت کو پراپت ہوا ہون اور جاگرت سوپن سُکھوپت کی کلنا سے رہت ہون جاگرت جگت بھی مجھکو سُکھوپت کی طرح بھاستا ہو اور کچھ سُننے کی اچھا نہین رہی اب پرم دھیان مجھکو پراپت ہوا ہو ارتھات آتما سے الگ کچھ بستُ نہین بھاستی ہو - مین آتما اج ابناشی شانت روپ اور اننت سدا

اپنے آپ مین استھت ہون ایسے مجھکو میرا نمسکار ہی - اب جو پرلی کال کا پون چلی یا سمدر اُچھلین اور طرح طرح کے اپدرو ہون تو بھی میرا چت سوروپ سے چلایمان نہوگا اور جو تینون لوک کا راج مجھکو ملی تو بھی میرے چت کو آنند نہ اُپجیگا کیونکہ مین سنتا سمان مین استھت ہون - بالمیک جی بولے کہ ہے بھردواج جب اس پرکار شری رام چندر جی نے کہا تب دوپہر کا سورج سر پر اُدے ہوا اور راجا جو من اور رتنون کے گہنے پہنے ہوئے بیٹھے تھے اُن رتنون کی چمک سورج کی کرنون سے زیادہ ہوگئی اور سورج کے ساتھ ملکر ایک ہوگئی مانو ایسے بچن سنکر نرت کرتی ہی تب بششٹھ جی نے کہا کہ ہے رام جی اب ہم جاتے ہین کیونکہ دوپہر کا وقت اُپاسنا کرنیکا ہوتا ہی - جو کچھ تمکو پوچھنا ہو سو کل پھر پوچھنا تب مہاراجا دشرتھ پتّرون سہت اُٹھ کھڑے ہوئے اور بششٹھ جی کا بہت پوجن کیا اور جو برہمشور اور منیشور اور براہمن تھے جتھا جوگ اُنکا بھی پوجن کیا اور ہیرے اور موتیونکی مالا اور روپیہ اشرفی گھوڑے گئو کپڑے گہنے آدک جو اچھی اچھی چیزین ہین اُنسے جتھا جوگ پوجن کیا - جو برکت سنیاسی تھے اُنکو پرنام کرکے پرسن کیا اور جو راج رکھتے تھے اُنکا بھی پوجن کیا تب بششٹھ جی اُٹھ کھڑے ہوئے اور سب نے آپسمین نمسکار کیا اور دوپہر کی نوبت بجنے لگی سب شروتا لوگ اُٹھکر چلنے لگے کوئی چلے جاتے تھے کوئی سر ہلاتے تھے کوئی ہاتھ کی انگلی ہلاتے تھے کوئی نیتر اور بھونہ ہلاتے تھے اسیطرح آپسمین باتین کرتے چلے جاتے تھے اسطرح سب اپنے اپنے استھانون کو گئے - بششٹھ جی سندھیا اور اُپاسنا کرنے لگے اور سب شروتا لوگ بچار کرتے ہوئے رات کو بسر کرکے سورج کی کرنون کے نکلتے ہی پھر آپہنچے - آکاش کے رہنے والے سپت لوک کے رہنے والے پرتھوی کے رہنے والے رکھ راج رکھ برہم رکھ دیوتا آدک جو جو شروتا تھے سو سب آکر اپنے اپنے استھانون پر بیٹھ گئے اور سب نے آپسمین نمسکار کیا تب شری رام چندر جی اُٹھ کھڑے ہوئے اور ہاتھ جوڑکر بولے کہ ہے بھگون اب جو کچھ مجھکو سننا اور جاننا باقی رہا ہو سو تمھین کرپا کرکے کہو - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جو کچھ سننے جوگ تھا وہ تمنے سنا ہی اب تم کرت کرتیہ ہوئے ہو اور سب رگھو بنشیون کا کل تمنے تار دیا ہی اور جو آگے ہونگے اُنکو بھی تمنے کرت کرتیہ کیا ہی اب تم پرم پد کو پراپت ہوئے ہو اور جو کچھ تمکو پوچھنے کی اچھا ہو سو پوچھ لو - ہے رام جی جو تم سنتا سمان مین استھت ہوئے ہو تو بشوامتر کے ساتھ جاکر اُنکا کارج کردو اور جو کچھ پوچھنے کی اچھا ہو سو پوچھ لو شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آگے مین اپنے آپ کو اس دیہہ سمیت پرچھن روپ دیکھتا تھا اور اب اپنے آپ سے الگ مجھکو کچھ نہین بھاستا سب اپنا آپ ہی بھاستا ہی - ہے منیشور اب اس شریر سے مجھکو کچھ پریوجن نہین رہا - جیسے پھول سے سگندھ لیکر پون چلا جاتا ہی اور پھول سے اُسکا پریوجن نہین رہتا تیسے ہی اس دیہہ مین جو کچھ سار تھا سو مین پاکر اپنے آپ مین استھت ہون اور شریر کے ساتھ مجھکو کچھ پریوجن نہین رہا اب راج بھوگنے مین اور اندریون کے اشٹ انشٹ مین مجھکو سکھ دکھ نہین ہی اب مین سب سے اُتم پد کو پراپت ہوا ہون اور سب کلناؤن سے رہت ابناشی اَبیکت روپ سب سے نرنتر سدا اپنے آپ مین استھت اور نراکار اور نربکار ہون - جو کچھ پانے جوگ تھا وہ مین نے پایا ہی اور جو کچھ سننے جوگ تھا وہ مین نے سنا ہی اور جو کچھ تمکو کہنا جوگ تھا سو کہا ہی اب تمھاری بانی سپھل ہوئی ہی - جیسے کوئی روگی کو اوکھدھ دیتا ہی تو اُس اوکھدھ سے اُسکا روگ جاتا رہتا ہی اور اُسکا کلیان ہوتا ہی تیسے ہی اب تمھاری باتون سے میرا اگیان روپی روگ

دور ہو گیا ہے اور اپنے آپ مین ترپت ہوا ہون اب مین نہ شنک ہو کر اپنے آپ مین استھت ہون۔

سرگ دو اِکیاسی (۲۸۱) - چداکاش جگت ایکتا پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے مہا باہو شری رام چندر جی تم میرے پرم بچن سُنو دڑھ ابھیاس کے نمت مین پھر کہتا ہون کہ جیسے درپن کو جیون جیون مانجتے ہین تیون تیون اُجل ہوتا ہے تیسے ہی بار بار سُننے سے ابھیاس دڑھ ہوتا ہے جتنا کچھ جگت بھاستا ہے سو سب چدانند سوروپ ہے۔ بھاستی بھی وہی بست ہے جو آگے بھان روپ ہوتی ہے وہ بھان روپ چیتن ہے اس سے جو پدارتھ بھاستے ہین سو سب چیتن روپ ہین اور جو الگ الگ پدارتھ دوَیت کی کلپنا سے بھاستے ہین سو بھی واستو مین بھان روپ چیتن ہین۔ جیسے جو کچھ بولتے ہین سو سب شبد ہے پر شبد روپ ایک ہی ہے اور ارتھ سے الگ الگ بھاستے ہین جب ارتھ کی کلپنا کو تیاگ دیجیے تب یہی شبد ہے اور جو ارتھ کیجیے کہ یہ جل ہے یہ پرتھوی ہے یہ اگن ہے اِنسے آدلیکر انیک شبد اور ارتھ ہوتے ہین اور ارتھ سے رہت شبد ایک ہی ہے تیسے ہی یہ سب چیتن ہے پر چیت کی کلپنا سے الگ الگ پدارتھ بھاستے ہین اور کچھ بنت نہین اور جو بھاستا ہے سو سب اُسیکا آبھاس ہے۔ ہے رام جی۔ آبھاس بھی ادھشٹھان ستّا بھاستی ہے پرنت گیان مین بھید ہوتا ہے پر گیان مین بھی بھید نہین برت مین بھید ہے جیسین ارتھ بھاستے ہین گیان روپ انبھو ستّا ہے اسمین جیسے ارتھ کی برت آبھاس ہوتی ہے اُسی کو جانتا ہے۔ جیسے ایک رسّی پڑی ہے اور اُسمین سرپ کا ارتھ برت گرہن کرے تو سرپ تو کہین نہین ہے رسّی ہی ہے تیسے ہی جو ارتھ بھید کو لیجیے تو بھید ہے نہین تو گیان ہی ہے اور سب پدارتھ جو بھاستے ہین سو سب گیان روپ ہی ہین اور کچھ بنا نہین ہے رام جی سپنے کے درشٹانت مین نے تمکو جتانے کے نمت کہے ہین واستو مین سپنا بھی کوئی نہین اَدوَیت ستّا ہی اپنے آپ مین استھت ہے جیسے سمندر سدا جل روپ ہے پر دروتا سے ترنگ اور بدبدے بھاستے ہین سو طرح طرح کے روپ نہین ہین اور طرح طرح کے روپ بھاستے ہین تیسے ہی سب جگت ایک روپ ہے اور طرح طرح کا ہو بھاستا ہے تم اپنے سپنے کی اسمرت کو بچار کر دیکھو کہ تمھارا انُبھو ہی طرح طرح کا ہو کر بھاستا ہے پرنت کچھ ہوا نہین تیسے ہی یہ جاگرت جگت بھی تمھارا اپنا آپ ہے اور دوسرا کچھ نہین۔ سدا نراکار نربکار اور آکاش روپ آتم ستّا اپنے آپ مین استھت ہے

شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو ادوَیت ستّا نراکار نربکار سدا اپنے آپ مین استھت ہے تو پرتھوی کہان سے اُپجی ہے جل کیسے اُپجا ہے اور اگن بایو آکاش پُن پاپ لوک سب کلپنا چداکاش مین کیسے اُپجے ہین میرے دڑھ بودھ کے نمت کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ تم کہو کہ سپنے مین پرتھوی کہان سے اُپج آتی ہے اور جل بایو اگن آکاش پاپ پُن دیش کال پدارتھ کہان سے اُپجتے ہین۔ شری رام چندر جی بولے کہ ہے منیشور سپنے مین جو پرتھوی جل اگن بایو آکاش دیش کال پدارتھ بھاستے ہین سو سب آتم روپ ہوتے ہین اور آتم ستّا ہی جیون کی تیون ہوتی ہے سو تتو جاننے والون کو جیون کی تیون بھاستی ہے اور جو اَتمیک درشٹی ہین اُنکو الگ الگ پدارتھ بھاستے ہین۔ بھاسنا دونون کا برابر ہوتا ہے پرنت جسکی برت جھوٹے ارتھ کو گرہن کرتی ہے اُسکو جیون کی تیون آتم ستّا ہی بھاستی ہے

اور جسکی برتّ جیتھا بھوت ارتھ کو گرہن نہین کرتی اُسکو وہی بستّ اور رُوپ ہو بھاستی ہی - ہے منیشور اور جگت کچھ بنا نہین وہی آتم سّتا اِستھت ہی جب کٹھور رُوپ کا سمبیدن پھُرتا ہی تب پرتھوی اور پربت رُوپ ہو بھاستا ہے اور جب دروتا کا اسپند پھُرتا ہی تب جل رُوپ ہو بھاستا ہی اور جب گرم رُوپ کا سمبیدن پھُرتا ہی تب اگن رُوپ ہو بھاستا ہی اسیطرح بایُو آکاش آدک پدارتھون سے جیسا پھُرنا ہوتا ہی تیسا ہی ہو بھاستا ہی جیسے جل ترنگ رُوپ ہو بھاستا ہی پرنتُ جل سے الگ کچھ نہین جل رُوپ ہی ہی تیسے ہی آتم سّتا جگت رُوپ ہو بھاستی ہے اور وہی رُوپ ہی جگت کچھ بستُ نہین یہ گُن اور کریا سب آکاش مین ہین اور واستو مین کچھ نہین کیونکہ کارن رہت اسنّت رُوپ ہی - اہنگ تونگ سے آدلیکر یہ سب جگت آکاش رُوپ ہی کچھ بنا نہین آتم سّتا اپنے آپ مین اِستھت ہی اور کوئی آدھار نہین ہی اَدّویت سّتا سدا اپنے آپ مین اِستھت ہی اور طرح طرح کا رُوپ ہو بھاستی ہی جب چِتّ سمبیدن پھُرتا ہی تب پرتھوی جل اگن بایُو آکاش پدارتھ دیش کال ہو بھاستا ہی - کہین پرماتما کا گیان پھُرتا ہی اور کہین پرچھنتا بھاستی ہی پرنتُ واستو مین کچھ بنا نہین وہی بستّ ہی جیسا اُسمین پھُرنا پھُرتا ہی تیسا ہی ہو بھاستا ہی انبھو سّتا پرم آکاش رُوپ ہی جسمین آکاش بھی آکاش رُوپ ہی - فقط

سرگ دُو سو بیاسی - جگت ابھاو برنن

شری رام چندر جی بُولے کہ ہے بھگون اب مین یہ پُوچھتا ہون کہ جو جاگرت اور سپنے مین کچھ بھید نہین ہی اور پرم آکاش رُوپ ہین تو اُس سّتا کو جاگرت اور سپنے کے شریر سے کیسے سنجوگ ہی وہ تو شریر سے رہت نراکار ہی - بسشٹھ جی بُولے کہ ہے رام جی یہ سب آکار جو تمکو بھاستے ہین سُو سب آکاش رُوپ ہین اور آکاش مین آکاش ہی اِستھت ہی سرگ کے آد مین آکار کا ابھاو تھا وہی اب بھی جانو کہ اُپجا کوئی نہین پرم آکاش سّتا اپنے آپ مین اِستھت ہی جب وہ اَدّویت سّتا چِنماتر مین چِتّ کِنچن ہوتا ہی تب وہی سّتا آکار کی طرح بھاستی ہی پرنتُ کچھ ہوا نہین آکاش رُوپ ہی ہی جیسے سپنے مین شریرون کا انبھو ہوتا ہی پر وہ کچھ آکار تو نہین ہوتے کیول آکاش رُوپ ہوتے ہین تیسے ہی یہ جگت بھی نراکار ہی پرنتُ پھُرنے سے آکار ہو بھاستا ہی جن تتون سے شریر ہوتا ہے سُو تتّو ہی نہین اُپجے تو شریر کا اُپجنا کیسے کہون - ہے رام جی اور جگت کچھ اُپجا نہین برہم ہی کِنچن سے جگت رُوپ ہو بھاستا ہی - جیسے جل اور دروتا مین کچھ بھید نہین اور جیسے آکاش اور شُونیتا مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین - سمبیدن سے ارتھ کا سنکیت ہی اور جب سمبیدن نہ پھُرے تب ارتھ کا سنکیت نہو الگ الگ بستّ ایک ہی سّتا کے نام ہین اور الگ الگ نام تب بھاستے ہین جب بیدنا پھُرتی ہی نہین تو شبد جل دو کے برابر ہی بستُ سے بھید نہین - جیسے بایُو اور اسپند مین بھید نہین اسپند رُوپ ہو بھاستی ہی اور نہ اسپند مین نہین بھاستی پرنتُ دونون رُوپ بایُو ہی کے ہین تیسے ہی اسپند سے برہم مین کِنچن جگت بھاستا ہی اور جب سمبیدن نہین پھُرتا تب جگت نہین بھاستا پرنتُ دونون رُوپ برہم ہی کے ہین برہم اور جگت مین بھید کچھ نہین - جیسے ایک نیند کے

دو رُوپ ہوتے ہین ایک سپنا اور دوسری سُکھوپت پرنتُ دونون ایک نیند ہی کے رُوپ ہین تیسے ہی جگت کا
ہونا اور نہ بھاسنا ایک برہم ہی کے دونون نام ہین چاہی برہم کہو چاہی جگت کہو جگت اور برہم مین کچھ بھید نہین برہم ہی
جگت رُوپ ہو بھاستا ہی جیسے نرمل انبھو سے سپنے مین شلا بھاس آتی ہی پروہ شلا تو سپنے مین اُپجی کچھ نہین اپنا انبھو ہی
شلا رُوپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی یہ سب آکار جو بھاستے ہین سو آکاش رُوپ ہین اور آتم ستّا ہی آکاش
رُوپ جگت ہو بھاستی ہی جگت کچھ اُپجا نہین اور نہ ستّ ہی نہ استّ ہی نہ آتا ہی نہ جاتا ہی کیول آتم ستّا
اپنے آپ مین استھت ہی - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے مُنیشور آگے تُمنے مجھ سے انیک سرشٹ کہی ہین
کہ کبھی جل مین کبھی اگن مین کبھی پرتھوی مین کبھی بایو مین کبھی پہاڑ اور پتھرون مین اور کبھی آکاش مین پنچھی
کی طرح آدک طرح طرح کی سرشٹ تُمنے کہی ہین تو اب مین یہ پوچھتا ہون کہ ہماری سرشٹ کس سے پیدا
ہوئی ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تم تو وہی پرشن کرتے ہو جو اپُورب ہو اور جو آگے دیکھا اور سُنا اور
جگت سے جانا بھی نہو - اس جگت کی اُتپت بید اور پُران تو یون ہی کہتے ہین اور لوک مین بھی پرسدّھ ہے کہ
شری برہما جی سے ہوئی ہی پر واستو مین چداکاش رُوپ ہی کچھ اُپجی نہین یے دونون پرکار مین نے تُمسے کہے ہین
پر انکو تم جانکر بھی پوچھتے ہو اس سے تمھارا پرشن ہی نہین بنتا ہی - شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون - یہ
سرشٹ کتنی ہی اور کہان تک چلی گئی ہی اور کتنے دنون تک رہیگی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جتنی سرشٹ
تم جانتے ہو وہ ہی نہین برہم ہی برہم مین استھت ہی اور سرشٹ بہت ہین پرنتُ واستو مین ہوئی کچھ نہین اور آد
انت مدّھ سے رہت ہین وہی برہم ستّا اپنے آپ مین استھت ہی اور یہ جتنی سرشٹ ہی سو سب آبھاس ماتر ہے
برہم جو آد انت مدّھ سے رہت ہی اسکا آبھاس بھی ویسا ہی ہی - جیسے جتنا برچھ ہوتا ہی اُتنی ہی چھایا ہوتی ہے
تیسے ہی برہم کا آبھاس سرشٹ ہی اور واستو مین پوچھو تو آبھاس بھی کوئی نہین برہم ہی اپنے آپ مین استھت ہی
اور وہی جگت رُوپ آپکو دیکھتا ہی برہم سے الگ کچھ نہین جیسے سپنے کے نگر مین پربت ندی ہتھیار آدک طرح طرح کے
بیوہار رُوپ دھر کر آتم ستّا ہی استھت ہی اور بنا کچھ نہین اور جیسے سنکلپ نگر بھاستا ہی تیسے ہی اس جگت کو بھی
جانو کیونکہ اور کچھ بنا نہین آتم ستّا ہی جگت رُوپ ہو بھاستی ہی - جگت جو کسی کارن سے اُپجا ہوتا تو ستّ ہوتا
پر اسکا کارن کوئی نہین پایا جاتا اسلیے استّ ہی اسکا نہ کوئی نمتّ کارن پایا جاتا ہی اور نہ سمواے کارن پایا جاتا ہے
ہے رام جی جو کسی کارن سے نہ اُپجا ہو اور بھاسی اُسکو سپنے کے نگر کی طرح آکاش ماتر جانو - جسمین آبھاس بھاستا ہے
سو ادھشٹھان ستّا ہی جیسے رسّی مین سانپ بھاستا ہی سو سانپ کچھ نہین رسّی ہی سرپ رُوپ ہو بھاستی ہے
تیسے ہی جگت کا ادھشٹھان برہم ستّا ستّ ہی اور شُدّھ بُدّھ اچنت گیانیان سدا اپنے آپ مین استھت ہے
وہی ستّا جگت رُوپ ہو بھاستی ہی جیسے جل ہی ترنگ رُوپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی برہم ہی جگت رُوپ ہو بھاستا ہے
ہے رام جی یہ جگت برہم کا ہردے ارتھات اُسیکا سوبھاو ہی برہم سے الگ کچھ نہین گیانی کو سدا ایسا ہی بھاستا ہی
جیسے سپنے سے جاگ کر سب اپنا آپ ہی بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت اپنا آپ ہی - فقط

سرگ دو سو تراسی ۲۸۳ پرشن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اِس جگت کا کارن کوئی نہین۔ جو جگت ہی نہین تو کارن کیسے ہو اور کارن نہین تو جگت کیسے ہو اس سے سب برہم ہی ہی اسپر ایک اِتہاس ہی سو سنو۔ ہے رام جی کُش دیپ کے پورب اور پچھم دِشا کے بیچ مین سونے کی ایک ایلوَہی نگری مہا اُجّل روپ ہی اسمین بڑے بڑے اونچے کھمبھے بنے ہین مانو پرتھوی اور آکاش کو انھون نے پورن کیا ہی اس نگری کا ایک پرگ پتی نام راجا ہی۔ ایک سمی مین آکاش سے بہت جلد جلد چلکر اُسکے گھر گیا تو اسنے ارگھ پادیہ سے اچھی طرح پریت پوربک میرا پوجن کیا اور سنگھاسن پر بٹھلا کر مجھسے ایک مہا پرشن کیا کہ جس پرشن سے بڑھکر اور کوئی پرشن نہین ہی۔ راجا بولا کہ ہے بھگون تم سنشے روپی اندھکار کے ناش کرنیوالے سورج ہو مجھکو ایک سنشے ہی اسکو دور کرو۔ ہے منیشور پہلا پرشن تو یہ ہی کہ جب مہا پرلی ہوتا ہی تب کارج اور کارن اور سب شبد کلپنا کا ابھاو ہو جاتا ہی اسکے پیچھے مہا آکاش سُنّتا باقی رہتی ہی جسمین بانی کی بھی گم نہین اُپاچ پدہی تو اُس سے پھر سرشٹ کیسے پیدا ہوتی ہی وہان اُپادان کارن اور نمت کارن تو کوئی نہین رہتا تو پھر سرشٹ کیسے ہوتی ہی۔ بید اور پران مین سنتا ہون کہ مہا پرلے سے پھر سرشٹ پیدا ہوتی ہی دوسرا پرشن یہ ہی کہ جمبو دیپ مین کوئی مر گیا یا کسی اور جگہ جاکر مر گیا تو اُسکا وہ شریر تو وہان ہی رہکر بھسم ہو جاتا ہی پھر وہ پرلوک مین پن اور پاپ کا پھل سکھ اور دکھ بھوگتا ہی تو جس شریر سے وہ سکھ دکھ بھوگتا ہی اُس شریر کا کارن تو کوئی نہین۔ جو تم کہو کہ پن اور پاپ ہی اُس شریر کا کارن ہی تو پن اور پاپ تو آپ ہی نراکار (بغیر جسم کے) ہین اُنسے ساکار روپ شریر کیسے اُپج سکتا ہی۔ اور جو تم کہو کہ پرلوک کوئی نہین اور پن اور پاپ بھی کوئی نہین تو بید اور پران کے بچنون سے برودھ ہوتا ہی کیونکہ سب ہی یہ کہتے ہین کہ مر کر پرلوک مین جاتا ہی اور جیسے کرم کیے ہوتے ہین تیسے ہی بھوگتا ہی۔ جس شریر سے بھوگتا ہی اُسکا کارن تو کوئی نہین اور نہ کوئی پتا ہی نہ ماتا ہی پھر وہ شریر کیسے پیدا ہو جاتا ہی۔ تیسرا پرشن یہ ہی کہ جب یہ پرلوک مین جاتا ہی تو اُسکے واسطے لوگ دان پن کرتے ہین تو اُنکا پھل اُسکو کیسے ملجاتا ہی۔ چوتھا پرشن یہ ہی کہ مہا پرلی مین جو برہماجی پیدا ہوئے ہین انکا نام سوینبھو کیسے ہوا جو مہا پرلی مین نہ اُپجا ہو اور اپنے آپ ہی سے اُپجے وہ سوینبھو کہلاتا ہی پرنت مہا پرلی مین تو ایک اَدویت ہی باقی رہا تھا اُس سے جو پیدا ہوا اُسکو سوینبھو کیسے کہیے۔ جو کہو کہ سوینبھو اپنے آپ سے اُپجتا ہی تو اپنا آپ اُتما ہی جو سب کا اپنا آپ ہی اب کیون نہین اُس سے برہماجی پیدا ہوتے ہین۔ پانچوان پرشن یہ ہی کہ ایک پرش تھا جسکا ایک مِتر تھا اور ایک شترو تھا اور اُن دونون نے پریاگ چھیتر مین جاکر کروٹ لیا۔ جو اسکا متر تھا اُسنے بانچھا کی کہ میرا مِتر بہت دنون تک جیتا رہی اور دوسرے نے یہ سنکلپ دھارا کہ میرا شترو اسی وقت مر جاوی تو ہے منیشور ایک ہی وقت مین دو برخلاف باتین کیسے ہونگی۔ چھٹوان پرشن یہ ہی کہ ہزارون منکھ دھیان لگائے بیٹھے ہین کہ ہم اسی آکاش کے چندرما ہون سو ایک ہی آکاش مین ہزارون چندرما کیسے ہونگے۔ ساتوان پرشن یہ ہی کہ ہزارون پرش یہی دھیان لگائے بیٹھے ہین کہ ایک سُندر استری جو بیٹھی تھی وہ ہمکو ملجاوے پر وہ استری پتبرتا ہی اُسکے

ہزار بھرتا (شوہر) ایک ہی وقت مین کیسے ہونگے - آٹھوان پرشن یہ ہر کہ ایک پُرش تھا اُسکو کسی نے یہ بردان دیا
کہ تُم جاکر مرجاو اور سات دیپ کا راج کرو - اور دُوسرے کسی نے یہ شاپ دیا کہ تیرا جیو اپنے ہی گھر مین رہیگا اور مرکر
کہین باہر نہ جائیگا تو یہ دونون بردان اور شاپ ایک ہی وقت مین کیسے ہونگے - نوان پرشن یہ ہر کہ ایک کاٹھ کا کھمبھا تھا
اُسکو ایک نے کہا کہ یہ سونے کا ہو جائیگا اور وہ سونے کا ہوگیا تو سونا کیسے پیدا ہوا اُسکا کارن تو کوئی نہ تھا بغیر کارن
کے کارج کیسے پیدا ہوا - جیسا انّ کا بیج بوتے ہین تیسا ہی انّ پیدا ہوتا ہر اور طرح کا نہین ہوتا تو کاٹھ سے سونا کیسے
پیدا ہوگیا جو کہو کہ سنکلپ سے پیدا ہوگیا تو ہم بھی سنکلپ کرتے ہین کہ فلانا کام اِسطرح ہو جاے تو وہ کیون نہین ہوتا
اِس سے جانا جاتا ہر کہ سنکلپ سے بھی پیدا نہین ہوتا - ہے مہیشور جیسا یہ حال ہو سو کہو - کوئی کہتا ہر کہ آگے اَسَت ہی تھا
تو اَسَت سے جگت کیسے پیدا ہوا یہ میرا سنشے دُور کرو جو کوئی سَنت کے پاس آتا ہر تو نِشپھل نہین جاتا اِسلیے کرپا کر کے کہو -

سرگ دوسو چوراسی ۲۸۴ - پرشن اُتّر برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اِس پرکار اُسنے مجھسے اپنے سندیہون کو کہا تب مین نے اُس سے کہا کہ ہے راجن یہ
سب سندیہ جو تجھکو ہوئے ہین سو اِن سبکو مین دُور کرونگا جیسے سمپورن اندھکار کو سورج دُور کرتا ہر - ہے راجن یہ سب
جگت جو تجھکو بھاستا ہر سو برہم رُوپ ہر اور سدا اپنے آپ مین استھت ہر جب اُسمین چِت پُھرتا ہر تب وہی چِت سمبیدن
جگت رُوپ ہو بھاستا ہر اِس سے جو کچھ آکار بھاستے ہین سو سب چِنماتر رُوپ ہین نہ کوئی کارج ہر نہ کوئی کارن ہر
اور جو تُم پرتچھ پرمان سے سنشے کرو کہ سب چِنماتر رُوپ ہر تو جب یہ شریر مر جاتا ہر تب چیتنتا کیون نہین - چاہیے کہ
اُس سمے مین بھی اُسمین گیان ہو - ہے راجن جب جاگرت کا انت ہوتا ہر پر سپنا نہین آیا تب شُدھ چِنماتر رہتا ہر پھر
جب اُسمین سپنے کی سرشٹ بھاس آتی ہر تو اُس سرشٹ مین کئی چیتن بھاستے ہین کئی مرے ہوئے بھاستے ہین کئی
جڑ بھاستے ہین اور استھاور جنگم طرح طرح کی سرشٹ بھاستی ہین پرنت اور تو کچھ نہین وہی چِنماتر سروُروپ ہر جو انیک روپ
ہو بھاستا ہر - کہین چیتن بولتے اور چلتے بھاستے ہین پرنت وہی ہر جو چیتنتا نہوتی تو کیسے بھاستے جس سے بھاستے ہین
اُس سے سب چیتن ہین تیسے ہی اِس جگت مین بھی کہین بولتے چلتے بھاستے ہین اور کہین مرے ہوئے بھاستے ہین
پرنت وہی چِنماتر ستّا ہر جیسا جیسا سنکلپ اُسمین پُھرتا ہر تیسا تیسا ہو بھاستا ہر - ہے راجن جیسے پہلے پرلے سے
سرشٹ پیدا ہوئی تھی تیسے ہی پیدا ہوتی ہر - یہ سرشٹ کِسی کا کارج نہین اور کِسی کا کارن بھی نہین بنا کارن اِچھی
بھاستی ہر - ہے راجن جو مہا پرلے مین باقی رہتا ہر سو چِنماتر ہر اُس چِنماتر ستّا سے جو پہلے شُدھ سمبیدن پُھری ہے
سو برہما براٹ رُوپ ہو کر استھت ہوئی ہر اور اُسی نے جگت کلپنا کی ہر اُسمین اُسنے نیت رچی ہر کہ یہ پدارتھ
اِس پرکار ہو تیسے ہی چِت سمبیدن مین درڑھ ہو کر بھاست ہوا ہر اُسکا نام جگت ہر وہی آتم ستّا کنچن روپ
ہو کر جگت رُوپ بھاستی ہر - ہے راجن جیسے تیرے سنکلپ اور سپنے کی سرشٹ کی آدِ شُدھ آتم ستّا تھی
اور وہی پُھرنے سے پدارتھ رُوپ ہو بھاستی ہر تیسے ہی اِسکو بھی جانو - واستو مین نہ کوئی کارج ہر اور نہ کوئی

کارن ہی - جیسے سپنے کی سرشٹ اکارن ہوتی ہی تیسے ہی یہ جگت بھی اکارن ہی اور آد انت کے بچار سے رہت ہی جو برتمان پرتچھ پرمان کو مانتے ہین اُنکو کارج اور کارن پرتچھ بھاستے ہین اور اُنکے بچن بے ارتھ ہین - جیسے اندھے کنوین مین مینڈھک شبد کرتے ہین تیسے ہی وی بھی بے ارتھ پرتچھ پرمان سے کارج کارن کے بچن بولتے ہین - اُنکو ہمارے بچن سُننے کا ادھکار نہین اور ہمکو بھی اُنکے بچن سُننے جوگ نہین - ہے راجن جس شاستر کے سُننے اور جس گرو کے ملنے سے سب سنشی دور ہون اُس شاستر اور اُس گرو کا کہنا بھی اندھے کنوین کے مینڈھک کی طرح برتھا ہی - جو پرمارتھ ستّا سے بمکھ ہوئے ہین اُنکو یہ بھرم اپنے مین بھاستا ہی اور شریر کے مرجانے سے آپکو بھی مرگیا جانتا ہی اور پھر باسنا کے انسار شریر اُپجتا ہی اور جیتا ہی تب مانتے ہین کہ اب ہم اُپجے ہین - پھر اپنے پُن اور پاپ کرم کا ابھو کرتے ہین - جیسے سپنے مین کوئی اپنے ساتھ شریر دیکھتا ہی تیسے ہی پرلوک مین جیو کو اپنے ساتھ شریر بھاس آتا ہی اور تیسے ہی یہ شریر بھی بھاس آیا ہی نہ کوئی اسکا کارن ہی نہ پنچ تتو ہی نہ اسکا شریر ہی اور نہ کسی کارن سے یے اُپجے ہین اپنی ہی کلپنا آکار روپ ہوکر بھاستی ہی اور آکار کوئی نہین کیول برہم ستّا ہی اپنے آپ مین استھت ہی اور جیسا سنکلپ اُسمین درڑھ ہوتا ہی تیسا ہی پدارتھ بھاس آتا ہی - ہے راجن جو تو اِس جگت کو ستّ مانتا ہی تو سب کچھ سدّھ ہوتا ہی - شریر بھی ہی پرلوک بھی ہی اور نرک سورگ بھی ہی - جیسا یہ لوک ہی تیسا ہی پرلوک بھی ہے جو یہ لوک نشچے مین ستّ ہی تو وہ لوک بھی ستّ ہو بھاسیگا اور جیسا کرم کریگا تیسا پھل بھوگیگا -

سرگ دو سو پچاسی - پرشن اُتر دوتیہ برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے راجن یہ سب جگت جو تمکو بھاستا ہی سو سب سنکلپ ماتر ہی - جیسے کوئی بالک اپنے من مین برچھ اور اُسمین پھول پھل اور ٹہنی کلپے سو سنکلپ ماتر ہی تیسے ہی یہ جگت بھی سمبیدن روپی برہما نے کلپا ہی اور برہما جی کے من مین پھرتا ہی سو سنکلپ روپ ہی - جیسا برہما جی نے سنکلپ کیا ہی تیسا ہی استھت ہی اور جیسے اُسمین کرم رچا ہی کہ یہ پدارتھ اسطرح ہوگا سو تیسا ہی استھت ہوا ہی اور دیش کال پدارتھ بھی تیسے ہی استھت ہین اسکا نام نیت ہی - ہے راجن تو نے پوچھا تھا کہ جو پُرش ارُوپ ہی اور دور ہی تو اُسکے واسطے جو کوئی کچھ دیتا ہی تو وہ اُسکو کیسے پہنچتا ہی اور سو روپ اور سو روپ کا کیسے سنجوگ ہی - جو کوئی شدّھ سمبیدن پُرش ہی اُسکو سب پدارتھ پاس ہی بھاستے ہین اور جو کوئی پُرش منوراج کلپتا ہی اور اُسمین بڑا دیش رچتا ہی سو دور سے دور مارگ ہی تو جو اُس دیش کے باسی ہین اُنکو دیش کی بہ نسبت دوسرا دیش دور سے دور ہی پرنتُ جسکا منوراج ہی اُسکو تو سب نزدیک ہی ہے اور اپنا آپ روپ ہی ہی اس پرکار جو شدّھ سمبیدن روپ ہی اُسکے ارتھ جو کوئی دیتا ہی ایشور کے ارتھ ہو یا دیوتا کے ارتھ ہو اُسکو نزدیک سے نزدیک سب اپنے مین بھاستا ہی - آدنیت اسیطرح ہوئی ہی کہ شدّھ سمبیدن کو سب اپنے نزدیک سے نزدیک بھاستا ہی کیونکہ سب سنکلپ ہی اور جیسی رچنا سنکلپ مین رچی جاتی ہی تیسی ہی ہوتی ہی سنکلپ مین کیا نہین ہوتا کہ بھیجے کا پرشن جو تمنے کیا کہ کاٹھ کا تھا سو نے کا کیسے ہو گیا سو بھی سُنو - ہے راجن آد جو سمبدن

رُوپ برہماجی ہین اُنھون نے اپنے مُنوراج مین نیت کی ہر کہ تپ آدک سے بردان اور شاپ سدّھ ہوتے ہین۔
کسی کے کہنے سے جو کاٹھ کا کھمبھا سونے کا ہوگیا تو تم بچار کر دیکھو کہ کس کارن سے کاٹھ کا سونا ہوگیا۔ وہ تو کیول سنکلپ
ماتر ہو جو سنکلپ سے الگ کچھ بھی ہوتا تو کاٹھ کا سونا نہوتا۔ یہ سب جگت سنکلپ رُوپ ہر جیسا سنکلپ درڑھ ہوتا ہی
تیسا ہی ہو بھاستا ہی جیسے تم اپنے مُنوراج مین سنکلپ کرو کہ یہ ایسا رہی اور جو اُس سے اور طرح کا کرو تو بھی ہو جاوے
سُو ہوتا ہر تیسے ہی بردان اور شاپ بھی اور طرح کے ہو جاتے ہین۔ نہ اور کوئی جگت ہر نہ کارج ہر نہ کارن ہر وہی
آتم ستا جیون کی تیون ہر جیسا سنکلپ جسمین پھرتا ہر تیسا ہی ہو بھاستا ہی۔ تم پوچھتے ہو کہ اسَتّ سے جگت کیسے پیدا
ہوتا ہر جو آپ ہی نہو تو اُس سے جگت کیسے پرگٹ ہو۔ ہے راجن اسَتّ اِسی کا نام ہر کہ جو جگت اَسَتّ تھا اسلیے بید
نے اُسکو اَسَتّ کہا۔ جو آو اسَتّ تھا اِس سے جگت کو اَسَتّ کہا ہی پر آتما تو اَسَتّ نہین ہوتا سب کا شیش بھوت
یعنی باقیماندہ آتما ہی ہر جب اُسمین سمبیدن پھرتا ہر تب برہم الکش رُوپ ہو جاتا ہر پرنتُ اُس سمبیدن کے پھرنے
اور مٹنے مین برہم جیون کا تیون ہر اُسکا ابھاو نہین ہوتا۔ جیسے جل مین ترنگ اُپجتا ہر اور لین ہو جاتا ہر پرنتُ اُسکے
اُپجنے اور مٹنے مین جل جیون کا تیون ہر اور ترنگ اُسکے ابھاس پھرتے ہین جیسے تم مُنوراج سے ایک نگر کلپو اور پھر سنکلپ
چھوڑ دو تب سنکلپ رُوپ نگر کا ابھاو ہو جاتا ہر پرنتُ سدا ابناشی رہتا ہر جیسے سپنے کی سرشٹ اُپجتی بھی ہے
اور مٹ بھی جاتی ہر پرنتُ ادھشٹھان جیون کا تیون ہر اور جیسے رتون کا پرکاش اُٹھتا ہر اور مٹ جاتا ہے
پرنتُ رتن جیون کا تیون رہتا ہر تیسے ہی آتما جگت کے بھاو ابھاو مین جیون کا تیون رہتا ہر پر اُسکا ابھاس
جگت اُپجتا اور مٹتا بھاستا ہی۔ جب اُپجتا ہر تب اُتپت بھاستی ہر اور جب مٹتا ہر تب پرلے ہو جاتی ہر پرنتُ
دونون ابھاس ہین۔ جیسے بایُو پھرتی ہر تب بھاستی ہر اور جب ٹھہر جاتی ہر تب نہین بھاستی پرنتُ بایُو
ایک ہی ہر تیسے ہی آتما ایک ہی ہر پھرنے کا نام اُتپت ہر اور نہ پھرنے کا نام جگت کی پرلے ہر سو سب کہنے رُوپ ہے

سرگ دُوسو چھیاسی۔ راج پرشن اُتّر سمابت برنن

بسشٹھ جی بولے کہ ہے راجن تمنے پریاگ کے دو پُرشون کا سوال کیا ہی اُسکا جواب سُنو کہ جو اُسکا دشمن بنگیا تھا
سُو تو اُسکا پاپ تھا اور جو اُسکا متر بنگیا تھا وہ اُسکا پُن تھا۔ پریاگ تیرتھ دھرم چھیتر تھا۔ ہے راجن پاپ
رُوپ باسنا کے انُسار موت بھاستی ہر پرنتُ پُن رُوپی جو متر ہر سو پاپ رُوپی دشمن کو روکتا ہر اور پُن رُوپی
تیرتھ کے بل سے ہر دی سے الپ رُوپی پاپ بیگ سے بھاستا ہر جب موت آتی تب وہ آپکو مرتا جانتا ہر اور
بھائی بندھ کُٹمب والے روتے ہین پر جب اپنی طرف دیکھتا ہر تب جانتا ہر کہ مین تو مرا نہین۔ جب مرا ہوا
سرگ کی اور دیکھتا ہر تب آپکو مرا ہوا جانتا ہر اور بھائی جن روتے ہین اسطرح اُسکو مرنا بھاستا ہر اور یہ
دیکھتا ہر کہ بھائی بندھ جلانے کو لیچلے ہین اور اُنھون نے مجھکو آگ مین ڈالا ہی اور مین جلتا ہون۔ جب پھر
پُن کی طرف دیکھتا ہر تب جانتا ہر کہ مین مرا نہین جیتا ہون اور جب پھر پاپ کی طرف دیکھتا ہے تب

جانتا ہی کہ مین مرا ہون اور مجھکو جم دُوت لیچلے ہین یہ پرلوک ہی اور یہان مین سُکھ دُکھ بھوگتا ہون اور جب پھر پرتھی کی اوستھا
دیکھتا ہی تب جانتا ہی کہ مین مرا نہین جیتا ہون یے میرے بھائی بندھو بیٹھے ہین اور وہان میرا بیوہار کرم ہے۔
اِسطرح دونون اوستھاکو پُرش دیکھتا ہی۔ جیسے سنکلپ پُر اور سوپن نگر مین دونون اوستھا دیکھ اور ایک ہی
پُرش طرح طرح کی چیشٹا دیکھتا ہی کہین جیتا دیکھتا ہی کہین مرا دیکھتا ہی کہین بیوہار دیکھتا ہی کہین بیوہار سے رہت
طرح طرح کی چیشٹا ایک ہی پُرش مین ہوتی ہین تیسے ہی ایک ہی پُرش کو پُنیہ اور پاپ کی باسنا سے جینا
اور مرنا بھاستا ہی۔ ہے راجن یہ سب جگت سنکلپ ماتر ہی جیسا سنکلپ درڑھ ہوتا ہے تیسا ہی رُوپ
ہو بھاستا ہی پرلوک جاننا بھی اپنی باسنا کے انسار بھاستا ہی اور جو کچھ اُسکے نِمِتّ اُسکے پُتر اور باندھو لوگ
دیتے ہین سو پُتر اور باندھو بھی اُسکی پُنیہ پاپ کی باسنا سے استھت ہوئے ہین وہ جو کچھ اُسکے نِمِتّ کرتے ہین اُنسے
یہ سورگ نرک سُکھ دُکھ بھوگتا ہی پرواستو مین کوئی باندھو اور پُتر نہین اُسکی باسنا ہی طرح طرح کے رُوپ بنکر
استھت ہوئی ہی۔ ہے راجن ہزار چندرما کو جو تُمنے پوچھا ہی اُسکا جواب سُنو کہ ہزار بھی اسی آکاش مین استھت
ہوتے ہین اور اپنی اپنی باسنا سے کلا سہت چندرما ہوکر براجتے ہین پرنتُ ایک کو دُوسرا نہین جانتا آپس مین
انجان ہین۔ جو اننت یا ایک درشٹ سے دیکھتا ہی اُسکو بھاستے ہین۔ ہے راجن جو کوئی ایسی بھاونا کرے کہ
مین اُسکے منڈل مین پہنچ جاؤن تو وہ جلد ہی پہنچ جاتا ہی جیسے ایک ہی مندر مین بہت سے منُشیہ سوتے ہون تو اُنکو
اپنے اپنے سپنے کی سرشٹ بھاستی ہی اور ایک سے دُوسرے کی برخلاف ہی ایک کی سرشٹ کو دُوسرا نہین جانتا ہے
تیسے ہی ایک آکاش مین ہزار چندرما بستے ہین۔ جیسے اندرہ براہمن کے دس پُتر دس برہما ہو بیٹھے تھے تیسے ہی
جسکی کوئی بڑی بھاونا کرتا ہی تیسا ہی ہو جاتا ہے۔ جو کوئی یہ بھاونا کرے کہ ہم اِسی مندر مین ساتون دیپ کا راج
کرین تو ویسا ہی ہو جاتا ہی کیونکہ آتما رُوپی کلپ برچھ ہی اُسمین جیسی درڑھ بھاونا ہوتی ہی تیسی ہی ہو بھاستی ہے
بردان کے بس سے اُس پُرش کو سات دیپ کا راج ملا اور شاپ کے بس سے اُسکا جیو اُسی مندر مین بیٹھکر
ساتون دیپ کا راج کرتا رہا جیسے سپنے مین راج کرتے ہین تیسے ہی اپنے مندر مین اپنا سمیدین ہی سرشٹ
رُوپ ہو بھاستا ہی۔ اِسیطرح ایک استری کی بھاونا سے کے جو ہزار پُرش دھیان لگائے بیٹھے تھے کہ ہم
اُسکے بھرتا ہون سو وہ بھی ہو جاتے ہین۔ ہے راجن اُنکی جو درڑھ بھاونا ہی وہی استری کا رُوپ دھرکر اُنکو
پراپت ہوگی۔ وہ جانینگے کہ وہی استری ہمکو پراپت ہوئی ہی۔ یہ جگت کیول سنکلپ ماتر ہی سنکلپ سے الگ
کچھ بستُ نہین اور سب چِدآکاش رُوپ ہی اپنے ہی آپ سے پرکاشتا ہی اور جیسا سنکلپ اُسمین پھُرتا ہی
تیسا ہی ہو بھاستا ہی۔ پرتھوی جل اگنی آدک تتُّو کوئی نہین آتم ستّا ہی اس پرکار استھت ہی جو پرم شانت
نراکار نربکار اور ادویت رُوپ ہی۔ راجا بولے کہ ہے منیشور جگت کے آد جو آتم ستّا تھی سو کس آکار رُوپ
دیہہ مین استھت تھی دیہہ بنا استھت نہین ہوتی۔ جیسے آدھار بنا دیپک نہین رہتا جب آدھار ہوتا ہے
تب ہی اُسمین جاگتا ہی تیسے ہی آتم ستّا کس مین استھت تھی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجن جتنے آکار تمکو بھاستے ہین

اور جنکو دیکھکر تمنے پرشن اٹھایا ہی سو ہین نہین برہم ستّا ہی اپنے آپ مین اسھتت ہی جتنے بھوتون سے پنا شریر بھاستا ہی سو بھوت بھی مرگ ترشنا کے جل کی طرح ہین ۔ جیسے رسّی مین سانپ اور سیپی مین روپا اور آکاش مین دوسرا چندرما بھرم ماتر ہی کیونکہ انکا بالکل ابھاو ہی تیسے ہی یے بھوت آکار برہم مین بھرم سے بھاستے ہین برہم ستّا اپنے آپ مین اسھتت ہی ۔ تمنے پوچھا تھا کہ جو سوپنمین اپنے آپ سے اپجتے ہین تو اب کیون نہین اپجتے تو ہے راجن کبھی اس طرح کے اپجتے ہین پر واستو مین کچھ اپجا نہین اور طرح طرح کا بھاستا ہی پرنتو طرح طرح کا نہین ہوا جیسے سپنے مین تم سدا دیکھتے ہو کہ ادویت اپنا آپ ہی طرح طرح کا روپ ہو کر بھاستا ہی اور پربت پر دوڑتا پھرتا ہی سو کس شریر سے دوڑتا ہی اور کیا روپ ہوتا ہی ۔ جیسے وہ پربت اور شریر آکاش روپ ہوتا ہی اور بھرم سے پنڈاکار بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت بھی آکاش روپ ہی بھرم سے پنڈاکار بھاستا ہی ہے راجن تم اپنے سوبھاو مین اسھتت ہو کر دیکھو کہ یہ سب جگت تمہارا انبھو آکاش ہی سپنے کا درشٹانت بھی مین نے چیتنے کے لیے تمسے کہا ہی سپنا بھی کچھ ہوا نہین سدا آتم ستّا ہی اپنے آپ مین اسھتت ہی جب اسمین ابھاس سنبیدن پھرتا ہی تب وہی جگت روپ ہو بھاستا ہی اور جب ابھاس سنکلپ مٹ جاتا ہی تب پرلی کا بھاستا ہی واستو مین نہ کوئی پیدا ہوتا ہی اور نہ پرلی ہوتا ہی جیون کی تیون آتم ستّا اسھتت ہی ۔ جیسے ایک نیند کے دو روپ ہوتے ہین ایک سپنا دوسری سکھوپت پر جاگرت مین یے دونون آکاش ماتر ہوتے ہین تیسے ہی ابھاس کے دو نام ہوتے ہین ایک جگت دوسری مہا پرلی پرنتو آتم روپی جاگرت مین دونون کا ابھاو ہو جاتا ہی ۔ ہے راجن تم سو روپ مین جاگ کر اور کلنا کو تیاگ کر دیکھو کہ سب آتم روپ ہی اور کچھ ہی نہین ۔ ہے رام جی اسطرح مین راجا سے کہکر اٹھ کھڑا ہوا تب اسنے اچھی طرح پریت پوربک میرا پوجن کیا ۔ جب وہ پوجن کر چکا تب مین جس کام کے لیے آیا تھا وہ کام کرکے سورگ کو چلا گیا ۔ فقط

سرگ دوسو ستّاسی ۔ پورب رام کتھا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ سب جگت چداکاش روپ ہی اور دوسرا کچھ بنا نہین ۔ شری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون تم کہتے ہو کہ سب چداکاش ہی بنا کچھ نہین تو سدھ سادھو بدیادھر لوکپال دیوتا آدک جو سب بھاستے ہین سو سب بنے کیون نہین ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یے جو سدھ سادھو بدیادھر دیوتا لوک اور لوکپال ہین سو واستو مین کچھ اپجے نہین برہم ستّا ہی اپنے آپ مین اسھتت ہی اور یے جو پرتچھ بھاستے ہین سو سدھ سنکلپ سے رچے ہوئے ہین پرنتو واستو مین کچھ بنے نہین بھرم سے یے ستّ بھاستے ہین ۔ جیسے مرگ ترشنا کی ندی اور رسّی مین سانپ اور سیپی مین روپا اور سنکلپ نگر ہی تیسے ہی آتما مین یہ جگت ہی ۔ ہے رام جی جیسے سپنے مین طرح طرح کی رچنا بھاستی ہی پرنتو کچھ ہوا ہی نہین تیسے ہی اس جگت کو جانو ۔ جو پرش اسکو دیکھکر ستّ مانتا ہی وہ استمیک درشی ہی اور جو آتما کو دیکھتا ہی وہی دیکھتا ہی اور وہی سمیک درشی ہی ۔ ہے رام جی یے لوک اور لوکپال جگت ستّا مین جیون کے تیون ہین اور جیسے اسھتت ہین تیسے ہی ہین پرنتو پرمارتھ سے کچھ اپجے نہین —

انبھوستا ہی سمبیدن سے جگت روپ ہو بھاستی ہر اور درشٹا ہی درشیہ روپ ہو بھاستا ہر پرنت سوروپ الگ کچھ نہین ہوا۔ جیسے آکاش اور شونیتا اور اگن اور گرمی مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین ہے رام جی اب ایک اور برتانت سنو کہ جیسے سپنے مین اب ہم ہین تیسے ہی آگے بھی ایک چیٹ پر تما ہوئی تھی۔ آگے ایک کلپ مین ہم اور تم ہوئے تھے تم ہمارے شکھ تھے اور ہم تمہارے گرو تھے۔ تمنے ایک بن مین ہمسے پوچھا تھا کہ ہے بھگون ایک مجھکو سنشی ہر اسکو دور کرو کہ مہاپرلی مین ناش کیا ہوتا ہر اور ابناشی کیا رہتا ہر تب مین نے کہا تھا کہ ہے تات جتنا شیش بشیش روپ جگت ہر سو سب ناش ہو جاتا ہر جیسے سپنے کا جگت سکھوپت مین لین ہو جاتا ہر اور نرلیشکہ برہم ستا باقی رہتی ہر۔ کریا کال کرم آکاش پرتھوی جل اگن بایو پربت ندی اور انسے آدلیکر جو کچھ جگت کریا اور کال اور دربیہ سہت ہر سو سب ناش ہو جاتا ہر اور برہما بشن رودر اندر ییے جو کارج کے کارن ہین انکا نام بھی نہین رہتا۔ سمبیدن شکت جو چیتن کا لچھن روپ ہر سو بھی نہین رہتی کیول اچیت چنماتر ایک چداکاش ہی باقی رہتا ہر۔ شکھ بولے کہ ہے منیشور جو بست ست ہوتی ہر اسکا ناش نہین ہوتا اور جو است ہوتی ہر سو ابھاس روپ ہر یہ جگت تو بدیمان بھاستا ہر سو مہاپرلی مین کہان چلا جایگا۔ گرو بولے کہ ہے تات جو ست ہر اسکا ناش کبھی نہین ہوتا اور جو است ہر اسکا بھاو نہین اسلیے جتنا کچھ جگت تمکو بھاستا ہے سو سب بھرم ماتر ہر اسمین کوئی بستت بھی ست نہین بھاستی ہر پرنت جیسے مرگ ترشنا کا جل اسھت نہین ہوتا اور جیسے آکاش مین دوسرا چندرما بھرم ماتر ہر اور جیسے سپنے کا نگر پرتچھ بھی بھاستا ہر پرنت بھرم ماتر ہے تیسی ہی یہ جگت بھی جو بھاستا ہی سو بھرم ماتر ہی۔ ہے تات آتم ستا سربدا کال سربتر اپنے آپ مین استھت ہر۔ جیسے سپنے مین جاگرت کا ابھاو ہوتا ہر اور جاگرت مین سپنے کا ابھاو ہوتا ہر تو سرشٹ کہان جاتی ہر۔ جیسے جاگرت مین سپنے کی سرشٹ کا ابھاو ہو جاتا ہر تیسے ہی مہاپرلی مین اسکا ابھاو ہو جاتا ہر۔ شکھ بولے کہ ہے بھگون یہ جو بھاستا ہر سو کیا ہر اور جو نہین بھاستا سو کیا ہر اسکا روپ کیا ہر اور چداکاش سے کیسے ہوا ہر۔ گرو بولے کہ ہے شکھ جب شدھ چداکاش مین کنچن سمبیدن پھرتا ہر تب جگت روپ ہو بھاستا ہر اس سے اسکا روپ بھی چداکاش ہی ہر چداکاش سے الگ کچھ نہین۔ سرشٹ اور پرلی دونون اسی کے روپ ہین۔ جب سمبیدن پھرتا ہر تب سرشٹ ہو بھاستا ہر اور جب اپھر ہوتا ہر تب پرلی روپ ہو بھاستا ہر یہ دونون اسیکے روپ ہین۔ جیسے ایک شریر مین دو روپ ہین کہ دانتون سے سفید لگتا ہر اور بالون سے سیاہ لگتا ہر تیسے ہی آتما مین سرگ اور پرلی دو روپ ہوتے ہین پرنت دونون آتم روپ ہین۔ جیسے ایک ہی نیند کے دو روپ ہوتے ہین ایک سپنا دوسری سکھوپت پرنت جاگرت مین دونون نہین تیسے ہی نیندرا روپ سمبیدن مین سرگ اور پرلی بھاستی ہر پر جاگرت روپ آتما مین دونون کا ابھاو ہر۔ ہے تات جو کچھ تمکو بھاستا ہر سو سب چداکاش روپ ہر اور کچھ نہین برہم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہر۔ جیسے سپنے مین اپنا انبھو ہی جگت روپ ہو بھاستا ہر تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہر۔ شکھ بولے کہ ہے بھگون جو اسی پرکار ہر کہ درشٹا ہی درشیہ روپ ہو بھاستا ہر تو اور جگت تو کچھ نہوا سب وہی ہر۔ گرو بولے کہ

تات اس پرکار ہی کہ جگت کچھ بستُ نہین جداکاش ہی جگت رُوپ ہو بھاستا ہی اور آتم ستّا ہی اسطرح ہو بھاستی ہی اور کچھ نہین کیونکہ سب اُسیکا کنچن ہی اور سب مین سربداکال سرب پرکار وہی سرشٹ ہو کر پھرتی اور کسی مین کسی کال کسی پرکار کچھ ہوا نہین آتم ستّا ہی اپنے آپ مین اسھت ہی اور جو کچھ جگت بھاستا ہی اُسکو وہی رُوپ جانو۔ جسکو تم اُتپت اور پرلی کہتے ہو سو سب آتم ستّا کے نام ہین وہی سب مین سب طرح سدا اسھت ہی ایک ہی جو پرم دیو ہی وہی گھٹ پٹ رُوپ ہوا ہی۔ اگ پانی گھاس پھوس پربت پرتھوی آکاش استھاور جنگم استِ ناستِ شُون اشُون کریا کال مورت اموُرت شبدھ موکش آدک سب شبد ارتھ سے جو پدارتھ سِدّھ ہوتے ہین سو سب آتم رُوپ ہین اور سب مین سربداکال سرب پرکار آتما ہی ہی اور جسمین سربداکال سرب پرکار نہین وہ بھی آتما ہی ہی جو سدا جیون کا تیون ہی ہی۔ جیسے سپنے مین جو کچھ بھاستا ہی سو سب آتم ستّا ہی ہی اور دُوسرا کچھ بنا نہین۔ ہے تات گھاس ہی کرتا ہی گھاس ہی بھوگتا ہی اور گھاس ہی سربیشور ہی۔ گھٹ کرتا ہی گھٹ بھوگتا ہی اور گھٹ ہی سب کا ایشور ہی۔ پٹ کرتا ہی اور پٹ ہی بھوگتا ہی اور پٹ ہی پرمیشور ہی۔ نر کرتا ہی اور نر بھوگتا ہی اور نر ہی سب کا ایشور ہی اسیطرح ایک ایک بستُ نام سے جو بستُ ہی سو کرتا بھوگتا سب برہم رُوپ ہی۔ شری برہما جی سے لیکر تنکے تک جو کچھ جگت بھاستا ہی سو سب آتم رُوپ ہی اور اُدہ اَستَ بھیتر باہر کرتا بھوگتا سب ایشور ہی سو بگیان ماتر ہی کرتا بھوگتا وہی ہی اور نہ کرتا ہی نہ بھوگتا بھی وہی ہی۔ بدھ مکھ کرکے بھی وہی ہی اور نشیدھ بھی وہی ہی سِدّھ درشٹ سے سب جدا آتما ہی بھاستا ہی جو سب دُکھون سے رہت ہی۔ جنکو آتم درشٹ نہین پراپت ہوئی اُنکو الگ الگ جگت بھاستا ہی جو اُنھو سے الگ نہین ہی۔ ایسا جانکر اپنے سوروپ مین اسھت ہو رہو۔ ہے رام جی اس پرکار مین نے تمسے کہا تھا پرنتُ اُس سے تمکو ابھیاس کی کمی سے بودھ نہوا تھا اسلیے وہی سنسکار اب تمکو پراپت ہوا ہی اور اسی کارن سے اب تم جاگے ہو۔ ہے رام جی اب تم اپنے سوروپ مین اسھت ہو کر کرت کرتیہ ہوئے ہو اس لیے اب تم اپنی راج لچھمی کو بھوگو اور پرجا کی پالنا کرو اور ہردے سے آکاش کی طرح نرلیپ ہو رہو۔

سرگ دو سو اٹھاسی - اُتساہ برنن

بالمیک جی بولے کہ ہے بھردواج جب بششٹھ جی اس پرکار شری رام چندر جی سے کہہ چکے تب آکاش مین جو سِدّھ اور دیوتا اسھت تھے وے پھولون کی برکھا کرنے لگے جیسے میگھ برف کی برکھا کرتے ہین یا یہ کہ آکاش ہلتا ہی اور اُس سے تارے گرتے ہین۔ جب پھولون کی برکھا ہو چکی تب مہاراجا دشرتھ اُٹھ کھڑے ہوئے اور ارگھ پادیہ دیکر اور پوجن کرکے ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ ہے مُنیشور بڑا کلیان اور بڑا آنند ہوا جو تمھارے پرساد سے ہم آتم پد کو پراپت ہو کر کرت کرتیہ ہوئے۔ چِت کا بجوگ ہوا ہی اس سے درشیہ پھرنے کا بھی ابھاو ہوا ہی اور ہم اچیت چنماتر ہین اب ہم پرم پد کو پراپت ہوئے ہین اور ہمارے سب سنتاپ مٹ گئے ہین۔ سنسار رُوپی جو اندھا مارگ تھا اُس سے نکلے ہوئے ہم اب بشرانت کو پراپت ہوئے ہین۔ اب ہم پہاڑ کی طرح اچل ہوئے ہین سب آپدا سے

ہم چھوٹ گئے ہین اور جو کچھ جاننا تھا سو جان گئے ہین - ہے مہیشور تمنے بہت جگہ پہ درشٹانت دے کر جگایا -
ارتھات مثون کے درشٹانت سیپی مین روپا - مرگ ترشنا کا جل - رسی مین سانپ - آکاش مین دوسرا چندرما
ناو پر ندی کے کنارون کا چلتے ہوئے بھاسنا - جل مین ترنگ - سپنے مین بھوگ - بایو مین پھرنا - گندھرب نگر -
سنکلپ پر آدک درشٹانت کہے ہین جنسے ہمنے تمھاری کرپا سے جانا ہی کہ آتم ستا سے الگ کچھ نہین -
بالمیک جی بولے کہ جب اس پرکار مہاراجا دشرتھ کہہ چکے تب شری رام چندر جی اُٹھے اور ہاتھ جوڑکر اسطرح کہنے لگے
کہ ہے مہیشور تمھاری کرپا سے میرا موہ مٹ گیا ہی اب مین پرم پد کو پراپت ہوا ہون - کسی مین مجھکو نہ راگ ہی
اور نہ دویش ہی پرم شانت کو پراپت ہوا ہون - نہ اب مجھکو کسی کے کرنے سے کچھ ارتھ ہی اور نہ کرنے مین انرتھ ہی
مین پرم شانت پد کو پراپت ہوا ہون - ہے مہیشور تمھارے بچنون کو اسمرن کرکے مین آشچرج کو پراپت ہوکر آنند مین
ہوتا ہون میرے سب سندیہہ ناش ہو گئے ہین اور اب مجھکو اور کچھ نہین بھاستا سب برہم ہی بھاستا ہے -
لچھمن جی بولے کہ ہے بھگون مین سنتون کے بچن سن سنکر اکٹھا کرتا رہا تھا اور سمپورن میرے جو پن تھے سو اب
اکٹھے ہوئے تھے جن سب کا پھل اب اُدے ہوا ہی - تمھاری کرپا سے اب مین سب سندیہون سے رہت ہوکر پرم پد کو
پراپت ہوا ہون تمھارے بچن چندرما کی کرن کے سمان شیتل ہین بلکہ اُنسے بھی ادھک ہین اس سے مین نے
پرم شانت پائی ہی اور میرے سب دکھ اور سنتاپ ناش ہو گئے ہین - شترگھن جی بولے کہ ہے مہیشور - جگت
اور مرت کا جو ڈر تھا وہ تمنے دور کر دیا ہی اور اپنے امرت روپی بچنون کا سدھا پلایا ہی اب ہمارے سب سندیہہ
مٹ گئے ہین اور ہم آتم پد کو پراپت ہوئے ہین - ہمارے جو بہت دنون کے پن تھے ان سب کا پھل ہمنے آج
پایا ہی - بشوامتر بولے کہ ہے مہیشور سب تیرتھون کے اسنان کرنے اور دوسرے کرمون سے بھی منکھ ایسا پوتر
نہین ہوتا جیسا تمھارے بچنون سے ہم پوتر ہوئے ہین - آج ہمارے کان پوتر ہوئے ہین - نارد جی بولے کہ
ہے مہیشور ایسا موکش کا اُپاے مین نے سدھون اور دیوتون کے استھان مین بھی نہین سنا اور شری برہما جی کے
مکھ سے بھی نہین سنا جیسا کہ تمنے اُپدیش کیا ہی اسکے سننے سے پھر سنشے نہین رہتا - پھر مہاراجا دشرتھ بولے کہ ہے مہیشور
آتم گیان کے برابر کوئی سمپدا نہین ہی اس سے تمنے پرم سمپدا ہمکو دی ہی جسکے پانے سے پھر کسی چیز کے پانے کی اچھا
نہین رہتی اب تو ہم اپنے سوبھاو مین استھت ہوئے ہین اور سمپورن کرم ہمکو چھوڑ گئے ہین - ہمارے بہت
جنمون کے پن اکٹھے ہوئے تھے اُنکے پھل سے یے تمھارے پوتر بچن سنے ہین - شری رام چندر جی بولے کہ ہے
مہیشور بڑا آنند ہوا کہ سب سمپدا کا ادھشٹھان پراپت ہوا ہی اور سب آپدا کا انت ہوا ہی گیان سے رہت جو
اگیانی ہین وہ بڑے ابھاگی ہین جو آتم پد کو تیاگ کر اناتم پدارتھ کی طرف دوڑتے ہین وہ بھی جتن کرکے پراپت
ہوتے ہین پر جب اُنسے بمکھ ہو تب آتم پد پراپت ہوتا ہی اُسی آتم پد کو پاکر مین شانت وان ہوکر دکھ سکھ سے
رہت ہوا ہون اور مین نے اچل پد پایا ہی اور اجیت ابناشی سدا اپنے آپ مین استھت ہون تمھاری کرپا سے
مین آپکو ایسا جانتا ہون - لچھمن جی بولے کہ ہے مہیشور جو ہزار سورج اکبارگی اُدے ہون تو بھی ہردے کے اندھکار کو

ین کرسکتے پرنتُ وہ اَنْدھکار تمنے دُور کیا ہی اور جو ہزار چندرما اِکبارگی اُدے ہوں تو بھی ہردے کی تاپ کو دُور نہین کرسکتے پر تمنے سمپورن تاپ مٹادی ہی اب ہم نہ سنتاپ پد کو پراپت ہوئے ہین - بالمیک جی بولے کہ ہے سادھو جب اِس پرکار سب کہہ چکے تب بششٹھ جی نے کہا کہ ہے رام جی اِس موکش اُپاے شاستر کو سُنکر سب براہمنون کا جتھا جوگ پوجن کرو اور دان کرو اور جو اور جیو ہین وے بھی جتھا جوگ اور جتھا شکت پوجن کرتے ہین تم تو راجا ہو - جب اِس پرکار بششٹھ جی نے کہا تب مہاراجا دشرتھ نے ایک ہزار متھراباسی بدیاوان براہمنون کو بھوجن کرایا اور دچھنا اور گہنے کپڑے گھوڑے اور گائون آدِک دیے اور جتھا جوگ پوجن کیا اِس طرح بڑا اُتساہ ہوا - استریان ناچنے لگین اور نقارے اور شہنائی وغیرہ باجے بجنے لگے اور چکرورتی راجا ہوکر دشرتھ جی نے اُتساہ کیا - اِس طرح سات دِن تک براہمنون اور اَتِتھون اور نِردھنون کو دھن دے کر مہاراجا دشرتھ نے پوجن کیا - اور اَن بستر آدِک سے سب کو پرسنّ کیا -

سرگ دوسو نواسی - موکش اُپاے برنن

بالمیک جی بولے کہ ہے بھردواج اِس پرکار بششٹھ مُن کے بچن سُنکر سب رگھوبنشی کرِت کرِتیہ ہوئے - جیسے شری رام چندر جی سُنکر اور سنشے سے رہت جیون مُکت ہوکر بچرے ہین تیسے ہی تم بھی بچرو - یہ موکش اُپاے ایسا ہی کہ جو اگیانی سُنے وہ بھی پرم پد کو پراپت ہو تمھاری کیا بات ہی تم تو آگے سے بھی بُدّھمان ہو جسطرح مجھسے شری برہما جی نے کہا تھا وہ مین نے تمکو سُنایا ہی - جیسے شری رام چندر جی آدِک کُمار اور دشرتھ آدِک راجا جیون مُکت ہوکر بچرے ہین تیسے ہی تم بھی بچرو - اُنہین موہ بھی درِشٹ آتا تھا پرنتُ سوروپ سے وے چلایمان نہین ہوئے - گیان ایسا سُکھ کوئی نہین اور اگیان ایسا دُکھ بھی کوئی نہین - اِس سے بڑھکر اور کیا کہیے یہ جو موکش اُپاے مین نے تمسے کہا ہی سو پرم پاون ہی - سنسار سمُدر سے پار کرنے والا ہی - دُکھ روپی اَندھکار ناش کرتا سورج روپ ہی اور سُکھ روپی کمل کی کھان کا تالاب ہی - جو پُرش بار بار اِسکا بچار کرے وہ مہا مورکھ ہو تو بھی شانت پد کو پراپت ہو - جو کوئی اِس موکش اُپاے کو پڑھیگا یا کہیگا یا سُنیگا یا لکھیگا یا اِس پُستک کو لکھکر کِسی کو دیگا تو اُسکے ہردے مین جو کامنا ہوگی وہ پوری ہو جایگی اور وہ برہم لوک کو پراپت ہوگا اور راجسوی جگ کرنیکا پھل پاویگا اور پھر بچار کر گیان پاکر مُکت ہوگا - ہے انگ یہ جو موکش اُپاے ہی سو بڑا شاستر ہی اِسمین بڑی کتھا ہی اور طرح طرح کی جُگتِ ہین - جن کتھاؤن اور جُکتیون سے بششٹھ جی نے شری رام چندر جی کو جگایا تھا وہ مین نے تمکو سُنایا ہی اپنے اُپدیش سے اُنھون نے اُنکو جیون مُکت کیا تھا اور کہا تھا کہ تم راج لچھمی کو بھوگو وہی مین نے بھی تمسے کہا ہی کہ جیون مُکت ہوکر اپنے تپ کرم مین ساودھان ہو رہو اور نشچے آتم ستّا مین رکھو - جس اُپدیش سے رگھو بنشی کرِت کرِتیہ ہوئے ہین سو مین نے تمسے جیون کا تیون کہا ہی اِس نشچے کو دھار کر تم بھی کرِت کرِتیہ ہو رہو - اِسمین جتنے اِتہاس اور کتھا ہین اُنکے نام الگ الگ سُنو - بیراگ پرکرن مین سمپورن شری رامچندر جی نے

نہ پشن ہین - مکش پرکرن مین شکھ زبان ہی کہا ہے - اُتپت پرکرن مین یے آٹھ اِتہاس کہے ہین - ایک آکاش جی کا
دُوسرا لیلا کا - تیسرا شوچی کا - چوتھا اِندر براہمن کے پتر کا - پانچوان کرترم اِندر اور اہلیا کا - چھٹھوان چت کا
اِتہاس - ساتوان بالمیک کی کتھا - آٹھوان سامبر کا اِتہاس - استھت پرکرن مین چار اِتہاس ہین ایک
بھرگُ کے پتر کا - دُوسرا دامبیا اور لکٹ کا - تیسرا بھیم بھاس اور دِرڈھ کا - چوتھا داسور کا - اُپشم پرکرن مین
گیارہ اِتہاس کہے ہین - ایک جنک کا ستّہ گیتا - دُوسرا پُنیّہ پاون - تیسرا بل کو گیان پراپت ہونے کا
برتانت - چوتھا پرہلاد بشرانت - پانچوان گادھ کا برتانت - چھٹھوان اُدّالک زبان - ساتوان سورگ نشچے
آٹھوان پرگھ نشچے - نوان بھاس - دسوان بلاس سمباد - گیارہوان بیتہ - زبان پرکرن مین ستائیس
اِتہاس کہے ہین - پہلا بششٹھ اور بھشنڈ کا - دُوسرا ایشور اور بششٹھ کا - تیسرا شلا کوش کا - چوتھا اُپدیش ارجن
پانچوان سو ستّ رُدر - چھٹھوان بیتال کا - ساتوان بھگیرتھ کا - آٹھوان شری گنگا جی کا اوتار - نوان
شکھر دھوج کا - دسوان برہسپت اور کچ کا گیان - گیارہوان متھیا پُرش کا - بارہوان شرنگی گن کا
تیرہوان اِچھواک زبان - چودہوان مرگ بیادھ درشٹانت - پندرہوان بل اور برہسپت کا - سولہوان
منکی زبان - سترہوان بدیادھر کا - اٹھارہوان ہرن کا اِتہاس - اُنیسوان اِتہاس اُپ اِتہاس -
بیسوان بپشچت کی کتھا - اکیسوان شوجی کا اِتہاس - بائیسوان شلا کا اِتہاس - تیئیسوان اِندر براہمن کے
پتروں کا - چوبیسوان کُند دنت کا - پچیسوان مہا پرشن اُتر - چھبیسوان شکھ اور گرو کا - ستائیسوان مہا آتما
اور گرنتھ کا پرشن اپھل - چاروں پرکرن مین سب پچاس اِتہاس کہے ہین - فقط

جوگ بششٹھ کا اُتّرارُدھ سماپت ہوا

اور یہ پستک بھی

سماپت

ہوئی

گرنتھ سماپت ہونیکا دھنباد

یعنی ختم کتاب کا شکریہ

دھن ہی وہ پر برہم پرماتما جسکی کرپا کٹاکش سے یہ پُستک جوگ بششٹھ جسمین شری مد رگھُبنشی براج کُل گُرو برہم رکھ پرم گیانی بششٹھ جی نے شری مد پر برہم پرماتما سچدانند گھن شری رام چندر جی سے بیراگ جوگ گیان بہو بستار پوربک برنن کیا ہی جگت ہتکاری پرم پراپکاری شری جُت منشی نول کشور سی آئی ای کے چھاپے خانہ مین مارچ ۱۸۹۵ء مین دوبارہ چھپکر پرسدھ ہوئی اس پُستک مین گیان کا اُپدیش ایسے بستار کے ساتھ برنن کیا ہی جسکے سمجھنے سے مورکھ کو بھی گیان ہوجاتا ہے برہم بدیا والے اور اور گرنتھون مین ایسا بستار پوربک گیان کسی نے نہین برنن کیا ہی جیسا اسمین کیا ہی جسکے پڑھنے اور سننے سے اور سب گرنتھ بھی سہج ہی مین سمجھ مین آجاتے ہین۔

ادھیاے ۲۸۹ مین بششٹھ جی نے کہا ہی کہ جو کوئی اس پُستک کو پڑھیگا سنیگا لکھیگا لکھکر کسیکو دیگا تو اُسکے ہردے مین جو کامنا ہوگی وہ پوری ہوجائیگی اور راجسوے جگ کرنے کا پھل پاویگا پھر بچار کر گیان پاکر مکت ہوگا۔ ایسا گرنتھ اوسیہ لینے جوگ ہی کیونکہ سنسار ساگر سے پار اُترنے کے لیے اس سے بہتر اور کوئی اُپاے نہین ہی۔

نشچے ہی کہ یہ پُستک تھوڑے ہی دنون مین پھر ہاتھون ہاتھ بک جائیگی تب ڈھونڈھے بھی نہ ملیگی اس سے اسکی خریداری مین سستی کرنا نچاہیے کہ پھر پیچھے پچھتاوا ہو۔

العبد
سوامی دیال کاتب و مصحح و مترجم کتاب ہذا

اعلان چونکہ ترجمہ اس کتاب بہدایت انتساب کا بصرف زر کثیر مطبع جناب منشی نولکشور مین ہوا ہی اور اسی واسطے یہ کتاب بموجب دفعہ ۱۸ و ۱۹ ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ء بنمبر ۲۲۸ بتاریخ ۱۵ مارچ سنہ ۱۸۹۵ء درج رجسٹر رجسٹری کرادی گئی ہی لہٰذا جملہ حقوق جرائن کتاب کے بحق نولکشور پریس محفوظ و محدود ہین کوئی صاحب اس کتاب کا قصد طبع نہ فرماوین۔

امان پت و گیجے - از منشی لالجی مل - سوانح عمری سری پنڈت امان پت تیواری اجودھیا نواسی -

مجموعۂ بیدھان - یعنی مدان کاد جنشا مل بھوجن کرن - گردگرن - نت کرم - بھرتری ہلک وغیرہ از منشی لالجی -

دیوی چرتر - مع قصائد مدحیہ جانکی چرتر و بہ ہلاد چرتر از لالہ مہابلی پرساد -

گیا جاتم - مترجمۂ منشی لالجی -

پوتھی موکش گیان - از جیگوپال -

ہنومان چالیسا منظوم - مصنفۂ بابو رام پرساد لاہوری

ہنومان چالیسا - منظوم از منشی رام سہائے تمنا -

بشن لیلا منظوم - بالتصویر -

خیالات ماتا دین - جسمین خیال لاونی برھگیان عجیب وغریب مرقوم ہین - مصنفۂ لالہ ماتا دین کایست لکھنوی -

لاونی بنارسی - از کاشی گرنباری پرم ہنس جی -

سائین کے سو خیال - معروف بہ چمنستان خیالات گوہراسمین خیال لاونی و ٹھمری وغیرہ از منشی گینڈن لال - در دو حصہ -

سائین کے سو خیال - حصہ ۱ و ۲ -

مجموعۂ صفات انسانی - از منشی لالجی مل قوم کایستھ

الہامات دین - برہمو سماج -

طریقت عبادت - برہمو سماج -

کایست دھرم درپن - در اظہار برن و فرائض

ذاتی کایستان مترجمۂ منشی لالجی کاکوروی -

کاشف دقائق مذہب ہنود - از حکیم مکھن لال -

گیتوا پدیش - از منشی لالجی کاکوروی -

لنگ پوران - بھاشا حرف بحرف ترجمہ انگریزی بخط فارسی -

بھگت مال - مع فرہنگ از منشی تلسی رام -

فارسی کتب متعلقۂ مذہب ہنود

امرت پرکاش رامائن - از منشی امر سنگھ بعبارت سلیس و لطیف -

مجموعۂ بیدانت سار - چہار رسالے مشارق المعرفۃ خلاصۂ جوگ بششٹ - رسالۂ اطوار در حل اسرار رسالۂ رام گیتا - تصنیف منشی چندر بھان -

سر بہاگوت - منظوم - بالتصویر از منشی امانت رائے معروف نہایت عمدہ -

رامائن بالمیکی - از منشی امانت رائے معروف بہ جیلاس مسمی بمظہر حسن اساس -

نرگسستان - ترجمہ رامائن از استاد مرزا بیدل -

پربودھ چندرادو ے ناٹک - از نوالی جی رام اسمید مسمی بہ جہان ظفر از منشی لکھن لال -

وثیقۂ یادگار - از لالہ سالک رام تذکرہ مقامات تبرک

حدائق المعرفۃ - ترجمۂ پوتھی انپد دکھا از پنڈت لکشمی نراین -

بوستان معرفت - از بابا مادھو داس در تصوف -

خیالات شیدا - از پنڈت امرناتھ اسرار تصوف

مہاتم ایکادشی - از منشی دیبی پرساد -

ریاض بہار الگین - یعنی سدامان چرتر از منشی بخشی رام -

سدامان چرتر - از منشی جگناتھ سہائے -

اردو اخلاق و تصوف

جامع الاخلاق - ترجمۂ اخلاق جلالی -

تہذیب النفوس - از سید فخر الدین حسین -

باب دانش - مولفۂ مولوی محمد کریم بخش -

اوقات عزیزی - از سید غلام حیدر خان -

ترجمۂ عوارف المعارف - کامل دو جلد مین مترجمہ مولانا ابو الحسن فریدآبادی -

خزینۂ دانش - ہوشمندی کی تعلیم از مولوی محمد کریم بخش -

بستان تہذیب - جامع اخلاق و ادب مرتبہ نواب حاجی محمد عمر علیخان بہادر فیروز جنگ مطبوعۂ نظامی

ذخیرۂ سعادت - بھامنی بلاس کی پرپتک کی دو فصل اول و آخر کا ترجمہ و تہذیب اخلاق میں مولفۂ لالہ لالجی -

بحر الحقیقت - اصلاح نفس مین -

آبحیات - اخلاقی و موعظت مین مصنفۂ منشی کاشی پرشاد -

اکسیر ہدایت - ترجمہ اردو کیمیائے سعادت جامع شریعت و حقیقت ترجمہ مولوی فخر الدین -

کیمیائے حکمت - حصہ اول بیان شرائف علم و ادب

نجات المومنین - ذکر کرامات حضرت شاہ نجابت مطبوعۂ مطبع پٹیالہ -

تہذیب الاخلاق - مولفۂ مولوی نجم الحق -

پیراہن یوسفی - اردو ترجمہ مثنوی مولانا روم کا نظم شعر بہ شعر اور حاشیہ پر اردو مین حاصل مطلب مع فوائد تصوف کامل دو جلد مین بتفصیل ذیل -

(جلد اول) ترجمۂ دفتر ۱ - و ۲ و ۳ -

(جلد دوم) ترجمۂ دفتر ۴ - و ۵ و ۶ -

اخلاق رضی - مصنفۂ قاضی محمد رضی -

شجرۂ معرفت محشی - منتخبات مثنوی مولانا روم مترجمۂ سید غلام حیدر صاحب -

تحفۂ سروری - نظم اداب عبادت جملہ اعضا از مفتی غلام سرور -

کنز الاسرار - ترجمہ اردو نظم مثنوی شاہ بوعلی قلندر قدس سرہ موزون مثنوی از مولوی سید غلام حیدر خان -

چشمۂ فیض - نظم ترجمہ اردو پندنامۂ عطار کلام عارف کامل حضرت شیخ فرید الدین قدس سرہ از مولوی عبد الغفور خان بہادر -

مذاق العارفین - ترجمۂ احیاء علوم الدین عربی ہر چہار جلد کامل در دو جلد -

گلشن سروری - نظم مین تہذیب و اخلاق کا

بیان مولفہ مفتی غلام سرور لاہوری۔
تہذیب احسانی۔ مولفہ حکیم احسان علی۔
مجموعہ توحید۔ از شاہ عبدالصمد عرف رنگ ست
شامل چار رسالہ (۱) الف۔ بے وجہن (۲) بجھن
(۳) مثنوی اللہ نام جیو رے (۴) پریم نامہ شاہ ولی
تحفۃ العاشقین۔ رموز تصوف از شاہ عبدالصمد
قدس سرہ۔
اسرار الحروف ہندی۔ از فتح علی شاہ قادری
بطور تصوف۔
راہبر راہ حق۔ مجموعہ فراہم کردہ حاجی زر دار خاں صاحب
سترہ رسالہ (۱) راہبر راہ حق (۲) رسالہ مرغوب القلوب
از حضرت شمس تبریز (۳) مثنوی شاہ بو علی قلندر (۴)
مثنوی بے سر نامہ عطار (۵) مثنوی چشمہ بکشا (۶)
پریم نامہ شاہ ولی (۷) مثنوی اللہ نام (۸) بجھن از
حضرت شاہ عبدالصمد (۹) الف۔ بے وجہن (۱۰)
تحفۃ العاشقین (۱۱) مثنوی حضرت شیخ بہلول (۱۲)
رموز الحقیقت (۱۳) ترجیع بند عارف۔
اردو ترجمہ ریاض رضوان۔ شرح گلستان
فارسی بہ شرح مشہور و معروف از تصنیفات مولانا
ریاض علی مروج درس و تدریس طلبا کہ جسکا ترجمہ
مولانا ابوالحسن صاحب فرید آبادی نے بعبارت
فصیح فرمایا۔
پند نامہ وحید۔ مصنفہ منشی محمد واحد علی وحید۔
مجموعہ تصوف۔ تصنیف حقائق آگاہ شیخ
بران صاحب۔
مخزن الانوار۔ ترجمہ گنج الاسرار از مولوی
محمد یوسف علی شاہ۔
لال چندر کا۔ مشتمل بر مضامین پند سودمند
مولفہ منشی لال سنگھ صاحب۔
منہاج السالکین۔ ترجمہ جوگ بسشٹ مترجمہ
مولانا ابوالحسن صاحب فرید آبادی۔

بودھ پرکاش۔ مصنفہ منشی شیو دیال سنگھ۔
منبہات منظوم۔ عربی با ترجمہ اردو و نثر و نظم
از شیخ احمد بن علی۔
نصیحت نامہ ہندی۔ مصنفہ رائے کنہیا لال۔
گلشن فیض۔ ترجمہ بھوج پربند سار تذکرہ راجہ
بھوج و نصائح مفید۔
گلدستہ جنان۔ اردو شرح بسیط گلستان سعدی
از سید رزاق بخش۔
مثنوی سر حق۔ رموز تصوف از سید شاہ علاء الدین
پند نامہ حبیبی۔ نصائح و اندرز از محمد حبیب علیخان۔

کتب تصوف فارسی

انیس الارواح۔ از حضرت شیخ معین الدین چشتی
کلمۃ الحق۔ از شاہ عبدالرحمن مع شرح نور مطلق
از ملا نور اللہ در بیان وحدت وجود مع دلائل
و دفع شکوک۔
مکتوبات جوابی۔ شیخ شرف الدین یحیی منیری
قدس سرہ۔
مکتوبات۔ حضرت شرف الدین یحیی منیری قدس سرہ۔
مکتوبات امام ربانی۔ حضرت مجدد الف ثانی۔
مطالع الانوار۔ نظم از طوطی ہند امیر خسرو دہلوی
تحشی مولانا ابوالحسن فرید آبادی۔
حدیقہ حکیم سنائی۔ معروف بہ الہی نامہ
تحشی جدید۔
کیمیائے سعادت۔ از امام غزالی معروف متداول۔
ہدایۃ المومنین۔ رسالہ در بیان بیعت صالحین
از ملا معین الدین۔
مطالب رشیدی۔ از حضرت شاہ تراب علی
قلندر قدس سرہ۔
نفحات الانس۔ مع سلسلۃ المذہب از
ملا عبدالرحمن جامی۔
مصباح الہدایۃ۔ ترجمہ عوارف از حضرت

شاہ محمود کاشانی۔
فوائد سعدیہ۔ از قاضی ارتضی علیخان تصوف دین
پند نامہ عطار۔ از حضرت شیخ فرید الدین۔
منطق الطیر۔ از شیخ فرید الدین عطار قدس سرہ۔
می باید شنید۔ رموز تصوف قابل دید از شاہ
رفعت علی۔
مرغوب القلوب۔ مصنفہ مولانا شمس الدین
واضح قلم و خفی قلم۔
زبدۃ المقامات۔ نفیس کتاب۔
رسالہ رموز الحقیقۃ۔
مثنوی عطار۔ از شیخ فرید الدین عطار۔
بے سر نامہ۔ مصنفہ فرید الدین عطار۔
مثنوی راجہ۔ مطبوعہ ۱۹۰۹ء
می باید دید۔ قابل شنید از ملا محمد حسین۔
مثنوی شاہ بو علی قلندر معروف۔
مثنوی شیخ بہلول۔ حکایات عارفانہ۔
مثنوی مولانا روم۔ قدس سرہ مقبول عام چار مصر
محشی ہر شش دفتر مع تکملہ دفتر ہفتم۔
شرح مثنوی روم۔ از ملا بحر العلوم معقول و مقبول
عام سہ مجلد کامل۔
شرح مثنوی روم۔ از شاہ عبداللطیف
معروف بہ لطائف معنوی۔
التاویل المحکم۔ فی متشابہ فصوص الحکم مصنفہ
مولوی محمد حسن امروہوی۔
شرح مثنوی روم۔ از ملا محمد رضا معروف
بمکاشفات رضوی۔
جواہر غیبی۔ از حضرت مظفر علی شاہ اکبر آبادی
بحث وحدت وجود و توحید صفات و تحقیق نسبت
و مراتب علم و سلسلہ طریقت۔
لوائح جامی۔ از مولانا عبدالرحمن جامی۔